CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إنا نحن نزلنا الذكر وإنا له لحافظون

القرآن الكريم

معانی قرآن کا اُردو ترجمہ

مولانا فتح محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر موضح القرآن

شاہ عبدالقادر محدث دہلوی

رحمۃ اللہ علیہ

وقف للہ تعالیٰ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Advocate Showkat

قرآن مجید

معانی قرآن کا اردو ترجمہ

مولانا فتح محمد صاحب جالندھری رحمۃ اللہ علیہ

تفسیر موضح القرآن

شاہ عبدالقادر محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

الوقف للہ

اصحاب خیر کے تعاون سے برائے تقسیم مفت

زیر نگرانی:

عبدالرشید بن عبدالسلام بستوی

ریاض العلوم، اردو بازار، دہلی ۱۱۰۰۰۶

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُورَةُ الفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ① الرَّحْمٰنِ

سب تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے بڑا مہربان

الرَّحِيْمِ ② مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ③ اِيَّاكَ

نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا حاکم اے پروردگار

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ④ اِهْدِنَا

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

سیدھے رستے چلا۔ ان لوگوں کے رستے جن پر

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا۔ نہ اُن کے جن پر غصے ہوتا رہا۔

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦ ع ۱

اور نہ گمراہوں کے۔ ف۱

منزل اول

موضح القرآن

ف۱ یہ سورت اللہ تعالیٰ نے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ اس طرح کہا کریں

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ مَدَنِیَّۃٌ وَّهِیَ مِائَتَانِ وَسِتٌّ وَّثَمَانُوۡنَ اٰیَةً وَّ اَرۡبَعُوۡنَ رُکُوۡعًا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

المنزل الاول — موضح القرآن — الجزء الاول — رع — عند المتأخرین ۱۲

الٓمّٓ ۝۱ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ

الم. یہ کتاب (قرآن مجید) اس میں کچھ شک نہیں (کہ کلام خدا ہے،

هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝۲ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ

خدا ہے) ڈرنے والوں کی رہنما ہے۔ جو غیب پر ایمان لاتے

بِالۡغَيۡبِ وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ

اور آداب کے ساتھ نماز پڑھتے۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا

يُنۡفِقُوۡنَ ۝۳ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ

ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو کتاب (اے محمدؐ) تم پر

اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۚ

نازل ہوئی اور جو کتابیں تم سے پہلے (پیغمبروں پر) نازل ہوئیں سب پر ایمان لاتے

وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۝۴

اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینھ برسا کر تمہارے کھانے کیلئے

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا

انواع و اقسام کے میوے پیدا کئے پس کسی کو خدا کا ہمسر نہ بناؤ اور تم

وَّ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى

جانتے تو ہو۔ اور اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی) پر نازل

عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۖ وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ

فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں ان کو

دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَ لَنْ

بھی بلا لو اگر تم سچے ہو۔ لیکن اگر (ایسا) نہ کر سکو اور ہرگز نہیں

تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَ قُوْدُهَا النَّاسُ وَ الْحِجَارَةُ ۖ

کر سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔ (اور جو)

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو

اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۖ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا

خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے (نعمت کے) باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ جب انہیں ان میں سے

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ وَ اُتُوْا

کسی قسم کا میوہ کھانے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہم کو پہلے دیا گیا تھا۔ اور ان کو ایک

بِهٖ مُتَشَابِهًا ۖ وَ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾

دوسرے کے ہمشکل میوے دیئے جائیں گے اور وہاں ان کیلئے پاک بیویاں ہوں گی اور وہ بہشتوں میں ہمیشہ رہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖۤ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ

خدا اس بات سے عار نہیں کرتا کہ مچھر یا اس سے بڑھ کر کسی چیز (مثلاً مکھی مکڑی وغیرہ) کی مثال بیان فرمائے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَ اَمَّا

جو مومن ہیں وہ یقین کرتے ہیں کہ وہ ان کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے۔ اور جو کافر ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ

وہ کہتے ہیں کہ اس مثال سے خدا کی مراد ہی کیا ہے۔ اس سے (خدا) بہتوں کو گمراہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی جنت کے میوے کا مزہ جدا ہے اگرچہ صورت ملتی ہو صورت دیکھ کر جانیں گے کہ یہ وہی قسم ہے جو کھا چکے ہیں اور چکھیں گے تو مزہ جدا پاویں گے۔ ۱۲

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَثِيرًا ۙ وَّ يَهْدِىْ بِهٖ كَثِيرًا ؕ وَ مَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿٢٦﴾

کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت بخشتا ہے۔ اور گمراہ بھی کرتا ہے تو نافرمانوں ہی کو۔

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۖ وَ يَقْطَعُوْنَ

جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور جس چیز (یعنی رشتۂ

مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ

قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں اور زمین میں خرابی کرتے ہیں یہی

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ كُنْتُمْ اَمْوَاتًا

لوگ نقصان اٹھانیوالے ہیں۔ ف (کافرو!) تم خدا سے کیونکر منکر ہو سکتے ہو۔ جس حال میں کہ تم بیجان

فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ

تھے تو اُسنے تمکو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کریگا پھر اُسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ وہی تو

الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى

ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمھارے لئے پیدا کیں۔ پھر آسمانوں کی طرف متوجہ ہوا

السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ ع

تو ان کو ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ؕ

اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمھارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانیوالا

قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ

ہوں۔ انھوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت و خون کرتا پھرے۔ اور

نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّىْۤ اَعْلَمُ مَا

ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے رہتے ہیں (خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى

تم نہیں جانتے۔ اور اس نے آدمؑ کو (سب چیزوں کے) نام سکھائے پھر اُن کو فرشتوں کے

الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِىْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ

سامنے کیا اور فرمایا کہ اگر تم سچے ہو تو مجھے اُن کے نام

صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ

بتاؤ۔ اُنھوں نے کہا تو پاک ہے جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اسکے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بیشک

موضح القرآن

ف قرآن شریف میں کہیں مثال فرمائی ہے مکڑی کی، کہیں مکھی کی اِس پر کافر عیب پکڑتے تھے کہ اللہ کی شان نہیں ان چیزوں کا ذکر کرنا۔ یہ کلام اُس کا ہوتا تو ایسے مذکور نہ ہوتے۔ اس پر یہ دو آیتیں فرمائیں۔

ع ٣ ٩

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ أَنْۢبِئْهُمْ بِأَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ

تو دانا (اور) حکمت والا ہے۔ (تب) خدا نے (آدم کو) حکم دیا کہ آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ

أَنْۢبَأَهُمْ بِأَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّيْٓ أَعْلَمُ غَيْبَ

جب انھوں نے ان کو ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۙ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾

کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو پوشیدہ کرتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے؟

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ ۭ أَبٰى

اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو تو وہ سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان نے انکار کیا

وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ

اور غرور میں آکر کافر بن گیا۔ اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمھاری بیوی

أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۠ وَ

بہشت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو) لیکن اس درخت کے

لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَأَزَلَّهُمَا

پاس نہ جانا نہیں تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے دونوں کو وہاں

الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۠ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا

سے پھسلا دیا اور جس (عیش ونشاط) میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا۔ تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے)

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ

چلے جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمھارے لیے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانا اور معاش (مقرر کر دیا گیا) ہے

إِلٰى حِيْنٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۭ

پھر آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے انکا قصور معاف کر دیا۔

إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَإِمَّا

بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے۔ ف۱ ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ جب تمھارے

يَأْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا کہ) جنھوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ أُولٰٓئِكَ

نہ وہ غمناک ہوں گے۔ اور جنھوں نے (اس کو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی آدم کے دل میں اللہ نے کئی لفظ ڈال دیے اس طرح پکارا تو بخشا گیا وہ سورۂ اعراف میں ہیں ۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٣٩﴾ يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا

جانے والے ہیں۔ اور وہ ہمیشہ اُس میں رہیں گے اے آلِ یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ أَوْفُوا بِعَهْدِيٓ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ

جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا میں اس اقرار کو پورا کرونگا جو میں نے

وَ إِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾ وَ اٰمِنُوا بِمَآ أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ

تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ ف۱ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمدؐ پر) نازل کی ہے جو تمھاری کتاب (تورات) کو سچا

وَ لَا تَكُونُوٓا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۠ وَ لَا تَشْتَرُوا بِاٰيٰتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۫

کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اول نہ ہو اور میری آیتوں میں (تحریف کرکے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی

وَّ إِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾ وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا

منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ف۲ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو جان بوجھ

الْحَقَّ وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَ أَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ

کر نہ چھپاؤ۔ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (خدا کے

ارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِينَ ﴿٤٣﴾ أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ

آگے) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں

أَنْفُسَكُمْ وَ أَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتٰبَ ۭ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤٤﴾ وَ

فراموش کئے دیتے ہو حالانکہ تم کتاب (خدا) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور (رنج و تکلیف

اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ۭ وَ إِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى

میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ اور بیشک نماز گراں ہے مگر ان لوگوں پر (گراں) نہیں جو عجز کرنے

الْخٰشِعِينَ ﴿٤٥﴾ ۙ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُّلٰقُوا رَبِّهِمْ وَ أَنَّهُمْ

والے ہیں۔ جو یقین کئے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں اور اسکی طرف لوٹ کر

إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ﴿٤٦﴾ يٰبَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتُ

جانے والے ہیں ف۳ اے یعقوب کی اولاد میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے

عَلَيْكُمْ وَ أَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾ وَ اتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي

تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی اور اُس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّ لَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّ لَا يُؤْخَذُ

کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ کسی کی سفارش منظور کی جائے اور نہ کسی سے کسی طرح کا بدلہ قبول کیا جائے

موضح القرآن

ف۱ بنی اسرائیل کہتے ہیں اولادِ حضرت یعقوبؑ کو۔ انہی میں حضرت موسیٰؑ پیدا ہوئے اور توریت اُتری اور فرعون سے خلاص کرکر ملک شام میں بسایا ان سے اللہ تعالیٰ نے اقرار کیا تھا کہ حکم توریت پر قائم رہوگے اور جو نبی میں بھیجوں اسکے مددگار رہوگے تو ملک شام تمہارا ہے کا پھر وہ گمراہ ہوئے یعنی بدنیت ہوئے۔ رشوت لیتے اور مسئلہ غلط بتاتے اور خوشامد کے واسطے حق بات چھپاتے اور اپنی ریاست چاہتے پیغمبر کی اطاعت نہ کرتے اور پیغمبر کی صفت جو توریت میں لکھی تھی بدل ڈالی۔ اللہ تعالیٰ ان کو یاد دلاتا ہے اپنے احسان اور اُن کی نافرمانی۔

ف۲ توریت میں نشان بتایا تھا کہ جو کوئی نبی اٹھے اگر توریت کو سچا کہے تو جانو وہ سچا ہے نہیں تو جھوٹا ہے۔ اور آیتوں پر تھوڑا مول یہ کہ دنیا کی محبت سے دین مت چھوڑو۔ ۱۲

ف۳ قوت پکڑو، محنت سہارنے اور نماز سے یعنی اس کی عادت کرو تو سب کام دین کے آسان ہیں۔ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنْهَا عَدْلٌ وَّ لَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَ اِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ

اور نہ لوگ (کسی اور طرح) مدد حاصل کر سکیں ف۱ اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے

فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ

تم کو قوم فرعون سے مخلصی بخشی وہ (لوگ) تمکو بڑا دکھ دیتے تھے. تمھارے بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ

يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾

رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمھارے پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی۔

وَ اِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَ اَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَ

اور جب ہم نے تمھارے لئے دریا کو پھاڑ دیا تو تم کو نجات دی اور قوم فرعون کو غرق کر دیا اور

اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ اِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ

تم دیکھ ہی تو رہے تھے۔ اور جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا وعدہ کیا تو تم نے ان کے پیچھے

الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ

بچھڑے کو (معبود) مقرر کر لیا اور تم ظلم کر رہے تھے. ف۲ پھر اس کے بعد ہم نے تم کو معاف کر دیا

بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

تاکہ تم شکر کرو۔ ف۳ اور جب ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور معجزے

وَ الْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

عنایت کیے تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ بھائیو!

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ

تم نے بچھڑے کو (معبود) ٹھیرانے میں (بڑا) ظلم کیا ہے تو اپنے پیدا کرنے والے کے آگے توبہ کرو اور اپنے

فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ

تئیں ہلاک کر ڈالو۔ تمھارے خالق کے نزدیک تمھارے حق میں یہی بہتر ہے۔ پھر اس نے

عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ

تمھارا قصور معاف کر دیا وہ بیشک معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے۔ اور جب تم نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ موسیٰؑ جبتک ہم

نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَ اَنْتُمْ

خدا کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہیں لائیں گے تو تم کو بجلی نے آگھیرا اور تم دیکھ

تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾

رہے تھے۔ پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو ازسر نو زندہ کر دیا تاکہ احسان مانو۔

موضح القرآن

ف۱ بنی اسرائیل کہتے تھے کہ ہم کیسے ہی گناہ کریں پکڑے نہ جاویں گے۔ ہمارے باپ دادے پیغمبر ہم کو چھڑا لیں گے۔ ۱۲

ف۲ اس کا قصہ سورۂ اعراف میں اور سورۂ طٰہٰ میں بیان کیا گیا ہے۔ ۱۲

ف۳ چکوتی وہ حکم جن سے سامتیں فیصل ہوں اور روا ناروا معلوم ہو۔ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ

اور بادل کا تم پر سایہ کئے رکھا اور (تمھارے لئے) من وسلوٰی اتارتے رہے۔ کہ جو پاکیزہ

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ

چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ پیو (مگر تمھارے بزرگوں نے ان نعمتوں کی کچھ قدر نہ جانی) اور وہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑتے

كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا

تھے بلکہ اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔ ف۱ اور جب ہم نے (ان سے) کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور

مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ

اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور (دیکھنا) دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حِطَّةٌ کہنا

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ

ہم تمھارے گناہ معاف کر دینگے اور نیکی کرنیوالوں کو اور زیادہ دیں گے۔ ف۲ تو جو ظالم تھے انھوں نے اس

ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

لفظ کو جس کا ان کو حکم دیا تھا بدل کر اس کی جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا پس ہم نے (ان) ظالموں پر آسمان سے

رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى

عذاب نازل کیا کیونکہ نافرمانیاں کئے جاتے تھے۔ ف۳ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے (خدا

لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا

سے) پانی مانگا تو ہم نے کہا کہ اپنی لاٹھی پتھر پر مارو (انھوں نے لاٹھی ماری) تو پھر اس میں سے بارہ چشمے

عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ

پھوٹ نکلے۔ اور تمام لوگوں نے اپنا اپنا گھاٹ معلوم کر (کے پانی پی) لیا (اور ہم نے حکم دیا کہ) خدا کی (عطا فرمائی

رِّزْقِ اللّٰهِ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَ اِذْ قُلْتُمْ

ہوئی) روزی کھاؤ اور پیو مگر زمین میں فساد نہ کرتے پھرنا۔ ف۴ اور جب تم نے کہا کہ

يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ

موسیٰؑ! ہم سے ایک (ہی) کھانے پر صبر نہیں ہو سکتا تو اپنے پروردگار سے دعا کیجئے کہ ترکاری اور

لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا

ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز (وغیرہ) جو نباتات زمین سے اگتی ہیں ہمارے

وَ بَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِيْ هُوَ

لئے پیدا کر دے۔ انھوں نے کہا کہ بھلا عمدہ چیزیں چھوڑ کر ان کے عوض ناقص چیزیں کیوں

موضح القرآن

ف۱ جب فرعون غرق ہو چکا اور بنی اسرائیل خلاص ہو کر چلے جنگل میں انکے خیمے پھٹ گئے تو سارے دن ابر رہتا دھوپ کا بچاؤ اور اناج پہنچا تو من اور سلوی اترتا کھانے کو من ایک چیز تھی میٹھی دھنیے کے سے دانے رات کو اوس میں برستے لشکر کے گرد ڈھیر ہو رہتے صبح کو ہر آدمی اپنی قوت کے برابر چن لاتا اور سلوی ایک جانور کا نام ہے شام کو لشکر کے گرد ہزاروں جانور جمع ہوتے اندھیرا پڑے پکڑ لاتے کباب کر کر کھاتے۔ مدتوں تک یہی کھایا کئے۔

ع ٦ ١٤ ٦

ف۲ اس جنگل میں بھٹکتے تھے اپنی تقصیر سے کہ سورۂ مائدہ میں بیان ہے۔ پھر ایک کھانے سے تھک گئے تب ایک شہر میں پہنچایا اور حکم کیا کہ دروازے میں سجدہ کر کر جاؤ اور حطۃٌ کہو یعنی گناہ اترے۔

ف۳ یعنی ٹھٹھے سے حطۃ کے بدلے کہنے لگے حنطۃ یعنی گیہوں اور سجدے کے بدلے لگے سرین پر پھسلنے پھر شہر میں جا کر ان پر طاعون پڑا یعنی وبا پھوڑے کی۔ دوپہر میں قریب ستر ہزار آدمی کے مرے۔

ف۴ اسی جنگل میں پانی نہ ملا تو ایک پتھر سے بارہ چشمے نکلے۔ بارہ قوم تھے کسی میں لوگ زیادہ کسی میں کم ہر قوم کے موافق ایک چشمہ تھا اس سے پہچان لیا جب لشکر کوچ کرتا تو پتھر جب مقام ہوتا تو رکھ دیتے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

چاہتے ہو؟ (اگر یہی چیزیں مطلوب ہیں) تو کسی شہر میں جا اترو وہاں جو مانگتے ہو مل جائے گا اور (آخر کار)

الذِّلَّةُ وَ الْمَسْكَنَةُ ۗ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

ذلت (ورسوائی) اور محتاجی (وبے نوائی) ان سے چمٹا دی گئی اور وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لئے

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور (اس کے) نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے (یعنی) یہ اس لئے کہ نافرمانی

بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِيْنَ هَادُوْا

کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔ جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا ستارہ پرست (یعنی کوئی

وَ النَّصٰرٰى وَ الصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ

شخص کسی قوم ومذہب کا ہو) جو خدا اور روز قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں

صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ

کو ان (کے اعمال) کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا

ہوں گے ف۱ اور جب ہم نے تم سے عہد (کر) لیا اور کوہِ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو کتاب ہم نے

مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ

تم کو دی ہے اس کو زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں (لکھا ہے) اسے یاد رکھو تاکہ (عذاب سے) محفوظ رہو۔ ف۲ تو تم اس کے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ

بعد (عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ

ہوتے۔ اور تم ان لوگوں کو خوب جانتے ہو جو تم میں سے ہفتے کے دن (مچھلی کا شکار کرنے) میں حد

فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿٦٥﴾ ج فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ

سے تجاوز کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل وخوار بندر ہو جاؤ۔ اور اس قصے کو اس وقت کے لوگوں کے لئے اور جو ان کے

يَدَيْهَا وَ مَا خَلْفَهَا وَ مَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى

بعد آنے والے تھے عبرت اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔ ف۳ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے

لِقَوْمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْۤا اَتَتَّخِذُنَا

لوگوں سے کہا کہ خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک بیل ذبح کرو۔ وہ بولے کیا تم ہم سے ہنسی

موضح القرآن

ع

ف۱ یعنی کسی فرقے پر موقوف نہیں یقین لانا شرط ہے اور عمل نیک اپنے اپنے وقت جس نے کیا ثواب پایا۔ یہ اس واسطے فرمایا کہ بنی اسرائیل اسی پر مغرور تھے کہ ہم پیغمبروں کی اولاد ہیں ہم ہر طرح خدا کے ہاں بہتر ہیں یہودی کہتے ہیں حضرت موسیٰ کی اُمت کو۔ صابئین بھی ایک فرقہ ہیں حضرت ابراہیم کو مانتے ہیں۔

ف۲ جب توریت اتری تو کہنے لگے ہم سے اتنے حکم نہ ہوں گے تب پہاڑ اوپر آیا کہ گر پڑے تب ڈر کر قبول کیا۔

ف۳ یہ قصہ سورۂ اعراف میں ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

هُزُوًا ۭ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا ادْعُ

کرتے ہو؟ (موسیٰ نے) کہا کہ میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ نادان بنوں انھوں نے کہا

لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ

اپنے پروردگار سے التجا کیجیے کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ بیل کس طرح کا ہو۔ (موسیٰ نے) کہا پروردگار فرماتا ہے کہ وہ بیل نہ تو بوڑھا ہو

وَّلَا بِكْرٌ ۭ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۭ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ

اور نہ بچھڑا بلکہ ان کے درمیان (یعنی جوان) ہو سو جیسا تم کو حکم دیا گیا ہے ویسا کرو۔ انھوں نے کہا اپنے پروردگار

لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۭ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاۗءُ ۙ

سے درخواست کیجیے کہ ہم کو یہ بھی بتادے کہ اس کا رنگ کیسا ہو۔ موسیٰ نے کہا پروردگار فرماتا ہے کہ اسکا رنگ گہرا زرد ہو کہ دیکھنے

فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا

والوں (کے دل) کو خوش کر دیتا ہو۔ انھوں نے کہا (اب کے) پروردگار سے پھر درخواست کیجیے کہ ہم کو بتادے

هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ۭ وَاِنَّآ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾

کہ وہ اور کس کس طرح کا ہو کیونکہ بہت سے بیل ہمیں ایک دوسرے کے مشابہ معلوم ہوتے ہیں، پھر خدا نے چاہا تو ہمیں ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی۔

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي

موسیٰ نے کہا خدا فرماتا ہے کہ وہ بیل کام میں لگا ہوا نہ ہو۔ نہ تو زمین جوتتا ہو اور نہ کھیتی کو پانی

الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ۭ قَالُوا الْئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۭ

دیتا ہو۔ اس میں کسی طرح کا داغ نہ ہو۔ کہنے لگے اب تم نے ساری باتیں درست بتادیں۔ غرض

فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ ع وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ

(بڑی مشکل سے) انھوں نے اس بیل کو ذبح کیا اور وہ ایسا کرنے والے تھے نہیں۔ اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کیا تو اس میں باہم

فِيْهَا ۭ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾ ج فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ۭ

جھگڑنے لگے لیکن جو بات تم چھپا رہے تھے خدا اسکو ظاہر کرنے والا تھا تو ہم نے کہا اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾

اسی طرح خدا مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو (اپنی قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو ۱

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ

پھر اس کے بعد تمھارے دل سخت ہو گئے گویا وہ پتھر ہیں یا ان سے بھی زیادہ

قَسْوَةً ۭ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ۭ وَاِنَّ

سخت۔ اور پتھر تو بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ ان میں سے چشمے پھوٹ نکلتے ہیں۔ اور بعضے

موضح القرآن

ف بنی اسرائیل میں ایک شخص مارا گیا تھا اس کا قاتل معلوم نہ تھا اس کے وارث ہر کسی پر دعویٰ کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے اس طرح اس مردے کو جلایا اس نے بتایا کہ ان وارثوں ہی نے مارا تھا۔ ۱۲

ع ۸

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۭ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ

ایسے ہوتے ہیں کہ پھٹ جاتے ہیں اور ان میں سے پانی نکلنے لگتا ہے اور بعضے ایسے ہوتے ہیں کہ خدا کے خوف سے

خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ

گر پڑتے ہیں اور خدا تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں (مومنو) کیا تم امید رکھتے ہو

يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے (حالانکہ) ان میں سے کچھ لوگ کلامِ خدا (یعنی تورات) کو سنتے پھر

يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ

اس کے سمجھ لینے کے بعد اسکو جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں؟ ف۱ اور یہ لوگ جب مومنوں سے

اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ښ وَاِذَا خَلَا بَعْضُھُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَھُمْ

ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جس وقت آپس میں ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں جو بات خدا نے تم پر ظاہر فرمائی ہے

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاۗجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾

وہ تم انکو اسلئے بتائے دیتے ہو کہ (قیامت کے دن) اسی کے حوالے سے تمہارے پروردگار کے سامنے تمکو الزام دیں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ

کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں خدا کو سب معلوم ہے؟ اور بعض ان میں سے

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ وَاِنْ ھُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿٧٨﴾

ان پڑھ ہیں کہ اپنے خیالات باطل کے سوا (خدا کی) کتاب سے واقف ہی نہیں اور وہ صرف ظن سے کام لیتے ہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۤ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ ھٰذَا مِنْ

تو ان لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں اور کہتے یہ ہیں کہ یہ خدا کے پاس سے

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ فَوَيْلٌ لَّھُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ

(آئی) ہے تاکہ اسکے عوض تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیوی منفعت) حاصل کریں۔ ان پر افسوس ہے اسلئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے

اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّھُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ

ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اسلئے کہ ایسے کام کرتے ہیں۔ ف۲ اور کہتے ہیں کہ (دوزخ کی) آگ ہمیں چند روز کے

اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۭ قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ

سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ ان سے پوچھو کیا تم نے خدا سے اقرار لے رکھا ہے کہ خدا اپنے

يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلٰى

(اقرار) کے خلاف نہیں کرے گا (نہیں) بلکہ تم خدا کے بارے میں ایسی باتیں کہتے ہو جنکا تمہیں مطلق علم نہیں۔ ہاں جو

موضح القرآن

ف۱ وہ دو جو ان میں منافق تھے خوشامد کے واسطے اپنی کتاب میں سے پیغمبر آخرالزماں کی باتیں مسلمانوں کے پاس بیان کرتے اور وہ جو مخالف تھے ان کو اس پر الزام دیتے کہ اپنے علم میں انکے ہاتھ سند کیوں دیتے ہو۔ ۱۲

ف۲ یہ وہ لوگ ہیں جو عوام کو ان کی خوشی موافق باتیں جوڑ کر لکھ دیتے ہیں اور نسبت کرتے ہیں طرف خدا کے یا رسول کے۔ ۱۲

النصف

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

بُرے کام کرے اور اسکے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ہیں (اور) وہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ف۱ اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں

ع ۹ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ

وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے۔ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۟ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ

عہد لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور ماں باپ اور رشتہ داروں اور

ذِي الْقُرْبٰى وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ

یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور

اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَ

نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا تو چند شخصوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) منہ پھیر

اَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ

کر بیٹھے۔ اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ آپس میں کشت و خون نہ کرنا اور

وَ لَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ

اپنے کو ان کے وطن سے نہ نکالنا تو تم نے اقرار کر لیا اور تم (اس بات کے)

تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا

گواہ ہو۔ پھر تم وہی ہو کہ اپنوں کو قتل بھی کر دیتے ہو اور اپنے میں سے بعض لوگوں پر

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ۡ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ۭ وَ اِنْ

گناہ اور ظلم سے چڑھائی کر کے انہیں وطن سے نکال بھی دیتے ہو۔ اگر وہ

يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَ هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ۭ اَفَتُؤْمِنُوْنَ

تمھارے پاس قید ہو کر آئیں تو بدلا دے کر انکو چھڑا بھی لیتے ہو حالانکہ ان کا نکال دینا ہی تمکو حرام تھا (یہ) کیا بات

بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ

ہے کہ) تم کتاب (خدا) کے بعض احکام تو مانتے ہو اور بعض سے انکار کئے دیتے ہو تو جو تم میں سے ایسی حرکت کریں اُن کی سزا اسکے

مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى

سوا اور کیا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں تو رسوائی ہو اور قیامت کے دن سخت سے سخت عذاب میں

موضح القرآن

ف۱ گھیر لیا گناہ نے یعنی گناہ کرتا ہے اور شرمندہ نہیں ہوتا۔ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ڈال دیے جائیں ؟ اور جو کام تم کرتے ہو خدا اُن سے غافل نہیں ف۱ ۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں

اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

نے آخرت کے بدلے دُنیا کی زندگی خریدی سو نہ تو ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ اُنکو

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَ قَفَّيْنَا مِنْۢ

(اور طرح کی) مدد ملے گی ۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی اور ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے

بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ

پیغمبر بھیجتے رہے اور عیسیٰؑ بن مریم کو کھلے نشانات بخشے اور روح القدس (یعنی جبرئیل) سے

الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ج

ان کو مدد دی ۔ تو جب کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسی باتیں لیکر آئے جنکو تمہارا جی نہیں چاہتا تھا تو تم سرکش ہو جاتے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَ قَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ

رہے اور ایک گروہ (انبیاء) کو تو جھٹلاتے رہے اور ایک گروہ کو قتل کرتے رہے ۔ ف۲ اور کہتے ہیں ہمارے دل پردے میں ہیں (نہیں) بلکہ

اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ

خدا نے اُنکے کفر کے سبب اُن پر لعنت کر رکھی ہے پس یہ تھوڑے ہی پر ایمان لاتے ہیں ف۳ اور جب خدا کے ہاں سے ان کے پاس کتاب آئی

اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ لا وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ

جو ان کی آسمانی کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے اور وہ پہلے (ہمیشہ) کافروں پر فتح مانگا کرتے تھے تو جس چیز کو

كَفَرُوْا ج فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ز فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

وہ خوب پہچانتے تھے جب اُن کے پاس آ پہنچی تو اس سے کافر ہو گئے پس کافروں پر خدا کی لعنت ف۴

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ

جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بُری ہے یعنی اس جلن سے کہ خدا اپنے بندوں میں سے

يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ج فَبَآءُوْ

جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے خدا کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو

بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ

وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے اور کافروں کیلئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو

اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ

(کتاب) خدا نے (اب) نازل فرمائی ہے اس کو تو مانو تو کہتے ہیں کہ جو کتاب ہم پر (پہلے) نازل ہو چکی ہے ہم تو اسی کو مانتے ہیں

موضح القرآن ع ۱۰

ف۱ یعنی اپنی قوم غیر کے ہاتھ پھنسے تو چھڑانے کو موجود ہو اور آپ اُن کے ستانے میں تقصور نہیں کرتے اگر خدا کے حکم پر چلتے ہو تو دونوں جگہ چلو۔ ۱۲

ف۲ روح القدس کہتے ہیں جبرئیلؑ کو ہر وقت ان کے ساتھ رہتے تھے۔

ف۳ یہودی اپنی تعریف میں کہتے تھے کہ ہمارے دل پر غلاف ہے یعنی سوا اپنے دین کے کسی کی بات ہم کو اثر نہیں کرتی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ حق بات اثر نہ کرے یہ نشان ہے لعنت کا۔ ۱۲

ف۴ جب غلبہ کافروں کا دیکھتے تو دعا مانگتے کہ نبی آخر الزماں شتاب پیدا ہو۔ جب پیدا ہوا تو آپ ہی منکر ہوئے۔ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِمَا وَرَآءَهٗ ق وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ

(یعنی) یہ اس کے سوا اور (کتاب) کو نہیں مانتے حالانکہ وہ (سراسر) سچی ہے اور جو انکی (آسمانی) کتاب ہے اسکی بھی تصدیق کرتی ہے (ان سے)

اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ

کہدو کہ اگر تم صاحب ایمان ہوتے تو خدا کے پیغمبروں کو پہلے ہی کیوں قتل کیا کرتے۔ اور موسیٰ تمھارے پاس کھلے ہوئے

مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٩٢﴾

معجزات لے کر آئے تو تم ان کے (کوہ طور جانیکے) بعد بچھڑے کو معبود بنا بیٹھے اور تم (اپنے ہی حق میں) ظلم کرتے تھے۔

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

اور جب ہم نے تم (لوگوں) سے عہد واثق لیا اور کوہ طور کو تم پر اٹھا کھڑا کیا (اور حکم دیا) کہ جو (کتاب) ہم نے تم کو دی

بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ط قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ق وَ اُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ

ہے اس کو زور سے پکڑو اور (جو تمھیں حکم ہوتا ہے اس کو) سنو تو وہ (جو تمھارے بڑے تھے) کہنے لگے کہ ہم نے سن تو لیا

الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ط قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

لیکن مانتے نہیں اور انکے کفر کے سبب بچھڑا (گویا) انکے دلوں میں رچ گیا تھا۔ (اے پیغمبر ان سے) کہدو کہ اگر تم مومن ہو تو تمھارا ایمان تم کو بری بات

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٩٣﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

بتاتا ہے۔ ف۱ کہدو کہ اگر آخرت کا گھر اور لوگوں (یعنی مسلمانوں) کے لئے نہیں اور خدا کے نزدیک تمھارے ہی

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَ لَنْ

لئے مخصوص ہے تو اگر سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو۔ ف۲ لیکن ان

يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾

اعمال کیوجہ سے جو ان کے آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اسکی آرزو نہیں کریں گے اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے۔

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ج وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج

بلکہ ان کو تم اور لوگوں سے زندگی کے کہیں حریص دیکھو گے یہاں تک کہ مشرکوں سے بھی ان میں سے ہر ایک یہی

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ج وَ مَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ

خواہش کرتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیتا رہے مگر اتنی لمبی عمر اسکو مل بھی جائے تو اسے عذاب

الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ط وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ ع قُلْ مَنْ

سے تو نہیں چھڑا سکتی اور جو کام یہ کرتے ہیں خدا ان کو دیکھ رہا ہے۔ کہدو کہ جو شخص

كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا

جبرئیل کا دشمن ہو (اس کو غصے میں مر جانا چاہیئے) اس نے تو (یہ کتاب) خدا کے حکم سے تمھارے دل پر نازل کی ہے جو

موضح القرآن

ف۱ یعنی ظاہر میں کہا کہ ہم نے مانا اور پیچھے کہا کہ نہ مانا۔ ۱۲

ف۲ کہتے تھے کہ جنت میں ہمارے سوا کوئی نہ جاوے گا اور ہم کو عذاب نہ ہوگا۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا اگر یقیناً بہشتی ہو تو مرنے سے کیوں ڈرتے ہو۔ ۱۲

مع عند المتأخرین ۱۲

=ن ع=

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ

پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔ جو شخص

عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ جِبْرِيْلَ وَ مِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ

خدا کا اور اس کے فرشتوں کا اور اُسکے پیغمبروں کا اور جبریئل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں

عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ وَ مَا يَكْفُرُ بِهَا

کا خدا دشمن ہے۔ ف۱ اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور اُن سے وہی

اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ

انکار کرتے ہیں جو بدکردار ہیں۔ ان لوگوں نے جب جب (خدا سے) عہد واثق کیا تو اُن میں سے ایک فریق نے اسکو (کسی چیز

اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَ لَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

کی طرح) پھینک دیا حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔ اور جب ان کے پاس خدا کی طرف سے پیغمبر (آخر الزماں) آئے اور

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ

وہ اُنکی (آسمانی) کتاب کی بھی تصدیق کرتے ہیں تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک جماعت نے خدا

اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَ اتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں اور اُن (ہزلیات) کے پیچھے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ مَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَ لٰكِنَّ

لگ گئے جو سلیمان کے عہد سلطنت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے۔ اور سلیمان نے مطلق کفر کی بات نہیں کی بلکہ

الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَى

شیطان ہی کفر کرتے تھے کہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اُن باتوں کے بھی (پیچھے لگ گئے) جو

الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَ مَارُوْتَ ؕ وَ مَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

شہر بابل میں دو فرشتوں (یعنی) ہاروت اور ماروت پر اتری تھیں اور وہ دونوں کسی کو کچھ نہیں سکھاتے

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا

تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعۂ) آزمائش ہیں تم کفر میں نہ پڑو۔ غرض لوگ ان سے ایسا (جادو) سیکھتے

يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَ زَوْجِهٖ ؕ وَ مَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ

جس سے میاں بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ اور خدا کے حکم کے سوا وہ اس (جادو) سے

اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ يَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَ

کسی کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے تھے۔ اور کچھ ایسے (منتر) سیکھتے جو اُن کو نقصان ہی پہنچاتے اور فائدہ کچھ نہ دیتے

موضح القرآن

ف۱ یہود نے کہا کہ یہ کلام لاتا ہے جبرئیل اور وہ ہمارا دشمن ہے کئی ہمارے دشمنوں کو ہم پر غالب کر گیا۔ کوئی اور فرشتہ لاتا تو ہم مانتے۔ اس پر اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ فرشتے جو کرتے ہیں بے حکم نہیں کرتے جو انکا دشمن ہو اللہ بے شک اس کا دشمن ہے۔ ۱۲۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ۱

موضح القرآن

ف یعنی یہود نے اپنے دین اور کتاب کا علم چھوڑ دیا اور لگے تلاش میں اعمال سحر کے اور سحر لوگوں میں دو طرف سے آیا ہے ایک حضرت سلیمانؑ کے عہد میں آدمی اور
ع ۱۲
شیطان ملے رہتے تھے ان شیطانوں سے سیکھا اور وہ یہود اس کو نسبت کرتے حضرت سلیمانؑ کی طرف کہ ہمکو انہیں سے پہنچا ہے اور انکو حکم جن اور انس پر اسی کے زور سے تھا۔ سو اللہ تعالے نے بیان کر دیا کہ یہ کام کفر کا ہے سلیمان کا کام نہیں اسکے عہد میں شیطانوں نے سکھایا ہے اور دوسرے ہاروت اور ماروت کی طرف سے وہ شہر بابل میں دو فرشتے تھے بصورت آدمی رہتے تھے انکو علم سحر معلوم تھا جو کوئی طالب اسکا جاتا اول کہدیتے کہ اسمیں ایمان جاتا رہیگا پھر اگر وہ چاہتا تو سکھا دیتے اللہ تعالے کو آزمائش منظور تھی سو اللہ تعالے نے فرمایا کہ ایسے علموں سے آخرت کا کچھ فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہے اور دنیا میں بھی ضرر پاتے ہیں اور بغیر حکم خدا کے کچھ نہیں کر سکتے اور علم دین اور علم کتاب سیکھتے تو اللہ کے ہاں ثواب پاتے۔ ۱۲

ف۲ یہود پیغمبر کی مجلس میں بیٹھتے اور حضرت کلام فرماتے بعضی بات جو نہ سُنی ہوتی چاہتے کہ پھر تحقیق کریں تو کہتے راعنا یعنی ہماری طرف بھی متوجہ ہو۔ ان سے مسلمان بھی سیکھ کر کسی وقت یہ لفظ کہتے،

(باقی صفحہ ۲۰ پر)

لَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۫ وَ

اور وہ جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں

لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا

اور جس چیز کے عوض انھوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے اور اگر وہ ایمان لاتے

وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور پرہیز گاری کرتے تو خدا کے ہاں سے بہت اچھا صلہ ملتا۔ اے کاش وہ اس سے واقف ہوتے ف۲ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اہل ایمان (گفتگو کے وقت پیغمبر خدا سے) راعنا نہ کہا کرو انظرنا کہا کرو اور خوب سن رکھو۔ اور کافروں کے لئے دکھ

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا

دینے والا عذاب ہے ف۲ جو لوگ کافر ہیں اہل کتاب یا مشرک وہ اس بات کو

الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (و برکت) نازل ہو۔ اور خدا تو

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾ مَا

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔ ہم

نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ۭ اَلَمْ تَعْلَمْ

جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اُسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں۔

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ

کیا تم نہیں جانتے کہ خدا ہر بات پر قادر ہے؟ ف۳ تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ

خدا ہی کی ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار

لَا نَصِيْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ

نہیں۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے پیغمبر سے اسی طرح کے سوال کرو جس طرح کے سوال پہلے موسیٰ

مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۭ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ

سے کئے گئے تھے؟ اور جس شخص نے ایمان (چھوڑ کر اس) کے بدلے کفر لیا وہ سیدھے رستے

سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ

سے بھٹک گیا۔ ف۴ بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔ حالانکہ اُن پر حق ظاہر ہو چکا

تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَ اصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ

ہے۔ تو تم معاف کرو اور درگذر کرو یہانتک کہ خدا اپنا دوسرا حکم بھیجے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ

بے شک خدا ہر بات پر قادر ہے۔ ف۱ اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔

وَ مَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو خدا کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ خدا

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٠﴾ وَ قَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ

تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور (یہودی وعیسائی) کہتے ہیں کہ یہودیوں اور عیسائیوں کے سوا کوئی بہشت

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

میں نہیں جانے کا۔ یہ اُن لوگوں کے خیالات باطل ہیں۔ (اے پیغمبر ان سے) کہدو کہ اگر سچے ہو تو دلیل پیش

صٰدِقِيْنَ ﴿١١١﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَ هُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ

کرو۔ ہاں جو شخص خدا کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ

عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ

اسکے پروردگار کے پاس ہے۔ اور ایسے لوگوں کو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ اور یہودی کہتے

لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّ قَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ

ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔

عَلٰى شَيْءٍ ۙ وَّ هُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا

حالانکہ وہ کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہی کی سی بات وہ

يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا

لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں خدا قیامت کے دن

كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

اس کا اُن میں فیصلہ کر دے گا۔ ف۲ اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو خدا کی مسجدوں میں خدا کے

اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَ سَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ

نام کا ذکر کئے جانے کو منع کرے اور اُن کی ویرانی میں ساعی ہو؟ ان لوگوں کو کچھ حق نہیں کہ

(بقیہ ص ۱۹)

اللہ تعالےٰ نے منع فرمایا کہ یہ لفظ نہ کہو اگر کہنا ہو تو اُنظرنا کہو اس کے بھی معنی یہی ہیں اور آگے سے سُنتے رہو کہ پُوچھنا ہی نہ پڑے۔ یہود کو اس لفظ کے کہنے میں دغا تھی اکو زبان دبا کر کہتے تھے تو رَاعِینا ہو جاتا یعنی ہمارا چرواہا اور انکی زبان میں رَاعِنا احمق کو بھی کہتے تھے۔ ۱۲ ف۳ یہ بھی یہود کا طعن تھا کہ تمہاری کتاب میں بعضی آیت نسخ ہوتی ہے اگر اللہ کی طرف سے تھی تو پھر کیا عیب دیکھا کہ موقوف کی؟ اللہ نے فرمایا کہ عیب نہ پہلی میں تھا نہ پچھلی میں پر حاکم ہر وقت جو چاہے سو حکم کرے۔ ۱۲ ف۴ یعنی یہود کے بہکانے سے تم اپنے نبی پاس شبہے نہ لاؤ جیسے وہ اپنے نبی پاس لاتے تھے شبہے نکالنے گویا یقین چھوڑ کر انکار پکڑنا ہے۔ ۱۲

ع ٩ ١٣ ١٣

موضح القرآن

ف۱ آخر حکم پہنچا یہود کو مدینے کے نزدیک سے نکال دیا۔ ۱۲

ف۲ جس پاس علم نہیں وہ عرب کے لوگ کہ آگے حضرت ابراہیمؑ کا دین رکھتے تھے پھر آخر بہک کر بُت پوجنے لگے۔ ایسے شخص کو مشرک کہتے وہ اپنی ہی راہ حق بتاتے تھے۔ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَن يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي

ان میں داخل ہوں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت

الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَأَيْنَمَا

میں بڑا عذاب۔ ف۱ اور مشرق اور مغرب سب خدا ہی کا ہے تو جدھر تم

تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

رُخ کرو اُدھر خدا کی ذات ہے۔ بیشک خدا صاحب وسعت اور باخبر ہے۔ ف۲ اور یہ لوگ اس بات کے

اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ بَل لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ كُلٌّ لَّهُ

قائل ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے (نہیں) وہ پاک ہے۔ بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور سب

قَانِتُونَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا

اس کے فرمانبردار ہیں۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے کہ ہو جا تو

يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا

وہ ہو جاتا ہے۔ اور جو لوگ (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) وہ کہتے ہیں کہ خدا ہم سے

اللَّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ ۗ كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ۘ

کلام کیوں نہیں کرتا؟ یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی انہیں کی سی باتیں کیا کرتے

تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ۗ قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿۱۱۸﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

ان لوگوں کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں۔ جو لوگ صاحب یقین ہیں اُنکے (سمجھانے کے) لئے ہم نے نشانیاں بیان کر دی ہیں ف۳ (اے محمدؐ) ہم نے تم کو

بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا ۖ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ﴿۱۱۹﴾ وَ

سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانیوالا اور ڈرانیوالا بنا کر بھیجا ہے اور اہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ پرسش نہیں ہو گی۔ ف۴ اور تم

لَن تَرْضَىٰ عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَىٰ حَتَّىٰ تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۗ قُلْ

سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہانتک کہ اُن کے مذہب کی پیروی اختیار کر لو۔ (اُن سے)

إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَ الَّذِي

کہدو کہ خدا کی ہدایت (یعنی دین اسلام) ہی ہدایت ہے۔ اور (اے محمدؐ) اگر تم اپنے پاس علم (یعنی وحی خدا) کے آجانے پر بھی اُنکی

جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿۱۲۰﴾ الَّذِينَ

خواہشوں پر چلو گے تو تم کو (عذاب) خدا سے (بچانیوالا) نہ کوئی دوست ہو گا نہ کوئی مددگار۔ جن لوگوں کو ہم نے

آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ۗ وَ

کتاب عنایت کی ہے وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اسکے پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان رکھنے والے ہیں۔ اور

موضح القرآن

ف۱ نصاریٰ آپ کو منصف جانتے تھے اور یہود کو ظالم کہ انھوں نے حضرت عیسیٰؑ سے دشمنی کی اور ہم نے انکو مانا۔ اللہ فرماتا ہے کہ جب نصاریٰ نے غلبہ پایا تو مسجد بیت المقدس کو ویران کیا اور یہود کی مسجدیں اُجاڑیں یہود کی ضد سے، یہ کیا انصاف ہے کہ آدمیوں کی ضد سے اللہ کی مسجدیں ویران کریں اور فرماتا ہے کہ یہ بھی لائق نہیں کہ اس ملک میں حاکم رہیں۔ آخر اللہ تعالےٰ نے وہ ملک شام مسلمانوں کے ہاتھ لگایا۔ ۱۲

ف۲ یہ بھی یہود اور نصاریٰ کا جھگڑا تھا کہ ہر کوئی اپنے قبلے کو بہتر بتاتا اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ اللہ مخصوص ایک طرف نہیں اسکے حکم سے جس طرف منہ کرو وہ متوجہ ہے۔ ۱۲

ف۳ یعنی اگلی اُمت جو یہود تھے وہ بھی اپنے نبی سے یہی کہتے تھے جواب کے لوگ کہنے لگے۔ ۱۲

ف۴ یعنی تجھ پر الزام نہیں کہ انکو مسلمان کیوں نہ کیا۔ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۱۴ ۹ ۱۴

مَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٢١﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا

جو لوگ اس کو نہیں مانتے وہ خسارہ پانیوالے ہیں۔ ف۱ اے بنی اسرائیل میرے وہ احسان

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٢﴾

یاد کرو جو میں نے تم پر کیئے اور یہ کہ میں نے تم کو اہل عالم پر فضیلت بخشی - اور

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلا قبول

عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى

کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو (کسی اور طرح کی) مدد مل سکے۔ اور جب پروردگار

اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ۭ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ۭ

نے چند باتوں میں ابراہیمؑ کی آزمائش کی تو وہ ان میں پورے اترے۔ خدا نے کہا کہ میں تم کو لوگوں کا پیشوا بناؤں گا -

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۭ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا

انھوں نے کہا کہ (پروردگار) میری اولاد میں سے بھی (پیشوا بنائیو) خدا نے فرمایا کہ ہمارا اقرار ظالموں کیلئے نہیں ہوا کرتا ف۲ اور جب ہم نے

الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ۭ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ

خانہ کعبہ کو لوگوں کے لئے جمع ہونے اور امن پانیکی جگہ مقرر کرلیا۔ اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ

مُصَلًّى ۭ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ

بنالو۔ اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیل کو کہا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور

وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿١٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ

سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو پاک صاف رکھا کرو اور جب ابراہیمؑ نے دعا کی کہ اے پروردگار اس جگہ

هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو خدا پر اور روز آخرت پر

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ

ایمان لائیں اُنکے کھانے کو میوے عطا کر۔ تو خدا نے فرمایا جو کافر ہوگا میں اس کو بھی کسی قدر متمتع کرونگا (مگر) پھر

اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ

اس کو (عذاب) دوزخ کے (بھگتنے کے) لئے ناچار کردونگا اور وہ بری جگہ ہے - اور جب ابراہیمؑ اور اسمٰعیل

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ۭ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (تو دعا کئے جاتے تھے کہ) اے پروردگار ہم سے یہ خدمت قبول فرما۔ بیشک تو

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہود میں کم لوگ با انصاف بھی تھے کہ اپنی کتاب کو پڑھتے تھے سمجھ کر وہ اس قرآن پر ایمان لے آئے۔ ایک انکے عالم تھے عبداللہ بن سلام انکے ساتھ کئی اور بھی مسلمان ہوئے۔ ۱۲

ف۲ بنی اسرائیل بہت مغرور اس پر تھے کہ ہم اولاد ابراہیمؑ ہیں اور اللہ تعالےٰ نے ابراہیمؑ کو وعدہ دیا کہ نبوت اور بزرگی تیرے گھر میں رہے گی اور ہم ابراہیمؑ کے دین پر ہیں اور اسکا دین ہر کوئی مانتا ہے۔ اب اللہ تعالےٰ ان کو سمجھاتا ہے اللہ کا وعدہ ابراہیمؑ کی اولاد کو ہے جو نیک راہ پر چلیں اور اسکے دو بیٹے تھے پیغمبری ایک مدت اسحٰق کی اولاد میں رہی اب اسمٰعیل کی اولاد میں پہنچی اور اسکی دعا ہے دونوں کے حق میں۔ اور فرماتا ہے کہ دین اسلام ہمیشہ ایک ہے سب پیغمبر اور سب امتیں اسی پر گزریں وہ یہ کہ جو حکم اللہ بھیجے پیغمبر کے ہاتھ سو قبول کرنا اب مسلمان ہیں اسی راہ پر اور تم اس سے پھرے ہو۔ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

السميع العليم (۱۲۷) ربنا و اجعلنا مسلمين لك و من ذريتنا

سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اے پروردگار ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک

امة مسلمة لك و ارنا مناسكنا و تب علينا انك انت

گروہ کو اپنا مطیع بناتے رہیو۔ اور (پروردگار) ہمیں ہمارے طریق عبادت بتا اور ہمارے حال پر (رحم کیساتھ) توجہ فرما

التواب الرحيم (۱۲۸) ربنا و ابعث فيهم رسولا منهم يتلوا عليهم

بیشک تو توجہ فرمانیوالا مہربان ہے۔ اے پروردگار ان (لوگوں) میں انہیں میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیجیو جو ان کو تیری آیتیں

ايتك و يعلمهم الكتب و الحكمة و يزكيهم انك انت العزيز

پڑھ پڑھ کر سنایا کرے اور کتاب اور دانائی سکھایا کرے اور ان (کے دلوں) کو پاک صاف کیا کرے بیشک تو غالب (اور) صاحب

۱۵ ع ۸ ۱۵ الحكيم (۱۲۹) و من يرغب عن ملة ابرهم الا من سفه نفسه

حکمت ہے۔ اور ابراہیمؑ کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے بجز اسکے جو نہایت نادان ہو؟

و لقد اصطفينه في الدنيا و انه في الاخرة لمن الصلحين (۱۳۰)

ہم نے ان کو دنیا میں بھی منتخب کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ (زمرۂ) صلحاء میں ہوں گے۔

اذ قال له ربه اسلم قال اسلمت لرب العلمين (۱۳۱) و وصى

جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انھوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں

بها ابرهم بنيه و يعقوب يبني ان الله اصطفى لكم الدين

اور ابراہیمؑ نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی اور یعقوبؑ نے بھی (اپنے فرزندوں سے یہی کہا) کہ بیٹا خدا نے تمہارے لئے یہی دین پسند

فلا تموتن الا و انتم مسلمون (۱۳۲) ام كنتم شهداء اذ حضر

فرمایا ہے تو مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔ بھلا جس وقت یعقوب وفات پانے لگے

يعقوب الموت اذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدي قالوا

تو تم اسوقت موجود تھے جب انھوں نے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ تو انھوں

نعبد الهك و اله ابائك ابرهم و اسمعيل و اسحق الها واحدا و

نے کہا کہ آپ کے معبود اور آپ کے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور اسحاقؑ کے معبود کی عبادت کریں گے جو معبود یکتا ہے۔ اور

نحن له مسلمون (۱۳۳) تلك امة قد خلت لها ما كسبت

ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔ یہ جماعت گزر چکی ان کو ان کے اعمال (کا بدلہ ملے گا) اور تم کو تمہارے

و لكم ما كسبتم و لا تسلون عما كانوا يعملون (۱۳۴) و قالوا كونوا

اعمال (کا) اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہو گی۔ اور (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

هُودًا أَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ۗ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ۗ وَمَا كَانَ

یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو سیدھے رستے پر لگ جاؤ۔ (اے پیغمبر اُن سے) کہدو (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (اختیار کئے ہوئے ہیں)

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۳۵ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَمَآ أُنْزِلَ إِلٰٓى

جو ایک خدا کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے (مسلمانو) کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اُس پر اور جو

إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَآ أُوْتِيَ مُوْسٰى

(صحیفے) ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُن کی اولاد پر نازل ہوئے اُن پر اور جو (کتابیں) موسیٰ

وَعِيْسٰى وَمَآ أُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ

اور عیسیٰ کو عطا ہوئیں اُن پر اور جو اور پیغمبروں کو انکے پروردگار کی طرف سے ملیں اُن پر (سب پر ایمان لائے) ہم اُن پیغمبروں میں سے

وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۱۳۶ فَإِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ

کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں۔ تو اگر یہ لوگ بھی اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لے آئے

اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَ

ہو تو ہدایت یاب ہو جائیں۔ اور اگر منہ پھیر لیں (اور نہ مانیں) تو وہ (تمھارے) مخالف ہیں اور انکے مقابلے میں تمھیں خدا کافی ہے اور

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۱۳۷ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫

وہ سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ (کہدو کہ ہم نے) خدا کا رنگ (اختیار کر لیا ہے) اور خدا سے بہتر رنگ کس کا ہو سکتا ہے

وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ۝۱۳۸ قُلْ أَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ

اور ہم اسی کی عبادت کرنیوالے ہیں۔ ف (ان سے) کہو کیا تم خدا کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو حالانکہ وہی ہمارا اور تمھارا

أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۝۱۳۹ أَمْ تَقُوْلُوْنَ إِنَّ إِبْرٰهٖمَ

پروردگار ہے اور ہمکو ہمارے اعمال (کا بدلہ ملیگا) اور تم کو تمھارے اعمال (کا) اور ہم خاص اُسی کی عبادت کرنیوالے ہیں۔ (اے یہود و نصاریٰ) کیا تم

وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْأَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا أَوْ نَصٰرٰى ۗ

اس بات کے قائل ہو کہ ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور انکی اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ (اے محمد اُن سے) کہو کہ بھلا تم

قُلْ ءَأَنْتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ

زیادہ جانتے ہو یا خدا؟ اور اُس سے بڑھکر کون ظالم ہے جو خدا کی شہادت کو جو اُس کے پاس (کتاب میں)

مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۰ تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ

موجود ہے چھپائے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو خدا اس سے غافل نہیں۔ یہ جماعت گزر چکی۔ ان کو وہ (ملے گا) جو

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴۱ ع ۲ ۱۶

انھوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔ اور جو عمل وہ کرتے تھے ان کی پرسش تم سے نہیں ہوگی۔

موضح القرآن

ف نصاریٰ کے پاس دستور تھا کہ جس کو اپنے دین میں داخل کرتے ایک زرد رنگ بناتے اور اس کے کپڑے بھی رنگ دیتے اور اس پر ڈال بھی دیتے۔ یہ ان کے مقابل فرمایا۔ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي

احمق لوگ کہیں گے کہ مسلمان جس قبلے پر (پہلے سے چلے آتے) تھے (اب) اُس سے کیوں منہ پھیر

كَانُوا عَلَيْهَا ۚ قُلْ لِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ

بیٹھے؟ تم کہدو کہ مشرق اور مغرب سب خدا ہی کا ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ (١٤٢) وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِتَكُونُوا

رستے پر چلاتا ہے۔ ف۱ اور اسی طرح ہم نے تم کو اُمّتِ معتدل بنایا ہے تاکہ

شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا ۗ وَمَا

تم لوگوں پر گواہ بنو اور پیغمبر (آخر الزماں) تم پر گواہ بنیں۔ ف۲ اور جس

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتَ عَلَيْهَا إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَّبِعُ

قبلے پر تم (پہلے) تھے اسکو ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا کہ معلوم کریں کہ کون (ہمارے) پیغمبر

الرَّسُولَ مِمَّنْ يَنْقَلِبُ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ ۚ وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً

کا تابع رہتا ہے اور کون اُلٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔ اور یہ بات (یعنی تحویل قبلہ لوگوں کو)

إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ ۗ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ ۚ

گراں معلوم ہوئی مگر جن کو خدا نے ہدایت بخشی ہے (وہ اسے گراں نہیں سمجھتے) اور خدا ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ (١٤٣) قَدْ نَرَىٰ تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

خدا تو لوگوں پر بڑا مہربان (اور) صاحب رحمت ہے۔ ف۳ (اے محمدؐ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا

فِي السَّمَاءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا ۚ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

دیکھ رہے ہیں۔ سو ہم تم کو اسی قبلے کی طرف جسکو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے۔ تو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ)

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ ۗ

کی طرف پھیر لو۔ اور تم لوگ جہاں ہوا کرو (نماز پڑھنے کے وقت) اسی مسجد کی طرف منہ کر لیا کرو۔

وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۗ

اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ خوب جانتے ہیں کہ (نیا قبلہ) ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (١٤٤) وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ

اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا اُن سے بے خبر نہیں۔ ف۴ اور اگر تم ان اہل کتاب کے پاس تمام نشانیاں

أُوتُوا الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَا تَبِعُوا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ

بھی لیکر آؤ تو بھی یہ تمہارے قبلے کی پیروی نہ کریں۔ اور تم بھی ان کے قبلے کی پیروی کرنے

موضح القرآن

حضرت جب مکے سے مدینے میں آئے سوا برس نماز پڑھی بیت المقدس کی طرف پھر حکم آیا پڑھو کعبے کی طرف تب یہود اور بعضے کچے مسلمان انکے بہکانے سے شبہے لگے ڈالنے کہ قبلہ تھا سارے نبیوں کا اسکو پھیرنا نشان نبی کا نہیں اللہ تعالےٰ نے آگے فرمایا کہ لوگ یونہی کہیں گے۔ ۲

ف۱ یعنی جس طرح ان دو باتوں میں دیکھا کہ تمہارے پاس ہے پوری! اور مخالفوں کے پاس ناقص ایک یہ کہ تم سب نبیوں کو مانتے ہو اور یہود اور نصاریٰ کسی کو مانتے ہیں کسی کو نہیں۔ دوسری یہ کہ تمہارا قبلہ کعبہ جو کہ حضرت ابراہیمؑ کے وقت سے مقرر ہوا ہے ابراہیمؑ خلیل ہے سب کا اور یہود اور نصاریٰ کا قبلہ پیچھے ثابت ہوا اسی طرح ہر بات میں تم پورے ہو اور وہ ناقص انکو حاجت ہے کہ تم بتاؤ اور تمکو حاجت نہیں کہ کوئی اُمت بتاوے مگر تمہارا نبی۔ ۳

ف۲ یعنی تمہارا قبلہ ابراہیمؑ کے وقت سے کعبہ مقرر ہے اور چند روز بیت المقدس ٹھہرایا ایمان آزمانے کو اور اسمیں جو لوگ ایمان پر قائم رہے انکو بڑا درجہ ہے۔

ف۳ جب تک بیت المقدس کی طرف نماز تھی تو حضرت کا دل چاہتا تھا کعبے کو۔ نماز میں آسمان کی طرف نگاہ کرتے شاید فرشتہ حکم لاتا ہو کعبہ کی طرف کا۔ پھر یہ آیت اُتری تب کعبہ مقرر ہوا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

والے نہیں ہو اور ان میں سے بھی بعض بعض کے قبلے کے پیرو نہیں. اور اگر تم باوجود اس کے

أَهْوَاءَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ إِنَّكَ إِذًا لَمِنَ

کہ تمہارے پاس دانش (یعنی وحی خدا) آ چکی ہے ان کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو ظالموں میں داخل

الظَّالِمِينَ ﴿١٤٥﴾ الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ

ہو جاؤ گے جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (پیغمبر آخر الزمان) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح

أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾

اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں. مگر ایک فریق ان میں سے سچی بات کو جان بوجھ کر چھپا رہا ہے.

الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ ۖ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١٤٧﴾ وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ

(اے پیغمبر یہ نیا قبلہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے حق ہے تو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا. اور ہر ایک (فرقے) کیلئے ایک

هُوَ مُوَلِّيهَا ۖ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ

سمت (مقرر) ہے جدھر وہ (عبادت کے وقت) منہ کیا کرتے ہیں تو تم نیکیوں میں سبقت حاصل کرو. تم جہاں ہو گے خدا تم سب

اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ

کو جمع کر لے گا. بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے. ف۱ اور تم جہاں سے نکلو (نماز میں)

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ

اپنا منہ مسجد محترم کی طرف کر لیا کرو. بے شبہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے

رَبِّكَ ۗ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٤٩﴾ وَمِنْ حَيْثُ

حق ہے. اور تم لوگ جو کچھ کرتے ہو خدا اس سے بے خبر نہیں. ف۲ اور تم جہاں سے نکلو

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَحَيْثُ مَا

مسجد محترم کی طرف منہ (کر کے نماز پڑھا) کرو. اور (مسلمانو!) تم

كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ

جہاں ہوا کرو اسی (مسجد) کی طرف رخ کیا کرو (یہ تاکید) اس لئے (کی گئی ہے) کہ لوگ تم کو کسی طرح کا

حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

الزام نہ دے سکیں. مگر ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ الزام دیں تو دیں) سو ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا

وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا أَرْسَلْنَا

اور یہ بھی مقصود ہے کہ میں تم کو اپنی تمام نعمتیں بخشوں اور یہ بھی کہ تم راہ راست پر چلو جس طرح (منجملہ اور نعمتوں کے)

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ ضد کرنی کہ ہمارا قبلہ بہتر یا تمہارا عبث ہے بہتری اسی کو جو نیکیوں میں زیادہ. ہر اُمت کو ایک ایک قبلہ کا حکم دیا تھا. آخر سب کو ایک جگہ جمع ہونا ہے.

ف۲ اور مسجد الحرام کہتے ہیں مکہ کی مسجد کو حرام کے معنی جس جگہ بند رہنا چاہے اس مکان میں کئی باتیں منع ہیں اور جانور کو ستانا اور درخت اور گھاس اُکھاڑنا اور پڑا مال اُٹھانا. ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِيكُمْ رَسُولًا مِّنْكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَ يُزَكِّيْكُمْ وَ يُعَلِّمُكُمُ

ہم نے تم میں تمھیں میں سے ایک رسول بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمھیں پاک

الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ يُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ ط

بناتے اور کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِيْ وَ لَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمھیں یاد کیا کروں گا۔ اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بے شک خدا صبر کرنیوالوں کے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ساتھ ہے۔ ف١ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ نہ کہنا کہ وہ

اَمْوَاتٌ ط بَلْ اَحْيَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ

مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔ اور ہم کسی قدر خوف اور

بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ

بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمھاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنیوالوں کو

وَ الثَّمَرٰتِ ط وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ لا الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ لا

(خدا کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو۔ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے

قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿١٥٦﴾ ط اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ

تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ قف وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا

کی مہربانی اور رحمت ہے۔ اور یہی سیدھے رستے پر ہیں۔ بے شک (کوہ) صفا

وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ج فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا

اور مروہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں۔ تو جو شخص خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ

جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ط وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا لا فَاِنَّ اللّٰهَ

گناہ نہیں کہ دونوں کا طواف کرے۔ (بلکہ طواف ایک قسم کا نیک کام ہے) اور جو کوئی نیک کام کرے تو

شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ

خدا قدر شناس اور دانا ہے۔ ف٢ جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے)

۵ع : معانقة ٢

موضح القرآن

ف١ یہاں سے اشارہ ہے کہ جہاد میں محنت اُٹھاؤ اور مضبوطی اختیار کرو۔

ف٢ صفا اور مروہ دو پہاڑ ہیں مکے کے شہر میں۔ عرب کے لوگ حضرت ابراہیم کے وقت سے ہمیشہ حج کرتے رہے لیکن کفر کے وقت میں اکثر غلطیاں پڑگئی تھیں ان دو پہاڑوں پر دو بُت دھرے تھے حج میں وہاں بھی طواف کرتے تھے۔ جب لوگ مسلمان ہوئے جانا کہ یہ بھی کفر کی غلطی تھی اب وہاں نہ جانا چاہئے۔ اس پر یہ آیت اتری۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِۙ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ

چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم نے ان لوگوں کے سمجھانے کے لئے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ ایسوں پر

اللّٰهُ وَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ بَيَّنُوْا

خدا اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔ ف۱ ہاں جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکام

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ اَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا (اور) رحم والا ہوں۔ جو لوگ کافر

كَفَرُوْا وَ مَاتُوْا وَ هُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَ

ہوئے اور کافر ہی مرے ایسوں پر خدا کی اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی

الْمَلٰٓئِكَةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

لعنت۔ وہ ہمیشہ اسی (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے۔ ان سے

الْعَذَابُ وَ لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

نہ تو عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں کچھ مہلت ملے گی۔ اور (لوگو!) تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔ اس بڑے مہربان

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ

(اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات

اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا

اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کی

يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ

چیزیں لے کر رواں ہیں اور مینہ میں جس کو خدا آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ

خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں

الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے (خدا کی قدرت کی)

يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا

نشانیاں ہیں اور بعض لوگ ایسے ہیں جو غیر خدا کو شریک (خدا) بناتے اور ان سے خدا کی

يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَ لَوْ يَرَى

سی محبت کرتے ہیں۔ لیکن جو ایمان والے ہیں وہ تو خدا ہی کے سب سے زیادہ دوستدار ہیں۔ اے کاش

موضح القرآن

ف۱ یہ ان کے حق میں ہے جن کو علم خدا کا پہنچا اور غرض دنیا کے واسطے چھپا رکھا۔ ۱۲

ع ۱۹ ۱۱ ۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّ

ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے کہ سب طرح کی طاقت خدا ہی کو ہے۔ اور

اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ

یہ کہ خدا سخت عذاب کرنے والا ہے۔ اُس دن (کفر کے) پیشوا اپنے پیرودں سے بیزاری ظاہر

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾

کریں گے اور (دونوں) عذابِ (الٰہی) دیکھ لیں گے اور ان کے آپس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا

(یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے کہ اے کاش ہمیں پھر دنیا میں جانا نصیب ہوتا کہ جس طرح یہ

تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ

ہم سے بیزار ہو رہے ہیں اسی طرح ہم بھی ان سے بیزار ہوں۔ اس طرح خدا ان کے اعمال انھیں حسرت بنا کر دکھلائے گا

وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا

اور وہ دوزخ سے نہیں نکل سکیں گے۔ ف۱ لوگو! جو چیزیں زمین میں حلال طیب ہیں وہ

فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

کھاؤ۔ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٦٨﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ

وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ف۲ وہ تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کام

الْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦٩﴾

کرنے کو کہتا ہے۔ اور یہ بھی کہ خدا کی نسبت ایسی باتیں کہو جن کا تمھیں (کچھ بھی) علم نہیں ف۳

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ

اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اسکی پیروی کرو تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم

مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ

تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ سیدھے رستے

شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٧٠﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ

پر ہوں (تب بھی وہ انہیں کی تقلید کئے جائیں گے) ف۴ جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو

الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ

آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ (یہ) بہرے ہیں گونگے ہیں

موضح القرآن

ف۱ جن کو لوگ پوجتے ہیں سوا اللہ کے اس روز پوجنے والوں کو جواب دیں گے اور انکی امید سب طرف ٹوٹے گی اور افسوس کھاویں گے اس وقت کچھ فائدہ نہیں افسوس کا۔ یہاں سے بت پرستوں کا احوال ہے۔

ف۲ عرب کے لوگوں کا دین ابراہیم کی طرح بگاڑا تھا اول سوائے خدا کے پوجنے لگے تھے اور ان کی نیاز جانور ذبح کرنے لگے کہ وہ مردار ہوتا ہے اور کفر ہوتا ہے اور مواشی میں سے کئی چیزیں حرام ٹھہرا لیں جو سورۂ مائدہ اور انعام میں بیان ہے اور گوشت خوک حلال سمجھا ان باتوں پر اللہ تعالےٰ انکو الزام دیتا ہے۔

ع۲۰

ف۳ یعنی مسئلے اپنی طرف سے بنالو جیسے اب بھی بہت غلط العام ٹھہرا رہے ہیں۔

ف۴ جب معلوم ہوا کہ باپ دادوں کی رسم خلاف حکم خدا کے ہے پھر اس پر نہ چلے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ
اندھے ہیں کر (کچھ) سمجھ نہیں سکتے۔ ف۱ اے اہل ایمان جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں

طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ اشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ
اُن کو کھاؤ اور اگر خدا ہی کے بندے ہو تو اس (کی نعمتوں) کا شکر بھی

تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْكُمُ الْمَیْتَةَ وَ الدَّمَ وَ لَحْمَ
ادا کرو۔ اُس نے تم پر مرا ہوا جانور اور لہو اور سُور کا گوشت اور جس چیز پر

الْخِنْزِیْرِ وَ مَاۤ اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَیْرَ
خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ ہاں جو ناچار ہو جائے

بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَلَاۤ اِثْمَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۷۳﴾
(بشرطیکہ) خدا کی نافرمانی نہ کرے اور حد (ضرورت) سے باہر نہ نکل جائے اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْتُمُوْنَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ
والا ہے ف۲ جو لوگ (خدا کی) کتاب سے اُن (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل فرمائی ہیں چھپاتے اور اُن کے

یَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِیْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا یَاْكُلُوْنَ فِیْ
بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی منفعت) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے

بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَ لَا یُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَ لَا
ہیں ایسے لوگوں سے خدا قیامت کے دن کلام نہ کرے گا اور نہ اُن کو (گناہوں سے) پاک

یُزَكِّیْهِمْ ۚۖ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا
کرے گا۔ اور اُن کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت چھوڑ کر

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَ الْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَاۤ اَصْبَرَهُمْ
گمراہی' اور بخشش چھوڑ کر عذاب خریدا۔ یہ (آتش) جہنم کی کیسی برداشت کرنے

عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ؕ وَ اِنَّ
والے ہیں! یہ اس لئے کہ خدا نے کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی اور جن لوگوں

۲۱ ع ۵ الَّذِیْنَ اخْتَلَفُوْا فِی الْكِتٰبِ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ﴿۱۷۶﴾ لَیْسَ
نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آکر نیکی) سے دور (ہو گئے) ہیں۔ ف۳ نیکی یہی

الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ وَ
نہیں کہ تم مشرق یا مغرب (کو قبلہ سمجھ کر اُن) کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ

موضح القرآن

ف۱ یعنی ان کافروں کو سمجھانا ویسا ہی ہے جیسا کوئی جنگل کے جانوروں کو بلاوے سو وہ آواز کچھ نہیں سمجھتے، یہ حال ہے کہ جو شخص آپ علم نہ رکھے اور علم والے کی بات قبول نہ کرے۔

ف۲ یعنی مواشی میں اتنی ہی چیزیں حرام ہیں سو بھی جب آدمی بھوک سے مرنے لگے تو یہ بھی معاف ہے بشرطیکہ بے حکمی نہ کرے یعنی نوبت اضطرار کی نہیں پہنچی اور کھانے لگے اور زیادتی بھی نہ کرے قدر ضرورت کھاوے

ف۳ یہود نے اپنی کتاب میں پیغمبر آخر الزماں کی صفت چھپا ڈالی اور بہت آیتوں کے معنی بدل ڈالے غرض دنیا کے واسطے۔ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ الْمَلٰٓئِكَةِ
خدا پر اور روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (خدا کی) کتاب

وَ الْكِتٰبِ وَ النَّبِيّٖنَ ۚ وَ اٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى
اور پیغمبروں پر ایمان لائیں اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں

وَ الْيَتٰمٰى وَ الْمَسٰكِيْنَ وَ ابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَ السَّآئِلِيْنَ وَ
اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں

فِي الرِّقَابِ ۚ وَ اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَ الْمُوْفُوْنَ
(کے چھڑانے) میں (خرچ کریں) اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور جب عہد کرلیں تو

بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَ الصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ
اُس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور (معرکہ) کارزار کے وقت ثابت

وَ حِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں۔ اور یہی ہیں جو (خدا سے)

الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي
ڈرنے والے ہیں۔ مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا

الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَ الْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَ الْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ
جاتا ہے (اس طرح پر کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے) اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔

فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ
اور اگر قاتل کو اُسکے (مقتول) بھائی (کے قصاص میں) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (وارث مقتول کو)

وَ اَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
پسندیدہ طریق سے (قرارداد کی) پیروی (یعنی مطالبہ خونبہا) کرنا اور (قاتل کو) خوش خوئی کے ساتھ ادا کرنا چاہیئے

رَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾
یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے، جو اس کے بعد زیادتی کرے اسکے لئے دُکھ کا عذاب ہے۔ ف۱

وَ لَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
اور اے اہل عقل (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل و خونریزی سے)

تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ
بچو۔ ف۲ تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آجائے تو اگر وہ

موضح القرآن

ف۱ صاحب کے بدلے صاحب اور غلام کے بدلے غلام اسی طرح عورت یعنی ہر صاحب دوسرے صاحب کے برابر ہے ہر غلام دوسرے غلام کے برابر ہے، اشراف اور کمذات کا فرق نہیں دولتمند اور فقیر کا فرق نہیں جیسے کفر میں معمول ہو رہا تھا۔

فائدہ جس کو معاف ہوا یعنی مقتول کے وارث اگر قصاص موقوف کر کر مال پر راضی ہوں تو قاتل کو چاہیے کہ انکو راضی کرے اور منت اُٹھا کر خوں بہا پہنچا دے۔

فائدہ یہ آسانی ہوئی یعنی اگلی اُمت پر قصاص ہی مقرر تھا اس اُمت پر معاف کرنا اور مال پر صلح کرنی بھی ٹھہری۔

فائدہ پھر جو کوئی زیادتی کرے یعنی صلح کر کر مبلغ خوں بہا لیکر پھر مارنے کا قصد کرے۔

ف۲ یعنی حاکموں کو چاہیے کہ قصاص دلانے میں قصور نہ کریں تاکہ آئندہ خون بند ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ

کچھ مال چھوڑ جانیوالا ہو تو ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر جائے

بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ۝۱۸۰ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ

(خدا سے) ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔ ف۱ جو شخص وصیت کو سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس

فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱۸۱ ۭ

(کے بدلنے) کا گناہ انھیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں (اور) بے شک خدا سنتا جانتا ہے۔ ف۲

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ

اگر کسی کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) طرفداری یا حق تلفی کا اندیشہ ہو تو اگر وہ (وصیت

فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۸۲ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

کو بدل کر) وارثوں میں صلح کرادے تو اس پر کچھ گناہ نہیں بیشک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔ ف۳ مومنو! تم پر روزے

اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۱۸۳ لا اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ

تم پرہیزگار بنو۔ ف۴ (روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں۔ تو جو شخص تم

مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَ

میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے۔ اور

عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ

جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلادیں۔ اور جو کوئی

خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

شوق سے نیکی کرے تو اسکے حق میں زیادہ اچھا ہے۔ اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمھارے حق میں

تَعْلَمُوْنَ ۝۱۸۴ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

بہتر ہے۔ ف۵ (روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اوّل اوّل) نازل ہوا جو لوگوں

هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنیوالا ہے

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي

تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے۔ اور جو بیمار ہو یا سفر

موضح القرآن

ف۱ کفر کی رسم میں مُردے کے وارث اولاد کے سوا کوئی نہ تھے اولاد میں بھی فقط بیٹا سو اوّل اللہ صاحب نے اولاد ہی وارث رکھی پر مُردے کو ضرور ہوا کہ ماں باپ کو اور ناطے والوں کو موافق حاجت اپنے روبرو دلوایا جاوے۔

ف۲ یعنی اگر مُردہ کہہ مرا تھا پر دینے والوں نے نہ دیا تو مُردے پر گناہ نہیں وہی گنہگار ہیں۔

ع ۲۲ ۶

ف۳ یعنی کسی نے دیکھا کہ مردہ بے انصافی سے دلو گیا اولاد کو بہت تھوڑا بچا تو اوروں کو سمجھا کر صلح کرادے۔ ایسا بدلنا گناہ نہیں۔ فائدہ اوّل اللہ صاحب نے یہ حکم فرمایا تھا بعد اسکے سورۂ نساء میں آیت ہے وہ بھیجکر وارثوں کے حصے آپ ہی ٹھہرادیے۔ اب مُردے کا دلوانا موقوف ہوا۔

ف۴ یعنی روزے سے سلیقہ آوے جی روکنے کا تو ہر جگہ جی روک سکو۔

ف۵ اوّل یہی حکم تھا کہ مریض و مسافر چاہیں تو پھر قضا کرلیں اور جن کو طاقت ہے یعنی بے عذر ہیں وہ چاہیں کہ پھر قضا کریں تو بالفعل ہر روزے کے ایک فقیر کو کھلائیں اور تو بھی بہتر ہے روزہ رکھیں پھر اسکے بعد جو آیت اُتری اسمیں فقط مریض و مسافر کو رخصت ملی قضا کی، اور کسی کو نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا

میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھکر) ان کا شمار پورا کرلے۔ خدا تمھارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور

يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى

سختی نہیں چاہتا۔ اور (یہ آسانی کا حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان

مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝۱۸۵ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ

کے بدلے کہ خدا نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اسکو بزرگی سے یاد کرو اور اسکا شکر کرو۔ ف۱ اور (اے پیغمبر) جب تم سے میرے بندے

عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ

میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو تمھارے پاس ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی دعا

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ ۝۱۸۶ اُحِلَّ

قبول کرتا ہوں تو ان کو چاہیئے کہ میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ نیک رستہ پائیں ف۲ روزوں کی

لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ

راتوں میں تمھارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کردیا گیا ہے وہ تمھاری پوشاک ہیں اور تم

وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ

ان کی پوشاک ہو۔ خدا کو معلوم ہے کہ تم (ان کے پاس جانے سے) اپنے حق

اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْئٰنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَ

میں خیانت کرتے تھے۔ سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمھاری حرکات سے درگزر فرمائی۔ اب

ابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ

(تم کو اختیار ہے کہ) ان سے مباشرت کرو۔ اور جو چیز خدا نے تمھارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد) اس کو

لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ

(خدا سے طلب کرو اور کھاؤ اور پیو یہانتک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر

اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ ۙ

آنے لگے۔ پھر روزہ (رکھکر) رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف میں بیٹھے ہو تو ان سے

فِي الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ

مباشرت نہ کرو۔ یہ خدا کی حدیں ہیں ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح خدا اپنی آیتیں

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝۱۸۷ وَلَا تَاْكُلُوْٓا

لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں ف۳ اور ایک دوسرے کا

موضح القرآن

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ رمضان کا مہینہ اسی سے ٹھہرا کہ اسمیں اُترا قرآن۔ پس قرآن کی خدمت اس مہینے میں اول چاہئے۔ اسی سبب سے رسول خدا نے تقید کیا تراویح کا اور آپ چند روز جماعت کرکے پھر نہ کروائی کہ قرآن میں اشارات ہیں صریح فرض نہو جاوے۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ اوپر کی آیت میں فرمایا کہ بڑائی کرو اللہ کی یعنی عید کے دن جو تکبیر کہتے ہیں باآواز بلند اس واسطے دوسری آیت میں فرمایا کہ اللہ دور نہیں اور بلند آواز اور قائمے کے واسطے ہے ایک شخص نے حضرت سے پوچھا کہ ہمارا رب دور ہے تو ہم اسکو پکاریں یا نزدیک ہے تو آہستہ بات کہیں اس پر یہ آیت اُتری۔

ف۳ جب روزہ فرض ہوا تو مسلمان سارے رمضان میں عورت کے پاس نہ جاتے اور پہلی اُمت کی طرح رات کو سو کر پھر نہ کھاتے۔ اس بیچ میں بعضے شخص نہ رہ سکے پھر حضرت کے پاس عرض کیا تب یہ آیت اُتری یعنی تم اپنی چوری کرتے تھے اللہ نے منع نہ کیا اور کھانا صبح تک رخصت ہے جب دھاری سفید پڑے وہی صبح صادق ہے اور جبتک روشنی اونچی نہ رہے ستون سی وہ صبح کاذب ہے مگر اعتکاف میں رات دن عورت کے پاس نہ جاوے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَ تُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا
مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوتاً) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ
فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع
ناجائز طور پر کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے بھی ہو ف۱
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ط قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَ الْحَجِّ ط
(اے محمد) لوگ تم سے نئے چاند کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے) کہدو کہ وہ لوگوں کے
وَ لَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَ لٰكِنَّ
(کاموں کی میعادیں) اور حج کے وقت معلوم ہونے کا ذریعہ ہے اور نیکی اس بات میں نہیں کہ (احرام کی حالت میں) گھروں میں اُنکے پچھواڑے کی طرف
الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ج وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ص وَ اتَّقُوا اللّٰهَ
سے آؤ۔ بلکہ نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار ہو۔ اور گھروں میں اُنکے دروازوں سے آیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ
نجات پاؤ ف۲ اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی خدا کی راہ میں اُن سے
يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾
لڑو مگر زیادتی نہ کرنا۔ کہ خدا زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ف۳
وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَ اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ حَيْثُ
اور ان کو جہاں پاؤ قتل کردو اور جہاں سے انھوں نے تم کو نکالا ہے (یعنی مکے سے) وہاں سے
اَخْرَجُوْكُمْ وَ الْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ج وَ لَا تُقٰتِلُوْهُمْ
تم بھی ان کو نکالدو اور (دین سے گمراہ کرنے کا) فساد قتل و خونریزی سے کہیں بڑھ کر ہے۔ اور جب تک وہ تم سے مسجد محترم
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ فِيْهِ ج فَاِنْ
(یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک نہ لڑیں تم بھی وہاں ان سے نہ لڑنا۔ ہاں اگر وہ تم سے
قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ط كَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩١﴾ فَاِنِ
لڑیں تو تم ان کو قتل کرڈالو۔ کافروں کی یہی سزا ہے۔ ف۴ اور اگر
انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٢﴾ وَ قٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى
وہ باز آجائیں تو خدا بخشنے والا (اور) رحم کرنے والا ہے ف۵ اور اُن سے اس وقت تک لڑتے
لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ ط فَاِنِ انْتَهَوْا
رہنا کہ فساد نابود ہوجائے اور (ملک میں) خدا ہی کا دین ہوجائے۔ اور اگر وہ (فساد سے)

موضح القرآن

ف۱ نہ پہنچاؤ حاکموں تک یعنی کسی کے مال کی خبر دو حاکموں کو یا اپنے مال نہ پہنچاؤ رشوت کہ حاکم کو رفیق کر کر کسی کا مال کھا جاؤ۔ ع ۲۳ / ۷

ف۲ لوگوں نے حضرت سے پوچھا کہ کیا سبب ہے چاند ایک حالت پر نہیں رہتا۔ اللہ صاحب نے جواب فرمایا کہ اس کے حال بدلتے رہتے ہیں تاکہ مہینے کی حد ٹھہرے پھر مہینوں سے برس ٹھہرے اس پر خلق کی معاملت اور اللہ کی عبادت کا وقت مقرر ہو عبادت پر جو برس پر مقرر ہے ایک روزہ ہے جس کا حکم منظور ہوا۔ دوسری حج ہے اس کا حکم آگے شروع ہوتا ہے کفر کی غلطیوں میں ایک یہ تھا کہ جب گھر سے نکل کر احرام باندھا حج کا پھر کچھ ضرورت ہوئی کہ گھر میں جا ملیا ہے تو دروازے سے نہ جاتے چھت پر چڑھ کر آتے۔ اسکو اللہ نے غلط کیا۔

ف۳ حج کے ساتھ میں یہ ذکر بھی آتا ہے کہ ابراہیم کے وقت سے شہر مکہ جائے امان ہے۔ اگر دشمن کو دشمن پایا تو بھی کچھ نہ کہتا اور حج کے اول اور آخر تین مہینے ذیقعدہ اور ذی الحجہ اور محرم اور چوتھا رجب کہ وہ بھی وقت زیارت تھا یہ چار مہینے وقت امان تھے کہ تمام ملک عرب میں راہیں جاری ہوتیں اور لڑائی موقوف رہتی اللہ تعالیٰ ان کا حکم فرماتا ہے اس بیچ میں اور بھی لڑائی کے حکم اور جہاد کے آداب فرماتا ہے۔ یہ جو فرمایا کہ جو تم سے لڑیں ان سے لڑو اور زیادتی نہ کرو۔ اسکے معنی یہ کہ لڑائی میں لڑکے اور عورتیں اور بوڑھے قصداً نہ ماریے لڑنے والوں کو ماریے۔

ف۴ یعنی کہ جائے امان ہے لیکن جب انھوں نے ابتدا کی اور تم پر ظلم کیا اور ایمان لانے پر ستانے لگے کہ یہ ملا لانے

(باقی ص۳۵ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ

باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں (کرنی چاہیئے) ف۱ ادب کا مہینہ ادب کے مہینے کے مقابل ہے۔ اور

الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ

ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدلہ ہیں۔ پس اگر کوئی تم پر زیادتی کرے تو جیسی

فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا

زیادتی وہ تم پر کرے ویسی ہی تم اس پر کرو۔ اور خدا سے

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ

ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ڈرنے والوں کے ساتھ ہے ف۲ اور خدا کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَ

(مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور

اَحْسِنُوْا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ

نیکی کرو بے شک خدا نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے ف۳ اور خدا (کی خوشنودی)

وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو)

وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ

اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو

كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ

یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈالے تو)

مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ٝ فَمَنْ

اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن

تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ

ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ

(کرے) اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب

اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ

واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۳۴)

سے زیادہ ہے اب ان کو امان نہ رہی جہاں پاؤ مارو۔ آخر جب مکہ فتح ہوا تو حضرت نے بھی حکم کیا کہ جو ہتھیار سامنے کرے اسی کو مارو اور باقی سب کو امن دیا۔

ف۵ یعنی اس سبب پر اگر اب بھی مسلمان ہو تو توبہ قبول ہے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی لڑائی کافروں سے اسی واسطے ہے کہ ظلم موقوف ہو اور دین سے گمراہ نہ کر سکیں اور حکم اللہ کا جاری رہے اگر تابع ہو کر رہیں تو لڑائی کی حاجت ہی نہیں اور ایمان تو دل پر موقوف ہے زور سے مسلمان کرنے سے کیا حاصل؛

مع ۱

ف۲ یعنی اگر کوئی کافر ماہ حرام کو مانے کہ اس مہینے میں وہ تم سے نہ لڑے تو تم بھی اس سے نہ لڑو اور مکے کے لوگ اسی ماہ میں ظلم کرتے رہے مسلمانوں پر پھر مسلمان ان سے کیوں قصور کریں؛ بکر سفر حدیبیہ میں ماہ ذیقعد تھا عمرے کو حضرت گئے اور کافر لڑنے کو موجود ہوئے۔ یہ آیت اس واسطے اتری کہ مسلمان خطرہ کرتے تھے کہ اگر ماہ حرام میں کافر لگیں لڑنے تو ہم کیا کریں؛

ف۳ یعنی چھوڑ کر جہاد نہ بیٹھو اسی میں تمہارا دشمن ہلاک ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ

کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔ ف۱ حج کے مہینے (معین ہیں جو) معلوم ہیں

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَ

تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرلے تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے

لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ۭ

نہ کوئی برا کام کرے نہ کسی سے جھگڑے۔ اور جو نیک کام تم کرو گے وہ خدا کو معلوم ہو جائے گا۔

وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۡ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي

اور زاد راہ (یعنی رستے کا خرچ) ساتھ لیجاؤ کیونکہ بہتر (فائدہ) زاد راہ (کا) پرہیزگاری ہے۔ اور (اے)

الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ

اہل عقل مجھ سے ڈرتے رہو۔ ف۲ اس کا تمھیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) اپنے پروردگار سے

رَّبِّكُمْ ۭ فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ

روزی طلب کرو۔ اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعر حرام (یعنی مزدلفے) میں خدا کا

الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ

ذکر کرو۔ اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ

لوگ (ان طریقوں سے) محض ناواقف تھے۔ ف۳ پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے

اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

تم بھی واپس ہو اور خدا سے بخشش مانگو۔ بیشک خدا بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔ ف۴

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَاۗءَكُمْ

پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منیٰ میں) خدا کو یاد کرو۔ جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا

اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ۭ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي

کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بعض ایسے ہیں جو (خدا سے) التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو (جو دینا ہے)

الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

دنیا ہی میں عنایت کر۔ ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اور بعضے ایسے ہیں کہ

منزل

موضح القرآن

ف۱ یہاں سے حکم ہے حج کے۔ حج کے طریق یہ کہ احرام باندھے پھر عرفہ کے دن عرفات میں حاضر ہو پھر وہاں سے چلے تو رات رہے مشعر الحرام میں پھر صبح عید منیٰ میں پہنچ کر کنکر پھینکے اور حجامت کرا کر احرام اتارے پھر مکے میں جا کر طواف کعبہ کرے پھر صفا اور مروہ کے بیچ دوڑے پھر منیٰ میں آرہے تین دن رہے ہر روز کنکر پھینکے پھر مکے جا کر طواف رخصت کرے اور چلا جائے۔ اور عمرے کے طریق یہ کہ احرام باندھے جن دنوں چاہے طواف کرے اور صفا اور مروہ کے بیچ دوڑے پھر حجامت کرا کر احرام اتارے اور حج اور عمرے میں قربانی فرض نہیں مگر کسی سبب سے۔ یہاں حق تعالیٰ نے تین سبب فرمائے ایک یہ کہ احرام کر شخص رک گیا مرض سے یا دشمن سے تو کسی کے ہاتھ قربانی بھیج دیوے جب مکے میں قربانی ذبح ہو تو یہ احرام سے نکلے پہلے حجامت نہ کرے دوسرا یہ کہ آزار سے یا سر کے بالوں سے عاجز ہو کر احرام میں حجامت کرے تو اس کا بدلہ ہے یا تو قربانی پہنچائے یا تین روزے رکھے یا چھ محتاجوں کو کھلاوے تیسرا یہ کہ حج اور عمرہ جدا جدا نہ کرے ایک ہی سفر میں دونوں ادا کرے تو قربانی فرض ہے پھر قربانی پیدا نہ ہو تو دس روزے تین حج کے دنوں میں اور سات پیچھے اور قربانی کم سے کم ایک بکری ایک شخص کو اور ایک اونٹ یا گائے سات شخص کو اور حج اور عمرہ ملنے سے جو قربانی آئے سو گوشت کھا سکتے ہیں نہیں

ف۲ حج کے واسطے احرام باندھنے کا وقت ہے غرہ شوال سے تا شب عید

(باقی ص۳۷ پر)

ع ۲۴ ۸

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَقُولُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۭ وَ
دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ (یعنی اجر نیک تیار) ہے اور
اللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ فِيٓ اَيَّامٍ مَّعْدُودٰتٍ ۭ
خدا جلد حساب لینے والا (اور جلد اجر دینے والا) ہے اور (قیام منیٰ کے) دنوں میں (جو) گنتی کے (دن ہیں) خدا کو یاد کرو۔
فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَ مَنْ تَاَخَّرَ
اگر کوئی جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو بعد تک ٹھیرا رہے
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۭ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ
اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں جو (خدا سے) ڈرے اور تم لوگ خدا سے ڈرتے رہو اور
تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ
جان رکھو کہ سب اسکے پاس جمع کئے جاؤ گے۔ ف۱ اور کوئی شخص تو ایسا ہے جس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی
الدُّنْيَا وَ يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِي قَلْبِهٖ ۙ وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾
ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر خدا کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔
وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَ يُهْلِكَ
اور جب پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی
الْحَرْثَ وَ النَّسْلَ ۭ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَ اِذَا قِيلَ لَهُ
کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کردے اور خدا فتنہ انگیزی کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے
اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ۭ وَ لَبِئْسَ
کہ خدا سے خوف کرو تو غرور اسکو گناہ میں پھنسا دیتا ہے۔ سو ایسے کو جہنم سزاوار ہے۔ اور وہ بہت برا
الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ
ٹھکانا ہے۔ ف۲ اور کوئی شخص ایسا ہے کہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا
اللّٰهِ ۭ وَ اللّٰهُ رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا ادْخُلُوا
ہے۔ اور خدا بندوں پر بہت مہربان ہے۔ ف۳ مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل
فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۠ وَّ لَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۭ اِنَّهٗ
ہوجاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو۔ وہ تو تمہارا

منزل

(بقیہ ص۳۶)

قرباں اس سے پہلے بہتر نہیں اور حج اور عمرہ لازم کر لینا احرام سے جا ملام یہ کہ نیت کرے شروع کرنے کی اور زبان سے کہے لبیک تمام پھر جب احرام میں داخل ہو تو پرہیز رکھے مرد عورت کی صحبت سے اور ہر گناہ سے اور آپس کے جھگڑے سے اور بدن کے بال اتارنے سے اور ناخن تراشنے اور خوشبوئی ملنے سے اور شکار ملنا منع ہوا اور مرد بدن پر سلے کپڑے نہ پہنے اور سر نہ ڈھانکے اور عورت کپڑے پہنے اور سر ڈھانکے لیکن منہ پر کپڑا نہ ڈالے۔ اور کفر کی غلطی ایک تھی کہ بغیر خرچ کے حج کو جانا ثواب گنتے تھے اور توکل مقدور ہوتے ہوئے خرچ نہ لیتے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مقدور ہو تو خرچ لیکر جاؤ بڑا فائدہ یہ کہ سوال نہ کرو۔ ف۳ گناہ نہیں کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا یعنی حج میں مال تجارت بھی لیجاؤ روزی کمانے کو تو منع نہیں۔ لوگوں نے اسمیں شبہ کیا تھا کہ شاید حج قبول نہ ہو اسواسطے فرمایا۔ ف۴ یہ بھی کفر کی غلطی تھی کہ مکے کے ساکن عرفات تک نہ جاتے کہ عرفات حرم سے باہر ہے حرم کی حد پر کھڑے رہتے سو فرمایا کہ جہاں سے سب لوگ چلیں طواف کو تم بھی چلو اور اگلی تقصیر پر نادم ہو۔ ۱۲

موضح القرآن

ف۱ ان آیتوں میں فرمایا کہ کفر کے وقت دستور تھا کہ حج سے فارغ ہو کر تین روز عید کے بعد خوشی کرتے اور بازار لگاتے اور اپنے باپ دادوں کے ساکے بیان کرتے اب اللہ صاحب نے اسکے بدلے تین روز ٹھہرنا مقرر کیا کہ اللہ کو یاد کرو ان دنوں میں۔ دوپہر کو کنکر پھینکتے ہیں اور ہر نماز کے بعد تکبیر کہتے ہیں

(باقی ص۳۸ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٠٨﴾ فَإِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ
صریح دشمن ہے۔ پھر اگر تم احکام روشن پہنچ جانے کے بعد
الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنْظُرُونَ
لڑکھڑا جاؤ تو جان جاؤ کہ خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔ کیا یہ لوگ اسی بات
إِلَّآ أَنْ يَّأْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
کے منتظر ہیں کہ ان پر خدا (کا عذاب) بادل کے سائبانوں میں آ نازل ہو اور فرشتے بھی (اتر
وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَإِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢١٠﴾ ع سَلْ بَنِيٓ إِسْرَآءِيلَ
آئیں) اور کام تمام کر دیا جائے؟ اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے ف۱ (اے محمدؐ) بنی اسرائیل سے پوچھو
كَمْ آتَيْنٰهُمْ مِّنْ آيَةٍ بَيِّنَةٍ ۗ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْ
کہ ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں۔ اور جو شخص خدا کی نعمت کو اپنے پاس آنے
بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَإِنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾ زُيِّنَ لِلَّذِينَ
کے بعد بدل دے تو خدا سخت عذاب کرنے والا ہے۔ اور جو کافر ہیں اُن کے لئے
كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا ۘ وَ
دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے اور وہ مومنوں سے تمسخر کرتے ہیں۔ لیکن
الَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ
جو پرہیزگار ہیں وہ قیامت کے دن اُن پر غالب ہوں گے. اور خدا جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق
بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾ كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً قف فَبَعَثَ اللّٰهُ
دیتا ہے۔ (پہلے تو سب) لوگوں کا ایک ہی مذہب تھا (لیکن وہ آپس میں اختلاف کرنے
النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ص وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
لگے) تو خدا نے (ان کی طرف) بشارت دینے والے اور ڈر سنانے والے پیغمبر بھیجے اور ان پر سچائی کے
بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ
ساتھ کتابیں نازل کیں تاکہ جن امور میں لوگ اختلاف کرتے تھے اُن کا ان میں فیصلہ کر دے۔ اور اس میں اختلاف
فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
بھی انھیں لوگوں نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی۔ باوجودیکہ ان کے پاس کھلے ہوئے احکامات آچکے تھے
بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ
(اور یہ اختلاف انھوں نے صرف) آپس کی ضد سے کیا۔ تو جس امر حق میں وہ اختلاف کرتے تھے خدا نے اپنی مہربانی سے

(بقیہ ص۳۷)

اور سوائے نماز ہر وقت اور کوئی چاہے تو دو ہی دن رہ کر رخصت ہو اور تین دن رہے تو بہتر اور یہ فرمایا کہ جنکو رغبت نری دنیا سے ہے وہ آخرت سے محروم ہیں اب حج کا مذکور ہو چکا۔

ع ۲۵ ۱۴ ۹

ف۲ یہ حال ہے منافق کا کہ ظاہر میں خوشامد کرے اور اللہ کو گواہ کرے کہ میرے دل میں تمھاری محبت ہے اور جھگڑے کے وقت کچھ کمی نہ کرے اور قابو پاوے تو وہ لوٹ اور مار مچاوے اور منع کرنے سے اور ضد چڑھے۔ زیادہ گناہ کرے۔ ایک شخص اخنس بن شریق تھا اس نے حضرتؐ سے یہی سلوک کئے تھے۔

ف۳ یہ حال صاحب ایمان کا کہ اللہ کی رضا پر جان دیوے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی پیغمبر اور خدا پر یقین نہیں لاتے تو اب منتظر ہیں کہ خدا آپ آوے اور ہر کسی کو اسکے اعمال کے موافق جزا دیوے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ ۗ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ

مومنوں کو اس کی راہ دکھادی۔ اور خدا جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھا دیتا

مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم

ہے۔ ف کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ (یوں ہی) بہشت میں داخل ہوجاؤ گے اور ابھی تم کو پہلے

مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم ۖ مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ

لوگوں کی سی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں۔ ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور

وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ

وہ (صعوبتوں میں) ہلا ہلا دیئے گئے یہاں تک کہ پیغمبر اور مومن لوگ جو اُن کے ساتھ تھے سب پکار اُٹھے کہ

نَصْرُ اللَّهِ ۗ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْأَلُونَكَ مَاذَا

کب خدا کی مدد آئے گی؟ دیکھو خدا کی مدد (عن) قریب (آیا چاہتی) ہے۔ (اے محمدؐ) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ

يُنفِقُونَ ۖ قُلْ مَا أَنفَقْتُم مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبِينَ

(خدا کی راہ میں) کس طرح کا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ (جو چاہو خرچ کرو لیکن) جو مال خرچ کرنا چاہو وہ (درجہ بدرجہ اہل استحقاق

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ

یعنی) ماں باپ کو اور قریب کے رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور مسافروں کو (سب کو دو) اور جو بھلائی تم

خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ

کرو گے خدا اس کو جانتا ہے۔ ف (مسلمانو!) تم پر (خدا کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا

لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَن

ہے۔ وہ تمہیں ناگوار تو ہو گا مگر عجب نہیں کہ ایک چیز تم کو بری لگے اور وہ تمہارے حق میں بھلی ہو۔ اور عجب نہیں کہ

تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٢١٦﴾

ایک چیز تم کو بھلی لگے اور وہ تمہارے لئے مضر ہو۔ اور (ان باتوں کو) خدا ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ ۖ

(اے محمدؐ) لوگ تم سے عزت والے مہینوں میں لڑائی کرنے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہہ دو کہ ان میں لڑنا بڑا (گناہ)

وَصَدٌّ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَكُفْرٌ بِهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِخْرَاجُ

ہے اور خدا کی راہ سے روکنا اور اس سے کفر کرنا اور مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ میں جانے) سے (بند کرنا) اور اہل مسجد کو

أَهْلِهِ مِنْهُ أَكْبَرُ عِندَ اللَّهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَ

اس میں سے نکال دینا (جو یہ کفار کرتے ہیں) خدا کے نزدیک اس سے بھی زیادہ (گناہ) ہے اور فتنہ انگیزی خونریزی سے بھی

موضح القرآن

ف یعنی اللہ نے کتابیں اور نبی متعدد بھیجے اس واسطے نہیں کہ ہر فرقہ کو جدا راہ فرمائی اللہ کے ہاں سب خلق کو ایک ہی راہ کا حکم ہے جس وقت اس راہ سے کسی طرف بچلے ہیں اللہ نے نبی بھیجا کہ سمجھاوے اور کتاب بھیجی کہ اس پر چلے جاویں پھر کتاب والے کتاب میں بچلے تب دوسری کتاب کی حاجت ہوئی سب نبی اور سب کتابیں اسی ایک راہ کے قائم کرنے کو آئے ہیں اسکی مثال جیسے تندرستی ایک ہے اور مرض بیشمار جب ایک مرض پیدا ہوا ایک دوا اور پرہیز اسکے موافق فرمایا اب آخری کتاب میں ایسی راہ فرمائی کہ ہر مرض سے بچاؤ ہے یہ سب سے بڑے کفایت ہوئی۔

۲۶ ع ۱۰ ف لوگوں نے پوچھا تھا کہ مالوں میں کس مال کا خرچ کرنا بہت ثواب ہے جواب فرمایا کہ مال کوئی ہو لیکن جس قدر ٹھکانے پر خرچ ہو ثواب زیادہ ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ

بڑھ کر ہے۔ اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ مقدور رکھیں تو تم کو تمھارے دین سے

اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ

پھیر دیں اور جو کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر (کر کافر ہو) جائے گا اور کافر ہی مرے گا تو ایسے

كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَ

لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہی لوگ دوزخ

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(میں جانے) والے ہیں جس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ف جو لوگ ایمان لائے اور

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ

خدا کے لئے وطن چھوڑ گئے اور (کفار سے) جنگ کرتے رہے وہی خدا کی رحمت کے امیدوار

رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ

ہیں۔ اور خدا بخشنے والا (اور) رحمت کرنیوالا ہے (اے پیغمبر) لوگ تم سے شراب اور جوئے کا

وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ

حکم دریافت کرتے ہیں کہدو کہ ان میں نقصان بڑے ہیں اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے بھی ہیں مگر ان کے نقصان

اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ

فائدوں سے کہیں زیادہ ہیں۔ اور یہ بھی تم سے پوچھتے ہیں کہ (خدا کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں۔ کہدو کہ جو ضرورت

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾ فِى

سے زیادہ ہو۔ اس طرح خدا تمھارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سوچو (یعنی) دنیا اور

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ؕ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ

آخرت (کی باتوں) میں (غور کرو) اور تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ انکی (حالت کی) اصلاح بہت

خَيْرٌ ؕ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ

اچھا کام ہے۔ اور اگر تم ان سے مل جل کر رہنا (یعنی خرچ اکٹھا رکھنا) چاہو تو وہ تمھارے بھائی ہیں اور خدا خوب جانتا ہے

الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾

کہ خرابی کرنیوالا کون ہے اور اصلاح کرنیوالا کون۔ اور اگر خدا چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈالدیتا۔ بیشک خدا غالب (اور) حکمت والا ہے ف۳

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ

اور (مومنو!) مشرک عورتوں سے جبتک کہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرنا۔ کیونکہ مشرک عورت خواہ تم کو کیسی

موضح القرآن

ف۱ حضرت نے ایک فوج بھیجی جہاد پر انھوں نے کافروں کو مارا اور لوٹ لائے مسلمانوں کو خبر رہی کہ وہ دن جمادی الثانی کا ہے اور وہ غرہ رجب تھا کافروں نے اس پر بہت طعن کیا اور مسلمانوں کو شبہ پڑا اس پر یہ آیت اتری یعنی ان مہینوں میں ناحق کی لڑائی اشد گناہ ہے اور جن کافروں نے مسلمانوں سے ان مہینوں میں قصور کیا ان سے لڑنا منع نہیں۔

ف۲ شراب اور جوئے کے حق میں کئی آیتیں اتریں ہر ایک میں انکی برائی ہے آخر سورۂ مائدہ کی آیت اتری کہ صاف حرام ہو گئے سو جو چیز نشہ لاوے سب حرام ہے اور جو شرط بدی جاوے اسپر مال لیا جاوے سب حرام ہے فائدہ اور پوچھا لوگوں نے مال کس قدر خرچ کریں حکم ہوا اپنی حاجت سے افزود ہو تب خرچ کرو، جیسا آخرت کا فکر ضرور ہے دنیا کا بھی فکر ضرور ہے۔ سارا مال اٹھا ڈالو تو دنیا کی حاجت میں ناکام رہو۔

فائدہ اور یتیموں کے حق میں پہلے تو تقید اترا کہ جو کوئی انکا مال کھاوے وہ اپنے پیٹ میں آتش بھرے پھر جو کوئی یتیموں کے مال رکھنے والے تھے انکے مال اور خرچ کھانے پینے کا جدا رکھنے لگے کہ ہمارے خرچ میں کوئی چیز نہ آجاوے پھر سخت مشکل پڑی کہ ایک چیز یتیم کے واسطے تیار کی گئی اسکے کام نہ آئی تو ضائع ہوئی تب یہ حکم اترا کہ خرچ اپنا اور انکا ملا رکھو تو مضائقہ نہیں کہ ایک وقت انکی چیز آپ خرچ کی تو دوسرے وقت اپنی چیز انکے کام لگائی لیکن نیت چاہئے سنوارنے کی۔ اللہ نیت دیکھتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ

ہی بھلی لگے اُس سے مومن لونڈی بہتر ہے ۔ اور (اسی طرح) مشرک مرد جب تک ایمان نہ لائیں مومن

حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ

عورتوں کو اُن کی زوجیت میں نہ دینا ۔ کیونکہ مشرک (مرد) سے خواہ وہ

اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ

تم کو کیسا ہی بھلا لگے مومن غلام بہتر ہے ۔ یہ (مشرک، لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور خدا

وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے ۔ اور اپنے حکم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ نصیحت حاصل کریں

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ

اور تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دو کہ وہ تو نجاست ہے ۔ سو ایامِ حیض میں عورتوں سے کنارہ

فِى الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ

کش رہو ۔ اور جب تک پاک نہ ہو جائیں ان سے مقاربت نہ کرو ۔ ہاں جب پاک ہو جائیں تو جس

فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ

طریق سے خدا نے تمہیں ارشاد فرمایا ہے ان کے پاس جاؤ ۔ کچھ شک نہیں کہ خدا توبہ کرنے والوں اور پاک صاف

وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾ نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۪ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ

رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے ف۲ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو

اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا

جاؤ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو

اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً

کہ (ایک دن) تمہیں اس کے روبرو حاضر ہونا ہے ۔ ف۳ اور (اے پیغمبر) ایمان والوں کو بشارت سنا دو ۔ اور خدا

لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ

(کے نام) کو اس بات کا حیلہ نہ بنانا کہ (اس کی) قسمیں کھا کھا کر سلوک کرنے اور پرہیزگاری کرنے اور لوگوں میں صلح و سازگاری کرانے سے رک جاؤ

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِىْٓ اَيْمَانِكُمْ

اور خدا سب کچھ سنتا اور جانتا ہے ۔ خدا تمہاری لغو قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن جو قسمیں تم

وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

قصد دلی سے کھاؤ گے ان پر مواخذہ کرے گا ۔ اور خدا بخشنے والا

موضح القرآن

ف۱ پہلے مسلمان اور کافر میں نسبت ناتا جاری تھا اس آیت سے حرام ٹھہرا ۔ اگر مرد نے یا عورت نے شرک کیا
ع ۲۷ ۵ ۱۱
اس کا نکاح ٹوٹ گیا شرک یہ کہ اللہ کی صفت کسی اور میں جانے مثلاً کسی کو سمجھے کہ اس کو ہر بات معلوم ہے یا وہ جو چاہے سو کر سکتا ہے یا ہمارا بھلا یا برا کرنا اس کے اختیار میں ہے اور یہ کہ اللہ کی تعظیم کسی اور پر خرچ کرے مثلاً کسی چیز کو سجدہ کرے اس سے حاجت طلب کرے اس کو مختار جان کر ۔ باقی یہود اور نصاریٰ کی عورت سے نکاح کرنا درست ہے ان کو مشرک نہیں فرمایا ۔

ف۲ حیض کہتے ہیں خون کو جو عورتوں کی عادت ہے اور خلاف عادت جو آوے سو آزار ہے حکم ہوا کہ اس وقت پرے رہو عورت سے رسول خدا نے فرمایا کہ آزار سے آگے نہ چلے پھر جب پاک ہوں تو جاوے جہاں سے حکم دیا اللہ نے یعنی دوسری جگہ جو ناپاک ہے اس کا تو حکم کبھی نہیں ۔

ف۳ یعنی جس راہ سے چاہو جاؤ لیکن کھیتی ہی میں ۔ کھیتی وہی جہاں تخم ڈالے تو اُگے اور آگے کی تدبیر کرو یعنی اس صحبت میں نیت چاہیے اولاد کی تا ثواب ہو ۔ ف۴ یعنی خدا کی قسم کھا کر کام چھوڑنے پر نہ کھاؤ مثلاً ماں باپ سے نہ بولوں گا یا اس فقیر کو نہ دوں گا اور گر کھا بیٹھے تو قسم توڑ دے اور کفارہ دے ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ لِلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ج

بردبار ہے۔ ف۱ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے سے قسم کھا لیں انکو چار مہینے تک انتظار کرنا چاہئے

فَإِن فَآءُو فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَإِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

اگر (اس عرصے میں قسم سے) رجوع کرلیں تو خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر طلاق کا ارادہ کرلیں تو بھی

فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ

خدا سنتا (اور) جانتا ہے۔ ف۲ اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے

ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ ط وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَن يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي

تئیں روکے رہیں۔ اور اگر وہ خدا اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں تو ان کو جائز

أَرْحَامِهِنَّ إِن كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط وَبُعُولَتُهُنَّ

نہیں کہ خدا نے جو کچھ ان کے شکم میں پیدا کیا ہے اُس کو چھپائیں۔ اور ان کے خاوند اگر پھر

أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا ط وَلَهُنَّ مِثْلُ

موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں اور عورتوں کا حق

الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ص وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ط وَاللّٰهُ

(مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے اور خدا غالب (اور)

عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٢٨﴾ ع الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ ص فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ

صاحب حکمت ہے۔ ف۳ طلاق (صرف) دو بار ہے (یعنی جب دو دفعہ طلاق دیدی جائے تو) پھر (عورتوں کو) یا تو بطریق

تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ط وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَن تَأْخُذُوا مِمَّآ آتَيْتُمُوهُنَّ

شائستہ (نکاح میں) رہنے دینا ہے یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا۔ اور یہ جائز نہیں کہ جو مہر تم ان کو دے چکے ہو اس میں سے کچھ واپس

شَيْئًا إِلَّآ أَن يَخَافَآ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ط فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا

لے لو۔ ہاں اگر زن و شوہر کو خوف ہو کہ وہ خدا کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے۔ تو اگر عورت (خاوند کے ہاتھ سے) رہائی

يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ لا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ ط تِلْكَ

پانے کے بدلے میں کچھ دے ڈالے تو دونوں پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ خدا کی (مقرر

حُدُودُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا ج وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ اللّٰهِ فَأُولٰٓئِكَ

کی ہوئی) حدیں ہیں ان سے باہر نہ نکلنا اور جو لوگ خدا کی حدوں سے باہر نکل جائیں گے

هُمُ الظّٰلِمُونَ ﴿٢٢٩﴾ فَإِن طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِن بَعْدُ حَتّٰى

وہ گنہگار ہوں گے۔ ف۴ پھر اگر شوہر (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق عورت کو دیدے تو اسکے بعد جبتک عورت کسی

موضح القرآن

ف۱ ناکاری قسم وہ جو منہ سے نکلے اور دل کو خبر نہ ہو۔

ف۲ یعنی جس نے قسم کھائی کہ اپنی عورت پاس نہ جاوے تو چار مہینے میں جاوے اور قسم کی کفارت دے نہیں تو طلاق ٹھہرے ف۳ جب مرد نے طلاق دی عورت کو کہیں ابھی اس عورت کو اور نکاح روا نہیں جبتک تین بار حیض ہوئے تا معلوم ہو جاوے کسی کا بیٹا کسی کو نہ لگ جاوے اسی واسطے عورت پر فرض ہے کہ اس وقت حمل ہو تو ظاہر کر دے۔ اس مدت کا نام ہے عدت اس عدت تک مرد چاہے تو پھر عورت کو رکھ لے اگرچہ عورت کی خوشی نہ ہو۔ اسی واسطے فرمایا کہ عورتوں کے حق بھی مردوں پر بہت سے ہیں لیکن اس جگہ مرد ہی کو درجہ دیا۔

ف۴ یعنی عدت تک مرد چاہے تو عورت کو پھر رکھ لے۔ یہ بات پہلی طلاق میں ہے اور دوسری میں بعد اسکے نہ پھر سکے گی تو موافق شرع اسکے حق ادا کر سکے تو رکھے کر پھر تقصیر نہ ہو اور نہ رکھ سکے تو رخصت کرے اس نیت سے نہ اٹکا وے کر عاجز ہو کر جو میں نے دیا تھا پھر جاوے یہ جب روا ہے کہ ناچاری ہو اور کسی طرح دونوں کی خو نہ ملے اور مرد کی طرف سے ادائے حق میں قصور نہ ہو اس وقت سب لوگ مل کر عورت سے کچھ پھر دلویں اور مرد کو راضی کر کر طلاق دلوا دیں۔ اس کو خلع کہتے ہیں۔

۲۸ ع ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ

دوسرے شخص سے نکاح نہ کرلے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دیدے اور عورت اور پہلا خاوند

اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

پھر ایکدوسرے کی طرف رجوع کرلیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ دونوں یقین کریں کہ خدا کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ خدا کی حدیں ہیں انکو

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

ان لوگوں کیلئے بیان فرماتا ہے جو دانش رکھتے ہیں۔ ف۱ اور جب تم عورتوں کو (دو دفعہ) طلاق دے چکو اور ان کی عدت پوری ہوجائے تو

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا

انہیں یا تو حسن سلوک سے نکاح میں رہنے دو یا بطریق شائستہ رخصت کردو۔ اور اس نیت سے

تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ

ان کو نکاح میں نہ رہنے دینا چاہیئے کہ انہیں تکلیف دو اور ان پر زیادتی کرو۔ اور جو ایسا کرے گا وہ اپنا ہی نقصان

نَفْسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۡ وَّاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

کرے گا۔ اور خدا کے احکام کو ہنسی (اور کھیل) نہ بناؤ اور خدا نے تم کو جو نعمتیں

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ

بخشی ہیں اور تم پر جو کتاب اور دانائی کی باتیں نازل کی ہیں جن سے وہ

يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

تمہیں نصیحت فرماتا ہے اُنکو یاد کرو۔ اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا ہر چیز سے واقف

عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا

ہے۔ اور جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو اور اُن کی عدت پوری ہوجائے تو اُن کو

تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ

دوسرے شوہروں کے ساتھ جب وہ آپس میں جائز طور پر راضی ہوجائیں نکاح کرنے سے مت

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

روکو۔ اس (حکم) سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں خدا اور روز آخرت

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

پر یقین رکھتا ہے۔ یہ تمہارے لئے نہایت خوب اور پاکیزگی کی بات ہے۔ اور خدا جانتا ہے

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

اور تم نہیں جانتے۔ ف۲ اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔ یہ (حکم)

موضح القرآن

ف۱ یعنی تیسری طلاق کے بعد پھر نہیں سکتی بلکہ دونوں کی خوشی ہو تو بھی نکاح نہیں بندھ سکتا جب تک بیچ میں اور خاوند کی صحبت نہ ہو چکے۔

ف۲ یہ حکم ہے عورتوں کے والیوں کو کہ اسکے نکاح میں اسی کی خوشی رکھیں جہاں وہ راضی ہو وہاں کردیں اگرچہ اپنی نظر میں اور جگہ بہتر معلوم ہو۔ ۱۲

ع ۲۹ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے۔ اور دودھ پلانے والی ماؤں کا

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا

کھانا اور کپڑا دستور کے موافق باپ کے ذمے ہوگا۔ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ

وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ

تکلیف نہیں دیجاتی (تو یاد رکھو کہ) نہ تو ماں کو اس کے بچے کے سبب نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ کو اسکی اولاد کیوجہ سے

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ

نقصان پہنچایا جائے اور اسی طرح (نان نفقہ) بچے کے وارث کے ذمے ہے۔ اور اگر دونوں (یعنی ماں باپ) آپس کی

مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

رضامندی اور صلاح سے بچے کا دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو دودھ پلوانا چاہو تو تم پر

اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ تم دودھ پلانے والیوں کو دستور کے مطابق انکا حق جو تم نے دینا کیا تھا دیدو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَ

اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔ ف اور جو

الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ

لوگ تم میں سے مرجائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو عورتیں چار مہینے دس دن اپنے آپ

بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

کو روکے رہیں۔ اور جب (یہ) عدت پوری کر چکیں اور اپنے حق

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَ

میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کریں تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ اور

اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ

خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ ف۲ اگر تم کنائے کی باتوں میں عورتوں کو نکاح کا پیغام

بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ

بھیجو یا (نکاح کی خواہش کو) اپنے دلوں میں مخفی رکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ خدا کو معلوم ہے کہ

اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ

تم ان سے (نکاح کا) ذکر کروگے (مگر ایام عدت میں) اس کے سوا کہ دستور کے مطابق کوئی بات

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگر مرد اور عورت میں طلاق ہوئی اور لڑکا رہا دودھ پیتا تو ماں دو برس بندھ ہے اس کے دودھ پلانے کو اور باپ اس کا خرچ اُٹھاوے اور اگر باپ مر گیا تو لڑکے کے وارث اس کا خرچ اُٹھاویں اور جو دو برس سے کم میں چھڑا دیں اپنی خوشی سے تو بھی روا ہے اور باپ کسی اور سے پلوائے ماں کو بند نہ رکھے تو بھی روا ہے لیکن اسکے بدلے میں ماں کا کچھ حق کاٹ نہ رکھے۔

ف۲ طلاق کی عدت تین حیض فرمائی اور موت کی عدت چار مہینے دس دن۔ یہ دونوں جب ہیں کہ حمل نہ ہو اور اگر حمل معلوم ہو تو حمل تک۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى

کہدو پوشیدہ طور پر ان سے قول وقرار نہ کرنا۔ اور جب تک عدت پوری نہ ہولے نکاح کا پختہ

يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ

ارادہ نہ کرنا۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے خدا کو سب معلوم ہے۔

فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ لَا جُنَاحَ

تو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا بخشنے والا اور حلم والا ہے۔ ف۱ اور اگر تم عورتوں

عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا

کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دیدو تو تم پر کچھ گناہ نہیں، ہاں

لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى

ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دو (یعنی) مقدور والا اپنے مقدور کے مطابق دے اور تنگدست

الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾

اپنی حیثیت کے مطابق۔ نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے، ف۲

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ

اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کرچکے

فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ

ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا

يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِیْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ

مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دیدیں تو انکو اختیار ہے)

تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ

اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنیکو فراموش نہ کرنا۔

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾ حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَ

کچھ شک نہیں کہ خدا تمھارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ف۳ (مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر)

الصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ۗ وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ

پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو۔ اور خدا کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔ ف۴ اگر تم خوف کی حالت میں ہو

فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ

تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن (واطمینان) ہو تو جس طریق سے خدا نے تم کو سکھا دیا ہے جو

موضح القرآن

ف۱ یعنی عورت ایک خاوند سے چھوٹی ہے اور عدت میں ہے تب تک کسی اور کو روا نہیں کہ اس سے نکاح باندھ لیوے یا صاف وعدہ کر رکھے مگر دل میں نیت رکھے کہ یہ فارغ ہوگی تو میں نکاح کروں گا یا اسکو پردے میں سنا رکھے
ع ۳۰ / ۱۴
تا کہ اس سے پہلے کوئی اور نہ لے بیٹھے پردہ یہ کہ ایک بات کہدے مردو سے مشہور ہوتی ہے کہ ایسی عورت کو جو کوئی عزیز کر لیگا یا کہے کہ مجھ کو ارادہ نکاح کا ہے۔
ف۲ اگر نکاح کے وقت مہر کہنے میں نہیں آیا تو بھی نکاح درست ہے مہر پیچھے ٹھہر رہیگا پھر اگر بن ہاتھ لگائے عورت کو طلاق دے تو مہر کچھ لازم نہ آیا لیکن کچھ خرچ دینا ضرور ہے خرچ کیا کہ ایک جوڑا پوشاک کا موافق اپنے حال کے۔ ف۳ یعنی اگر مہر ٹھہر چکا تھا پھر بن ہاتھ لگائے طلاق دے تو آدھا مہر لازم ہوا اگر عورتیں درگزر کریں کہ بالکل چھوڑ دیں یا مرد درگزر کرے جو مختار تھا نکاح رکھنے کا اور توڑنے کا کہ پورا مہر حوالہ کرے پھر فرمایا کہ مرد درگزر کرے تو بہتر ہے کیونکہ اسنے بڑائی دی ہے مرد کو اور اسکو مختار کیا ہے نکاح رکھنے کا اور توڑنے کا تو اپنی بڑائی رکھے۔
فائدہ چار صورتیں ہو سکتی ہیں پہلی دو کا حکم فرمایا ایک کہ مہر نہ ٹھہرایا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی دوسری یہ کہ مہر ٹھہرایا تھا اور ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دی اور دو صورتیں باقی ہیں ایک کہ مہر ٹھہرایا تھا اور ہاتھ لگا کر طلاق دی تو پورا مہر لازم ہوا سورۂ نساء میں حکم ہے دوسری یہ کہ مہر نہ ٹھہرایا تھا اور ہاتھ لگا کر طلاق دی اسمیں مہر مثل ہوا دیکھئے یعنی جو اس عورت کی قوم میں رواج ہے اور جب خلوت ہو چکی تو گویا ہاتھ لگا۔
ف۴ بیچ والی نماز عصر ہے کہ دن اور رات کی ... پ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَ الَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَ

تم پہلے نہیں جانتے تھے۔ خدا کو یاد کرو۔ ف اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں

يَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۖۚ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ

وہ اپنی عورتوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ

اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ فِيْٓ

نکالی جائیں۔ ہاں اگر وہ خود گھر سے نکل جائیں اور اپنے حق میں پسندیدہ کام (یعنی نکاح) کرلیں تو تم پر

اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ

کچھ گناہ نہیں اور خدا زبردست حکمت والا ہے۔ ف٢ اور مطلقہ عورتوں کو بھی

مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

دستور کے مطابق نان ونفقہ دینا چاہیئے۔ پرہیزگاروں پر (یہ بھی) حق ہے۔ ف٣ اسی طرح خدا اپنے احکام تمہارے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا

لئے بیان فرماتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ ف٤ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو (شمار

مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ۪ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ

میں) ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے تو خدا نے اُن کو حکم دیا کہ

مُوْتُوْا ۫ ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ

مر جاؤ۔ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَ قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ ف٥ اور (مسلمانو) خدا کی راہ میں جہاد کرو

وَ اعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ

اور جان رکھو کہ خدا (سب کچھ) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے۔ کوئی ہے کہ خدا کو قرض حسنہ دے کہ وہ

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَ اللّٰهُ يَقْبِضُ

اس کے بدلے اس کو کئی حصے زیادہ دیگا؟ اور خدا ہی روزی کو تنگ کرتا اور (وہ ہی اسے) کشادہ کرتا

وَ يَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ

ہے۔ اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ ف٦ بھلا تم نے بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو

اِسْرَآءِيْلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا

نہیں دیکھا جس نے موسیٰ کے بعد اپنے پیغمبر سے کہا کہ آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ

(بقیہ ص٤٥)

راہ کے بیچ میں ہے اس کی تاکید زیادہ کی اور طلاق کے حکموں میں نماز کا حکم فرما دیا کہ دنیا کے معاملات میں غرق ہوکر بندگی نہ بھول جاوے اسی واسطے عصر کی تاکید فرمائی ہے کہ اس وقت دنیا کا شغل اکثر ہے۔ فائدہ فرمایا کہ کھڑے رہو تو بے توجہ حرکت جس سے آدمی معلوم ہو کہ نماز میں نہیں اس سے نماز ٹوٹتی ہے جیسے کھانا پینا یا کسی سے بات کرنی اور سوا اسکے۔

موضح القرآن

٣١ ع ١٥

ف۱ یعنی لڑائی کا وقت ہو تو ناچاری کو سواری پر بھی اور پیدل بھی اشارہ سے نماز روا ہے گو کر قبلہ کی طرف بھی نہ ہو ف۲ یہ حکم تھا جبکہ مردے کے اختیار پر رکھا تھا لوگوں کو دلوانا اب جو سب کے حصے اللہ صاحب نے ٹھہرا دیئے عورت کا بھی ٹھہرا دیا اب مردے کا دلوانا موقوف ہوا ف۳ پہلے خرچ فرمایا تھا یعنی جوڑا اس طلاق پر کہ مہر بھی نہ ٹھہرا ہو اور ہاتھ نہ لگایا ہو یہاں سب پر حکم فرمایا سب طلاق والیوں کو جوڑا دینا بہتر ہے اور اسی پہلی کو ضرور ہے۔ ف۴ یہاں حکم نکاح اور طلاق کے تمام ہوئے ف۵ پہلی امت میں ایک کئی ہزار شخص گھر بار لیکر اپنے وطن کو چھوڑ نکلے ان کو ڈر ہوا تھا کا اور لڑنے سے جی چھپایا یا ڈر ہوا وبا کا اور یقین نہ ہوا تقدیر کا پھر ایک منزل میں پہنچکر سارے مر گئے پھر سات دن کے بعد پیغمبر کی دعا سے زندہ ہوئے کہ آگے کو توبہ کریں جہاد اس واسطے فرمایا

(باقی ص۴۷ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ
مقرر کر دیں تاکہ ہم خدا کی راہ میں جہاد کریں؛ پیغمبر نے کہ اگر تم کو جہاد کا حکم دیا جائے تو
عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا ؕ قَالُوْا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ
عجب نہیں کہ لڑنے سے پہلوتہی کرو۔ وہ کہنے لگے کہ ہم راہ خدا میں کیوں نہ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَآئِنَا ؕ فَلَمَّا
لڑیں گے جب کہ ہم وطن سے (خارج) اور بال بچوں سے جدا کر دیئے گئے لیکن
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
جب ان کو جہاد کا حکم دیا گیا تو چند اشخاص کے سوا سب پھر گئے۔ اور خدا ظالموں سے خوب
بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ
واقف ہے ف۱ اور پیغمبر نے ان سے (یہ بھی) کہا کہ خدا نے تم پر طالوت کو بادشاہ
طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ قَالُوْۤا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ
مقرر فرمایا ہے۔ وہ بولے کہ اُسے ہم پر بادشاہی کا حق کیونکر ہو سکتا ہے بادشاہی کے مستحق
بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
تو ہم ہیں اور اس کے پاس بہت سی دولت بھی نہیں۔ پیغمبر نے کہا کہ خدا نے اسکو
اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ؕ وَ
تم پر (فضیلت دی ہے اور بادشاہی کیلئے) منتخب فرمایا ہے۔ اُس نے اُسے علم بھی بہت سا بخشا ہے اور
اللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۴۷﴾ وَقَالَ
تن و توش بھی (بڑا عطا کیا ہے) اور خدا (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے وہ بڑا کشائش والا اور دانا ہے ف۲ اور پیغمبر
لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖۤ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ
نے ان سے کہا کہ ان کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جس کو فرشتے اٹھائے ہوئے
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
ہوں گے۔ اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی (بخشنے والی چیز) ہوگی اور کچھ اور چیزیں بھی ہوں گی جو موسیٰ اور ہارون
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
چھوڑ گئے تھے اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے ایک بڑی نشانی
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ
ہے۔ ف۳ غرض جب طالوت فوجیں لیکر روانہ ہوا تو اس نے (ان سے) کہا کہ خدا ایک

(بقیہ ص۴۶)

جہاد سے جی چھپانا باعث بے موت نہیں چھوڑتی۔ ف اللہ کو قرض دے یعنی جہاد میں خرچ کرے اس طرح فرمایا مہربانی سے اور تنگی کا اندیشہ نہ رکھے اللہ کے ہاتھ کشائش ہے۔

موضح القرآن

ف۱ بعد حضرت موسیٰ کے ایک مدت بنی اسرائیل کا کام بنا رہا پھر جب انکی نیت بری ہوئی ان پر غنیم مسلط ہوا جالوت بادشاہ کافر۔ انکے اطراف کے شہر چھین لئے اور لوٹا اور بندی پکڑ لے گیا وہاں کے بھاگے لوگ بیت المقدس میں جمع ہوئے حضرت سموئیل پیغمبر سے چاہا کوئی بادشاہ با اقبال مقرر کر دو کہ بغیر سردار با اقبال ہم نہیں لڑ سکتے۔

ف۲ طالوت کی قوم میں آگے سے سلطنت نہ تھی اور کسب کرتا تھا انکی نظر میں حقیر لگا نبی نے فرمایا کہ سلطنت حق کسی کا نہیں اور بڑی لیاقت ہے عقل اور بدن کی کشائش یہ تھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان پیغمبر کو ایک عصا بتایا کہ جس کا قد اسکے برابر ہو سلطنت اسکی ہے اسکے برابر قد اسی کا آیا۔

ف۳ بنی اسرائیل میں ایک صندوق چلا آتا تھا اسمیں تبرکات تھے حضرت موسیٰ اور ہارون کے لڑائی کے وقت سردار کے آگے لے چلتے اور دشمن پر حملہ کرتے تو اسکو آگے دھر کر پھر اللہ فتح دیتا جب بدنیت ہو گئے وہ صندوق ان سے چھنا گیا غنیم کے ہاتھ لگا اب جو طالوت بادشاہ ہوا وہ صندوق خود
ع ۲۲/۶/۱۶ بخود رات کے وقت اسکے گھر کے سامنے آ موجود ہوا سبب یہ کہ غنیم کے شہر میں جہاں رکھا ہوا تھا

(باقی ص۴۸ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ

نہر سے تمہاری آزمائش کرنے والا ہے۔ جو شخص اس میں سے پانی پی لیگا (اسکی نسبت تصور کیا جائے گا کہ) وہ میرا نہیں

فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ

اور جو نہ پیے گا وہ (سمجھا جائیگا کہ) میرا ہے۔ ہاں اگر کوئی ہاتھ سے چلو بھر پانی پی لے (تو خیر جب وہ لوگ نہر پر پہنچے) تو چند

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۗ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ

شخصوں کے سوا سب نے پانی پی لیا۔ پھر جب طالوت اور مومن لوگ جو اس کے ساتھ تھے نہر کے پار ہو گئے تو

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ ۗ قَالَ الَّذِيْنَ

کہنے لگے کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکر سے مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں۔ جو لوگ یقین رکھتے تھے

يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ

کہ ان کو خدا کے روبرو حاضر ہونا ہے وہ کہنے لگے کہ بسا اوقات تھوڑی سی جماعت نے خدا کے حکم

فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾

سے بڑی جماعت پر فتح حاصل کی ہے۔ اور خدا استقلال رکھنے والوں کے ساتھ ہے۔ ف۱

وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا

اور جب وہ لوگ جالوت اور اسکے لشکر کے مقابل میں آئے تو (خدا سے) دعا کی کہ اے پروردگار ہم پر صبر

صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ ۗ

کے دہانے کھول دے اور ہمیں (لڑائی میں) ثابت قدم رکھ اور (لشکر) کفار پر فتحیاب کر

فَهَزَمُوْهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَ

تو طالوت کی فوج نے خدا کے حکم سے اُن کو ہزیمت دی اور داؤدؑ نے جالوت کو قتل کر ڈالا اور

اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَآءُ ۗ وَ

خدا نے اس کو بادشاہی اور دانائی بخشی اور جو کچھ چاہا سکھایا۔ اور خدا

لَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ

لوگوں کو ایک دوسرے (پر چڑھائی اور حملہ کرنے) سے ہٹاتا نہ رہتا تو ملک تباہ

الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾ تِلْكَ

ہو جاتا۔ لیکن خدا اہل عالم پر بڑا مہربان ہے ف۲ یہ خدا کی

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھکر سناتے ہیں (اور اے محمدؐ) تم بلاشبہ پیغمبروں میں سے ہو۔

(بقیہ ص۴۷)

ان پر جا پڑی پانچ شہر ویران ہو گئے تب لاچار ہوئے انھوں نے دو بیلوں پر لاد کر ہانک دیا پھر فرشتے بیلوں کو ہانک کر یہاں لے آئے۔

موضح القرآن

ف۱ طالوت کے ساتھ نکلنے کو سب تیار ہوئے۔ ہوس سے اس نے تقید کیا کہ جو شخص جوان اور بیفکر ہو وہی نکلے۔ ایسے بھی اسّی ہزار نکلے اس نے چاہا کہ انکو آزماوے ایک منزل پانی نہ ملا بعد اسکے ایک نہر ملی اس نے تقید کیا کہ ایک چلو سے زیادہ جو کوئی پیوے وہ میرے ساتھ نہ آوے تین سو تیرہ آدمی رہ گئے باقی سب موقوف ہو گئے۔

ف۲ تین سو تیرہ آدمیوں میں حضرت داؤدؑ کا باپ اور یہ اور انکے چھ بھائی تھے انکو راہ میں تین پتھر ملے اور بولے ہمکو اٹھالے جالوت کو ہم ماریں گے جب مقابلہ ہوا جالوت خود باہر نکلا کہا تم سب کو میں کفایت ہوں مرے سامنے آتے جاؤ۔ پیغمبر نے حضرت داؤدؑ کے باپ کو بلایا کہ اپنے بیٹے مجھکو دکھا اس نے چھ بیٹے دکھائے جو قد آور تھے حضرت داؤدؑ کو نہ دکھایا وہ قد آور نہ تھے اور بکریاں چراتے تھے پیغمبر نے انکو بلوایا اور پوچھا کہ تو جالوت کو مار سکیگا انھوں نے کہا ماروں گا پھر اسکے سامنے گئے وہ تین پتھر فلاخن میں رکھکر مارے اسکا ماتھا کھلا تھا اور تمام بدن لوہے میں غرق تھا ماتھے کو لگے اور پیچھے نکل گئے۔ فائدہ بعد اسکے طالوت نے اپنی بیٹی انکو نکاح کر دی بعد طالوت کے یہ بادشاہ ہوئے فائدہ نادان لوگ کہتے ہیں کہ لڑائی کرنی نبیوں کا کام نہیں اس قصے سے معلوم ہوا کہ جہاد ہمیشہ رہا ہے اور اگر جہاد نہ ہو تو مفسد لوگ ملک کو ویران کریں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الجزء ۳
وقف لازم

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ

یہ پیغمبر (جو ہم وقتاً فوقتاً بھیجتے رہے ہیں) ان میں سے ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ بعض ایسے ہیں جن سے

كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

خدا نے گفتگو فرمائی اور بعض کے (دوسرے امور میں) مرتبے بلند کیے اور عیسیٰ بن مریم کو ہم نے کھلی ہوئی نشانیاں

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ

عطا کیں اور روح القدس سے ان کو مدد دی۔ اور اگر خدا چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ

الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ

اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے۔ لیکن انھوں نے

اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے۔ اور اگر خدا چاہتا تو یہ

مَا اقْتَتَلُوْا ۟ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

لوگ باہم جنگ و قتال نہ کرتے لیکن خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے ایمان والو جو

ع ۲۳ / ۵ / ۱ موضح القرآن

ف ۱ یعنی عمل کا وقت ابھی ہے آخرت میں نہ عمل بکے نہ کوئی آشنائی سے دیتا ہے نہ کوئی سفارش سے چھڑا سکتا ہے جب تک پکڑنے والا نہ چھوڑے۔

اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا

(مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے خرچ کرو جس میں نہ (اعمال کا)

بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾

سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔ اور کفر کرنے والے لوگ ظالم ہیں۔ ف ۱

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ

خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے

لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ

اور نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی

يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے۔ جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے

خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے۔ اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ

اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔ دین (اسلام) میں زبردستی نہیں ہے۔ ہدایت (صاف)

الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ

طور پر ظاہر اور) گمراہی سے الگ ہو چکی ہے۔ تو جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اس نے

فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ

ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔ اور خدا (سب کچھ)

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ

سنتا اور جانتا ہے۔ ف۱ جو لوگ ایمان لائے ہیں انکا دوست خدا ہے کہ انکو اندھیرے سے نکال کر

الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔھُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ

روشنی میں لے جاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں ان کے دوست شیطان ہیں کہ ان کو روشنی

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

سے نکال کر اندھیرے میں لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ اہل دوزخ ہیں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَاۗجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ

کہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ف۲ بھلا تم نے اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس (غرور کے) سبب سے

رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ

کہ خدا نے اس کو سلطنت بخشی تھی ابراہیم سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔ جب ابراہیم نے

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ۭ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ

کہا میرا پروردگار تو وہ ہے جو جلاتا اور مارتا ہے وہ بولا کہ جلا اور مار تو میں بھی سکتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ خدا

يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ

تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے آپ اسے مغرب سے نکال دیجئے۔ (یہ سن کر) کافر

الَّذِيْ كَفَرَ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾ ۚ اَوْ كَالَّذِيْ

حیران رہ گیا۔ اور خدا بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ف۳ یا اسی طرح اس

مَرَّ عَلٰي قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰي عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ

شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اتفاق گزر ہوا تو اس نے کہا کہ خدا اس (کے

هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ۭ

باشندوں) کو مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا تو خدا نے اس کی روح قبض کر لی (اور) سو برس تک (اسکو مردہ رکھا) پھر اسکو

موضح القرآن

ف۱ یعنی جہاد کرنا یہ نہیں کہ زور سے اپنا دعویٰ قبول کرواتے ہیں بلکہ جس کام کو سب نیک کہتے ہیں اور کرتے نہیں وہی کرواتے ہیں۔

ف۲ یعنی جہاد ہے کافروں کی ضد توڑنے کو اور ہدایت اللہ کرتا ہے جنکی قسمت میں رکھی ہے انکو شبہہ آیا تو ساتھ ہی اسکی خبردار کر دیا۔

ف۳ ایک بادشاہ تھا وہ اپنے تئیں سجدہ کرواتا تھا سلطنت کے غرور سے۔ حضرت ابراہیمؑ نے اسکو سجدہ نہ کیا اس نے پوچھا انھوں نے کہا میں اپنے رب ہی کو سجدہ کرتا ہوں اس نے کہا رب تو میں ہوں انھوں نے کہا رب میں حاکم کو نہیں کہتا رب وہ ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے اس نے دو قیدی منگائے جس کو جلانا پہنچتا تھا مار ڈالا جس کو مارنا پہنچتا تھا چھوڑ دیا تب انھوں نے آفتاب کی دلیل سے اسکو لاجواب کیا۔

ع ۳۴/۲

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ

جلا اٹھایا اور پوچھا تم کتنا عرصہ (مرے) رہے ہو؟ اس نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ خدا نے فرمایا (نہیں)

لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ لَمْ

بلکہ سو برس (مرے) رہے ہو اور اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو کہ (اتنی مدت میں مطلق) سڑی بسی نہیں

يَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَ لِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ

اور اپنے گدھے کو دیکھو (جو مرا پڑا ہے) غرض (ان باتوں سے) یہ ہے کہ ہم تم کو لوگوں کے لئے (اپنی

وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا

قدرت کی) نشانی بنائیں اور (ہاں گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے اور ان پر (کس طرح)

تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾ وَ

گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔ جب یہ واقعات اسکے مشاہدے میں آئے تو بول اٹھا کہ میں یقین کرتا ہوں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ف۱ اور

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ

جب ابراہیم نے (خدا سے) کہا کہ اے پروردگار مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیونکر زندہ کرے گا۔ خدا نے فرمایا کیا تم نے (اس بات کو)

تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَ لٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً

باور نہیں کیا؟ انھوں نے کہا کیوں نہیں؟ لیکن (میں دیکھنا) اس لئے چاہتا ہوں کہ میرا دل اطمینان کامل حاصل کرلے۔ خدا نے فرمایا

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ

کہ چار جانور پکڑوا کر اپنے پاس منگالو (اور ٹکڑے ٹکڑے کرادو) پھر انکا ایک ایک ٹکڑا ہر ایک پہاڑ پر رکھوا دو پھر ان کو

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَ اعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ

بلاؤ تو وہ تمھارے پاس دوڑتے چلے آئیں گے۔ اور جان رکھو کہ خدا غالب اور صاحب حکمت

عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ

ہے۔ ف۲ جو لوگ اپنا مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان (کے مال)

اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ

کی مثال اس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں اگیں اور ہر ایک بال میں سو سو دانے

مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَ اللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾

ہوں۔ اور خدا جس (کے مال) کو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے۔ وہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ

جو لوگ اپنا مال خدا کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اسکے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان

موضح القرآن

ف۱ یہ شخص حضرت عزیر پیغمبر تھے۔ بخت نصر ایک بادشاہ تھا کافر بنی اسرائیل پر غالب ہوا شہر بیت المقدس کو ویران کیا تمام لوگ بندی میں پکڑے گئے تب حضرت عزیر اس شہر پر گزرے تعجب کیا کہ یہ شہر پھر کیونکر آباد ہو اسی جگہ انکی روح قبض ہوئی سو برس کے بعد زندہ ہوئے ان کا کھانا اور پینا پاس دھرا تھا اسی طرح اور سواری کا گدھا مر کر ہڈیاں اسی شکل سے دھری تھیں وہ انکے روبرو زندہ ہوا۔ اس سو برس میں بنی اسرائیل قید سے خلاص ہوئے اور شہر پھر آباد ہوا انھوں نے زندہ ہو کر آباد ہی دیکھا۔

ف۲ چار جانور لائے ایک مور ایک مرغ ایک کوا اور ایک کبوتر انکو اپنے ساتھ ہلایا کہ پہچان رہے پھر ذبح کیا ایک پہاڑ پر چاروں کے سر رکھے۔ ایک پر پر۔ ایک پر دھڑ ایک پر پاؤں۔ پہلے بیچ میں کھڑے ہو کر ایک کو پکارا اسکا سر اٹھ کر ہوا میں کھڑا ہوا پھر دھڑ ملا پھر پر لگے پھر پاؤں۔ وہ دوڑتا چلا آیا۔ اسی طرح چاروں کے
۳۵ ع ۲
فائدہ یہ تین قصے فرمائے اسی کہ اللہ آپ ہدایت کرنے والا ہے جس کو چاہے اگر شبہ پڑے تو ساتھ ہی جواب بھیجے اب آگے پھر جہاد کا مذکور ہے اور اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا

رکھتے ہیں اور نہ (کسی کو) تکلیف دیتے ہیں۔ اُن کا صلہ اُن کے پروردگار کے پاس تیار ہے اور (قیامت کے روز) نہ

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ

انکو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو)

مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾

ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے۔ اور خدا بے پرواہ اور بردبار ہے ف۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ

مومنو! اپنے صدقات (وخیرات) احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَاۗءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور خدا اور روزِ آخرت پر ایمان نہیں

الْاٰخِرِ ۭ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ

رکھتا تو اُس (کے مال) کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اُس پر زور کا

فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ۭ وَ

مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔ (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔ اور

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶۴﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

خدا ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ف۲ اور جو لوگ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے

اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال ایک باغ

كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ

کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اُس پر مینہ پڑے تو دُگنا پھل لائے۔

فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۶۵﴾

اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ ف۳

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

بھلا تم میں کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا باغ ہو جس میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَ

نہریں بہ رہی ہوں اور اُس میں اس کے لئے ہر قسم کے میوے موجود ہوں اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی مانگنے والے کو نرمی سے جواب دینا اور اسکی بدخوئی پر درگزر کرنی بہتر ہے اس سے کہ دیوے پھر اس کو بار بار دباوے یہ سمجھے کہ میں نے اللہ کو دیا ہے، اسکو کیا پرواہ ہے مگر اپنا بھلا کرتا ہوں۔

ف۲ اوپر مثال فرمائی خیرات کی جیسے ایک دانہ بویا اور سات بالیں نکلیں سات سو دانے ملے یہاں فرمایا کہ نیت شرط ہے۔ اگر دکھاوے کی نیت سے خرچ کیا تو جیسے دانہ بویا پتھر میں جس پر تھوڑی سی مٹی نظر آتی تھی جب مینہ پڑا وہ صاف رہ گیا اسمیں کیا اُگے گا؟

ف۳ مینہ سے مراد بہت سا مال خرچ کرنا اور اوس سے مراد تھوڑا مال سو اگر نیت درست ہے تو بہت خرچ کرنا بہت ثواب اور تھوڑا بھی کام آتا ہے جیسے خالص زمین پر باغ جتنا مینہ برسے اسکو فائدہ ہے بلکہ اوس بھی کافی ہے اور نیت درست نہیں تو جس قدر خرچ کرے اور ضائع ہے کیونکہ زیادہ مال دینے میں دکھاوا بھی زیادہ ہے جیسے پتھر پر دانہ جتنا زور کا مینہ برسے اور زور کرکے مٹی دھوئی جائے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهُ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَاءُ فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ

اُسے بڑھاپا آ پکڑے اور اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (ناگہاں) اُس باغ پر آگ کا بھرا

فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ

ہوا بگولا چلے اور وہ جل (کر راکھ کا ڈھیر ہو) جائے؟ اس طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ

تَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٦٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا

تم سوچو۔ ف۱ مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمھارے

كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ ۖ وَلَا تَيَمَّمُوا

لئے زمین سے نکالتے ہیں اُن میں سے (راہ خدا میں) خرچ کرو اور بری اور ناپاک

الْخَبِيثَ مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِآخِذِيهِ إِلَّا أَنْ تُغْمِضُوا

چیزیں دینے کا قصد نہ کرنا (اگر وہ چیزیں تمھیں دی جائیں تو) بجز اس کے کہ (لیتے وقت) آنکھیں بند کر لو ان کو

فِيهِ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٢٦٧﴾ الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ

کبھی نہ لو۔ اور جان رکھو کہ خدا بے پروا (اور) قابل ستائش ہے۔ ف۲ (اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا

الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِنْهُ وَ

وہ) تمھیں تنگدستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی کے کام کرنے کو کہتا ہے اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا

فَضْلًا ۗ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ

وعدہ کرتا ہے۔ اور خدا بڑی کشائش والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔ ف۳ وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے اور

مَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا

جس کو دانائی ملی بے شک اس کو بڑی نعمت ملی۔ اور نصیحت تو وہی لوگ قبول کرتے

أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ أَوْ نَذَرْتُمْ مِنْ

ہیں جو عقلمند ہیں۔ اور تم (خدا کی راہ میں) جس طرح کا خرچ کرو یا کوئی نذر مانو خدا اسکو

نَذْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾ إِنْ تُبْدُوا

جانتا ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ ف۴ اگر تم خیرات ظاہر

الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۖ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ

دو تو وہ بھی خوب ہے اور اگر پوشیدہ دو اور دو بھی اہل حاجت کو تو وہ

خَيْرٌ لَكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

خوب تر ہے اور (اس طرح کا دینا) تمھارے گناہوں کو بھی دور کر دے گا۔ اور خدا کو تمھارے سب کاموں کی

موضح القرآن

ع ۳۶ ۴

ف۱ اب مثال فرمائی احسان رکھنے والے کی جو اپنی خیرات اچھی کو ضایع کرے جیسے جوانی کے وقت باغ حاصل کیا تو توقع سے کہ بڑی عمر میں کام آوے عین کام کے وقت جل گیا۔

ف۲ یعنی خیرات قبول ہونے کی بھی یہی شرط ہے کہ مال حلال کمایا ہو حرام نہ ہو اور بہتر چیز اللہ کی راہ میں دیوے یہ نہیں کہ بُری چیز خیرات میں لگا دے کہ لینے دینے میں آپ ویسی چیز قبول نہ کرے مگر ناچار ہو کر، کیونکہ اللہ بے پرواہ ہے محتاج نہیں اور خوبیوں والا ہے خوب سے خوب پسند کرتا ہے۔

ف۳ یعنی جب دل پر یہ خیال آوے کہ مال خیرات میں دے ڈالوں تو میں مفلس رہ جاؤں اور ہمت آوے بیحیائی پر کہ اللہ کی تاکید سُن کر پھر بھی خرچ نہ کرے تو جان لیوے کہ یہ شیطان کی طرف سے آیا اور جب خیال آوے کہ خیرات سے گناہ بخشے جاویں گے اور اللہ کے ہاں کمی نہ چاہے گا تو اور دیگا تو جان لیوے کہ یہ اللہ کی طرف سے آیا۔

ف۴ یعنی منت قبول کی تو واجب ہو گئی اب ادا نہ کرے تو گنہگار رہے نذر اللہ کے سوا کسی کی چاہئے مگر یہ کہے کہ اللہ کے واسطے فلانے شخص کو دونگا تو مختار ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

خبير ﴿٢٧١﴾ ليس عليك هدىهم و لكن الله يهدي من

خبر ہے۔ ف (اے محمد) تم ان لوگوں کی ہدایت کے ذمہ دار نہیں ہو بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا

يشاء ۗ وما تنفقوا من خير فلانفسكم ۗ و ما تنفقون

ہے۔ اور (مومنو!) تم جو مال خرچ کروگے تو اس کا فائدہ تمھیں کو ہے۔ اور تم تو جو خرچ کروگے

الا ابتغاء وجه الله ۗ و ما تنفقوا من خير يوف اليكم

خدا کی خوشنودی کے لئے کروگے۔ اور جو مال تم خرچ کروگے وہ تمھیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمھارا

و انتم لا تظلمون ﴿٢٧٢﴾ للفقراء الذين احصروا في سبيل

کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا۔ (اور ہاں تم جو خرچ کروگے تو) ان حاجتمندوں کے لئے جو خدا کی راہ میں

الله لا يستطيعون ضربا في الارض ۡ يحسبهم الجاهل

رُکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی

اغنياء من التعفف ۚ تعرفهم بسيمهم ۚ لا يسئلون

وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے اور تم قیافے سے اُن کو صاف پہچان لو (کہ حاجتمند ہیں اور شرم کے سبب)

الناس الحافا ۗ و ما تنفقوا من خير فان الله به عليم ﴿٢٧٣﴾ ع

لوگوں سے (منہ پھوڑ کر اور) لپٹ کر نہیں مانگ سکتے اور تم جو مال خرچ کروگے کچھ شک نہیں کہ خدا اسکو جانتا ہے۔ ف٢

الذين ينفقون اموالهم باليل و النهار سرا و علانية

جو لوگ اپنا مال رات اور دن اور پوشیدہ اور ظاہر (راہ خدا میں)

فلهم اجرهم عند ربهم ۚ و لا خوف عليهم و لا هم

خرچ کرتے رہتے ہیں اُن کا صلہ پروردگار کے پاس ہے اور اُنکو (قیامت کے دن) نہ کسی طرح کا خوف

يحزنون ﴿٢٧٤﴾ الذين ياكلون الربوا لا يقومون الا كما

ہوگا اور نہ غم۔ ف٣ جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ (قبروں سے) اس طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جیسے کسی

يقوم الذي يتخبطه الشيطن من المس ۗ ذلك بانهم

کو جن نے لپٹ کر دیوانہ بنا دیا ہو۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں

قالوا انما البيع مثل الربوا ۘ و احل الله البيع و حرم

کہ سودا بیچنا بھی (نفع کے لحاظ سے) ویسا ہی ہے جیسے سود (لینا) حالانکہ سودے کو خدا نے حلال کیا ہے

الربوا ۗ فمن جاءه موعظة من ربه فانتهى فله ما

اور سود کو حرام۔ تو جس شخص کے پاس خدا کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا وہ

موضح القرآن

ف١ اگر نیت دکھاوے کی نہو تو خیرات کھلی بھی بہتر ہے کہ اوروں کو شوق آوے اور چھپی بھی بہتر ہے کہ لینے والا نہ شرماوے۔

ف٢ یعنی بڑا ثواب ہے اُنکا دینا جو اللہ کی راہ میں اٹک گئے ہیں کما نہیں سکتے اور اپنی حاجت ظاہر نہیں کرتے جیسے حضرتؐ کے اصحاب تھے اہل صُفہ گھر بار چھوڑ کر حضرتؐ کی صحبت پکڑی تھی علم سیکھنے کو اور جہاد کرنے کو۔ اسی طرح اب بھی جو کوئی حفظ کرے قرآن کو یا علم دین میں مشغول ہو لوگوں کو لازم ہے کہ انکی مدد کریں۔

ف٣ یہاں تک خیرات کا بیان تھا آگے سود کو حرام فرمایا جب خیرات کا تقید ہوا تو قرض دینا اولی ہے قرض پر سود کا ہے کو لینا چاہئے۔

ربع ٢٠ ع ٥

وقف منزل

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سَلَفَ ؕ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اس کا۔ اور (قیامت میں) اس کا معاملہ خدا کے سپرد، اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں کہ ہمیشہ دوزخ

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَ يُرْبِى الصَّدَقٰتِ ؕ

میں جلتے رہیں گے۔ ف١ خدا سود کو نابود (یعنی بے برکت) کرتا اور خیرات (کی برکت) کو بڑھاتا ہے۔

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

اور خدا کسی ناشکرے گنہگار کو دوست نہیں رکھتا۔ ف٢ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور

الصّٰلِحٰتِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے اُنکو اُن کے کاموں کا صلہ خدا کے ہاں

رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ملے گا اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ مومنو خدا سے

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰۤوا اِنْ كُنْتُمْ

ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اُس کو

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ

چھوڑ دو۔ ف٣ اگر ایسا نہ کروگے تو خبردار ہو جاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار

رَسُوْلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

ہوتے ہو) اور اگر توبہ کرلوگے (اور اگر سود چھوڑ دوگے) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے جس میں نہ

وَ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾ وَ اِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ

اوروں کا نقصان اور نہ تمہارا نقصان ف٤ اور اگر قرض لینے والا تنگدست ہو تو (اُسے) کشائش (کے حاصل ہونے) تک مہلت

وَ اَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَ اتَّقُوْا

(دو) اور اگر (زرِ قرض) بخش ہی دو تو تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو۔ ف٥ اور اس دن سے

يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۛ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

ڈرو جبکہ تم خدا کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے۔ اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور

وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ

کسی کا کچھ نقصان نہ ہوگا۔ مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا

بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَ لْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ

معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔ اور لکھنے والا تم میں (کسی کا نقصان نہ کرے بلکہ)

موضح القرآن

ف١ یعنی منع سے پہلے جو لیا دنیا میں پھر دانہیں پہنچتا اور آخرت میں اللہ کا اختیار ہے چاہے تو بخشے باقی بعد منع کے جو لیوے وہ دوزخی ہے اور خدا کے حکم کے سامنے عقل کی دلیل لانی اس کی یہی سزا ہے جو فرمائی۔

ف٢ یعنی مالدار ہو کر محتاج کو قرض بھی مفت نہ دے جبتک سود نہ رکھ لے یہ نعمت کی ناشکری ہے۔

ف٣ یعنی منع آنے سے پہلے لے چکے سو لے چکے اور اگلا چڑھا ہوا اب نہ مانگو۔

ف٤ یعنی اگلا سود لیا ہو تمھارے اصل مال میں حساب کرے تو تم پر ظلم ہے اور منع کے اگلا چڑھا سود تم مانگو تو تمھارا ظلم ہے۔

ف٥ یعنی جب دیکھا سود موقوف ہوا اب لگو مفلس سے تقاضا کرنے یہ نہ چاہئے بلکہ فرصت دو اور اگر توفیق ہو تو بخش دو۔

ع ٣٨ ٦

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِالْعَدْلِ ۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَنْ يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللَّهُ

انصاف سے لکھے نیز لکھنے والا جیسا اسے خدا نے سکھایا ہے لکھنے سے انکار بھی نہ کرے اور دستاویز لکھ دے

فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ وَ

اور جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون بول کر لکھوائے اور خدا سے کہ اس کا مالک ہے

لَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ فَإِنْ كَانَ الَّذِي عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيهًا

خوف کرے اور زر قرض میں سے کچھ کم نہ لکھوائے۔ اور اگر قرض لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ

مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف کے ساتھ مضمون

بِالْعَدْلِ ۚ وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ

لکھوائے۔ اور اپنے میں سے دو مردوں کو (ایسے معاملے کے) گواہ کر لیا کرو۔ اور اگر دو مرد

يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ

نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں جن کو تم گواہ پسند کرو (کافی ہیں) کہ اگر ان میں سے

الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ

ایک بھول جائے گی تو دوسری اسے یاد دلا دے گی۔

وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ

اور جب گواہ (گواہی کے لئے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں۔ اور قرض تھوڑا ہو یا بہت اس

صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ

(کی دستاویز) کے لکھنے لکھانے میں کاہلی نہ کرنا۔ یہ بات خدا کے نزدیک نہایت قرین انصاف ہے

لِلشَّهَادَةِ وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا ۖ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً

اور شہادت کے لئے بھی یہ بہت درست طریقہ ہے) اس سے تمہیں کسی طرح کا شک و شبہ بھی نہیں پڑے گا۔ ہاں اگر سودا

تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ

دست بدست ہو جو تم آپس میں لیتے دیتے ہو تو اگر (ایسے معاملے کی) دستاویز نہ لکھو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ ۚ

اور جب خرید و فروخت کیا کرو تو بھی گواہ کر لیا کرو۔ اور کاتب دستاویز اور گواہ (معاملہ کرنے والوں کا) کسی

وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ ۗ

طرح کا نقصان نہ کریں۔ اگر تم (لوگ) ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے۔ اور خدا سے ڈرو اور (دیکھو کہ) وہ تم کو (کیسی مفید باتیں)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿٢٨٢﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا

سکھاتا ہے اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ف۱ اور اگر تم سفر پر ہو اور (دستاویز) لکھنے والا مل نہ

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ

سکے تو (کوئی چیز) رہن با قبضہ رکھکر (قرض لے لو) اور اگر کوئی کسی کو امین سمجھے (یعنی رہن کے بغیر قرض دیدے)

الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ

تو امانتدار کو چاہیئے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کردے اور خدا سے جو اسکا پروردگار ہے ڈرے۔ اور (دیکھنا) شہادت کو

وَمَنْ یَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع

مت چھپانا۔ جو اُس کو چھپائیگا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔ اور خدا تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ

جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور تم اپنے دلوں کی بات کو ظاہر کروگے

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ

تو یا چھپاؤگے تو خدا تم سے اس کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے

وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ

اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے ف۲ رسول (خدا)

الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

اس کتاب پر جو اُن کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب خدا پر اور

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ

اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اسکے

مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ

پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری

الْمَصِیْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا

ہی بخشش مانگتے ہیں۔ اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے

كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ

کام کریگا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے اُن کا نقصان پہنچیگا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہو گئی

نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر

موضح القرآن

ف۱ اس آیت میں دو چیز کا تقید فرمایا ایک تو دعدے کے معاملہ کو لکھنا کہ اسمیں پھر قضیہ نہو اور اپنے تئیں شبہہ نہ پڑے اور شاہد کو دیکھکر یاد آوے۔ دوسرے شاہد کر لینا ہر معاملہ پر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں جنکو ہر کوئی پسند رکھے اور تقید فرمایا کہ نویسندہ اور شاہد نقصان کسی کا نکریں یا جو حق واجبی ہے سو ہی ادا کریں اور لکھنے میں جو دینے والا اپنی زبان سے کہے سو لکھیں یا اسکا کوئی بزرگ کہے اگر اسکو کوئی عقل نہ ہو۔

ع ٢٩ ٧

ف۲ یہاں سے معلوم ہوا کہ دل کے خیال پر بھی حساب ہوگا۔ یہ سن کر اصحاب نے حضرت سے عرض کیا یہ حکم سخت مشکل ہے فرمایا کہ بنی اسرائیل کی طرح انکار مت کرو بلکہ قبول رکھو اور اللہ سے مدد چاہو پھر لوگوں نے کہا کہ ہم ایمان لائے اور قبول کیا۔ اللہ کے ہاں یہ بات پسند ہوئی تب اگلی دو آیتیں اتریں اُنمیں حکم آیا کہ مقدور سے باہر چیز کی تکلیف نہیں اب جو کوئی دلمیں خیال گناہ کا کرے اور عمل میں نہ لاوے اسکو گناہ نہیں سمجھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو اور (اے

لَنَا بِهٖ ۚ وَ اعْفُ عَنَّا ۥ وَ اغْفِرْ لَنَا ۥ وَ ارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ

پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگذر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔ تو

مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔ ف

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ وَّ هِيَ مِائَتَا اٰيَةٍ وَّ عِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورۂ آل عمران مدنی ہے اور اس میں دوسو آیتیں اور بیس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ﴿۲﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ

الم۔ خدا (جو معبود برحق ہے) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اس نے (اے محمد) تم

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

پر سچی کتاب نازل کی جو پہلی (آسمانی) کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اسی نے تورات اور

وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۥ

انجیل نازل کی۔ (یعنی) لوگوں کی ہدایت کے لئے پہلے (تورات اور انجیل اتاری) اور (پھر قرآن جو حق اور باطل کو

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۚ وَ

الگ الگ کر دینے والا ہے) نازل کیا۔ جو لوگ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت عذاب ہوگا۔ اور

اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي

خدا زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے۔ خدا (ایسا خبیر و بصیر ہے کہ) کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں نہ زمین

الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ ﴿۵﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي

میں اور نہ آسمان میں۔ وہی تو ہے جو (ماں کے پیٹ میں) جیسی چاہتا ہے تمہاری

الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶﴾ هُوَ

صورتیں بناتا ہے۔ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہی تو

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ

ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی جس کی بعض آیتیں محکم ہیں اور وہی اصل

موضح القرآن

ف یہ دعا اللہ نے پسند فرمائی تو قبول کے حکم بھی ہم پر بھاری نہیں رکھے اور دل کا خیال بھی نہیں پکڑا اور بھول چوک بھی معاف کی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ

کتاب ہیں اور بعض متشابہ ہیں۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات

فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ج

کا اتباع کرتے ہیں تاکہ فتنہ برپا کریں اور مراد اصلی کا پتہ لگائیں حالانکہ

وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔم وَ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ

مراد اصلی خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور جو لوگ علم میں دستگاہ کامل رکھتے ہیں وہ

اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَ مَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا

یہ کہتے ہیں کہ ہم اُس پر ایمان لائے۔ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو

الْاَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ

عقلمند ہی قبول کرتے ہیں ف۱ اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اس کے بعد

لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّكَ

ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر دیجیو اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما۔ تو تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ اے پروردگار!

جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

تو اُس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کرلے گا۔ بیشک خدا خلاف وعدہ

الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

نہیں کرتا۔ جو لوگ کافر ہوئے (اُس دن) نہ تو اُن کا مال ہی خدا (کے عذاب) سے اُنکو بچا سکے گا

وَ لَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿١٠﴾ لا

اور نہ ان کی اولاد ہی (کچھ کام آئے گی) اور یہ لوگ آتشِ (جہنم) کا ایندھن ہوں گے۔

كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ج

ان کا حال بھی فرعونیوں اور اُن سے پہلے لوگوں کا سا ہوگا جنھوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُلْ

کی تھی تو خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب عذاب میں پکڑ لیا تھا اور خدا سخت عذاب کرنیوالا ہے (اے پیغمبر)

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ

کافروں سے کہدو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بری

الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ

جگہ ہے۔ تمہارے واسطے دو گروہوں میں جو (جنگ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (قدرت خدا کی عظیم الشان) نشانی تھی۔

وقف لازم — وقف منزل — وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

موضح القرآن

ف۱ اس سورت میں نصاریٰ کو سمجھانا منظور ہے کہ حضرت مریمؑ کو خدا کی عورت کہتے اور حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا اور وہ بہکے تھے اس پر کہ اللہ کی مہربانی کے الفاظ انکے حق میں سُنے تھے ایسے کہ بندگی سے زیادہ مرتبہ چاہیں اس واسطے اللہ صاحب فرماتا ہے کہ ہر کلام میں اللہ نے بعضی باتیں رکھی ہیں جنکے معنی صاف نہیں کھلتے تو جو گمراہ ہو کے معنی عقل سے لگے کرنے اور جو مضبوط علم رکھے وہ انکے معنی اور آیتوں سے ملا کر سمجھے جو جو کتاب کی ہے اسکے موافق سمجھ پاوے تو سمجھے اور اگر نہ پاوے تو اللہ پر چھوڑے کہ وہی بہتر جانے ہم کو ایمان سے کام ہے۔

ع ۹

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تُقَاتِلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ اُخْرٰی كَافِرَةٌ یَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَیْهِمْ
ایک گروہ (مسلمانوں کا تھا وہ) خدا کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ (کافروں کا تھا وہ) انکو اپنی آنکھوں سے دگنا
رَاْیَ الْعَیْنِ ؕ وَ اللّٰهُ یُؤَیِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِیْ
مشاہدہ کر رہا تھا۔ اور خدا اپنی نصرت سے جس کو چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ جو اہل بصارت ہیں
ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِی الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ
ان کے لئے اس (واقعے) میں بڑی عبرت ہے۔ ف۱ لوگوں کو ان کی خواہشوں کی چیزیں یعنی
مِنَ النِّسَآءِ وَ الْبَنِیْنَ وَ الْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ
عورتیں اور بیٹے اور سونے چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے
وَ الْفِضَّةِ وَ الْخَیْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَ الْاَنْعَامِ وَ الْحَرْثِ ؕ
گھوڑے اور مویشی اور کھیتی بڑی زینت دار معلوم ہوتی ہیں۔
ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ
(مگر) یہ سب دنیا ہی کی زندگی کے سامان ہیں۔ اور خدا کے پاس بہت اچھا ٹھکانا
الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَیْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
ہے۔ (اے پیغمبر ان سے) کہو کہ بھلا میں تم کو ایسی چیز بتاؤں جو ان چیزوں سے کہیں اچھی ہو؟
لِلَّذِیْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
(سنو) جو لوگ پرہیز گار ہیں ان کے لئے خدا کے ہاں باغات (بہشت) ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ
ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور پاکیزہ عورتیں ہیں۔ اور (سب سے بڑھ کر) خدا کی خوشنودی۔ اور خدا
اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا
(اپنے نیک) بندوں کو دیکھ رہا ہے۔ جو خدا سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ ۚ اَلصّٰبِرِیْنَ
سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو
وَ الصّٰدِقِیْنَ وَ الْقٰنِتِیْنَ وَ الْمُنْفِقِیْنَ وَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
(مشکلات میں) صبر کرتے اور سچ بولتے اور عبادت میں لگے رہتے اور (راہ خدا میں) خرچ کرتے
بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ
اور اوقات سحر میں گناہوں کی معافی مانگا کرتے ہیں۔ خدا تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور فرشتے اور

موضح القرآن

ف۱۔ یعنی جنگ بدر میں جس کا قصہ سورۂ انفال میں ہے مسلمانوں سے کافر تین برابر تھے پر اللہ دو ہی برابر دکھاتا تھا کہ خوف نہ کھاویں پھر اللہ نے مسلمانوں کو فتح دی اس سے چاہیے کہ سب کافر عبرت پکڑیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

النصف

أُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۚ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾
علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں کہ) اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
دین تو خدا کے نزدیک اسلام ہے ۔ اور اہل کتاب نے جو (اس دین سے) اختلاف

أُوْتُوا الْكِتٰبَ إِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ
کیا تو علم حاصل ہونے کے بعد آپس کی ضد سے کیا ۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾ فَإِنْ
اور جو شخص خدا کی آیتوں کو نہ مانے تو خدا جلد حساب لینے والا (اور سزا دینے والا) ہے ۔ (اے پیغمبر)

حَآجُّوْكَ فَقُلْ أَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ
اگر یہ لوگ تم سے جھگڑنے لگیں تو کہنا کہ میں اور میرے پیرو تو خدا کے فرمانبردار ہو چکے اور اہل کتاب

لِّلَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْأُمِّيّٖنَ ءَأَسْلَمْتُمْ ۗ فَإِنْ أَسْلَمُوْا
اور ان پڑھ لوگوں سے کہو کہ کیا تم بھی (خدا کے فرمانبردار بنتے اور) اسلام لاتے ہو؟ اگر یہ لوگ اسلام لے آئیں

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ
تو بیشک ہدایت پالیں ۔ اور اگر (تمہارا کہا) نہ مانیں تو تمہارا کام صرف خدا کا پیغام پہنچا دینا ہے ۔ اور خدا

١/٢ ع بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
(اپنے) بندوں کو دیکھ رہا ہے ۔ ف جو لوگ خدا کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیا

يَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ
کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف (کرنے) کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی

بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ أُولٰٓئِكَ
مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو ۔ یہ ایسے لوگ

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ
ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں اور ان کا کوئی مددگار

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِيْنَ أُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
نہیں (ہوگا) ۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب (خدا یعنی تورات) سے بہرہ

يُدْعَوْنَ إِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ
دیا گیا اور وہ اس کتاب اللہ کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (ان کے تنازعات کا) ان میں

موضح القرآن

ف ان پڑھ کہتے تھے عرب کے لوگوں کو کہ ان کے پاس پہلے پیغمبروں کا علم نہ تھا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۳﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا
فیصلہ کر دے تو ایک فریق ان میں سے کج ادائی کے ساتھ منہ پھیر لیتا ہے۔ یہ اس لئے کہ یہ اس بات کے قائل ہیں کہ (دوزخ کی)
النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۪ وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا
آگ ہمیں چند روز کے سوا چھو ہی نہیں سکے گی۔ اور جو کچھ یہ دین کے بارے میں بہتان باندھتے رہے ہیں اس
يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۟ وَ
نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ ف۱ تو اس وقت کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی) اس روز جس کے آنے
وُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ
میں کچھ بھی شک نہیں اور ہر نفس اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔ کہو کہ اے
اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے
مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ
بادشاہی چھین لے۔ اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔ ہر طرح کی
الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے۔ (اور) بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا
وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ
اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار
الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾
سے بے جان پیدا کرتا ہے۔ اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے۔ ف۲
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
مومنوں کو چاہئے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا
ایسا کرے گا۔ اس سے خدا کا کچھ (عہد) نہیں ہاں۔ اگر اس طریق سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ
مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾
کی صورت پیدا کرو تو مضائقہ نہیں۔ اور خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے۔ اور خدا ہی کی طرف (تم کو)
قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ
لوٹ کر جانا ہے۔ (اے پیغمبر لوگوں سے) کہہ دو کہ کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو خدا اس کو جانتا ہے۔

موضح القرآن

ف۱ یہ ذکر یہود کا ہے کہ قضئے میں اپنی کتاب پر بھی عمل نہیں کرتے اور گناہوں پر دلیر ہیں اس غرہ پر کہ انکے پہلے جھوٹ بنا کر کہہ گئے ہیں کہ ہم میں اگر کوئی بہت گنہگار ہوگا تو سات دن سے زیادہ عذاب نہ پاوے گا۔

ف۲ یعنی یہود جانتے تھے کہ جو اگل ہم میں بزرگی دی تھی وہی ہمیشہ رہے گی اللہ کی قدرت سے غافل ہیں جس کو چاہے عزیز کرے اور سلطنت دیوے اور جس سے چاہے چھین لیوے اور ذلیل کرے اور جاہلوں میں سے کامل پیدا کرے اور کاملوں میں سے جاہل اور جس کو دیا چاہے رزق بے حساب دیوے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ويعلم ما في السموت وما في الارض ط والله على كل

اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اسکو سب کی خبر ہے۔ اور وہ ہر چیز پر

شيء قدير (٢٩) يوم تجد كل نفس ما عملت من خير

قادر ہے۔ جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پا لیگا اور

محضرا ج وما عملت من سوء ج تود لو ان بينها و

ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش اس میں اور اس

بينه امدا بعيدا ط ويحذركم الله نفسه ط والله رءوف

برائی میں دور کی مسافت ہو جاتی، اور خدا تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور خدا اپنے بندوں پر

بالعباد (٣٠) ع قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم

نہایت مہربان ہے۔ (اے پیغمبر لوگوں سے) کہدو کہ اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو میری پیروی کرو خدا بھی

الله ويغفر لكم ذنوبكم ط والله غفور رحيم (٣١) قل اطيعوا

تمہیں دوست رکھیگا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دیگا اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۱ کہدو کہ خدا اور

الله والرسول ج فان تولوا فان الله لا يحب الكفرين (٣٢)

اس کے رسول کا حکم مانو۔ اور اگر نہ مانیں تو خدا بھی کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔ ف۲

ان الله اصطفى ادم ونوحا وال ابرهيم وال عمرن

خدا نے آدم اور نوح اور خاندان ابراہیم اور خاندان عمران کو تمام جہان کے لوگوں

على العلمين لا (٣٣) ذرية بعضها من بعض ط والله سميع

میں منتخب فرمایا تھا۔ ف۳ ان میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔ اور خدا سننے والا (اور)

عليم (٣٤) ج اذ قالت امرات عمرن رب اني نذرت لك

جاننے والا ہے۔ (وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے) جب عمران کی بیوی نے کہا کہ اے پروردگار جو (بچہ) میرے پیٹ

ما في بطني محررا فتقبل مني ج انك انت السميع

میں ہے میں اس کو تیری نذر کرتی ہوں اسے دنیا کے کاموں سے آزاد رکھوں گی تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما تو تو سننے والا (اور)

العليم (٣٥) فلما وضعتها قالت رب اني وضعتها انثى ط

جاننے والا ہے۔ ف۴ جب انکے ہاں بچہ پیدا ہوا اور جو کچھ ان کے ہاں پیدا ہوا تھا خدا کو خوب معلوم تھا تو کہنے لگیں کہ پروردگار!

والله اعلم بما وضعت ط وليس الذكر كالانثى ج واني

میرے تو لڑکی ہوئی ہے۔ اور (نذر کے لئے) لڑکا (موزوں تھا کہ وہ) لڑکی کی طرح (ناتواں) نہیں ہوتا اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی کوئی کسی کی محبت کا دعویٰ کرے تو اس طرح محبت کرے جس طرح محبوب چاہے، نہ جس طرح اپنا جی چاہے اور اسی طرح چاہے تو محبوب اسکو چاہے اور اللہ بندوں کو چاہے تو یہی کہ ان پر مہربان ہو اور گناہ نہ پکڑے اور خیالات عبث ہیں۔ (معانقہ)

ع ٣ / ١١ ف۲ یعنی بندے کی محبت یہی کہ شوق سے اللہ کے کام پر اور حکم پر دوڑے فائدہ اب آگے سے مذکور ہے کہ اللہ نے مریم کو اور حضرت عیسیٰ کو محبت کے لفظ فرمائے ہیں سو محبت اللہ کی بندوں پر تو یہی ہے جو سن چکے اور پسند کے لفظ اکثر مقربوں کو فرمائے ہیں ایسے لفظوں سے شبہ نہ کھانا چاہیے

ف۳ عمران حضرت موسیٰ کے باپ کا نام بھی ہے اور حضرت مریم کے باپ کا نام بھی ہے۔ شاید یہاں یہی منظور ہے۔

ف۴ اس امت میں دستور تھا کہ بعضے لڑکوں کو ماں باپ اپنے حق سے آزاد کرتے اور اللہ کے لیے کیا کرتے پھر تمام عمر انکو دنیا کے کام میں نہ لگاتے اور ہمیشہ مسجد میں وہ عبادت کیا کرتے عمران کی بیوی کو حمل تھا اس نے آگے سے یہی نذر کر رکھی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سَمَّیۡتُهَا مَرۡیَمَ وَ اِنِّیۡۤ اُعِیۡذُهَا بِكَ وَ ذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیۡطٰنِ

میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے اور میں اس کو اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی

الرَّجِیۡمِ ﴿۳۶﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوۡلٍ حَسَنٍ وَّ اَنۡۢبَتَهَا نَبَاتًا

ہوں۔ ف تو پروردگار نے اس کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا اور اُسے اچھی طرح پرورش کیا اور

حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیۡهَا زَكَرِیَّا الۡمِحۡرَابَ ۙ

زکریا کو اس کا متکفل بنایا۔ زکریا جب کبھی عبادت گاہ میں اس کے پاس جاتے تو

وَجَدَ عِنۡدَهَا رِزۡقًا ۚ قَالَ یٰمَرۡیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتۡ

اس کے پاس کھانا پاتے۔ (یہ کیفیت دیکھکر ایک دن مریم سے) پوچھنے لگے کہ مریم یہ کھانا تمھارے پاس

هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ

کہاں سے آتا ہے وہ بولیں کہ خدا کے ہاں سے (آتا ہے) بے شک خدا جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔ ف۲ اس وقت

حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبۡ لِیۡ

زکریا نے اپنے پروردگار سے دعا کی۔ (اور) کہا کہ پروردگار! مجھے اپنی جناب سے

مِنۡ لَّدُنۡكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِیۡعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ فَنَادَتۡهُ

اولاد صالح عطا فرما۔ تو بے شک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے۔ وہ ابھی

الۡمَلٰٓئِكَةُ وَ هُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیۡ فِی الۡمِحۡرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ

عبادت گاہ میں کھڑے نماز ہی پڑھ رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ (زکریا) خدا تمھیں یحییٰ کی

بِیَحۡیٰی مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ سَیِّدًا وَّ حَصُوۡرًا وَّ

بشارت دیتا ہے جو خدا کے فیض (یعنی عیسیٰ) کی تصدیق کریں گے اور سردار ہوں گے اور عورتوں سے رغبت نہ رکھنے

نَبِیًّا مِّنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۳۹﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَكُوۡنُ لِیۡ غُلٰمٌ وَّ

والے اور (خدا کے) پیغمبر (یعنی) نیکوکاروں میں ہونگے۔ ف۳ زکریا نے کہا اے پروردگار میرے ہاں لڑکا کیونکر پیدا ہوگا کہ میں تو بوڑھا

قَدۡ بَلَغَنِیَ الۡكِبَرُ وَ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ

ہوگیا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے۔ خدا نے فرمایا اسی طرح خدا جو چاہتا

یَفۡعَلُ مَا یَشَآءُ ﴿۴۰﴾ قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّیۡۤ اٰیَةً ؕ قَالَ اٰیَتُكَ

ہے کرتا ہے۔ ف۴ (زکریا نے) کہا کہ (اے) پروردگار (میرے لئے) کوئی نشانی مقرر فرما۔ (خدا نے) فرمایا نشانی یہ

اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَیَّامٍ اِلَّا رَمۡزًا ؕ وَ اذۡكُرۡ رَّبَّكَ

ہے کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کرسکوگے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی

موضح القرآن

ف۱ یہ بیچ میں اللہ نے فرمایا کہ اللہ کو بہتر معلوم ہے اور بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی باقی اسکا کلام ہے وہ ناامید ہوئی کہ میری نذر پوری نہ پڑی کیونکہ دستور لڑکی نیاز کرنے کا نہ تھا۔

ف۲ انکی ماں نے خواب دیکھا کہ اگرچہ یہ لڑکی ہے اللہ نے بھی نیاز میں قبول کی اسکو مسجد میں لے جاؤ لے گئیں مسجد کے بزرگوں نے پہلے کہا کہ لڑکی کا رکھنا دستور نہیں جب اس کا خواب سنا تب قبول کیا اور حضرت زکریا کی عورت انکی خالہ تھی وہی رکھنے لگے انکے واسطے مسجد میں ایک حجرہ بنایا دن کو یہ وہاں عبادت کرتیں رات کو حضرت زکریاؑ اپنے ساتھ گھر لے جاتے۔ ان سے یہ کرامت دیکھی کہ بے موسم میوہ خدا کے ہاں سے آتا تب حضرت زکریاؑ جو ساری عمر اولاد سے ناامید تھے اب امیدوار ہوئے کہ میوہ بے موسم شاید مجھ کو بھی ملے اسی جگہ اولاد کی دعا کی۔

ف۳ گواہی دیگا اللہ کے حکم کی یعنی مسیح کی۔ جب حضرت عیسیٰؑ پیدا ہوئے حضرت یحییٰؑ لوگوں کو آگے سے خبر دیتے تھے حضرت عیسیٰؑ کو اللہ نے خطاب دیا ہے اپنا حکم یعنی محض حکم سے پیدا ہوئے بغیر باپ کے۔ ف۴ پھر جب حضرت یحییٰؑ ماں کے پیٹ میں پڑے تو حضرت زکریاؑ کو تین روز یہی حالت رہی کہ کسی سے کلام نہ کرسکتے اسوقت انکی عمر ایک سو بیس برس کی تھی اور انکی عورت کی عمر دو کم سو سال اور انہی دنوں حضرت مریم کے پیٹ میں حضرت عیسیٰؑ پیدا ہوئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۴ ۱۱ ۱۲

كَثِيرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَ الْاِبْكَارِ ﴿۴۱﴾ وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

کثرت سے یاد اور صبح و شام اس کی تسبیح کرنا۔ اور جب فرشتوں نے (مریمؑ سے) کہا کہ مریم

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَ طَهَّرَكِ وَ اصْطَفٰىكِ عَلٰى

خدا نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور پاک بنایا ہے اور جہان کی عورتوں میں منتخب

نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۲﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَ اسْجُدِيْ وَ

کیا ہے۔ مریم اپنے پروردگار کی فرمانبرداری کرنا اور سجدہ کرنا اور رکوع کرنے

ارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

والوں کے ساتھ رکوع کرنا۔ (اے محمدؐ) یہ باتیں اخبار غیب میں سے ہیں جو ہم

اِلَيْكَ ؕ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ

تمہارے پاس بھیجتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم (بطور قرعہ) ڈال رہے تھے کہ مریم کا متکفل کون

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ اِذْ

بنے تو تم ان کے پاس نہیں تھے اور نہ اس وقت ہی ان کے پاس تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ف۱ (وہ وقت

قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ

بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب فرشتوں نے (مریم سے کہا) کہ مریم خدا تم کو اپنی طرف سے ایک فیض کی بشارت دیتا

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَ

ہے جس کا نام مسیح (اور مشہور) عیسیٰ بن مریم ہوگا (اور جو) دنیا اور آخرت میں با آبرو اور (خدا کے)

الْاٰخِرَةِ وَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ

خاصوں میں سے ہوگا۔ ف۲ اور ماں کی گود میں اور بڑی عمر کا ہو کر (دونوں حالتوں میں) لوگوں

وَ كَهْلًا وَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ

سے (یکساں) گفتگو کرے گا اور نیکوکاروں میں ہوگا۔ ف۳ مریم نے کہا۔ پروردگار میرے ہاں بچہ کیونکر

وَلَدٌ وَّ لَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

ہوگا کہ انسان نے مجھے ہاتھ تو لگایا نہیں؟ فرمایا کہ خدا اسی طرح جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔

اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾ وَ يُعَلِّمُهُ

جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ انہیں لکھنا

الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ ﴿۴۸﴾ وَ رَسُوْلًا اِلٰى

(پڑھنا) اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائے گا۔ اور (عیسیٰ) بنی اسرائیل کی طرف سے

موضح القرآن

ف۱ مسجد کے بزرگوں نے جب حضرت مریمؑ کی ماں کا خواب سُنا تو سب لگے چاہنے کہ ہم پالیں مریمؑ کو۔ فیصلا اس بات پر ہوا کہ ہر ایک نے اپنا قلم جس سے تورات لکھتے تھے بہتے پانی میں ڈالا سب قلم بہا اُوپر سے اور حضرت زکریا کا قلم اُلٹا اُوپر کو بہا تب انہی کی طرف انکا پالنا ٹھہرا۔

ف۲ حضرت عیسیٰؑ کی بشارت پہلے نبیوں نے دی تھی کہ مسیح پیدا ہوگا جس سے بنی اسرائیل کا عروج ہوگا مسیح کے معنی جسکے ہاتھ لگانے سے بیمار اچھے ہوں یا جس کا کہیں وطن نہو ہمیشہ سیاحی میں رہے سو حضرت عیسیٰؑ پیدا ہوئے اور یہود انکو نہیں مانتے جب یہود میں دجال پیدا ہوگا وہ آپ کو مسیح کہیگا یہود اسکو مسیح مانیں گے۔

ف۳ یعنی ہدایت کی باتیں سکھائیگا لوگوں کو سو وہ باتیں حضرت عیسیٰؑ نے ماں کی گود میں کہیں یا نبی ہو کر کہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۵ۙ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّیْۤ
پیغمبر (ہوکر جائیں گے اور کہیں گے) کہ میں تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر آیا ہوں وہ یہ
اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ
کہ تمھارے سامنے مٹی کی مورت بہ شکل پرند بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ خدا کے
فَیَكُوْنُ طَیْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَ الْاَبْرَصَ
حکم سے (سچ مچ) جانور ہو جاتا ہے اور اندھے اور ابرص کو تندرست کر دیتا ہوں
وَ اُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَ اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَ مَا
اور خدا کے حکم سے مردے میں جان دیتا ہوں۔ اور جو کچھ تم کھاکر آتے ہو اور جو اپنے گھروں
تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
میں جمع کر رکھتے ہو سب تم کو بتا دیتا ہوں۔ اگر تم صاحب ایمان ہو تو ان باتوں میں تمھارے لئے (قدرت
مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۴۹﴾ وَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ
خدا کی نشانی ہے۔ ف۱ اور مجھ سے پہلے جو تورات (نازل ہوئی) تھی اس کی تصدیق بھی کرتا ہوں اور
لِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ
(میں) اس لئے بھی (آیا ہوں کہ) بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں ان کو تمھارے لئے حلال کر دوں اور میں تمھارے
مِّنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ﴿۵۰﴾ اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ
پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر آیا ہوں۔ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہی میرا اور تمھارا
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۵۱﴾ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ
پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔ ف۲ جب عیسیٰ (علیہ السلام) نے ان کی
عِیْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ
طرف سے نافرمانی (اور نیت قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو خدا کا طرفدار اور میرا مددگار ہو۔ حواری بولے
الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَ اشْهَدْ بِاَنَّا
کہ ہم خدا کے (طرفدار اور آپ کے) مددگار ہیں۔ ہم خدا پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم
مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا بِمَاۤ اَنْزَلْتَ وَ اتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ
فرمانبردار ہیں۔ ف۳ اے پروردگار جو (کتاب) تو نے نازل فرمائی ہے ہم اس پر ایمان لے آئے اور (تیرے)
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۵۳﴾ وَ مَكَرُوْا وَ مَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَ اللّٰهُ
پیغمبر کے متبع ہو چکے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ رکھ۔ اور وہ (یعنی یہود قتل عیسیٰ کے بارے میں ایک) چال چلے اور خدا بھی (عیسیٰ

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰؑ کو توریت اور ہر کتاب بغیر پڑھے آتی تھی اور سب معجزے ہوتے تھے۔

ف۲ حضرت عیسیٰؑ کے وقت توریت میں کئی حکم جو مشکل تھے موقوف ہوئے باقی وہی توریت کا حکم تھا۔

ف۳ حضرت عیسیٰؑ کے بارہ یار کا خطاب تھا حواری۔ حواری اصل میں کہتے ہیں دھوبی کو انہیں پہلے جو دو شخص انکے تابع ہوئے دھوبی تھے۔ حضرت عیسیٰؑ نے ان سے کہا کہ کپڑے کیا دھویا کرتے ہو میں تمکو دل دھونے سکھادوں وہ انکے ساتھ ہولئے۔ اس طرح سب کو یہی خطاب ٹھہر گیا۔

فائدہ اس آیت کے معنی یہ کہ حضرت عیسیٰؑ اصل رسول تھے واسطے بنی اسرائیل کے۔ جب یہ معلوم کیا کہ یہ میرا دین قبول نہ کریں گے چاہا کہ اور کوئی میرے دین کو رواج دے حواریوں کے ہاتھ سے غیروں کو دین پہنچا جو اب تک بنی اسرائیل ان کے دین میں کم ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ٥ ١٣/١٤ الخمسة

خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾ ع اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰۤى اِنِّیْ مُتَوَفِّيْكَ وَ

کو بچانے کیلئے) چال چلا اور خدا خوب چال چلنے والا ہے۔ ف اس وقت خدا نے فرمایا کہ عیسیٰ میں تمھاری دنیا میں رہنے کی مدت پوری

رَافِعُكَ اِلَیَّ وَ مُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ جَاعِلُ

کرکے تم کو اپنی طرف اٹھا لوں گا اور تمھیں کافروں (کی صحبت) سے پاک کر دوں گا اور جو لوگ تمھاری

الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ج

پیروی کریں گے ان کو کافروں پر قیامت تک فائق (و غالب) رکھوں گا۔

ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

پھر تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں تم اختلاف کرتے تھے اس دن

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا

تم میں ان کا فیصلہ کر دوں گا۔ ف٢ یعنی جو کافر ہوئے ان کو دنیا اور آخرت (دونوں) میں

شَدِيْدًا فِی الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ز وَ مَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

سخت عذاب دوں گا۔ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ط

اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو خدا پورا پورا صلہ دیگا۔

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ

اور خدا ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ (اے محمد) یہ ہم تم کو (خدا کی) آیتیں اور حکمت

الْاٰيٰتِ وَ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰی عِنْدَ اللّٰهِ

بھری نصیحتیں پڑھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ عیسیٰ کا حال خدا کے نزدیک آدم کا

كَمَثَلِ اٰدَمَ ط خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾

سا ہے۔ کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ

ف٣ (یہ بات) تمھارے پروردگار کی طرف سے حق ہے سو تم ہرگز شک کرنے والوں میں نہ ہونا۔ پھر اگر یہ

حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا

لوگ عیسیٰ کے بارے میں تم سے جھگڑا کریں اور تم کو حقیقت الحال تو معلوم ہو ہی چکی ہے تو ان سے کہنا

نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَ اَبْنَآءَكُمْ وَ نِسَآءَنَا وَ نِسَآءَكُمْ وَ اَنْفُسَنَا

کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں، تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں

موضح القرآن

ف١ یہود کے عالموں نے اس وقت کے بادشاہ کو بہکایا کہ یہ شخص ملحد ہے توریت کے حکم سے خلاف بتاتا ہے اس لئے لوگ بھیجے کہ انکو پکڑ کر لاویں جب وہ پہنچے تو حضرت عیسیٰ کے یار کھسک گئے اس شتابی میں حق تعالٰے نے حضرت عیسیٰ کو آسمان پر اٹھا لیا اور ایک صورت انکی رہ گئی اسی کو پکڑ لائے پھر سولی پر چڑھا دیا۔

ف٢ حضرت عیسیٰ کے تابع اول نصاریٰ تھے پیچھے مسلمان ہیں سو ہمیشہ غالب رہے۔

ف٣ نصاریٰ اس بات پر حضرت سے بہت جھگڑے کہ عیسیٰ بندہ نہیں اللہ کا بیٹا ہے آخر کہنے لگے کہ وہ اللہ کا بیٹا نہیں تو تم بتاؤ کس کا بیٹا ہے؟ اس کے جواب میں یہ آیت اتری کہ آدم کو تو ماں باپ (نہ تھے) عیسیٰ کو باپ نہ ہو تو کیا عجب ہے؟

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل

وَ اَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾

اور تم خود بھی آؤ پھر دونوں فریق (خدا سے) دعا و التجا کریں اور جھوٹوں پر خدا کی لعنت بھیجیں ف

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَ مَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

یہ تمام بیانات صحیح ہیں۔ اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌۢ

اور بے شک خدا غالب اور صاحبِ حکمت ہے۔ تو اگر یہ لوگ پھر جائیں تو خدا مفسدوں

بِالْمُفْسِدِیْنَ ﴿٦٣﴾ ع قُلْ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ

کو خوب جانتا ہے۔ کہدو کہ اے اہل کتاب جو بات ہمارے اور تمھارے درمیان یکساں

بَیْنَنَا وَ بَیْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَ لَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْـًٔا وَّ

(تسلیم کی گئی) ہے اس کی طرف آؤ۔ وہ یہ کہ خدا کے سوا ہم کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے

لَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو خدا کے سوا اپنا کارساز نہ سمجھے۔ اگر یہ لوگ (اس بات کو)

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ یٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

نہ مانیں تو (ان سے) کہدو کہ تم گواہ رہو کہ ہم (خدا کے) فرمانبردار ہیں۔ اے اہل کتاب تم ابراہیمؑ کے

لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَ مَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَ الْاِنْجِیْلُ

بارے میں کیوں جھگڑتے ہو حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری ہیں (اور وہ

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ

پہلے ہو چکے ہیں) تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ف۲ دیکھو ایسی بات میں تو تم نے جھگڑا کیا ہی تھا

فِیْمَا لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِیْمَا لَیْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

جس کا تمھیں کچھ علم تھا بھی۔ مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمھیں کچھ بھی علم نہیں۔ اور خدا

وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا

جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ

وَّ لَا نَصْرَانِیًّا وَّ لٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَ مَا كَانَ مِنَ

عیسائی بلکہ سب سے بے تعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور اسی کے فرمانبردار تھے اور مشرکوں میں

الْمُشْرِكِیْنَ ﴿٦٧﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ

نہ تھے۔ ابراہیم سے قرب رکھنے والے تو وہ لوگ ہیں جو ان کی پیروی کرتے ہیں۔

موضح القرآن

ع ٦ ٩ ١٤

ف اللہ تعالےٰ نے حکم فرمایا کہ نصاریٰ اس قدر سمجھانے پر بھی اگر قائل نہوں تو انکے ساتھ قسم کرو، یہ بھی ایک صورت فیصلہ کی ہے کہ دونوں طرف اپنی جان سے اور اولاد سے حاضر ہوں اور دعا کریں کہ جو کوئی ہم میں جھوٹا ہے اس پر لعنت، اور عذاب پڑے پھر حضرت آپ اور حضرت فاطمہؓ اور امام حسنؓ اور امام حسینؓ اور حضرت علیؓ کو لیکر گئے۔ ان نصاریٰ میں جو دانا تھے انھوں نے مقابلہ نہ کیا اور جزیہ دینا قبول رکھا۔

ف ایک یہود اور نصاریٰ کا جھگڑا یہ تھا کہ ہر کوئی کہتا تھا کہ ابراہیم ہمارے دین پر تھا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ هٰذَا النَّبِيُّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾

اور یہ پیغمبر (آخر الزماں) اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں۔ اور خدا مومنوں کا کارساز ہے۔ ف۱

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَ مَا

(اے اہل اسلام) بعضے اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کردیں۔ مگر یہ (تمکو کیا گمراہ کریں گے) اپنے

يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

آپ کو ہی گمراہ کر رہے ہیں اور نہیں جانتے۔ اے اہل کتاب تم خدا

لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ

کی آیتوں سے کیوں انکار کرتے ہو؟ اور تم (تورات) کو مانتے تو ہو۔ ف۲ اے اہل

الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَ

کتاب تم سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور حق کو کیوں چھپاتے ہو؟ اور

اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

تم جانتے بھی ہو۔ ف۳ اور اہل کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو

اٰمِنُوْا بِالَّذِيْۤ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَ

(کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور

اكْفُرُوْۤا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۚ وَ لَا تُؤْمِنُوْۤا اِلَّا لِمَنْ

اس کے آخر میں انکار کردیا کرو تاکہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہوجائیں۔ اور اپنے دین کے پیرو کے سوا کسی اور

تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰۤى اَحَدٌ

کے قائل نہ ہونا۔ (اے پیغمبر) کہدو کہ ہدایت تو خدا ہی کی ہدایت ہے۔ (وہ یہ بھی کہتے ہیں) یہ بھی

مِّثْلَ مَاۤ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ

(نہ ماننا) کہ جو چیز تم کو ملی ہے ویسی کسی اور کو ملے گی یا وہ تمہیں خدا کے روبرو قائل معقول کرسکیں گے۔ یہ بھی کہدو کہ بزرگی

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ ۙ

خدا ہی کے ہاتھ میں ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور خدا کشائش والا (اور) علم والا ہے۔

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾

وہ اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے خاص کرلیتا ہے اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔ ف۴

وَ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ

اور اہل کتاب میں سے کوئی تو ایسا ہے کہ اگر تم اس کے پاس (روپوں کا) ڈھیر امانت رکھدو تو تم کو (فوراً)

موضح القرآن

ف۱ اللہ صاحب نے فرمایا کہ ابراہیم کو یہودی یا نصرانی اگر اس معنی سے کہتے ہو کہ توریت اور انجیل پر عمل کرتا تھا تو یہ صریح بے عقلی ہے توریت اور انجیل اسکے بعد نازل ہوئی ہیں اور اگر یہ غرض ہے کہ اسوقت بھی اہل ہدایت کا نام تھا یہود اور نصاریٰ تو بھی غلط ہے بلکہ ابراہیمؑ نے اپنے تئیں حنیف کہا ہے یا مسلم۔ حنیف کے معنی جو کوئی ایک راہ حق پکڑے اور سب راہ باطل چھوڑے اور مسلم کے معنی حکم بردار۔ اور اگر یہ غرض ہے کہ دونوں میں یہود کے دین کو یا نصاریٰ کے دین کو زیادہ مناسبت ہے ابراہیمؑ کے دین سے سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ زیادہ مناسبت ابراہیمؑ سے اسوقت کی امت تھی یا پچھلی امتوں میں اس نبی کی امت کو ہے تو یہ امت نام میں بھی اور راہ میں بھی ابراہیمؑ سے مناسبت زیادہ رکھتی ہے۔ پھر فرمایا کہ اپنی راہ کے حق ہونے پر کسی کی موافقت سے دلیل جب پکڑے کہ اپنے اوپر وحی نہ آئی ہو سو اللہ والی ہے مسلمانوں کا یہ اسکے حکم پر چلتے ہیں۔

ع ۷ ۸ ۱۵

ف۲ یعنی توریت کے قائل ہو پھر اسی کے خلاف کہتے ہو۔

ف۳ توریت کے بعضے حکم تو موقوف ہی کر ڈالے تھے غرض کے واسطے اور بعضی آیتوں کے معنی پھیر ڈالے تھے اور بعضی چیز چھپا رکھی تھی ہر کسی کو خبر نہ کرتے تھے جیسے بیان پیغمبر آخری کا

ف۴ بعضے یہود نے آپسمیں مشورت کی کہ تم صبح کو جا کر ظاہر میں مسلمان ہو جاؤ اور شام کو پھر جاؤ تو شاید مسلمان بھی پھر جائیں کہ یہ لوگ منصف تھے

(باقی صفحہ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ اِنۡ تَاۡمَنۡهُ بِدِيۡنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ اِلَيۡكَ اِلَّا مَا

اور کوئی اس طرح کا ہے کہ اگر اس کے پاس ایک دینار بھی امانت رکھو تو جب تک واپس دیدے۔

دُمۡتَ عَلَيۡهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لَيۡسَ عَلَيۡنَا فِى

اس کے سر پر ہر وقت کھڑے نہ رہو تمھیں دے ہی نہیں۔ یہ اس لئے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیوں کے

الۡاُمِّيّٖنَ سَبِيۡلٌ ۚ وَ يَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَ هُمۡ

بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا۔ یہ خدا کو محض جھوٹ بولتے ہیں اور اس بات کو جانتے بھی

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ

ہیں۔ ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے اور (خدا سے) ڈرے تو خدا ڈرنے

يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَشۡتَرُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ وَ

والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ف۱ جو لوگ خدا کے اقراروں اور اپنی قسموں (کو بیچ ڈالتے ہیں اور ان)

اَيۡمَانِهِمۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ

کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں اُن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں ان سے خدا

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنۡظُرُ اِلَيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۪

نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ اُن کو پاک کرے گا

وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٧٧﴾ وَ اِنَّ مِنۡهُمۡ لَفَرِيۡقًا يَّلۡوٗنَ اَلۡسِنَتَهُمۡ

اور انکو دُکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ ف۲ اور ان (اہل کتاب) میں بعض ایسے ہیں کہ کتاب (تورات) کو

بِالۡكِتٰبِ لِتَحۡسَبُوۡهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَ مَا هُوَ مِنَ الۡكِتٰبِ ۚ

زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں تاکہ تم سمجھو کہ جو کچھ وہ پڑھتے ہیں کتاب میں سے ہے۔

وَ يَقُوۡلُوۡنَ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۚ

حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے۔ اور کہتے ہیں کہ وہ خدا کی طرف سے (نازل ہوا) حالانکہ خدا کی طرف سے نہیں ہوتا۔

وَ يَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ وَ هُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ

اور خدا پر جھوٹ بولتے ہیں اور (یہ بات) جانتے بھی ہیں۔ ف۳ کسی آدمی کو

لِبَشَرٍ اَنۡ يُّؤۡتِيَهُ اللّٰهُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحُكۡمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوۡلَ

شایان نہیں کہ خدا تو اُسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے

لِلنَّاسِ كُوۡنُوۡا عِبَادًا لِّىۡ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنۡ كُوۡنُوۡا

کہے کہ خدا کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (اس کو یہ کہنا سزاوار ہے کہ اے اہل کتاب) تم

(بقیہ ص۶۹)

کہ اپنا دین چھوڑ کر ہمارے دین میں آئے تھے پھر کچھ ایسی غلطی پائی کہ پھر گئے اور آپس میں کہا کہ دل سے ہرگز یقین نہ کرو مگر اپنے دین والوں کی بات تا کسی کے دل میں سچا اسلام نہ آجاوے۔ سو اللہ تعالے نے ان کا فریب کھول دیا فرمایا کہ ہدایت وہی جو اللہ دے تمھارے فریب سے کوئی گمراہ نہ ہوگا اگر تم یہ حسد کرتے ہو کہ آگے نبوت اور بزرگی بنی اسرائیل میں تھی اب اور فرقہ میں کیوں ہوئی؟ یا دین کی مددگاری میں ہمارے مقابل اور کوئی کیوں ہوا؟ سو یہ اللہ کا فضل ہے جسکو چاہا دیا کسی کا حق نہیں۔

موضح القرآن

ف۱ اللہ صاحب مسلمانوں کو سناتا ہے کہ جنکی یہ نیت ہے کہ پرایا حق کھانے کو یہ مسئلہ بنالیا کہ ہم کو غیر دین والوں کی امانت میں خیانت کرنی روا ہے انکی بات دین کے مقدمے میں کیا سند ہو سکے؟ ہمارے ہاں بھی کافر حربی کا مال زور سے لینا روا ہے لیکن امانت میں خیانت روا نہیں۔

ف۲ یہ یہود میں صفت تھی کہ ان سے اللہ نے اقرار لیا تھا اور قسمیں دی تھیں کہ ہر نبی کے مددگار رہیو پھر غرض دنیا کے واسطے پھر گئے اور جو کوئی جھوٹی قسمیں کھاوے دنیا لینے کے واسطے اس کا یہی حال ہے۔

ف۳ یعنی بن پڑھوں کو دغا دیتے ہیں۔ اپنی عبارت بنا کر قرآن کی طرح پڑھنے لگے کہ اللہ نے یوں فرمایا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَ بِمَا كُنْتُمْ

(علماء) ربانی ہوجاؤ کیونکہ تم کتاب (خدا) پڑھتے پڑھاتے رہتے

تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَ

ہو۔ اور اس کو یہ بھی نہیں کہنا چاہیے کہ تم فرشتوں اور پیغمبروں

النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ

کو خدا بنالو۔ بھلا جب تم مسلمان ہو چکے تو کیا اسے زیبا ہے کہ تمہیں کافر ہونے

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ

کو کہے؟ ف۱ اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور

مِّنْ كِتٰبٍ وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ

دانائی عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب

لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ

کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور ضرور اسکی مدد کرنی ہوگی۔ اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا

اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا

تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے ضامن ٹھیرایا) انھوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا

وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ

کہ تم (اس عہد و پیمان کے) گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ ف۲ تو جو اس کے بعد پھر جائیں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۸۲﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ

وہ بدکردار ہیں۔ کیا یہ (کافر) خدا کے دین کے سوا کسی اور

وَ لَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا

دین کے طالب ہیں؟ حالانکہ سب اہل آسمان و زمین خوشی یا زبردستی سے خدا کے فرمانبردار

وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ف۳ کہو کہ ہم خدا پر ایمان لائے اور جو کتاب

وَ مَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ

ہم پر نازل ہوئی اور جو صحیفے ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ

وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ

اور انکی اولاد پر اترے اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیا کو ان کے پروردگار

موضح القرآن

ف۱ یہود مسلمانوں سے کہتے کہ تمہارا نبی ہم کو کہتا ہے کہ بندگی کرو اللہ کی ہم تو آگے سے اسی کی بندگی کرتے ہیں گر وہ چاہتا ہے کہ میری بندگی کرو۔ سو اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ جس کو اللہ نبی کرے اور وہ لوگوں کو کفر سے نکال کر مسلمانی میں لاوے پھر کیونکر انکو کفر سکھاوے مگر تم کو یہ کہتا ہے کہ تم میں جو آگے دینداری تھی کتاب کا پڑھنا اور سکھانا وہ نہیں رہی۔ اب میری صحبت میں وہی کمال حاصل کرو۔

ع ۹ ۱۶

ف۲ اللہ نے اقرار لیا نبیوں کا یعنی نبیوں کے مقتدیوں بنی اسرائیل سے اقرار لیا۔

ف۳ یعنی ہر عہد کا جو حکم فرمایا اس کے سوا اور دین قبول نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رَبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿٨٤﴾

کی طرف سے ملیں ۔ سب پر ایمان لائے ۔ ہم ان پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں

وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ ۚ

اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا ' وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا ۔

وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ

اور ایسا شخص آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا ۔ خدا ایسے لوگوں کو کیونکر

قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ

ہدایت دے جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے اور (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے کہ یہ پیغمبر برحق ہیں ؟ اور

وَجَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٦﴾

ان کے پاس دلائل بھی آگئے ۔ اور خدا بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا ۔

أُولَٰئِكَ جَزَاؤُهُمْ أَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَ

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر خدا کی لعنت اور فرشتوں کی اور انسانوں

النَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿٨٧﴾ خَالِدِينَ فِيهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ

کی سب کی لعنت ہو ۔ ہمیشہ اس لعنت میں (گرفتار) رہیں گے ان سے نہ تو

الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٨﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِن

عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی ہاں جنہوں نے اس کے بعد توبہ

بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٨٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ

کی اور اپنی حالت درست کر لی تو خدا بخشنے والا مہربان ہے ۔ جو لوگ ایمان

كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوا كُفْرًا لَّن تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ

لانے کے بعد کافر ہو گئے ۔ پھر کفر میں بڑھتے گئے ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی ۔

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الضَّالُّونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ

اور یہ لوگ گمراہ ہیں ۔ ف۱ جو لوگ کافر ہوئے اور کفر ہی کی حالت میں

كُفَّارٌ فَلَن يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِم مِّلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ

مر گئے وہ اگر (نجات) حاصل کرنی چاہیں (اور) بدلے میں زمین بھر کر سونا دیں تو ہرگز قبول

افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ ﴿٩١﴾ ع ٩ / ١٧

نہیں کیا جائے گا ۔ ان لوگوں کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ان کی کوئی مدد نہیں کرے گا ۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہود پہلے اقرار کرتے تھے کہ یہ نبی تحقیق ہے ان سے جب مقابلہ ہوا تو منکر ہو گئے اور بڑھتے گئے انکار میں یعنی لڑائی کو مستعد ہوئے انکی توبہ ہرگز قبول نہوگی یعنی ان کو توبہ کرنی ہی نصیب نہوگی ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ۬ وَمَا تُنْفِقُوْا
(مومنو!) جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمھیں عزیز ہیں (راہ خدا میں) صرف نہ کروگے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکوگے
مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِیْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا
اور جو چیز تم صرف کروگے خدا اس کو جانتا ہے۔ ف۱ بنی اسرائیل کے لئے (تورات کے نازل ہونے
لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِیْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ
سے) پہلے کھانے کی سب چیزیں حلال تھیں بجز ان کے جو یعقوب نے خود
قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ
اپنے اوپر حرام کر لی تھیں۔ کہدو کہ اگر سچے ہو تو تورات لاؤ اور اسے
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
پڑھو (یعنی دلیل پیش کرو) جو اس کے بعد بھی خدا پر جھوٹے افترا
مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ
کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں۔ ف۲ کہدو کہ خدا نے سچ
اللّٰهُ قف فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ
فرمادیا پس دین ابراہیم کی پیروی کرو جو سب سے بے تعلق ہو کر ایک (خدا) کے ہو رہے تھے اور مشرکوں سے
الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۹۵﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَكَّةَ
نہ تھے۔ پہلا گھر جو لوگوں (کے عبادت کرنے) کیلئے مقرر کیا گیا تھا۔ وہی ہے جو مکے میں
مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۶﴾ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ
ہے بابرکت اور جہاں کے لئے موجب ہدایت۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے
اِبْرٰهِیْمَ ۚ۬ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ
ایک ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک گھر) میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔ اور لوگوں پر خدا کا
حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ
حق (یعنی فرض) ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے۔ اور جو اس حکم کی تعمیل
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ
نہ کرے گا تو خدا بھی اہل عالم سے بے نیاز ہے ف۳ کہو کہ اے اہل کتاب! تم خدا کی آیتوں
تَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۖۗ وَاللّٰهُ شَهِیْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾
سے کفر کیوں کرتے ہو؟ اور خدا تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس چیز سے دل بہت لگا ہو اس کا خرچ کرنا بڑا درجہ ہے اور ثواب ہر چیز میں ہے شاید یہود کے ذکر میں یہ آیت اس واسطے فرمائی کہ انکو اپنی ریاست بہت عزیز تھی جیسے تھانے کو نبی کے تابع نہ ہوتے تھے۔ تو جب وہی نہ چھوڑیں اللہ کی راہ میں درجہ ایمان نہ پاویں۔

ف۲ یہود کہتے کہ تم کہتے ہو ہم ابراہیم کے دین پر ہیں اور ابراہیم کے گھرانے میں جو چیزیں حرام ہیں سو کھاتے ہو جیسے اونٹ کا گوشت اور دودھ۔ اللہ نے فرمایا کہ یہی چیزیں اب لوگ کھاتے ہیں سب ابراہیم کے وقت حلال تھیں جب تک توریت نازل ہوئی تو توریت میں خاص بنی اسرائیل پر حرام ہوئی ہیں مگر اونٹ توریت سے پہلے حضرت یعقوب نے اسکے کھانے سے قسم کھائی تھی انکی تبعیت سے انکی اولاد نے بھی چھوڑ دیا تھا اس قسم کا سبب تھا کہ انکو ایک مرض ہوا تھا انہوں نے نذر کی کہ اگر میں صحت پاؤں تو جو میری بہت بھاوت کی چیز ہو وہ چھوڑ دوں انکو یہی بہت بھاتا تھا سو نذر کے سبب چھوڑ دیا۔

ف۳ یہی یہود کا شبہ تھا کہ ابراہیم کا گھرانہ ہمیشہ شام میں رہا اور بیت المقدس کو قبلہ رکھا اور تم کہیں ہو اور کعبہ قبلہ کرتے ہو تم کیونکر ابراہیم کے وارث ہوئے؟ سو اللہ نے فرمایا کہ ابراہیم کے ہاتھ سے اول عبادت خانہ

(باقی ص۷۲ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ
کہو کہ اے اہل کتاب تم مومنوں کو خدا کے رستے سے کیوں روکتے ہو؟ اور باوجودیکہ
اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تم اس سے واقف ہو اس میں کجی نکالتے ہو۔ اور خدا تمہارے کاموں سے بے خبر
تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ
نہیں۔ مومنو! اگر تم اہل کتاب کے کسی فریق کا کہا مان لوگے تو وہ تمہیں
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۰﴾
ایمان لانے کے بعد کافر بنادیں گے۔ ف۱
وَ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَ فِيْكُمْ
اور تم کیونکر کفر کروگے جبکہ تم کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اسکے پیغمبر
رَسُوْلُهٗ ؕ وَ مَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ
موجود ہیں۔ اور جس نے خدا (کی ہدایت کی رسی) کو پکڑ لیا وہ سیدھے رستے
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ
لگ گیا۔ مومنو! خدا سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا
وَ لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ
حق ہے اور مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔ اور سب مل کر خدا (کی ہدایت کی) رسی کو
اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ
مضبوط پکڑے رہنا اور متفرق نہ ہونا۔ اور خدا کی اس مہربانی کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے
اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ
کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کی مہربانی سے بھائی
اِخْوَانًا ۚ وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ
بھائی ہوگئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے تو خدا نے تمکو اس سے بچا لیا۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَ لْتَكُنْ
اس طرح خدا تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ ف۲ اور تم میں
مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
ایک جماعت ایسی ہونی چاہیئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے

(بقیہ ص۷۳)

اللہ کے نام پر یہی بنا اور اسمیں بزرگی کی نشانیاں اور خوارق ہمیشہ دیکھتے رہے ہیں۔ اصل مقام ابراہیم کا یہی ہے۔

موضح القرآن

ف۱ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کے شبہوں کا جواب دیکر مسلمانوں کو فرمایا کہ انکی بات مت سنو یہی علاج ہے نہیں تو شبہے سنتے سنتے اپنی راہ سے نکل جاؤ گے۔ اب بھی ہر مسلمان کو چاہیے کہ شبہے والوں کی بات نہ سنے اسمیں دین کی سلامتی ہے اور جھگڑنے سے شبہے پڑتے ہیں۔

ف۲ ایک مجلس میں مسلمان تھے اور یہود تھے یہود نے مسلمانوں کو آپسمیں لڑلوایا اور قریب ہوا کہ شمشیر چلے حضرت آپ وہاں پہنچے اور صلح کرادی۔ لڑلوایا اس طرح کہ مدینے کے لوگ دو فرقے اسلام سے پہلے آپس میں لڑ چکے تھے اور دونوں طرف بہت لوگ مرے تھے اس وقت یہود نے دونوں کو وہی لڑائی یاد دلا کر غصہ چڑھایا اور لڑوادیا۔ حق تعالےٰ مسلمانوں کو خبردار کرتا ہے کہ نہ بہکو اور آپس کا اتفاق نعمت سمجھو اور یہود کی طرح پھوٹ کر خراب نہ ہو۔

ع ۱۰ / ۱

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ وَ لَا تَكُوْنُوْا

اور برُے کاموں سے منع کرے۔ یہی لوگ ہیں جو نجات پانیوالے ہیں۔ ف۱ اور ان لوگوں کی

كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ

طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے اور احکامِ بیّن کے آنے کے بعد ایکدوسرے سے (خلاف و) اختلاف کرنے

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٥﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّ

لگے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کو (قیامت کے دن) بڑا عذاب ہوگا۔ جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے

تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۟ اَكَفَرْتُمْ

منہ سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے خدا فرمائیگا) کیا تم ایمان لا کر کافر

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿١٠٦﴾

ہو گئے تھے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ

اور جن لوگوں کے منہ سفید ہوں گے وہ خدا کی رحمت (کے باغوں) میں ہوں گے۔ اور

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَ

ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ ف۲ یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو صحت کے ساتھ پڑھکر سناتے ہیں۔ اور

مَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٨﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

خدا اہل عالم پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔ ف۳ اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے

وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿١٠٩﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ

سب خدا ہی کا ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) خدا ہی کی طرف ہے۔ ف۴ (مومنو) جتنی امتیں

اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

(یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنیکو کہتے ہو۔ اور برُے کاموں سے منع کرتے ہو۔

وَ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اٰمَنَ اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ

اور خدا پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب بھی ایمان لے آتے تو انکے لئے بہت اچھا ہوتا۔

مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ اَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ

ایمان لانے والے بھی ہیں (لیکن تھوڑے) اور اکثر نافرمان ہیں ف۵ اور یہ تمہیں خفیف سی تکلیف کے سوا کچھ

اَذًى ؕ وَ اِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۟ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١١١﴾

نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر تم سے لڑینگے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائینگے۔ پھر ان کو مدد بھی (کہیں سے) نہیں ملے گی۔

موضح القرآن

ف۱ معلوم ہوا کہ مسلمانوں میں فرض ہے ایک جماعت قائم رہے جہاد کرنے کو اور دین کا تقید رکھنے کو تا خلاف دین کوئی نہ کرے اور جو اس پر قائم ہوں وہی کامیاب ہیں اور یہ کہ کوئی کسی سے تعرض نہ کرے موسیٰ بدین خود، عیسیٰ بدین خود یہ راہ مسلمانی کی نہیں۔

ف۲ معلوم ہوا کہ سیاہ منہ انکے ہیں جو مسلمانی میں کفر کرتے ہیں یعنی منہ سے کلمہ اسلام کہتے ہیں اور عقیدہ خلاف اسلام کے رکھتے ہیں۔

ف۳ یعنی جہاد اور امر معروف
ع ١١ ٨ ٢ کا جو حکم فرمایا یہ ظلم نہیں، خلق پر انکی تربیت ہے۔

ف۴ یعنی جہاد میں خلق کی جان و مال تلف ہو تو مالک کے حکم سے ہے۔ سب چیز مال اللہ کا ہے

ف۵ یعنی یہ اُمت ہر اُمت سے بہتر ہے اسی دو صفت میں امر معروف یعنی جہاد اور ایمان یعنی توحید کا تقید اس قدر اور دین میں نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ

یہ جہاں نظر آئیں گے ذلت (کو دیکھو گے کہ) ان سے چمٹ رہی ہے بجز اسکے کہ یہ خدا اور (مسلمان)

حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ

لوگوں کی پناہ میں آجائیں اور یہ لوگ خدا کے غضب میں گرفتار ہیں اور ناداری ان سے

الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ

لپٹ رہی ہے یہ اس لئے کہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔ اور (اس کے) پیغمبروں کو

يَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا

ناحق قتل کر دیتے تھے۔ یہ اس لئے کہ یہ نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے

يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ

جاتے تھے۔ ف۱ یہ بھی سب ایک جیسے نہیں ہیں۔ ان اہل کتاب میں کچھ لوگ (حکم خدا پر) قائم

يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَ هُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُوْنَ

بھی ہیں۔ جو رات کے وقت خدا کی آیتیں پڑھتے اور (اُسکے آگے) سجدے کرتے ہیں (اور) خدا پر

بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ

اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع

الْمُنْكَرِ وَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٤﴾

کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں۔ اور یہی لوگ نیکوکار ہیں۔

وَ مَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور یہ جس طرح کی نیکی کریں گے اسکی ناقدری نہیں کی جائے گی۔ اور خدا پرہیزگاروں کو خوب

بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿١١٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ

جانتا ہے۔ ف۲ جو لوگ کافر ہیں ان کے مال اور اولاد خدا کے عذاب

وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

کو ہرگز نہیں ٹال سکیں گے۔ اور یہ لوگ اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾ مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

اسی میں رہیں گے۔ یہ جو مال دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا

کی مثال ہوا کی سی ہے جس میں سخت سردی ہو اور وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جو اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے

موضح القرآن

ف۱ سوائے دست آویز یعنی یہود دنیا میں کہیں اپنی حکومت سے نہیں رہتے بغیر دست آویز اللہ کے کہ بعضی رسمیں توریت کی عمل میں لاتے ہیں اسکے طفیل سے پڑے ہیں اور بغیر دست آویز لوگوں کے یعنی کسی کی رعیت ہیں اسکی پناہ میں پڑے ہیں۔

ف۲ یہود میں پانچ سات آدمی حق پرست تھے وہ مسلمان ہو گئے انکے سردار عبداللہ بن سلام تھے۔ حق تعالیٰ ہر جگہ اہل کتاب کی مذمت میں سے انکو نکال لیتا ہے یہ بھی انکا ہی مذکور تھا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَنْفُسَهُمْ فَأَهْلَكَتْهُ ط وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ أَنْفُسَهُمْ
چلے اور اُسے تباہ کر دے۔ اور خدا نے اُن پر کچھ ظلم نہیں کیا بلکہ یہ خود اپنے اوپر ظلم

يَظْلِمُونَ ﴿١١٧﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّنْ
کر رہے ہیں۔ ف۱ مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازداں نہ بنانا یہ لوگ تمھاری خرابی

دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا ط وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ ج قَدْ بَدَتِ
(اور فتنہ انگیزی کرنے) میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح ہو) تمھیں تکلیف پہنچے۔ انکی زبانوں

الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ صلے وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ ط قَدْ
سے تو دشمنی ظاہر ہو ہی چکی ہے۔ اور جو (کینے) انکے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں۔ اگر تم عقل

بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١١٨﴾ هٰٓأَنْتُمْ أُولَآءِ تُحِبُّونَهُمْ
رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سُنا دی ہیں۔ ف۲ دیکھو تم ایسے (صاف دل) لوگ ہو کہ اُن لوگوں

وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهِ ج وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوٓا
سے دوستی رکھتے ہو حالانکہ وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے۔ اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ (اور وہ تمھاری کتاب کو نہیں مانتے) اور

اٰمَنَّا صلے ج وَإِذَا خَلَوْا عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ط قُلْ
جب تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے اور جب الگ ہوتے ہیں تو تم پر غصے کے سبب انگلیاں کاٹ کھاتے ہیں۔

مُوتُوا بِغَيْظِكُمْ ط إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿١١٩﴾ إِنْ
(ان سے) کہدو کہ (بدبختو) غصے میں مر جاؤ۔ خدا تمھارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔ اگر تمھیں

تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ز وَإِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوا
آسودگی حاصل ہو تو اُنکو بری لگتی ہے اور اگر رنج پہنچے تو خوش ہوتے ہیں۔ اور اگر تم

بِهَا ط وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ط
تکلیفوں کی برداشت اور (اُن سے) کنارہ کشی کرتے رہو گے تو انکا فریب تمھیں کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

إِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿١٢٠﴾ ع وَإِذْ غَدَوْتَ مِنْ أَهْلِكَ
جو کچھ کرتے ہیں خدا اس پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ف۳ اور (اسوقت کو یاد کرو) جب تم صبح کو اپنے گھر سے روانہ

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِينَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ط وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٢١﴾ لا
ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لیے مورچوں پر (موقع بہ موقع) متعین کرنے لگے اور خدا سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

إِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا لا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ط وَ
اس وقت تم میں سے دو جماعتوں نے جی چھوڑ دینا چاہا۔ مگر خدا ان کا مددگار تھا۔ اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو مال خرچ کیا اور اللہ کی رضا پر نہ دیا آخرت میں دیا نہ دیا برابر ہے۔ ۱۲ منہ

ف۲ یعنی مسلمانوں کو کافروں سے دوستی کرنی نہ چاہیے وہ ہر طرح دشمن ہیں۔

ف۳ اکثر منافق بھی یہود ہیں تھے اس واسطے انکے ذکر کے ساتھ ان کا ذکر بھی فرمایا اب آگے جنگ اُحد کی باتیں مذکور کیں کہ اسمیں بھی مسلمانوں نے بعضے کافروں کا کہنا مان لیا تھا اور لڑائی سے پھر چلے تھے اور منافقوں نے اپنے نفاق کی باتیں ظاہر کی تھیں۔

ع ۱۲
۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٢٢﴾ وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ
مومنوں کو خدا ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے ف١ اور خدا نے جنگ بدر میں بھی تمھاری مدد کی تھی
وَّ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ تَقُوْلُ
اور اسوقت بھی تم بے سروسامان تھے بس خدا سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تاکہ شکر کرو، جب تم مومنوں سے
لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ
یہ کہہ کر (ان کے دل بڑھا) رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ پروردگار تین ہزار فرشتے
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿١٢٤﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ
نازل کر کے تمہیں مدد دے ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (خدا سے)
يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ
ڈرتے رہو اور کافر تم پر جوش کے ساتھ دفعتہً حملہ کردیں تو پروردگار پانچ ہزار فرشتے جن پر نشان
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿١٢٥﴾ وَ مَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى
ہوں گے تمھاری مدد کو بھیجے گا، اور اس مدد کو تو خدا نے تمھارے لئے (ذریعۂ) بشارت بنایا۔
لَكُمْ وَ لِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ
یعنی اس لئے کہ تمھارے دلوں کو اس سے تسلی حاصل ہو۔ ورنہ مدد تو خدا ہی کی ہے جو غالب
اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١٢٦﴾ ۙ لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا
(اور) حکمت والا ہے۔ (یہ خدا نے) اس لئے (کیا) کہ کافروں کی ایک جماعت کو ہلاک یا انھیں
اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ
ذلیل و مغلوب کردے کہ (جیسے آئے تھے ویسے ہی) ناکام واپس جائیں (اے پیغمبر) اس کام میں تمھارا کچھ اختیار نہیں
شَيْءٌ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١٢٨﴾
(اب دو صورتیں ہیں) یا خدا انکے حال پر مہربانی کرے یا انھیں عذاب دے کہ یہ ظالم لوگ ہیں۔ ف٢
وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۗ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ جسے چاہے بخش دے
وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢٩﴾ ۧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اور جسے چاہے عذاب کرے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اے ایمان
اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ
والو! دگنا چوگنا سود نہ کھاؤ اور خدا سے ڈرو

موضح القرآن

ف١ جب حضرت مکے سے مدینے میں آئے انکے ڈیڑھ برس کے بعد جنگ بدر ہوئی۔ مکے کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے فتح دی مسلمانوں کو۔ ستر آدمی کافر مارے گئے اور ستر اسیر آئے۔ اگلے سال کافر جمع ہو کر مدینے پر چڑھ آئے حضرت نے مسلمانوں سے مشورت لی۔ اکثر کہنے لگے ہم شہر میں لڑیں گے اور حضرت کی بھی یہی مرضی تھی اور بعض کہنے لگے کہ ﴿ع﴾ عاہیے بلکہ میدان میں مقابل ہوئے آخر یہی مشورت قبول ہوئی۔ جب حضرت شہر سے باہر چلے عبداللہ بن اُبی منافق تھا مدینے کا ساکن وہ بھی شریک جنگ تھا ناخوش ہو کر پھر گیا کہ ہمارے قول پر عمل نہ کیا اور اسکے بہکانے سے دو قبیلہ انصار کے بھی پھر چلے آخر انکے سردار عوام کو سمجھا کر لے آئے۔ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو تقویت دیتا ہے کہ اللہ پر توکل چاہئے اطاعت حکم میں اندیشہ نہ کرے۔

ف٢ حق تعالیٰ نے پیغمبر کو تربیت فرمائی کہ بندے کو اختیار نہیں اللہ تعالیٰ جو چاہے سو کرے۔ اگرچہ کافر تمھارے دشمن ہیں اور ظلم پر ہیں لیکن چاہے انکو ہدایت دے اور چاہے عذاب کرے۔ اپنی طرف سے بددعا نہ کرو۔

ع ١٤ / ٩ / ٤

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ (١٣٠) وَ اتَّقُوا النَّارَ الَّتِىْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ (١٣١)
تاکہ نجات حاصل کرو ف اور (دوزخ کی) آگ سے بچو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے
وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ (١٣٢) وَ سَارِعُوْٓا
اور خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحمت کیجائے! اور اپنے پروردگار کی
اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ
بخشش اور بہشت کیطرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور
الْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ (١٣٣) الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ
جو (خدا سے) ڈرنے والوں کے لئے طیار کی گئی ہے جو آسودگی اور تنگی میں (اپنا مال خدا کی راہ میں)
وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ
خرچ کرتے ہیں اور غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں
وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ (١٣٤) وَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
اور خدا نیکو کاروں کو دوست رکھتا ہے، اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ
فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا
یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو خدا کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی
لِذُنُوْبِهِمْ وَ مَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۚ وَ لَمْ يُصِرُّوْا
بخشش مانگتے ہیں۔ اور خدا کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ اور جان بوجھ کر
عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ (١٣٥) اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ
اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے! ایسے ہی لوگوں کا صلہ
مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
پروردگار کی طرف سے بخشش اور باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) وہ اسمیں ہمیشہ بسے
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ (١٣٦) قَدْ خَلَتْ
رہیں گے۔ اور (اچھے) کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے! تم لوگوں سے پہلے
مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
بھی بہت سے واقعات گذر چکے ہیں تو تم زمین میں سیر کرکے دیکھ لو کہ جھٹلانے
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ (١٣٧) هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى
والوں کا کیسا انجام ہوا! ف۲ یہ (قرآن) لوگوں کے لئے بیان صریح اور اہل تقویٰ

موضح القرآن

ف شاید سود کا ذکر یہاں اس واسطے فرمایا کہ اوپر مذکور ہوا جہاد میں نامردی کا اور سود کھانے سے نامردی آتی ہے دو سبب سے۔ ایک یہ کہ مال حرام کھانے سے توفیق طاعت کم ہوتی ہے اور بڑی طاعت جہاد ہوتی ہے دوسرے یہ کہ سود لینا کمال بخل ہے۔ چاہے کہ اپنا مال جتنا دیا تھا لے لیا۔ بیچ میں کسی کا کام نکلا یہ بھی مفت نہ چھوڑے اس کا جدا بدلہ چاہے۔ تو جس کو مال پر اتنا بخل ہو وہ کب جان دیا چاہے؟
ف۲ یعنی کافروں کا مقابلہ نبیوں سے قدیم دستور ہے۔ ہر ملک کی خبر تحقیق کرو تو جانو کہ اول نبیوں پر بھی تکلیفات گزری ہیں لیکن آخر جھٹلانے والے خراب ہوئے جنگ اُحد میں ستر کامل مسلمان شریک شہید ہوئے اور لڑائی بگڑی اس واسطے حق تعالیٰ تقویت فرماتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَّ مَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَ لَا تَهِنُوْا وَ لَا تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ
کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے ۔ اور (دیکھو) بے دل نہ ہونا اور نہ کسی طرح کا غم کرنا اگر
الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ
تم مومن (صادق) ہو تو تم ہی غالب رہو گے ۔ اگر تمہیں زخم (شکست) لگا ہے۔
فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا
تو ان لوگوں کو بھی ایسا زخم لگ چکا ہے ۔ اور یہ دن ہیں کہ ہم ان کو لوگوں میں
بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ
بدلتے رہتے ہیں ۔ اور اس سے یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو متمیز کردے اور تم میں سے
شُهَدَآءَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ۙ وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ
گواہ بنائے ۔ اور خدا بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا ۔ اور یہ بھی مقصود تھا کہ خدا ایمان والوں کو
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا
خالص (مومن) بنادے اور کافروں کو نابود کردے ۔ ف۱ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ (بے آزمائش) بہشت
الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ
میں جا داخل ہوگے حالانکہ ابھی خدا نے تم میں سے جہاد کرنے والوں کو تو اچھی طرح معلوم کیا ہی نہیں اور (یہ بھی مقصود ہے)
الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے ۔ اور تم موت (شہادت) کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے
تَلْقَوْهُ ۠ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾ ع وَ مَا
سو تم نے اس کو آنکھوں سے دیکھ لیا ۔ اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)
مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ
تو صرف (خدا کے) پیغمبر ہیں ۔ ان سے پہلے بھی بہت سے پیغمبر ہو گزرے ہیں ۔
اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ وَ مَنْ
بھلا اگر یہ مر جائیں یا مارے جائیں تو تم الٹے پاؤں پھر جاؤ ؟ (یعنی مرتد ہو جاؤ ؟) ۔ اور جو الٹے
يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَ سَيَجْزِي
پھر جائے گا تو خدا کا کچھ نقصان نہیں کر سکے گا ۔ اور خدا شکر گزاروں
اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ
کو (بڑا) ثواب دے گا ۔ ف۲ اور کسی شخص میں طاقت نہیں کہ خدا کے حکم کے بغیر مرجائے (اس

موضح القرآن

ف۱ یعنی فتح اور شکست بدلتی چیز ہے اور مسلمانوں کو شہادت کا درجہ ملنا تھا اور مومن اور منافق کا پرکھنا منظور تھا اور مسلمانوں کو شدھارنا۔ اس واسطے اتنی شکست ہوئی نہیں تو اللہ کافروں سے راضی نہیں۔

ف۲ اس جنگ اُحد میں بعضے مسلمان کامل بھی ہٹ گئے تھے اس واسطے کہ ایک کافر نے اپنی فوج میں پکارا کہ میں محمد کو مار آیا اور حضرتؐ کو زخم سے خون بہت گیا تھا ضعف کھا کر ایک گڑھے میں گرے تھے۔ مسلمانوں نے حضرتؐ کو نہ دیکھا یہ بات یقین ہوگئی۔ جب حضرتؐ ہوشیار ہوئے تو میدان میں جو لوگ حاضر تھے جمع کیا پھر لڑائی قائم کی۔ تب کافر پھر کر چلے گئے سو اللہ تعالٰے نے فرمایا کہ رسول زندہ رہے یا نہ رہے۔ دین اللہ کا ہے اس کو قائم رہو۔ اور اشارت نکلتی ہے کہ حضرتؐ کی وفات پر بعضے لوگ پھر جاوینگے اور جو قائم رہینگے انکو بڑا ثواب ہے اسی طرح ہوا کہ بہت لوگ حضرتؐ کے بعد مرتد ہوئے اور حضرت صدیقؓ نے ان کو پھر مسلمان کیا اور بعضوں کو مارا۔

۱۴ ع ۱۴ ۵

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ
نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلا چاہے اسکو ہم یہیں بدلا دیں گے

وَ مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَ سَنَجْزِي
اور جو آخرت میں طالب ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔ اور ہم شکر گزاروں کو عنقریب

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ
(بہت اچھا) صلہ دیں گے ف اور بہت سے نبی ہوئے ہیں جن کے ساتھ ہو کر اکثر اہل اللہ (خدا کے دشمنوں سے) لڑے ہیں

فَمَا وَهَنُوْا لِمَاۤ اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ مَا ضَعُفُوْا
تو جو مصیبتیں ان پر راہ خدا میں واقع ہوئیں ان کے سبب انھوں نے نہ تو ہمت ہاری اور نہ بزدلی کی نہ (کافروں

وَ مَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَ مَا كَانَ
سے) دبے۔ اور خدا استقلال رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور (اس حالت میں)

قَوْلَهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْۤ
ان کے منہ سے کوئی بات نکلتی تو یہی کہ اے پروردگار ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں

اَمْرِنَا وَ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَ انْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾
میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَ حُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ اللّٰهُ
تو خدا نے ان کو دنیا میں بھی بدلا دیا اور آخرت میں بھی بہت اچھا بدلا دے گا اور خدا نیکو

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوا
کاروں کو دوست رکھتا ہے۔ مومنو! اگر تم کافروں کا کہنا مان لو گے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
تو وہ تم کو الٹے پاؤں پھیر (کر مرتد کر) دیں گے۔ پھر تم بڑے خسارے میں

خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَ هُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾
پڑ جاؤ گے۔ ف (یہ تمھارے مددگار نہیں ہیں) بلکہ خدا تمھارا مددگار ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔

سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَاۤ اَشْرَكُوْا
ہم عنقریب کافروں کے دلوں میں تمھارا رعب بٹھا دیں گے کیونکہ یہ خدا کے ساتھ شرک کرتے ہیں

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ بِئْسَ
جس کی اس نے کوئی بھی دلیل نازل نہیں کی۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے وہ ظالموں کا

موضح القرآن

ف یعنی جو لوگ اس دین پر ثابت رہیں گے انکو دین بھی ملیگا اور دنیا بھی لیکن جو کوئی اس نعمت کی قدر جانے۔

ف یعنی اس جنگ میں جو مسلمانوں کے دل لوٹے تو کافروں نے اور منافقوں نے وقت پایا۔ بعضے الزام دینے لگے بعضے خیر خواہی کے پردے میں بہکانے لگے تا آگے لڑائی پر دلیری نہ کریں۔ حق تعالےٰ خبردار کرتا ہے کہ دشمن کا فریب نہ کھاؤ۔

ع ۱۵ / ۵ / ۶

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مثوى الظلمين ١٥١ ولقد صدقكم الله وعده إذ
بہت برا ٹھکانا ہے۔ ف١ اور خدا نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جب کہ تم

تحسونهم بإذنه حتى إذا فشلتم وتنازعتم في الأمر
کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو تم چاہتے تھے خدا نے تم کو دکھا دیا۔ اس کے بعد تم

وعصيتم من بعد ما أراكم ما تحبون منكم من
نے ہمت ہار دی اور حکم (پیغمبر) میں جھگڑا کرنے لگے اور اس کی نافرمانی کی۔ بعض تو تم میں سے

يريد الدنيا ومنكم من يريد الآخرة ثم صرفكم
دنیا کے خواستگار تھے اور بعض آخرت کے طالب۔ اس وقت خدا نے تم کو

عنهم ليبتليكم ولقد عفا عنكم والله ذو فضل على
ان (کے مقابلے) سے پھیر (کر بھگا) دیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے۔ اور اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور خدا

المؤمنين ١٥٢ إذ تصعدون ولا تلوون على أحد و
مومنوں پر بڑا فضل کرنیوالا ہے۔ ف٢ (وہ وقت بھی یاد کرنے کے لائق ہے) جب تم لوگ دور بھاگے جاتے تھے اور کسی کو پیچھے پھر کر نہیں

الرسول يدعوكم في أخراكم فأثابكم غما بغم لكيلا
دیکھتے تھے اور رسول اللہ تم کو تمہارے پیچھے کھڑے بلا رہے تھے تو خدا نے تم کو غم پر غم پہنچایا تاکہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے

تحزنوا على ما فاتكم ولا ما أصابكم والله خبير بما
جاتی رہی یا جو مصیبت تم پر واقع ہوئی ہے اس سے تم اندوہناک نہ ہو اور خدا تمہارے سب اعمال سے

تعملون ١٥٣ ثم أنزل عليكم من بعد الغم أمنة نعاسا
خبردار ہے۔ ف٣ پھر خدا نے غم و رنج کے بعد تم پر تسلی نازل فرمائی (یعنی) نیند کہ تم میں سے

يغشى طائفة منكم وطائفة قد أهمتهم أنفسهم
ایک جماعت پر طاری ہو گئی۔ اور کچھ لوگ جن کو جان کے لالے پڑ رہے تھے خدا کے بارے میں

يظنون بالله غير الحق ظن الجاهلية يقولون هل لنا
ناحق (ایام) کفر کے سے گمان کرتے تھے۔ اور کہتے تھے بھلا ہمارے اختیار کی

من الأمر من شيء قل إن الأمر كله لله يخفون في
کچھ بات ہے؟ تم کہہ دو کہ بے شک سب باتیں خدا ہی کے اختیار میں ہیں۔ یہ لوگ (بہت سی باتیں)

أنفسهم ما لا يبدون لك يقولون لو كان لنا من الأمر
دلوں میں مخفی رکھتے تھے جو تم پر ظاہر نہیں کرتے تھے۔ کہتے تھے کہ ہمارے بس کی بات ہوتی تو

موضح القرآن

ف١ یعنی وہ چور ہیں اللہ کے اور چور کے دل میں ڈر ہوتا ہے اس واسطے انکے دل میں اللہ تعالیٰ ہیبت ڈالیگا

ف٢ یعنی اول غلبہ مسلمانوں کا تھا کہ کافروں کو مارتے تھے اور وہ بھاگتے تھے اور آثار فتح کے نظر آتے تھے کسی کو خوشی تھی مال کی اور کسی کو غلبہ اسلام کی۔ جب مسلمانوں سے و پیغمبر کی بے حکمی ہوئی تب مقدمہ الٹا ہو گیا وہ بے حکمی ایک کہ حضرت نے پچاس آدمی تیر انداز پہاڑی کی راہ پر کھڑے کئے تھے نگہبانی کو۔ باقی لشکر لڑنے لگا جب ان تیر اندازوں نے فتح اور غلبہ دیکھا اس جگہ سے چاہا کہ چلے آویں شریک فتح ہوں اور غنیمت لیویں۔ بعضوں نے منع کیا پر وہ نہ مانا۔ وہاں دس آدمی رہ گئے۔ اس طرف سے کافروں کی فوج پہاڑی پر آ پڑی۔ دوسری یہ کہ جب کافر بھاگنے لگے مسلمان دوڑے تعاقب کو۔ حضرت پیچھے سے پکارتے رہے کہ میری طرف آؤ آگے مت جاؤ۔ اس طرف جو غنیمت نظر آئی لوگ نہ پھرے۔ اس بے حکمی سے شکست پڑی۔

ف٣ یعنی تم نے رسول کا دل تنگ کیا اس کے بدلے تم پر تنگی آئی تا آگے کو یاد رکھو کہ حکم پر چلنے سے کچھ ہاتھ سے جاوے یا کچھ بلا سامنے آوے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ
ہم یہاں قتل ہی نہ کیے جاتے ۔ کہدو کہ اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے تو جن کی تقدیر میں مارا جانا لکھا
كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ
تھا، وہ اپنی اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے ۔ اس سے یہ غرض تھی کہ خدا تمھارے سینوں
صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
کی باتوں کو آزمائے اور جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے اسکو خالص اور صاف کردے ۔ اور خدا دلوں کی باتوں
الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ
سے خوب واقف ہے ۔ جو لوگ تم میں سے (احد کے دن) جبکہ (مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایکدوسرے سے
اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ عَفَا
گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے ۔ تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے انکو پھسلا دیا ۔ مگر خدا نے ان کا قصور معاف
اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کر دیا ۔ بے شک خدا بخشنے والا (اور) بردبار ہے ۔ ف۲ مومنو! ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو
لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا
کفر کرتے ہیں اور ان کے (مسلمان) بھائی جب (خدا کی راہ میں) سفر
فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا
کریں (اور مرجائیں) یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے
قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ يُحْيٖ
پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے ۔ ان باتوں سے مقصود یہ ہے کہ خدا ان لوگوں کے دلوں میں افسوس پیدا کردے اور
وَيُمِيْتُ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ
زندگی اور موت تو خدا ہی دیتا ہے ۔ اور خدا تمھارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ۔ اور اگر تم خدا کے رستے میں مارے جاؤ تو
سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ
جو (مال ومتاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے خدا کی بخشش اور رحمت
مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾
کہیں بہتر ہے ۔ اور اگر تم مرجاؤ یا مارے جاؤ خدا کے حضور میں ضرور اکٹھے کیے جاؤ گے ف۳
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ
(اے محمدؐ!) خدا کی مہربانی سے تمھاری افتاد مزاج ان لوگوں کے لیے نرم واقع ہوئی ہے ۔ اور اگر تم بدخو اور سخت دل ہوتے

موضح القرآن

ف۱ اس شکست میں جن کو شہید ہونا تھا ہو چکے اور جن کو ہٹنا تھا ہٹ گئے اور جو میدان میں باقی رہے ان پر اونگھ آئی اسکے بعد رعب اور دہشت دفع ہو گیا اور اتنی دیر حضرت کو غشی رہی۔ پھر جب ہوشیار ہوئے سب نے حضرت پاس جمع ہو کر پھر لڑائی قائم کی اور سست ایمان والے کہنے لگے کہ کچھ بھی کام ہمارے ہاتھ ہے۔ ظاہر یہ معنی کہ اس شکست کے بعد کچھ بھی ہمارا کام بنا رہیگا یا بالکل بگڑ چکا۔ یا یہ معنی کہ اللہ نے جو چاہا سو کیا ہمارا کیا اختیار اور نیت میں یہ معنی تھے کہ ہماری مشورت پر عمل نہ کیا جو اتنے لوگ مرے۔ اللہ تعالے نے دونوں معنوں کا جواب فرمادیا اور بتایا کہ اللہ کو اسمیں حکمت منظور تھی تا صادق اور منافق معلوم ہو جاویں۔

۱۶ ع ۷

ف۲ اس سے معلوم ہوا کہ اس جنگ میں جو لوگ ہٹ گئے تھے ان پر گناہ نہیں رہا۔

ف۳ یعنی نیک کام پر نکلے اور مر گئے یا مارے گئے تو نکلنے پر افسوس نہ کرے اسمیں انکار آتا ہے تقدیر کا اور آخرت کا فائدہ نہ دیکھنا دنیا کے جینے کو عزیز رکھنا یہ سب خصلت ہے کافروں کی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ
تو یہ تمہارے پاس سے بھاگ کھڑے ہوتے۔ تو ان کو معاف کردو اور ان کے لئے (خدا سے) مغفرت مانگو۔
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّ
اور اپنے کاموں میں ان سے مشورت لیا کرو۔ اور جب (کسی کام کا) عزم مصمم کرلو تو خدا پر بھروسہ رکھو۔ بیشک خدا بھروسا
اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ
رکھنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ف۱ اگر خدا تمہارا مددگار ہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى
اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے؟ اور مومنوں کو
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۗ
چاہیئے کہ خدا ہی پر بھروسا رکھیں۔ اور کبھی نہیں ہو سکتا کہ پیغمبر (خدا) خیانت کریں۔
وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ
اور خیانت کرنیوالوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (خدا کے روبرو) لاحاضر کرنی ہوگی۔ پھر ہر شخص کو اس کے اعمال
نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾ اَفَمَنِ اتَّبَعَ
کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔ ف۲ بھلا جو شخص خدا کی خوشنودی
رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۗ وَ
کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکب خیانت) ہو سکتا ہے جو خدا کی ناخوشی میں گرفتار ہو اور جسکا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور
بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ
وہ برا ٹھکانا ہے۔ ان لوگوں کے خدا کے ہاں (مختلف اور متفاوت) درجے ہیں اور خدا ان کے سب اعمال
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ
کو دیکھ رہا ہے۔ ف۳ خدا نے مومنوں پر بڑا احسان کیا ہے کہ ان میں انہیں میں سے ایک
فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
پیغمبر بھیجے جو ان کو خدا کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور انکو پاک کرتے
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ
اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ
(بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (احد کے دن کفار کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی تھے۔

موضح القرآن

ف۱ شاید حضرتؐ کا دل مسلمانوں سے خفا ہوا ہوگا اور چاہا ہوگا کہ اب سے انکی مشورت نہ پوچھے۔ سو حق تعالٰے نے سفارش کی اور فرمایا کہ اول مشورت لینی بہتر ہے۔ جب ایک بات ٹھہرا چکے پھر پس وپیش نکرے۔

ف۲ اس سے مراد یا تو مسلمانوں کی خاطر جمع کرنی ہے تا یہ نہ جانیں کہ حضرتؐ نے ہمکو ظاہر معاف کیا اور دل میں خفا ہیں پھر کبھی خفگی نکالیں گے یہ کام نبیوں کا نہیں کہ دل میں کچھ اور ظاہر میں کچھ۔ یا مسلمانوں کو کچھ سمجھانا ہے کہ حضرتؐ پر گمان نکریں کہ غنیمت کا مال کچھ چھپا رکھیں۔ شاید یہ اس واسطے فرمایا کہ وہ تیرانداز مورچہ چھوڑ کر دوڑے غنیمت کو۔ کیا حضرتؐ انکو حصہ نہ دیتے، یا بعضی چیز چھپا رکھتے، اور کہتے ہیں کہ بدر کی لڑائی میں ایک چیز غنیمت میں سے کم ہو گئی۔ کسی نے کہا شاید حضرتؐ نے اپنے واسطے رکھی ہوگی۔ اس پر یہ نازل ہوا۔

ف۳ یعنی نبی اور سب خلق برابر نہیں طمع کے کام ادنیٰ نبیوں سے نہیں ہوتے۔

النصف

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ؕ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ؕ اِنَّ

حالانکہ (جنگ بدر میں) اس سے دوچند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آ پڑی

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۶۵﴾ وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى

کہدو کہ یہ تمہاری ہی شامت اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر کے حکم کے خلاف کیا) بیشک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی

الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾ ۙ وَ لِيَعْلَمَ

سو خدا کے حکم سے واقع ہوئی اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ خدا مومنوں کو اچھی طرح معلوم کرے۔ اور منافقوں کو بھی

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ وَ قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

معلوم کرلے۔ اور جب ان سے کہا گیا کہ آؤ خدا کے رستے میں جنگ کرو یا (کافروں کے)

اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ هُمْ لِلْكُفْرِ

حملوں کو روکو۔ تو کہنے لگے کہ اگر ہم کو لڑائی کی خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارے ساتھ رہتے۔ یہ اُس دن ایمان

يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا

کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ منہ سے وہ باتیں کہتے ہیں جو ان کے

لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ

دل میں نہیں ہیں۔ اور جو کچھ یہ چھپاتے ہیں خدا اس سے خوب واقف ہے۔ ف۲ یہ خود تو

قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَ قَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا

(جنگ سے بچکر) بیٹھ ہی رہے تھے مگر (جنھوں نے راہ خدا میں جانیں قربان کر دیں) اپنے (ان) بھائیوں کے بارے میں بھی کہتے ہیں کہ اگر ہمارا

عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ وَ لَا تَحْسَبَنَّ

کہا مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ کہدو کہ اگر سچے ہو تو اپنے اوپر سے موت کو ٹال دینا۔ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے

الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

گئے ان کو مرے ہوئے نہ سمجھنا (وہ مرے ہوئے نہیں ہیں) بلکہ خدا کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل

يُرْزَقُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ ۙ فَرِحِيْنَ بِمَاۤ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَ

رہا ہے۔ جو کچھ خدا نے ان کو اپنے فضل سے بخش رکھا ہے اس میں خوش ہیں۔ اور جو لوگ

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا

ان کے پیچھے رہ گئے اور (شہید ہو کر) ان میں شامل نہیں ہو سکے ان کی نسبت خوشیاں منا رہے ہیں کہ (قیامت کے

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ

دن) انکو بھی نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ اور خدا کے انعامات اور فضل سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی تم بدر کی لڑائی میں ستر کافروں کو مار چکے ہو اور ستر کو پکڑ لائے تھے۔ تمہاری اس لڑائی میں ستر آدمی شہید ہوئے تو بددل کیوں ہوتے ہو؟ سو یہ بھی اپنے قصور سے کہ بے حکمی سے لڑے یا قصور یہ کہ بدر کے اسیروں کو نہ مارا مال لیکر چھوڑ دیا۔ اور حضرت نے فرمایا تھا کہ اگر انکو چھوڑتے ہو تو تم میں ستر آدمی شہید ہوں گے لوگوں نے قبول کر کر مال لیا اور انکو چھوڑا۔

ف۲ یہ بھی منافقوں کا کلام تھا کہ ہم کو معلوم ہو لڑائی یعنی ظاہر میں کہا کہ جس وقت لڑائی دیکھیں گے تو شامل ہوں گے یا کہا کہ ہم لڑائی کے قاعدے سے واقف نہیں اور دل میں طعن دیا کہ ہماری مشورت نہیں مانتے انکو لڑائی معلوم نہیں اسی لفظ سے کفر کے قریب ہو گئے اور ایمان سے دور۔

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٧١﴾

خوش ہو رہے ہیں اور اس سے کہ خدا مومنوں کا اجر ضایع نہیں کرتا۔ ف۱

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ

جنھوں نے باوجود زخم کھانے کے خدا اور رسول (کے حکم) کو قبول کیا۔ جو لوگ ان

الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٧٢﴾

میں نیکوکار اور پرہیزگار ہیں اُن کے لئے بڑا ثواب ہے۔ ف۲

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

(جب) ان سے لوگوں نے آکر بیان کیا کہ کفار نے تمہارے (مقابلے کے) لئے (لشکر کثیر) جمع کیا ہے

فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ

تو ان سے ڈرو۔ تو انکا ایمان اور زیادہ ہوگیا اور کہنے لگے ہم کو خدا کافی ہے اور وہ اچھا کارساز

الْوَكِيْلُ ﴿١٧٣﴾ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ

ہے۔ ف۳ پھر وہ خدا کی نعمتوں اور اسکے فضل کے ساتھ (خوش وخرم) واپس آئے

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ

ان کو کسی طرح کا ضرر نہ پہنچا اور وہ خدا کی خوشنودی کے تابع رہے۔ اور خدا بڑے

فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿١٧٤﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا

فضل کا مالک ہے۔ یہ (خوف دلانے والا) تو شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ تو

تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٥﴾ وَ لَا يَحْزُنْكَ

اگر تم مومن ہو تو ان سے مت ڈرنا اور مجھ ہی سے ڈرتے رہنا۔ ف۴ اور جو لوگ کفر میں

الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ

جلدی کرتے ہیں ان (کی وجہ) سے غمگین نہ ہونا۔ یہ خدا کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

خدا چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کو کچھ حصہ نہ دے۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب (تیار)

عَظِيْمٌ ﴿١٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ

ہے۔ ف۵ جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خریدا وہ خدا کا کچھ

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٧﴾ وَ لَا يَحْسَبَنَّ

نہیں بگاڑ سکتے۔ اور انکو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔ اور کافر لوگ یہ خیال

ع ١٦/٨

موضح القرآن

ف۱ شہیدوں کو مرنے کے بعد ایک طرح کی زندگی ہے کہ اور مُردوں کو نہیں کھانا پینا اور عیش اور خوشی انکو پوری ہے اوروں کو قیامت کے بعد ہوگی۔ ع۲

ف۲ جب جنگ اُحد فتح ہوئی، ابوسفیان کہ سردار تھا کافروں کا کہہ گیا کہ اگلے سال بدر پر پھر لڑائی ہے اور حضرت نے قبول کر لیا جب اگلا سال آیا حضرت نے لوگوں کو حکم کیا کہ چلو لڑائی کو اسوقت جنھوں نے رفاقت کی اور تیار ہوئے انکو بشارت ہے کہ شکست کے بعد پھر جرأت کی۔

ف۳ ابوسفیان نے چاہا کہ حضرت وعدے پر نہ آویں تو الزام انھیں پر رہے اور لڑائی سے خوف کھا کر ایک شخص مدینے کی طرف جاتا تھا اسکو کچھ دینا کیا کہ وہاں اس طرح کی ایسی خبریں کہیو کہ وہ خوف کھاویں اور جنگ کو نہ آویں۔ وہ شخص مدینے میں پہنچ کر کہنے لگا کہ مکے کے لوگوں نے بڑی جمعیت کی ہے تمکو لڑنا بہتر نہیں۔ مسلمانوں کو حق تعالیٰ نے استقلال دیا اور یہی کہا کہ ہم کو اللہ بس ہے۔ آخر بدر پر گئے تین روز رہکر تجارت کر کر نفع لیکر پھر آئے۔ اگلی آیتوں میں بھی یہی ذکر ہے۔ ف۴ یعنی وہ شخص جو خبر کہتا تھا اسکو شیطان سکھاتا تھا۔ ف۵ یعنی منافق لوگ جہاں مسلمانوں کی شکست دیکھی اور کفر کی باتیں کرنے لگے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ
کریں کہ ہم جو ان کو مہلت دیے جاتے ہیں تو یہ ان کے حق میں اچھا ہے (نہیں بلکہ) ہم ان کو اسلئے
لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ
مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کرلیں آخر کار انکو ذلیل کرنوالا عذاب ہوگا۔ (لوگو!) جبتک خدا
لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ
ناپاک کو پاک سے الگ نہ کردے گا مومنوں کو اس حال میں جس میں تم ہو ہرگز نہیں رہنے
مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لٰكِنَّ
دے گا۔ اور اللہ تم کو غیب کی باتوں سے بھی مطلع نہیں کرے گا۔ البتہ خدا
اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ
اپنے پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے انتخاب کرلیتا ہے تو تم خدا پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لاؤ۔
وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَ لَا يَحْسَبَنَّ
اور اگر ایمان لاؤگے اور پرہیزگاری کروگے تو تم کو اجر عظیم ملے گا۔ ف۱ جو لوگ مال میں جو خدا
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا
نے اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں (وہ اچھا
لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ
نہیں) بلکہ ان کے لئے برا ہے۔ وہ جس مال میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن اسکا طوق بناکر ان کی گردنوں میں ڈالا
الْقِيٰمَةِ ؕ وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا
جائے گا۔ اور آسمانوں اور زمین کا وارث خدا ہی ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ
خدا کو معلوم ہے ف۲ خدا نے ان لوگوں کا قول سن لیا ہے جو کہتے ہیں خدا
اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ
فقیر ہے۔ اور ہم امیر ہیں۔ یہ جو کہتے ہیں ہم اسکو لکھ لیں گے۔ اور پیغمبروں کو جو یہ ناحق قتل کرتے
الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾
رہے ہیں اسکو بھی (قلمبند کررکھیں گے)، اور (قیامت کے روز) کہیں گے کہ عذاب (آتش) سوزاں کے مزے چکھتے رہو ف۳
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ
یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمھارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں۔ اور خدا تو بندوں پر مطلق ظلم

موضح القرآن

ف۱ یعنی حق تعالیٰ مومن اور منافق اسی طرح کھولتا جاوے، غیب سے خبر کسی کو نہیں پہنچاتا مگر رسولوں کو۔

ف۲ جو کوئی زکوٰۃ نہ دے گا اسکا مال اژدہا بن کر گلے میں پڑے گا اور اسکے کلے چیرے گا اور اللہ وارث ہے آخر تم مرجاؤ گے اور مال اسی کا ہو رہے گا۔ تم اپنے ہاتھ سے دو، ثواب پاؤ۔

ف۳ یہود نے جو آیت سنی کہ اقرضوا اللہ کہنے لگے کہ اللہ ہم سے قرض مانگتا ہے تو اللہ محتاج ہے اور ہم دولتمند ہیں۔

ع ۱۸ ۹ ۹

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لِّلْعَبِيْدِ ۝۱۸۲ اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ

نہیں کرتا۔ جو لوگ کہتے ہیں کہ خدا نے ہمیں حکم بھیجا ہے کہ جب تک کوئی پیغمبر ہمارے پاس ایسی نیاز

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ

لیکر نہ آئے جس کو آگ آکر کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں گے۔ (اے پیغمبر! ان سے) کہدو کہ

جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ بِالَّذِيْ قُلْتُمْ

مجھ سے پہلے کئی پیغمبر تمہارے پاس کھلی ہوئی نشانیاں لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی لائے جو تم کہتے ہو

فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۱۸۳ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ

تو اگر سچے ہو تو تم نے ان کو قتل کیوں کیا؟ ف۱ پھر اگر یہ لوگ تم کو سچا نہ سمجھیں

فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَ

تو تم سے پہلے بہت سے پیغمبر کھلی ہوئی نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لیکر آچکے ہیں اور لوگوں نے اُن کو

الْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ۝۱۸۴ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَ اِنَّمَا تُوَفَّوْنَ

بھی سچا نہیں سمجھا۔ ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت کے دن

اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ

تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائیگا۔ تو جو شخص آتش جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا

فَقَدْ فَازَ ؕ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝۱۸۵ لَتُبْلَوُنَّ

وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔ (اے اہل ایمان)

فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۫ وَ لَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی۔ اور تم اہل کتاب سے اور ان لوگوں سے جو

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَ

مشرک ہیں بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔ تو اگر صبر

اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝۱۸۶ وَ

اور پرہیزگاری کرتے رہو گے تو یہ بہت بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور

اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ

جب خدا نے اُن لوگوں سے جن کو کتاب عنایت کی گئی تھی اقرار لیا کہ (جو کچھ اس میں لکھا ہے)

وَ لَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۡ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَ اشْتَرَوْا بِهٖ

اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا۔ اور اس (کی کسی بات) کو نہ چھپانا تو انھوں نے اس کو پس پشت پھینک دیا اور

موضح القرآن

ف۱ بعضے رسولوں سے یہ معجزہ ہوا تھا کہ کچھ چیز اللہ کی نیاز رکھی پھر آسمان سے آگ آئی اسکو کھا گئی بس وہ قبول ہوئی۔ اب یہود بہانہ پکڑتے تھے کہ ہم کو یہ حکم ہے کہ جس سے یہ معجزہ نہ دیکھیں اس پر یقین نہ لاویں۔ اور یہ جھوٹے بہلانے تھے۔ ہر نبی کو معجزے ملے ہیں جُدا۔ سب کو ایک ہی معجزہ کیا لازم ہے؟

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُونَ ﴿١٨٧﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ

اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت حاصل کی۔ یہ جو کچھ حاصل کرتے ہیں برا ہے۔ جو لوگ اپنے (ناپسند) کاموں سے

يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَّيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا

خوش ہوتے ہیں اور (پسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی

فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں گے۔ اور انہیں درد دینے والا

أَلِيمٌ ﴿١٨٨﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ

عذاب ہوگا۔ ف۱ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کو ہے۔ اور خدا ہر چیز

١٩ ع ١٠ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٨٩﴾ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ

پر قادر ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ

بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ ف۲ جو کھڑے اور بیٹھے اور

اللَّهَ قِيَامًا وَّقُعُودًا وَّعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ

لیٹے (ہر حال میں) خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ

(اور کہتے ہیں) اے پروردگار تو نے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ

تو (قیامت کے دن) ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچائیو۔ ف۳ اے پروردگار جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا اسے رسوا کیا

أَخْزَيْتَهُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا

اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے پروردگار! ہم نے

مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا

ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ

اے پروردگار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے

الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

ساتھ اٹھا۔ اے پروردگار تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما

موضح القرآن

ف۱ وہی یہود مسئلے غلط بتلاتے اور رشوتیں کھاتے اور پیغمبر کی صفت چھپاتے۔ پھر خوش ہوتے کہ ہم کو کوئی پکڑ نہیں سکتا اور یہ امید رکھتے کہ لوگ ہماری تعریف کریں کہ خوب عالم اور دیندار حق پرست ہیں۔

ف۲ یعنی نبی سے معجزہ مانگنا کیا ضرور جو بات وہ کہتا ہے یعنی توحید اسکی نشانیاں سارے عالم میں نمودار ہیں۔

ف۳ عبث نہیں بنایا یعنی اس عالم کی انتہا ہے دوسرے عالم میں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ

اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو۔ کچھ شک نہیں کہ تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔ تو ان کے پروردگار نے ان کی

رَبُّهُمْ اَنِّیْ لَاۤ اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ

دعا قبول کرلی (اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو

اُنْثٰی ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَ اُخْرِجُوْا مِنْ

تو جو لوگ میرے لئے وطن چھوڑ گئے اور اپنے گھروں سے نکالے

دِیَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَ قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

گئے اور ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے میں ان کے گناہ

عَنْهُمْ سَیِّاٰتِهِمْ وَ لَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

دور کردوں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی

الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾

ہیں۔ (یہ) خدا کے ہاں سے بدلا ہے۔ اور خدا کے ہاں اچھا بدلہ ہے۔

لَا یَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فِی الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِیْلٌ قف

(اے پیغمبر!) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔ (یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾ لٰكِنِ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا

پھر (آخرت میں) تو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار

رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا

سے ڈرتے رہے ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں (اور) ان میں ہمیشہ رہیں گے

نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَ اِنَّ

(یہ) خدا کے ہاں سے (ان کی) مہمانی ہے۔ اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ نیکوکاروں کے لئے بہت اچھا ہے۔ اور بعض

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ

اہل کتاب ایسے بھی ہیں جو خدا پر اور اس (کتاب) پر جو تم پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور

وَ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

خدا کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور خدا کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت

ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہیں لیتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں تیار ہے۔ اور خدا جلد

الثلثة

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَ

حساب لینے والا ہے۔ اے اہل ایمان (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور

ع ۲۰ صَابِرُوۡا وَ رَابِطُوۡا ۟ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾

استقامت رکھو اور (مورچوں پر) جمے رہو۔ اور خدا سے ڈرو تاکہ مراد حاصل کرو ف۱

سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّسَبۡعٌ وَّسَبۡعُوۡنَ اٰيَةً وَّاَرۡبَعٌ وَّعِشۡرُوۡنَ رُكُوۡعًا

سورۂ نساء مدنی ہے اور اس میں ایک سو ستتر آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ

لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (یعنی اول) اس سے

وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا

اس کا جوڑا بنایا۔ پھر ان دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کرکے روئے زمین پر)

وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ؕ

پھیلا دیئے۔ اور خدا سے جس کے نام کو تم اپنی حاجت براری کا ذریعہ بناتے ہو ڈرو اور (قطع مودت)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ﴿۱﴾ وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰٓى اَمۡوَالَهُمۡ

ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔ ف۲ اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے

وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى

حوالے کردو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں

اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿۲﴾ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا

ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔ ف۳ اور اگر تم کو اس بات کا خوف ہو کہ

فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَـكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ

یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کرسکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں دو دو

وَرُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَـكَتۡ

یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کرلو۔ اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ (سب عورتوں سے) یکساں سلوک نہ کرسکو گے

اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ

تو ایک عورت (کافی ہے) یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس سے تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے۔ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دیا کرو

موضح القرآن

ف۱ ثابت رہو یعنی دین پر اور مقابلے میں یعنی جہاد میں اور لگے رہو یعنی کافروں کے سامنے۔

ف۲ یعنی ایک آدم سے حوا بنائی۔ پھر ان سے لوگ اور خبردار رہو ناتوں سے یعنی بدسلوکی مت کرو آپس میں۔

ف۳ جس لڑکے کا باپ مر جائے تو اس کے بڑوں کو تقید ہے کہ اس کے مال میں ہاتھ نہ ڈالیں اور بدل نہ لیں اور احتیاط سے رکھیں جب بالغ ہو تو حوالے کریں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نِحْلَةً ۚ فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيٓـًٔا

ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں، تو اُسے ذوق شوق سے

مَّرِيٓـًٔا ④ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللّٰهُ

کھالو۔ ف۱ اور بے عقلوں کو اُن کا مال جسے خدا نے تم لوگوں کے لئے سببِ معیشت بنایا ہے مت

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا لَهُمْ

دو (ہاں) اس میں سے ان کو کھلاتے اور پہناتے رہو۔ اور ان سے معقول

قَوْلًا مَّعْرُوفًا ⑤ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰى إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ

باتیں کہتے رہو۔ ف۲ اور یتیموں کو بالغ ہونے تک کام کاج میں مصروف رکھو۔ پھر (بالغ ہونے پر)

فَإِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوٓا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا

اگر اُن میں عقل کی پختگی دیکھو تو اُن کا مال اُن کے حوالے کر دو۔ اور اس

تَأْكُلُوهَآ إِسْرَافًا وَّبِدَارًا أَنْ يَّكْبَرُوا ۗ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا

خوف سے کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی

فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ

اور جلدی میں نہ اُڑا دینا۔ اور جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (ایسے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہیئے۔

فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے اور جب انکا مال انکے حوالے کرنے لگو تو گواہ کر لیا کرو اور حقیقت میں

حَسِيبًا ⑥ لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ

تو خدا ہی (گواہ اور) حساب لینے والا کافی ہے۔ ف۳ جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا

الْأَقْرَبُونَ ۖ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَ

بہت اُس میں مردوں کا بھی حصّہ ہے اور عورتوں کا بھی۔ یہ

الْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ⑦ وَ

حصّے (خدا کے) مقرر کئے ہوئے ہیں۔ ف۴ اور

إِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِينُ

جب میراث کی تقسیم کے وقت (غیر وارث) رشتہ دار اور یتیم اور محتاج آ جائیں تو

فَارْزُقُوهُمْ مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ⑧ وَلْيَخْشَ

اُن کو بھی اس میں سے کچھ دے دیا کرو اور شیریں کلامی سے پیش آیا کرو۔ ف۵ اور ایسے لوگوں

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگر جانو کہ یتیم لڑکی کو ہم نکاح کرینگے تو اس کا حق نہ ادا کرینگے کیونکہ اسکا حق مانگنے والا نہیں تو عورتیں بہت ہیں کچھ کمی نہیں ایک مرد کو دو بھی اور تین بھی اور چار بھی روا ہیں اس سے زیادہ جمع کرنی روا نہیں کیونکہ اتنے میں بھی انصاف کرنا مشکل ہے زیادہ میں کب ہو سکا سو اس قدر بھی جب کر دو کہ جانو انصاف سے رہو گے نہیں تو ایک ہی بس ہے یا اپنی لونڈی کفایت ہے جسکو کئی عورتیں ہوں تو واجب ہے کھانے پہننے میں اور دینے لینے میں برابر رکھے اور رات رہنے میں باری برابر باندھے۔ اگر نہ کریگا تو قیامت میں اسکا آدھا جسم گھسٹتا چلیگا اور تقید فرمایا کہ عورت مومن کا مہر پورا خوشی سے ادا کر دے۔ اگر وہ خوشی سے کچھ چھوڑ دے تو روا ہے۔

ف۲ یعنی لڑکا بے عقل ہے اسکا مال اسکے ہاتھ نہ دو۔ اسکا خرچ اسمیں چلاؤ جب بالغ ہوا اور عقل پیدا کرے تب مال حوالے کر دو لیکن بات معقول کہو یعنی تسلی کر دو کہ مال تیرا ہے ہمارا نہیں ہم تیری خیر خواہی کرتے ہیں۔

ف۳ یعنی یتیم کا مال اپنے خرچ میں نہ لاؤ مگر اسکے رکھنے والا محتاج ہو تو خدمت کے موافق دہا ہر لیوے اور جس وقت باپ مرے تو پنچایت کے روبرو یتیم کا مال امانتدار کو سونپ دیں جب یتیم بالغ ہو تو اسکے موافق حوالے کرے جو خرچ ہوا وہ بھی بتا دے اور اسوقت بھی شاہدوں کو دکھا دے۔

ف۴ کفر کی رسم میں عورت کو وارث نہ گنتے اب عورت کو بھی میراث ٹھہری۔

(باقی ص۹۳ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ

اور ایسے لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو (ایسی حالت میں ہوں کہ) اپنے بعد ننھے ننھے بچے چھوڑ جائیں اور اُن کو اُن کی نسبت خوف ہو

فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ

(کہ ان کے مرنیکے بعد ان بیچاروں کا کیا حال ہوگا) پس چاہیئے کہ یہ لوگ خدا سے ڈریں اور معقول بات کہیں۔ ف۱ جو لوگ یتیموں کا مال

يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ

ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے

نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ق

ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ خدا تمہاری اولاد کے بارے میں تم کو ارشاد فرماتا ہے

لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَاۗءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ

کہ ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر اولادِ میت صرف لڑکیاں ہی ہوں (یعنی دو یا)

فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ

دو سے زیادہ تو کُل ترکے میں اُنکا دو تہائی۔ اور اگر صرف ایک لڑکی ہو تو اس کا حصہ نصف۔

وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ

اور میت کے ماں باپ کا یعنی دونوں میں سے ہر ایک کا ترکے میں چھٹا حصہ بشرطیکہ میت کے

كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ

اولاد ہو۔ اور اگر اولاد نہ ہو اور صرف ماں باپ ہی اس کے وارث

الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ

ہوں۔ تو ایک تہائی ماں کا حصہ۔ اور اگر میت کے بھائی بھی ہوں تو ماں کا چھٹا حصہ۔ (اور

وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۭ اٰبَاۗؤُكُمْ وَاَبْنَاۗؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ

یہ تقسیم ترکہ میت کی) وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو اُس نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونیکے بعد جو اُسکے ذمے ہو عمل میں آئے گی)

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تم کو معلوم نہیں کہ تمہارے باپ دادوں اور بیٹوں، پوتوں میں سے فائدے کے لحاظ سے کون تم سے زیادہ قریب ہے۔ یہ حصے خدا کے مقرر کیے ہوئے

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۱۱ وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ

ہیں اور خدا سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ ف۲ اور جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں، اگر ان کے اولاد نہ ہو تو

اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ

اس میں نصف حصہ تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا حصہ چوتھائی (لیکن یہ تقسیم)

(بقیہ ص۹۲)

ف۵ یعنی جب وقت میراث تقسیم ہو اور برادری کے لوگ جمع ہوں تو جنکو حصہ نہیں پہنچتا اور قرابتی ہیں یا یتیم یا محتاج ہیں تو کچھ کھلا کر رخصت کرو اور بات معقول کہو یعنی جواب سخت نہ دو اور اگر توقع زیادہ کریں تو عذر کرو۔

ع ۱ / ۱۲ موضح القرآن

ف۱ یعنی میت کے پیچھے اسکی اولاد کے حق میں قصور نہ کریں اپنے اوپر قیاس کریں کہ ہماری اولاد رہ جائے تو ہم کو کیا فکر ہو۔

ف۲ اس آیت میں دو میراثیں فرمائیں اولاد کی اور ماں باپ کی۔ اولاد اگر ملے ہیں مرد عورت تو مرد کا دوہرا حصہ عورت کا اکہرا۔ اور اگر فقط عورتیں ہیں تو ایک کو آدھا مال اور زیادہ ہوں تو دو تہائی برابر بانٹ لیویں اور ماں کا حصہ اگر میت کو اولاد ہے یا بھائی بہن ہیں ایک سے زیادہ تو چھٹا حصہ۔ اور اگر دو نہیں۔ تو تہائی اور باپ کا حصہ اگر میت کو اولاد ہے تو چھٹا حصہ اور اگر اولاد نہیں تو عصبہ ہوا۔ اور میت کا مال اول اسکے کفن اور دفن کو لگائیے جو کچھ بچے دو اسکے قرض میں دیجئے پھر جو کچھ بچے تو اسکی وصیت میں ایک تہائی تک لگا دیجئے اسکے بعد میراث کے حصے ہیں اور ان حصوں میں عقل کا دخل نہیں۔ اللہ صاحب نے مقرر فرمائے وہ سب سے دانا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل

مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ

وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو انھوں نے کی ہو یا قرض کے (ادا ہونے کے بعد جو اُنکے ذمہ ہو جائیگی) اور جو مال تم (مرد)

الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

چھوڑ مرو. اگر تمھارے اولاد نہ ہو تو تمھاری عورتوں کا اس میں چوتھا حصہ۔ اور اگر اولاد ہو تو اُن کا آٹھواں حصہ

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ

(یہ حصے) تمھاری وصیت (کی تعمیل) کے بعد جو تم نے کی ہو اور (ادائے) قرض کے بعد تقسیم کئے جائیں گے

اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّ

اور اگر ایسے مرد یا عورت کی میراث ہو جس کے نہ باپ ہو نہ بیٹا مگر اُس کے ف۱

لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْۤا

بھائی یا بہن ہو تو اُن میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ۔ اور اگر ایک سے زیادہ ہوں

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ

تو سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے (یہ حصے بھی) ادائے وصیت و قرض کے

يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

بشرطیکہ اُن سے میت نے کسی کا نقصان نہ کیا ہو (تقسیم کئے جائیں گے) یہ خدا کا فرمان ہے۔ اور خدا

عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۟﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

نہایت علم والا (اور) نہایت حلم والا ہے۔ ف۲ یہ (تمام احکام) خدا کی حدیں ہیں۔ اور جو شخص خدا اور اس کے پیغمبر کی

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

فرمانبرداری کرے گا خدا اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہ رہی ہیں وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۳﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ

اور یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جو خدا اور اُسکے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی

يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ

حدوں سے نکل جائے گا اس کو خدا دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اور اس کو ذلت کا

مُّهِيْنٌ ﴿۱۴﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ

عذاب ہوگا۔ مسلمانو! تمھاری عورتوں میں جو بدکاری کا ارتکاب کر بیٹھیں اُن پر

فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا

اپنے لوگوں میں سے چار شخصوں کی شہادت لو۔ اگر وہ (ان کی بدکاری کی)

موضح القرآن

ف۱ یہانتک مرد اور عورت کی میراث فرمائی. عورت کے مال میں مرد کو آدھا ہے اگر عورت کو اولاد نہیں. اور اگر اولاد ہے اس مرد سے یا اور سے تو مرد کو چوتھائی اور اسیطرح مرد کے مال میں عورت کو چوتھائی اگر مرد کو اولاد نہیں اور اگر اولاد ہے تو عورت کو آٹھواں حصہ ہر جنس مال میں نقد یا جنس سلاح یا زیور یا حویلی یا باغ. باقی عورت کا مہر میراث سے جدا ہے. قرض میں داخل ہے. ف۲ یعنی میراث فرمائی بھائی بہن کی سو باپ کے اور بیٹے کے ساتھ بھائی بہن کو کچھ نہیں جب باپ بیٹا نہو تب بھائی بہن کو پہنچے بھائی بہن تین طرح ہیں یا سگے جو ماں باپ میں شریک ہوں یا سوتیلے جو باپ میں شریک ہیں یا اخیافی جو ماں میں شریک یہ میراث ان تیسرونکی ہے ایک کو چھٹا حصہ اور زیادہ کو تہائی انمیں مرد اور عورت کو برابر اور دو قسم کے بھائی بہن مثل اولاد کے ہیں جب باپ بیٹا نہو بیلے لگے. وہ نہو تو سوتیلے. اس سورت کے آخر انکی میراث ہے اور یہ فرمایا کہ وصیت پہلے ہے جب اسکو نقصان نہ کیا ہو. نقصان کی دو طرح ہیں ایک یہ کہ مال کی تہائی سے زیادہ دلوا مرادہ تہائی تک جاری ہے زیادہ نہیں. دوسرے یہ کہ جسکو میراث کا حصہ ملیگا اسکو اپنی طرف سے رعایت کر کر کچھ اور دلوا مرادہ معتبر نہیں. اگر سب وارث راضی ہوں تو یہ دونوں وصیتیں قبول لکھیں نہیں تو نہ کہیں. فائدہ. یہ پانچ میراثیں جو فرمائیں حصہ داروں کی ہیں اور انکے سوا

ع ۲ ۱۳

(باقی صفحہ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ

گواہی دیں تو اُن عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کردے

يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿۱۵﴾ وَ الَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ

یا خدا ان کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کرے۔ ف۱ اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو

فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ

اُن کو ایذا دو۔ پھر اگر وہ توبہ کریں اور نیکوکار ہوجائیں تو اُن کا پیچھا چھوڑدو۔ بیشک

اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ

خدا توبہ قبول کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ ف۲ خدا انھیں لوگوں کی توبہ قبول فرماتا ہے جو نادانی سے

يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

بُری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر خدا

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَ لَيْسَتِ

مہربانی کرتا ہے۔ اور وہ سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے اور ایسے لوگوں

التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ

کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) بُرے کام کرتے رہے۔ یہانتک کہ جب اُن میں سے کسی کی موت

الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَ لَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ هُمْ

آموجود ہو تو اُس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں اور نہ اُن کی (توبہ قبول ہوتی ہے) جو کفر کی حالت

كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

میں مریں۔ ایسے لوگوں کے لئے ہم نے عذاب اَلیم تیار کر رکھا ہے۔ ف۳ مومنو! تم کو جائز

اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ

نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ اور (دیکھنا) اس نیت سے کہ جو کچھ تم نے

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ

اُن کو دیا ہے اُس میں سے کچھ لے لو اُنھیں (گھروں میں) مت روک رکھنا۔ ہاں اگر وہ کھُلے طور پر

مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى

بدکاری کی مرتکب ہوں (تو روکنا نامناسب نہیں) اور انکے ساتھ اچھی طرح سے رہو سہو اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب

اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِنْ

نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو، اور خدا اس میں سے بہت سی بھلائی پیدا کردے۔ ف۴ اور اگر

(بقیہ ص۹۴)

اور قسم کے وارث ہیں جنکو عصبہ کہتے ہیں انکو حصہ نہیں۔ اگر عصبہ ہو اور حصہ دار نہو تو سب مال عصبہ لیوے اور جو دونوں ہوں تو حصہ دار دے جو بچے وہ عصبہ لیوے اور جو کچھ نہ بچے تو کچھ نہ لیوے وہ عصبہ مگر تو وہ ہے جو مرد ہو عورت نہو اور عورت کا واسطہ نہ رکھے اسکے ۴ درجے ہیں اول درجے میں بیٹا اور پوتا دوسرے درجے میں باپ اور دادا تیسرے درجے میں بھائی اور بھتیجا چوتھے درجے میں چچا اور چچا کا بیٹا یا پوتا ایک درجے میں اگر کئی شخص ہوں تو جو میت سے قریب ہو وہ مقدم ہے جیسے پوتے سے بیٹا بھتیجے سے بھائی مقدم ہے پھر سوتیلے سے سگا مقدم ہے باقی اولاد میں اور بھائیوں میں مرد کیساتھ عورت بھی عصبہ ہے اور وں میں نہیں فائدہ اگر دونوں قسم کے وارث نہوں تو تیسری قسم ہے ذوالارحام یعنی ایسے قرابت والے جنہیں واسطہ عورت کا ہے اور حصہ دار نہیں جیسے نواسا اور نانا اور بھانجا اور ماموں اور خالہ، پھوپھی اور انکی اولاد انکا حساب عصبے کا سا حساب ہے۔

موضح القرآن

ف۱ یہ حکم زنا کا فرمایا کہ چار مرد مسلمان شاہد چاہئیں پھر ابھی حد نازل نہ فرمائی وعدہ رکھا آخر حد نازل ہوئی سورۂ نور میں ف۲ اگر دو مرد فعل بد کریں انکا حکم بھی اسوقت مجمل ایذا دینی فرمائی اور اگر توبہ کریں تو ایذا نہ دو۔ پھر جب حد نازل ہوئی تو اسکی حد جُدا نہ فرمائی اسمیں علماً کو اختلاف رہا کہ وہی حد ہے انکی بھی یا شمشیر سے قتل کرنا یا کچھ اور طور ہے۔ ف۳ جب موت یقین ہو چکی اور آخرت

(باقی ص۹۶ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ

تم ایک عورت کو چھوڑکر دوسری عورت کرنی چاہو، اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے

قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا

چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لینا۔ بھلا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اُس

مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى

سے واپس لوگے؟ اور تم دیا ہوا مال کیونکر واپس لے سکتے ہو جب کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت

بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَ لَا تَنْكِحُوْا

کرچکے ہو۔ اور وہ تم سے عہد واثق بھی لے چکی ہیں؟ ف اور جن عورتوں سے تمھارے

مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

باپ نے نکاح کیا ہو اُن سے نکاح مت کرنا مگر (جاہلیت میں) جو ہوچکا (سو ہوچکا) یہ نہایت بےحیائی اور

فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ

(خدا کی) ناخوشی کی بات تھی۔ اور بہت بُرا دستور تھا۔ ف۲ تم پر تمھاری مائیں اور

اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ

بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بھتیجیاں

الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْۤ اَرْضَعْنَكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ

اور بھانجیاں اور وہ مائیں جنھوں نے تم کو دودھ پلایا ہو اور رضاعی

مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ

بہنیں اور ساسیں حرام کردی گئی ہیں اور جن عورتوں سے تم مباشرت کرچکے

حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ

ہو اُن کی لڑکیاں جنھیں تم پرورش کرتے ہو (وہ بھی تم پر حرام ہیں)۔ ہاں

لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ حَلَآئِلُ

اگر اُن کے ساتھ تم نے مباشرت نہ کی ہو تو (اُن کی لڑکیوں کے ساتھ نکاح کرلینے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں۔ تمھارے

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ

صلبی بیٹوں کی عورتیں بھی اور دو بہنوں کا اکٹھا کرنا بھی (حرام ہے)

الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾

مگر جو ہوچکا (سو ہوچکا) بےشک خدا بخشنے والا (اور) رحم والا ہے۔

(بقیہ ص۹۵)
نظر آنے لگی تب توبہ قبول نہیں اور اس سے پہلے قبول ہے مسلمان کی توبہ۔ اور کافر اگر گناہ سے توبہ کرے وہ گناہ نہیں اترتا مگر جو مسلمان ہو کر مرے۔

ف۲ اس آیت میں دو حکم ہیں میت مر جاوے تو اسکی عورت اپنی نکاح کی مختار ہے میت کے بھائیوں کو زور آوری اپنے نکاح میں لینا نہیں پہنچتا اور نہ اسکو روکنا پہنچے نکاح سے کہ عاجز ہو کر کچھ جو میت نے دیا تھا وہ پھیر جاوے۔ مگر بے شرع بات کا البتہ روکنا چاہیے۔ دوسرا حکم یہ کہ عورتوں سے گزران کرے تحمل کے ساتھ اگر اسمیں بعضی چیز ناپسند ہو تو شاید کچھ خوبی بھی ہو۔ بدخو کے ساتھ بدخوئی نہ کرنا چاہیے۔

۲ ع ۸ ۱۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب مرد عورت تک پہنچا تو اس کا تمام مہر لازم ہوا اب بغیر اسکے چھوڑے نہیں چھوٹتا اور عہد گاڑھا یہی کہ حکم شرع سے عورت مرد کے قبضے میں آئی والا اس کا نہیں۔

ف۲ مگر جو ہوچکا یعنی کفر میں اس کا پرہیز نہ کرتے تھے سو اسلام کے بعد وہ گناہ نہ رہا آگے سے پرہیز چاہیے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمھارے قبضے میں آجائیں (یہ حکم)

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

خدا نے تمکو لکھ دیا ہے۔ ف اور ان (محرمات) کے سوا اور عورتیں تم کو حلال ہیں اس طرح سے کہ مال خرچ کرکے ان سے

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

نکاح کرلو۔ بشرطیکہ (نکاح سے) مقصود عفت قائم رکھنا ہو نہ شہوت رانی۔ تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو انکا مہر جو مقرر کیا

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

ہو ادا کردو۔ اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے

تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

مہر میں کمی بیشی کرلو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک خدا سب کچھ جاننے والا (اور)

حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ

حکمت والا ہے۔ ف۲ اور جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں (یعنی بی بیوں) سے نکاح کرنے کا مقدور نہ

الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ

رکھے تو مومن لونڈیوں میں ہی جو تمھارے قبضے میں آگئی ہوں (نکاح کرلے) اور خدا

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ

تمھارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ تم آپس میں ایک دوسرے کے ہمجنس ہو۔ تو ان لونڈیوں کیساتھ

بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ

ان کے مالکوں سے اجازت حاصل کرکے نکاح کرلو۔ اور دستور کے مطابق ان کا مہر بھی ادا کردو۔

غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ

بشرطیکہ عفیفہ ہوں۔ نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں۔ اور نہ درپردہ دوستی کرنا چاہیں۔ پھر اگر نکاح میں آکر بدکاری

فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ

کا ارتکاب کر بیٹھیں تو جو سزا آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کے لئے ہے اس کی آدھی ان کو (دی جائے)

مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ

یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر صبر

تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ

کرو تو یہ تمھارے لئے بہت اچھا ہے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۳ خدا چاہتا ہے کہ

موضح القرآن

۵ ف سات ناتے حرام فرمائے ایک ماں اسمیں داخل ہے نانی اور دادی یعنی جو عورت کہ اس شخص کی جڑ ہے۔ دوسری بیٹی اسمیں داخل ہے نواسی اور پوتی یعنی جو اسکی شاخ ہے۔ تیسری بہن۔ چوتھی بھتیجی۔ پانچویں بھانجی یعنی جو کہ ماں باپ میں ملتی ہے۔ چھٹی پھوپھی اور ساتویں خالہ جو ماں باپ سے اوپر ملتی ہے بشرطیکہ بے واسطہ ملتی ہو۔ اور جو واسطے سے ملے وہ حلال ہے جیسے پھوپھی کی بیٹی۔ فائدہ اور دودھ کے دو ناتے فرمائے ماں اور بہن اشارت ہے کہ ساتوں ناتے اسمیں حرام ہیں فائدہ اور سسرال کے چار ناتے فرمائے عورت کو مرد کی جڑ اور شاخ اور مرد کو عورت کی جڑ اور شاخ۔ مگر شاخ جب حرام ہے کہ نکاح کے بعد صحبت بھی ہوئی ہو اور جڑ فقط نکاح سے حرام ہے فائدہ دودھ سے بھی یہ چار ناتے حرام ہوئے لیکن دودھ پینا وہ معتبر ہے کہ اسی عمر میں ہے بڑی عمر میں پینا معتبر نہیں۔ فائدہ اس جگہ ناتا سگا اور سوتیلا اور اخیافی سب برابر ہے اور دودھ میں بھی سوتیلا ناتا معتبر ہے فائدہ بعد اسکے منع فرمایا جمع کرنا دو بہنوں کا اس اشارت سے معلوم ہوا ساتوں ناتوں کا جمع کرنا حرام ہے اور سسرال کے ناتوں میں جمع کرنا حرام نہیں فائدہ آخر کو حرام فرمائی نکاح بندھی عورت یعنی ایک کے نکاح میں ہے تو پھر ہر کسی کو اسکا نکاح حرام ہے مگر یہ کہ اپنی ملک ہو جاوے اسکی صورت یہ کہ کافر مرد اور عورت میں نکاح تھا وہ عورت قید ہوئی جسکو

(باقی صفحہ ۹ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَ يَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ

(اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی

يَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ط وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ

کرے۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور خدا تو چاہتا ہے کہ

يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ قف وَ يُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا

تم پر مہربانی کرے۔ اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے

مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ج وَ خُلِقَ

رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔ ف خدا چاہتا ہے کہ تم پر سے بوجھ ہلکا کرے۔ اور انسان (طبعاً) کمزور پیدا

الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا

ہوا ہے۔ ف۲ مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ ہاں اگر آپس

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ

کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ ہو جائے تو

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قف وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ

وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تم پر مہربان

رَحِيْمًا ﴿٢٩﴾ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّ ظُلْمًا فَسَوْفَ

ہے۔ اور جو تعدی اور ظلم سے ایسا کرے گا ہم اس کو عنقریب جہنم میں داخل

نُصْلِيْهِ نَارًا ط وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿٣٠﴾ اِنْ

کریں گے اور یہ خدا کو آسان ہے ف۳ اگر تم بڑے

تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

بڑے گناہوں سے جن سے تم کو منع کیا جاتا ہے اجتناب رکھو گے تو ہم تمہارے (چھوٹے

وَ نُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾ وَ لَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ

چھوٹے) گناہ معاف کر دینگے اور تمہیں عزت کے مکانوں میں داخل کرینگے۔ اور جس چیز میں خدا نے تم میں سے بعض کو بعض

اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ط

پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انھوں نے کئے

وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ط وَ سْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ط

اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انھوں نے کئے۔ اور خدا سے اس کا فضل (و کرم) مانگتے رہو۔

(بقیہ ص۹۵)

بنیچی اسکو حلال ہے۔ فائدہ اور دودھ کا نانا یا سسرال کا مرد کو اپنی لونڈی سے تو اسکی صحبت حرام ہے اور ملک میں دیا کرے۔ فائدہ اور یہ جو فرمایا کہ عورتیں تمہارے بیٹوں کی جو تمہاری پشت سے ہیں یعنی لے پالک کو بیٹا نہ جانو کسی حکم میں وہ بیٹا نہیں۔ ف۲ یعنی جو عورتیں حرام فرمادیں انکے سوا سب حلال ہیں چار شرط سے۔ اول کہ طلب کرو یعنی زبان سے ایجاب و قبول درمیان آوے دوسرے یہ کہ مال دیکر قبول کرو یعنی مہر۔ تیسری یہ کہ قید میں لانے کیطرح ہو مستی نکالنے کی نہو یعنی ہمیشہ کو وہ عورت اس مرد کی ہو جاوے اسکے چھوڑے بغیر نہ چھوٹے یعنی مدت کا ذکر نہ آوے کہ مہینے تک یا برس تک اس سے متعہ حرام ٹھہرا۔ چوتھی شرط سورۂ مائدہ میں فرمائی اور یہاں بھی لونڈیوں کے نکاح میں آگے فرمائی ہے کہ چھپی یاری نہو یعنی لوگ شاہد ہوں کم سے کم دو مرد یا ایک مرد دو عورت۔ پھر فرمایا جو عورت کام میں آئی اسکا مہر پورا دینا پڑا یعنی صحبت ہوئی یا خلوت ہوئی اب کسی طرح مہر نہیں چھوٹتا اور جبتک کام میں نہیں آئی تو اگر مرد چھوڑ دے تو آدھا مہر دے اور اگر عورت ایسا کام کرے کہ نکاح ٹوٹ جاوے تو سب مہر اتر گیا۔ پھر فرمایا کہ بعد مہر مقرر کرنے کے جو دونوں اپنی خوشی سے بڑھادیں یا گھٹادیں وہ بھی معتبر ہے۔ ف۳ فرمایا کہ جسکو مقدور نہو آزاد عورت سے نکاح کرنیکا اور صبر میں ڈرتا ہو کہ مجھ سے حرام ہو جاوے تو وہ اپنے کسی کی لونڈی نکاح کرے مالک کے اذن سے اور چھپی یاری سے منع فرمایا تو نکاح میں شاہد لازم ہوئے اور جسکے نکاح میں ایک عورت آزاد ہے اسکو کسی کی لونڈی سے نکاح حلال نہیں اور انپر جو آدھی مار فرمائی یعنی آزاد مرد یا عورت اگر نکاح سے خارج

(باقی ص۱۰۰ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا
کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ف۱ اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ
تو (حقداروں میں تقسیم کردو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی

فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿٣٣﴾ ع
ان کا حصہ دو بے شک خدا ہر چیز کے سامنے ہے۔ ف۲

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰي
مرد عورتوں پر حاکم و مسلط ہیں اس لئے کہ خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور

بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ
اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ تو جو نیک بی بیاں ہیں وہ مردوں کے

حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
حکم پر چلتی ہیں اور انکے پیٹھ پیچھے خدا کی حفاظت میں (مال و آبرو کی) خبرداری کرتی ہیں۔ اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم

فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ
ہو کہ سرکشی (اور بدخوئی) کرنے لگی ہیں تو (پہلے) انکو (زبانی) سمجھاؤ (اگر نہ سمجھیں تو) پھر انکے ساتھ سونا ترک کردو۔ اگر اس پر بھی باز

اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا
نہ آئیں تو پھر زدوکوب کرو۔ اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک خدا سب سے اعلیٰ (اور)

كَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا
جلیل القدر ہے۔ ف۳ اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک

مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ
منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو۔ وہ اگر صلح کرا دینی چاہیں گے تو خدا ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔

اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾ وَاعْبُدُوا
کچھ شک نہیں کہ خدا سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے۔ اور خدا ہی کی عبادت

اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَـيْـــًٔـا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي
کرو اور اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ۔ اور ماں باپ اور قرابت والوں

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰي وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَ
اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسایوں اور

منزل

(بقیہ ص۹۸)

لے چکے پھر زنا کرے تو سنگسار ہوتے اور بغیر نکاح کے زنا کرے تو کوڑے مارئیے۔ سو فرمایا کہ لونڈیوں کو نکاح کئے پر بھی زنا کی حد پچاس کوڑے ہیں زیادہ نہیں۔ یہی حکم ہے غلام کا۔

موضح القرآن ص۹۸

ف۱ یعنی بری صحبت جو آدمی کا دل دوڑاوے برے کام پر اور شرع پر مقید نہ رہنے دے۔ ف۲ یعنی شرع میں کسی چیز کی تنگی نہیں کہ کوئی حلال چھوڑے اور حرام کو دوڑے۔ ف۳ یعنی مغرور نہ ہو کہ ہم مسلمان دوزخ میں کیونکر جاوینگے۔ اللہ پر یہ بھی آسان ہے۔

موضح القرآن

ف۱ عورتوں نے حضرت سے پوچھا کہ کیا سبب ہے حق تعالیٰ ہر جگہ مردوں کو حکم فرماتا ہے عورتوں کو نام نہیں لیتا اور میراث میں مرد کو حصہ دوہرا ملتا ہے اس پر یہ آیت اتری۔

ف۲ اکثر لوگ حضرت کے ساتھ اکیلے مسلمان ہوئے تھے انکے اقربا کافر رہے تو حضرت نے دو دو مسلمانوں کو آپس میں بھائی کر دیا وہی ایک دوسرے کے وارث ہوتے۔ جب انکے اقربا مسلمان ہوئے تب یہ آیت اتری کہ میراث قرابت ہی پر اور توں کے بھائیوں سے زندگی میں سلوک یا مرتے وقت کچھ وصیت کردو۔

ف۳ یعنی اللہ نے مرد کا درجہ اوپر بنایا تو عورت کو حکم برداری چاہئے اور ایک عورت بدخوئی کرے تو مرد پہلے درجے سمجھائے دوسرے درجے جدا سوئے لیکن اسی گھر میں۔ پھر آخر درجے مارے بھی لیکن نہ ایسا کہ ضرب پہنچے پھر اگر بقانا مطیع ہو جاویں تو گرید کرو تقصیروں پر۔ اللہ سب پر حاکم ہے باقی ہر تقصیر کی ایک حد ہے۔ اور مارنا آخر کا درجہ ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا

اجنبی ہمسایوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمھارے

مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا

قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو۔ کہ خدا (احسان کرنیوالوں کو دوست رکھتا ہے اور) تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو دوست

فَخُوْرَا ۙ ﴿٣٦﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَ

نہیں رکھتا۔ ف۱ جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں۔ اور جو

يَكْتُمُوْنَ مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

(مال) خدانے انکو اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اسے چھپا چھپا کے رکھیں اور ہم نے ناشکروں کے لئے ذلت

عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ ﴿٣٧﴾ وَ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ

کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور خرچ بھی کریں تو (خدا کے لئے نہیں بلکہ) لوگوں کے دکھانے کو اور

النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَ مَنْ

ایمان نہ خدا پر لائیں نہ روز آخرت پر۔ (ایسے لوگوں کا ساتھی شیطان ہے) اور جس کا

يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾ وَ مَا ذَا عَلَيْهِمْ

ساتھی شیطان ہوا تو (کچھ شک نہیں کہ) وہ برا ساتھی ہے۔ ف۲ اور اگر یہ لوگ خدا پر اور روز

لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ

قیامت پر ایمان لاتے اور جو کچھ خدا نے انکو دیا تھا اس میں سے خرچ کرتے تو ان کا کیا

وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ

نقصان ہوتا۔ اور خدا انکو خوب جانتا ہے۔ خدا کسی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا۔

وَ اِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَ يُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا

اور اگر نیکی (کی) ہوگی تو اسکو دوچند کردیگا اور اپنے ہاں سے اجر عظیم

عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّ

بخشے گا۔ ف۳ بھلا اس دن کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت میں سے احوال بتانے والے کو بلائیں گے اور

جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا ؕ﴿٤١﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

تم کو ان لوگوں کا (حال بتانے کو) گواہ طلب کریں گے۔ اس روز کافر اور پیغمبر کے نافرمان آرزو

كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَ

کریں گے کہ کاش ان کو زمین میں مدفون کرکے مٹی برابر کردی جاتی۔ اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی اول اللہ کا حق ادا کرو. پھر ماں باپ کا. پھر ان سب کا درجہ بدرجہ ہمسایہ قریب کا حق زیادہ ہے اور ہمسایہ اجنبی کا اس سے پیچھے قریب یعنی قرابتی اور برابر کا رفیق جو ایک کام میں ساتھ شریک ہو جیسے ایک استاد کے دو شاگرد. یا ایک خاوند کے دو نوکر۔ اور فرمایا کہ انکے حق ادا نہ کرنے والا وہی ہے جسکے مزاج میں تکبر اور خود پسندی ہے کہ کسی کو اپنے برابر نہیں سمجھتا.

ف۲ یعنی مال دینے میں بخل کرنا جیسا اللہ کے نزدیک برا ہے ویسا ہی خلق کے دکھانے کو دینا اور قبول وہ ہے جو حقداروں کو دے جنکا اول مذکور ہوا خدا کے یقین سے اور آخرت کی توقع سے دے۔

ف۳ یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنا کسی طرح نقصان نہیں. آخرت کا ثواب بے شمار ہے اور دنیا میں بھی عوض پاتا ہے. اس پر رسول خدا نے قسم کھائی ہے.

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿٤٢﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا
خدا سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ ف مومنو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو جب تک
الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ
(ان الفاظ کو) جو منہ سے کہو سمجھنے (نہ) لگو نماز کے پاس نہ جاؤ اور جنابت کی حالت میں
لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ
بھی (نماز کے پاس نہ جاؤ) جب تک کہ غسل (نہ) کرلو۔ ہاں اگر بحالت سفر
مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ
رستے چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملنے کے سبب غسل نہ کرسکو تو تیمم کرکے نماز پڑھ لو) اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں
لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا
سے بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو یا تم عورتوں سے ہمبستر ہوئے ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھ کا مسح (کرکے تم
فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا
تیمم کرلو۔ بے شک خدا معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا
غَفُوْرًا ﴿٤٣﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ
ہے۔ ف بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا تھا وہ
يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ﴿٤٤﴾ وَ
گمراہی کو خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی رستے سے بھٹک جاؤ۔ اور
اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۫ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ
خدا تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے۔ اور خدا ہی کافی کارساز اور کافی مددگار
نَصِيْرًا ﴿٤٥﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ
ہے۔ ف اور یہ جو یہودی ہیں ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ کلمات کو ان کے
مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
مقامات سے بدل دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا اور سنیئے نہ سنوائے جاؤ اور
وَّ رَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ
زبان کو مروڑ کر اور دین میں طعن کی راہ سے (تم سے گفتگو کے وقت) راعنا کہتے ہیں۔ اور اگر (لوگ) کہتے کہ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ
ہم نے سن لیا اور مان لیا اور (صرف) اِسمع اور (راعنا کی جگہ) اُنظرنا (کہتے) تو ان کے حق میں بہتر ہوتا اور بات

موضح القرآن

ع ٦ ٩ ٢

ف یعنی ہر اُمت اور ہر عہد کے لوگوں کا حال اس وقت کے پیغمبر سے اور معتبر نیک بختوں سے بیان کروادینگے منکروں کا انکار اور اطاعت والوں کی اطاعت بیان ہوگی تب منکر آرزو کرینگے کہ ہم انسان نہوتے مٹی میں مل کر خاک ہوجاتے ف۲ اس آیت میں ذکر ہے تیمم کا پہلے جو مذکور ہوا کہ کافر آخرت میں آرزو کرینگے کہ خاک میں ملجاویں۔ خاک انسانوں کی پیدائش ہے اور اپنی پیدائش کیطرف جانا گناہوں سے بچاؤ ہے اسواسطے مٹی ملنے سے بھی طہارت فرمائی فائدہ پہلے حکم فرمایا کہ نشہ میں نماز کے پاس نہ جاؤ۔ یہ حکم جب تھا کہ نشہ حرام نہوا تھا لیکن نماز سے مانع ٹھہرا تھا اور اگر اب نیند سے بیہوش ہو یا مرض سے کہ اپنے منہ کا لفظ نہ سمجھے تو اس حالت کی نماز درست نہیں پھر قضا کرے۔ فائدہ پھر فرمایا کہ جنابت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جبتک غسل کرو مگر راہ چلتے یعنی سفر میں کہ اسکا حکم آگے ہے پھر فرمایا اگر پانی کا عذر ہو اور طہارت ضرور ہو تو زمین سے تیمم کرو۔ پانی کا عذر تین صورت سے بتایا اور طہارت کا ضرور ہونا دو صورت سے ایک صورت پانی کے عذر کی یہ کہ مریض ہو یا پانی ضرر کرتا ہو۔ دوسری یہ کہ سفر درپیش ہے پانی پینے کو رکھا ہے آگے دور تک نہ ملیگا۔ تیسری یہ کہ پانی موجود نہیں۔ اس تیسری کے ساتھ دو صورتیں طہارت کی ضرورت کی فرمائیں ایک یہ کہ جائے ضرور سے آیا وضو کی حاجت ہے، دوسری یہ کہ عورت سے لگا غسل کی حاجت ہے، فائدہ اب تیمم کا طریق

(باقی صـ۱۰۳ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَاَقْوَمَ ۙ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا

بھی درست ہوتی. لیکن خدانے ان کے کفر کے سبب اُن پر لعنت کر رکھی ہے ۔ تو یہ کچھ تھوڑے ہی ایمان

قَلِيْلًا ﴿٤٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا

لاتے ہیں. ف۱ اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مُنہوں کو بگاڑ کر اُن کو پیٹھ

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا

کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی ۔ ہماری نازل

عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَكَانَ

کی ہوئی کتاب پر جو تمھاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ ۔ اور خدا نے

اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ

جو حکم فرمایا سو (سمجھ لو کر) ہو چکا. ف۲ خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اسکا شریک بنایا جائے اور اسکے

يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

سوا اور گناہ جس کو چاہے معاف کردے ۔ اور جس نے خدا کا شریک مقرر کیا اس نے

افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

بڑا بہتان باندھا۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے تئیں پاکیزہ کہتے ہیں؟

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾ اُنْظُرْ

نہیں بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔ ف۳ دیکھو

كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾ ع

یہ خدا پر کیسا جھوٹ (طوفان) باندھتے ہیں. اور یہی گناہ صریح کافی ہے ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ

بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب سے حصہ دیا گیا ہے کہ بتوں اور شیطان

وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى

کو مانتے ہیں اور کفار کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ مومنوں کی نسبت سیدھے

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ

رستے پر ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی ہے.

وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾ؕ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ

اور جس پر خدا لعنت کرے تو تم اس کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ۔ کیا انکے پاس بادشاہی کا

(بقیہ ص۱۰۱)

یہ کہ زمین پاک پر دونوں ہاتھ مارے پھر منہ کو مل لیا تمام. پھر دونوں ہاتھ مارے پھر ہاتھوں کو مل لیا کہنی تک

ف۳ یہود کو فرمایا کہ کچھ ملا کتاب کا ایک حصہ یعنی لفظ پڑھنے کو ملے ہیں اور عمل کرنا نہیں ملا۔

موضح القرآن

ف۱ راعنا لفظ بولتے تھے اسکا بیان ہوا سورہ بقر میں. اسی طرح حضرتؐ بات فرماتے تو جواب میں کہتے سنا ہم نے اسکے معنی یہ ہیں کہ قبول کیا لیکن آہستہ کہتے کہ نہ مانا یعنی فقط کان سے سُنا اور دل سے نہ سُنا. اور حضرتؐ کو خطاب کرتے تو کہتے سُن نہ سُنایا جائیو ظاہر میں دعا نیک کہ تو ہمیشہ غالب رہے کوئی تجھ کو بُری بات نہ سُنا سکے اور دل میں نیت رکھتے کہ تو بہرا ہو جائیو ایسی شرارت کرتے پھر دین میں عیب دیتے کہ اگر یہ شخص نبی ہوتا تو ہمارا فریب معلوم کرتا وہی اللہ صاحب نے واضح کر دیا۔

ف۲ یعنی ایمان لاؤ پہلے اس سے کہ عذاب پاؤ صورت بدل جاوے یا جانور بن جاؤ ہفتے والوں کی طرح انکا بیان ہے سورہ اعراف میں۔

ف۳ یہودیوں کو حضرتؐ سے مخالفت ہوئی تو مکے کے مشرکوں سے متفق ہوئے اور انکی خاطر سے بتوں کی تعظیم کی اور کہا کہ تمھاری راہ بہتر ہے مسلمانوں سے اور یہ سب حسد تھا کہ نبوت اور ریاست دین ہمارے سوا اور کسی میں کیوں ہو گئی اللہ صاحب اسی پر انکو الزام دیتا ہے ان آیتوں میں یہی مذکور ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ اَمْ يَحْسُدُوْنَ

کچھ حصہ ہے کہ تو لوگوں کو تل برابر بھی نہ دیں گے ۔ یا جو خدا نے لوگوں کو

النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ

اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس کا حسد کرتے ہیں ۔ تو ہم نے خاندان ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

کو کتاب اور دانائی عطا فرمائی تھی اور سلطنت عظیم بھی بخشی تھی ۔

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ۭ وَكَفٰى

پھر لوگوں میں سے کسی نے تو اس کتاب کو مانا اور کوئی اس سے رکا (اور ہٹا) رہا ۔ تو ان نہ ماننے والوں (کے

بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ

جلانے) کو دوزخ کی جلتی ہوئی آگ کافی ہے ۔ ف۱ جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ

نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا

میں داخل کریں گے ۔ جب ان کی کھالیں گل (اور جل) جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ

غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾

(ہمیشہ) عذاب (کا مزہ) چکھتے رہیں ۔ بے شک خدا غالب حکمت والا ہے ۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کرینگے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ لَهُمْ

جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔ وہاں انکے

فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۡ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿۵۷﴾

لئے پاک بی بیاں ہیں اور ہم انکو گھنے سائے میں داخل کریں گے ۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَ

خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں انکے حوالے کردیا کرو ۔ اور

اِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا

جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو ۔ خدا تمہیں بہت خوب

يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نصیحت کرتا ہے ۔ بے شک خدا سنتا (اور) دیکھتا ہے ۔ ف۲ مومنو! خدا اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہمیشہ سے اللہ نے ابراہیم کے گھر میں بزرگی دی ہے۔ اب بھی اسی کے گھر میں ہے۔ پھر جو کوئی قبول نہ رکھے وہ بے انصاف ہے

ف۲ یعنی امانت میں خیانت مت کرو اور جھگڑوں میں خاطر مت کرو خواہ رشوت کے واسطے خواہ کسی کے واسطے۔ یہ عادتیں یہود میں بہت تھیں اسی واسطے بعضے کچے مسلمان قضیہ چکانے کو حضرت پاس آتے کہ کسی کی خاطر نہ رکھیں گے اور یہود کے عالموں کے پاس جاتے کہ وہ خاطر کریں گے۔ آگے مسلمانوں کو تقید فرمایا کہ جبتک ہر قضیے میں اور ہر حکم میں رسول ہی کی طرف رجوع نہ رکھو اور دل سے اسکے حکم پر راضی نہو تب تک تم کو ایمان نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ج

اسکے رسول کی فرمانبرداری کرو اور جو تم میں سے صاحب حکومت ہیں ان کی بھی۔

فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ

اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف واقع ہو تو اگر خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس

كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ

میں خدا اور اسکے رسولؐ (کے حکم) کی طرف رجوع کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے اور مآل بھی

تَاْوِيْلًا ع ٥٩ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ

اچھا ہے۔ ف ١ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) تم پر

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا

نازل ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں ان سب پر ایمان رکھتے ہیں اور چاہتے

اِلَى الطَّاغُوْتِ وَ قَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ط وَ يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ

یہ ہیں کہ اپنا مقدمہ ایک سرکش کے پاس لیجا کر فیصلہ کرائیں حالانکہ انکو حکم دیا گیا تھا کہ اس سے اعتقاد نہ رکھیں اور

اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ٦٠ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى

شیطان (تو یہ) چاہتا ہے کہ انکو بہکا کر رستے سے دور ڈال دے۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم خدا نے نازل

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ

فرمایا ہے اس کی طرف (رجوع کرو) اور پیغمبرؐ کی طرف آؤ۔ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ تم سے اعراض

عَنْكَ صُدُوْدًا ٦١ ج فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ م بِمَا

کرتے اور رُکے جاتے ہیں تو کیسی (ندامت کی) بات ہے کہ جب اُن کے اعمال (کی شامت) سے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ق صلے بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ

اُن پر کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو تمہارے پاس بھاگے آتے ہیں۔ اور قسمیں کھاتے ہیں کہ واللہ ہمارا مقصود

اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ٦٢ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا

تو بھلائی اور موافقت تھا۔ ف ٢ ان لوگوں کے دلوں میں جو جو کچھ ہے خدا اس کو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ ق فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ

خوب جانتا ہے۔ تم اُن (کی باتوں) کا کچھ خیال نہ کرو اور ان کو نصیحت کرو اور ان سے ایسی

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ٦٣ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

باتیں کہو جو انکے دلوں پر اثر کر جائیں۔ اور ہم نے جو پیغمبر بھیجا ہے اس لئے بھیجا ہے کہ خدا

موضح القرآن

ف ١ اختیار والے بادشاہ اور جو کسی کام پر مقرر ہوں سکے حکم پر چلنا ضرور ہے جبتک وہ خلاف خدا اور رسول حکم نکرے۔ اگر صریح خلاف کرے تو وہ حکم نہ مانئے۔ اگر دو مسلمان جھگڑتے ہیں ایک نے کہا چل شرع میں رجوع کریں دوسرے نے کہا میں شرع نہیں سمجھتا یا مجھے شرع سے کام نہیں۔ وہ بیشک کافر ہوا۔

ع ٩ ٥

ف ٢ مدینے میں ایک یہودی اور ایک منافق کہ ظاہر میں مسلمان تھا جھگڑنے لگے۔ یہودی نے کہا کہ چل محمدؐ پاس وہیں فیصلہ کرائیں منافق نے کہا چل کعب بن اشرف پاس وہ یہود کا سردار تھا۔ آخر کار حضرتؐ پاس آئے حضرتؐ نے یہودی کا حق ثابت کیا منافق نے باہر نکل کر کہا کہ چلو عمرؓ پاس یہ حضرتؐ کے حکم سے مدینے میں قضا کرتے تھے۔ منافق نے جانا کہ حمیت اسلام کریں گے۔ جب گئے انکے آگے یہودی نے کہہ دیا کہ حضرتؐ پاس ہم جا چکے ہیں وہ مجھ کو سچا کر چکے ہیں۔ حضرت عمرؓ نے منافق کی گردن ماری۔ اسکے وارث حضرتؐ پاس دعویٰ خون کو آئے اور قسمیں کھانے لگے کہ ہم گئے تھے اسواسطے کہ شاید صلح کرادیں۔ تب یہ آیتیں نازل ہوئیں اور ان کا نام فاروق فرمایا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لِيُطَاعَ بِإِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ

کے فرمان کے مطابق اس کا حکم مانا جائے۔ اور یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھے تھے۔ اگر تمھارے پاس آتے

فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ

اور خدا سے بخشش مانگتے اور رسول (خدا) بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو خدا کو معاف کرنے والا

تَوَّابًا رَّحِيْمًا (۶۴) فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ

(اور) مہربان پاتے۔ تمھارے پروردگار کی قسم یہ لوگ جب تک اپنے تنازعات میں تمھیں منصف نہ بنائیں

فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا

اور جو فیصلہ تم کردو اس سے اپنے دل میں تنگ نہ ہوں بلکہ اس کو خوشی سے مان لیں تب تک

قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (۶۵) وَ لَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ

مومن نہیں ہوں گے۔ اور اگر ہم انھیں حکم دیتے کہ اپنے آپ کو قتل

اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ

کرڈالو یا اپنے گھر چھوڑ کر نکل جاؤ تو ان میں سے تھوڑے ہی ایسا

مِّنْهُمْ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ

کرتے۔ اور اگر یہ اس نصیحت پر کاربند ہوتے جو ان کو کیجاتی ہے تو ان کے حق میں بہتر

وَ اَشَدَّ تَثْبِيْتًا (۶۶) وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا (۶۷) وَّ

اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا موجب ہوتا۔ ف۱ اور ہم ان کو اپنے ہاں سے اجر عظیم بھی عطا فرماتے۔ اور

لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا (۶۸) وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ

سیدھا رستہ بھی دکھاتے۔ اور جو لوگ خدا اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں

فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ

وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر خدا نے بڑا تفضل کیا یعنی انبیاء اور صدیق

وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا (۶۹) ذٰلِكَ

اور شہید اور نیک لوگ۔ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔ ف۲ یہ خدا

الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا (۷۰) يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کا فضل ہے اور خدا جاننے والا کافی ہے۔ ف۳ مومنو! (جہاد کے لئے) ہتھیار

خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا (۷۱) وَ اِنَّ

لے لیا کرو۔ پھر یا تو جماعت جماعت ہوکر نکلا کرو یا سب اکٹھے کوچ کیا کرو۔ ف۴ اور تم میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی مالک کے حکم میں تو جان تک کا دریغ نہ کرنا چاہئے اگر اللہ ویسے حکم فرماتا تو یہ منافق کب کر سکتے۔ یہ حکم تو نصیحت کے ہیں انھیں پر چلیں تو نفاق جاتا رہے اور مومن ہو جاویں غنیمت نہیں سمجھتے۔

ف۲ نبی وہ لوگ جنکو اللہ کی طرف سے وحی آوے یعنی فرشتہ ظاہر میں پیغام کہہ جاوے اور صدیق وہ جو وحی میں آوے انکا جی آپ ہی ان پر گواہی دے اور شہید وہ جنکو پیغمبر کے حکم پر ایسا صدق آیا کہ ان پر جان دیتے ہیں اور نیکبخت وہ جنکی طبیعت نیکی ہی پر پیدا ہوئی ہے۔ تو جو لوگ ایسے نہیں لیکن حکم برداری میں لگ جاتے ہیں اللہ انکو بھی انکے ساتھ گنے گا

ف۳ آگے سے ذکر ہے جہاد کا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی لڑائی میں اپنا بچاؤ کرنا زرہ کر یا سپر کر یا تدبیر کر یا رہنہ کر منع نہیں۔

ع ۹ / ۱۱ / ۶

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ
کوئی ایسا بھی ہے کہ (عمداً) دیر لگاتا ہے۔ پھر اگر تم پر کوئی مصیبت پڑ جائے تو کہتا ہے کہ خدا نے مجھ پر
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا (٧٢) وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ
بڑی مہربانی کی کہ میں ان میں موجود نہ تھا۔ اور اگر خدا تم پر فضل
فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ
کرے تو اس طرح سے کہ گویا تم میں اس میں دوستی تھی ہی نہیں (افسوس کرتا اور) کہتا ہے کہ
يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا (٧٣) فَلْيُقَاتِلْ فِيْ
کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مقصد عظیم حاصل کرتا۔ ف۱ تو جو لوگ آخرت (کو خرید
سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَ
اور اس) کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہیں انکو چاہیئے کہ خدا کی راہ میں جنگ کریں۔ اور
مَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ
جو شخص خدا کی راہ میں جنگ کرے، پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے، ہم عنقریب اس کو بڑا
اَجْرًا عَظِيْمًا (٧٤) وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
ثواب دیں گے۔ ف۲ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کی راہ میں اُن بے بس مردوں اور
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ
عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ
ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا اور اپنی طرف سے
اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ
کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار
نَصِيْرًا (٧٥) ؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ
مقرر فرما۔ ف۳ جو مومن ہیں وہ تو خدا کے لئے لڑتے ہیں۔ اور جو کافر ہیں
كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ
وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے
الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا (٧٦) ؑ اَلَمْ تَرَ اِلَى ع ١٠
لڑو۔ (اور ڈرو مت) کیونکہ شیطان کا داؤ بودا ہوتا ہے۔ بھلا تم نے ان لوگوں کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایسا شخص منافق ہے کہ خدا کے حکم پر نہیں دوڑتا بلکہ نفع دنیا تکتا ہے۔ اگر لوگوں کو اس کام میں تکلیف پہنچی تو اپنے الگ رہنے پر ریجھتا ہے۔ اور اگر لوگوں کو فائدہ پہنچا ہے تو پچھتاتا ہے دشمنوں کی طرح حسد کرتا ہے۔

ف۲ یعنی مسلمانوں کو چاہئے زندگی دنیا پر نظر نہ رکھیں آخرت چاہیں اور سمجھیں کہ اللہ کے حکم میں ہر طرح نفع ہے۔

ف۳ یعنی دو واسطے لڑائی تم کو ضرور ہے۔ ایک تو اللہ کا دین بلند کرنے کو۔ دوسرے مظلوم مسلمان جو کافروں کے ہاتھ میں بے بس پڑے ہیں ان کی خلاصی کرنے کو شہر مکے میں ایسے لوگ بہت تھے کہ حضرت کے ساتھ ہجرت نہ کر سکے اور انکے اقربا ان پر ظلم کرنے لگے کہ مسلمان سے پھر کافر کریں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَلَّذِیْنَ قِیْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَیْدِیَكُمْ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا

نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا گیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو اور نماز پڑھتے اور زکوٰة دیتے رہو

الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِیْقٌ مِّنْهُمْ

پھر جب ان پر جہاد فرض کر دیا گیا تو بعض لوگ ان میں سے لوگوں سے یوں ڈرنے

یَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْیَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْیَةً ۚ وَ قَالُوْا

لگے جیسے خدا سے ڈرا کرتے ہیں۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ اور بڑبڑانے لگے

رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَیْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓی اَجَلٍ

کہ اے خدا تو نے ہم پر جہاد (جلد) کیوں فرض کر دیا؟ تھوڑی مدت اور ہمیں کیوں مہلت نہ

قَرِیْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْیَا قَلِیْلٌ ۚ وَ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّمَنِ

دی؟ (اے پیغمبر ان سے) کہدو کہ دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے۔ اور بہت اچھی چیز تو پرہیزگار کیلئے (نجات

اتَّقٰی ۫ وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ﴿۷۷﴾ اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یُدْرِكْكُّمُ

آخرت) ہے۔ اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائیگا۔ ف۱ (اے جہاد سے ڈرنے والو!) تم کہیں رہو موت تو تمہیں

الْمَوْتُ وَ لَوْ كُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَةٍ ؕ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ

آکر رہے گی خواہ بڑے بڑے محلوں میں رہو۔ اور اگر ان لوگوں کو کوئی

حَسَنَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ

فائدہ پہنچتا ہے تو (اے محمدؐ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور اگر کوئی گزند پہنچتا ہے تو

سَیِّئَةٌ یَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ

(اے محمدؐ تم سے) کہتے ہیں کہ یہ (گزند) آپکی وجہ سے (ہمیں پہنچا) ہے۔ کہدو کہ (رنج وراحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔

فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا یَكَادُوْنَ یَفْقَهُوْنَ حَدِیْثًا ﴿۷۸﴾ مَآ

ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ بات بھی نہیں سمجھ سکتے؟ ف۲ (اے آدم زاد!)

اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَ مَآ اَصَابَكَ مِنْ سَیِّئَةٍ

تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامت اعمال

فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَ اَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ

کی) وجہ سے ہے۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو لوگوں (کی ہدایت) کیلئے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے اور (اس بات کا) خدا

شَهِیْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَ مَنْ تَوَلّٰی

ہی گواہ کافی ہے۔ ف۳ جو شخص رسول کی فرماں برداری کرے گا تو بیشک اس نے خدا کی فرماں برداری کی۔ اور جو

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب تک مسلمان مکے میں تھے اور کافر ایذا دیتے تھے اللہ تعالیٰ انکو لڑنے سے تھامتا تھا اور صبر کا حکم فرماتا تھا۔ اب جو حکم لڑائی کا آیا تو سمجھیں کہ ہماری مراد ملی۔ لیکن بعضے کچے مسلمان کنارہ کرتے ہیں اور موت سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے برابر آدمیوں سے خطرہ کرتے ہیں۔

ف۲ یہ منافقوں کا ذکر ہے کہ اگر تدبیر جنگ درست آئی اور فتح وغنیمت ملی تو کہتے ہیں اللہ کی طرف سے ہوئی یعنی اتفاقاً بن گئی حضرت کی تدبیر کے قائل نہ ہوتے تھے اور اگر بگڑ گئی تو الزام رکھتے حضرت کی تدبیر کا۔ اللہ صاحب نے فرمایا کہ سب اللہ کی طرف سے ہے یعنی پیغمبر کی تدبیر اللہ کا الہام ہے غلط نہیں اور بگڑی کو بگڑا نہ بوجھو یہ اللہ تم کو سدھاتا ہے تمہاری تقصیر پر۔ اگلی آیت میں کھول کر فرما دیا۔

ف۳ بندہ کو چاہئے نیکی کو اللہ کا فضل سمجھے اور تکلیف اپنی تقصیر سے اور رسول پر الزام نہ رکھے تقصیروں سے اللہ واقف ہے اور وہی جزا دیتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۡ فَاِذَا بَرَزُوْا

نا فرمانی کرے تو (اے پیغمبر) تمھیں ہم نے انکا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ہے اور یہ لوگ منہ سے تو کہتے ہیں کہ (آپکی) فرمانبرداری (دل سے منظور)

مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ۭ وَ

ہے لیکن جب تمھارے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں سے بعض لوگ رات کو تمھاری باتوں کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔

اللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ

اور جو مشورے یہ کرتے ہیں خدا ان کو لکھ لیتا ہے تو ان کا کچھ خیال نہ کرو اور خدا پر بھروسہ رکھو۔

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۭ وَ لَوْ كَانَ

اور خدا ہی کافی کارساز ہے۔ بھلا یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے؟ اگر یہ خدا کے سوا

مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَ اِذَا

کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے۔ ف۱ اور جب

جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَ لَوْ رَدُّوْهُ

ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں۔ اور اگر اس کو پیغمبر

اِلَى الرَّسُوْلِ وَ اِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ

اور اپنے سرداروں کے پاس پہنچا دیتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق

مِنْهُمْ ۭ وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ

کر لیتے۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند اشخاص کے سوا سب

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ

شیطان کے پیرو ہو جاتے۔ ف۲ تو (اے محمدؐ) خدا کی راہ میں لڑو۔ تم اپنے سوا کسی کے ذمہ دار نہیں ہو اور

وَ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ

مومنوں کو بھی ترغیب دو۔ قریب ہے کہ خدا کافروں کی لڑائی کو بند

كَفَرُوْا ۭ وَ اللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّ اَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾ مَنْ يَّشْفَعْ

کر دے۔ اور خدا لڑائی کے اعتبار سے بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔ جو شخص نیک بات

شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً

کی سفارش کرے تو اسکو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بری بات کی سفارش کرے

سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾

تو اسکو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ف۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی مخلوق پر ہر حال میں اس حال کے موافق بولتا ہے۔ غصہ میں مہربانی والوں کی طرف دھیان نہیں رہتا اور مہربانی میں غصے والوں کی طرف دنیا کے بیان میں آخرت یاد نہ آوے اور آخرت کے بیان میں دنیا بے پروائی میں عنایت کا ذکر نہیں اور عنایت میں بے پروائی کا۔ تو اس حال کا کلام ایک دوسرے حال سے مخالف نظر آوے اور قرآن شریف جو خالق کا کلام ہے یہاں ہر چیز کے بیان میں دوسری جانب بھی نظر ہوتی ہے۔ غور کرنے سے معلوم ہوا کہ ہر چیز کا بیان ہر مقام میں ایک راہ پر ہے۔ یہاں منافقوں کا مذکور تھا اسمیں بھی ہر بات پر الزام اسی قدر ہے جتنا چاہیے اور جماعت میں انہی پر الزام ہے جو لائق الزام ہیں۔ اسی واسطے فرمایا کہ بعضے ان میں سے یوں کرتے ہیں۔

ف۲ یعنی کہیں سے کچھ خبر آوے تو اول پہنچائے سردار تک اور اسکے نائبوں تک جب وہ صحیح کر لیں اور اسکی بنا رکھیں تب آپ اس پر عمل کرے۔ حضرتؐ نے ایک شخص کو بھیجا ایک قوم کی زکوٰۃ لینے کو۔ وہ نکلے استقبال کو۔ اس نے سمجھا کہ نکلے ہیں میرے مارنے کو الٹا پھر آیا اور شہر مدینے میں مشہور کیا کہ فلانی قوم مرتد ہوئی۔ ہنوز حضرتؐ تک خبر نہ پہنچی کہ شہر میں شہرہ ہوا۔ اسی قسم سے ہر خبر بے تحقیق اور بغیر خبر سردار کے مشہور کرنے لگتے۔ وہ خبر آخر غلط نکلی فائدہ یہ جو فرمایا کہ اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا تو شیطان کے پیچھے چلتے

(باقی ص۱۰۹ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ
اور جب تم کو کوئی دُعا دے تو (جواب میں) تم اس سے بہتر (کلمے) سے (اُسے) دُعا دو یا انھیں لفظوں سے
اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ
دُعا دو۔ بے شک خدا ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ ف۱ خدا (وہ معبود برحق ہے کہ) اسکے سوا
لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَ مَنْ
کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ قیامت کے دن تم سب کو ضرور جمع کرے گا۔ اور خدا سے
اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ
بڑھ کر بات کا سچّا کون ہے؟ تو کیا سبب ہے کہ تم منافقوں کے بارے میں
فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا
دو گروہ ہو رہے ہو حالانکہ خدا نے انکو ان کے کرتوتوں کے سبب اوندھا کر دیا ہے؟ کیا تم چاہتے ہو کہ جس شخص کو خدا نے
مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾
گمراہ کر دیا ہے اس کو رستے پر لے آؤ؟ اور جس شخص کو خدا گمراہ کر دے تم اسکے لئے کبھی بھی رستہ نہ پاؤ گے۔ ف۲
وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا
وہ تو یہی چاہتے ہیں کہ جس طرح وہ خود کافر ہیں (اسی طرح) تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ تو جب تک وہ
مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا
خدا کی راہ میں وطن نہ چھوڑ جائیں ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا۔ اگر (ترکِ وطن کو)
فَخُذُوْهُمْ وَ اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَ لَا تَتَّخِذُوْا
قبول نہ کریں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا
مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾ لا اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ
رفیق اور مددگار نہ بناؤ۔ ف۳ مگر جو لوگ ایسے لوگوں سے جا ملے ہوں جن میں
بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ
اور تم میں (صلح کا) عہد ہو یا اس حال میں کہ انکے دل تمہارے ساتھ یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے سے رُک
اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ ؕ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ
گئے ہوں تمہارے پاس آجائیں (تو احتراز ضرور نہیں)۔ اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر غالب
عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ اَلْقَوْا
کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔ پھر اگر وہ تم سے (جنگ کرنے سے) کنارہ کشی کریں اور لڑیں نہیں اور تمہاری

(بقیہ ص۱۰۸)
یعنی ہر وقت احکام تربیت کے پہنچتے رہیں تو کم لوگ ہدایت پر قائم رہیں۔
ف۳ مثلاً کوئی محتاج کی شکایت کر کر دولتمند سے کچھ دلوا دے یہ بھی شریک ہوا ثواب خیرات میں اور جو کافر یا مفسد کو سفارش کر کر چھڑوا دے کہ پھر وہ فساد کرے یہ بھی شریک ہے اس فساد میں۔

النصف

ع ۱۱

موضح القرآن

ف۱ شلاً کوئی کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ تو واجب ہے اسکا جواب اگر برابر چاہے تو وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ اور اگر زیادہ ثواب چاہے تو وَرَحْمَةُ اللّٰهِ بھی۔ اور اگر اس نے یوں کہا تو آپ کہیے بَرَكَاتُهٗ۔
ف۲ یہاں منافق فرمایا ہے ان لوگوں کو جو ظاہر میں بھی مسلمان نہ تھے لیکن حضرت کے ساتھ محبت اور ملاپ جتاتے تھے اس غرض سے کہ ان کی فوج ہماری قوم پر جاوے تو ہماری جان و مال بچ رہے جب مسلمان خبردار ہوئے کہ انکی آمد و رفت اس غرض کو ہے دل کی محبت سے نہیں تو بعضے کہنے لگے ان سے صحبت و ملاقات ترک کیجئے تاکہ ایک طرف ہو جاویں اور بعضوں نے کہا کہ ملے جاتے ہیں شاید ایمان لاویں اللہ نے فرمایا کہ ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ ہے اسکا فکر تمکو کیا ضرور۔ باقی ایسوں سے جو معاملت چاہیے سو آگے فرما دی۔ ف۳ یعنی جب تک تم میں آ نہ رہیں تب تک انکو برے بھلے میں شریک نہ کرو اور لڑائی میں انکو مت بچاؤ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٩٠﴾ سَتَجِدُونَ

طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں تو خدا نے تمہارے لئے ان پر (زبردستی کرنے کی) کوئی سبیل مقرر نہیں کی ف۱ تم کچھ

اٰخَرِينَ يُرِيدُونَ أَنْ يَّأْمَنُوكُمْ وَيَأْمَنُوا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوا

اور لوگ ایسے بھی پاؤ گے جو یہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں۔ لیکن جب

إِلَى الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا ۚ فَإِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمُ

فتنہ انگیزی کو بلائے جائیں تو اس میں اوندھے منہ گر پڑیں۔ تو ایسے لوگ اگر تم سے (لڑنے سے) کنارہ کشی کریں اور

السَّلَمَ وَيَكُفُّوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ

نہ تمہاری طرف (پیغام) صلح بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کر دو۔ ان لوگوں کے مقابلے

ثَقِفْتُمُوهُمْ ؕ وَأُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿٩١﴾ ع

میں ہم نے تمہارے لئے سند صریح مقرر کر دی ہے۔ ف۲ اور

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ

کسی مومن کو شایان نہیں کہ مومن کو مار ڈالے مگر بھول کر۔ اور جو بھول کر بھی

قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ

مومن کو مار ڈالے تو (ایک تو) ایک مسلمان غلام آزاد کر دے اور (دوسرے) مقتول کے وارثوں

إِلٰٓى أَهْلِهٖٓ إِلَّآ أَنْ يَّصَّدَّقُوا ؕ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ

کو خون بہا دے۔ ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے) اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی

وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

جماعت میں سے ہو اور وہ خود مومن ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرنا چاہیئے۔ اور اگر مقتول ایسے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلٰٓى أَهْلِهٖ وَتَحْرِيرُ

لوگوں میں سے ہو جن میں اور تم میں صلح کا عہد ہو تو وارثان مقتول کو خون بہا دینا اور ایک مسلمان غلام آزاد

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫

کرنا چاہیئے۔ اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ دو مہینے کے متواتر روزے رکھے۔ یہ (کفارہ)

تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿٩٢﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ

خدا کی طرف سے (قبول) توبہ (کے لئے) ہے اور خدا (سب کچھ) جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے۔ ف۳ اور جو شخص مسلمان کو قصداً

مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ

مار ڈالے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا۔ اور خدا اس پر غضبناک ہوگا

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس ملنے کھلنے میں تو انکو لڑائی میں مت بچاؤ مگر دو صورت کے یا وہ ہم قسم ہیں تمہارے صلح والوں سے تو وہ بھی صلح میں داخل ہیں یا لڑائی سے عاجز ہو کر تم سے آپ مسلح کریں اس پر کہ نہ اپنی قوم کی طرف ہو کر تم سے لڑیں نہ تمہاری طرف ہو کر ان سے۔ تو اگر اس عہد پر قائم رہیں تو تم بھی اللہ کا احسان جانو کہ ہمارے لڑنے سے بند ہوئے۔

ع ١٢ ٩

ف۲ یعنی بعضے ہیں کہ عہد بھی کر جاتے ہیں نہ تم سے لڑیں نہ اپنی قوم سے لیکن قائم نہیں رہتے جب اپنی قوم کا غلبہ دیکھتے ہیں انکے رفیق ہو جاتے ہیں۔ تو ان سے تم بھی تعرض مت کرو۔ تمہارے ہاتھ سے نکلی کر وہ عہد پر قائم نہ رہے۔

ف۳ چوک کی صورتیں کئی ہیں سبا اس وہ مذکور ہے کہ مسلمان کو کافروں میں اتفاق نہ کیا اور مار ڈالا ہر طرح خطا کے قتل میں دو چیزیں لازم ہیں ایک تو آزاد کرنا بردہ مسلمان اور مقدور نہ ہو تو روزہ دو مہینے متصل۔ یہ اپنی تقصیر کا تدارک ہے اللہ کی جناب میں۔ دوسرے خون بہا ادا کرنی انکے وارثوں کو یہ انکا حق ہے۔ وہ اگر خیرات کر کر چھوڑ دیں تو مختار ہیں۔ سو اگر انکے وارث مسلمان ہیں یا کافر ہیں لیکن صلح رکھتے ہیں تو ادا کرنی واجب ہے۔ اور اگر کافر ہیں اور دشمن ہیں تو واجب نہیں۔ خون بہا مذہب حنفی میں مسلمان کی دو ہزار سات سو چالیس روپے ہیں یعنی اور دینے آتے ہیں قاتل کی برادری کو تین برس میں بہ تفریق ادا کریں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ﴿٩٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کیلئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ف۱ مومنو! جب تم

إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ
خدا کی راہ میں باہر نکلا کرو تو تحقیق سے کام لیا کرو۔ اور جو شخص تم سے سلام علیک کرے۔ اس سے یہ

أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ
نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔ اور اس سے تمہاری غرض یہ ہو کہ دنیا کی زندگی کا فائدہ

الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمُ كَثِيرَةٌ ۚ كَذَٰلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ
حاصل کرو۔ سو خدا کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر

فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿٩٤﴾
خدا نے تم پر احسان کیا تو (آیندہ) تحقیق کرلیا کرو۔ اور جو عمل تم کرتے ہو خدا کو سب کی خبر ہے ف۲

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَ
جو مسلمان (گھروں میں) بیٹھ رہتے اور لڑنے سے جی چراتے ہیں۔ اور کوئی عذر نہیں رکھتے اور وہ

الْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ
جو خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑتے ہیں وہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ خدا نے

اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۚ
مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجے میں فضیلت بخشی ہے۔

وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَفَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ
اور (گو) نیک وعدہ سب سے ہے۔ لیکن اجر عظیم کے لحاظ سے خدا نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٩٥﴾ دَرَجَاتٍ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً ۚ وَكَانَ
والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔ (یعنی) خدا کی طرف سے درجات میں اور بخشش میں اور رحمت میں۔ اور خدا بڑا

اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿٩٦﴾ ع إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِي
بخشنے والا (اور) مہربان ہے۔ ف۳ جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے انکی جان قبض کرنے

أَنْفُسِهِمْ قَالُوا فِيمَ كُنْتُمْ ۖ قَالُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي
لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم ملک میں عاجز و ناتواں

الْأَرْضِ ۚ قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوا
تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا خدا کا ملک فراخ نہیں تھا کہ تم اس میں ہجرت

موضح القرآن

ف۱ ابن عباسؓ نے فرمایا مسلمان کو مار ڈالے وہ دوزخی ہو چکا اسکی توبہ قبول نہیں۔ باقی اور علماء نے کہا کہ اسکی سزا یہی ہے جو یہاں مذکور ہوئی آگے اللہ مالک ہے۔ لیکن اگر قصاص میں مارا گیا تو سب کے قول میں پاک ہوا۔

ف۲ حضرتؐ کے وقت میں مسلمانوں کی فوج پہنچی ایک بستی پر۔ وہاں ایک مسلمان تھا اپنے مواشی کنارے کر کر کھڑا ہوا تھا۔ اور مسلمانوں سے سلام علیک کی۔ لوگوں نے سمجھا کہ غرض کو مسلمانی جتاتا ہے اسکو مارا اور مواشی چھین لئے۔ اس پر یہ آیت اتری۔ یہ جو فرمایا کہ تم ایسے ہی تھے پہلے یعنی غرض دنیا پر خون ناحق کرنے والے لیکن مسلمان ہو کر یہ کام نہ چاہئے۔ یا تم ایسے ہی تھے پہلے کافروں کے شہر میں رہتے تھے مستقل حکومت نہ رکھتے تھے۔

ف۳ بدن کے نقصان والے یعنی اپاہج جہاد کے حکم سے معاف ہیں باقی لوگوں میں لڑنے والوں کو بڑے درجے ہیں کہ بیٹھنے والوں کو نہیں اگرچہ بیٹھنے والے بھی جنتی ہیں

ع ۱۳ ۵ ۱۰

اس سے معلوم ہوا کہ جہاد فرض کفایہ ہے فرض عین نہیں۔ یعنی بعضے جہاد کرتے ہیں تو نہ کرنے والے معاف ہیں۔ اور جو سب موقوف کریں تو سب گنہگار ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِيهَا ۚ فَأُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ﴿٩٧﴾ إِلَّا

کر جاتے؟ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ ہاں جو

الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ لَا

مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور

يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ﴿٩٨﴾ فَأُولَٰئِكَ

نہ رستہ جانتے ہیں۔ قریب ہے کہ خدا

عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَفُوًّا غَفُورًا ﴿٩٩﴾

ایسوں کو معاف کر دے۔ اور خدا معاف کرنیوالا (اور) بخشنے والا ہے۔ ف

وَمَنْ يُهَاجِرْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدْ فِي الْأَرْضِ مُرَاغَمًا

اور جو شخص خدا کی راہ میں گھربار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش

كَثِيرًا وَسَعَةً ۚ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ

پائے گا۔ اور جو شخص خدا اور اسکے رسولؐ کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل

وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۗ وَ

جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب خدا کے ذمے ہو چکا۔ اور

كَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٠٠﴾ وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ

خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۲ اور جب تم سفر کو جاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ

کہ نماز کو کم کر کے پڑھو۔ بشرطیکہ تم کو خوف ہو

يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ إِنَّ الْكَافِرِينَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا

کہ کافر لوگ تم کو ایذا دینگے۔ بے شک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

مُبِينًا ﴿١٠١﴾ وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ

ف۳ اور (اے پیغمبرؐ) جب تم ان (مجاہدین کے لشکر) میں ہو اور ان کو نماز

طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا

پڑھانے لگو تو چاہیئے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی رہے۔ جب وہ

فَلْيَكُونُوا مِنْ وَرَائِكُمْ وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا

سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں۔ پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی

موضح القرآن

ف۱ یہ حال فرمایا اُن کا جو کافروں کے ملک میں دل سے مسلمان ہیں اور ظاہر نہیں ہو سکتے ان کے ظلم سے تو اگر اپنی نکمائی آپ کرتے ہیں اور سفر کی تدبیر سے واقف ہیں تو انکا عذر قبول نہیں اور ملک میں جاویں زمین نشر کی کشادہ ہے اور اگر ناچار ہیں پڑے بےبس ہیں تو امید ہے کہ معاف کیں فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ جس ملک میں مسلمان کھلا نہ رہ سکے وہاں سے ہجرت فرض ہے۔

ف۲ یعنی روزی کا ڈر نہ چاہیے کہ بہت جگہ روزی مل رہتی ہے کشائش سے اور یہ خطر نہ چاہیے کہ شاید راہ ہی میں مر جاویں کہ انہیں ثواب پورا ہے اور موت اپنے وقت سے پہلے نہیں۔

ع ۱۴ / ۱۱

ف۳ سفر میں جو تین منزل کا ہو کہ میں چار رکعت فرض ہیں سے دو ہی پڑھنی چاہئیں اور کافروں کے ستانے کا ڈر اس وقت تھا جب حکم آیا۔ اس تقریب سے معافی ملی ہر وقت کو اور پوری نہ پڑھے کہ اللہ صاحب کی بخشش سے بے پروائی ہوتی ہے اور سنت کا تقید سفر میں نہیں رہتا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ج وَدَّ

(ان کی جگہ) آئے اور ہوشیار اور مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز ادا کرے ۔ کافر اس

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ

گھات میں ہیں کہ تم ذرا اپنے ہتھیاروں اور سامانوں سے غافل ہو جاؤ تو تم پر

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ط وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ

یکبارگی حملہ کر دیں ۔ اگر تم بارش کے سبب تکلیف میں

كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَنْ تَضَعُوْۤا

ہو یا بیمار ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار

اَسْلِحَتَكُمْ ج وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

اتار رکھو۔ مگر ہوشیار ضرور رہنا۔ خدا نے کافروں کے لئے ذلت کا

عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا

عذاب تیار کر رکھا ہے ۔ ف۱ پھر جب تم نماز تمام کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے

وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ج فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ج

اور لیٹے (ہر حالت میں) خدا کو یاد کرو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا

(جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو) بیشک نماز کا مومنوں پر اوقات (مقررہ) میں ادا کرنا فرض ہے۔ ف۲ اور

تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ط اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ

کفار کے پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو جس طرح تم بے آرام

يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ج وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ط

ہوتے ہو اسی طرح وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں۔ اور تم خدا سے ایسی ایسی امیدیں رکھتے ہو جو وہ نہیں رکھ سکتے۔

١٥ ع ١٢ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾ ع اِنَّاۤ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ

اور خدا سب کچھ جانتا (اور) بڑی حکمت والا ہے (اے پیغمبر) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل

بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَاۤ اَرٰىكَ اللّٰهُ ط وَلَا تَكُنْ

کی ہے تاکہ خدا کی ہدایات کے مطابق لوگوں کے مقدمات فیصل کرو۔ اور (دیکھو) دغابازوں

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿١٠٥﴾ لا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

کی حمایت میں کبھی بحث نہ کرنا۔ اور خدا سے بخشش مانگنا۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان

موضح القرآن

ف۱ یہ نماز خوف فرمائی کہ اگر وقت مقابلہ کا ہو تو فوج دو حصے ہو جائے ہر جماعت آدھی نماز میں امام کے شریک ہو اور آدھی جدا پڑھے جبتک دوسری جماعت دشمن کے مقابل رہے. اور اس وقت نماز میں آمد و رفت معاف ہے اور ہتھیار اور زرہ پاس ساتھ رکھیں. اور اگر اسقدر بھی فرصت نہ ملے تو جماعت موقوف کر لیں تنہا پڑھ لیں پیادہ اور سوار بہ اشارہ. اگر یہ بھی فرصت نہ ملے تو قضا کریں.

ف۲ یعنی خوف کے وقت اگر نماز میں کوتاہی ہو تو بعد نماز اور طرح اللہ کو یاد کرو. ایک نماز میں یہ قید ہے کہ وقت ہی پر چاہئے. اور یاد اللہ کی ہر حال میں درست ہے.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رَّحِيمًا ﴿١٠٦﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ
ہے۔ اور جو لوگ اپنے ہمجنسوں کی خیانت کرتے ہیں انکی طرف سے بحث نہ کرنا۔ کیونکہ خدا
لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿١٠٧﴾ يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَ
خائن اور مرتکب جرائم کو دوست نہیں رکھتا۔ یہ لوگوں سے تو چھپتے ہیں اور خدا
لَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّتُونَ مَا لَا
سے نہیں چھپتے۔ حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کیا کرتے ہیں جن کو
يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ﴿١٠٨﴾ هَا أَنتُمْ
وہ پسند نہیں کرتا تو انکے ساتھ ہُوا کرتا ہے۔ اور خدا اُن کے (تمام) کاموں پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ف۱ بھلا تم
هَٰؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قف فَمَن يُجَادِلُ اللَّهَ
لوگ دنیا کی زندگی میں تو ان کی طرف سے بحث کرلیتے ہو۔ قیامت کو اُن کی طرف سے خدا کے
عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَم مَّن يَكُونُ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿١٠٩﴾ وَ
ساتھ کون جھگڑے گا؟ اور کون ان کا وکیل بنے گا؟ اور جو
مَن يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ
شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کرے پھر خدا سے بخشش مانگے تو خدا
اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١١٠﴾ وَمَن يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ
کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا۔ ف۲ اور جو کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کا وبال اُسی
عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١١﴾ وَمَن يَكْسِبْ
پر ہے۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو شخص کوئی قصور یا
خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا
گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کرے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا
وَإِثْمًا مُّبِينًا ﴿١١٢﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهُ
بوجھ اپنے سر پر رکھا۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو اُن میں
لَهَمَّت طَّائِفَةٌ مِّنْهُمْ أَن يُضِلُّوكَ ۚ وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا
سے ایک جماعت تم کو بہکانے کا قصد کر چکی تھی۔ اور یہ اپنے سوا (کسی کو) بہکا نہیں
أَنفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِن شَيْءٍ ۚ وَأَنزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ
سکتے۔ اور نہ تمہارا کچھ بگاڑ سکتے ہیں۔ اور خدا نے تم پر کتاب اور

موضح القرآن

ف۱ یہ اول و آخر کئی آیت میں ذکر ہے ایک قصے کا۔ حضرتؐ کے وقت ایک انصاری کی زرہ آٹے میں بھری گم ہوگئی۔ صبح کو تلاش کی۔ آٹے کا خط دیکھا ایک شخص کے گھر تک اسکا نام طعمہ بن ابیرق تھا۔ وہاں جھاڑا لیا تو نہ پائی۔ وہ خط آگے دیکھا ایک یہودی کے گھر تک۔ زرہ تمام وہاں پائی۔ اس یہودی نے کہا کہ مجھ کو طعمہ نے سپرد کی۔ طعمہ نے کہا میں بری ہوں چور وہی ہے۔ طعمہ کی قوم نے رات کو مشورت کی کہ ہم حضرتؐ کے پاس سب ملکر گواہی دیں گے کہ طعمہ بری ہے تو حضرتؐ ہماری حمایت کرینگے اور یہودی چور ٹھہریگا۔ صبح کو یہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل فرمائیں۔ حضرتؐ کو خبردار کر دیا فی الحقیقت چور یہی تھا طعمہ۔

ف۲ برا فرمایا کبیرہ کو اور ظلم فرمایا صغیرہ کو۔ یہ اُن لوگوں کو حکم ہے کہ توبہ کریں تو قبول ہو۔

ف۳ یعنی قوم اپنے دل میں آپ شرمندہ نہ رہیں کہ ہم کو عیب لگا اور آگے عیب لگنے کے خطرے سے اپنے کی حمایت نہ کریں جب تک تحقیق نہ ہو کیونکہ اللہ تو خبردار ہے اور اسکا حکم بھی یہی ہے کہ ایک کا گناہ دوسرے پر نہیں۔

ع ١٦ / ٥ / ١٢

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ عَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ كَانَ
اور تم پر دانائی نازل فرمائی ہے۔ اور تمھیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم جانتے نہیں تھے۔
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ
خدا کا بڑا فضل ہے۔ ان لوگوں کی بہت سی مشورتیں اچھی نہیں۔ ہاں (اس
اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ
شخص کی مشورت اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔ اور جو
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا
ایسے کام خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے کرے گا تو ہم اس کو بڑا ثواب
عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ
دیں گے۔ ف۱ اور جو شخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر کی مخالفت کرے اور
الْهُدٰى وَ يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ
مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اُسے ادھر ہی چلنے دینگے اور (قیامت کے
نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَ سَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ
دن) جہنم میں داخل کریں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ ف۲ خدا اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو
يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ
اس کا شریک بنایا جائے اور اسکے سوا (اور گناہ) جس کو چاہے گا بخش دیگا۔ اور جس نے خدا کے ساتھ
بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ
شریک بنایا وہ رستے سے دور جا پڑا۔ ف۳ یہ جو خدا کے سوا پرستش کرتے ہیں تو
اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾ لا لَّعَنَهُ اللّٰهُ م
عورتوں ہی کی اور پکارتے ہیں تو شیطان سرکش ہی کو جس پر خدا نے لعنت کی ہے
وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ لا وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ
(جو خدا سے) کہنے لگا میں تیرے بندوں سے (غیر خدا کی نذر دلوا کر مال کا) ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔ ف۴ اور ان کو
وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ
گمراہ کرتا اور امید دلاتا رہوں گا۔ اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ جانوروں کے کان چیرتے رہیں اور (یہ بھی)
لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ
کہتا رہوں گا کہ وہ خدا کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلتے رہیں۔ اور جس شخص نے خدا کو چھوڑ کر

منزل ۱

موضح القرآن

ف۱ منافق لوگ حضرتؐ سے کان میں باتیں کرتے تا کہ لوگوں میں اپنا اعتبار ٹھہرا دیں یا در مجلس میں بیٹھ کر آپس میں کان میں باتیں کرتے کسی کا عیب کسی کا گلہ اسکو اللہ صاحب نے فرمایا کہ ایسی مشورت اکثر بے خیر ہے صاف بات کو حاجت نہیں چھپانے کی مگر اسمیں دغا ہی ہے۔ اور چھپائے تو خیرات کو تا لینے والا شرمندہ نہ ہو یا مسئلہ دین کی غلطی بتانے کو تا نادان خجل نہ ہو۔ یا لڑاؤں میں صلح کروانے کو کہ غصے والا جوش میں صلح نہیں مانتا اول آپسمیں ٹھہرائے پھر اسکو سنائیے۔

ف۲ رسولؐ نے فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ ہے مسلمانوں کی جماعت پر جس نے جدا راہ پکڑی وہ جا پڑا الدوزخ میں پس جس بات پر امت کا اجماع ہوا وہی اللہ کی مرضی ہے اور منکر ہوا سو دوزخی ہے۔

ع ۱۴ | ۱۷

ف۳ اوپر سے ذکر تھا منافقوں کا جو پیغمبرؐ کے حکم پر راضی نہ ہوئے اور جدی راہ چلے یہ آیت فرمائی کہ اللہ شرک نہیں بخشتا۔ تو شرک فرمایا حکم میں شریک کرنے کو یعنی سوائے دین اسلام کے اور دین پسند رکھے اور اس پر چلے پس جو دین ہے سوا اسلام کے سب شرک ہے اگرچہ پوجنے میں شرک نہ کرتے ہوں۔

وقف لازم

ف۴ یعنی تیرے بندے اپنے مال میں میرا حصہ ٹھہرا رکھیں گے جیسے دستور ہے بتوں کی نیاز نکالتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۹﴾ يَعِدُهُمْ
شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔ ف۱ وہ انکو وعدے دیتا ہے
وَيُمَنِّيْهِمْ ۭ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰۗىِٕكَ
اور امیدیں دلاتا ہے۔ اور جو کچھ شیطان انھیں وعدے دیتا ہے وہ دھوکا ہی دھوکا ہے۔ ایسے لوگوں
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ وہاں سے مخلصی نہیں پا سکیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ
جاری ہیں ابد الآباد ان میں رہیں گے۔ یہ خدا کا سچا وعدہ ہے۔ اور خدا سے زیادہ بات
مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ۭ
کا کون سچا ہو سکتا ہے؟ (نجات) نہ تو تمھاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر
مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
جو شخص برے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خدا کے سوا نہ کسی کو حمایتی
وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ
پائے گا اور نہ مددگار۔ ف۲ اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحب
اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی
نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ
جائے گی۔ اور اس شخص سے کس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے حکم خدا کو قبول کیا اور وہ
مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ
نیکوکار بھی ہے۔ اور ابراہیمؑ کے دین کا پیرو ہے جو یکسو (مسلمان) تھے اور خدا نے ابراہیمؑ کو اپنا دوست
خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ
بنایا تھا۔ اور آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور خدا ہر
اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ع ۱۸ ۱۱ ۱۵
چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ (اے پیغمبرؐ!) لوگ تم سے (یتیم) عورتوں کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں کہدو

موضح القرآن

ف۱ جانوروں کے کان چیریں یہ کافروں کا دستور تھا۔ گائے کا یا بکری کا ایک بچہ بت کے نام کا کر دیا اسکے کان میں نشان ڈال دیتے اور صورت بدلنا یہ کہ لڑکے کے سر پر چوٹی رکھتے بت کے نام کی۔ مسلمان کو ان کاموں سے بچنا ضرور ہے اپنے بزرگوں سے یہ معاملت نہ کرے کافر بھی جن سے کرتے تھے بزرگ ہی جان کر کرتے تھے۔

ف۲ کتاب والوں کو خیال تھا کہ ہم خالص بندے ہیں جن گناہوں پر خلق پکڑی جاوے گی ہم نہ پکڑے جاویں گے ہمارے پیغمبر حمایت کرینگے۔ اور نادان مسلمان بھی اپنے حق میں یہی خیال رکھتے ہیں۔ سو فرمادیا برا جو کریگا کوئی ہو سزا پاویگا حمایت کسی کی پیش نہیں جاتی۔ اللہ کا کہا ادبی بھی بڑے تو چھوٹے دنیا کی مصیبت میں آدمی قیاس کرے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

موضح القرآن

ف۱ اس سورت کے اول میں تقید تھا یتیم کے حق کا اور فرمایا تھا کہ لڑکی یتیم جس کا والی نہیں مگر چچا کا بیٹا اگر جانے کہ میں اس کا حق ادا نہ کروں گا تو آپ اسکو نکاح میں نہ لائے کسی اور کو دے کہ آپ اسکا حمایتی رہے۔ تو مسلمانوں نے ایسی عورتیں نکاح میں لانا موقوف کیا۔ پھر دیکھا کہ بعضی جگہ لڑکی کے حق میں بہتر ہے کہ اپنا والی ہی نکاح میں لاوے جو وہ اسکی خاطر کرے گا غیر نہ کریگا۔ حضرت سے رخصت مانگی۔ اس پر یہ آیت اُتری۔ رخصت ملی اور فرمایا کہ وہ جو کتاب میں منع سُنا تھا سو جب ہے کہ اُنکا حق پورا نہ دو اور یتیم کے حق کی تاکید تھی اور جو بھلائی کیا چاہو تو رخصت ہے۔

ف۲ یعنی مرد کا دل پھرا دیکھے اور عورت اسکی خوشی کرنے کو اپنا حق کچھ چھوڑ دے تو روا ہے اور جیون کے سامنے دھری ہے حرص یعنی مال بچنا ہر کسی کو خوش لگتا ہے البتہ مرد راضی ہو جاوے گا۔

ف۳ یعنی انسان کی طبع میں مل کی حرص ہے اور ایک عورت پر زیادہ ڈھلنا۔ سو چاہئے تا مقدور آپ کو بچاتا رہے۔ بعد اسکے اللہ بخشنے والا ہے۔ اور اُدھر میں لٹکتی یہ کہ نہ اسکو آپ آرام سے رکھو نہ چھوڑ دو کہ اور کسی سے نکاح کرے۔

يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَٰبِ فِي يَتَٰمَى النِّسَآءِ

کہ خدا تم کو اُن کے (ساتھ نکاح کرنیکے) معاملے میں اجازت دیتا ہے اور جو حکم اس کتاب میں پہلے دیا

الَّٰتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَن تَنكِحُوهُنَّ

گیا ہے وہ ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا حق تو دیتے نہیں اور خواہش رکھتے ہو کہ اُنکے ساتھ نکاح کر لو

وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَٰنِ ۙ وَأَن تَقُومُوا لِلْيَتَٰمَىٰ

اور (نیز) بیچارے بیکس بچوں کے بارے میں۔ اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں انصاف پر

بِالْقِسْطِ ۚ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾

قائم رہو۔ اور جو بھلائی تم کروگے خدا اُس کو جانتا ہے۔ ف۱

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا

اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو میاں بیوی پر

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ

کچھ گناہ نہیں کہ آپس میں کسی قرارداد پر صلح کریں۔ اور صلح خوب (چیز) ہے

وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ

اور طبیعتیں تو بخل کی طرف مائل ہوتی ہیں۔ اور اگر تم نیکوکاری اور پرہیزگاری کروگے تو خدا

كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَن تَسْتَطِيعُوا أَن تَعْدِلُوا

تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ ف۲ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری

بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۖ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ

نہیں کر سکوگے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی طرف ڈھل جاؤ۔ اور دوسری کو (ایسی حالت میں)

فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ وَإِن تُصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ

چھوڑ دو کہ گویا اُدھر میں لٹک رہی ہے۔ اور اگر آپس میں موافقت کر لو اور پرہیزگاری کرو تو خدا

كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٢٩﴾ وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّن

بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۳ اور اگر میاں بیوی میں (موافقت نہ ہو سکے اور) ایک دوسرے سے جدا

سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَٰسِعًا حَكِيمًا ﴿١٣٠﴾ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَٰوَٰتِ

ہو جائیں تو خدا ہر ایک کو اپنی دولت سے غنی کر دیگا۔ اور خدا بڑی کشائش والا (اور) حکمت والا ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور

وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَٰبَ مِن

جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اُن کو بھی اور

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ۱

قَبْلِكُمْ وَ اِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا
(اے محمدؐ!) تم کو بھی ہم نے حکم تاکیدی کیا ہے کہ خدا سے ڈرتے رہو۔ اور اگر کفر کرو گے تو (سمجھ رکھو کہ) جو کچھ
فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾
آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور خدا بے پروا اور سزاوارِ حمد و ثنا ہے۔
وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾
اور (پھر سن رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔ ف۱
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَ يَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
لوگو! اگر وہ چاہے تو تم کو فنا کر دے اور (تمھاری جگہ) اور لوگوں کو پیدا کر دے۔ اور خدا اس بات
عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
پر قادر ہے۔ جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو خدا کے پاس دنیا اور
اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع
آخرت (دونوں) کے لئے اجر (موجود) ہیں۔ اور خدا سنتا دیکھتا ہے۔ ف۲
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ
اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور خدا کے لئے سچی گواہی دو خواہ (اس میں)
وَ لَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ
تمھارا یا تمھارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا
غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ
فقیر تو خدا اُن کا خیر خواہ ہے تو تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ
تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
چھوڑ دینا۔ اگر تم پیچ دار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو (جان رکھو) خدا تمھارے سب کاموں
خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ
سے واقف ہے۔ ف۳ مومنو! خدا پر اور اس کے رسولؐ پر اور جو کتاب اس نے اپنے پیغمبر
الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ
(آخر الزماںؐ) پر نازل کی ہے اور جو کتابیں اس سے پہلے نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ۔
وَ مَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ وَ الْيَوْمِ
اور جو شخص خدا اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت

موضح القرآن

ف۱ تین بار فرمایا کہ اللہ کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں پہلی بار کشائش کا بیان ہے۔ دوسری بار بے پروائی کا اگر تم منکر ہو۔ تیسری بار کارسازی کا اگر تم تقویٰ پکڑو۔

ف۲ یعنی سب مل کر شرع پر قائم رہو تو اللہ دنیا بھی دے اور آخرت بھی۔

ع ۱۹ ۸ ۱۶

ف۳ یعنی گواہی میں محظوظ کی خاطر نہ کرو اور محتاج پر ترس نہ کھاؤ اور قرابت نہ دیکھو حق ہو سو کہو اور اگر سچ کہا بھی ملی زبان سے کہ سننے کو شبہ پڑا یا تمام قصہ نہ کہا کچھ بات کام کی رکھ لی۔ یہ بھی گناہ میں داخل ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ

سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔ ف۱ جو لوگ ایمان لائے پھر کافر ہو گئے

كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ

پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ ان کو خدا نہ تو

اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ؕ ﴿۱۳۷﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ

بخشے گا اور نہ سیدھا رستہ دکھائے گا۔ ف۲ (اے پیغمبر!) منافقوں (یعنی دو رخے

لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ ﴿۱۳۸﴾ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ

لوگوں) کو بشارت سنا دو کہ انکے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست

دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ

بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت (حاصل) کرنا چاہتے ہیں؟ تو عزت سب خدا ہی

جَمِيْعًا ؕ ﴿۱۳۹﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ

کی ہے۔ اور خدا نے تم (مومنوں) پر اپنی کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا ہے کہ جب تم (کہیں)

اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ

سنو کہ خدا کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور انکی ہنسی اڑائی جاتی ہے تو جب تک وہ لوگ اور

حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِىْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ

باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو جاؤ گے۔ کچھ

اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِىْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۙ ﴿۱۴۰﴾

شک نہیں کہ خدا منافقوں اور کافروں (سب کو) دوزخ میں اکٹھا کرنے والا ہے۔ ف۳

الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ

جو تم کو دیکھتے رہتے ہیں۔ اگر خدا کی طرف سے تم کو فتح ملے تو

قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا

کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو فتح نصیب ہو تو (ان سے) کہتے ہیں کیا

اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ فَاللّٰهُ

ہم تمہارے نہیں تھے؟ اور تم کو مسلمانوں کے ہاتھ سے بچایا نہیں؟ تو خدا تم میں

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ

قیامت کے دن فیصلہ کر دے گا۔ اور خدا کافروں کو مومنوں پر ہرگز

موضح القرآن

ف۱ ایمان والے فرمایا ہے ان کو جو ظاہر میں مسلمان ہیں۔ سو ان کو تقید ہے کہ جب تک دل سے یقین نہ لاویں گے ان سب چیزوں کا تو خدا کے ہاں مسلمان نہیں

ف۲ یعنی ظاہر میں مسلمان رہے اور دل سے بھٹکتے رہے تو اگر آخر کو بے یقین مرے تو کافر کے برابر ہیں ان کو بخشش نہیں اور ظاہر کی مسلمانی سے وہاں راہ نہ ملیگی۔

ف۳ جو شخص مجلس میں اپنے دین کے عیب سنے پھر انہی میں بیٹھے اگرچہ آپ نہ کہے وہ منافق ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا ﴿١٤١﴾ إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ يُخٰدِعُونَ اللّٰهَ ع ٢٠ / ١٧

غلبہ نہیں دے گا۔ ف۱ منافق (ان چالوں سے اپنے نزدیک) خدا کو دھوکا دیتے ہیں۔

وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوٓا إِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوا كُسَالٰى

(یہ اسکو کیا دھوکا دیں گے) وہ انھیں کو دھوکے میں ڈالنے والا ہے۔ اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو

يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللّٰهَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٤٢﴾

سست اور کاہل ہو کر (صرف) لوگوں کے دکھانے کو۔ اور خدا کی یاد ہی نہیں کرتے مگر بہت کم۔

مُّذَبْذَبِينَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ لَآ إِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ إِلٰى

بیچ میں پڑے لٹک رہے ہیں نہ اُنکی طرف (ہوتے ہیں) نہ اِن کی طرف۔

هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيلًا ﴿١٤٣﴾

اور جس کو خدا بھٹکائے تو تم اس کے لئے کبھی رستہ نہ پاؤ گے۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِنْ

اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست

دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ

نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر خدا کا

سُلْطٰنًا مُّبِينًا ﴿١٤٤﴾ إِنَّ الْمُنٰفِقِينَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ

صریح الزام لو۔ کچھ شک نہیں کہ منافق لوگ دوزخ کے سب سے نیچے

مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ﴿١٤٥﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا

کے درجے میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے۔ ہاں جنھوں نے توبہ کی اور اپنی

وَأَصْلَحُوا وَاعْتَصَمُوا بِاللّٰهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلّٰهِ

حالت کو درست کیا اور خدا (کی رسی) کو مضبوط پکڑا اور خاص خدا کے فرمانبردار ہوگئے تو ایسے

فَأُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ

لوگ مومنوں کے زمرے میں ہوں گے۔ اور خدا عنقریب مومنوں کو بڑا

الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٤٦﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ

ثواب دے گا۔ اگر تم (خدا کے) شکرگزار رہو اور (اس پر)

إِنْ شَكَرْتُمْ وَآمَنْتُمْ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيمًا ﴿١٤٧﴾

ایمان لے آؤ تو خدا تم کو عذاب دیکر کیا کرے گا۔ اور خدا تو قدر شناس اور دانا ہے۔

موضح القرآن

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ جو شخص راہ حق میں ہو اور گمراہوں سے بھی بنائے رکھے یہی نفاق ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ
خدا اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو علانیہ برا کہے مگر وہ جو مظلوم ہو۔
وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ
اور خدا (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے۔ ف۱ اگر تم لوگ بھلائی کھلم کھلا کروگے یا چھپا کر۔ یا
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ
برائی سے درگزر کروگے تو خدا بھی معاف کرنیوالا اور صاحب قدرت ہے۔ ف۲ جو لوگ
الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ
خدا سے اور اس کے پیغمبروں سے کفر کرتے ہیں اور خدا اور اس کے پیغمبروں میں فرق کرنا
اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ
چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ
ایمان اور کفر کے بیچ میں ایک راہ نکالنی چاہتے ہیں، وہ بلا اشتباہ کافر
الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۱۵۱﴾ وَ
ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ف۳ اور
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ لَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
جو لوگ خدا اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا (یعنی سب کو
اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
مانا) ایسے لوگوں کو وہ عنقریب ان (کی نیکیوں) کے صلے میں عطا فرمائیگا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان
رَّحِيْمًا ﴿۱۵۲﴾ ع يَسْئَلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا
ہے (اے محمدؐ) اہل کتاب تم سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک (لکھی ہوئی) کتاب
مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا
آسمان سے اتار لاؤ۔ تو یہ موسیٰؑ سے اس سے بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں (ان سے) کہتے
اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا
تھے ہمیں خدا ظاہر (آنکھوں سے) دکھا دو۔ سو انکے گناہ کی وجہ سے انکو بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے
الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ
پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی کسی میں عیب دین یا دنیا معلوم کرے تو اسکو مشہور نکرے کیونکہ اللہ سنتا جانتا ہے وہ ہر کسی کی جزا دے گا۔ اسی کو غیبت کہتے ہیں۔ اس میں مظلوم کو روا ہے کہ ظالم کا ظلم بیان کرے۔ اسی طرح کئی اور بھی مقام میں غیبت روا ہے۔ یہ حکم یہاں شاید اس پر فرمایا کہ منافق کا نام مشہور نہ کرے جیسے حضرتؐ نے مشہور نہیں کیا۔ اسمیں اسکا دل زیادہ بگڑتا ہے۔ مبہم نصیحت کرے۔ منافق آپ سمجھ لے گا اس میں شاید ہدایت پاوے۔

ف۲ یعنی منافق کو چاہو کہ صادق کرو تو ظاہر کے طعن سے چھپاکر سمجھانا بہتر ہے اور درگزر خوب ہے۔ اللہ بھی جانتا بوجھتا بندوں سے درگزر کرتا ہے۔

۲۱ ع ۱۱ ۱

ف۳ یہاں سے ذکر ہے یہود کا قرآن میں اکثر ان کا اور منافقوں کا ذکر اکٹھا ہی فرمایا کہ اللہ کا ماننا یہی ہے کہ زمانے کے پیغمبر کا حکم مانے۔ اس بغیر اللہ کا ماننا غلط ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ

اور موسیٰؑ کو صریح غلبہ دیا۔ اور ان سے عہد لینے کو ہم نے ان پر

بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا لَهُمْ

کوہ طور اٹھا کھڑا کیا اور انھیں حکم دیا کہ (شہر کے) دروازے میں (داخل ہونا تو) سجدہ کرتے ہوئے

لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾

داخل ہونا۔ اور یہ بھی حکم دیا کہ ہفتے کے دن (مچھلیاں پکڑنے) میں تجاوز (یعنی حکم کے خلاف) نہ کرنا۔ غرض ہم نے ان سے

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ

مضبوط عہد لیا۔ (لیکن انھوں نے عہد توڑ ڈالا) تو انکے عہد توڑ دینے اور خدا کی آیتوں سے کفر کرنے اور انبیا کو ناحق مار ڈالنے

الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ

اور یہ کہنے کے سبب کہ ہمارے دلوں پر پردے (پڑے ہوئے) ہیں (خدا نے ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر

عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵۵﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَ

پردے نہیں ہیں) بلکہ ان کے کفر کے سبب خدا نے ان پر مہر کر دی ہے تو یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ اور ان کے کفر کے سبب اور مریمؑ

قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿۱۵۶﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا

پر ایک بہتان عظیم باندھنے کے سبب۔ اور یہ کہنے کے سبب کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰ مسیح کو

الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَ

جو خدا کے پیغمبر (کہلاتے) تھے قتل کر دیا ہے (خدا نے ان کو ملعون کر دیا) اور انھوں نے عیسیٰؑ کو قتل

مَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

نہیں کیا۔ اور نہ انھیں سولی پر چڑھایا۔ بلکہ ان کو ان کی سی صورت معلوم ہوئی۔ اور جو لوگ ان کے بارے میں

لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَ

اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور پیروی ظن کے سوا ان کو اس کا مطلق

مَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

علم نہیں اور انھوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔ بلکہ خدا نے ان کو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور خدا غالب اور

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ

حکمت والا ہے۔ ف۱ اور کوئی اہل کتاب نہیں ہوگا مگر انکی موت سے پہلے ان پر ایمان

بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾

لے آئے گا۔ اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔ ف۲

موضح القرآن

ف۱ یہود کہتے ہیں کہ ہم نے مارا عیسیٰؑ کو اور مسیح اور رسول خدا نہیں کہتے۔ یہ اللہ نے انکے خطاب ذکر فرمائے اور فرمایا کہ اس کو ہرگز نہیں مارا۔ حق تعالےٰ نے اسکی ایک صورت انکو بنا دی اس صورت کو سولی چڑھایا۔ پھر فرمایا کہ نصاریٰ بھی اول سے یہی کہتے ہیں کہ مسیحؑ کو مارا نہیں وہ زندہ ہے لیکن تحقیق نہیں سمجھے کئی باتیں کہتے ہیں۔ بعضے کہتے ہیں کہ بدن کو مارا انکی روح اللہ پاس چڑھ گئی۔ بعضے کہتے ہیں مارا تھا پھر تین روز کے بعد زندہ ہو کر بدن سے چڑھ گئے۔ ہر طرح وہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ اسکو نہیں مارا۔ سو یہ خبر اللہ کو ہے اس نے بتایا کہ اسکی صورت کو مارا اور انکے پکڑنے وقت نصاریٰ سرک گئے تھے اور یہود بھی نہ پہنچے تھے۔ اس آن کی خبر نہ ان کو نہ اُن کو۔

ف۲ حضرت عیسیٰؑ ابھی زندہ ہیں جب یہود میں دجال پیدا ہوگا تب اس جہان میں آکر اس کو ماریں گے اور یہود و نصاریٰ سب اس پر ایمان لاوینگے کہ یہ مرے نہ تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ

تو ہم نے یہودیوں کے ظلموں کے سبب (بہت سی) پاکیزہ چیزیں جو ان کو حلال تھیں ان کو حرام کر دیں۔ اور

لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾ وَّ اَخْذِهِمُ

اس سبب سے بھی کہ وہ اکثر خدا کے رستے سے (لوگوں کو) روکتے تھے۔ ف۱ اور اس سبب سے بھی کہ

الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ

باوجود منع کئے جانے کے سود لیتے تھے اور اس سبب سے بھی کہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے۔ اور

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ

ان میں سے جو کافر ہیں ان کے لئے ہم نے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ مگر جو لوگ ان میں سے

فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

علم میں پکے ہیں اور جو مومن ہیں وہ اس (کتاب) پر جو تم پر نازل

وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ الْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَ الْمُؤْتُوْنَ

ہوئی اور جو (کتابیں) تم سے پہلے نازل ہوئیں (سب پر) ایمان رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا اور روز آخرت کو مانتے ہیں۔ ان کو ہم عنقریب

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ

اجر عظیم دیں گے (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف اسی طرح وحی بھیجی ہے جس طرح

اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

نوحؑ اور ان سے پچھلے پیغمبروں کی طرف بھیجی تھی۔ اور ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ اور

وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ عِيْسٰى وَ

اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور اولاد یعقوبؑ اور عیسیٰؑ اور ایوبؑ

اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ

اور یونسؑ اور ہارونؑ اور سلیمانؑ کی طرف بھی ہم نے وحی بھیجی تھی اور

زَبُوْرًا ﴿١٦٣﴾ وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَ

داؤدؑ کو ہم نے زبور بھی عنایت کی تھی۔ اور بہت سے پیغمبر ہیں جن کے حالات ہم تم سے پیشتر بیان کر چکے ہیں اور بہت

رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿١٦٤﴾

سے پیغمبر ہیں جن کے حالات تم سے بیان نہیں کئے۔ اور موسیٰؑ سے تو خدا نے باتیں بھی کیں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی اوپر سے سب شرارتیں ان کی جو ذکر کیں بعضی پہلے ہوئیں اور بعضی پیچھے۔ لیکن جبل یہ کر گناہ پر دلیر تھے اس واسطے ان کو شریعت سخت رکھی کر سرکشی توڑے۔

ع ۲۲
۱۰
۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ

(سب) پیغمبروں کو (خدا نے) خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے (بنا کر بھیجا تھا) تاکہ پیغمبروں کے آنے

حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾

کے بعد لوگوں کو خدا پر الزام کا موقع نہ رہے۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے۔ ف۱

لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ

لیکن خدا نے جو (کتاب) تم پر نازل کی ہے اس کی نسبت خدا گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم سے نازل کی ہے

الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿۱۶۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں۔ اور گواہ تو خدا ہی کافی ہے۔ ف۲ جن لوگوں نے کفر کیا

كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًۢا

اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکا وہ رستے سے بھٹک کر دور

بَعِيْدًا ﴿۱۶۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ

جا پڑے۔ جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے خدا اُن کو بخشنے والا

لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ﴿۱۶۸﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

نہیں اور نہ انھیں رستہ ہی دکھائے گا۔ ہاں دوزخ کا رستہ جس میں وہ ہمیشہ (جلتے)

فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۶۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

رہیں گے۔ اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے۔ لوگو! خدا کے پیغمبر

قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ

تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں تو (اُن پر) ایمان لاؤ۔ (یہی) تمھارے حق میں بہتر ہے۔

وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ

اور اگر کفر کرو گے تو (جان رکھو کہ) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور

كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ

خدا سب کچھ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ اے اہل کتاب اپنے دین (کی بات) میں حد سے نہ بڑھو اور

وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

خدا کے بارے میں حق کے سوا کچھ نہ کہو۔ مسیح (یعنی) مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ (نہ خدا تھے نہ خدا کے

مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ

بیٹے بلکہ) خدا کے رسول اور اس کا کلمۂ (بشارت) تھے جو اس نے مریمؑ کی طرف بھیجا تھا اور اس کی طرف سے ایک روح

موضح القرآن

ف۱ یعنی عذر کی جگہ نہ رہے کہ ہم کو تیری مرضی معلوم ہوتی تو اس پر چلتے۔ یہ اللہ کی حکمت اور تدبیر ہے اور اگر زبردستی کرے تو اس کی حاجت نہیں۔

ف۲ یعنی وحی ہر پیغمبر کو آتی رہی ہے کچھ نیا کام نہیں بد اس کلام میں اللہ نے اپنا خاص علم اُتارا اور اللہ اس حق کو ظاہر کردے گا۔ چنانچہ ظاہر ہوا کہ جس قدر ہدایت اس نبی سے ہوئی اور کسی سے نہ ہوئی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ۱

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ
تو خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور (یہ) نہ کہو (کہ خدا) تین (ہیں۔ اس اعتقاد سے) باز آؤ کہ یہ تمہارے

وقف لازم

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي
حق میں بہتر ہے۔ خدا ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔ جو کچھ آسمانوں

۲۳ ع ۹ ۳ السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾ لَنْ
میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور خدا ہی کارساز کافی ہے۔ ف۱ مسیح اس

يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ
بات سے عار نہیں رکھتے کہ خدا کے بندے ہوں اور نہ مقرب فرشتے (عار

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ
رکھتے ہیں) اور جو شخص خدا کا بندہ ہونے کو موجب عار سمجھے اور سرکشی کرے تو

فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
خدا سب کو اپنے پاس جمع کرلے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ
رہے وہ ان کو اُن کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی عنایت کرے گا

اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ
اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار (وانکار) اور تکبر کیا ان کو وہ تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا
اور یہ لوگ خدا کے سوا اپنا حامی اور مددگار نہ پائیں

نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
گے۔ لوگو! تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آچکی ہے۔ اور ہم نے

اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ
(کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے۔ پس جو لوگ خدا پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی

اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ
رسی) کو مضبوط پکڑے رہے۔ ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل (کے بہشتوں) میں داخل کرے گا۔ اور اپنی

وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ
طرف (پہنچنے کا) سیدھا رستہ دکھائے گا۔ (اے پیغمبر!) لوگ تم سے (کلالہ کے بارے میں)

موضح القرآن

ف۱ یہ خطاب ہے نصاریٰ کو کہ اللہ کو تین جگہ بتاتے ہیں۔ باپ اور بیٹا اور روح القدس فرمایا کہ دین کی بات میں مبالغہ عیب ہے۔ ایک شخص سے اعتقاد ہو تو اس کی تعریف میں حد سے زیادہ بڑھے۔ جتنی بات بوتحقیق ہو وہی کہئے۔ اور فرمایا فی الحقیقت بیٹا جننے یہ اللہ کو لائق نہیں اور بیٹا کرے تو اس کو بیٹا کاری کی حاجت نہیں۔ وہ بس ہے کام بنانے والا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللّٰهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۚ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ

حکم (خدا) دریافت کرتے ہیں کہدو کہ خدا کلالہ کے بارے میں یہ حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا

وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ

مرد مر جائے جسکے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اسکے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا حصہ ملے گا

لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۚ وَاِنْ

اور اگر بہن مر جائے اور اسکے اولاد نہ ہو تو اس کے تمام مال کا وارث بھائی ہوگا۔ اور اگر (مرنیوالے بھائی کی) دو بہنیں

كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ

ہوں تو دونوں کو بھائی کے ترکے میں سے دو تہائی۔ اور اگر بھائی اور بہن یعنی مرد اور عورتیں ملے جلے وارث ہوں تو

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ ع ٢٤

مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔ (یہ احکام) خدا تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ف

سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ مائدہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو بیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۚ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ

اے ایمان والو! اپنے اقراروں کو پورا کرو ف٢ تمہارے لئے چارپائے جانور

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۚ

(جو چرنے والے ہیں) حلال کر دیے گئے ہیں بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر احرام (حج) میں شکار

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا

کو حلال نہ جاننا۔ خدا جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ ف٣ مومنو! خدا کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا

شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ

اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور نہ ان جانوروں کی (جو خدا

وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ

کی نذر کر دیئے گئے ہوں اور) جن کے گلوں میں پٹے بندھے ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو

رِضْوَانًا ۚ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۚ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ

جا رہے ہوں (اور) اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہوں۔ اور جب احرام اتار دو تو (پھر اختیار ہے کہ)

موضح القرآن

ف کلالہ کے معنی ہارا ضعیف یہاں فرمایا اسکو جس کے وارثوں میں باپ بیٹا نہیں کہ اصل وارث وہی تھے۔ تو اس وقت سگے بھائی بہن کو بیٹا بیٹی کا حکم ہے۔ سگے نہ ہوں تو یہی حکم سوتیلوں کا۔ نری ایک بہن کو آدھا اور دو کو دو تہائی اور ملے ہوں بھائی بہن تو مرد کو حصہ دوہرا عورت کو اکہرا۔ اور جو نرے بھائی ہوں تو ان کو فرمایا کہ وہ بہن کے وارث ہیں یعنی حصہ مر معین نہیں وہ عصبہ ہیں۔ فائدہ اگر بیٹی ہو اور بہن ہو تو حصہ بیٹی کو اور بہن عصبہ ہے۔ یعنی حصہ داروں سے بچے سو وہ لے۔ ف٢ یعنی جب آدمی مسلمان ہوا تو سب حکم اللہ کے قبول کرنے ٹھہرا چکا۔ اب آگے حکم فرمائے ان کو قبول کرو۔ ف٣ مواشی یا جانور ہیں جنکو لوگ پالتے ہیں کھانے کو جیسے گائے بکری پھر جنگل کے ہرن اور نیل گاؤ وغیرہ اسی میں داخل ہیں کہ جنس ایک ہے انکو احرام کے وقت اور اسی طرح حرم کے مکان میں حرام فرمایا۔ اسکے ساتھ حرم کے آداب اور بھی فرما دیئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَوۡمٍ اَنۡ صَدُّوۡكُمۡ عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ اَنۡ تَعۡتَدُوۡا ۘ وَتَعَاوَنُوۡا

شکار کرو۔ اور لوگوں کی دشمنی اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے تم کو عزت والی مسجد سے روکا تھا تمھیں اس بات پر

عَلَى الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ ۖ

آمادہ نہ کرے کہ تم ان پر زیادتی کرنے لگو۔ اور (دیکھو) نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲﴾ حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمُ

اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کا عذاب سخت ہے۔ ف تم پر مرا ہوا جانور اور

الۡمَيۡتَةُ وَالدَّمُ وَلَحۡمُ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَاۤ اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ وَ

(بہتا) لہو اور سؤر کا گوشت اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور جو جانور گلا گھٹ

الۡمُنۡخَنِقَةُ وَالۡمَوۡقُوۡذَةُ وَالۡمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيۡحَةُ وَمَاۤ اَكَلَ

کر مرجائے، اور جو چوٹ لگ کر مرجائے اور جو گر کر مرجائے اور جو سینگ لگ کر مرجائے یہ سب حرام ہیں

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيۡتُمۡ ۚ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنۡ

اور وہ جانور بھی جس کو درندے پھاڑ کر کھائیں۔ مگر جس کو تم (مرنے سے پہلے) ذبح کرلو۔ اور وہ جانور بھی جو

تَسۡتَقۡسِمُوۡا بِالۡاَزۡلَامِ ؕ ذٰلِكُمۡ فِسۡقٌ ؕ اَلۡيَوۡمَ يَئِسَ الَّذِيۡنَ

تھان پر ذبح کیا جائے۔ اور یہ بھی کہ پاسوں سے قسمت معلوم کرو۔ یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج کافر تمھارے دین

كَفَرُوۡا مِنۡ دِيۡنِكُمۡ فَلَا تَخۡشَوۡهُمۡ وَاخۡشَوۡنِ ؕ اَلۡيَوۡمَ

سے ناامید ہو گئے ہیں تو ان سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ (اور) آج ہم نے تمھارے لئے تمھارا

اَكۡمَلۡتُ لَكُمۡ دِيۡنَكُمۡ وَاَتۡمَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ نِعۡمَتِىۡ وَرَضِيۡتُ

دین کامل کردیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کردیں اور تمھارے لئے اسلام

لَكُمُ الۡاِسۡلَامَ دِيۡنًا ؕ فَمَنِ اضۡطُرَّ فِىۡ مَخۡمَصَةٍ غَيۡرَ

کو دین پسند کیا۔ ہاں جو شخص بھوک میں ناچار ہو جائے (بشرطیکہ) گناہ کی

مُتَجَانِفٍ لِّاِثۡمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۳﴾ يَسۡـئَلُوۡنَكَ مَا

طرف مائل نہ ہو۔ تو خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۲ تم سے پوچھتے ہیں کہ

ذَاۤ اُحِلَّ لَهُمۡ ؕ قُلۡ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمۡتُمۡ مِّنَ

کون کون سی چیزیں ان کے لئے حلال ہیں (ان سے) کہدو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں۔ اور وہ (شکار) بھی حلال ہے

الۡجَوَارِحِ مُكَلِّبِيۡنَ تُعَلِّمُوۡنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۖ فَكُلُوۡا

جو تمھارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم نے سدھا رکھا ہو۔ اور جس (طریق) سے خدا نے تمھیں (شکار

موضح القرآن

ف۱ حلال نہ سمجھو یعنی ہاتھ مت ڈالو اللہ کے نام کی چیزوں پر یعنی کافر بھی اگر نیاز کعبہ لادیں تو لوٹ مت لو اور ماہ حرام میں ان کو نہ مارو اور حکمن والیاں بھی وہی قربانی کے جانور ہیں کہ گلے کو لیجاتے ہیں نشان کر کر اور فرمایا کہ کافروں نے تم کو روکا تھا مسجد سے۔ تم زیادتی نہ کرو یعنی آنے کو نہ روکو۔ باقی آگے سے منع کردو کہ کافر آنے کو نہ رہا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ کافر جس کام میں اللہ کو تعظیم کرے اس کام کو نصیحت نہ کرے مگر جو بت کی تعظیم کرے تو البتہ اہانت کرے۔

ف۲ مواشی میں سے یہ چیزیں حرام فرمائیں سؤر اور ہر چیز کا لہو اور آپ سے مُرا کسی طرح بغیر ذبح کے اور جو خدا کے سوا کسی کے نام پر ذبح کیا اور جو کسی مکان کی تعظیم پر ذبح کیا سوائے خانۂ خدا۔ مگر یہ چیزیں مضطر کو معاف ہیں۔ اور بانٹنا پانسوں سے، یہ کافروں کا ایک جوا تھا کہ شرط بدکر ایک جانور دس شخص نے خریدا اور ذبح کیا اور دس پانسے تھے کسی پر لکھا آدھا کسی پر لکھا پاؤ کم زیادہ کوئی خالی پھر بانٹنے لگے تو ہر ایک کے نام جو پانسہ آیا وہی حصہ اسکو ملا یا خالی نکل گیا۔ شرط بدنی تمام حرام ہے یہ بھی اسی میں داخل ہے۔ فائدہ اس سے معلوم ہوا کہ غیر خدا کے نام پر جانور ذبح ہوا یا غیر خدا کی تعظیم پر وہ مردار ہے۔ فائدہ یہ جو فرمایا کہ آج پورا دین تمھارا دے چکا یہ آیت اتری آخر کی ہے کہ سب احکام اللہ کے نازل ہو چکے تھے اسکے بعد تین مہینے حضرت زندہ رہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۪ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

کرتا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھالیا کرو اور (شکاری

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۴ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ

جانوروں کے چھوڑتے وقت) خدا کا نام لیا کرو۔ ف۱ اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے۔

طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۪ وَ طَعَامُكُمْ حِلٌّ

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال

لَّهُمْ ۫ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ

ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ

بھی (حلال ہیں) جب کہ ان کا مہر دیدو اور ان سے عفت قائم

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَ لَا مُتَّخِذِيْۤ اَخْدَانٍ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ

رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۫ وَ هُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

ہوا اس کے عمل ضایع ہوگئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ۝۵ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

میں ہوگا۔ ف۲ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَ اَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَ امْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ

منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو۔

وَ اَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَ اِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَ اِنْ

اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہاکر) پاک ہوجایا کرو۔

كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے آیا ہو

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

یا تم عورتوں سے ہمبستر ہوئے ہو، اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ

اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کرلو۔ خدا تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں

موضح القرآن

ف۱ مواشی کا حکم تو فرمادیا پھر لوگوں نے اور چیزوں کو پوچھا تو فرمایا کہ ستھری چیزیں تمکو حلال ہیں سو حضرت نے جو منع فرمائیں معلوم ہوا کہ وہ ستھری نہیں جیسے پھاڑنے والا جانور چوپایہ یا پرند مثلاً شیر یا باز یا چیل اور اسی میں داخل ہوئے مُردار خوار سارے کوا وغیرہ اور جیسے گدھا اور خچر اور جیسے کیڑے زمین کے مثلاً چوہا وغیرہ۔ فائدہ اور پہلے حرام فرمایا جسکو پھاڑنیوالے نے کھایا اب اسمیں سے شکار سے سدھے جانور کا مارا ہوا حلال کیا جب اس نے آدمی کی خو سیکھی تو گویا آدمی نے ذبح کیا لیکن سدھا شرط۔ سدھا وہ کہ پکڑ کر رکھ چھوڑے آپ نہ کھاوے اور اللہ کا نام لینا شرط ہے دوڑانے کے وقت کہ اسکے بغیر ذبح درست نہیں مگر بھولے تو معاف ہے۔

ف۲ فرمایا کہ آج تمکو ستھری چیزیں حلال ہوئیں یعنی حضرت ابراہیمؑ کے وقت یہ سب حلال تھیں جب توریت نازل ہوئی تو یہود کی سزا میں اکثر چیزیں منع ہوئیں اور انجیل میں حلال اور حرام بیان نہ ہوا۔ اب قرآن میں وہی دین ابراہیمؑ کے موافق سب حلال ہوئیں۔ اور فرمایا کہ کتاب والوں کا کھانا حلال ہے یعنی انکا ذبح اور جو ذبح کی شرط فرمائی کہ اللہ کا نام ذکر ہو اور غیر کی تعظیم نہ ہو یہاں اور شرط فرمادی کہ ذبح کرنیوالا مسلمان ہو یا اہل کتاب یعنی یہود یا نصاریٰ۔ اور کسی دین اور مذہب والے کا ذبح نہیں حلال اگرچہ نام اللہ کا لے اسکا لینا معتبر نہیں اور فرمایا کہ اسی طرح مسلمان کو عورت نکاح کرنی ہے

ع ١ ٥ ٥

(باقی ص ١٢٩ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ
کرنی چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۶﴾ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ
کرے۔ تاکہ تم شکر کرو۔ اور خدا نے جو تم پر احسان کئے ہیں انکو یاد کرو
مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ۫
اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (خدا کا حکم) سن لیا اور
وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۷﴾ يٰٓاَيُّهَا
قبول کیا۔ اور خدا سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے۔ ف۱ اے ایمان
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۫ وَ
والو! خدا کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو اور
لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ
لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی
اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾
پرہیزگاری کی بات ہے۔ اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے
وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
ف۲ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے خدا نے وعدہ فرمایا ہے کہ انکے لئے بخشش اور
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۹﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ
اجر عظیم ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی
اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۰﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ
ہیں۔ اے ایمان والو! خدا نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو
اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ
جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ
فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
روک دیئے۔ اور خدا سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو خدا ہی پر بھروسا
الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ
رکھنا چاہیئے۔ اور خدا نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا۔

ع ۲ / ۶

(بقیہ ص۱۲۸)
حلال ہے اوروں کی نہیں۔ سو جن شرطوں سے آپس میں نکاح درست ہے اسی طرح ان کا درست ہے۔ پھر فرمایا کہ اہل کتاب کو اور کفار سے دو حکم میں مخصوص کیا۔ یہ فقط دنیا میں ہے اور آخرت میں ہر کافر خراب ہے اگر عمل نیک بھی کرے تو قبول نہیں۔

موضح القرآن

ف۱ اللہ تعالیٰ اہل کتاب کو یاد دلا دیا کر تا ہے کہ میرے عہد پر قائم رہو اسی طرح ہم کو تقید فرمایا کہ عہد یاد رکھو وہ عہد یہ ہے کہ جب لوگ مسلمان ہوتے تو حضرتؐ سے بیعت کرتے یعنی ہاتھ پکڑ کر قول دیتے بہت چیزیں کرنے کا جیسے پانچ نمازیں اور روزہ رمضان اور زکوٰۃ اور حج اور خیر خواہی ہر مسلمان کی، اور بہت چیزیں چھوڑنے پر جیسے خون اور زنا اور چوری اور تہمت لگانی بے گناہ کو اور سر داری مخالفت کرنی اسی عہد پر کہ فرمایا کہ قائم رہو۔

ف۲ اکثر کافروں نے مسلمانوں سے بڑی دشمنی کی تھی پیچھے مسلمان ہوئے تو فرمایا کہ ان سے وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہ یہی حکم ہے حق بات میں دوست اور دشمن برابر ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

کرنا) سکھایا ہے (اس طریق سے) تم نے انکو سکھایا ہو تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھالیا کرو اور (شکاری

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝٤ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَ

جانوروں کے چھوڑتے وقت) خدا کا نام لیا کرو۔ ف۱ اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے۔

طَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ

آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کردی گئیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا انکو حلال

لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ

ہے۔ اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہل کتاب عورتیں

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ

بھی (حلال ہیں) جب کہ ان کا مہر دیدو اور ان سے عفت قائم

غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ

رکھنی مقصود ہو نہ کھلی بدکاری کرنی اور نہ چھپی دوستی کرنی۔ اور جو شخص ایمان سے منکر

بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

ہوا اس کے عمل ضایع ہوگئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ۝٥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

میں ہوگا۔ ف۲ مومنو! جب تم نماز پڑھنے کا قصد کیا کرو تو

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ

منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو۔

وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ

اور ٹخنوں تک پاؤں (دھولیا کرو) اور اگر نہانے کی حاجت ہو تو (نہاکر) پاک ہوجایا کرو۔

كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ

اور اگر بیمار ہو یا سفر میں ہو یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے آیا ہو

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا

یا تم عورتوں سے ہمبستر ہوئے ہو، اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے منہ

فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ

اور ہاتھوں کا مسح (یعنی تیمم) کرو۔ خدا تم پر کسی طرح کی تنگی نہیں

موضح القرآن

ف۱ مواشی کا حکم تو فرمادیا پھر لوگوں نے اور چیزوں کو پوچھا تو فرمایا کہ ستھری چیزیں تمکو حلال ہیں سو حضرتؐ نے جو منع فرمائیں معلوم ہوا کہ وہ ستھری نہیں جیسے پھاڑنے والا جانور چوپایے یا پرند مثلاً شیر یا باز یا چیل اور اسی میں داخل ہوئے مُردار خوار سارے کوا وغیرہ اور جیسے گدھا اور خچر اور جیسے کیڑے زمین کے مثلاً چوہا وغیرہ۔ فائدہ اور پہلے حرام فرمایا جسکو پھاڑنے والے کھایا اب اسمیں سے شکاری سدھے جانور کا مارا ہوا حلال کیا جب اس نے آدمی کی خو سیکھی تو گویا آدمی نے ذبح کیا لیکن سدھانا شرط۔ سدھاوہ کہ پکڑ کر رکھ چھوڑے آپ نہ کھاوے اور اللہ کا نام لینا شرط ہے دوڑانے کے وقت کہ اسکے بغیر ذبح درست نہیں مگر بھولے تو معاف ہے۔

ف۲ فرمایا کہ آج تمکو ستھری چیزیں حلال ہوئیں یعنی حضرت ابراہیمؑ کے وقت یہ سب حلال تھیں

ع ۱/۵ ۵

جب توریت نازل ہوئی تو یہود کی سزا میں اکثر چیزیں منع ہوئیں اور انجیل میں حلال اور حرام بیان نہ ہوا۔ اب قرآن میں وہی دین ابراہیمؑ کے موافق سب حلال ہوئیں۔ اور فرمایا کہ کتاب والوں کا کھانا حلال ہے یعنی انکا ذبح اور یہ جو ذبح کی شرط فرمائی کہ اللہ کا نام ذکر ہو اور غیر کی تعظیم نہ ہو بیاں اور شرط فرمادی کہ ذبح کرنیوالا مسلمان ہو یا اہل کتاب یعنی یہود یا نصاریٰ۔ اور کسی دین اور مذہب والے کا ذبح نہیں حلال اگرچہ نام اللہ کا لے اسکا لینا معتبر نہیں اور فرمایا کہ اسی طرح مسلمان کو عورت نکاح کرنی انکی

(باقی صفحہ ١٢٩ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّ لٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَ لِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ

کرنی چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمتیں تم پر پوری

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝٦ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ

کرے۔ تاکہ تم شکر کرو۔ اور خدا نے جو تم پر احسان کئے ہیں انکو یاد کرو

مِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ز

اور اس عہد کو بھی جس کا تم سے قول لیا تھا (یعنی) جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے (خدا کا حکم) سن لیا اور

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٧ يٰۤاَيُّهَا

قبول کیا۔ اور خدا سے ڈرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا دلوں کی باتوں (تک) سے واقف ہے۔ ف۱ اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز وَ

والو! خدا کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو اور

لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ط اِعْدِلُوْا قف هُوَ

لوگوں کی دشمنی تم کو اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ انصاف چھوڑ دو۔ انصاف کیا کرو کہ یہی

اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ز وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٨

پرہیزگاری کی بات ہے۔ اور خدا سے ڈرتے رہو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

ف۲ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن سے خدا نے وعدہ فرمایا ہے کہ اُنکے لئے بخشش اور

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝٩ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ

اجر عظیم ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝١٠ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

ہیں۔ اے ایمان والو! خدا نے جو تم پر احسان کیا ہے اس کو یاد کرو

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

جب ایک جماعت نے ارادہ کیا کہ تم پر دست درازی کریں تو اس نے ان کے ہاتھ

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ج وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ط وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

روک دیئے۔ اور خدا سے ڈرتے رہو۔ اور مومنوں کو خدا ہی پر بھروسا

الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ ع وَ لَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ج

رکھنا چاہیئے۔ اور خدا نے بنی اسرائیل سے اقرار لیا۔

ع ۲/۶

(بقیہ ص ۱۲۸)

حلال ہے اوروں کی نہیں۔ سو جن شرطوں سے آپس میں نکاح درست ہے اسی طرح ان کا درست ہے۔ پھر فرمایا کہ اہل کتاب کو اور کفار سے دو حکم میں مخصوص کیا۔ یہ فقط دنیا میں ہے اور آخرت میں ہر کافر خراب ہے اگر عمل نیک بھی کرے تو قبول نہیں۔

موضح القرآن

ف۱ اللہ تعالیٰ نے اہل کتاب کو یاد دلا دیا کہ تم سے کہ میرے عہد پر قائم رہو اسی طرح ہم کو تقید فرمایا کہ عہد یاد رکھو وہ عہد یہ ہے کہ جب لوگ مسلمان ہوتے تو حضرتؐ سے بیعت کرتے یعنی ہاتھ پکڑ کر قول دیتے بہت چیزیں کرنے کا جیسے پانچ نمازیں اور روزہ رمضان اور زکوٰۃ اور حج اور خیر خواہی ہر مسلمان کی اور بہت چیزیں چھوڑنے پر جیسے خون اور زنا اور چوری اور تہمت لگانی بے گناہ کو اور سرداروں سے مخالفت کرنی اسی عہد پر کہ فرمایا کہ قائم رہو۔

ف۲ اکثر کافروں نے مسلمانوں سے بڑی دشمنی کی تھی پیچھے مسلمان ہوئے تو فرمایا کہ اُن سے وہ دشمنی نہ نکالو اور ہر جگہ یہی حکم ہے حق بات میں دوست اور دشمن برابر ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ط وَ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ

اور ان میں ہم نے بارہ سردار مقرر کئے۔ پھر خدا نے فرمایا کہ میں تمہارے

مَعَكُمْ ط لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَ اٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَ اٰمَنْتُمْ

ساتھ ہوں۔ اگر تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہوگے اور میرے پیغمبروں پر ایمان لاؤگے

بِرُسُلِيْ وَ عَزَّرْتُمُوْهُمْ وَ اَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

اور ان کی مدد کروگے اور خدا کو قرض حسنہ دوگے تو میں تم سے تمہارے

لَاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ لَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

گناہ دور کردوں گا اور تم کو بہشتوں میں داخل کرونگا جن کے نیچے نہریں بہ رہی

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ

ہیں۔ پھر جس نے اس کے بعد تم میں سے کفر کیا وہ سیدھے

ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَ

رستے سے بھٹک گیا۔ ف تو ان لوگوں کے عہد توڑ دینے کے سبب ہم نے ان پر لعنت

جَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ج يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ لا

کی اور ان کے دلوں کو سخت کردیا۔ یہ لوگ کلمات (کتاب) کو اپنے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔

وَ نَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ج وَ لَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ

اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی ایک حصہ فراموش کر بیٹھے اور تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ

مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اصْفَحْ ط اِنَّ

تم انکی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔ تو ان کی خطائیں معاف کردو اور (ان سے) درگزر کرو۔ کہ خدا

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْا اِنَّا نَصٰرٰى

احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور جو لوگ (اپنے تئیں) کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔ ہم نے

اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ص فَاَغْرَيْنَا

ان سے بھی عہد لیا تھا مگر انھوں نے بھی اس نصیحت کا جو ان کو کی گئی تھی ایک حصہ فراموش کردیا۔ تو ہم نے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ط وَ سَوْفَ

ان کے باہم قیامت تک کے لئے دشمنی اور کینہ ڈال دیا۔ اور جو کچھ وہ

يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

کرتے رہے خدا عنقریب ان کو اس سے آگاہ کرے گا ف۲ اے اہل کتاب تمہارے پاس

موضح القرآن

ف یہ بیان فرمایا بنی اسرائیل سے عہد لینا حضرت موسیٰ کی آخر عمر میں یہ اقرار لئے ہیں۔ یہ سورت حضرت کی آخر عمر میں نازل ہوئی شاید ہم کو سنایا اسی واسطے کہ ہم کو بھی یہی تقید ہے۔ ایک عہد اس امت سے تھا کہ رسول جو بعد پیدا ہوں ان کی مدد کرو۔ اسکے بدل ہم سے یہ ہے کہ خلفا کی اطاعت کرو۔ یہ مذکور بارہ سرداروں کا یہاں فرمایا اسی اشارہ کو کہ حضرت نے بتایا ہے کہ میری امت میں بارہ خلیفہ ہونگے قوم قریش سے اور فرمایا ہے کہ جو خرابی ہوئی پہلی امت سے سو ہوگی تم میں سے جیسے وہ خراب ہوئے پیغمبروں کی مخالفت سے یہ امت خراب ہوئی خلیفہ پر خروج کرکر۔ ف۲ اس سے معلوم ہوا کہ جب اللہ کے کلام سے اثر پکڑنا اور حکم شرع پر محبت سے قائم رہنا چھوٹ جاوے اور فقط مذہب کا جھگڑا اور حمیت رہ جائے تو راہ سے بہکے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ

ہمارے پیغمبر (آخر الزماں) آگئے ہیں کہ جو کچھ تم کتاب (الہی) میں سے چھپاتے تھے وہ اس میں سے بہت

مِنَ الْكِتٰبِ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۵ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ

کچھ تمہیں کھول کھول کر بتا دیتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور معاف کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارے پاس خدا کی طرف سے

وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ⑮ يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ

نور اور روشن کتاب آچکی ہے۔ جس سے خدا اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا ہے

سُبُلَ السَّلٰمِ وَ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ

اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے

وَ يَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ⑯ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

رستے پر چلاتا ہے۔ جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ

عیسیٰؑ بن مریم خدا ہیں وہ بے شک کافر ہیں (ان سے) کہدو کہ اگر خدا عیسیٰؑ بن مریمؑ اور

اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَ

ان کی والدہ کو اور جتنے لوگ زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے

اُمَّهٗ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

کس کی پیش چل سکتی ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

دونوں میں ہے سب پر خدا ہی کی بادشاہی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور خدا ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑰ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ وَ النَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا

قادر ہے۔ ف۱ اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم خدا کے بیٹے اور اس

اللّٰهِ وَ اَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بد اعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے؟ (نہیں)

بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

بلکہ تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا ۫ وَ اِلَيْهِ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر خدا ہی کی حکومت ہے اور (سب کو) اسی کی طرف

موضح القرآن

ف۱ اللہ صاحب کئی جگہ نبیوں کے حق میں ایسی بات فرماتے ہیں تاکہ انکی امت انکو بندگی کی حد سے زیادہ نہ بڑھاوے۔ والا نبی اس لائق کاہے کو ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءَكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ
لوٹ کر جانا ہے۔ اے اہل کتاب (پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو ایک عرصہ تک منقطع رہا تو) اب تمہارے پاس ہمارے

عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ أَنْ تَقُولُوا مَا جَاءَنَا مِنْ بَشِيرٍ
پیغمبر آگئے ہیں جو تم سے (ہمارے احکام) بیان کرتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری

وَلَا نَذِيرٍ ۖ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ
یا ڈر سنانے والا نہیں آیا۔ سو (اب) تمہارے پاس خوشخبری اور ڈر سنانے والے آگئے ہیں۔ اور خدا ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٩﴾ ع وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ اذْكُرُوا
قادر ہے۔ ف۱ اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو تم پر جو احسان

نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ جَعَلَ فِيكُمْ أَنْبِيَاءَ وَجَعَلَكُمْ
کئے ہیں ان کو یاد کرو کہ اس نے تم میں پیغمبر پیدا کئے اور تمہیں بادشاہ

مُلُوكًا وَآتَاكُمْ مَا لَمْ يُؤْتِ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ ﴿٢٠﴾ يَا قَوْمِ
بنایا۔ اور تم کو اتنا کچھ عنایت کیا کہ اہل عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔ تو بھائیو!

ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَ
تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) میں جسے خدا نے تمہارے لئے لکھ رکھا ہے چل داخل ہو اور

لَا تَرْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوا خَاسِرِينَ ﴿٢١﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ
(دیکھنا مقابلے کے وقت) پیٹھ نہ پھیر دینا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔ ف۲ وہ کہنے لگے کہ موسیٰؑ!

إِنَّ فِيهَا قَوْمًا جَبَّارِينَ ۖ وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتَّىٰ يَخْرُجُوا
وہاں تو بڑے زبردست لوگ (رہتے) ہیں۔ اور جب تک وہ اس سرزمین سے نکل نہ جائیں ہم وہاں

مِنْهَا فَإِنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَإِنَّا دَاخِلُونَ ﴿٢٢﴾ قَالَ رَجُلَانِ مِنَ
جا نہیں سکتے ہاں اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم جا داخل ہونگے۔ جو لوگ (خدا سے) ڈرتے تھے

الَّذِينَ يَخَافُونَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ
ان میں سے دو شخص جن پر خدا کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کردو۔

فَإِذَا دَخَلْتُمُوهُ فَإِنَّكُمْ غَالِبُونَ ۚ وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِنْ
جب تم دروازے میں داخل ہوگئے تو فتح تمہاری ہے۔ اور خدا ہی پر بھروسا رکھو بشرطیکہ

كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٢٣﴾ قَالُوا يَا مُوسَىٰ إِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا أَبَدًا مَا
صاحب ایمان ہو۔ وہ بولے کہ موسیٰؑ جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی وہاں نہیں جا سکتے

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰؑ سے بعد کوئی رسول نہ آیا تھا سو فرمایا کہ تم افسوس کرتے کہ ہم رسولوں کے وقت میں نہ ہوئے کہ تربیت انکی پاتے۔ اب بعد مدت تم کو رسول کی صحبت میسر ہوئی غنیمت جانو اور اللہ قادر ہے اگر تم نہ قبول کروگے اور خلق کھڑی کردیگا تم سے بہتر جیسے حضرت موسیٰؑ کے ساتھ جہاد کرنا قبول نہ کیا انکی قوم نے اللہ نے ان کو محروم کردیا اوروں کے ہاتھ ملک شام فتح کروادیا۔

ع ۳/۵

ف۲ حضرت ابراہیمؑ اپنے باپ کا وطن چھوڑ نکلے اللہ کی راہ میں اور ملک شام میں آکر ٹھہرے اور مدت تک انکو اولاد نہ ہوئی۔ تب اللہ تعالیٰ نے انکو بشارت فرمائی کہ تیری اولاد بہت پھیلاؤں گا اور زمین شام انکو دونگا اور نبوت اور دین اور کتاب اور سلطنت ان میں رکھوں گا پھر حضرت موسیٰؑ کے وقت وہ وعدہ پورا ہوا۔ بنی اسرائیل کو فرعون کی بیگار سے خلاص کیا اور اسکو غرق کیا اور انکو فرمایا کہ تم جہاد کرو عمالقہ سے ملک شام چھین لو پھر ہمیشہ ملک شام تمہارا ہے۔ حضرت موسیٰؑ نے بارہ شخص بارہ قبیلہ بنی اسرائیل پر سردار کئے تھے انکو بھیجا کہ اس ملک کی خبر لادیں وہ خبر لائے تو ملک شام کی بہت خوبیاں بیان کیں اور وہاں مسلط تھے عمالقہ انکی قوت و زور بھی بیان کی۔ حضرت موسیٰؑ نے انکو کہا کہ تم قوم کے پاس خوبی ملک بیان کرو اور قوت دشمن نہ کہو

(باقی صـ۱۳۳ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

دَامُوْا فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا

(اگر لڑنا ہی ضرور ہے) تو تم اور تمہارا خدا جاؤ اور لڑو ہم یہیں بیٹھے

قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِیْ وَ اَخِیْ

رہیں گے۔ موسیٰؑ نے (خدا سے) التجا کی کہ پروردگار میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا کسی

فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ فَاِنَّهَا

اور پر اختیار نہیں رکھتا تو ہم میں اور ان نافرمان لوگوں میں جدائی کر دے۔ خدا نے فرمایا کہ وہ

مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ

ملک ان پر چالیس برس تک کیلئے حرام کر دیا گیا ہے (کہ وہاں جانے نہ پائیں گے اور جنگل کی) زمین میں سرگرداں پھرتے

فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَ اتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ

رہیں گے تو ان نافرمان لوگوں کے حال پر افسوس نہ کرو۔ ف۱ اور (اے محمدؐ!) ان کو آدمؑ کے دو بیٹوں

اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ

(ہابیل اور قابیل) کے حالات (جو بالکل) سچے (ہیں) پڑھ کر سنا دو کہ جب ان دونوں نے (خدا کی جناب میں)

لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ

کچھ نیازیں چڑھائیں تو ایک کی نیاز تو قبول ہو گئی۔ اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی (تب قابیل ہابیل سے) کہنے لگا کہ میں تجھے

اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۷﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ مَآ

قتل کر دونگا۔ اس نے کہا کہ خدا پرہیزگاروں ف۲ ہی کی (نیاز) قبول فرمایا کرتا ہے۔ اور اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے مجھ پر

اَنَا بِبَاسِطٍ يَّدِیَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ

ہاتھ چلائے گا تو میں تجھ کو قتل کرنے کے لئے تجھ پر ہاتھ نہیں چلاؤنگا مجھے تو خدائے رب العالمین سے ڈر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓءَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ

لگتا ہے۔ ف۳ میں چاہتا ہوں کہ تو میرے گناہ میں بھی ماخوذ ہو اور اپنے گناہ میں بھی پھر (زمرۂ)

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ

اہل دوزخ میں ہو۔ اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ ف۴ مگر اس کے نفس

لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾

نے اس کو بھائی کے قتل ہی کی ترغیب دی تو اس نے اسے قتل کر دیا اور خسارہ اٹھانے والوں میں ہو گیا۔

فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ

اب خدا نے ایک کوّا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ اپنے

(بقیہ ص۱۳۲)

ان میں دو شخص اس حکم پر رہے اور دس منکر رہے۔ قوم نے سُنا تو نامردی کرنے لگے اور چاہا کہ پھر اُلٹے مصر میں جاویں اس تقصیر سے چالیس برس فتح شام کو دیر لگی اس قدر مدت جنگلوں میں پھرتے رہے۔ جب اس قرن کے لوگ مر چکے گر وہ دو شخص کہ وہی حضرت موسیٰؑ کے بعد خلیفہ ہوئے انکے ہاتھ سے فتح ہوئی۔

موضح القرآن

ع ۴ وقف لازم

ف۱ اہل کتاب کو یہ قصہ سُنایا اس پر کہ اگر تم رفاقت نہ کرو گے پیغمبر کی تو یہ نعمت اوروں کے نصیب ہوگی۔ آگے اسی پر قصہ سنایا ہابیل و قابیل کا کہ حسد والا مردود ہے۔

ف۲ حضرت آدمؑ کے اولاد ہونے لگی ایک حمل میں دو شخص بیٹا اور بیٹی۔ اس وقت میں بہن بھائی کا نکاح روا تھا۔ ضرورت کو۔ حضرت آدمؑ تو بھی لحاظ کرتے۔ ایک حمل کے بھائی بہن نہ ملاتے۔ ایک بیٹی حضرت آدمؑ ہابیل کو دینے لگے اسی کو قابیل لگا مانگنے۔ انھوں نے دونوں کی خاطر رکھی۔ کہا تم دونوں اللہ کی نیاز کرو۔ ہابیل جو نبی کے حکم پر تھا اسکی نیاز غیب سے آتش آکر جلا گئی یعنی قبول ہوئی قابیل کی نیاز چھوڑ گئی۔ قابیل نے حسد سے چاہا کہ ہابیل کو مار ڈالے آخر مار ڈالا۔ اب تک جہان میں خون ناحق ہوتا ہے اس پر بھی ایک وبال چڑھتا ہے۔

النصف

(باقی ص۱۳۴ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۭ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ

بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔ کہنے لگا اے ہے مجھ سے اتنا بھی نہ ہوسکا کہ اس کوّے کے برابر

مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ۚ فَاَصْبَحَ مِنَ

ہوتا کہ اپنے بھائی کی لاش چھپا دیتا۔ پھر وہ پشیمان

النّٰدِمِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ۛ كَتَبْنَا عَلٰي بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

ہوا۔ ف١ اس (قتل) کی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر یہ حکم نازل کیا

اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ

کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا (یعنی) بغیر اس کے کہ جان کا بدلہ لیا جائے یا ملک میں خرابی

فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا

کرنے کی سزا دیجائے اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا۔ اور جو اس کی زندگانی کا موجب ہوا تو گویا تمام

النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَلَقَدْ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ۡ ثُمَّ اِنَّ

لوگوں کی زندگانی کا موجب ہوا۔ اور ان لوگوں کے پاس ہمارے پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے ہیں۔ پھر اس کے بعد

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّمَا

بھی ان میں بہت سے لوگ ملک میں حدِّ اعتدال سے نکل جاتے ہیں۔ ف٢ جو لوگ

جَزٰۗؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي

خدا اور اس کے رسولؐ سے لڑائی کریں اور ملک میں فساد کو دوڑتے

الْاَرْضِ فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ

پھریں ان کی یہی سزا ہے کہ قتل کر دیئے جائیں یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ان کے ایک ایک

وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ۭ ذٰلِكَ

طرف کے ہاتھ اور ایک ایک طرف کے پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ تو دنیا میں

لَهُمْ خِزْيٌ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٣٣﴾ لا

ان کی رسوائی ہے۔ اور آخرت میں ان کے لئے بڑا (بھاری) عذاب (تیار) ہے۔ ف٣

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا

ہاں جن لوگوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آجائیں توبہ کرلی تو جان رکھو کہ

اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف٤ اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو

(بقیہ ص۱۳۳)

ف٣ اگر کوئی ناحق کسی کو مارنے لگے تو اس کو رخصت ہے کہ ظالم کو مارے اور اگر صبر کرے تو شہادت کا درجہ ہے

ف٤ یعنی تیرے گناہ عمر کے مجھ پر ثابت رہیں اور میرے خون کا گناہ چڑھے اور میری عمر کے گناہ اُتریں۔

موضح القرآن منافعہٗ ومنفعتہٗ وفضلہٗ النبی صلی اللّٰه علیہ وسلم

ف١ اس سے پہلے کوئی انسان مرا نہ تھا کہ معلوم ہو مردے کا بدن کیا کرے۔ قابیل ہابیل کو مار کر ڈرا کہ اس کا بدن پڑا رہیگا تو لوگ دیکھ کر مجھ کو پکڑ لینگے۔ اسکو پوٹ باندھ کر لئے پھرا کئی روز۔ آخر اللّٰه نے ایک کوا بھیجا اس نے زمین کو کُریدا۔ اسکو دیکھ کر یہ سمجھا کہ اسکے بدن کو دفن کرنا چاہئے۔ اور نقل میں یوں آیا ہے کہ ایک کوّے نے زمین کُرید کر دوسرے کوّے مُردے کو دفن کیا اس نے دفن بھی دیکھا اور بھائی کی خیر خواہی دوسرے بھائی کے حق میں دیکھی اور اپنے فعل سے پشیمان ہوا۔

ف٢ یعنی اوّل روئے زمین میں بڑا گناہ یہی ہوا۔ اس سے آگے رسم پڑی۔ اسی سبب سے توریت میں اس طرح فرمایا کہ ایک کو مار لیا جیسے سب کو مارا۔ یعنی ایک کے کرنے سے اور دلیر ہوتے ہیں تو سب کے گناہ میں وہ اوّل بھی شریک ہے اور جیسا ایک کو جلایا سب کو جلایا۔

ف٣ اوّل فرمایا کہ خون کرنا گناہ ہے مگر بدلے میں یا فساد کی سزا میں۔ اب اسکا بیان کیا کہ جو کوئی لڑائی کرے اللّٰه ورسول ع ٥ ٨ ٩

(باقی ص۱۳۵ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ ابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَ جَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ
اور اس کا قرب حاصل کرنیکا ذریعہ تلاش کرتے رہو اور اس کے رستہ میں جہاد کرو تاکہ رستگاری
تُفْلِحُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ
پاؤ۔ ف۱ جو لوگ کافر ہیں اگر انکے پاس روئے زمین (کے تمام خزانے اور اس)
جَمِيْعًا وَّ مِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ
کا سب مال و متاع ہو اور اسکے ساتھ اسی قدر اور بھی ہو تاکہ قیامت کے روز عذاب (سے رستگاری)
الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيْدُوْنَ
حاصل کرنے) کا بدلہ دیں تو ان سے قبول نہیں کیا جائیگا اور انکو درد دینے والا عذاب ہوگا۔ (ہرچند) چاہیں
اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۫ وَ لَهُمْ
کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے۔ اور ان کے لئے ہمیشہ کا
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٣٧﴾ وَ السَّارِقُ وَ السَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا
عذاب ہے۔ اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت اُن کے ہاتھ کاٹ ڈالو
جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٣٨﴾
یہ اُن کے فعلوں کی سزا اور خدا کی طرف سے عبرت ہے۔ اور خدا زبردست اور صاحب حکمت ہے۔
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَ اَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ
اور جو شخص گناہ کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہوجائے تو خدا اس کو معاف کردے گا کچھ شک
عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ
نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَغْفِرُ لِمَنْ
خدا ہی کی سلطنت ہے؟ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش
يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ
دے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ف۲ اے پیغمبر! جو لوگ کفر میں جلدی
الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ
کرتے ہیں (کچھ تو) ان میں سے (ہیں) جو منہ سے کہتے ہیں کہ ہم مومن ہیں
وَ لَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ
لیکن اُنکے دل مومن نہیں ہیں۔ اور (کچھ) ان میں سے یہودی ہیں۔ ان کی وجہ سے غمناک نہ ہونا۔ یہ غلط

(بقیہ ص١٣٤)
یعنی حاکم کے مخالف ہو کر ملک کو غارت کرے۔ وہ ہاتھ لگے تو سولی چڑھا کر مارے یا قتل کرے یا داہنا ہاتھ اور بایاں پاؤں کاٹے یا قید میں ڈال رکھے جیسی خطا ہو ویسی سزا۔
ف۲ اگر ایک شخص سر راہ لوٹتا تھا اب اس نے موقوف کیا اور اسباب اس کام کا دور کیا تو اس پر حد نہیں آتی۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی رسولؐ کی اطاعت میں جو نیکی کرو وہ قبول ہے اور بغیر اس کے عقل سے کرو سو قبول نہیں۔ ١٢ منہ رح
ف۲ یہ اس پر فرمایا کہ کوئی تعجب نہ کرے چور کو تھوڑی خطا پر بڑی سزا فرمائی۔

ع ٣ — الوقف علی الاول اجود

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْ

باتیں بنانے کیلئے جاسوسی کرتے پھرتے ہیں - اور ایسے لوگوں (کے بہکانے) ف۱ کیلئے جاسوس بنے ہیں جو ابھی

بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ

تمہارے پاس نہیں آئے (صحیح) باتوں کو ان کے مقامات (میں ثابت ہونے کے بعد بدل دیتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے ہیں

لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ

کہ اگر تم کو یہی (حکم) ملے تو اُسے قبول کرلینا اور اگر یہ نہ ملے تو اس سے احتراز کرنا۔ اور اگر کسی کو خدا گمراہ کرنا چاہے تو اس کے

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ

لئے تم کچھ بھی خدا سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو خدا نے پاک کرنا نہیں چاہا۔ ان کے

قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ ۚۖ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

لئے دنیا میں بھی ذلت ہے اور آخرت میں بھی بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ

ہے۔ ف۲ (یہ) جھوٹی باتیں بنانے کے لئے جاسوسی کرنے والے۔ اور (رشوت کا) حرام مال کھانے والے

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

ہیں۔ اگر یہ تمہارے پاس (کوئی مقدمہ فیصل کرانے کو) آئیں تو تم ان میں فیصلہ کر دینا یا اعراض کرنا اور اگر ان سے

يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ

اعراض کروگے تو وہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اور اگر فیصلہ کرنا چاہو تو انصاف کا فیصلہ کرنا۔ کہ خدا انصاف

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ

کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ف۳ اور یہ تم سے (اپنے مقدمات) کیونکر فیصل کرائیں گے جبکہ خود ان

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَ

کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں خدا کا حکم (لکھا ہوا) ہے (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اُسکے بعد اُس سے پھر جاتے

مَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى

ہیں۔ اور یہ لوگ ایمان ہی نہیں رکھتے۔ بیشک ہم نے تورات نازل فرمائی جس میں ہدایت اور

وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا

روشنی ہے۔ اسی کے مطابق انبیاء جو (خدا کے) فرمانبردار تھے، یہودیوں کو حکم دیتے رہے ہیں اور

وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ

مشائخ اور علماء بھی۔ کیونکہ وہ کتابِ خدا کے نگہبان مقرر کئے گئے تھے اور اس پر

موضح القرآن

ف۱ بعضے منافق تھے کہ دل میں یہود سے ملتے تھے اور بعضے یہود تھے کہ حضرتؐ پاس آمد و رفت کرتے تھے۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ لوگ جاسوسی کو آتے ہیں کہ تمھارے دین میں کچھ عیب چن کر لے جاویں اپنے سرداروں پاس جو یہاں نہیں آتے اور فی الحقیقت عیب کہاں ہے لیکن بات کو غلط تقریر کر کر ہنر کو عیب کرتے ہیں۔

ف۲ یہود میں کئی قضیے ہوئے کہ اپنے قضایا حضرت پاس لائے فیصلے کو وہ سردار یہود آپ نہ آتے بیچ والوں کے ہاتھ بھیجتے اور کہہ دیتے کہ ہمارے معمول کے موافق حکم کریں تو قبول رکھو۔ غرض یہ تھی کہ حکم توریت کے خلاف معمول باندھتے تھے۔ ایک نبی اگر اسکے موافق حکم کر دے تو ہم کو اللہ کے ہاں سند ہو جائے اور جانتے تھے کہ انکو توریت کی خبر نہیں جو ہمارا معمول سُنیں گے سو حکم کرینگے۔ اللہ تعالےٰ نے حضرتؐ کو خبردار کیا موافق توریت ہی کے حکم فرمایا اور توریت میں سے ثابت کر کر انکو قائل کیا۔ ایک قصہ رجم کا تھا کہ وہ منکر ہوئے تھے پھر توریت سے قائل کیا اور ایک ٦
قصاص کا تھا کہ وہ اشراف ع٩
اور کم ذات کا فرق کرتے تھے۔ ١٠
اور توریت میں فرق نہیں رکھا۔

ف۳ حضرتؐ کے دل میں تردد تھا کہ انکے مقدمے میں نہ بولوں تو ناخوش ہوں اور اگر اپنے دین پر فیصل کروں تو نا قبول رکھیں اور

(باقی صـ١٣٦ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ
گواہ تھے (یعنی حکم الٰہی کا یقین رکھتے تھے) تو تم لوگوں سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرتے رہنا
وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ
اور میری آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لینا۔ اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام
اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ
کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کے لئے تورات میں یہ حکم
النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَ
لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے میں جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان
الْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ
کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلا ہے لیکن جو
تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
شخص بدلا معاف کردے وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔ اور جو خدا کے نازل فرمائے ہوئے احکام کے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ
مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔ اور ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰ ابن مریم
مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ ۪ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ
کو بھیجا جو اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرتے تھے اور ان کو انجیل عنایت کی جس
فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ
میں ہدایت اور نور ہے۔ اور تورات کی جو اس سے پہلی (کتاب) ہے تصدیق کرتی ہے۔
وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ
اور پرہیزگاروں کو راہ بتاتی اور نصیحت کرتی ہے۔ اور اہل انجیل کو چاہیئے کہ جو احکام خدا نے
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ
اس میں نازل فرمائے ہیں اسکے مطابق حکم دیا کریں اور جو خدا کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے گا تو
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا
ایسے لوگ نافرمان ہیں۔ اور (اے پیغمبر!) ہم نے تم پر سچی کتاب نازل کی ہے جو اپنے سے
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ
پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔ اور ان (سب) پر شامل ہے تو جو حکم خدا نے نازل

(بقیہ ص ۱۳۶)
اگر ان کا معمول جاری رکھوں تو عند اللہ غلط ہے۔ حق تعالےٰ نے فرمایا کہ اختیار ہے یا تغافل کرو تو ان کی ناخوشی کا خطرہ نہیں، یا حکم کرو تو اپنے دین کے موافق کرو۔ پھر حضرتؐ نے وہی حکم فرمایا ان کو قائل کر کر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ عَمَّا جَاءَكَ

فرمایا ہے اس کے مطابق ان کا فیصلہ کرنا اور حق جو تمہارے پاس آچکا ہے اس کو چھوڑ کر ان کی

مِنَ الْحَقِّ ط لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ط وَلَوْ شَاءَ

خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔ اور اگر

اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتٰكُمْ

خدا چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر جو حکم اس نے تم کو دیئے ہیں ان میں وہ تمہاری آزمائش

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط إِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا

کرنی چاہتا ہے۔ سو نیک کاموں میں جلدی کرو۔ تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر جن باتوں میں تم کو

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٤٨﴾ وَأَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللّٰهُ

اختلاف تھا وہ تم کو بتا دے گا۔ اور (ہم پھر تاکید کرتے ہیں کہ) جو (حکم) خدا نے نازل

وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ أَنْ يَّفْتِنُوكَ عَنْ بَعْضِ

فرمایا ہے اسی کے مطابق ان میں فیصلہ کرنا اور انکی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا اور ان سے بچتے رہنا کہ کسی حکم

مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ إِلَيْكَ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ أَنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ أَنْ

سے جو خدا نے تم پر نازل فرمایا ہے یہ کہیں تم کو بہکا نہ دیں۔ اگر یہ نہ مانیں تو جان لو کہ خدا چاہتا ہے کہ ان کے بعض

يُّصِيبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوبِهِمْ ط وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ

گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے۔ اور اکثر لوگ تو نافرمان

لَفٰسِقُونَ ﴿٤٩﴾ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ ط وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ

ہیں۔ کیا یہ زمانۂ جاہلیت کے حکم کے خواہشمند ہیں؟ اور جو یقین رکھتے ہیں ان

اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوقِنُونَ ﴿٥٠﴾ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا ع ١١

کے لئے خدا سے اچھا حکم کس کا ہے؟ اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو

الْيَهُودَ وَالنَّصٰرٰى أَوْلِيَاءَ م بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط وَ

دوست نہ بناؤ۔ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ اور جو شخص تم میں

مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ط إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

سے انکو دوست بنائیگا وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔ بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت

الظّٰلِمِينَ ﴿٥١﴾ فَتَرَى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُونَ

نہیں دیتا۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم انکو دیکھو گے کہ ان میں دوڑ دوڑ کے

وقف لازم
وقف منزل
وقف غفران
عند البعض

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَائِرَةٌ ۚ فَعَسَى اللَّهُ

مل جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں ہم پر زمانے کی گردش نہ آجائے۔ سو قریب ہے کہ

أَنْ يَأْتِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا

خدا فتح بھیجے یا اپنے ہاں سے کوئی اور امر (نازل فرمائے) پھر یہ اپنے دل کی باتوں پر

أَسَرُّوا فِي أَنْفُسِهِمْ نَادِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا

جو چھپایا کرتے تھے پشیمان ہو کر رہ جائیں گے۔ ف۱ اور (اس وقت) مسلمان (تعجب سے)

أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ۙ إِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ۚ

کہیں گے کہ کیا یہ وہی ہیں جو خدا کی سخت سخت قسمیں کھایا کرتے تھے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں

حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَأَصْبَحُوا خَاسِرِينَ ﴿٥٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اُن کے عمل اکارت گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔ اے ایمان والو! اگر کوئی تم

مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ

میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو خدا ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست

يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ ۙ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ عَلَى

رکھے۔ اور جسے وہ دوست رکھیں۔ اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے

الْكَافِرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ

سختی سے پیش آئیں خدا کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے سے نہ

لَوْمَةَ لَائِمٍ ۚ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ

ڈریں۔ یہ خدا کا فضل ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اور خدا

اللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٥٤﴾ إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ

بڑی کشائش والا اور جاننے والا ہے۔ ف۲ تمہارے دوست تو خدا اور اسکے پیغمبر اور مومن لوگ ہی

آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ

ہیں جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور (خدا کے آگے) جھکتے

رَاكِعُونَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا

ہیں۔ اور جو شخص خدا اور اسکے پیغمبر اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ خدا کی

ع ٨ ١٢ فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ ﴿٥٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

جماعت میں داخل ہوگا اور) خدا کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔ اے ایمان والو!

موضح القرآن

ف۱ یعنی منافق کافروں سے دوستی لگائے جاتے ہیں کہ ہم پر گردش نہ آجائے یعنی مسلمان مغلوب ہوجاویں تو انکی دوستی ہمارے کام آوے سو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اب قریب ہے کہ کافر ٹوٹ ہوں مسلمانوں کی ان پر فتح ہو یا کچھ اور حکم آوے یعنی کافر ملک سے ویران ہوں۔ آخر یہود کو حکم فرمایا جلاوطن کرنے کا۔

ف۲ جب حضرت کی وفات پر عرب دین سے پھرے تو حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے سب مسلمان بلائے ان سے جہاد کرا دیا کہ تمام عرب مسلمان ہوئے۔ یہ ان کے حق میں بشارت ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَا تَتَّخِذُوا الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا وَّ لَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ

جن لوگوں کو تم سے پہلے کتابیں دی گئی تھیں ان کو اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل

أُوتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَ الْكُفَّارَ أَوْلِيَآءَ ۚ وَ اتَّقُوا

بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ اور مومن ہو تو

اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾ وَ إِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ

خدا سے ڈرتے رہو۔ اور جب تم لوگ نماز کے لئے اذان

اتَّخَذُوهَا هُزُوًا وَّ لَعِبًا ۭ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُونَ ﴿٥٨﴾

دیتے ہو تو یہ اسے بھی ہنسی اور کھیل بناتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ سمجھ نہیں رکھتے۔ ف۱

قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُونَ مِنَّآ إِلَّآ أَنْ اٰمَنَّا

کہو کہ اے اہل کتاب! تم ہم میں برائی ہی کیا دیکھتے ہو سوا اس کے کہ ہم

بِاللّٰهِ وَ مَآ أُنْزِلَ إِلَيْنَا وَ مَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَ أَنَّ

خدا پر اور جو (کتاب) ہم پر نازل ہوئی اس پر اور جو (کتابیں) پہلے نازل ہوئیں ان پر ایمان

أَكْثَرَكُمْ فٰسِقُونَ ﴿٥٩﴾ قُلْ هَلْ أُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكَ

لائے ہیں اور تم میں اکثر بدکردار ہیں۔ کہو کہ میں تمہیں بتاؤں کہ خدا کے ہاں اس سے بدتر جزا پانے والے

مَثُوبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَ غَضِبَ عَلَيْهِ وَ

کون ہیں؟ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور جن پر وہ غضبناک ہوا اور (جن کو)

جَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَ الْخَنَازِيرَ وَ عَبَدَ الطَّاغُوتَ ۭ أُولٰٓئِكَ

ان میں سے بندر اور سور بنا دیا اور جنہوں نے شیطان کی پرستش کی ایسے لوگوں

شَرٌّ مَّكَانًا وَّ أَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيلِ ﴿٦٠﴾ وَ إِذَا جَآءُوكُمْ

کا برا ٹھکانا ہے۔ اور وہ سیدھے رستے سے بہت دور ہیں۔ اور جب یہ لوگ تمہارے

قَالُوٓا اٰمَنَّا وَ قَدْ دَّخَلُوا بِالْكُفْرِ وَ هُمْ قَدْ خَرَجُوا بِهٖ ۭ

پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے حالانکہ کفر لے کر آتے ہیں اور اسی کو

وَ اللّٰهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا يَكْتُمُونَ ﴿٦١﴾ وَ تَرٰى كَثِيرًا مِّنْهُمْ

لیکر جاتے ہیں۔ اور جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں۔ خدا انکو خوب جانتا ہے۔ اور تم دیکھو گے کہ ان میں

يُسٰرِعُونَ فِي الْإِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ وَ أَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۭ

اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ بعضے یہود اور بعضے مشرک اذان کی آواز پر ہنستے۔ یہ انکی بے عقلی تھی۔ اللہ کی بڑائی ہر دین میں بہتر ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

بے شک یہ جو کچھ کرتے ہیں برا کرتے ہیں۔ بھلا ان کے مشائخ اور علماء انھیں گناہ

عَنْ قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَ اَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا

کی باتوں اور حرام کھانے سے منع کیوں نہیں کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے

يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ

ہیں۔ اور یہود کہتے ہیں کہ خدا کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے (یعنی اللہ بخیل ہے)

اَيْدِيْهِمْ وَ لُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ

انھیں کے ہاتھ باندھے جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو۔ (اس کا ہاتھ بندھا ہوا نہیں) بلکہ

يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَ لَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ

اس کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔ وہ جس طرح (اور جتنا) چاہتا ہے خرچ کرتا ہے اور (اے محمدؐ!) یہ (کتاب) جو

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّ كُفْرًا ؕ وَ اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ

تمھارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوئی ہے اس سے اُنمیں سے اکثر کی شرارت اور انکار بڑھے گا اور

الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا

ہم نے اُنکے باہم عداوت اور بغض قیامت تک کیلئے ڈال دیا ہے۔ یہ جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے

نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَ يَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ

ہیں خدا اس کو بجھا دیتا ہے، اور یہ ملک میں فساد کے لئے دوڑتے پھرتے

فَسَادًا ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ

ہیں۔ اور خدا فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ف اور اگر اہل کتاب ایمان

الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ

لاتے اور پرہیزگاری کرتے تو ہم اُن سے اُنکے گناہ محو کر دیتے اور اُنکو

لَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا

نعمت کے باغوں میں داخل کرتے۔ اور اگر وہ تورات اور انجیل کو

التَّوْرٰىةَ وَ الْاِنْجِيْلَ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ

اور جو (اور کتابیں) ان کے پروردگار کی طرف سے اُن پر نازل ہوئیں ان کو قائم رکھتے

لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ

تو (ان پر رزق مینہ کی طرح برساکر) اپنے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے کھاتے۔ ان میں کچھ لوگ میانہ رو ہیں۔

موضح القرآن

وقف لازم

ف یہ یہود میں بولنا رواج تھا کہ اللہ کا ہاتھ بند ہوا۔ یعنی ہم پر روزی تنگ ہوئی۔ یہ کفر کا لفظ ہے۔ فرمایا کہ اللہ کا ہاتھ کبھی بند نہیں دونوں ہاتھ کھلے ہیں قہر کا اور مہر کا۔ تم پر اب قہر کا ہاتھ کھلا مہر کا اوروں پر اور فرمایا کہ اللہ نے ان میں اتفاق نہیں رکھا۔ جب آگ سلگاتے ہیں لڑائی کو یعنی فتنہ انگیزی کرتے ہیں کہ آپس میں سب کو ملا کر مسلمانوں سے لڑیں وہ اللہ بجھا دیتا ہے۔ آپس میں پھوٹ جاتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُونَ ﴿٦٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ ع ۱۰ ۹ ۱۴

اور بہت سے ایسے ہیں جن کے اعمال برے ہیں ف۱ اے پیغمبر! جو ارشادات خدا کی طرف سے

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۗ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۗ

تم پر نازل ہوئے ہیں، سب لوگوں کو پہنچا دو۔ اور اگر ایسا نہ کیا تو تم خدا کے پیغام پہنچانے میں قاصر رہے

وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

(یعنی پیغمبری کا فرض ادا نہ کیا) اور خدا تم کو لوگوں سے بچائے رکھے گا۔ بیشک خدا منکروں کو ہدایت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى

نہیں دیتا۔ ف۲ کہو کہ اے اہل کتاب! جب تک تم تورات اور انجیل کو اور جو

تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ

(اور کتابیں) تمہارے پروردگار کی طرف سے تم لوگوں پر نازل ہوئیں ان کو قائم نہ رکھو گے کچھ

وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ

بھی راہ پر نہیں ہو سکتے اور (یہ قرآن) جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے

طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٨﴾ اِنَّ

اس سے ان میں سے اکثر کی سرکشی اور کفر اور بڑھے گا۔ تو تم قوم کفار پر افسوس نہ کرو۔ جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى

خدا پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا

مسلمان ہوں یا یہودی ستارہ پرست یا عیسائی، ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ

غمناک ہوں گے۔ ہم نے بنی اسرائیل سے عہد بھی لیا اور

بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ۗ كُلَّمَا جَآءَهُمْ

ان کی طرف پیغمبر بھی بھیجے۔ (لیکن) جب کوئی پیغمبر ان کے پاس ایسی باتیں لیکر آتا

رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا

جن کو ان کے دل نہیں چاہتے تھے تو وہ (انبیاء کی) ایک جماعت کو تو جھٹلا دیتے اور ایک جماعت کو

يَّقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا

قتل کر دیتے تھے۔ اور یہ خیال کرتے تھے کہ (اس سے ان پر) کوئی آفت نہیں آنے کی تو وہ اندھے اور بہرے

موضح القرآن

ف۱ کھاویں اوپر سے اور نیچے سے یعنی آسمان اور زمین سے انکو رزق فراخ آوے۔

ف۲ یعنی یہ اگلی بات کہ صاف اہل کتاب کو گمراہ کہو جبتک یہ کلام اللہ کا قبول نہ کریں۔ اس میں اگرچہ وہ دشمن ہوں تم بے فکر پہنچاؤ اور خطرہ نہ کرو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ثُمَّ عَمُوۡا وَ صَمُّوۡا كَثِيۡرٌ مِّنۡهُمۡ ؕ

ہو گئے۔ پھر خدا نے ان پر مہربانی فرمائی (لیکن) پھر ان میں سے بہت سے اندھے اور بہرے ہو گئے۔

وَ اللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ

اور خدا ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ وہ لوگ بے شبہ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریمؑ کے

اللّٰهَ هُوَ الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ ؕ وَ قَالَ الۡمَسِيۡحُ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ

بیٹے (عیسیٰ) مسیحؑ خدا ہیں۔ حالانکہ مسیحؑ (یہود سے) یہ کہا کرتے تھے کہ اے بنی اسرائیل

اعۡبُدُوا اللّٰهَ رَبِّىۡ وَ رَبَّكُمۡ ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَقَدۡ

خدا ہی کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی (اور جان رکھو کہ) جو شخص خدا کے ساتھ شرک

حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ الۡجَـنَّةَ وَ مَاۡوٰٮهُ النَّارُ ؕ وَ مَا لِلظّٰلِمِيۡنَ مِنۡ

کریگا خدا اس پر بہشت کو حرام کردے گا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور ظالموں کا کوئی مددگار

اَنۡصَارٍ ﴿۷۲﴾ لَقَدۡ كَفَرَ الَّذِيۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَ

نہیں۔ وہ لوگ (بھی) کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ خدا تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ

مَا مِنۡ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَ اِنۡ لَّمۡ يَنۡتَهُوۡا عَمَّا يَقُوۡلُوۡنَ

اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اگر یہ لوگ ایسے اقوال (وعقائد) سے باز نہیں آئینگے

لَيَمَسَّنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۷۳﴾ اَفَلَا يَتُوۡبُوۡنَ

تو ان میں جو کافر ہوئے ہیں، وہ تکلیف دینے والا عذاب پائیں گے ف۱ تو یہ کیوں خدا کے

اِلَى اللّٰهِ وَ يَسۡتَغۡفِرُوۡنَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۷۴﴾ مَا

آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے؟ اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے۔ مسیحؑ

الۡمَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ

ابن مریمؑ تو صرف (خدا کے) پیغمبر تھے۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے

الرُّسُلُ ؕ وَ اُمُّهٗ صِدِّيۡقَةٌ ؕ كَانَا يَاۡكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ اُنۡظُرۡ

تھے۔ اور ان کی والدہ (مریمؑ خدا کی ولی اور) سچی فرماں بردار تھیں۔ دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے

كَيۡفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الۡاٰيٰتِ ثُمَّ انۡظُرۡ اَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۷۵﴾ قُلۡ

تھے۔ دیکھو ہم ان لوگوں کے لئے اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔ پھر (یہ) دیکھو کہ کدھر الٹے جا رہے ہیں۔ ف۲

اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا ؕ

کہو کہ تم خدا کے سوا ایسی چیز کی کیوں پرستش کرتے ہو جس کو تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں؟

موضح القرآن

ف۱ نصاریٰ میں دو قول ہیں۔ بعضے کہتے ہیں اللہ یہی تھا جو صورت مسیح میں آیا۔ اور بعضے کہتے ہیں تین حصہ ہو گیا ایک اللہ رہا ایک روح القدس ایک مسیح۔ یہ دونوں صریح کفر ہیں۔ کاملوں کے حق میں بھی کہتے جو آگے فرمایا۔

ف۲ یعنی اس سے زیادہ کیا نشانی کہ جو شخص کھانا کھاوے اُسے حاجت بشری لگے۔ اللہ کی ذات پاک اس لائق کب ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا

اور خدا ہی (سب کچھ) سنتا جانتا ہے۔ کہو کہ اے اہل کتاب! اپنے دین (کی بات)

فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا

میں ناحق مبالغہ نہ کرو، اور ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ

مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٧٧﴾ لُعِنَ ع ١٠ ١٤

ہوئے اور اور بھی اکثروں کو گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔ جو لوگ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى

بنی اسرائیل میں کافر ہوئے ان پر داؤد اور عیسیٰ بن مریمؑ کی زبان سے لعنت

ابْنِ مَرْيَمَ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٧٨﴾ كَانُوْا

کی گئی۔ یہ اس لئے کہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے تجاوز کرتے تھے (اور) برُے

لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۭ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾

کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایکدوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برُا کرتے تھے۔

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ

تم ان میں سے بہتوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔ انھوں نے جو کچھ اپنے واسطے

لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾

آگے بھیجا ہے برُا ہے (وہ یہ) کہ خدا ان سے ناخوش ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں (مبتلا) رہیں گے

وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ

اور اگر وہ خدا پر اور پیغمبر پر اور جو کتاب ان پر نازل ہوئی تھی اس پر یقین رکھتے تو

اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ

ان لوگوں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں اکثر بدکردار ہیں۔ (اے پیغمبرؐ!) تم دیکھو گے

النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَ

کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنیوالے یہودی اور مشرک ہیں۔ اور

لَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ

دوستی کے لحاظ سے مومنوں سے قریب تر ان لوگوں کو پاؤ گے جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

یہ اس لئے کہ ان میں عالم بھی ہیں مشائخ بھی۔ اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ اِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ

اور جب اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو (سب سے پچھلے) پیغمبر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) پر نازل ہوئی تو تم دیکھتے ہو کہ

تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

انکی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے ہیں اسلئے کہ انھوں نے حق بات پہچان لی۔ اور وہ (خدا کی جناب میں) عرض

اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَ مَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ

کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔ اور ہمیں کیا ہوا ہے کہ خدا پر اور حق بات پر جو

مَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ ۙ وَ نَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ

ہمارے پاس آئی ہے ایمان نہ لائیں۔ اور ہم امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں)

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

داخل کرے گا۔ ف ١ تو خدا نے ان کو اس کہنے کے عوض (بہشت کے) باغ عطا فرمائے جن کے نیچے نہریں بہ رہی

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٥﴾

ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اور نیکوکاروں کا یہی صلہ ہے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٨٦﴾ ع

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ

مومنو! جو پاکیزہ چیزیں خدا نے تمہارے لئے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور

وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَ كُلُوْا مِمَّا

حد سے نہ بڑھو کہ خدا حد سے بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ اور جو حلال طیب روزی

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اَنْتُمْ بِهٖ

خدا نے تم کو دی ہے اُسے کھاؤ اور خدا سے جس پر ایمان رکھتے ہو

مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَ لٰكِنْ

ڈرتے رہو۔ ف ٢ خدا تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہ کریگا لیکن پختہ

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ

قسموں پر (جنکے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا۔ تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے

مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ

کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو۔ یا ان کو کپڑے دینا

الجزء السابع

موضح القرآن

ف ١ مکے میں کافروں نے جب مسلمانوں پر ظلم کیا تو حضرت نے اذن دیا کہ اور ملک میں نکل جاؤ قریب اسی آدمی مسلمان بعضے تنہا بعضے گھر سمیت ملک حبش میں چلے گئے وہاں کا بادشاہ خوب منصف تھا۔ پھر مکے کے کافروں نے اسکو بہکایا کہ اس قوم کو رہنے نہ دو، کہ حضرت عیسیٰ کو غلام کہتے ہیں تب بادشاہ نے مسلمانوں کو بلا کر پوچھا اور قرآن پڑھوا کر سنا۔ وہ اور اسکے علما بہت روئے اور کہا حضرت عیسیٰ کی زبان سے ہم کو اسی کے

١١ ع ٩ ١

موافق پہنچا ہے اور ہم کو خبر دی ہے حضرت عیسیٰ نے کہ میرے بعد پیش از قیامت ایک اور نبی آئے گا وہ بیشک یہی نبی ہے۔ وہ بادشاہ چھپ کر مسلمان ہوا انکے حق میں یہ آیتیں ہیں۔

ف ٢ جو چیز شرع میں صاف حلال ہے اُس سے پرہیز کرنا بُرا ہے۔ یہ دو طرح ہوتا ہے۔ ایک یہ کہ زہد کے سبب اپنے اوپر تنگ پکڑے۔ یہ رہبانیت ہمارے دین میں پسند نہیں بلکہ تقویٰ چاہیے کہ جو منع ہوا اسکے نزدیک نہ جاوے۔ دوسرے یہ کہ قسم کھا بیٹھا ایک کام پر، یہ بھی بہتر نہیں۔ جو کام موافق شرع ہے اس سے قسم نہ کھاوے اور کھا بیٹھا تو توڑے اور کفارہ دے۔ یہ آگے فرمایا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ

یا ایک غلام آزاد کرنا۔ اور جس کو یہ میسّر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمھاری قسموں

كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَ احْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ

کا کفارہ ہے۔ جب تم قسم کھالو (اور اسے توڑدو) اور (تمکو) چاہیئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح خدا تمھارے

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

(سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ ف۱ اے ایمان والو!

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ الْمَيْسِرُ وَ الْاَنْصَابُ وَ الْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ

شراب اور جوا اور بت اور پاسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال

عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ

شیطان سے ہیں۔ سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔ شیطان تو یہ چاہتا

الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَ

ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تمھارے آپس میں دشمنی اور رنجش ڈلوادے اور تمھیں

الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ

خدا کی یاد سے اور نماز سے روک دے تو تم کو (ان کاموں سے) باز رہنا

اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ

چاہیئے۔ ف۲ اور خدا کی فرمانبرداری اور رسولِ (خدا) کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾

اگر منہ پھیر دوگے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر کے ذمّے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا

جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اُن پر اُن چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ

اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ

کھاچکے۔ جبکہ انھوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کیئے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے۔ پھر

اتَّقَوْا وَّ اَحْسَنُوْا ؕ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

پرہیز کیا اور نیکوکاری کی۔ اور خدا نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔ ف۳ مومنو! کسی قدر شکار سے

اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ وَ

جن کو تم ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو خدا تمھاری آزمائش کرے گا (یعنی حالت احرام میں شکار کی

موضح القرآن

ف۱ جس بات پر قصد کر کے قسم کھالے آئندہ کو پھر اسکے خلاف ہوا تو تین بات میں سے ایک کرے جو چاہے۔ یا دس محتاج کو کھلانا یعنی ہر ایک کو اناج دینا دو سیر گیہوں یا چار سیر جو۔ یا انکو کپڑا دینا جسمیں بدن کم کھلا رہے۔ یا ایک بردہ آزاد کرنا۔ ان تینوں میں سے کسی کو مقدور نہ ہو تو تین روزے اور اپنی قسم کو چاہیئے تھامنا یعنی نامقدور قسم نہ کھائے اور زبان کی یہ عادت نہ کرے

ف۲ شراب جس چیز کا پانی سڑ کر نشہ لانے لگے وہ تھوڑا اور بہت حرام ہے اور نجس ہے۔ باقی جو چیز نشہ لاوے اور سڑی نہو وہ نجس نہیں لیکن حرام ہے۔ اور جوا شرط لگا نا کسی چیز پر جسمیں جیت اور ہار ہو وہ بھی حرام ہے اور ایک طرف کی شرط حرام نہیں باقی جو کھیل کہ ان میں شرط بدلی بدلی ہے اگر بغیر شرط کھیلے تو جوا نہوا لیکن یہ کہ شیطان اس بہانے سے روکتا ہے اللہ کی یاد سے اور نماز سے سو جوا۔

ف۳ یعنی کفر کی حالت میں اگر حرام چیز کھائی تھی پھر مسلمان ہوا ڈر کر اور منع پہنچا تو اسکو مانا ڈر کر چھوڑ دیا پھر آگے نیکی پر دھا ڈر کر ایمان کے اعمال پر قائم رہا تو ان تین سبب کے آگے وہ گناہ نہ رہا۔

۱۲ ع ۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ

ممانعت سے) تاکہ معلوم کرے کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے تو جو اس کے بعد زیادتی کرے اس

ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ

کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ ف۱ مومنو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ

وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ

مارنا۔ اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اُسے مارے تو (یا تو اس کا) بدلا دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چارپایہ

مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ

جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی (کرے اور یہ قربانی) کعبے پہنچائی جائے یا کفارہ (دے

كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ

اور وہ) مسکینوں کو کھانا کھلانا (ہے) یا اس کے برابر روزے رکھے تاکہ اپنے کام کی سزا (کا مزہ)

اَمْرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَ

چکھے (اور) جو پہلے ہو چکا وہ خدا نے معاف کر دیا۔ اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا تو خدا اس سے انتقام لے گا۔ اور

اللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا

خدا غالب اور انتقام لینے والا ہے۔ ف۲ تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور اُن کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی)

لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں رہو تم پر

حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ

حرام ہے۔ اور خدا سے جس کے پاس تم (سب) جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔ ف۳ خدا نے عزت کے گھر (یعنی)

الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ

کعبے کو لوگوں کے لئے موجب امن مقرر فرمایا ہے۔ اور عزت کے مہینوں کو اور قربانی کو اور اُن جانوروں کو جن

ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

کے گلے میں پٹّے بندھے ہوں۔ یہ اس لئے کہ تم جان لو کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے خدا سب

وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۹۷﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

کو جانتا ہے اور یہ کہ خدا کو ہر چیز کا علم ہے۔ ف۴ جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے اور

الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَ

یہ کہ خدا بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ پیغمبر کے ذمے تو صرف (پیغام خدا کا) پہنچا دینا ہے۔ اور

موضح القرآن

ف۱ نیزے کا نام لیا اس میں سب ہتھیار داخل ہوئے پھر یہ جو دو طرح ذکر کیا ہاتھ سے اور ہتھیار سے اس واسطے کہ احرام میں دونوں طرح شکار کو مارنا یکساں ہے دور سے ہتھیار مارا یا ہاتھ سے صحیح و سلامت پکڑ لیا پھر ذبح کیا اور طریق ذبح میں ان دونوں کا فرق ہے۔ دور سے مارا تو جہاں زخم لگ کر مر گیا تو حلال ہوا اور سلامت پکڑ لیا تو ہو اسی کی طرح ذبح کرنا چاہئے۔

ف۲ مسئلہ یوں ہے کہ اگر احرام میں شکار پکڑے تو فرض ہے کہ چھوڑ دے اور اگر مارے تو اسی قدر قیمت کا ایک جانور لیکر مواشی میں سے بکری یا گائے یا اونٹ وہ کعبہ تک پہنچا کر ذبح کرے اور آپ نہ کھاوے یا اس قیمت کا اناج لیکر محتاجوں کو کھلاوے ہر محتاج کو دو سیر گیہوں یا جتنے محتاجوں کو پہنچتا اس قدر روزے رکھے۔ اور قیمت ٹھہرا دیں دو مسلمان معتبر۔

ف۳ احرام میں دریا کا شکار یعنی جو مچھلی پانی سے جدا ہو کر مر گئی اس نے نہیں پکڑی وہ بھی حلال ہے فرمایا کہ تمہارے فائدہ کو رخصت دی پھر کوئی نہ سمجھے کہ حج کے طفیل سے حلال ہے۔ فرمایا کہ اور سب مسافروں کے فائدہ کو مچھلی اگر چہ تالاب میں ہو وہ بھی شکار دریا ہے۔ یہ حکم شکار کا معلوم ہوا احرام کے اندر اور احرام میں قصد ہے کے کا اس شہر مکہ اور گرد و پیش میں ہمیشہ شکار مارنا حرام ہے بلکہ شکار کو ڈرانا اور بھگانا بھی۔

ف۴ عرب کا ملک بے حاکم تھا

(باقی صفحہ ۱۴۹ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٩٩﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِى
جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے۔ کہدو کہ ناپاک چیزیں اور پاک چیزیں برابر
الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ وَ لَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
نہیں ہوتیں گو ناپاک چیزوں کی کثرت تمہیں خوش ہی لگے۔ تو عقل والو خدا سے ڈرتے
يٰٓاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا
رہو تاکہ رستگاری حاصل کرو۔ ف۱ مومنو! ایسی چیزوں کے بارے میں مت سوال کرو کہ اگر
عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَ اِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ
(ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں بری لگیں۔ اور اگر قرآن کے نازل ہونے کے ایام میں ایسی باتیں پوچھو گے
يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾
تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی۔ (اب تو) خدا نے ایسی باتوں (کے پوچھنے) سے درگزر فرمایا ہے اور خدا بخشنے والا بردبار ہے۔
قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ
اس طرح کی باتیں تم سے پہلے لوگوں نے پوچھی تھیں (مگر جب بتائی گئیں تو) پھر ان سے منکر ہو گئے۔ ف۲ خدا نے نہ تو بحیرہ
اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّ لَا سَآئِبَةٍ وَّ لَا وَصِيْلَةٍ وَّ لَا حَامٍ وَّ
کچھ چیز بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام بلکہ
لٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ اَكْثَرُهُمْ
کافر خدا پر جھوٹ افترا کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر عقل
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَ اِلَى
نہیں رکھتے۔ ف۳ اور جب ان لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے اس کی اور
الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَ لَوْ كَانَ
رسول اللہ کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ جس طریق پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے وہی ہمیں کافی ہے۔ بھلا اگر انکے
اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٤﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
باپ دادا نہ تو کچھ جانتے ہوں اور نہ سیدھے رستے پر ہوں (تب بھی)؟ ف۴ اے ایمان والو! اپنی جانوں
اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ
کی حفاظت کرو۔ جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا۔
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾
تم سب کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے اس وقت وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کریگا (اور انکا بدلہ دیگا) ف۵

(بقیہ صـ ۱۴۷)

ہمیشہ اسمیں جنگ و فتنہ رہتا گرزرگی کعبہ ان پر ثابت تھی۔ ماہ حرام میں امن ہوتا اسمیں ہر کوئی سفر کرتا اپنا مطلب حاصل کرلاتا اور قربانی کے ساتھ قافلہ گزرجاتا اس طرح گزران چلتی تھی۔

ع ۱۳ / ۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی موافق حکم شرع جو ہاتھ لگے وہ پاک ہے تھوڑا بھی بہتر ہے اور خلاف شرع جو ہاتھ لگے وہ ناپاک ہے اسکی بہتایت پر نظر نہ کر۔ بکرے کا گوشت ایک سیر بہتر ہے خنزیر کے من بھرے۔ ف۲ یعنی آپ سے نہ پوچھو کہ یہ چیز روا ہے یا نہیں یہ کام کریں یا نہ کریں بلکہ جو فرمایا اس پر عمل کرو۔ جو نہ فرمایا اسکو معاف جانو۔ اس میں دین آسان ہے اور جو ہر بات کا جواب آوے تو دین تنگ ہو جاوے پھر عمل نہ کرسکو جیسا اگلے نہ کرسکے پھر کفار کی رسمیں بتائیں کہ پوچھنے کی حاجت نہیں جو اللہ نے نہ فرمایا وہ بے اصل ہے اور اسی طرح بے فائدہ باتیں پوچھنی۔ کسی نے پوچھا میرا باپ کون تھا؟ یا میری عورت گھر میں کس طرح ہے؟ اگر پیغمبر جواب دے تو شاید برا جواب آوے اور پشیمان ہو۔ ف۳ یہ کفر کی رسمیں تھیں کہ مواشی میں کوئی بچہ نیاز رکھتے بت کی تو اسکے کان پھاڑ دیتے نشان کو اور اسکو بحیرہ کہتے۔ اور کوئی جانور بت کے نام پر آزاد کرتے اسکو اسکے اختیار پر چھوڑ دیتے وہ سائبہ تھا۔ اور بعض شخص نے ٹھہرایا کہ جو بچہ نر ہو وہ بت کی نیاز ذبح کروں اور جو

(باقی صـ ۱۴۹ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

مومنو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو شہادت (کا نصاب) یہ ہے کہ وصیت کے وقت تم (مسلمانوں)

حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

میں سے دو مرد عادل (یعنی صاحب اعتبار) گواہ ہوں۔ یا اگر (مسلمان نہ ملیں اور) تم سفر کر رہے ہو اور (اس وقت)

اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ

تم پر موت کی مصیبت واقع ہو تو کسی دوسرے مذہب کے دو (شخصوں کو) گواہ (کر لو)

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ

اگر تم کو ان گواہوں کی نسبت کچھ شک ہو تو ان کو (عصر کی) نماز کے بعد کھڑا کرو اور دونوں خدا کی قسمیں کھائیں کہ

لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ ۙ

ہم شہادت کا کچھ عوض نہیں لیں گے گو ہمارا رشتہ دار ہی ہو۔ اور نہ ہم اللہ کی شہادت کو چھپائیں گے

اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ۝۱۰۶ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّاۤ

اگر ایسا کریں گے تو گنہگار ہوں گے۔ ف۱ پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ان دونوں نے (جھوٹ بول کر)

اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ

گناہ حاصل کیا ہے تو جن لوگوں کا انھوں نے حق مارنا چاہا تھا ان میں سے انکی جگہ اور دو گواہ کھڑے ہوں جو (میت سے)

الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَاۤ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

قرابت قریبہ رکھتے ہوں۔ پھر وہ خدا کی قسمیں کھائیں کہ ہماری شہادت انکی شہادت سے بہت سچی ہے۔

وَمَا اعْتَدَيْنَاۤ ۖ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰۷ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ

اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ ایسا کیا ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔ اس طریق سے بہت قریب ہے

يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَاۤ اَوْ يَخَافُوْۤا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ

کہ یہ لوگ صحیح صحیح شہادت دیں یا اس بات سے خوف کریں کہ (ہماری) قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد کر دی

بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

جائیں گی۔ اور خدا سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو گوش ہوش سے سنو۔ اور خدا نافرمان لوگوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝۱۰۸ ۧ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ اُجِبْتُمْ ؕ

ہدایت نہیں دیتا۔ ف۲ (وہ دن یاد رکھنے کے لائق ہے) جس دن خدا پیغمبروں کو جمع کریگا۔ پھر ان سے پوچھیگا کہ تمھیں کیا جواب

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ۝۱۰۹ اِذْ قَالَ اللّٰهُ

ملا تھا؟ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔ ف۳ جب خدا (عیسیٰ سے) فرمائے گا

(بقیہ ص ۱۴۸)
مادہ ہوں میں رکھوں۔ پھر اگر نر و مادہ لے ہوتے تو نر بھی آپ رکھتا مادہ کے ساتھ۔ یہ وصیلہ تھا۔ اور جس اونٹ کی پشت سے دس بچے پورے ہوتے لائق سواری کے اور بوجھ کے اس باپ کو لادنا موقوف کرتے اور چارے پانی پر سے نہ ہانکتے۔ وہ حامی تھا۔ یہ سب غلط رسمیں ڈال کر اسکو حکم شرعی سمجھتے تھے۔ ف۴ یعنی باپ کا احوال معلوم ہو کہ حق کا تابع تھا اور صاحب علم تھا تو اسکی راہ پکڑے نہیں تو عبث ہے۔ ف۵ یعنی ان مسلوں کو تم نے جانا تم ان پر عمل کرو اور جو کوئی اصل دین ہی نہیں مانتا اسکو مسئلے بتانا کیا حاصل اول دین سمجھائے اگر وہ مانے تب مسئلہ بتائے

موضح القرآن

ف۱ یعنی مسلمان مرتے وقت اپنے مال کا کام حوالے کرے تو بہتر ہے کہ دو مسلمان معتبر کو کرے۔ پھر اگر وارثوں کو شبہہ پڑے کہ ان شخصوں نے کچھ مال چھپایا اور وارث دعویٰ کریں اور شاہد نہیں تو دونوں شخص قسم کھاویں کہ ہم نے نہیں چھپایا اگر سفر میں لگا مرنے وہاں مسلمان پیدا نہ ہوئے تو دو کافر بھی روا ہیں اور قسم دیں بعد از نماز عصر۔ اس وقت کی دعا نیک و بد زیادہ قبول ہے شاید ڈر کر جھوٹی قسم
ع ۱۴/۴ نہ کھاویں۔ ف۲ یعنی وارثوں کو شبہہ پڑے تو قسم دینے کا حکم رکھا اس واسطے کہ قسم سے ڈر کر اول ہی جھوٹ نہ ظاہر کریں پھر اگر انکی بات جھوٹ نکلے تو وارث

(باقی ص ۱۵۰ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ
کہ اے عیسیٰؑ بن مریمؑ! میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے۔
اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۫ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ
جب میں نے روح القدس (یعنی جبریلؑ) سے تمہاری مدد کی۔ تم جھولے میں اور جوان ہو کر (ایک ہی نسق پر) لوگوں سے گفتگو
وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ
کرتے تھے اور جب میں نے تم کو کتاب اور دانائی اور تورات اور انجیل سکھائی۔ اور جب تم میرے حکم
تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ
سے مٹی کا جانور بنا کر اس میں پھونک مار دیتے تھے تو وہ میرے حکم سے اڑنے لگتا
طَيْرًا ۢ بِاِذْنِيْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ
تھا۔ اور مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو میرے حکم سے چنگا کر دیتے تھے اور مردے کو
تُخْرِجُ الْمَوْتٰى بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ عَنْكَ اِذْ
میرے حکم سے (زندہ کر کے قبر سے) نکال کھڑا کرتے تھے۔ اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تم سے روک دیا۔ جب
جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا
انکے پاس کھلے نشان لیکر آئے تو جو ان میں سے کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١١٠ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ
ہے۔ ف۱ اور جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر
وَبِرَسُوْلِيْ ۚ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ۝١١١ اِذْ قَالَ
ایمان لاؤ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں (وہ قصہ بھی یاد کرو)
الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ
جب حواریوں نے کہا کہ اے عیسیٰؑ بن مریمؑ! کیا تمہارا پروردگار ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے
يُّنَزِّلَ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
(طعام کا) خوان نازل کرے؟ انھوں نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا سے
مُّؤْمِنِيْنَ ۝١١٢ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُنَا
ڈرو۔ ف۲ وہ بولے کہ ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل تسلی پائیں۔
وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝١١٣ قَالَ
اور ہم جان لیں کہ تم نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس (خوان کے نزول) پر گواہ رہیں۔ ف۳ تب عیسیٰؑ

(بقیہ صـ ۱۴۹)
قسم کھا دیں یہ اسواسطے کہ وہ قسم میں دغا نہ کریں جانیں کہ آخر ہماری قسم الٹی پڑیگی۔ فائدہ اس جگہ شہادت فرمایا ہے اظہار کو مدعی اظہار کرے یا مدعیٰ علیہ جیسے اقرار کو کہتے ہیں اپنی جان پر شہادت دی۔ فائدہ حضرت کے وقت ایک مسلمان تجارت کو گیا راہ میں مرنے لگا۔ قافلہ میں سے دو نصرانیوں کو اپنا مال سپرد کیا کہ میرے وارثوں کو دیجیو۔ جب وہ لا کر دینے لگے وارثوں نے ایک کٹورہ اسمیں نہ دیکھا وہ سونے کا تھا مکلف اسکا دعویٰ کیا۔ وہ دونوں قسم کھا گئے کہ ہم کو یہی دیا تھا پھر وارثوں نے وہ کٹورہ سنار پاس پایا پوچھا تو معلوم ہوا چاندی کا تھا سونے کا ملمع کر ان نصرانیوں نے بیچا۔ ان پر ثابت کیا تو کہنے لگے کہ میت نے زندگی میں ہمارے ہاتھ بیچا اور قیمت لے چکا تھا۔ پھر وارثوں میں جو دو شخص اس میت سے زیادہ قریب تھے سب کی طرف سے قسم کھا گئے کہ ہم کو بیچنا نہیں معلوم اور میت کے ہاتھ کی فہرست بھی نکلی اس مال میں سے کٹورہ اسمیں داخل تھا آخر نصرانیوں نے پھیر لیا۔
ف۱ یہ اللہ صاحب پوچھے گا کافروں کے سنانے کو کہ میں نے تمکو جنکی طرف بھیجا تھا انھوں نے قبول کیا یا نہ کیا اور پیغمبر حوالہ رکھیں گے اللہ کے علم پر کہ ہمکو دل کی خبر نہیں ظاہر کی ہے۔ یہ انکو سنایا جو مغرور ہیں پیغمبروں کی شفاعت پر تا معلوم کریں کہ اللہ کے آگے کوئی کسی کے دل پر گواہی نہیں دیتا اور کوئی کسی کی شفاعت نہیں کرتا

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ

بن مریمؑ نے دعا کی کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما کہ

تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَ

ہمارے لیے (وہ دن) عید قرار پائے یعنی ہمارے اگلوں اور پچھلوں (سب) کیلئے۔ اور وہ تیری طرف سے

أَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَنْ

نشانی ہو اور ہمیں رزق دے تو بہتر رزق دینے والا ہے۔ ف خدا نے فرمایا میں تم پر ضرور خوان نازل فرماؤنگا لیکن جو اس

يَكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ

کے بعد تم میں سے کفر کرے گا اُسے ایسا عذاب دُوں گا کہ اہل عالم میں کسی کو ایسا عذاب نہ دُوں گا

الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾ وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنْتَ قُلْتَ

ف۲ اور (اس وقت کو بھی یاد رکھو) جب خدا فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ بن مریمؑ! کیا تم نے لوگوں سے

لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ

کہا تھا کہ خدا کے سوا مجھے اور میری والدہ کو معبود مقرر کرو؟ وہ کہیں گے کہ تو پاک ہے مجھے

مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ

کب شایاں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کچھ حق نہیں۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوگا تو تجھ کو

فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ

معلوم ہوگا۔ (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اُسے جانتا ہے۔ اور جو تیرے ضمیر میں ہے اُسے میں نہیں جانتا

أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ

بیشک تو علام الغیوب ہے۔ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا بجز اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا وہ یہ کہ تم خدا

اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ

کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا سب کا پروردگار ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا ان (کے حالات) کی خبر رکھتا رہا۔ جب

فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ عَلَىٰ

تو نے مجھے دنیا سے اٹھا لیا تو تو ان کا نگراں تھا۔ اور تو ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِنْ تَغْفِرْ

سے خبردار ہے۔ اگر تو انکو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں۔ اور اگر بخشدے تو (تیری

لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ

مہربانی ہے) بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔ خدا فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ

وقف النبی

موضح القرآن

ف۱ بنی اسرائیل کو روکا تجھ سے یعنی قتل کرنے دیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ ہو سکے یعنی کہ ہمارے واسطے تمہاری دعا سے اس قدر خرق عادات کرے یا نکرے فرمایا کہ ڈرو اللہ سے یعنی بندہ کو چاہئے اللہ کو نہ آزمادے کہ میرا کہا مانتا ہے یا نہیں اگرچہ خاوند بہتیری مہربانی کرے۔

ف۳ یعنی برکت کی امید پر مانگتے ہیں اور معجزہ ہمیشہ مشہور ہے آزمانے کو نہیں۔ ۱۲ منہ رح

موضح القرآن

ف۱ کہتے ہیں وہ خوان اُترا یکشنبہ کو وہ نصاریٰ کی عید ہے جیسے ہم کو روز جمعہ۔ ف۲ بعضے کہتے ہیں وہ خوان اُترا چالیس روز تک۔ پھر بعضوں نے ناشکری کی یعنی حکم ہوا تھا کہ فقیر اور مریض کھاویں محظوظ اور چنگے بھی لگے کھانے۔ پھر قریب اسی آدمی سُور اور بندر ہو گئے۔ یہ عذاب پہلے یہود میں ہوا تھا پیچھے کسی کو نہیں ہوا اور بعضے کہتے ہیں نہ اترا یہ تہدید سنکر مانگنے والے ڈر گئے نہ مانگا۔ لیکن پیغمبر کی دعا عبث نہیں اور اس کلام میں نقل کرنے حکمت نہیں۔ شاید اس دعا کا یہ اثر ہے کہ حضرت عیسیٰؑ کی اُمت میں آسودگی مال سے ہمیشہ رہی اور جو کوئی انمیں ناشکری کرے یعنی دل کے چین سے عبادت میں نہ لگے بلکہ گناہ میں خرچ کرے تو شاید آخرت میں سب سے زیادہ عذاب پاوے اسمیں مسلمان کو عبرت ہے

(باقی صـ ۱۵۲ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ٢

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی - ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابد الآباد

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ

ان میں بستے رہیں گے۔ خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں۔ یہ بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

کامیابی ہے۔ آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر خدا ہی کی

فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾ ع

بادشاہی ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱۶
ع
۵
۶

(بقیہ صہ ۱۵۱)
کہ اپنا مدعا خرق عادت کی راہ سے نہ چاہے پھر اسکی شکر گزاری بہت مشکل ہے. اسباب ظاہری پر قناعت کرے تو بہتر ہے۔ اس قصے میں بھی ثابت ہوا کہ حق تعالےٰ کے آگے حمایت پیش نہیں جاتی۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَخَمْسٌ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً وَعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورہ انعام مکی ہے اور اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور

وَ النُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ

روشنی بنائی۔ پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) خدا کے برابر ٹھیراتے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ

تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا۔ اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿۲﴾ وَ هُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ؕ

پھر بھی تم (اے کافرو خدا کے بارے میں) شک کرتے ہو۔ اور آسمان اور زمین میں وہی ایک خدا ہے۔

يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿۳﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے۔ اور خدا کی نشانیوں میں سے

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ

کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں جب ان کے پاس

كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا

حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا۔ سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزاء کرتے ہیں عنقریب انجام

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٥ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

معلوم ہو جائے گا۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو

قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ

ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے۔ اور ان پر آسمان

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمْ

سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں۔

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝٦

پھر انکو انکے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔ اور

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِىْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ

اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَقَالُوْا لَوْلَآ

تو جو کافر ہیں یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے۔ ف۱ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر)

اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۭ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ

پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو انکی تصدیق کرتا) اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انھیں

لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا

(مطلق) مہلت نہ دیجاتی۔ ف۲ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور جو شبہہ (اب)

عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

کرتے ہیں اسی شبہے میں انہیں پھر ڈال دیتے۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں۔ سو

ع ۱ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ قُلْ

جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آ گھیرا۔ کہو کہ (اے

سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١

منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلْ لِّلّٰهِ ۭ كَتَبَ عَلٰي

(ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہدو خدا کا۔ اس نے اپنی ذات

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

(پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس کی قسمت میں ہدایت نہیں اس کا شبہ کبھی نہیں مٹتا۔

ف۲ کہتے تھے کہ ہمارے دیکھتے فرشتہ اُترے سو جب آدمی فرشتوں کو دیکھیں تو عالم غیب ظاہر ہووے۔ پھر عمل کی جزا بھی غیب سے ظاہر میں آنے لگے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

راست بازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی - ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابد الآباد

خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ

ان میں بستے رہیں گے - خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں ۔ یہ بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا

کامیابی ہے - آسمان اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر خدا ہی کی

فِيْهِنَّ ؕ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع ١٦ ع ٥ ٦

بادشاہی ہے ۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے -

(بقیہ صا ١٥١)
کر اپنا مدعا خرقِ عادت کی راہ سے نہ چاہے پھر اسکی شکرگزاری بہت مشکل ہے. اسباب ظاہری پر قناعت کرے تو بہتر ہے - اس قصے میں بھی ثابت ہوا کہ حق تعالےٰ کے آگے حمایت پیش نہیں جاتی -

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَخَمْسٌ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورہ انعام مکّی ہے اور اس میں ایک سو پینسٹھ آیتیں اور بیس رکوع ہیں -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ

ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرا اور

وَ النُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١﴾ هُوَ الَّذِيْ

روشنی بنائی - پھر بھی کافر (اور چیزوں کو) خدا کے برابر ٹھیراتے ہیں ۔ وہی تو ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰۤى اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ

تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا - اور ایک مدت اسکے ہاں اور مقرر ہے

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ﴿٢﴾ وَ هُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ فِي الْاَرْضِ ؕ

پھر بھی تم (اے کافرو خدا کے بارے میں) شک کرتے ہو - اور آسمان اور زمین میں وہی ایک خدا ہے -

يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ وَ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿٣﴾ وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ

تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے - اور خدا کی نشانیوں میں سے

اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤﴾ فَقَدْ

کوئی نشانی ان لوگوں کے پاس نہیں آتی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں جب ان کے پاس

كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا

حق آیا تو اس کو بھی جھٹلا دیا - سو ان کو ان چیزوں کا جن سے یہ استہزا کرتے ہیں عنقریب انجام

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٥ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

معلوم ہو جائے گا۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو

قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ وَ اَرْسَلْنَا السَّمَآءَ

ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے۔ اور ان پر آسمان

عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا ۖ وَّ جَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ

سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں جو ان کے (مکانوں کے) نیچے بہ رہی تھیں۔

فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ۝٦

پھر انکو انکے گناہوں کے سبب ہلاک کر دیا اور ان کے بعد اور امتیں پیدا کر دیں۔ اور

وَ لَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ لَقَالَ

اگر ہم تم پر کاغذوں پر لکھی ہوئی کتاب نازل کرتے اور یہ اسے اپنے ہاتھوں سے بھی ٹٹول لیتے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ وَ قَالُوْا لَوْ لَاۤ

تو جو کافر ہیں یہی کہہ دیتے کہ یہ تو (صاف اور) صریح جادو ہے۔ ف۱ اور کہتے ہیں کہ ان (پیغمبر)

اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَ لَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِیَ الْاَمْرُ ثُمَّ

پر فرشتہ کیوں نازل نہ ہوا (جو انکی تصدیق کرتا) اگر ہم فرشتہ نازل کرتے تو کام ہی فیصل ہو جاتا پھر انھیں

لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّ لَلَبَسْنَا

(مطلق) مہلت نہ دیجاتی۔ ف۲ نیز اگر ہم کسی فرشتے کو بھیجتے تو اسے مرد کی صورت میں بھیجتے اور جو شبہ (اب)

عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

کرتے ہیں اسی شبہے میں انھیں پھر ڈال دیتے۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں۔ سو

ع ١ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ قُلْ

جو لوگ ان میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو تمسخر کی سزا نے آگھیرا۔ کہو کہ اے

سِيْرُوْا فِی الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١

منکرین رسالت) ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

قُلْ لِّمَنْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰی

(ان سے) پوچھو کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے کس کا ہے کہدو خدا کا۔ اس نے اپنی ذات

نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ

(پاک) پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔ وہ تم سب کو قیامت کے دن جس میں کچھ بھی شک نہیں ضرور جمع کرے گا۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس کی قسمت میں ہدایت نہیں اس کا شبہہ کبھی نہیں مٹتا۔

ف۲ کہتے تھے کہ ہمارے دیکھتے فرشتہ اترے سو جب آدمی فرشتوں کو دیکھیں تو عالم غیب ظاہر ہووے۔ پھر عمل کی جزا بھی غیب سے ظاہر میں آنے لگے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِيْهِ ۭ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ 12 وَلَهٗ مَا

جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے ۔ اور جو مخلوق رات

سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ 13 قُلْ اَغَيْرَ

اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ سنتا جانتا ہے ۔ کہو کیا میں خدا کو چھوڑ کر

اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ

کسی اور کو مددگار بناؤں کہ (وہی تو) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی (سب کو) کھانا دیتا

وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَ

ہے اور خود کسی سے کھانا نہیں لیتا (یہ بھی) کہدو کہ مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے اسلام لانے والا ہوں۔ او

لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ 14 قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ

یہ کہ تم (اے پیغمبر!) مشرکوں میں نہ ہونا ۔ (یہ بھی) کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو

رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ 15 مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ

مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے ۔ جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر خدا

رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ 16 وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

نے (بڑی) مہربانی فرمائی اور یہ کھلی کامیابی ہے ۔ اور اگر تم کو خدا کوئی سختی پہنچائے تو اس کے

فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰي كُلِّ

سوا اس کو کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر نعمت (وراحت) عطا کرے تو (کوئی اسکو روکنے والا نہیں) وہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ 17 وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ 18

پر قادر ہے ۔ ف۱ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا اور خبردار ہے ۔

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ڨ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ قف

ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے ۔ کہدو کہ خدا ہی مجھ میں اور تم میں گواہ ہے ۔

وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ

اور یہ قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے سے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے اسکو آگاہ کردوں ۔

لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰي ۭ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ

کیا تم اس بات کی شہادت دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ اور بھی معبود ہیں ۔ (اے محمدؐ!) کہدو کہ میں تو (ایسی) شہادت

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ 19 اَلَّذِيْنَ

نہیں دیتا کہدو کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور جن کو تم لوگ شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں ۔ ف۲ جن لوگوں

موضح القرآن

ف۱ معلوم ہوا کہ بھلائی پہنچانا کام چاہتا ہے۔

ف۲ یہاں گواہی فرمایا قسم کو یعنی میں قسم کھاتا ہوں اللہ کی۔ اس سے زیادہ کون قسم ہوگی۔

باختلاف وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وقف لازم

ع ٢ ٨

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

کو ہم نے کتاب دی ہے وہ ان (ہمارے پیغمبر) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانا کرتے ہیں جنہوں

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے۔ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے خدا پر

اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ

جھوٹ افترا کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔ کچھ شک نہیں ظالم لوگ نجات نہیں پائیں گے۔ ف اور جس

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ

دن ہم سب لوگوں کو جمع کریں گے پھر مشرکوں سے پوچھیں گے کہ (آج) وہ تمہارے شریک کہاں ہیں جن کا

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا

تمہیں دعویٰ تھا؟ تو ان سے کچھ عذر نہ بن پڑے گا (اور) بجز اسکے (کچھ چارہ نہ ہوگا) کہ کہیں خدا

وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

کی قسم جو ہمارا پروردگار ہے ہم شریک نہیں بناتے تھے۔ دیکھو انھوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور جو کچھ

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ

یہ افترا کیا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہا۔ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری (باتوں کی)

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

طرف کان رکھتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر تو پردے ڈالدیئے ہیں کہ انکو سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل پیدا کردیا ہے

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ

(کہ سن نہ سکیں) اور اگر یہ تمام نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی تو ان پر ایمان نہ لائیں۔ یہانتک کہ جب تمہارے پاس تم سے

يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

بحث کرنے کو آتے ہیں تو جو کافر ہیں کہتے ہیں یہ (قرآن) اور کچھ بھی نہیں صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ

ہیں وہ اس سے (اوروں کو بھی) روکتے ہیں اور خود بھی پرے رہتے ہیں۔ مگر (ان باتوں سے)

يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ

اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں اور (اس سے) بے خبر ہیں۔ کاش تم (انکو اس وقت) دیکھو

وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا

جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر (دنیا میں) لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار

موضح القرآن

ف یعنی اگر میں نے جھوٹ باندھا مجھ سے بدتر کوئی نہیں اور اگر میں نے سچ پہنچایا پھر تم نے جھٹلایا تو تم سا گنہگار کوئی نہیں۔ پھر اپنا فکر کرو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ نَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾ بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن
کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔ ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے۔ اور اگر
قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾
یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں سے اُن) کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں ف۱
وَ قَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾
اور کہتے ہیں کہ ہماری جو دنیا کی زندگی ہے بس یہی (زندگی) ہے اور ہم (مرنے کے بعد) پھر زندہ نہیں کئے جائیں گے
وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا
اور کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائینگے اور وہ فرمائیگا کیا یہ (دوبارہ زندہ ہونا)
بَلَىٰ وَ رَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٠﴾
برحق نہیں تو کہیں گے کیوں نہیں پروردگار کی قسم (بالکل برحق ہے) خدا فرمائیگا اب کفر کے بدلے (جو دنیا میں کرتے تھے) عذاب (کے مزے) چکھو
قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ
جن لوگوں نے خدا کے روبرو حاضر ہونے کو جھوٹ سمجھا وہ گھاٹے میں آ گئے۔ یہاں تک کہ جب اُن پر قیامت ناگہاں آ موجود ہوگی تو بول اٹھیں
بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ
گے کہ (ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو ہم نے قیامت کے بارے میں کی۔ اور وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنی
أَوْزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ
پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے۔ اور دُنیا کی زندگی تو
الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
ایک کھیل اور مشغولہ ہے۔ اور بہت اچھا گھر تو آخرت کا گھر ہے (یعنی) ان کے لئے جو (خدا سے)
يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ
ڈرتے ہیں کیا تم سمجھتے نہیں؟ ہم کو معلوم ہے کہ ان (کافروں) کی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں (مگر) یہ تمہاری
فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾
تکذیب نہیں کرتے بلکہ ظالم خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔
وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَ
اور تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے جاتے رہے تو وہ تکذیب اور ایذا پر صبر کرتے رہے۔ یہاں تک
أُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ
کہ ان کے پاس ہماری مدد پہنچتی رہی۔ اور خدا کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں۔ اور تمکو پیغمبروں (کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی دوزخ کے کنارے پر پہنچ کر حکم ہوگا کہ ٹھہراؤ تو کافروں کو توقع پڑے گی کہ شاید ہم کو پھر دنیا میں بھیجیں تو ابکی بار کفر نہ کریں ایمان لاویں۔ سو اللہ تعالے فرماتا ہے اس واسطے ان کو نہیں ٹھہرایا بلکہ اس تدبیر سے انکے منہ اقرار کروایا کہ ہم نے کفر کیا تھا۔ حالانکہ پہلے منکر ہوئے تھے کہ ہم شرک نہ کرتے تھے۔ اور پھر بھیجنا ان کو عبث ہے۔

ع ۳/۱۰ ۹

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِی الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَیْكَ اِعْرَاضُهُمْ

احوال) کی خبریں پہنچ چکی ہیں (تو تم بھی صبر سے کام لو) اور اگر اُن کی روگردانی تم پر شاق گزرتی ہے تو اگر

فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِیَ نَفَقًا فِی الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِی

طاقت ہو تو زمین میں کوئی سُرنگ ڈھونڈھ نکالو یا آسمان میں سیڑھی (تلاش کرو) پھر

السَّمَآءِ فَتَاْتِیَهُمْ بِاٰیَةٍ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَی الْهُدٰی

ان کے پاس کوئی معجزہ لاؤ۔ اور اگر خدا چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ پس تم

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا یَسْتَجِیْبُ الَّذِیْنَ یَسْمَعُوْنَ ؕ وَ

ہرگز نادانوں میں نہ ہونا۔ ف۱ بات یہ ہے کہ (حق کو) قبول وہی کرتے ہیں جو سنتے بھی ہیں۔ اور

الْمَوْتٰی یَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ

مُردوں کو تو خدا (قیامت ہی کو) اٹھائے گا۔ پھر اسی کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔ ف۲ اور کہتے ہیں کہ ان پر اُن کے پروردگار

عَلَیْهِ اٰیَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ یُّنَزِّلَ اٰیَةً

کے پاس سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہدو کہ خدا نشانی اتارنے پر قادر ہے لیکن اکثر

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ

لوگ نہیں جانتے۔ اور زمین میں جو چلنے پھرنے والا (حیوان) یا دو پروں سے

وَلَا طٰٓئِرٍ یَّطِیْرُ بِجَنَاحَیْهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِی

اُڑنے والا جانور ہے انکی بھی تم لوگوں کی طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کسی چیز

الْكِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ یُحْشَرُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِیْنَ

(کے لکھنے) میں کوتاہی نہیں کی۔ پھر سب اپنے پروردگار کی طرف جمع کئے جائینگے۔ اور جن لوگوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِی الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یُضْلِلْهُ ؕ

ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں (اسکے علاوہ) اندھیرے میں (پڑے ہوئے) جس کو خدا چاہے گمراہ

وَمَنْ یَّشَاْ یَجْعَلْهُ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَیْتَكُمْ

کردے اور جسے چاہے سیدھے رستے پر چلادے۔ ف۳ کہو (کافرو) بھلا دیکھو تو اگر تم پر

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَیْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ

خدا کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو۔ تو کیا تم (ایسی حالت میں) خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِیَّاهُ تَدْعُوْنَ فَیَكْشِفُ مَا

اگر سچے ہو (تو بتاؤ) (نہیں) بلکہ (مصیبت کے وقت تم) اسی کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے

وقف منزل النصف
وقف غفران عند البعض

موضح القرآن

ف۱ کافر مانگتے تھے کہ یہ نبی ہے تو اس کے ساتھ ہمیشہ ایک نشانی رہے کہ ہر کوئی دیکھے اور یقین لاوے۔ سو شاید حضرتؐ کا دل بھی چاہا ہو اس واسطے تربیت فرمائی کہ اللہ کے تابع رہو اسکو منظور ہوتا تو بن نشانی سب کے دل پھیر لاتا ایمان پر۔

ف۲ یعنی سب سے توقع نہ رکھو کہ ہیں جنکے دل میں اللہ نے کان نہیں دیئے وہ سنتے نہیں تو کس طرح مانیں گے یہ کافر کہ مثال مُردے کے ہیں قیامت میں دیکھ کر یقین کریں گے

ف۳ یعنی اللہ کی قدرت کی نشانیاں سب جہان میں ہیں۔ ہر قسم کے جانوروں کا کارخانہ ایک قاعدے پر باندھا ہے۔ انسان کا بھی ایک قاعدہ رکھا ہے۔ وہ پیغمبروں کی زبان سے انکو سکھاتا ہے اگر دھیان کریں۔ یہی نشانی بس ہے پیغمبروں کے قول پر لیکن بہرا اور گونگا اندھیرے میں پڑا کیا دیکھے اور کیا بوجھے۔ اور یہ جو فرمایا چھوڑی نہیں ہم نے لکھنے میں کوئی چیز یعنی لوح محفوظ میں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۱۱/ ۱۰

تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَ تَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ لَقَدْ

پکارتے ہو۔ وہ اگر چاہتا ہے تو اس کو دور کر دیتا ہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اُس وقت) انھیں بھول جاتے ہو

اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ

اور ہم نے تم سے پہلے بہت سی اُمتوں کی طرف پیغمبر بھیجے (پھر انکی نافرمانیوں کے سبب) ہم انھیں سختیوں اور تکلیفوں میں

لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۴۲﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ

پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔ تو جب ان پر ہمارا عذاب آتا رہا کیوں نہیں عاجزی کرتے رہے۔ مگر ان کے تو دل

لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا

ہی سخت ہو گئے تھے۔ اور جو وہ کام کرتے تھے شیطان اُن کو (اُنکی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا

يَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ

تھا۔ پھر جب انھوں نے اس نصیحت کو جو انکو کی گئی تھی فراموش کر دیا تو ہم نے ان پر ہر چیز کے

كُلِّ شَيْءٍ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا

دروازے کھولدیے۔ یہانتک کہ جب ان چیزوں سے جو اُن کو دی گئی تھیں خوب خوش ہو گئے تو ہم نے انکو ناگہاں پکڑ لیا۔

هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَ الْحَمْدُ

اور وہ اس وقت مایوس ہو کر رہ گئے۔ ف۱ غرض ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور سب تعریف

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَ

خدائے رب العالمین ہی کو (سزاوار ہے) (ان کافروں سے) کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا تمھارے کان اور آنکھیں چھین

اَبْصَارَكُمْ وَ خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

لے اور تمھارے دلوں پر مہر لگا دے تو خدا کے سوا کونسا معبود ہے جو تمھیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟ دیکھو

بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ قُلْ

ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ لوگ روگردانی کرتے ہیں ف۲ کہو کہ بھلا

اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ

بتاؤ تو اگر تم پر خدا کا عذاب بے خبری میں یا خبر آنے کے بعد آئے تو کیا ظالم لوگوں کے

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا

سوا کوئی اور بھی ہلاک ہوگا؟ ف۳ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجتے رہے ہیں تو خوشخبری

مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ

سنانے اور ڈرانے کو۔ پھر جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی گنہگار کو اللہ تعالے تھوڑا سا پکڑتا ہے اگر وہ گڑگڑایا اور توبہ کی تو بچ گیا اور اگر اتنی پکڑ نہ مانی تو پھر بھلا وہ دیا اور خوبی کے دروازے کھولدیئے جب خوب گناہ میں غرق ہوا بے خبر پکڑا گیا۔ یہ ارشاد ہے کہ آدمی کو گناہ پر تنبیہ پہنچے تو شتاب توبہ کرے۔ یہ راہ نہ دیکھے کہ اس سے زیادہ پہنچے تو یقین کروں۔

ف۲ یعنی توبہ کو دیر نہ کرے جو کان اور دل اسی وقت ہے شاید پھر نہ ملے۔

ف۳ شاید اس دیر میں عذاب پہنچ جاوے تو اگر توبہ کر چکا ہو اس عذاب سے بچ رہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ

نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے۔ اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُن کی

الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ

نافرمانیوں کے سبب انھیں عذاب ہوگا۔ کہدو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس

خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ج

اللہ تعالےٰ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہ) میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔

اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَ

میں تو صرف اس حکم پر چلتا ہوں جو مجھے (خدا کی طرف سے) آتا ہے۔ کہدو کہ بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہوتے

الْبَصِيْرُ ط اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ

ہیں؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ف۱ اور جو لوگ خوف رکھتے ہیں کہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر

يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ

کیے جائیں گے (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو اُن کا کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ ان کو

لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کردو تاکہ پرہیزگار بنیں۔ ف۲ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار سے دعا کرتے ہیں (اور) اسکی

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ط مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ

ذات کے طالب ہیں انکو (اپنے پاس سے) مت نکالو۔ ان کے حساب (اعمال) کی جوابدہی تم پر کچھ نہیں اور

وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ

تمھارے حساب کی جوابدہی اُن پر کچھ نہیں (پس ایسا نہ کرنا) اگر ان کو نکالوگے تو ظالموں میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ

ہوجاؤ گے۔ ف۳ اور اسی طرح ہم نے بعض لوگوں کی بعض سے آزمائش کی ہے کہ (جو دولتمند ہیں وہ غریبوں کی

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ط اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿٥٣﴾

نسبت) کہتے ہیں کیا یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے ہم میں سے فضل کیا ہے (خدا نے فرمایا) بھلا خدا شکر کرنیوالوں سے واقف نہیں؟

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ

ف۴ اور جب تمھارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو (ان سے) سلام علیکم کہا کرو۔ خدا نے

رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لا اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ

اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کرلیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی بُری حرکت کر بیٹھے

موضح القرآن

ف۱ یعنی پیغمبر آدمی کے سوا کچھ اور نہیں ہوجاتے کہ ان سے محال باتیں طلب کرے۔ ایک اندھے اور دیکھنے کا فرق ہے۔ حضرت

ع ٥ ٩ ١١

ف۲ یعنی یہ شُن کر گناہ سے بچتے رہیں۔

ف۳ کافروں میں بعض سرداروں نے حضرتؐ سے کہا کہ تمھاری بات سُننے کو جی چاہتا ہے۔ لیکن تمھارے پاس بیٹھتے ہیں رذالے۔ ہم انکے برابر نہیں بیٹھ سکتے۔ اس پر یہ آیت اُتری۔ یعنی خدا کے طالب اگرچہ غریب ہیں انہی کی خاطر مقدم ہے۔

ف۴ یعنی دولتمندوں کو غریبوں سے آزمایا ہے کہ انکو ذلیل دیکھتے ہیں اور تعجب کرتے ہیں کہ یہ کیسا لائق ہیں اللہ کے فضل کے۔ اور اللہ ان کے دل دیکھتا ہے، کہ اللہ کا حق مانتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ

پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور نیکوکار ہوجائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے وقف اور اسی طرح

نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ قُلْ اِنِّيْ ع ۶ ۵ ۱۲

ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو) اور اس لئے کہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہوجائے

نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ

(اے پیغمبر!) کفار سے کہدو کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو مجھے ان کی عبادت سے منع کیا گیا ہے۔ (یہ بھی) کہدو کہ میں

اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾

تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کروں گا ایسا کروں تو گمراہ ہوجاؤں اور ہدایت یافتہ لوگوں میں نہ رہوں۔

قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا

کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار کی دلیل روشن پر ہوں اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو۔ جس چیز (یعنی عذاب)

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ

کے لئے تم جلدی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں ہے (ایسا) حکم اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ وہ سچی بات بیان فرماتا ہے

الْفٰصِلِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ کہدو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتی تو مجھ میں

الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ

اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے۔ اور اسی کے پاس

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔ اور

وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ

کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے۔ اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی

الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۹﴾ وَ

ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ ق اور

هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ

وہی تو ہے جو رات کو (سونے کی حالت میں) تمہاری روح قبض کرلیتا ہے۔ اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو

يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

اس سے خبر رکھتا ہے۔ پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ (یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی) معین مدت پوری کردی جائے پھر تم (سب) کو اسی کی طرف

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝٦٠ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ

لوٹ کر جانا ہے (اس روز) وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے ہو (ایک ایک کرکے) بتائے گا۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم

يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ

پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آتی ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح

رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ۝٦١ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۭ

قبض کر لیتے ہیں اور وہ کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے۔ ف۱ پھر (قیامت کے دن تمام) لوگ اپنے مالک برحق خدا تعالیٰ کے پاس

اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۣ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ۝٦٢ قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ

واپس بلائے جائیں گے۔ سن لو کہ حکم اسی کا ہے اور وہ نہایت جلد حساب لینے والا ہے۔ ف۲ کہو بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَىِٕنْ اَنْجٰىنَا

اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہانی سے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر خدا ہم کو اس

مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝٦٣ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَ

تنگی سے نجات بخشے تو ہم اس کے بہت شکر گذار ہوں۔ کہو کہ خدا ہی تم کو اس (تنگی) سے اور ہر سختی سے

مِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝٦٤ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى

نجات بخشتا ہے۔ پھر (تم) اس کے ساتھ شرک کرتے ہو۔ کہدو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ

اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ

تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے یا تمہیں فرقہ فرقہ

يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ

کر دے اور ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس) کی لڑائی کا مزا چکھا دے۔ دیکھو ہم اپنی آیتوں

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَ

کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھیں۔ ف۳ اور اس (قرآن) کو تمہاری قوم نے جھٹلایا

هُوَ الْحَقُّ ۭ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦٦ۭ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۡ وَّ

حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ کہدو کہ میں تمہارا داروغہ نہیں ہوں۔ ہر خبر کے لئے ایک وقت مقرر ہے اور تم کو

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٦٧ وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۭ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ

رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔ یہاں تک کہ اور باتوں میں مصروف ہو جائیں۔ اور اگر (یہ بات) شیطان

ع ۷
۵
۱۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی سوا حکم کے کسی کی خاطر نہیں کرتے۔
ف۲ یعنی ایک لحظہ میں آدمی کی عمر کی بھلائی برائی واضح کر دینے
ف۳ قرآن شریف میں اکثر کافروں کو عذاب کا وعدہ دیا یہاں کھول دیا کہ عذاب وہ بھی ہے جو اگلی امتوں پر آیا آسمان سے یا زمین سے اور یہ بھی ہے کہ آدمی کو آپس میں لڑا دے اور ایک کو قتل یا قید یا ذلیل کرے۔ حضرت نے سمجھ لیا کہ اس امت پر یہی ہوگا کہ اکثر عذاب الیم اور عذاب مہین اور عذاب شدید اور عذاب عظیم انہی باتوں کو فرمایا ہے اور آخرت کا عذاب بھی ہے ان پر جو کافر ہی مرے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٨﴾ وَ

تمہیں بھلادے تو یاد آنے پر ظالم لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو۔ ف۱ اور پرہیزگاروں

مَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّ لٰكِنْ ذِكْرٰى

پر ان لوگوں کے حساب کی کچھ بھی جواب دہی نہیں ہاں نصیحت تاکہ وہ بھی

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ ذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّ لَهْوًا وَّ

پرہیزگار ہوں۔ ف۲ اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشہ بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے انکو

غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ ذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا

دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو۔ ہاں اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہو تاکہ (قیامت کے

كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّ لَا شَفِيْعٌ ۚ وَ

دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں ہلاکت میں نہ ڈالا جائے (اس روز) خدا کے سوا نہ تو کوئی اسکا دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے

اِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا

والا۔ اور اگر وہ ہر چیز (جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے

بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا

وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے۔ انکے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دکھ دینے والا عذاب ہے۔ اس لئے کہ کفر

يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ

کرتے تھے۔ ف۳ کہو کیا ہم خدا کے سوا ایسی چیز کو پکاریں جو نہ ہمارا بھلا کر سکے نہ برا۔ اور جب ہم کو خدا

لَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي

نے سیدھا رستہ دکھا دیا تو (کیا) ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ (پھر ہماری ایسی مثال ہو) جیسے کسی کو جنات

اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ ۠ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ

نے جنگل میں بھلا دیا ہو (اور وہ) حیران (ہو رہا ہو) اور اسکے کچھ رفیق ہوں جو

يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ

اس کو رستے کی طرف بلائیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔ کہدو کہ رستہ تو وہی ہے جو خدا نے بتایا ہے اور ہمیں

وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

تو یہ حکم ملا ہے کہ ہم خدائے رب العالمین کے فرمانبردار ہوں۔ اور یہ (بھی) کہ نماز پڑھتے رہو اور اس

اتَّقُوْهُ ۭ وَ هُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

سے ڈرتے رہو۔ اور وہی تو ہے جسکے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔ اور وہی تو ہے جس نے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب جاہل دین پر عیب پکڑیں اس مجلس سے سرک جاوے اور اگر خطرہ ہو کہ باتوں میں مشغول ہو کر سرکنا بھول جاوے تو سوا نصیحت کے وقت ان میں بیٹھنا ہی موقوف کر دے۔

ف۲ یعنی کوئی چاہے کہ ایسے جاہلوں پاس نصیحت کو بھی نہ بیٹھے۔ فرمایا کہ گر بیٹھے تو اپنے اوپر گناہ نہیں انکے گمراہ رہنے کا لیکن نصیحت بہتر ہے کہ شاید ان کو ڈر ہو تو نصیحت والا ثواب پاوے۔

ع ۸ ۱۴

ف۳ چھوڑ دے یعنی صحبت نہ رکھ ان سے مگر نصیحت کر دے کہ کوئی بے خبر پکڑا جاوے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٧٣ قَوْلُهُ

آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ فرمائے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔ ف۱

الْحَقُّ ۭ وَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۭ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۭ

اسکا ارشاد برحق ہے۔ اور جس دن صور پھونکا جائے گا (اس دن) اسی کی بادشاہت ہوگی۔ وہی پوشیدہ اور ظاہر (سب)

وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝٧٣ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ

کا جاننے والا ہے اور وہی دانا اور خبردار ہے۔ ف۲ اور (وہ وقت بھی یاد کرنیکے لائق ہے) جب ابراہیمؑ نے اپنے باپ

اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٧٤ وَ كَذٰلِكَ

آزر سے کہا کہ تم بتوں کو کیا معبود بناتے ہو۔ میں دیکھتا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہو۔ اور ہم اس طرح

نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لِيَكُوْنَ مِنَ

ابراہیمؑ کو آسمانوں اور زمین کے عجائبات دکھانے لگے تاکہ وہ خوب یقین کرنے والوں میں ہو جائیں (یعنی) جب

الْمُوْقِنِيْنَ ۝٧٥ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ

رات نے ان کو ف۳ (پردۂ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔ کہنے لگے یہ میرا پروردگار

فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ۝٧٦ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا

ہے۔ جب وہ غائب ہو گیا تو کہنے لگے کہ مجھے غائب ہو جانیوالے پسند نہیں۔ پھر جب چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے تو کہنے

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ

لگے یہ میرا پروردگار ہے۔ لیکن جب وہ بھی چھپ گیا تو بول اٹھے کہ اگر میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ نہیں دکھائیگا

مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ۝٧٧ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا

تو میں ان لوگوں میں ہو جاؤنگا جو بھٹک رہے ہیں۔ پھر جب سورج کو دیکھا کہ جگمگا رہا ہے تو کہنے لگے۔ میرا پروردگار یہ

رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

ہے۔ یہ سب سے بڑا ہے۔ مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہنے لگے لوگو! جن چیزوں کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں

تُشْرِكُوْنَ ۝٧٨ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

اُن سے بیزار ہوں۔ میں نے سب سے یکسو ہو کر اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے

حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٧٩ وَ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ قَالَ

اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ ف۴ اور اُنکی قوم ان سے بحث کرنے لگی تو اُنھوں نے

اَتُحَآجُّوْنِّيْ فِي اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰىنِ ۭ وَ لَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ

کہا کہ تم مجھ سے خدا کے بارے میں (کیا) بحث کرتے ہو اس نے تو مجھے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے اور جن چیزوں کو تم اس کا شریک بناتے ہو

موضح القرآن

ف۱ یعنی حشر۔

ف۲ اوپر جو فرمایا کہ مسلمان کو چاہئے کافروں سے کہیں کہ ہم دیوانے کی طرح بہکتے نہیں۔ اس پر آگے قصہ فرمایا حضرت ابراہیمؑ کا جب اپنے نزدیک معبود برحق پالیا پھر قوم کے بہکائے نہ بہکے۔

ف۳ حق تعالیٰ کے کلام میں تا کے ساتھ اور آتا ہے یعنی اللہ کو ہر کام خود بھی مقصود ہے اور واسطے دوسرے کے بھی مقصود ہے۔ یہ نہیں کہ واسطے بغیر کوئی کام نہ کرے مثلاً بندہ تخم ڈالے درخت ہونے کے واسطے اس بغیر درخت نہیں ہو سکتا لیکن درخت بھی مقصود ہے اور اس طرح اگانا بھی مقصود ہے یہی معنی ہیں کہ اللہ کے فعل بے غرض نہیں۔ ف۴ حضرت ابراہیمؑ لڑکے تھے قوم کو دیکھا کہ خالق آسمان و زمین کا اللہ کو کہتے ہیں اور اپنی حاجت اور مراد کے واسطے کوئی مورتیں پوجتا ہے کوئی تارا چاند، سورج۔ چاہا کہ میں بھی ایک کو اپنا رب ٹھہرا رکھوں۔ مورتوں سے اول ہی ناخوش ہوئے۔ پھر کوئی تارا ٹھہرایا پھر وہ غائب ہوا تو جانا کہ یہ ایک حال پر نہیں۔ کوئی اور ہے اس پر حاکم آپ مستقل ہو تو اعلیٰ حال سے ادنیٰ حال میں نہ آتا۔ پھر چاند سورج میں بھی عیب پایا سب کو چھوڑ کر اسی ایک کو پکڑا جسکو سب مانتے ہیں کہ سب سے بڑا ہے اور عقل صحیح چاہے کہ جب ایک کو مانا اس سے کونسا اچھا کام نہیں ہو سکتا کہ دوسرا درکار ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ
میں ان سے نہیں ڈرتا۔ ہاں جو میرا پروردگار کچھ چاہے۔ میرا پروردگار اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ کیا
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَاۤ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ
تم خیال نہیں کرتے؟ بھلا میں ان چیزوں سے جن کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو کیونکر ڈروں جبکہ تم
اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ
اس سے نہیں ڈرتے کہ خدا کے ساتھ شریک بناتے ہو جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اب دونوں فریق میں سے
الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۲﴾ مـ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وقف لازم
کون سا فریق امن (اور جمعیت خاطر) کا مستحق ہے۔ اگر سمجھ رکھتے ہو (تو بتاؤ) جو لوگ ایمان لائے اور
وَلَمْ يَلْبِسُوْۤا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ
اپنے ایمان کو (شرک کے) ظلم سے مخلوط نہیں کیا ان کے لئے امن (اور جمعیت خاطر) ہے۔ اور وہی ہدایت
مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع وَتِلْكَ حُجَّتُنَاۤ اٰتَيْنٰهَاۤ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ ع ۱۵ ۱۲ ۴
پانے والے ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیمؑ کو انکی قوم کے مقابلہ میں عطا کی تھی۔ ہم
دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۴﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ
جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کردیتے ہیں۔ بیشک تمھارا پروردگار دانا اور خبردار ہے۔ اور ہم نے انکو اسحاقؑ
اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ
اور یعقوبؑ بخشے (اور) سب کو ہدایت دی۔ اور پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور ان کی اولاد میں
ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَ
سے داؤد اور سلیمانؑ اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ اور ہارونؑ کو
هٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۵﴾ لا وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَ
بھی۔ اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور
عِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ لا وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ
عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی۔ یہ سب نیکوکار تھے۔ اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور
وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ لا وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ
یونسؑ اور لوطؑ کو بھی اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔ اور بعض بعض کو ان کے
وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ
باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی۔ اور ان کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُسْتَقِيْمٍ ﴿٨٨﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
دکھایا تھا۔ یہ خدا کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔ اور
عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٩﴾ اُولٰٓئِكَ
اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب ضائع ہو جاتے۔ یہ وہ لوگ
الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا
تھے جن کو ہم نے کتاب اور حکم (شریعت) اور نبوت عطا فرمائی تھی۔ اگر یہ (کفار) ان باتوں سے
هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٩٠﴾ اُولٰٓئِكَ
انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔ یہ
الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ
وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی تھی تو تم انہیں کی ہدایت کی پیروی کرو۔ کہدو کہ میں تم سے اس (قرآن) کا
اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ
صلہ نہیں مانگتا۔ یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے محض نصیحت ہے۔ اور ان لوگوں نے خدا کی قدر جیسی جاننی
قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ
چاہیئے تھی نہ جانی۔ جب انھوں نے کہا کہ خدا نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو
اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ
کتاب موسیٰ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی۔
تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا
اور جسے تم نے علٰحدہ علٰحدہ اوراق (پر نقل) کر رکھا ہے۔ ان (کے کچھ حصے) کو تو ظاہر کرتے ہو اور اکثر کو چھپاتے ہو۔
لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ
اور تم کو وہ باتیں سکھائی گئیں جن کو نہ تم جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا۔ کہدو (اس کتاب کو) خدا ہی نے (نازل کیا تھا) پھر
يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ
انکو چھوڑ دو کہ اپنی بیہودہ بکواس میں کھیلتے رہیں۔ اور (ویسی ہی) یہ کتاب ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے بابرکت جو اپنے سے پہلی
يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
(کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے اور (جو) اس لئے (نازل کی گئی ہے) کہ تم مکے اور اسکے آس پاس کے لوگوں کو آگاہ کر دو۔ اور
بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَمَنْ
جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ اپنی نمازوں کی (پوری) خبر رکھتے ہیں۔ ف اور اس سے

موضح القرآن

ف ام القریٰ نام ہے مکے کا اس کے معنی بستیوں کی جڑ یا اس واسطے کہ تمام عرب کا مرجع تھا۔ یا کہتے ہیں کہ پانی میں سے زمین اول یہی کھلی تھی۔ اللہ آس پاس سے مراد عرب ہے جب تک انہی پر حکم تھا۔ یا سارا جہان ہے۔

ع ١٠ ٨ ١٦

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ

بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افترا کرے یا یہ کہے کہ مجھ پر وحی آئی ہے۔ حالانکہ اُس پر کچھ بھی وحی

إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنْزِلُ مِثْلَ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ

نہ آئی ہو اور جو یہ کہے کہ جس طرح کی کتاب خدا نے نازل کی ہے اس طرح کی میں بھی بنا لیتا ہوں۔ اور کاش تم

إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ

ان ظالم (یعنی مشرک) لوگوں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں اور فرشتے (انکی طرف عذاب کے لئے)

أَخْرِجُوا أَنْفُسَكُمُ ۖ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ

ہاتھ بڑھا رہے ہوں۔ کہ نکالو اپنی جانیں۔ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس لئے کہ تم خدا پر

تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٤﴾

جھوٹ بولا کرتے تھے۔ اور اس کی آیتوں سے سرکشی کرتے تھے۔

وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا

اور جیسا ہم نے تم کو پہلی دفعہ پیدا کیا تھا ایسا ہی آج اکیلے اکیلے ہمارے پاس آئے اور جو (مال و متاع) ہم نے

خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ

تمہیں عطا فرمایا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے۔ اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کی نسبت

زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ ۚ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ

تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے (شفیع اور ہمارے) شریک ہیں۔ (آج) تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو

عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٥﴾ إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ ۖ ع

دعوے تم کیا کرتے تھے سب جاتے رہے۔ بیشک خدا ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ (کر اُن سے درخت وغیرہ اُگا) تا ہے۔ وہی

يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذَٰلِكُمُ

جاندار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کا جان دار سے نکالنے والا ہے۔ یہی تو خدا ہے

اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٩٦﴾ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا

پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو۔ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے۔ اور اُسی نے

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٩٧﴾

رات کو (موجب) آرام (ٹھیرایا) اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے۔ یہ خدا کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ

غالب (اور) علم والا ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۹۸﴾ وَھُوَ الَّذِیْٓ
معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کر بیان کر دی ہیں ۔ اور وہی تو ہے جس نے
اَنْشَاَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّ مُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ
تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ پھر (تمھارے لئے) ایک ٹھیرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ ف۱
فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَھُوْنَ ﴿۹۹﴾ وَھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ
سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ف۱ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا
السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ کُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
ہے۔ پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سبز سبز کونپلیں
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاکِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِھَا قِنْوَانٌ
نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے
دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِھًا
ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب
وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ
پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں پر اور (جب پکتی ہیں تو) انکے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (قدرت
ذٰلِکُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَکَآءَ الْجِنَّ
خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو خدا کا شریک ٹھیرایا حالانکہ ان کو اسی نے پیدا
وَخَلَقَھُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِیْنَ وَبَنٰتٍۭ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی
کیا اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اسکی نسبت بیان
۱۲ ع ۶ ۱۸ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰی یَکُوْنُ لَهٗ
کرتے ہیں پاک ہے۔ اور (اسکی شان ان سے) بلند ہے۔ (وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا (ہے) اس کے اولاد
وَلَدٌ وَّلَمْ تَکُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ ۚ وَھُوَ بِکُلِّ
کہاں سے ہو جبکہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر
شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۲﴾ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ ۚ خَالِقُ کُلِّ
چیز سے باخبر ہے۔ یہی (اوصاف رکھنے والا) خدا پروردگار ہے۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہی) ہر چیز
شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ﴿۱۰۳﴾ لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ ز
کا پیدا کرنے والا (ہے) تو اسی کی عبادت کرو۔ اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک

موضح القرآن

ف۱ اول سپرد ہوتا ہے ماں کے پیٹ میں کہ آہستہ آہستہ دنیا کے اثر پیدا کرے۔ پھر آکر ٹھہرتا ہے دنیا میں پھر سپرد ہو گا قبر میں کہ آہستہ آہستہ اثر آخرت کے پیدا کرے۔ پھر جا ٹھہرے گا جنت میں یا دوزخ میں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٠٤﴾ قَدْ جَآءَكُمْ

نہیں کرسکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کرسکتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے۔ ف۱ (اے محمد ان سے کہدو کہ)

بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ وَ

تمھارے (پاس) پروردگار کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں تو جس نے (انکو آنکھ کھول کر) دیکھا اس نے اپنا بھلا کیا

مَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿١٠٥﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا

اور جو اندھا بنا رہا اس نے اپنے حق میں برا کیا۔ اور میں تمھارا نگہبان نہیں ہوں۔ اور ہم اسی طرح اپنی آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ

دَرَسْتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿١٠٦﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ

کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہل کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو اور تاکہ سمجھنے والے لوگوں کیلئے تشریح کردیں ف۲ اور جو حکم تمھارے پروردگار کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿١٠٧﴾ وَ

تمھارے پاس آتا ہے اسی کی پیروی کرو اس (پروردگار) کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارہ کرلو۔ اور اگر

لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۚ وَمَآ

خدا چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔ اور (اے پیغمبرؐ!) ہم نے تم کو ان پر نگہبان مقرر نہیں کیا اور نہ تم ان

اَنْتَ عَلَیْهِمْ بِوَكِیْلٍ ﴿١٠٨﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ

کے داروغہ ہو۔ اور جن لوگوں کو یہ مشرک خدا کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا

دُوْنِ اللّٰهِ فَیَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًۢا بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَیَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ

کہ یہ بھی کہیں خدا کو بےادبی سے بےسمجھے برا (نہ) کہہ بیٹھیں۔ اس طرح ہم نے ہر ایک فرقے کے اعمال (انکی

عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰی رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٩﴾

نظروں میں) اچھے کر دکھائے ہیں۔ پھر ان کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے تب وہ ان کو بتائیگا کہ وہ کیا کیا کرتے تھے

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ لَّیُؤْمِنُنَّ

اور یہ لوگ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آئے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے

بِهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا یُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ

آئیں۔ کہدو کہ نشانیاں تو سب خدا ہی کے پاس ہیں۔ اور (مومنو!) تمھیں کیا معلوم ہے (یہ تو ایسے بدبخت ہیں کہ

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿١١٠﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ

انکے پاس) نشانیاں آبھی جائیں تب بھی ایمان نہ لائیں۔ اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے (تو) جیسے

یُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِیْ طُغْیَانِهِمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿١١١﴾ ع ١٣/١٠/١٩

یہ اس (قرآن) پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے (ویسے پھر نہ لائیں گے) اور انکو چھوڑ دیں گے کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔ ف۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی آنکھ میں یہ قوت نہیں کہ اس کو دیکھ لے مگر جو وہ آپ کو دکھادے اسی واسطے کہ لطیف ہے۔

ف۲ یعنی جنکو اللہ ہدایت دیتا ہے اول ہی حق سنکر انصاف سے قبول کرتے ہیں۔ اور جس نے پہلے ہی ضد کی اگر نشانی بھی دیکھے تو کچھ حیلہ بنالے فرعون ان نشانیوں پر بھی ایمان نہ لایا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَ كَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَ

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مُردے بھی ان سے گفتگو کرنے لگتے

حَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَىْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ

اور ہم سب چیزوں کو ان کے سامنے لا موجود بھی کر دیتے تو بھی یہ ایمان لانیوالے نہ تھے۔ اِلّا ماشاء اللہ

يَّشَآءَ اللّٰهُ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَ كَذٰلِكَ جَعَلْنَا

بات یہ ہے کہ یہ اکثر نادان ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت)

لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَ الْجِنِّ يُوْحِىْ بَعْضُهُمْ

انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔ وہ دھوکا دینے کے لئے ایک

اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا

دوسرے کے دل میں ملمع کی باتیں ڈالتے رہتے تھے۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو

فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَ مَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ

وہ ایسا نہ کرتے تو انکو اور جو کچھ یہ افترا کرتے ہیں اسے چھوڑ دو۔ اور (وہ ایسے کام) اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَ لِيَرْضَوْهُ وَ لِيَقْتَرِفُوْا مَا

جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل اُن کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انھیں پسند کریں اور جو کام وہ

هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِىْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِىْٓ

کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔ ف (کہو) کیا میں خدا کے سوا اور منصف تلاش کروں؟ حالانکہ اُس نے تمہاری طرف

اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

واضح المطالب کتاب بھیجی ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب (تورات) دی ہے وہ جانتے ہیں

يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

کہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق نازل ہوئی ہے۔ تو تم ہرگز شک کرنے والوں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّ عَدْلًا ؕ لَا

میں نہ ہونا۔ اور تمہارے پروردگار کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں۔ اس کی

مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١١٥﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ

باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور وہ سنتا جانتا ہے۔ اور اکثر لوگ جو زمین پر

مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ

آباد ہیں (گمراہ ہیں) اگر تم ان کا کہا مان لوگے تو وہ تمھیں خدا کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے

موضح القرآن

ف یہ کئی آیتیں اس پر اتریں کہ کافر کہنے لگے مسلمان اپنا مارا کھاتے ہیں اور اللہ کا مارا نہیں کھاتے۔ فرمایا کہ ایسے فریب کی باتیں ملمع شیطان سکھاتے ہیں۔ انسانوں کو شبہہ ڈالنے کو۔ عقل کا حکم نہیں۔ حکم اللہ کا ہے۔ آگے کھول کر سمجھا دیا کہ مارنے والا سب کا اللہ ہے۔ لیکن اسکے نام کو برکت ہے۔ جو اس کے نام پر ذبح ہوا سو حلال ہے۔ جو بغیر اس کے مر گیا سو مُردار۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔ تمھارا پروردگار اُن لوگوں کو خوب جانتا

مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوا

ہے۔ جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور اُن سے بھی خوب واقف ہے جو رستے پر چل رہے ہیں۔ تو جس چیز پر

مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ وَ

(ذبح کے وقت) خدا کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اُسے کھا لیا کرو۔ اور سبب

مَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ

کیا ہے کہ جس چیز پر خدا کا نام لیا جائے تم اُسے نہ کھاؤ؟ حالانکہ جو چیزیں اس نے تمھارے لئے حرام ٹھیرا دی ہیں وہ ایک

لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا

ایک کر کے بیان کر دی ہیں (بیشک ان کو نہیں کھانا چاہیئے) مگر اس صورت میں کہ ان کے (کھانے کے) لئے ناچار ہو جاؤ۔

لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ

اور بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ایسے لوگوں کو جو (خدا کی

بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ

مقرر کی ہوئی) حد سے باہر نکل جاتے ہیں تمھارا پروردگار خوب جانتا ہے اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ ترک کر دو۔

يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ﴿١٢٠﴾ وَ

جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔ ف۱ اور جس چیز پر

لَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ ۗ

خدا کا نام نہ لیا جائے اُسے مت کھاؤ کہ اُس کا کھانا گناہ ہے۔ اور

وَإِنَّ الشَّيَاطِينَ لَيُوحُونَ إِلَىٰ أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ ۖ وَإِنْ

شیطان (لوگ) اپنے رفیقوں کے دلوں میں یہ بات ڈالتے ہیں کہ تم سے جھگڑا کریں۔ اور اگر

أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ ﴿١٢١﴾ ع أَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا

تم لوگ ان کے کہے پر چلے تو بیشک تم بھی مشرک ہوئے۔ ف۲ بھلا جو (پہلے) مردہ تھا پھر ہم نے اس کو

فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ

زندہ کیا اور اس کے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے کہیں اس شخص

مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا ۚ كَذَٰلِكَ زُيِّنَ

جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اس سے نکل ہی نہ سکے؟ اسی طرح کافر جو عمل کر رہے ہیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی کافروں کے بہکائے پر نہ ظاہر میں عمل کرو نہ دل میں شبہ رکھو۔

ف۲ یعنی شرک فقط یہی نہیں کہ کسی کو سوائے خدا کے پوجے بلکہ شرک حکم میں ہے کہ اور کا مطیع ہووے۔

ع ۱۴ / ۱۱ / ۱

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ

وہ انھیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ ف١ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بڑے بڑے مجرم پیدا

اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۭ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

کئے کہ ان میں مکاریاں کرتے رہیں۔ اور جو مکاریاں یہ کرتے ہیں اُن کا نقصان انھیں کو ہے اور

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَاۗءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى

(اس سے) بے خبر ہیں۔ ف٢ اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت خدا کے پیغمبروں

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائینگے۔ اس کو خدا ہی خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا

رِسَالَتَهٗ ۭ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

کونسا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔ جو لوگ جرم کرتے ہیں اُنکو خدا کے ہاں ذلت اور عذاب شدید

شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ

ہوگا۔ اس لئے کہ مکاریاں کرتے تھے۔ تو جس شخص کو خدا چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اُسکا

يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَاۗءِ ۭ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ

کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح خدا ان لوگوں پر جو ایمان

اللّٰهُ الرِّجْسَ عَلَي الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ

نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے۔ ف٣ اور یہی تمھارے پروردگار کا سیدھا

مُسْتَقِيْمًا ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ

رستہ ہے۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ ف٤ ان کے

دَارُ السَّلٰمِ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے اور وہی اُن کا دوستدار ہے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ

اور جس دن وہ سب (جن و انس) کو جمع کریگا۔ (اور فرمائیگا کہ) اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت (فائدے)

الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰۗؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا

حاصل کئے۔ تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدہ اٹھاتے رہے

منزل ٢

موضح القرآن

ف١ اوپر ذکر تھا مردے کا یہاں کافر پر وہی مثال فرمائی یعنی اوّل جہل میں سب مُردے تھے پھر جس کو ایمان ملا وہ زندہ ہوا اور روشنی پائی کہ اسکے منہ پر سب لوگ دیکھتے ہیں روشنی ایمان کی اور جسکو ایمان نہ ملا وہ اندھیروں میں پڑا رہا۔

وقف منزل

وقف لازم

ف٢ یعنی ہمیشہ کافروں کے سردار حیلے نکالتے ہیں تا عوام الناس پیغمبروں کے مطیع نہ ہو جاویں جیسے فرعون نے معجزہ دیکھا تو حیلہ نکالا کہ سحر کے زور سے سلطنت لیا چاہتا ہے۔

ف٣ اور فرمایا تھا کہ کافر قسمیں کھاتے ہیں کہ ایک آیت دیکھیں تو البتہ یقین لاویں۔ اور اب فرمایا کہ ہم نہ دیں گے ایمان تو کیونکر لاویں گے بیچ میں مُردہ حلال کرنے کے حیلے نقل کئے۔ اب اس بات کا جواب فرمایا کہ جسکی عقل اس طرف چلے کہ اپنی بات نہ چھوڑے جو دلیل دیکھے کچھ حیلہ بنالے وہ نشان ہے گمراہی کا اور جسکی عقل چلے انصاف پر اور حکم برداری پر وہ نشان ہدایت ہے ان لوگوں میں نشان ہیں گمراہی کے انکو کوئی آیت اثر نہ کریگی۔

ف٤ یعنی حکم برداری اور عقل کو دخل نہ دینا سیدھی راہ ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِبَعْضٍ وَّ بَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِیْۤ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ
اور (آخر) اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ خدا فرمائیگا (اب) تمھارا ٹھکانا دوزخ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِیْمٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۲۹﴾
ہے۔ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہوگے مگر جو خدا چاہے۔ بے شک تمھارا پروردگار دانا اور خبردار ہے۔ ف
وَ كَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ع
اور اسی طرح ہم ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں۔
یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اَلَمْ یَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ یَقُصُّوْنَ
اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمھارے پاس تمھیں میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ
عَلَیْكُمْ اٰیٰتِیْ وَ یُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ یَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا
پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں
عَلٰۤى اَنْفُسِنَا وَ غَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ شَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔ ان لوگوں کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا اور (اب) خود اپنے اوپر گواہی دی
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِیْنَ ﴿۱۳۱﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ یَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ
کہ کفر کرتے تھے۔ ف٢ (اے محمدؐ) یہ (جو پیغمبر آتے رہے اور کتابیں نازل ہوتی رہیں تو) اسلئے کہ تمھارا پروردگار
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ اَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ
ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے رہنے والوں کو کچھ بھی خبر نہ ہو۔ اور سب لوگوں کے بلحاظ اعمال درجے (مقرر)
مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَ رَبُّكَ
ہیں۔ اور جو کام یہ لوگ کرتے ہیں خدا ان سے بے خبر نہیں۔ اور تمھارا پروردگار
الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَ یَسْتَخْلِفْ مِنْۢ
بے پروا (اور) صاحب رحمت ہے۔ اگر چاہے (تو اے بندو) تمھیں نابود کر دے اور تمھارے بعد جن لوگوں
بَعْدِكُمْ مَّا یَشَآءُ كَمَاۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّیَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِیْنَ ﴿۱۳۴﴾ ؕ
کو چاہے تمھارا جانشین بنا دے جیسا تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا ہے۔
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُلْ یٰقَوْمِ
کچھ شک نہیں کہ جو وعدہ تم سے کیا جاتا ہے وہ (وقوع میں) آنے والا ہے اور تم (خدا کو) مغلوب نہیں کر سکتے۔ کہدو کہ لوگو! تم اپنی جگہ عمل
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ
کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آخرت میں

موضح القرآن

ع ١٥ ۔ ٨ ۔ ٢

ف١ دنیا میں انسان بت پوجتے ہیں فی الحقیقت جن ہیں اس خیال پر کہ وہ ہماری حاجت دینگے انکو نیازیں چڑھاتے ہیں۔ جب آخرت میں وہ جن اور انسان برابر پکڑے جاوینگے تب یوں عذر کرینگے کہ ہم نے پوجا نہیں لیکن آپس کی کارروائی کر لی۔ اور یہ جو فرمایا کہ آگ میں رہا کریں مگر جو چاہے اللہ اس واسطے کہ اگر عذاب دوزخ دائم رہے تو اُسی کے چاہنے سے ہے وہ چاہے تو موقوف کرے۔ لیکن ایک چیز چاہ چکا۔

ف٢ اس سورہ میں اوپر مذکور رہا کہ اول کافر اپنے کفر کا انکار کرینگے پھر حق تعالیٰ تدبیر سے ان کو قائل کرے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تَكُونُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۳۵ وَجَعَلُوْا

(بہشت) کس کا گھر ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ مشرک نجات نہیں پانے کے۔ اور (یہ لوگ) خدا

لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا

ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں (یعنی کھیتی اور چوپایوں) میں خدا کا بھی ایک حصہ مقرر کرتے ہیں۔ اور اپنے خیال (باطل)

لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَاۗىِٕنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَاۗىِٕهِمْ فَلَا

سے کہتے ہیں کہ یہ (حصہ) تو خدا کا اور یہ ہمارے شریکوں (یعنی بتوں) کا۔ تو جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ

يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَاۗىِٕهِمْ ۭ

تو خدا کی طرف نہیں جا سکتا۔ اور جو حصہ خدا کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے۔

سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۱۳۶ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ

یہ کیسا برا انصاف ہے! ف۱ اسی طرح بہت سے مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے

قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَاۗؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ

مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے تاکہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں اور ان کے دین کو ان پر خلط ملط

دِيْنَهُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳۷

کر دیں۔ اور خدا چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔

وَقَالُوْا هٰذِهٖ اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ڰ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ

اور اپنے خیال سے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ چار پائے اور کھیتی منع ہے۔ اسے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی

نَّشَاۗءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا

نہ کھائے اور (بعض) چار پائے ایسے ہیں کہ ان کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا گیا ہے۔ اور بعض مویشی ایسے

يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَاۗءً عَلَيْهِ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا

ہیں جن پر (ذبح کرتے وقت) خدا کا نام نہیں لیتے۔ سب خدا پر جھوٹ ہے۔ وہ عنقریب ان کو ان کے جھوٹ کا

يَفْتَرُوْنَ ۝۱۳۸ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ

بدلہ دے گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ جو بچہ ان چار پایوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہمارے مردوں کے لئے

لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓي اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ

ہے اور ہماری عورتوں کو (اس کا کھانا) حرام ہے۔ اور اگر وہ بچہ مرا ہوا ہو تو سب اس میں شریک ہیں

شُرَكَاۗءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝۱۳۹ قَدْ خَسِرَ

(یعنی اسے مرد اور عورتیں سب کھائیں) عنقریب خدا ان کو ان کے ڈھکوسلوں کی سزا دے گا۔ بیشک وہ حکمت والا خبردار ہے۔ ف۲ جن لوگوں نے

موضح القرآن

ف۱ کافر اپنی کھیتی میں سے اور مواشی کے بچوں میں سے اللہ کی نیاز نکالتے۔ پھر بعض جانور اللہ کے نام کا بہتر دیکھا توں کی طرف بدل دیا اور بتوں کی طرف کا اللہ کی طرف نہ کرتے اس سے زیادہ ڈرتے۔ اب جاننا چاہیے کہ اللہ کی نیاز دینی یہ کہ اسکی راہ میں جنکو دلوادے انکو دینا اسکا فائدہ اسکو نہیں پہنچتا مگر اسکی حکمبرداری ہوئی اور چیز سے فقیر کو فائدہ اور ثواب سے فائدہ دینے والے کو پھر جو کسی بزرگ کے واسطے کچھ دے اگر اسی وضع پر دے تو شرک ہے جس پر اللہ تعالے نے الزام دیا مگر اس بزرگ کو اپنی جگہ ٹھہرا دے کہ اس کی طرف سے اللہ کی راہ میں جنکو کہا انکو دے تو حکمبرداری اللہ کی اور چیز فقیر کو اور ثواب اس شخص کے بدلے اس بزرگ کو یا اس کو فقیر کی جگہ ٹھہرادے کہ چیز اسکی کر دے پھر اسکی چیز لوگوں کے کام آئی تو اسکو ثواب ہوا۔ یہ صورت مشکوک ہے پہلی صورت بیشک ہے۔

ف۲ ایک مسئلہ یہ بھی بنایا تھا کہ جانور ذبح کیا اسکے پیٹ میں سے بچہ نکلا اگر زندہ نکلے تو مرد کھاویں اور عورتیں نہ کھاویں اور مردہ نکلے تو سب کھاویں۔ بے سند مسئلہ بنانا سخت گناہ ہے اس پر انکو الزام دیا۔ ہمارے دین میں مرد اور عورت کا کچھ فرق نہیں۔ اگر زندہ نکلے تو ذبح کر کر حلال ہے بغیر ذبح مردار۔ اور اگر مردہ نکلے اور معلوم ہو کہ جان پڑی تھی تو امام اعظم کے نزدیک حلال نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ٢

الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ حَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ
اپنی اولاد کو بے وقوفی سے بے سمجھی سے قتل کیا اور خدا پر افترا کرکے اس کی عطا فرمائی ہوئی روزی
اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤١﴾ ع
کو حرام ٹھیرایا وہ گھاٹے میں پڑ گئے۔ وہ بے شبہہ گمراہ ہیں اور ہدایت یافتہ نہیں ہیں۔ ف١

رکوع ١٦ ع ١٧ ٢

وَ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّ غَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّ
اور خدا ہی تو ہے جس نے باغ پیدا کئے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے بھی اور جو چھتریوں پر نہیں چڑھائے ہوئے
النَّخْلَ وَ الزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَ الزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا
وہ بھی اور کھجور اور کھیتی جن کے طرح طرح کے پھل ہوتے ہیں۔ اور زیتون اور انار جو (بعض باتوں میں) ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں اور
وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَ اٰتُوْا حَقَّهٗ
(بعض باتوں میں) نہیں ملتے۔ جب یہ چیزیں پھلیں تو ان کے پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو خدا کا حق بھی
يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَ لَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٤٢﴾ وَ
اس میں سے ادا کرو۔ اور بیجا نہ اڑانا۔ کہ خدا بیجا اڑانے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ف٢
مِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَ
اور چارپایوں میں بوجھ اٹھانے والے (یعنی بڑے بڑے) بھی پیدا کئے اور زمین سے لگے ہوئے (یعنی چھوٹے چھوٹے)
لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿١٤٣﴾
بھی۔ (پس) خدا کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔ ف٣
ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ
(یہ بڑے چھوٹے چارپائے) آٹھ قسم کے (ہیں) دو (دو) بھیڑوں میں سے اور دو (دو) بکریوں میں سے (یعنی ایک ایک نر
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
اور ایک ایک مادہ) (اے پیغمبر! ان سے) پوچھو کہ (خدا نے) دونوں (کے) نروں کو حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَ
کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اسے؟ اگر سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔ اور دو (دو)
مِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
اونٹوں میں سے اور دو (دو) گایوں میں سے (ان کے بارے میں بھی ان سے) پوچھو کہ (خدا نے) دونوں (کے) نروں کو
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
حرام کیا ہے یا دونوں (کی) مادینوں کو یا جو بچہ مادینوں کے پیٹ میں لپٹ رہا ہو اس کو؟

موضح القرآن

ف١ بیٹیوں کا مارنا روا رکھتے تھے اور یہ سخت وبال ہے۔

ف٢ اس کا حق دو جس دن کٹے یعنی زکوٰۃ۔ اور مال کی زکوٰۃ ہے برس کے بعد اور اسکی زکوٰۃ اسی دن ہے جس دن ہاتھ لگے۔ جو زمین اپنے ملک میں ہو اس کے محصول میں حق اللہ کا ہے۔ اگر پانی دیئے سے ہو تو بیسواں حصہ اور اگر بن پانی دیئے ہو تو دسواں حصہ۔

ف٣ لدنے والے اونٹ اور بیل اور دنبے، بکری اور بھیڑ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ وَصّٰكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ
بھلا جس وقت خدا نے تم کو اس کا حکم دیا تھا تم اس وقت موجود تھے؟ تو اس شخص سے زیادہ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ اللّٰهَ
کون ظالم ہے جو خدا پر جھوٹ افترا کرے تاکہ ازراہ بیدانشی لوگوں کو گمراہ کرے۔ کچھ شک نہیں کہ
۱۷ ع ۱۴ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّآ أَجِدُ فِيْ مَآ أُوْحِيَ
خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہو کہ جو احکام مجھ پر نازل ہوئے ہیں میں ان
إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ إِلَّآ أَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً أَوْ
میں کوئی چیز جسے کھانے والا کھائے حرام نہیں پاتا بجز اس کے کہ وہ مرا ہوا جانور ہو یا بہتا لہو یا
دَمًا مَّسْفُوْحًا أَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَإِنَّهٗ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا
سور کا گوشت کہ یہ سب ناپاک ہیں یا کوئی گناہ کی چیز ہو کہ اس پر خدا کے سوا کسی اور کا نام لیا
أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَإِنَّ
گیا ہو۔ (اور) اگر کوئی مجبور ہو جائے لیکن نہ تو نافرمانی کرے اور نہ حد سے باہر نکل جائے تو تمہارا
رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ
پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۱ اور یہودیوں پر ہم نے سب ناخن والے جانور حرام کر دیے تھے اور
ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ إِلَّا مَا
گایوں اور بکریوں سے ان کی چربی حرام کر دی تھی سوا اس کے جو ان کی
حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ أَوِ الْحَوَايَآ أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ۗ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ
پیٹھ پر لگی ہو یا اوجھڑی میں ہو یا ہڈی میں ملی ہو۔ یہ سزا ہم نے ان کو
بِبَغْيِهِمْ ۖ وَإِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَإِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ
انکی شرارت کے سبب دی تھی۔ اور ہم تو سچ کہنے والے ہیں۔ ف۲ اور اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہدو
رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَأْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ
تمہارا پروردگار صاحب رحمت وسیع ہے۔ مگر اس کا عذاب گنہگار لوگوں سے نہیں
الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ أَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ أَشْرَكْنَا
ٹلے گا۔ ف۳ جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر خدا چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے
وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ۗ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ
اور نہ ہمارے باپ دادا (شرک کرتے) اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے تکذیب کی تھی

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو جانور کھانے کے دستور ہیں ان میں سے یہی حرام ہیں۔
ف۲ مواشی میں سے ناخن دار یعنی اونٹ ان پر حرام تھا۔ سوا اگلی بے حکمیوں سے ان پر سخت پکڑا تھا۔ اصل یہ چیزیں حرام تھیں۔
ف۳ یعنی رحمت کی سمائی سے اب تک تم بچے ہو لیکن نہ جاؤ گے عذاب پھر گیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ٢

2

مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَأْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ

جو ان سے پہلے تھے۔ یہانتک کہ ہمارے عذاب کا مزہ چکھ کر رہے۔ کہدو کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے ؟ (اگر ہے)

فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

تو اسے ہمارے سامنے نکالو۔ تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے

تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

ہو۔ ف۱ کہدو کہ خدا ہی کی حجت غالب ہے۔ اگر وہ چاہتا تو تم سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿١٤٩﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ

ہدایت دیدیتا۔ ف۲ کہو کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو بتائیں کہ خدا نے یہ چیزیں حرام کی

حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ

ہیں۔ پھر اگر وہ (آکر) گواہی دیں تو تم انکے ساتھ گواہی نہ دینا اور نہ ان لوگوں کی خواہشوں

اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

کی پیروی کرنا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں اور جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور (بتوں کو) اپنے

وَ هُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٥٠﴾ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ

پروردگار کے برابر ٹھیراتے ہیں۔ کہہ کہ (لوگو) آؤ۔ میں تمہیں وہ چیزیں پڑھکر سناؤں جو تمہارے

عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَ

پروردگار نے تم پر حرام کی ہیں (انکی نسبت اس نے اس طرح ارشاد فرمایا ہی) کہ کسی چیز کو خدا کا شریک نہ بنانا۔ اور ماں

لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ

باپ سے (بدسلوکی نہ کرنا بلکہ) سلوک کرتے رہنا اور ناداری (کے اندیشے) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرنا کیونکہ تم کو اور انکو ہمیں رزق

اِيَّاهُمْ ۚ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ

دیتے ہیں۔ اور بےحیائی کے کام ظاہر ہوں یا پوشیدہ انکے پاس نہ پھٹکنا۔ اور کسی جان (والے) کو جس کے قتل کو خدا نے

وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ

حرام کردیا ہے قتل نہ کرنا۔ مگر جائز طور پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے) ان باتوں کا وہ تمہیں

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَ لَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ

ارشاد فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریق سے کہ

اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَ اَوْفُوا الْكَيْلَ

بہت ہی پسندیدہ ہو۔ یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے۔ اور ناپ اور تول انصاف

موضح القرآن

ف۱ کافروں کو شبہ ہے کہ اگر ہمارے کام اللہ کو پسند نہ ہوتے تو ہم کو کرنے نہ دیتا۔ اسکا جواب فرمایا کہ اگلوں کو گناہ پر کیوں پکڑا معلوم ہوا کہ وہ بھی ایک مدت ناپسند کام کرتے تھے اور اللہ نہ پکڑتا تھا آخر پکڑا۔

۱۸ ع ٦ ۵

ف۲ یہ تمہاری غلطی ثابت ہو چکی کہ دلیل نہیں رکھتے تو بھی جو نہ مانے تو علامت ہے کہ تمہاری قسمت میں ہدایت نہیں رکھی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَإِذَا
کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے مطابق۔ اور جب
قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۖ وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا ۚ
(کسی کی نسبت) کوئی بات کہو تو انصاف سے کہو گو وہ (تمہارا) رشتہ دار ہی ہو اور خدا کے عہد کو پورا کرو۔
ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿١٥٢﴾ وَأَنَّ هَٰذَا صِرَاطِي
ان باتوں کا خدا تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ اور یہ کہ میرا سیدھا رستہ یہی ہے
مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ
تو تم اسی پر چلنا اور اور رستوں پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) خدا کے رستے سے الگ
عَنْ سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ
ہو جاؤ گے۔ ان باتوں کا خدا تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ (ہاں)
آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ تَمَامًا عَلَى الَّذِي أَحْسَنَ وَتَفْصِيلًا
پھر (سن لو کہ) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں
لِكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لَعَلَّهُمْ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ
اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت (ہے) اور رحمت ہے تاکہ (ان کی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو
يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٤﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَ
حاضر ہونے کا یقین کریں۔ ف اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اُتاری ہے برکت والی۔ تو اس کی پیروی کرو
اتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿١٥٥﴾ أَنْ تَقُولُوا إِنَّمَا أُنْزِلَ الْكِتَابُ
اور (خدا سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے (اور اس لئے اتاری ہے) کہ (تم یوں نہ) کہو کہ ہم سے پہلے دو ہی گروہوں
عَلَىٰ طَائِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَإِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ
پر کتابیں اتری ہیں اور ہم ان کے پڑھنے سے (معذور اور) بے خبر
لَغَافِلِينَ ﴿١٥٦﴾ أَوْ تَقُولُوا لَوْ أَنَّا أُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتَابُ لَكُنَّا
تھے۔ ف (یا یہ نہ) کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل ہوتی تو ہم ان لوگوں کی نسبت کہیں سیدھے
أَهْدَىٰ مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَاءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدًى وَ
رستے پر ہوتے۔ سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت آگئی
رَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۗ
ہے۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرے اور ان سے (لوگوں کو) پھیرے؟

موضح القرآن

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ پہلے حکم ہمیشہ سے جاری رہے پیچھے توریت اُتری تو شروع ہوا اور مفصل ہوئی۔

ف۲ یعنی یہ کتاب اُتاری کہ تم کو عذر کی جگہ باقی نہ رہے۔

ع ۱۹ / ۶

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سَنَجْزِی الَّذِیْنَ یَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰیٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا
جو لوگ ہماری آیتوں سے پھیرتے ہیں اس پھیرنے کے سبب ہم ان کو بُرے عذاب کی

كَانُوْا یَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ یَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
سزا دیں گے۔ ف۱ یہ اس کے سوا اور کس بات کے منتظر ہیں کہ انکے پاس فرشتے

اَوْ یَاْتِیَ رَبُّكَ اَوْ یَاْتِیَ بَعْضُ اٰیٰتِ رَبِّكَ ؕ یَوْمَ یَاْتِیْ بَعْضُ
آئیں۔ یا خود تمہارا پروردگار آئے یا تمہارے پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں؟ (مگر) جس روز تمہارے پروردگار

اٰیٰتِ رَبِّكَ لَا یَنْفَعُ نَفْسًا اِیْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ
کی کچھ نشانیاں آجائیں گی تو جو شخص پہلے ایمان نہیں لایا ہوگا اس وقت اُسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں

قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِیْۤ اِیْمَانِهَا خَیْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا
دے گا۔ یا اپنے ایمان (کی حالت) میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے (تو گناہوں سے توبہ کرنا مفید نہ ہوگا۔ (اے پیغمبر

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَهُمْ وَ كَانُوْا شِیَعًا
ان سے) کہدو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔ ف۲ جن لوگوں نے اپنے دین میں (بہت سے) رستے نکالے اور کئی کئی فرقے

لَّسْتَ مِنْهُمْ فِیْ شَیْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ یُنَبِّئُهُمْ
ہوگئے ان سے تم کو کچھ کام نہیں۔ ان کا کام خدا کے حوالے پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں وہ

بِمَا كَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ
ان کو (سب) بتائے گا۔ ف۳ جو کوئی (خدا کے حضور) نیکی لے کر آئے گا اس کو ویسی دس نیکیاں

وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا وَ هُمْ لَا
ملیں گی اور جو برائی لائے گا اُسے سزا ویسی ہی ملے گی۔ اور ان پر ظلم نہیں کیا

یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾ قُلْ اِنَّنِیْ هَدٰىنِیْ رَبِّیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۚ۬
جائے گا۔ کہدو کہ میرے پروردگار نے سیدھا رستہ دکھا دیا ہے۔

دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ۚ وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿۱۶۱﴾
(یعنی) دین صحیح مذہب ابراہیمؑ کا جو ایک (خدا) ہی کی طرف کے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَ نُسُكِیْ وَ مَحْیَایَ وَ مَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ
(یہ بھی) کہدو کہ میری نماز اور میری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا سب خدائے رب العالمین ہی کے

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَ بِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ
لئے ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی بات کا حکم ملا ہے اور میں سب سے اوّل

موضح القرآن

ف۱ یعنی پہلی اُمتوں کا حال سُنکر شاید تم کو ہوس آئی سو سو تمکو بھی ملی ویسی کتاب۔

ف۲ یعنی اللہ کی طرف سے جو حد تھی ہدایت کی سو آ چکی ہے اور شرع اور کتاب۔ تب بھی نہیں مانتے تو اب منتظر ہیں کہ اللہ آپ آوے یا قیامت کے نشان دیکھیں تب یقین کریں۔ سو جب قیامت کا نشان آوے گا یعنی آفتاب مغرب سے نکلے گا تب کافر کا ایمان اور عاصی کی توبہ قبول نہ ہوگی۔

ف۳ یعنی توریت والوں نے کئی راہیں نکالیں تو ان میں تحقیقات نہ کر کہ صحیح کون اور غلط کون۔ اپنی راہ صحیح پر قائم رہ دین میں جو باتیں یقین لانے کی ہیں ان میں فرق نہ چاہئے کا اور جو کرنے کی ہیں اس کے طریقے کئی ہوں تو بُرا نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ

فرماں بردار ہوں ۔ کہو کیا میں خدا کے سوا اور پروردگار تلاش کروں ! اور وہی تو ہر چیز کا مالک ہے ۔

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

اور جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے ۔ اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں

اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

اٹھائے گا ۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔ تو جن جن باتوں میں تم اختلاف کیا کرتے

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَ

تھے وہ تم کو بتلائے گا ۔ اور وہی تو ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک دوسرے

رَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ

پر درجے بلند کئے ۔ تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش

۲۰ ع ۱۱ ۷ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾

کرے ۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان (بھی) ہے ۔

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ وَّسِتُّ اٰيَاتٍ وَّاَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

سورہ اعراف مکی ہے ۔ اور اس میں دو سو چھ آیتیں اور چوبیس رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

المص ۔ (اے محمدؐ یہ) کتاب (جو) تم پر نازل ہوئی ہے اس سے تم کو تنگدل نہیں ہونا چاہیئے ۔

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾ اِتَّبِعُوْا مَآ

(یہ نازل) اس لئے (ہوئی ہے) کہ تم اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈر سناؤ اور (یہ) ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے ۔ (لوگو!) جو

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ

(کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کے ہاں سے نازل ہوئی ہے اس کی پیروی کرو اور اسکے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو ۔

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا

(اور) تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو ۔ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے تباہ کر ڈالیں ۔ جن پر ہمارا عذاب (یا تو رات کو)

بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿۴﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ

آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جبکہ وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام) کرتے تھے ۔ تو جس وقت ان پر عذاب آتا تھا ان کے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جَآءَهُمْ بَأْسُنَآ إِلَّآ أَنْ قَالُوٓا إِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾ فَلَنَسْـَٔلَنَّ

منہ سے یہی نکلتا تھا کہ (ہائے) ہم (اپنے اوپر) ظلم کرتے رہے۔ تو جن لوگوں کی طرف پیغمبر

الَّذِيْنَ أُرْسِلَ إِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦﴾ فَلَنَقُصَّنَّ

بھیجے گئے ہم ان سے بھی پرسش کرینگے اور پیغمبروں سے بھی پوچھیں گے۔ پھر اپنے علم سے ان کے

عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ﴿٧﴾ وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ٱلْحَقُّ

حالات بیان کریں گے اور ہم کہیں غائب تو نہیں تھے! اور اس روز (اعمال کا) تلنا برحق ہے تو

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٨﴾ وَمَنْ

جن لوگوں کے (عملوں کے) وزن بھاری ہونگے وہ تو نجات پانے والے ہیں۔ اور جن لوگوں کے

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَأُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوٓا أَنْفُسَهُمْ بِمَا

وزن ہلکے ہوں گے تو یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آیتوں کے

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِى الْأَرْضِ وَ

بارے میں بے انصافی کرتے تھے۔ ف۱ اور ہمیں نے زمین میں تمہارا ٹھکانا بنایا اور

جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾ وَلَقَدْ

اس میں تمہارے لئے سامان معیشت پیدا کئے (مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور ہمیں نے تم

خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

کو (ابتدا میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری صورت شکل بنائی پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو۔ تو

فَسَجَدُوٓا إِلَّآ إِبْلِيْسَ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا

(سب نے) سجدہ کیا لیکن ابلیس۔ کہ وہ سجدہ کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوا۔ (خدا نے) فرمایا

مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ

جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھے سجدہ کرنے سے باز رکھا؟ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں۔

خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ قَالَ فَاهْبِطْ

مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے بنایا ہے۔ فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا

مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ

تجھے شایاں نہیں کہ یہاں غرور کرے۔ پس نکل جا۔ تو

مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿١٣﴾ قَالَ أَنْظِرْنِيْٓ إِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤﴾

ذلیل ہے۔ اس نے کہا کہ مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے

ع ۱۰/۸

موضح القرآن

ف۱ ہر شخص کے عمل لکھے جاتے ہیں موافق وزن کے وہی کاغذ ہے کہ صدق سے اور محبت سے موافق حکم کیا اور برمحل کیا تو انکا وزن بڑھ گیا اور دکھاوے کو یا رسم کو کیا یا موافق حکم نہ کیا یا ٹھکانے پر نہ کیا تو وزن گھٹ گیا۔ آخرت میں وہ کاغذ تولیں گے جس کے نیک کام بھاری ہوئے تو بڑے کام بخشے گئے اور ہلکے ہوئے تو پکڑا گیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿١٥﴾ قَالَ فَبِمَآ أَغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ

فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ (پھر) شیطان نے کہا کہ مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے۔ میں بھی تیرے

لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ لَآتِيَنَّهُمْ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ

سیدھے رستے پر انکو (گمراہ کرنے) کیلئے بیٹھوں گا۔ ف پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں سے اور بائیں سے

النصف

وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ

(غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ ماروں گا) اور تو ان میں اکثر

أَكْثَرَهُمْ شٰكِرِينَ ﴿١٧﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُومًا مَدْحُورًا ۖ

کو شکرگذار نہیں پائے گا۔ (خدا نے) فرمایا نکل جا یہاں سے پاجی مردود۔ جو لوگ

لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿١٨﴾ وَ

ان میں سے تیری پیروی کریں گے میں (ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر) تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اور

يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ

(ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی بہشت میں رہو سہو اور جہاں سے چاہو (اور جو چاہو) نوش

شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿١٩﴾

جان کرو مگر اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ گنہگار ہو جاؤ گے۔ تو

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا

شیطان دونوں کو بہکانے لگا تاکہ انکے ستر کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں کھول دے

مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

اور کہنے لگا کہ تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف اس لئے منع کیا ہے کہ تم

إِلَّآ أَنْ تَكُونَا مَلَكَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخٰلِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَ

فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ جیتے نہ رہو۔ ف۲ اور

قَاسَمَهُمَآ إِنِّي لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِينَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُورٍ ۚ

ان سے قسم کھا کر کہا کہ میں تو تمہارا خیرخواہ ہوں۔ غرض (مردود نے) دھوکا دیکر ان کو

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

(معصیت کی طرف) کھینچ ہی لیا۔ جب انہوں نے اس درخت (کے پھل) کو کھا لیا تو ان کی ستر کی چیزیں

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۖ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا

کھل گئیں اور وہ بہشت کے (درختوں کے) پتے (توڑ توڑ کر) اپنے اوپر چپکانے (اور ستر چھپانے) لگے تب ان کے پروردگار نے ان کو پکارا کہ کیا

موضح القرآن

ف۱ یعنی میں تو گمراہ ہوا اب ان کی بھی راہ ماروں گا۔

ف۲ عیب ڈھکنے تھے یعنی حاجت استنجا اور حاجت شہوت کی جنت میں نہ تھی۔ ان کے بدن پر کپڑے تھے وہ کبھی اترتے نہ تھے کہ اتارنے کی حاجت ہوتی یہ اپنے اعضاء سے واقف نہ تھے جب یہ گناہ ہوا تو لوازم بشری پیدا ہوئے۔ اپنی حاجت سے خبردار ہوئے اور اپنے اعضاء دیکھے۔ ۱۲ منہ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الشَّجَرَةِ وَ اَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾

میں نے تم کو اس درخت (کے پاس جانے) سے منع نہیں کیا تھا؟ اور جتا نہیں دیا تھا کہ شیطان تمہارا کھلم کھلا دشمن ہے؟

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ تَرْحَمْنَا

دونوں عرض کرنے لگے کہ پروردگار ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ (خدا نے) فرمایا (تم سب بہشت سے) اتر جاؤ (اب سے) تم

عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾

ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمہارے لئے ایک وقت (خاص) تک زمین پر ٹھکانا اور (زندگی کا) سامان (کر دیا گیا) ہے۔

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَ مِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع يٰبَنِيْٓ

(یعنی) فرمایا کہ اسی میں تمہارا جینا ہوگا۔ اور اسی میں سے (قیامت کو زندہ کر کے) نکالے جاؤ گے۔ اے بنی آدم!

اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ وَ

ہم نے تم پر پوشاک اتاری کہ تمہارا ستر ڈھانکے اور (تمہارے بدن کو) زینت (دے) اور (جو) پرہیزگاری کا

لِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ

لباس (ہے) وہ سب سے اچھا ہے یہ خدا کی نشانیاں ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ

ف اے بنی آدم (دیکھنا کہیں) شیطان تمہیں بہکا نہ دے۔ جس طرح تمہارے ماں

اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا

باپ کو (بہکا کر) بہشت سے نکلوا دیا اور ان سے ان کے کپڑے اتروا دیئے تاکہ ان کے ستر ان کو کھول کر دکھا دے

سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ

وہ اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔ ہم نے

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ

شیطان کو انہیں لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔ اور جب

اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا

کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور خدا نے

بِهَا ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

بھی ہم کو یہی حکم دیا ہے۔ کہدو کہ خدا بے حیائی کے کام کرنے کا حکم ہرگز نہیں دیتا۔ بھلا تم خدا کی نسبت ایسی بات کیوں

موضح القرآن

ع ۲ ۱۵ ۹

ف یعنی دشمن نے جنت کے کپڑے تم سے اتروائے۔ پھر ہم نے تم کو دنیا میں تدبیر لباس کی سکھا دی۔ اب وہی لباس پہنو جس میں پرہیزگاری ہو یعنی مرد لباس ریشمی نہ پہنے اور دامن دراز نہ رکھے اور جو منع ہوا ہے سو نہ کرے۔ اور عورت باریک نہ پہنے کہ لوگوں کو بدن نظر آوے اور اپنی زینت نہ دکھاوے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ قف وَ اَقِيْمُوْا

کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں؟ ف۱ کہدو کہ میرے پروردگار نے تو انصاف کرنیکا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ ہر نماز کے

وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ ط

وقت سیدھا (قبلے کی طرف) رُخ کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اُسی کو پکارو۔ اس نے جس

كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ط ﴿٢٩﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ

طرح تم کو ابتداء میں پیدا کیا تھا اسی طرح تم پھر پیدا ہوگے۔ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت دی اور ایک فریق پر گمراہی

الضَّلٰلَةُ ط اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

ثابت ہوچکی۔ ان لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر شیطانوں کو رفیق بنا لیا۔ اور سمجھتے

وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٣٠﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ

(یہ) ہیں کہ ہدایت یاب ہیں۔ اے بنی آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین

عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ج اِنَّهٗ لَا

کیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اُڑاؤ کہ خدا بیجا اُڑانے والوں

يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ع ﴿٣١﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ

کو دوست نہیں رکھتا۔ ف۲ پوچھو تو کہ جو زینت (و آرائش) اور کھانے (پینے) کی پاکیزہ چیزیں

لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ط قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

خدا نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں انکو حرام کس نے کیا ہے؟ کہدو کہ یہ چیزیں دنیا کی زندگی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ط كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

میں ایمان والوں کیلئے ہیں اور قیامت کے دن خاص انہی کا حصہ ہوں گی۔ اسی طرح خدا اپنی آیتیں سمجھنے والوں کیلئے

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔ ف۳ کہدو کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور

مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا

گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا

خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اور اس کو بھی کہ خدا کے بارے میں ایسی باتیں

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ج فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا

کہو جنکا تمہیں کچھ علم نہیں۔ اور ہر ایک فرقے کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے۔ جب وہ وقت آجاتا ہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی سُن چکے کہ پہلے باپ نے شیطان کا فریب کھایا پھر باپ کی کیوں سند لاتے ہو۔

ف۲ اپنی رونق یعنی لباس نماز میں فرض ہے۔ مرد کو کمر تا زانو ڈھکنا اور عورت کو سارا بدن۔ مگر لونڈی کو زانو سے نیچے اور بغل سے اوپر کھلنا معاف ہے۔ اور کپڑا باریک جیسیں بدن یا بال نظر آویں معتبر نہیں۔ اور فرمایا کہ مت اُڑاؤ یعنی منع کام میں خرچ نہ کرو۔

ع ٣ / ٦ / ١٠

ف۳ یعنی منع کام میں خرچ نہ کرو باقی کھانا پینا سب روا ہے جو نعمت ہے مسلمانوں کے واسطے پیدا ہوئی ہے۔ دنیا میں کافر بھی شریک ہو گئے۔ آخرت میں فقط انہی کو ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَسْتَأْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٤﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا

تو نہ تو ایک گھڑی دیر کر سکتے ہیں نہ جلدی ۔ اے بنی آدم ! (ہم تم کو یہ نصیحت

يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ

ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو سنایا کریں (تو انپر ایمان لایا کرو)

اتَّقٰى وَ اَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ

جو شخص (انپر ایمان لا کر خدا سے) ڈرتا رہیگا اور اپنی حالت درست رکھیگا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہونگے ۔ اور

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی وہی دوزخی ہیں ۔ کہ

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٦﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے ۔ تو اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو خدا

اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

پر جھوٹ باندھے ۔ یا اسکی آیتوں کو جھٹلائے ؟ انکو ان کے نصیب کا لکھا ملتا ہی

الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا

رہے گا ۔ یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) جان نکالنے آئیں گے تو

كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَ شَهِدُوْا

کہیں گے کہ جنکو تم خدا کے سوا پکارا کرتے تھے وہ (اب) کہاں ہیں ؟ وہ کہیں گے (معلوم نہیں) کہ وہ ہم سے (کہاں)

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ

غائب ہوگئے اور اقرار کریں گے کہ بیشک وہ کافر تھے ۔ تو خدا فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی

اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي

جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ ۔

النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا

جب ایک جماعت (وہاں) جا داخل ہوگی تو اپنی (مذہبی) بہن (یعنی اپنے جیسی دوسری جماعت) پر لعنت

فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

کریگی ۔ یہانتک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی کی نسبت کہے گی کہ اے پروردگار ! ان ہی

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۬ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ

لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا تو انکو آتش جہنم کا دگنا عذاب دے ۔ (خدا فرمائے گا کہ (تم) سب کو دگنا (عذاب دیا جائے گا)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَا تَعْلَمُونَ ﴿٣٨﴾ وَقَالَتْ أُولٰىهُمْ لِأُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ

کہ تم نہیں جانتے ۔ ف۱ اور پہلی جماعت پچھلی سے کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی تفضیلت نہ

عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ

ہوئی تو جو (عمل) تم کیا کرتے تھے اس کے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو ۔ جن لوگوں

ع ۴ / ۸ / ۱۱

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ أَبْوَابُ

نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے سرتابی کی ۔ ان کے لئے نہ آسمان کے دروازے

السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ

کھولے جائیں گے اور نہ وہ بہشت میں داخل ہوں گے یہانتک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں سے

الْخِيَاطِ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ

نکل جائے ۔ اور گنہگاروں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ۔ ایسے لوگوں کے لئے (نیچے)

مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِينَ ﴿٤١﴾

بچھونا بھی (آتش) جہنم کا ہوگا اور اوپر سے اوڑھنا بھی (اسی کا) اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے (اور ہم (عملوں کے لئے) کسی شخص کو اس کی طاقت

وُسْعَهَا ۤ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٤٢﴾ وَ

سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ۔ ایسے ہی لوگ اہل بہشت ہیں (کہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور جو

نَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ

کینے انکے دلوں میں ہوں گے ہم سب نکال ڈالیں گے ۔ ان کے (محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی

الْأَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدٰىنَا لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا

ہوں گی ۔ اور کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے ہم کو یہاں کا رستہ دکھایا ۔ اور اگر خدا ہم کو

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ

رستہ نہ دکھاتا تو ہم رستہ نہ پا سکتے ۔ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق بات لیکر آئے تھے۔

وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

اور (اس روز) منادی کر دیجائیگی کہ تم ان اعمال کے صلے میں جو (دنیا میں) کرتے تھے اس بہشت کے وارث بنادئے گئے ہو

وَنَادٰٓى أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ أَصْحٰبَ النَّارِ أَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا

اور اہل بہشت دوزخیوں سے پکار کر کہیں گے کہ جو وعدہ ہمارے پروردگار نے ہم سے کیا تھا ہم نے تو اسے سچا پالیا۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایک حساب سے پہلی اُمت کا گناہ بڑا کہ پچھلوں کو راہ ڈالی اور ایک طرح پچھلوں کا بڑا کہ پہلوں کا حال دیکھ سن کر عبرت نہ پکڑی۔

ف۲ معلوم ہوا کہ نیکوں کے دل میں بھی آپس میں خفگی ہو گی جنت کے قریب پہنچ کر آپس میں دل صاف ہوں گے تب جنت میں جاویں گے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ میں اور عثمان اور طلحہ اور زبیر رضی اللہ عنہم ان لوگوں میں ہیں اور جنت کے وارث فرمایا۔ یعنی آدم کی میراث پائی۔

الثلث

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۖ قَالُوا
بھلا جو وعدہ تمھارے پروردگار نے تم سے کیا تھا تم نے بھی اُسے سچا پایا؟ وہ کہیں گے ہاں
نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ أَن لَّعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿۴۴﴾
تو (اس وقت) اُن میں ایک پکارنے والا پکار دے گا کہ بے انصافوں پر خدا کی لعنت۔
الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ وَ
جو خدا کی راہ سے روکتے اور اُس میں کجی ڈھونڈتے اور آخرت
هُم بِالْآخِرَةِ كَافِرُونَ ﴿۴۵﴾ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْأَعْرَافِ
سے انکار کرتے تھے۔ ف۱ ان دونوں یعنی بہشت اور دوزخ کے درمیان (اعراف نام)
رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمَاهُمْ ۚ وَنَادَوْا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَن
ایک دیوار ہوگی اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے جو سب کو انکی صورتوں سے پہچان لیں گے تو وہ اہل بہشت کو پکار
سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا صُرِفَتْ
کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو۔ یہ لوگ (ابھی) بہشت میں داخل تو نہیں ہوئے ہونگے مگر امید رکھتے ہوں گے۔ ف۲ اور جب
أَبْصَارُهُمْ تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ
ان کی نگاہیں پلٹ کر اہل دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو ظالم
الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۴۷﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ رِجَالًا
لوگوں کے ساتھ (شامل) نہ کیجیو۔ اور اہل اعراف (کافر) لوگوں کو جنھیں ان کی صورتوں سے شناخت
يَعْرِفُونَهُم بِسِيمَاهُمْ قَالُوا مَا أَغْنَىٰ عَنكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا
کرتے ہوں گے۔ پکاریں گے اور کہیں گے (کہ آج) نہ تو تمھاری جماعت ہی تمھارے کچھ کام آئی اور نہ
كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿۴۸﴾ أَهَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ
تمھارا تکبر (ہی سود مند ہوا) (پھر مومنوں کی طرف اشارہ کرکے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم
اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ۚ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَا أَنتُمْ
قسمیں کھایا کرتے تھے کہ خدا اپنی رحمت سے انکی دستگیری نہیں کریگا (تو مومنو!) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمھیں کچھ خوف نہیں اور
تَحْزَنُونَ ﴿۴۹﴾ وَنَادَىٰ أَصْحَابُ النَّارِ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ أَنْ
نہ تم کو کچھ رنج و اندوہ ہوگا۔ اور دوزخی بہشتیوں سے (گڑگڑا کر) کہیں گے کہ کسی قدر ہم پر پانی بہاؤ یا
أَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ أَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۚ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
جو رزق خدا نے تمھیں عنایت فرمایا ہے اُن میں سے (کچھ ہمیں بھی دو) وہ جواب دینگے کہ خدا نے

وقف لازم

بالاختلاف

موضح القرآن

ف۱ حق تعالیٰ نے قرآن شریف میں بے انصاف فرمایا اکثر گناہوں پر لیکن ہر گناہ پر لعنت نہیں کی مگر ایسوں پر۔

ف۲ جنت و دوزخ کے بیچ میں دیوار ہوگی اس کے سرے پر مرد ہیں نجات والے جو حشر اور حساب سے فارغ ہیں بہشتی اور دوزخی کو نشان سے پہچان کر جنت والوں کو خوشخبری کہیں گے سلامتی کی یہ بھی امیدوار ہیں۔ خوشخبری سن کر خوش ہوں گے۔

ع ۵ ۸ ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ

بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کردیا ہے جنھوں نے اپنے دین کو تماشا اور کھیل بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی

لَعِبًا وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا

نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ تو جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے

لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ

ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے، اسی طرح آج ہم بھی انھیں بھلا دیں گے۔ اور ہم نے

جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ

ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جس کو علم و دانش کے ساتھ کھول کھول کر بیان کر دیا ہے (اور) وہ مومن

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ

لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ کیا یہ لوگ اس کے وعدۂ عذاب کے منتظر ہیں؟ جس دن وہ وعدہ آجائیگا تو جو لوگ

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا

اس کو پہلے سے بھولے ہوئے ہوں گے وہ بول اٹھیں گے کہ بے شک ہمارے پروردگار کے رسول حق لے کر آئے

بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ

تھے۔ بھلا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں کہ ہماری سفارش کریں۔ یا ہم (دنیا میں) پھر لوٹا دئے جائیں

غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کہ جو عمل (بد) ہم (پہلے) کرتے تھے (وہ نہ کریں بلکہ) ان کے سوا اور (نیک) عمل کریں۔ بے شک ان لوگوں نے اپنا

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

نقصان کیا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے سب جاتا رہا۔ ف۱ کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار خدا ہی ہے جس نے

وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي

آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا۔ وہی رات کو دن

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ

کا لباس پہناتا ہے کہ وہ اس کے پیچھے دوڑتا چلا آتا ہے۔ اور اسی نے سورج اور چاند اور ستاروں

مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

کو پیدا کیا۔ سب اسی کے حکم کے مطابق کام میں لگے ہوئے ہیں۔ دیکھو سب مخلوق بھی اسی کی ہے اور حکم بھی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

(اسی کا ہے)۔ یہ خدائے رب العالمین بڑی برکت والا ہے۔ (لوگو!) اپنے پروردگار سے عاجزی سے اور چپکے چپکے دعائیں مانگا کرو۔ وہ حد سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی کافر راہ دیکھتے ہیں کہ اس کتاب میں خبر ہے عذاب کی ہم دیکھ لیں کہ ٹھیک پڑے تب قبول کریں۔ سو جب ٹھیک پڑے گی تب خلاصی کہاں ملے گی خبر اسی واسطے ہے کہ آگے سے بچاؤ پکڑیں۔

ع ۶
۶
۱۳

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ف١ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کھاتے ہوئے

وَ ادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

اور اُمید رکھکر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ

سے قریب ہے۔ ف٢ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بناکر) بھیجتا

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ

ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہے تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف

مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں۔ پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ

مُردوں کو (زمین سے) زندہ کرکے باہر نکالیں گے (یہ آیات اسلئے بیان کیجاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ جو زمین پاکیزہ (ہے)

يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا

اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے۔ اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے

نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ لَقَدْ

اسی طرح ہم آیتوں کو شکرگذار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔ ف٣ ہم نے نوحؑ

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا

کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انھوں نے (ان سے) کہا اے میری برادری کے لوگو خدا کی عبادت کرو۔

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾

اسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمھارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾

تو جو انکی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمھیں صریح گمراہی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

انھوں نے کہا اے قوم! مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ

پیغمبر ہوں۔ تمھیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمھاری خیرخواہی کرتا ہوں۔ اور مجھ کو خدا کی طرف

موضح القرآن

ف١ دعا میں بہتر ہے کہ چپکے مانگے تا اپنی نمود نہ ہو اور دل سے گڑگڑا کر نکلے اور حد سے نہ بڑھے یعنی اپنے منہ سے بڑی بات نہ مانگے۔

ف٢ سنوارے پیچھے زمین میں خرابی نہ مچاؤ۔ یعنی اسلام میں رسوم کفر کی نہ داخل کرو۔ اور پکارو ڈر اور توقع سے۔ یعنی اللہ پر دلیر بھی مت ہو اور ناامید بھی مت ہو۔

ع ٥ | ٧ | ١٤

ف٣ یہ قدرت اپنی بیان فرمائی۔ بادیں چلنی اور مینہ برسنا اور سبزہ نکلنا اس طرح سمجھایا مردوں کا نکلنا ایک تو مُردوں کا نکلنا قیامت میں ہے اور ایک دنیا میں۔ یعنی جاہل ادنیٰ لوگوں میں نبی بھیجا اور علم دیا اور سردار کیا پھر ستھری استعداد والے کمال کو پہنچے اور جن کا استعداد خراب تھا ان کو بھی فائدہ پہنچ رہا ناقص سا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ

سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَ لِتَتَّقُوْا وَ

ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے۔ اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ مگر ان لوگوں نے اُنکی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوحؑ کو اور جو ان کے ساتھ

فِى الْفُلْكِ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

کشتی میں سوار تھے انکو تو بچا لیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انھیں غرق کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ

ع ٨ ١٥ قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

وہ اندھے لوگ تھے۔ اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہودؑ کو بھیجا۔ انھوں نے کہا کہ بھائیو خدا ہی

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾

کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں ؟

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم

سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ بھائیو! مجھ

لَيْسَ بِىْ سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾

میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے۔ بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّىْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَ

میں تمہیں خدا کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔ کیا

عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ

تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے

لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟ اور یاد تو کرو جب اُس نے تم کو قوم نوحؑ کے بعد سردار بنایا

نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ

اور تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس خدا کی نعمتوں کو یاد کرو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ف۱ اور ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور خدا سے خوف کھاتے ہوئے

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

اور امید رکھکر دعائیں مانگتے رہنا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کی رحمت نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ

سے قریب ہے۔ ف۲ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (یعنی مینہ) سے پہلے ہواؤں کو خوشخبری (بنا کر) بھیجتا

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ

ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ بھاری بھاری بادلوں کو اٹھا لاتی ہے تو ہم اس کو ایک مری ہوئی بستی کی طرف

مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ

ہانک دیتے ہیں۔ پھر بادل سے مینہ برساتے ہیں۔ پھر مینہ سے ہر طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم

كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

مُردوں کو (زمین سے) زندہ کر کے باہر نکالیں گے (یہ آیات اسلئے بیان کیجاتی ہیں) تاکہ تم نصیحت پکڑو۔ جو زمین پاکیزہ (ہے)

يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا

اس میں سے سبزہ بھی پروردگار کے حکم سے (نفیس ہی) نکلتا ہے۔ اور جو خراب ہے اس میں سے جو کچھ نکلتا ہے ناقص ہوتا ہے

نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ ع لَقَدْ

اسی طرح ہم آیتوں کو شکرگذار لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔ ف۳ ہم نے نوحؑ

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا

کو ان کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو انھوں نے (اُنسے) کہا اے میری برادری کے لوگو خدا کی عبادت کرو۔

لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾

اسکے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ مجھے تمھارے بارے میں بڑے دن کے عذاب کا (بہت ہی) ڈر ہے۔

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾

تو جو انکی قوم میں سردار تھے وہ کہنے لگے کہ ہم تمھیں صریح گمراہی میں (مبتلا) دیکھتے ہیں۔

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

انھوں نے کہا اے قوم! مجھ میں کسی طرح کی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں پروردگار عالم کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ

پیغمبر ہوں۔ تمھیں اپنے پروردگار کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمھاری خیرخواہی کرتا ہوں۔ اور مجھ کو خدا کی طرف

موضح القرآن

ف۱ دعا میں بہتر ہے کہ چپکے مانگے تا اپنی نمود نہ ہو اور دل سے گڑگڑا کر نکلے اور حد سے نہ بڑھے یعنی اپنے منہ سے بڑی بات نہ مانگے۔

ف۲ سنوارے پیچھے زمین میں خرابی نہ مچاؤ۔ یعنی اسلام میں رسوم کفر کی نہ داخل کرو۔ اور پکارو ڈر اور توقع سے۔ یعنی اللہ پر دلیر بھی مت ہو اور ناامید بھی مت ہو۔

ع ۵ / ۷ / ۱۴

ف۳ یہ قدرت اپنی بیان فرمائی۔ باد میں چلنی اور مینہ برسنا اور سبزہ نکلنا اس طرح سمجھایا مردوں کا نکلنا ایک تو مُردوں کا نکلنا قیامت میں ہے اور ایک دنیا میں۔ یعنی جاہل ادنیٰ لوگوں میں نبی بھیجا اور علم دیا اور سردار کیا پھر ستھری استعداد والے کمال کو پہنچے اور جن کا استعداد خراب تھا ان کو بھی فائدہ پہنچ رہا ناقص سا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۲﴾ اَوَ عَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ

سے ایسی باتیں معلوم ہیں جن سے تم بے خبر ہو۔ کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے

مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِيُنۡذِرَكُمۡ وَ لِتَتَّقُوۡا وَ

ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے۔ اور تاکہ تم پرہیزگار بنو اور

لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَ الَّذِيۡنَ مَعَهٗ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ مگر ان لوگوں نے انکی تکذیب کی۔ تو ہم نے نوحؑ کو اور جو ان کے ساتھ

فِى الۡفُلۡكِ وَ اَغۡرَقۡنَا الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا

کشتی میں سوار تھے انکو تو بچالیا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا انھیں غرق کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ

ع ۸ ۶ ۱۵

قَوۡمًا عَمِيۡنَ ﴿۶۴﴾ وَ اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمۡ هُوۡدًا ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ

وہ اندھے لوگ تھے۔ اور (اسی طرح) قوم عاد کی طرف انکے بھائی ہودؑ کو بھیجا۔ انھوں نے کہا کہ بھائیو خدا ہی

اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۶۵﴾

کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ کیا تم ڈرتے نہیں؟

قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ قَوۡمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰٮكَ فِىۡ

تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ تم ہمیں احمق نظر آتے ہو اور ہم

سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَـنَظُنُّكَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ

تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ بھائیو! مجھ

لَيۡسَ بِىۡ سَفَاهَةٌ وَّلٰـكِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۷﴾

میں حماقت کی کوئی بات نہیں ہے۔ بلکہ میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

اُبَلِّغُكُمۡ رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ وَاَنَا لَـكُمۡ نَاصِحٌ اَمِيۡنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَ

میں تمہیں خدا کے پیغام پہنچاتا ہوں اور تمہارا امانتدار خیر خواہ ہوں۔ کیا

عَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ

تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے

لِيُنۡذِرَكُمۡ ؕ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ جَعَلَـكُمۡ خُلَـفَآءَ مِنۡۢ بَعۡدِ قَوۡمِ

تمہارے پاس نصیحت آئی تاکہ وہ تمہیں ڈرائے؟ اور یاد تو کرو جب اس نے تم کو قوم نوحؑ کے بعد سردار بنایا

نُوۡحٍ وَّزَادَكُمۡ فِى الۡخَـلۡقِ بَصۜۡطَةً ۚ فَاذۡكُرُوۡۤا اٰلَۤاءَ اللّٰهِ

اور تمہیں پھیلاؤ زیادہ دیا۔ پس خدا کی نعمتوں کو یاد کرو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾ قَالُوٓا أَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَ
تاکہ نجات حاصل کرو۔ وہ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم اکیلے خدا ہی
نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِنْ كُنْتَ مِنَ
کی عبادت کریں اور جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے چلے آئے ہیں انکو چھوڑ دیں؟ تو اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں
الصّٰدِقِينَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ
ڈراتے ہو اسے لے آؤ۔ ہود نے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر
غَضَبٌ ۖ أَتُجَادِلُونَنِي فِيٓ أَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنْتُمْ وَ
ہو چکا ہے۔ کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے (اپنی
اٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ فَانْتَظِرُوٓا إِنِّي
طرف سے) رکھ لئے ہیں جن کی خدا نے کوئی سند نازل نہیں کی؟ تو تم (بھی) انتظار کرو میں
مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿٧١﴾ فَأَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِينَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
(بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ پھر ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے انکو نجات بخشی
مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٧٢﴾ ع ۱۶ ۹
اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی۔ اور وہ ایمان لانیوالے تھے ہی نہیں۔
وَإِلٰى ثَمُودَ أَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وقف لازم
اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا (تو صالح نے) کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۖ هٰذِهٖ
اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک معجزہ آچکا ہے (یعنی)
نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِيٓ أَرْضِ اللّٰهِ وَلَا
یہی خدا کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے۔ تو اسے (آزاد) چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے
تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٣﴾ وَاذْكُرُوٓا إِذْ
بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔ اور یاد تو کرو جب اس نے
جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ ۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّأَكُمْ فِي الْأَرْضِ
تم کو قوم عاد کے بعد سردار بنایا۔ اور زمین پر آباد کیا
تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَّتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا ۚ
کہ نرم زمین سے (مٹی لے کر) محل تعمیر کرتے ہو اور پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿٧٤﴾

پس خدا کی نعمتوں کو یاد کرو۔ اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِیْنَ

تو ان کی قوم میں سردار لوگ جو غرور رکھتے تھے غریب لوگوں سے جو ان میں

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا

سے ایمان لے آئے تھے کہنے لگے بھلا تم یقین کرتے ہو کہ صالحؑ اپنے پروردگار کی طرف

مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾

سے بھیجے گئے ہیں۔؟ انھوں نے کہا ہاں جو چیز وہ دیکر بھیجے گئے ہیں ہم اس پر بلاشبہ ایمان رکھتے ہیں۔

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِیْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾

تو (سرداران) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ ائْتِنَا

آخر انھوں نے اونٹنی (کی کونچوں) کو کاٹ ڈالا اور اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی اور کہنے لگے کہ صالحؑ! جس چیز

بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

سے تم ہمیں ڈراتے تھے اگر تم (خدا کے) سچے پیغمبر ہو تو اسے ہم پر لے آؤ۔ تو ان کو بھونچال نے

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿٧٨﴾ فَتَوَلّٰی عَنْهُمْ

آپکڑا۔ اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ پھر صالحؑ ان سے (ناامید)

وَ قَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ

ہوکر) پھرے اور کہا کہ اے میری قوم! میں نے تم کو خدا کا پیغام پہنچا دیا اور تمھاری خیر خواہی کی مگر

وَ لٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِیْنَ ﴿٧٩﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ

تم (ایسے ہو کر) خیر خواہوں کو دوست نہیں رکھتے۔ اور (اسی طرح جب ہم نے) لوطؑ کو (پیغمبر بنا کر بھیجا تو)

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿٨٠﴾

اس وقت انھوں نے اپنی قوم سے کہا تم ایسی بےحیائی کا کام کیوں کرتے ہو کہ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے اس طرح کا کام نہیں کیا

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ

یعنی خواہش نفسانی پورا کرنے کے لئے عورتوں کو چھوڑ کر لونڈوں پر گرتے ہو۔ حقیقت یہ

اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

ہے کہ تم لوگ حد سے نکل جانے والے ہو۔ تو ان سے اس کا جواب کچھ نہ بن پڑا اور بولے تو یہ بولے کہ ان لوگوں

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾

(یعنی لوطؑ اور انکے گھر والوں) کو اپنے گاؤں سے نکال دو (کہ) یہ لوگ پاک بننا چاہتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾

تو ہم نے ان کو اور ان کے گھر والوں کو بچا لیا۔ مگر ان کی بی بی (نہ بچی) کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور ہم نے ان پر پتھروں کا مینہ برسایا۔ سو دیکھ لو کہ گنہگاروں کا کیسا

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ ع ١٠ ١٢ ١٧

انجام ہوا۔ اور مدین کی طرف اُن کے بھائی شعیبؑ کو بھیجا (تو) انھوں نے کہا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ

اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

طرف سے نشانی آچکی ہے تو تم ماپ اور تول پوری کیا کرو۔ اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا

اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۗ ذٰلِكُمْ

کرو۔ اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرو اگر تم صاحب ایمان ہو تو سمجھ لو

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۚ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ

کہ یہ بات تمھارے حق میں بہتر ہے۔ اور ہر رستے پر مت بیٹھا کرو کہ جو شخص خدا

تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ

پر ایمان لاتا ہے اسے تم ڈراتے اور راہ خدا سے روکتے اور اس میں کجی

وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ

ڈھونڈتے ہو۔ اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم تھوڑے سے تھے تو خدا نے تم کو

انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ كَانَ

جماعت کثیر بنا دیا۔ اور دیکھ لو کہ خرابی کرنیوالوں کا انجام کیسا ہوا؟ اور اگر تم میں سے ایک

طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

جماعت میری رسالت پر ایمان لے آئی ہے اور ایک جماعت ایمان نہیں لائی تو

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

صبر کئے رہو یہاں تک کہ خدا ہمارے تمھارے درمیان فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ

(تو) ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیب! (یا تو) ہم تمکو

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ط

اور جو لوگ تمھارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکالدینگے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔

قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿۸۸﴾ قف قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

انھوں نے کہا خواہ ہم (تمھارے دین سے) بیزار ہی ہوں (تو بھی؟)۔ اگر ہم اسکے بعد کہ خدا ہمیں اس سے نجات بخش چکا

اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ط وَمَا

ہے۔ تمھارے مذہب میں لوٹ جائیں تو بے شک ہم نے خدا پر جھوٹ افترا باندھا۔ اور ہمیں شایان

يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ط وَسِعَ

نہیں کہ ہم اس میں لوٹ جائیں۔ ہاں خدا جو ہمارا پروردگار ہے وہ چاہے تو (ہم مجبور ہیں) ہمارے

رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ط عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ط رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ

پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ ہمارا خدا ہی پر بھروسا ہے۔ اے پروردگار! ہم میں اور ہماری

بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ

قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔ اور ان کی قوم میں سے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا

سردار لوگ جو کافر تھے کہنے لگے کہ (بھائیو) اگر تم نے شعیبؑ کی پیروی کی تو بے شک تم خسارے میں

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

پڑ گئے۔ تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے

جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ منزلے الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ج

رہ گئے (یہ لوگ) جنھوں نے شعیبؑ کی تکذیب کی تھی ایسے برباد ہوئے کہ گویا وہ ان میں کبھی

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى

آباد ہی نہیں ہوئے تھے (غرض) جنھوں نے شعیبؑ کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے۔ تو شعیبؑ

عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ

ان میں سے نکل آئے اور کہا کہ بھائیو! میں نے تم کو اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیے ہیں اور تمھاری خیرخواہی

لَكُمْ ج فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ

کی تھی تو میں کافروں پر (عذاب نازل ہونے سے) رنج و غم کیوں کروں؟ اور ہم نے کسی شہر میں کوئی

مع

ع ۱۱ ۹

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ

پیغمبر نہیں بھیجا مگر وہاں کے رہنے والوں کو (جو ایمان نہ لائے) دکھوں اور مصیبتوں میں مبتلا کیا تاکہ وہ عاجزی

يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى

اور زاری کریں۔ پھر ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ

عَفَوْا وَّ قَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ

ہو گئے تو کہنے لگے کہ اس طرح کا رنج و راحت ہمارے بڑوں کو بھی پہنچتا رہا ہے تو ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا

بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾ وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا

اور وہ (اپنے حال میں) بے خبر تھے۔ ف۱ اگر ان بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار

وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ وَ

ہو جاتے۔ تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے مگر انھوں نے تو تکذیب

لٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ

کی سو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔ کیا بستیوں کے رہنے

الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّ هُمْ نَآىِٕمُوْنَ ﴿٩٧﴾ ط اَوَ

والے اس سے بے خوف ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو واقع ہو اور وہ (بے خبر) سو رہے ہوں؟ اور

اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾

کیا اہل شہر اس سے نڈر ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آنازل ہو اور وہ کھیل رہے ہوں؟

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ج فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع

کیا یہ لوگ خدا کے داؤ کا ڈر نہیں رکھتے (سن لو کہ) خدا کے داؤ سے وہی لوگ نڈر ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔

اَوَ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ

کیا ان لوگوں کو جو اہل زمین کے (مر جانے کے) بعد زمین کے مالک ہوتے ہیں یہ امر موجب ہدایت نہیں ہوا کہ اگر ہم

نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ج وَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا

چاہیں تو ان کے گناہوں کے سبب ان پر مصیبت ڈال دیں؟ اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی

يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ج وَ

نہ سکیں۔ یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں۔ اور ان کے

لَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ج فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا

پاس ان کے پیغمبر نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا

موضح القرآن

ف۱ بندے کو دنیا میں گناہ کی سزا پہنچتی رہے تو امید ہے کہ توبہ کرے۔ اور جب گناہ راس آگیا تو یہ اللہ کا بھلاوا ہے۔ پھر ڈر ہے ہلاک کا جیسے زہر کھایا اُگل دے تو امید ہے، اور اگر پچ گیا تو کام آخر ہوا۔

ع ١٢
٢

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾
چکے ہوں اُسے مان لیں ۔ اسی طرح خدا کافروں کے دلوں پر ۔ مُہر لگا دیتا ہے ۔

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ
اور ہم نے ان میں سے اکثروں میں (عہد کا نباہ) نہیں دیکھا۔ اور اُن میں اکثروں کو (دیکھا تو) بدکار

لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ
ہی دیکھا۔ پھر ان (پیغمبروں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو نشانیاں دیکر فرعون اور اس کے اعیان سلطنت

وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾
کے پاس بھیجا تو انھوں نے انکے ساتھ کفر کیا۔ سو دیکھ لو۔ کہ خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا۔

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾
اور موسیٰ نے کہا کہ اے فرعون میں رب العالمین کا پیغمبر ہوں۔

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۗ قَدْ جِئْتُكُمْ
مجھ پر واجب ہے کہ خدا کی طرف سے جو کچھ کہوں سچ ہی کہوں۔ میں تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی

بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ
طرف سے نشانی لیکر آیا ہوں۔ سو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ جانے کی رخصت دے دیجئے۔ فرعون

اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَأْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾
نے کہا کہ اگر تم نشانی لے کر آئے ہو تو اگر سچے ہو تو لاؤ (دکھاؤ)۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا
موسیٰ نے اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دی تو وہ اسی وقت صریح اژدھا (ہوگیا) اور اپنا ہاتھ باہر نکالا تو اسی دم

هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ
دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق (تھا) تو قوم فرعون میں جو سردار تھے وہ کہنے لگے کہ یہ بڑا علامہ

هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَا
جادوگر ہے۔ اس کا ارادہ یہ ہے کہ تم کو تمھارے ملک سے نکال دے۔ بھلا تمھاری کیا

ذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ
صلاح ہے؟ انھوں نے (فرعون سے) کہا کہ فی الحال موسیٰ اور اسکے بھائی کے معاملے کو معاف رکھیئے اور

حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿١١٢﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ
شہروں میں نقیب روانہ کر دیجئے۔ کہ تمام ماہر جادوگروں کو آپکے پاس لے آئیں۔ (چنانچہ ایسا ہی کیا گیا) اور جادوگر

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ۲

فِرۡعَوۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿۱۱۳﴾

فرعون کے پاس آ پہونچے اور کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو ہمیں صلہ عطا کیا جائے۔ (فرعون نے)

قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ لَمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوۡا يٰمُوۡسٰۤى اِمَّاۤ اَنۡ

کہا ہاں (ضرور) اور (اسکے علاوہ) تم مقربوں میں داخل کر لئے جاؤ گے۔ (جب فریقین روز مقرر پر جمع ہوئے تو) جادوگروں نے

تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ نَّكُوۡنَ نَحۡنُ الۡمُلۡقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ اَلۡقُوۡا‌ ۚ فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا

کہا کہ موسیٰؑ یا تو تم (جادو کی چیز) ڈالو یا ہم ڈالتے ہیں۔ (موسیٰؑ نے) کہا تم ہی ڈالو۔ جب انھوں نے (جادو کی چیزیں)

سَحَرُوۡۤا اَعۡيُنَ النَّاسِ وَاسۡتَرۡهَبُوۡهُمۡ وَجَآءُوۡ بِسِحۡرٍ عَظِيۡمٍ ﴿۱۱۶﴾

ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا (یعنی نظربندی کر دی) اور (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپ بنا بنا کر) انھیں ڈرا ڈرا دیا اور

وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اَنۡ اَلۡقِ عَصَاكَ‌ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلۡقَفُ

بڑا بھاری جادو کر دکھایا (اسوقت) ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ تم بھی اپنی لاٹھی ڈال دو۔ وہ فوراً (سانپ بنکر) جادوگروں کے بنائے ہوئے

مَا يَاۡفِكُوۡنَ‌ ۚ‏ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الۡحَـقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ‌ ۚ ﴿۱۱۸﴾

سانپوں کو (ایک ایک کر کے) نگل جائیگی۔ (پھر) تو حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ فرعونی کرتے تھے باطل ہو گیا۔

فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ وَانۡقَلَبُوۡا صٰغِرِيۡنَ‌ ۚ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ

اور وہ مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر رہ گئے (یہ کیفیت دیکھ کر) جادوگر سجدے

سٰجِدِيۡنَ‌ ۖ ۚ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوۡسٰى وَ

میں گر پڑے۔ اور کہنے لگے کہ ہم جہان کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (یعنی) موسیٰؑ اور ہارونؑ کے

هٰرُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ‌ ۚ

پروردگار پر۔ فرعون نے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمھیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟

اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ فِى الۡمَدِيۡنَةِ لِتُخۡرِجُوۡا مِنۡهَاۤ

بیشک یہ فریب ہے جو تم نے مل کر شہر میں کیا ہے۔ تاکہ اہل شہر کو یہاں سے نکال

اَهۡلَهَا‌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ

دو۔ سو عنقریب (اسکا نتیجہ) معلوم کر لوگے۔ ف میں (پہلے تو) تمھارے ایک طرف کے ہاتھ اور دوسرے طرف کے

خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ‏ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا

پاؤں کٹوا دوں گا۔ پھر تم سب کو سولی چڑھوا دوں گا۔ وہ بولے کہ ہم تو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ

مُنۡقَلِبُوۡنَ‌ ۚ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا

کر جانے والے ہیں۔ اور اسکے سوا تجھ کو ہماری کون سی بات بری لگی ہے کہ جب ہمارے پروردگار کی نشانیاں

موضح القرآن

ف یعنی تم مل کر اس فریب سے شہر کی ریاست لیا چاہتے ہو فرعون نے اس تقریر سے لوگوں کو دشمن کیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ١٤ ١٨ ٤ جَآءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ ع وَ

ہمارے پاس آگئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے! اے پروردگار! ہم پر صبر و استقامت کے دہانے کھول دے اور ہمیں (ماریو تو) مسلمان اور

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا

قوم فرعون میں جو سردار تھے کہنے لگے کہ کیا آپ موسیٰؑ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیجیئے گا کہ ملک میں خرابی کریں اور آپ

فِي الْاَرْضِ وَ يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَ

سے اور آپ کے معبودوں سے دستکش ہو جائیں! وہ بولے کہ ہم ان کے لڑکوں کو تو قتل کر ڈالیں گے

نَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ مُوْسٰى

اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیں گے اور بے شبہ ہم ان پر غالب ہیں۔ ف١ موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا

لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۟ۙ

کہ خدا سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو خدا کی ہے۔

يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾

(اور) وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسکا مالک بنا دیتا ہے۔ اور آخر بھلا تو ڈرنیوالوں کا ہی ہے ف٢

قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ

وہ بولے کہ تمہارے آنے سے پہلے بھی ہم کو اذیتیں پہنچتی رہیں اور آنے کے بعد بھی۔ موسیٰؑ نے

قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي

کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ

الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع وَ لَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ

بنائے۔ پھر دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ ف٣ اور ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور

فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾

میووں کے نقصان میں پکڑا تاکہ نصیحت حاصل کریں۔

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

تو جب ان کو آسائش حاصل ہوتی تو کہتے کہ ہم اس کے مستحق ہیں۔ اور اگر سختی پہنچتی تو موسیٰؑ اور

يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَ مَنْ مَّعَهٗ ۭ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ

ان کے رفیقوں کی بدشگونی بتاتے۔ دیکھو ان کی بدشگونی خدا کے ہاں (مقدر) ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَ قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ

لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ ف٤ اور کہنے لگے کہ تم ہمارے پاس (خواہ) کوئی سی

موضح القرآن

ف١ فرعون کے بُت یہ تھے کہ اپنی صورت بنا دیتا تھا لوگوں کو کہ اس کو پوجا کریں اور بیٹے مارنے اور بیٹیاں چھوڑنی پہلے بھی کرتا تھا۔ درمیان میں چھوڑ دیا تھا۔ اب پھر قصد کیا۔

ف٢ زمین کا وارث کرے یعنی ملک کا حاکم کرے جو حق ہے حضرت آدمؑ کا۔

ف٣ یہ کلام نقل فرمایا مسلمانوں کے سنانے کو۔ یہ سورت مکی ہے اس وقت مسلمان بھی ایسے ہی مظلوم تھے۔ پھر بشارت پہنچی پردے میں۔

ع ١٥ ٣ ٥ ف٤ یعنی شومیٔ قسمت بدے سوا شر کی تقدیر ہے بھلائی اور برائی کا اثر ہوگا آخرت میں اسکا جواب یہ نہ فرمایا کہ شومی انکے کفر سے تھی کیونکہ کافر بھی دنیا میں عیش کرتے ہیں۔ اصل حقیقت تھی سو فرمائی کہ دنیا کے احوال موقوف بہ تقدیر ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٣٢﴾ فَأَرْسَلْنَا
نشانی لاؤ تاکہ اس سے ہم پر جادو کرو۔ مگر ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ تو ہم نے اُن پر
عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ
طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک اور خون کتنی کھلی ہوئی
آيَاتٍ مُّفَصَّلَاتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿١٣٣﴾ وَ
نشانیاں بھیجیں۔ مگر وہ تکبر ہی کرتے رہے۔ اور وہ لوگ تھے ہی گنہگار۔ ف١ اور
لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يَا مُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
جب ان پر عذاب واقع ہوتا تو کہتے موسیٰ ہمارے لئے اپنے پروردگار سے دعا کرو جیسا اُس نے
عِندَكَ ۖ لَئِن كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَ
تم سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تم ہم سے عذاب کو ٹال دوگے تو ہم تم پر ایمان بھی لے آئیں گے اور
لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ
بنی اسرائیل کو بھی تمہارے ساتھ جانے (کی اجازت) دیں گے۔ پھر جب ہم ایک مدت کے لئے
الرِّجْزَ إِلَىٰ أَجَلٍ هُم بَالِغُوهُ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ ﴿١٣٥﴾ فَانتَقَمْنَا
جس تک اُنکو پہنچنا تھا۔ ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہ عہد کو توڑ ڈالتے۔ تو ہم نے
مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ بِأَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا
اُن سے بدلہ لے کر ہی چھوڑا کہ ان کو دریا میں ڈبو دیا اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور
عَنْهَا غَافِلِينَ ﴿١٣٦﴾ وَأَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ
ان سے بے پروائی کرتے تھے۔ ف٢ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ان کو زمین (شام) کے مشرق و مغرب
مَشَارِقَ الْأَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بَارَكْنَا فِيهَا ۖ وَتَمَّتْ
کا جس میں ہم نے برکت دی تھی وارث کر دیا۔ اور بنی اسرائیل
كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنَىٰ عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۙ بِمَا صَبَرُوا ۖ
کے بارے میں اُن کے صبر کی وجہ سے تمہارے پروردگار کا وعدۂ نیک پورا ہوا اور فرعون اور
وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهُ وَمَا كَانُوا
قوم فرعون جو (محل) بناتے اور (انگور کے باغ) جو چھتریوں پر چڑھاتے تھے سب کو ہم نے تباہ
يَعْرِشُونَ ﴿١٣٧﴾ وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْبَحْرَ فَأَتَوْا عَلَىٰ
کر دیا۔ ف٣ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار اتارا تو وہ ایسے لوگوں کے پاس جا پہنچے

موضح القرآن

ف١ حضرت موسیٰ کو فرعون سے چالیس برس مقابلہ رہا اس پر کر بنی اسرائیل کو اپنے وطن جانے دے۔ اس نے نہ مانا۔ انکی بد دعا سے یہ بلائیں پڑیں دریائے نیل چڑھ گیا۔ کھیت اور باغ اور گھر بہت تلف ہوئے اور ٹڈی سبزی کھا گئی اور آدمیوں کے بدن میں اور کپڑوں میں جھڑیاں پڑ گئیں۔ اسی طرح ہر چیز میں مینڈک پھیل گئے اور پانی لہو بن گیا آخر ہرگز نہ مانا۔

ف٢ یہ سب بلائیں اُن پر آئیں ایک ایک ہفتہ کے فرق سے۔ اوّل حضرت موسیٰ فرعون کو کہہ آتے کہ اللہ تم پر یہ بلا بھیجے گا وہی بلا آتی پھر مضطر ہوتے حضرت موسیٰ کی خوشامد کرتے انکی دعا سے دفع ہوتی پھر منکر ہو جاتے۔ آخر کو دبا پڑی نصف شب کو سارے شہر میں ہر شخص کا پہلا بیٹا مر گیا وہ لگے بیٹوں کے غم میں۔ حضرت موسیٰ اپنی قوم کو لے کر شہر سے نکل گئے۔ پھر کئی روز کے بعد فرعون پیچھے لگا دریائے قلزم پر جا پکڑا۔ وہاں یہ قوم سلامت گزر گئی اور فرعون ساری فوج سمیت غرق ہوا۔

ف٣ جس میں برکت رکھی یعنی زمین شام اس میں ظاہر اور باطن کی برکت بہت ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ

جو اپنے بتوں (کی عبادت) کے لئے بیٹھے رہتے تھے (بنی اسرائیل) کہنے لگے کہ موسیٰ! جیسے ان لوگوں کے

اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ

معبود ہیں ہمارے لئے بھی ایک معبود بنا دو۔ موسیٰ نے کہا کہ تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔ ف۱ یہ لوگ جس (شغل)

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ قَالَ اَغَيْرَ

میں (پھنسے ہوئے) ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور جو کام یہ کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔ (اور یہ بھی) کہا کہ بھلا میں

اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ وَاِذْ

خدا کے سوا تمہارے لئے کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اس نے تم کو تمام عالم پر فضیلت بخشی ہے؟ اور (ہمارے ان

اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ

احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعونیوں (کے ہاتھ) سے نجات بخشی وہ لوگ تم کو بڑا دکھ دیتے تھے۔ تمہارے

يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ

بیٹوں کو تو قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّ

سخت آزمائش تھی۔ اور ہم نے موسیٰ سے تیس رات کی میعاد مقرر کی۔ اور دس (راتیں)

اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ

اور ملا کر اسے پورا (چلہ) کر دیا تو اس کے پروردگار کی چالیس رات کی میعاد پوری ہو گئی۔ اور موسیٰ نے

مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَ

اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو (ان کی) اصلاح

لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَاۗءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا

کرتے رہنا اور شریروں کے رستہ پر نہ چلنا۔ ف۲ اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر

وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ

(کوہ طور پر) پہنچے اور ان کے پروردگار نے ان سے کلام کیا تو کہنے لگے کہ اے پروردگار مجھے (جلوہ) دکھا کہ میں

وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ

تیرا دیدار (بھی) دیکھوں۔ (پروردگار نے) فرمایا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے ہاں پہاڑ کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم

فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا

رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔ جب ان کا پروردگار پہاڑ پر نمودار ہوا تو (تجلی انوار ربانی نے) اس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ بیہوش ہو کر گر پڑے

موضح القرآن

ف۱ جاہل آدمی نرے بے صورت کو عبادت کر کر تسکین نہیں پاتا جبتک سامنے ایک صورت نہو وہ قوم دیکھی کہ گائے کی صورت پوجتے تھے انکو بھی یہ ہوس آئی آخر سونے کا بچھڑا بنایا اور پوجا۔ ع ۱۶/۶

ف۲ حق تعالیٰ نے وعدہ دیا حضرت موسیٰ کو کہ پہاڑ پر تیس رات خلوت کرو کہ تمہاری قوم کو تورات دوں۔ اس مدت میں انہوں نے ایک دن مسواک کی، فرشتوں کو انکے منہ کی بو سے خوشی تھی وہ جاتی رہی۔ اسکے بدل دس رات اور بڑھا کر مدت پوری کی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾
جب ہوش میں آئے تو کہنے لگے کہ تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور میں توبہ کرتا ہوں اور جو ایمان لانے والے ہیں ان میں سب سے اول ہوں
قَالَ يٰمُوْسٰۤى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَ
(خدا نے) فرمایا موسیٰ! میں نے تم کو اپنے پیغام اور اپنے کلام سے لوگوں سے ممتاز کیا ہے
بِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ مَاۤ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَ
تو جو میں نے تم کو عطا کیا ہے اُسے پکڑ رکھو اور (میرا) شکر بجا لاؤ۔ اور ہم نے
كَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا
(تورات کی) تختیوں میں ان کے لئے ہر قسم کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل لکھ دی پھر (ارشاد فرمایا کہ)
لِّكُلِّ شَىْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ
اسے زور سے پکڑے رہو اور اپنی قوم سے بھی کہدو کہ ان باتوں کو جو اس میں (مندرج ہیں اور) بہت بہتر ہیں
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ
پکڑے رہیں۔ میں عنقریب تم کو نافرمان لوگوں کا گھر دکھاؤنگا۔ ف۲ جو لوگ زمین میں ناحق غرور کرتے ہیں ان کو اپنی آیتوں
يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ
سے پھیر دوں گا۔ اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ
ایمان نہ لائیں۔ اور اگر راستی کا رستہ دیکھیں تو (اپنا) رستہ نہ بنائیں۔
سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ
اور اگر گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسے رستہ بنالیں۔ یہ اس لئے کہ
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ
انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے غفلت کرتے رہے۔ ف۳ اور جن لوگوں
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ هَلْ
نے ہماری آیتوں اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا انکے اعمال ضایع ہو جائیں گے۔ یہ جیسے
يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى
عمل کرتے ہیں ویسا ہی اُن کو بدلہ ملے گا۔ ف۴ اور قوم موسیٰ نے موسیٰ کے بعد اپنے زیور کا
مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا
ایک بچھڑا بنا لیا (وہ) ایک جسم (تھا) جس میں سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ انلوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ

موضح القرآن

ف۱ حضرت موسیٰ کو حق تعالے نے بزرگی دی کہ فرشتے بغیر خود کلام کیا۔ انکو شوق آیا کہ دیدار بھی دیکھوں اسکی برداشت نہ ہوئی۔ اس سے معلوم ہوا کہ حق تعالے کو دیکھنا ہو سکتا ہے کیونکہ نمود جو اٹھا پہاڑ کی طرف لیکن دنیا کے وجود کو برداشت نہ ہوئی پہاڑ ٹوٹ گیا اور حضرت موسیٰ بیہوش گرے تو آخرت کے وجود کو برداشت ہوگی وہاں دیکھنا تحقیق ہے۔

ف۲ اس کی بہتر باتیں یعنی جو کرنے کے حکم ہیں اور بری باتیں جنکے نہ کرنے کا حکم ہے اور دکھاؤنگا گھر بے حکموں کا یعنی اگر تم حکم پر نہ چلوگے تو تم کو اسی طرح ذلیل کریں گے جس طرح شام کا ملک اُن سے چھین کر تم کو دیا۔

ف۳ الواح دیکر یہ بھی فرمادیا کہ قوم کو تقید کر کہ عمل کریں اور یہ بھی فرمادیا کہ جو بے انصاف ہیں اور حق پرست نہیں انکے دل میں پھیر دونگا اس پر عمل نہ کریں گے یعنی ہدایت اور ضلالت دونوں اسکی طرف سے ہیں۔ اسی طرح بہشت اور دوزخ۔

ف۴ یعنی ان حکموں کی توفیق نہ ہوگی۔ اور جو اپنی عقل سے کرینگے قبول نہ ہوگا۔

۱۷ ع ۷

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَنَّهُ لَا يُكَلِّمُهُمْ وَلَا يَهْدِيهِمْ سَبِيلًا ۘ اتَّخَذُوهُ وَكَانُوا

کہ وہ نہ ان سے بات کرسکتا ہے اور نہ ان کو رستہ دکھا سکتا ہے؟ اسکو انھوں نے (معبود) بنا لیا اور (اپنے

ظَالِمِينَ ﴿١٤٨﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِي أَيْدِيهِمْ وَرَأَوْا أَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوا

حق میں) ظلم کیا۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہوگئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا

قَالُوا لَئِن لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿١٤٩﴾

پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہمکو معاف نہیں فرمائیگا تو ہم برباد ہوجائیں گے۔

وَلَمَّا رَجَعَ مُوسَىٰ إِلَىٰ قَوْمِهِ غَضْبَانَ أَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا

اور جب موسیٰؑ اپنی قوم میں نہایت غصے اور افسوس کی حالت میں واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم نے میرے

خَلَفْتُمُونِي مِن بَعْدِي ۖ أَعَجِلْتُمْ أَمْرَ رَبِّكُمْ ۖ وَأَلْقَى

بعد بہت ہی بداطواری کی۔ کیا تم نے اپنے پروردگار کا حکم (یعنی میرا اپنے پاس آنا) جلد چاہا (یہ کہا) اور

الْأَلْوَاحَ وَأَخَذَ بِرَأْسِ أَخِيهِ يَجُرُّهُ إِلَيْهِ ۚ قَالَ ابْنَ أُمَّ

(شدت غضب سے تورات کی) تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچنے لگے۔ انھوں نے کہا کہ

إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُونِي وَكَادُوا يَقْتُلُونَنِي ۖ فَلَا تُشْمِتْ

بھائی جان! لوگ تو مجھے کمزور سمجھتے تھے اور قریب تھا کہ قتل کر دیں۔ تو ایسا کام نہ کیجیے کہ دشمن

بِيَ الْأَعْدَاءَ وَلَا تَجْعَلْنِي مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ

مجھ پر ہنسیں اور مجھے ظالم لوگوں میں مت ملائیے۔ ف تب انھوں

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِأَخِي وَأَدْخِلْنَا فِي رَحْمَتِكَ ۖ وَأَنتَ أَرْحَمُ

نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ ﴿١٥١﴾ إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ

والا ہے۔ (خدا نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور

مِّن رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي

دنیا کی زندگی میں ذلت (نصیب ہوگی) اور ہم افترا پردازوں کو ایسا ہی بدلہ دیا

الْمُفْتَرِينَ ﴿١٥٢﴾ وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِن بَعْدِهَا

کرتے ہیں۔ اور جنھوں نے برے کام کئے پھر اسکے بعد توبہ کرلی اور ایمان لے آئے

وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِن بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٥٣﴾ وَلَمَّا

تو کچھ شک نہیں کہ تمھارا پروردگار اس کے بعد (بخش دیگا کہ وہ) بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جب

وقف لازم

موضح القرآن

ف حضرت ہارونؑ اور اُنکی اولاد حضرت موسیٰؑ کی اُمت میں امام تھے۔ لیکن جب اُنکی جائے خلیفہ ہوتے تو اُمت حکم میں، نہ ہی خلافت اور کی قسمت میں تھی۔ خلیفہ وہ کہ اُمت کو دین اور دنیا کے بندوبست میں رکھے جس طرح پیغمبر سنوار گیا تا نصرت حق اُنکے ساتھ رہے اور امام وہ کہ پیغمبر کا یادگار ہو جو خدمت اور نیاز کہ پیغمبر سے منظور ہو سو اُمت اُن سے کرے تا برکت اور قبول پاویں۔ توریت میں امام کے لوازم دیکھے تو معلوم ہو۔

ع ۱۸ ۸

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِیْ نُسْخَتِهَا

موسیٰؑ کا غصہ فرو ہوا تو (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں اور جو کچھ ان میں لکھا تھا وہ ان کے لئے جو

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿١٥٤﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى

اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ہدایت اور رحمت تھی۔ اور موسیٰؑ نے اس میعاد پر

قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ

جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کرکے کوہ طور پر حاضر) کئے۔ جب اُنکو زلزلے نے پکڑا

لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّایَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ

تو (موسیٰؑ نے) کہا کہ اے پروردگار! اگر تو چاہتا تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی سے ہلاک کر دیتا۔ کیا تو اس فعل کی سزا میں جو

السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ

ہم میں سے بے عقل لوگوں نے کیا ہے ہمیں ہلاک کر دیگا؟ یہ تو تیری آزمائش ہے۔ اس سے تو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے

تَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ

چاہے ہدایت بخشے۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں (ہمارے گناہ) بخشدے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی

بہتر بخشنے والا ہے۔ ف۱ اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھدے اور آخرت میں

الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِیْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ

بھی۔ ہم تیری طرف ہو چکے۔ فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا

وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ

ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لئے لکھ دونگا جو پرہیزگاری

يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ

کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ ف۲ وہ جو (محمدؐ) رسول

يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا

(اللہ) کی جو نبی اُمّی ہیں پیروی کرتے ہیں۔ جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور

عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ

انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور

يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ

بُرے کام سے روکتے ہیں اور پاک چیزوں کو ان کے لئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام

موضح القرآن

ف۱ حضرت موسیٰؑ اپنے ساتھ لے گئے ستر آدمی سردار قوم کے جب حق تعالیٰ نے کلام کیا شکر کہنے لگے کہ ہم جب تک دیکھیں ہم کو یقین نہیں اس سے ان پر بجلی گری اور کانپ کر مر گئے۔ حضرت موسیٰؑ نے اس طرح دعا کی آپ کو شامل کر کر تب بخشے گئے پھر زندہ ہوئے۔ یہ شاید بچھڑا پوجنے سے پہلے تھا یا شاید پیچھے تھا۔

ف۲ شاید حضرت موسیٰؑ نے اپنی اُمت کے حق میں دنیا اور آخرت کی نیکی جو مانگی مراد یہ تھی کہ سب اُمتوں پر مقدم رہیں دنیا اور آخرت میں۔ فرمایا کہ میرا عذاب اور رحمت کسی فرقے پر مخصوص نہیں۔ سو عذاب تو اسی پر ہے جس کو اللہ چاہے، اور رحمت سب کو شامل ہے۔ لیکن وہ رحمت خاص لکھی ہے اُنکے نصیب میں جو اللہ کی ساری باتیں یقین کرینگے یعنی آخری اُمت کے سب کتابوں پر ایمان لاوینگے سو حضرت موسیٰؑ کی اُمت میں سے جو کوئی آخری کتاب پر یقین لائے وہ پہنچے اس نعمت کو اور حضرت موسیٰؑ کی دعا اُن کو لگی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الخبئث ويضع عنهم اصرهم والاغلل التي كانت عليهم

ٹھیراتے ہیں اور ان پر سے بوجھ اور طوق جو ان (کے سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔

فالذين امنوا به وعزروه ونصروه واتبعوا النور الذي

تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انہیں مدد دی اور جو نور ان کے ساتھ

انزل معه اولئك هم المفلحون ۝١٥٧ قل يايها الناس

نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی۔ وہی مراد پانے والے ہیں۔ ۲ (اے محمدؐ) کہہ دو کہ لوگو! میں

اني رسول الله اليكم جميعا الذي له ملك السموت و

تم سب کی طرف خدا کا بھیجا ہوا (یعنی اس کا رسول) ہوں۔ (وہ) جو آسمانوں اور زمین کا

الارض لا اله الا هو يحي ويميت فامنوا بالله ورسوله

بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندگانی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے تو خدا پر اور

النبي الامي الذي يؤمن بالله وكلمته واتبعوه لعلكم

اسکے رسول پیغمبر اُمّی پر جو خدا پر اور اسکے (تمام) کلام پر ایمان رکھتے ہیں۔ ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو تا کہ

تهتدون ۝١٥٨ ومن قوم موسى امة يهدون بالحق و

ہدایت پاؤ۔ اور قوم موسیٰؑ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو حق کا رستہ بتاتے اور اسی کے

به يعدلون ۝١٥٩ وقطعنهم اثنتي عشرة اسباطا امما

ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ ۳ اور ہم نے ان کو (یعنی بنی اسرائیل کو) الگ الگ کرکے بارہ قبیلے (اور) بڑی بڑی

واوحينا الى موسى اذ استسقىه قومه ان اضرب

جماعتیں بنا دیا۔ اور جب موسیٰؑ سے ان کی قوم نے پانی طلب کیا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاٹھی

بعصاك الحجر فانبجست منه اثنتا عشرة عينا قد

پتھر پر مار دو۔ تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے اور سب لوگوں نے اپنا اپنا

علم كل اناس مشربهم وظللنا عليهم الغمام وانزلنا

گھاٹ معلوم کر لیا۔ اور ہم نے ان (کے سروں) پر بادل کو سائبان بنائے

عليهم المن والسلوى كلوا من طيبت ما رزقنكم

رکھا اور ان پر من و سلویٰ اتارتے رہے۔ (اور ان سے کہا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم تمہیں دیتے ہیں

وما ظلمونا ولكن كانوا انفسهم يظلمون ۝١٦٠ واذ قيل

انہیں کھاؤ اور ان لوگوں نے ہمارا کچھ نقصان نہیں کیا بلکہ (جو) نقصان (کیا) اپنا ہی کیا۔ اور (یاد کرو) جب

ع ١٩ ٩

موضح القرآن

۱ حضرتؐ کو پہلی کتابوں میں نبی اُمّی بتایا تھا دو معنوں سے ایک تو بن پڑھے تھے اور دوسرے اُم القریٰ سے پیدا ہوئے یعنی مکّہ سے۔ اور یہود پر سخت احکام تھے اور کھانے کی چیزوں میں تنگی تھی۔ اس دین میں وہ سب آسان ہوئے۔ اسی کو بوجھ اور پھانسی فرمایا اور نور سے مُراد قرآن ہے۔

۲ وہی لوگ تھے کہ جب حضرتؐ پہنچے تو ایمان لائے۔ جیسے عبداللہ بن سلام۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا

ان سے کہا گیا کہ اس شہر میں سکونت اختیار کر لو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھانا (پینا) اور (وہاں

حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ

شہر میں جانا تو) حطّۃ کہنا اور دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا۔ ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔ اور نیکی

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ

کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔ ف۱ مگر جو ان میں ظالم تھے انھوں نے اس لفظ کو جس کا انکو حکم دیا گیا تھا بدل کر اس کی

قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

جگہ اور لفظ کہنا شروع کیا تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس لئے کہ ظلم کرتے

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ ع وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ

تھے۔ اور اُن سے اس گاؤں کا حال تو پوچھو جو لب دریا واقع تھا۔ جب

الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ

یہ لوگ ہفتے کے دن کے بارے میں حد سے تجاوز کرنے لگے (یعنی) اس وقت کہ اُن کے

سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ

ہفتے کے دن مچھلیاں ان کے سامنے پانی کے اوپر آتیں اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں۔ اسی طرح ہم

نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ

انکو انکی نافرمانیوں کے سبب آزمائش میں ڈالنے لگے۔ ف۲ اور جب اُن میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے

تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو۔ جن کو خدا ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے؟ تو انھوں نے کہا اسلئے کہ

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا

تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ف۳ جب انھوں نے

ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا

ان باتوں کو فراموش کر دیا جن کی انکو نصیحت کی گئی تھی تو جو لوگ برائی سے منع کرتے تھے انکو ہم نے نجات دی اور جو ظلم

الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۱۶۵﴾

کرتے تھے ان کو بُرے عذاب میں پکڑ لیا۔ کہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

غرض جن اعمال (بد) سے انکو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور بہانے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے انکو حکم دیا کہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی ابھی ایک شہر فتح ہوا ہے آگے سارا ملک ملیگا۔

ف۲ حضرت داؤدؑ کے عہد میں یہ قصہ ہوا ہے۔ یہود پر ہفتہ کے دن شکار کرنا منع تھا۔ اللہ نے اس شہر والے بے حکم دیکھے۔ لگا آزمانے۔ ہفتے کے دن مچھلیاں اوپر پھریں اور دونوں غائب رہیں انکا جی نہ رہ سکا۔ آخر ہفتہ کے دن شکار کیا۔ اپنی دانست میں حیلہ کیا کہ کنارہ دریا کے پانی کاٹ لائے کہ مچھلیاں وہاں بند ہو رہیں۔ تو بھی مچھلیاں ہاتھ نہ آئیں ہفتے کی شام کو نکل جاتیں آخر ہفتے کے دن راہ بھاگنے کی بندکی۔ اتوار کو پکڑ لیا۔ پھر وہ لوگ بندر ہوگئے۔ اس سے معلوم ہوا کہ جس شخص کو حلال روزی ملنے اور حرام چاہے تو ملے۔ اسکو آزمائش ہے۔ آخر وہ روزی وبال ہوگی۔ اور معلوم ہوا کہ حیلہ اللہ کے پاس کام نہیں آتا۔

ف۳ ان میں تین فرقے ہوئے۔ ایک شکار کرتے۔ ایک منع کرتے۔ ایک تھک کر منع کرنا چھوڑ بیٹھے۔ لیکن وہی بہتر تھے جو منع کرتے رہے۔

ع ۲۰ ۵ ۱۰

معانقہ وقف لازم

النصف

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

خٰسِئِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْهِمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ
ذلیل بندر ہوجاؤ۔ ف۱ اور (اسوقت کو یاد کرو) جب تمہارے پروردگار نے (یہود کو) آگاہ کردیا تھا کہ وہ ان پر قیامت تک
مَنْ یَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِیْعُ الْعِقَابِ ۚۖ
ایسے شخص کو مسلط رکھیگا جو انکو بری بری تکلیفیں دیتا رہے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب کرنے والا ہے۔
وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ
اور وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ ف۲ اور ہم نے ان کو جماعت جماعت کرکے ملک میں منتشر کردیا۔ بعض
الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ٘ وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ
ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار) اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں (دونوں) سے انکی آزمائش
السَّیِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ
کرتے رہے تاکہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ ف۳ پھر ان کے بعد ناخلف ان کے قائم مقام ہوئے جو
وَّرِثُوا الْكِتٰبَ یَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰی وَ یَقُوْلُوْنَ
کتاب کے وارث بنے۔ یہ (بے تامل) اس دنیائے دنی کا مال ومتاع لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم
سَیُغْفَرُ لَنَا ۚ وَ اِنْ یَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ یَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ
بخش دیے جائیں گے۔ اور (لوگ ایسوں پر طعن کرتے ہیں) اگر ان کے سامنے بھی ویسا ہی مال آجاتا ہے تو وہ بھی
یُؤْخَذْ عَلَیْهِمْ مِّیْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا یَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰهِ
اسے لے لیتے ہیں۔ کیا ان سے کتاب کی نسبت عہد نہیں لیا گیا کہ خدا پر سچ کے سوا اور کچھ
اِلَّا الْحَقَّ وَ دَرَسُوْا مَا فِیْهِ ؕ وَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ
نہیں کہیں گے؟ اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اسکو انھوں نے پڑھ بھی لیا ہے۔ اور آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے
یَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَ الَّذِیْنَ یُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ
بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ف۴ اور جو لوگ کتاب کو مضبوط پکڑے ہوئے ہیں اور
وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِیْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِیْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَ اِذْ
نماز کا التزام رکھتے ہیں (انکو ہم اجر دیں گے کہ) ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور جب
نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ
ہم نے ان کے سروں پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا۔ اور انھوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے
خُذُوْا مَاۤ اٰتَیْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِیْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع
تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو۔ اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ۔

ع ۲۱ / ۹ / ۱۱

موضح القرآن

ف۱ منع کرنیوالوں نے شکار والوں سے ملنا چھوڑ دیا اور بیچ میں دیوار اٹھائی۔ ایک دن کو اٹھے دوسروں کی آواز سُنی دیوار پر سے دیکھا ہر گھر میں بندر۔ وہ آدمیوں کو پہچان کر اپنے قرابت والوں کے پاؤں پر سر رکھنے لگے اور رونے لگے۔ آخر بُرے حال سے تین دن میں مر گئے۔

ف۲ توریت میں فرمایا تھا کہ جب حکم توریت چھوڑ دو گے تو تم پر اور بندے مسلط ہونگے پھر قیامت تک تم ذلیل رہو گے۔ اب یہود کو کہیں کی حکومت نہیں غیر کی رعیت ہیں۔

ف۳ یہود کی دولت برہم ہوئی تو آپس کی مخالفت سے ہر طرف نکل گئے اور مذہب مختلف پیدا ہوئے۔ یہ احوال اس اُمت کو سُنایا ہے کہ یہ سب کچھ ان پر بھی ہوگا۔ حدیث میں فرمایا ہے کہ اس اُمت میں بعضے بندر اور سور ہوجاوینگے اللہ گمراہی سے پناہ دے۔

ف۴ پچھلے لوگ رشوت لیکر مسئلے غلط کہنے لگے اور اُمید رکھتے کہ ہم بخشے جاویں۔ حالانکہ پھر اسی کام کو حاضر ہیں اُمید بخشنے کی ہے جب باز آویں۔ یہ اسباب زندگی مال دنیا کو فرمایا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيٓ آدَمَ مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ

اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے انکی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے

أَشْهَدَهُمْ عَلَىٰٓ أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۛ شَهِدْنَا ۛ

میں اقرار کرا لیا (یعنی ان سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟ وہ کہنے لگے کیوں نہیں! ہم گواہ ہیں (کہ تو

أَنْ تَقُولُوا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِينَ ﴿١٧٢﴾ أَوْ

ہمارا پروردگار ہے) (یہ اقرار اس لئے کرایا تھا) کہ قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی۔ یا یہ

تَقُولُوٓا إِنَّمَآ أَشْرَكَ آبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْ

(نہ) کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو (انکی) اولاد تھے (جو) انکے بعد (پیدا ہوئے) تو کیا جو کام اہل باطل کرتے

بَعْدِهِمْ ۖ أَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ ﴿١٧٣﴾ وَكَذٰلِكَ

رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے؟ ف۱ اور اسی طرح ہم (اپنی)

نُفَصِّلُ الْآيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿١٧٤﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ

آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ یہ رجوع کریں۔ ف۲ اور انکو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جسکو

الَّذِيٓ آتَيْنٰهُ آيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَأَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ

ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں (اور ہفت پارچہ علم شرائف سے مزین کیا) تو اس نے انکو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ

مِنَ الْغٰوِينَ ﴿١٧٥﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهُٓ أَخْلَدَ

گمراہوں میں ہو گیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان آیتوں سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے مگر وہ تو پستی کی طرف

إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰهُ ۚ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ إِنْ

مائل ہو گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی۔ کہ اگر سختی کرو تو زبان

تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ أَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ

نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ

آیتوں کو جھٹلایا۔ تو (ان سے) یہ قصہ بیان کر دو تاکہ وہ

يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٧٦﴾ سَآءَ مَثَلًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيٰتِنَا وَ

فکر کریں۔ ف۳ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی انکی مثال بری ہے۔ اور

أَنْفُسَهُمْ كَانُوا يَظْلِمُونَ ﴿١٧٧﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

انہوں نے نقصان (کیا تو) اپنا ہی کیا۔ جس کو خدا ہدایت دے وہی

موضح القرآن

ف۱ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی پشت سے انکی اولاد نکالی سب سے اقرار کروایا اپنی خدائی کا پھر پشت میں داخل کیا۔ اس سے مدعا یہ کہ خدا کے ماننے میں ہر کوئی آپ کفایت ہے باپ کی تقلید نہیں اگر باپ شرک کرے بیٹا چاہئے ایمان لاوے۔ اگر کسی کو شبہہ ہو کہ وہ عہد تو یاد نہیں رہا پھر کیا حاصل تو یوں سمجھے کہ اسکا نشان ہر کسی کے دل میں رہا ہے اور ہر زبان پر مشہور رہا ہے کہ سب کا خالق اللہ ہے۔ سارا جہان قائل ہے۔ اور جو کوئی منکر ہے یا شرک کرتا ہے سو اپنی عقل ناقص کو دخل دے پھر آپ ہی جھوٹا ہوتا ہے۔

ف۲ یہ قصہ یہود کو سنایا کہ یہی عہد سے پھرے ہیں۔ ف۳ حضرت موسیٰ کا لشکر ملا ایک بادشاہ پر اسکے ملک میں ایک درویش تھا صاحب تصرف بادشاہ نے اس سے مدد چاہی اسکو باطن سے منع ہوا۔ پھر بادشاہ نے اسکی عورت کو مال کی طمع دی اس نے اسکو راضی کر کے بھیجا۔ وہاں اپنے اعمال چلتے نہ دیکھے بادشاہ کو حیلہ سکھایا کہ اس لشکر میں فاحشہ عورتیں بھیجے اور لوگ بدکاری کریں تو ان پر ذلت پڑے۔ حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کی برکت سے حیلہ پیش چلایا لیکن سکھانیوالا مردود ہوا شاید دنیا میں یا آخرت میں اسکو یہ عذاب ہوا کہ کتے کی طرح زبان نکل پڑی۔ حق تعالیٰ نے یہ قصہ یہود کو سنا دیا کہ اگرچہ علم کامل اپنے پاس ہو کام تب آوے کہ آپ اسکے تابع ہو۔

(باقی صفحہ ٢٠٧ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَ
راہ یاب ہے۔ اور جس کو گمراہ کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانیوالے ہیں۔ اور
لَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ
ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لئے پیدا کئے ہیں۔ اُن کے دل ہیں
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۚ وَلَهُمْ
لیکن ان سے سمجھتے نہیں۔ اور ان کی آنکھیں ہیں مگر ان سے دیکھتے نہیں۔ اور ان کے
اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ
کان ہیں پر ان سے سنتے نہیں۔ یہ لوگ (بالکل) چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے
اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
ہوئے۔ یہی وہ ہیں جو غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ف۱ اور خدا کے سب نام اچھے ہی اچھے ہیں تو اسکو
فَادْعُوْهُ بِهَا ۠ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ
اسکے ناموں سے پکارا کرو۔ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔
سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ
وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اسکی سزا پائیں گے۔ ف۲ اور ہماری مخلوقات میں سے ایک وہ لوگ
يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
ہیں جو حق کا رستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔ ف۳ اور جن لوگوں نے ہماری
بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَاُمْلِيْ
آیتوں کو جھٹلایا ہم ان کو بتدریج اس طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہ ہوگا۔ اور میں انکو مہلت
لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٜ مَا بِصَاحِبِهِمْ
دیئے جاتا ہوں۔ میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے۔ کیا انھوں نے غور نہیں کیا؟ کہ انکے رفیق (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)
مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا
کو (کسی طرح کا بھی) جنون نہیں ہے۔ وہ تو ظاہر ظہور ڈر سنانیوالے ہیں۔ ف۴ کیا انھوں نے آسمان اور زمین کی
فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ
بادشاہت میں اور جو چیزیں خدا نے پیدا کی ہیں اُن پر نظر نہیں کی؟ اور (اس
شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ
بات پر خیال نہیں کیا) کہ عجب نہیں کہ ان (کی موت) کا وقت نزدیک پہنچ گیا ہو؟

(بقیہ ص۲۰۶)
اور اگر آپ تابع ہو حرص کا اور چاہے کہ علم میرے کام آوے تو کچھ نہیں ہوتا اور شاید ہانپتے کتے کی مثال ایسی ہو کہ جبتک وہ حرص سے خالی تھا اسکو باطن سے صحیح معلوم ہوا کہ جب دل میں حرص بیٹھی تو باطن سے معلوم ہوا یا ہوا ہو تو مجمل معلوم ہوا۔ اسکو اپنی طبع کے موافق سمجھ لیا۔ نقل ہے کہ جب وہ چلنے لگا تو چاہا کہ پھر غیب کچھ معلوم ہو۔ تب معلوم ہوا کہ جا۔ جب راہ میں پہنچا تو ایک فرشتہ لاشمشیر ننگی ہاتھ میں۔ اس نے التجا کی کہ اگر حکم نہو تو نہ جاؤں۔ کہا جا لیکن کچھ بددعا نکر۔ تو پھر بادشاہ پاس پہنچکر لگا بددعا کرتے منہ سے خود بخود دعائے نیک نکلنے لگی۔ حضرت موسیٰؑ کے لشکر کو تب ناچار حیلہ سکھایا۔

موضح القرآن

ع ۲۲/۱۰/۱۴ ف۱ یعنی خدا اور رسول کو پہچاننا اور انکے حکم سیکھنے ہر کسی پر فرض ہیں نکرے تو دوزخ میں جاوے۔ ف۲ یعنی اللہ نے اپنے وصف بتائے ہیں کہ مناجات میں وہ کہہ کر پکارو کہ تم پر متوجہ ہو اور کج راہ نہ چلو۔ کج راہ یہ کہ جو وصف نہیں بتائے وہ کہے۔ جیسے اللہ کو بڑا کہا لمبا نہیں کہا۔ یا قدیم کہا پرانا نہیں کہا۔ اور ایک کج راہ یہ ہے کہ انکو سحر میں چلاوے۔ وہ اپنے کئے کا بدلہ پا رہیں گے یعنی قرب خدا نہ ملیگا وہ مطلب ملیگا بھلا یا برا۔
ف۳ یعنی شرع پر۔
ف۴ رفیق فرمایا پیغمبر کو کہ ہمیشہ انکے پاس ہے اور وہ اسکے حال سے واقف ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۢ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا
تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ جس شخص کو خدا گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت

هَادِيَ لَهٗ ۭ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ
دینے والا نہیں۔ اور وہ اُن (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔ (یہ لوگ) تم سے قیامت

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ
کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے؟ کہدو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اُسے اُس

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ — وقف منزل وقف لازم
کے وقت پر ظاہر کردے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی۔

لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۭ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۭ قُلْ
اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾
کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَاۗءَ اللّٰهُ ۭ
کہدو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے۔

وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۚ وَمَا — معانقہ
اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا۔ اور مجھ کو

مَسَّنِيَ السُّوْۗءُ ۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ
کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سُنانے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ — الرکوع ۲۳ ع ۱۴
والا ہوں۔ وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور

جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ
اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اُسے ہلکا

حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا
سا حمل رہجاتا ہے اور وہ اسکے سبب چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں

لَىِٕنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّآ
(میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ) دیگا تو ہم تیرے شکرگزار ہونگے۔ جب وہ اُنکو

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اسکا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شریک کہتے ہیں خدا
يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۖ
(کا رتبہ) اس سے بلند ہے۔ ف کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے جاتے ہیں؟
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾
اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔
وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۭ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ
اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمہارا کہا نہ مانیں۔ تمہارے لئے برابر ہے کہ
اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔ (مشرکو) جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو
دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ
وہ تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیئے کہ وہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ
تم کو جواب بھی دیں۔ بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں
اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ۡ اَمْ لَهُمْ
جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان
اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۭ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ
ہیں جن سے سنیں؟ کہدو کہ اپنے شریکوں کو بلالو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے
فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَ
کچھ مہلت بھی نہ دو۔ (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کر سکتے ہیں) میرا مددگار تو خدا ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور
هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے۔ اور جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمہاری
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ
ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم
تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۭ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ
انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔ اور تم انہیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں

موضح القرآن

ف یعنی کہتے ہیں حضرت آدم اور حوا پر یہ گزرا کہ اول جو حمل ہوا ابلیس ایک مرد نیک کی شکل میں آیا اور ڈرایا کہ تیرے پیٹ میں شاید کچھ بلا ہے جب دونوں دعا کرنے لگے تب یہ کہا کہ میری دعا سے یہ خوب بر(?)کر بیٹا پیدا ہوگا اسکا نام رکھیو عبدالحارث۔ حارث شیطان کا نام تھا وہی کیا۔ اس قصہ میں پیغمبروں سے شرک ثابت ہوتا ہے۔ یا یہ قصہ غلط ہے اس آیت میں مرد و عورت کو فرمایا ہے آدم اور حوا کو نہیں۔ گو اول انکا ذکر ہو چکا۔ یا یوں کہیے کہ جو کچھ انسانوں میں ہونا مقدر تھا وہ حضرت آدم میں ظہور کر گیا۔ اس میں وہ نمونہ تقدیر تھے اولاد کے گناہ ان میں نظر آئے جیسے آئینہ میں صورت۔ چنانچہ نفس کی خواہش اور الشرکی بے حکمی اور کہکر بھول جانا اور دے کر منکر ہونا یہ سب اولاد کی خوئیں اُن میں نظر آ چکیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٥﴾ مَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَا

تو اس کے بعد وہ اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ جس شخص کو خدا گمراہ کرے اسکو کوئی ہدایت

هَادِيَ لَهُ ۚ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٨٦﴾ يَسْأَلُونَكَ

دینے والا نہیں۔ اور وہ ان (گمراہوں) کو چھوڑے رکھتا ہے کہ اپنی سرکشی میں پڑے بھٹکتے رہیں۔ (یہ لوگ) تم سے قیامت

عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسَاهَا ۖ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ رَبِّي

کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اسکے واقع ہونے کا وقت کب ہے؟ کہدو کہ اسکا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے۔ وہی اسے اس

لَا يُجَلِّيهَا لِوَقْتِهَا إِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ　وقف منزل

کے وقت پر ظاہر کردے گا۔ وہ آسمان اور زمین میں ایک بھاری بات ہوگی۔

لَا تَأْتِيكُمْ إِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْأَلُونَكَ كَأَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ۖ قُلْ

اور ناگہاں تم پر آجائے گی۔ یہ تم سے اس طرح دریافت کرتے ہیں کہ گویا تم اس سے بخوبی واقف ہو۔ کہو

إِنَّمَا عِلْمُهَا عِندَ اللَّهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨٧﴾

کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے لیکن اکثر لوگ یہ نہیں جانتے۔

قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۚ　معانقہ

کہدو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے۔

وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛ وَمَا

اور اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے جمع کر لیتا۔ اور مجھ کو

مَسَّنِيَ السُّوءُ ۚ إِنْ أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ

کوئی تکلیف نہ پہونچتی۔ میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے

يُؤْمِنُونَ ﴿١٨٨﴾ ع هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَ　ع ۲۳

والا ہوں۔ وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اور

جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ إِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشَّاهَا حَمَلَتْ

اس سے اس کا جوڑا بنایا تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔ سو جب وہ اسکے پاس جاتا ہے تو اسے ہلکا

حَمْلًا خَفِيفًا فَمَرَّتْ بِهِ ۖ فَلَمَّا أَثْقَلَت دَّعَوَا اللَّهَ رَبَّهُمَا

سا حمل رہ جاتا ہے اور وہ اسکے ساتھ چلتی پھرتی ہے۔ پھر جب کچھ بوجھ معلوم کرتی (یعنی بچہ پیٹ میں بڑا ہوتا) ہے تو دونوں

لَئِنْ آتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّا

(میاں بیوی) اپنے پروردگار خدائے عزوجل سے التجا کرتے ہیں کہ اگر تو ہمیں صحیح وسالم (بچہ) دیگا تو ہم تیرے شکرگذار ہونگے۔ جب وہ انکو

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اٰتٰهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا

صحیح وسالم (بچہ) دیتا ہے تو اس (بچے) میں جو وہ ان کو دیتا ہے اسکا شریک مقرر کرتے ہیں۔ جو وہ شریک کرتے ہیں خدا

يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾

(کا رتبہ) اس سے بلند ہے۔ ف کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کرسکتے اور خود پیدا کیے جاتے ہیں؟

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾

اور نہ ان کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ

اگر تم ان کو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو تمھارا کہا نہ مانیں تمھارے لئے برابر ہے کہ

اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ

تم ان کو بلاؤ یا چپکے ہو رہو۔ (مشرکو) جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ

وہ تمھاری طرح کے بندے ہی ہیں (اچھا) تم ان کو پکارو اگر سچے ہو تو چاہیے کہ وہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ

تم کو جواب بھی دیں۔ بھلا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں

اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ

جن سے پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان

اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ

ہیں جن سے سنیں؟ کہدو کہ اپنے شریکوں کو بلالو اور میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی ہو) کرلو اور مجھے

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿١٩٥﴾ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَ

کچھ مہلت بھی نہ دو۔ (پھر دیکھو کہ وہ میرا کیا کرسکتے ہیں) میرا مددگار تو خدا ہی ہے جس نے کتاب (برحق) نازل کی اور

هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩٦﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

نیک لوگوں کا وہی دوستدار ہے۔ اور جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ نہ تمھاری

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٧﴾ وَاِنْ

ہی مدد کی طاقت رکھتے ہیں اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم

تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ

انکو سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔ اور تم انھیں دیکھتے ہو کہ (بظاہر) آنکھیں

موضح القرآن

ف بعضے کہتے ہیں حضرت آدم اور حوا پر یہ گزرا کہ اول جو حمل ہوا ابلیس ایک مرد نیک کی شکل بن آیا اور ڈرایا کہ تیرے پیٹ میں شاید کچھ بلا ہے جب دونوں دعا کرنے لگے تب یہ کہا کہ میری دعا سے یہ بلا بدل کر بیٹا پیدا ہوگا اسکا نام رکھیو عبدالحارث۔ حارث شیطان کا نام تھا وہی کیا۔ اس قصہ میں پیغمبروں سے شرک ثابت ہوتا ہے۔ یا یہ قصہ غلط ہے اس آیت میں مرد اور عورت کو فرمایا ہے آدم اور حوا کو نہیں۔ گو اول انکا ذکر ہو چکا۔ یا یوں کہیے کہ جو کچھ انسانوں میں ہونا مقدر تھا وہ حضرت آدم میں ظہور کر گیا۔ اس میں وہ نمونہ تقدیر تھے اولاد کے گناہ ان میں نظر آئے جیسے آئینہ میں صورت۔ چنانچہ نفس کی خواہش اور اللہ کی بے حکمی اور کہہ کر بھول جانا اور دے کر منکر ہونا یہ سب اولاد کی خوئیں اُن میں نظر آ چکیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ

کھولے تمہاری طرف دیکھ رہے ہیں مگر (فی الواقع) کچھ نہیں دیکھتے (اے محمدؐ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو

وَأَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾ وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ

اور جاہلوں سے کنارہ کرلو۔ اور اگر شیطان کی طرف سے تمہارے دل میں کسی طرح کا

نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ إِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

وسوسہ پیدا ہو تو خدا سے پناہ مانگو بیشک وہ سننے والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔ ف۱ جو لوگ پرہیزگار ہیں جب انکو

إِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَإِذَا هُمْ

شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ پیدا ہوتا ہے تو چونک پڑتے ہیں اور (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے

مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾ وَإِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا

لگتے ہیں۔ اور ان (کفار) کے بھائی انہیں گمراہی میں کھینچے جاتے ہیں (پھر اس میں کسی طرح کی) کوتاہی

يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾ وَإِذَا لَمْ تَأْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا

نہیں کرتے۔ اور جب تم ان کے پاس (کچھ دنوں تک) کوئی آیت نہیں لاتے تو کہتے ہیں کہ تم نے (اپنی طرف سے)

قُلْ إِنَّمَآ أَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى إِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ

کیوں نہیں بنا لی؟ کہہ دو کہ میں تو اسی حکم کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پروردگار کی طرف سے میرے پاس آتا ہے۔ یہ (قرآن)

مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَ

تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش وبصیرت اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور

إِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَأَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ

جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم

تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً

کیا جائے۔ ف۲ اور اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے

وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

اور پست آواز سے صبح و شام یاد کرتے رہو اور

وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ إِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ

(دیکھنا) غافل نہ ہونا۔ جو لوگ تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾ السجدة

انکی عبادت سے گردن کشی نہیں کرتے اور اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اسکے آگے سجدے کرتے رہتے ہیں۔ ف۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی نیک کام کو کہے اور جاہلوں سے پرے رہے لڑنے لگے نہیں تو آپ بھی جاہل بنا اور کار رحمٰن میں کار شیطان آیا اور اگر ایک وقت شیطان جھڑ بڑھ کروا دے تو جب یاد آوے شتاب پناہ پکڑے اللہ کی اور سنبھل جاوے اپنے جہل میں چلے نہ جاوے۔

ف۲ یعنی جب کوئی قرآن پڑھے اوروں پر واجب ہے کہ باتیں نہ کریں دھیان سے سنیں شاید دل میں ہدایت پڑے۔ لیکن پڑھنے والا باتوں کی مجلس میں پڑھنے لگے بیکار کر تو اسکی خطا ہے۔

ف۳ یعنی مقرب فرشتے بھی اسکی یاد سے غافل نہیں تو انسان کو اور بھی ضرور ہے۔ اور اس کے سوا کسی کو سجدہ نہ کرے۔ اس جا پر سجدہ آتا ہے۔ سب قرآن میں پندرہ جا سجدہ ضرور ہے سب کا ایک حکم ہے حنفی مذہب میں واجب اور شافعی میں سنت۔

السجدة ۔ ع ۲۴ / ۱۸ / ۱۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ انفال مدنی ہے اور اس میں پچھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔ ف۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ

(اے محمدؐ! مجاہد لوگ) تم سے غنیمت کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (کہ کیا حکم ہے) کہدو کہ غنیمت خدا اور اس کے رسول

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪ وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ

کا مال ہے۔ تو خدا سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو۔ اور اگر ایمان رکھتے ہو تو خدا اور اسکے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝۱ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ

رسولؐ کے حکم پر چلو۔ ف۲ مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو

اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا

انکے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انھیں اسکی آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو انکا ایمان اور بڑھ جاتا ہے

وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝۲ ۚۖ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا

اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝۳ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ

(نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لئے پروردگار

دَرَجٰتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ مَغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۴ ۚ كَمَاۤ

کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ (ان لوگوں کو اپنے گھروں

اَخْرَجَكَ رَبُّكَ مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ ۪ وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

سے اسی طرح نکلنا چاہیے تھا) جس طرح تمہارے پروردگار نے تم کو تدبیر کے ساتھ اپنے گھر سے نکالا اور (اس وقت) مومنوں

لَكٰرِهُوْنَ ۝۵ ۙ يُجَادِلُوْنَكَ فِي الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا

کی ایک جماعت ناخوش تھی۔ ف۳ وہ لوگ حق بات میں اس کے ظاہر ہوئے پیچھے تم سے جھگڑنے لگے۔ گویا موت کی

يُسَاقُوْنَ اِلَى الْمَوْتِ وَ هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝۶ ؕ وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ

طرف دھکیلے جاتے ہیں اور دیکھ رہے ہیں۔ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب خدا تم سے

اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ

وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہو جائے گا۔ اور تم

موضح القرآن

ف۱ سورۂ انفال اتری بعد جنگ بدر کے۔ جب ہجرت کے بعد حکم ہوا جہاد کا۔ اور جہاد تھا قریش سے جنکے ظلم سے وطن چھوڑا۔ اُن پر چڑھ کر نہ جا سکتے تھے کہ ادب سے گر راہ باٹ پر مسلمان دو ڑے دو تین بار۔ پھر دوسرے برس قریش کا قافلہ تجارت کو گیا ملک شام جب پھرنے لگے حضرتؐ نے آپ اُن پر قصد کیا۔ خبر پا کر مکے والے مدد کو نکلے قافلے کی۔ قافلہ بچ نکلا اور دو فوجیں بھڑ گئیں حق تعالیٰ نے فتح دی۔ ستر کافر مارے گئے اور ستر بند میں آئے۔

ف۲ جنگ میں بعضے آگے بڑھے اور بعضے پشت پر رہے۔ جب غنیمت جمع ہوئی بڑھنے والوں نے کہا یہ حق ہمارا ہے کہ فتح ہم نے کی اور پشتی والوں نے کہا تم ہماری قوت سے لڑے۔ حق تعالیٰ نے دونوں کو خاموش کیا کہ فتح اللہ کی مدد سے ہے زور کسی کا پیش نہیں جاتا۔ سو مالک مال کا اللہ ہے اور نائب اسکا رسولؐ ہے پھر آگے بہت دور تک یہی بیان فرمایا کہ فتح اللہ کی مدد سے ہے اپنی قوت سے نہ سمجھو۔

ف۳ یعنی غنیمت کا جھگڑا ابھی ویسے ہی ہے جیسا نکلتے وقت عقل کی تدبیر کرنے لگے اور آخر صلاح وہی ٹھہری جو رسولؐ نے فرمایا۔ تو ہر کام میں یہی اختیار کرو کہ حکمبرداری میں اپنی عقل کو دخل نہ دو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ

چاہتے تھے کہ جو قافلہ بے (شان و) شوکت (یعنی بے ہتھیار) ہے وہ تمھارے ہاتھ آجائے اور خدا چاہتا تھا کہ اپنے فرمان سے حق کو قائم

وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ٧ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ

رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر (پھینک) دے۔ ف۱ تاکہ سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ کر دے گو مشرک ناخوش

وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ ٨ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ

ہی ہوں۔ جب تم اپنے پروردگار سے فریاد کرتے تھے تو اس نے تمھاری دعا قبول

لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ۝ ٩ وَ مَا

کر لی (اور فرمایا) کہ (تسلی رکھو) ہم ہزار فرشتوں سے جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے جائیں گے تمھاری مدد کریں گے۔ اور اس مدد

جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَ لِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَ مَا

کو خدا نے محض بشارت بنایا تھا کہ تمھارے دل اس سے اطمینان حاصل کریں۔ اور مدد

النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ ١٠ اِذْ

تو اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ بیشک خدا غالب حکمت والا ہے جب

يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَ يُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

اس نے (تمھاری) تسکین کے لئے اپنی طرف سے تمھیں نیند (کی چادر) اُڑھادی اور تم پر آسمان سے

مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَ يُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَ

پانی برسا دیا تاکہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کر دے اور شیطانی نجاست کو تم سے دُور کر دے۔ اور اس لئے بھی کہ

لِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَ يُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ۝ ١١ اِذْ يُوْحِيْ

تمھارے دلوں کو مضبوط کر دے۔ اور اس سے تمھارے پاؤں جمائے رکھے۔ ف۲ جب تمھارا پروردگار

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ

فرشتوں کو ارشاد فرماتا تھا کہ میں تمھارے ساتھ ہوں۔ تم مومنوں کو تسلی دو کہ ثابت قدم رہیں۔ میں ابھی

سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ

ابھی کافروں کے دلوں میں رعب اور ہیبت ڈالے دیتا ہوں تو اُن کے سر مار (کر) اُڑا دو

الْاَعْنَاقِ وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ۝ ١٢ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

اور ان کا پور پور مار (کر توڑ) دو۔ ف۳ یہ (سزا) اس لئے دی گئی

شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ وَ مَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ

کہ انھوں نے خدا اور اسکے رسولؐ کی مخالفت کی اور جو شخص خدا اور اسکے رسولؐ کی مخالفت کرتا ہے

موضح القرآن

ف۱ حضرت نے فرمایا تھا کہ یا قافلہ یا مدد ہمارے ہاتھ لگے گا۔ لوگ چاہنے لگے کہ قافلہ ہاتھ لگے اور بہتر ہوا یہی کہ کفر کا زور ٹوٹا۔

ف۲ جب دو لشکر مقابل ہوئے رات کو مسلمانوں کو حاجت غسل ہو گئی اور پانی پینے کا بھی نہ تھا اور زمین ریت تھی جہاں پاؤں نہ ٹھہریں۔ صبح کو لڑائی درپیش۔ یہ چیزیں دیکھ کر مسلمان ڈرے کہ آثار شکست کے ہیں اسوقت باران کامل برسا کہ غسل اور پیاس کو کافی ہوا اور زمین جم گئی اور ایک اونگھ آپڑی اس سے چونکے تو دل کا خوف جاتا رہا

ع ١٠
٥

ف۳ کافروں کے دل قابل نہیں فرشتوں کے الہام کے سو رعب ڈالنا اپنی طرف لیا اور مسلمانوں کے دل ثابت کرنے کو حکم فرمایا اس جنگ میں فرشتے ہاتھوں سے بھی لڑے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١٣﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ

تو خدا بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ (مزہ تو یہاں) چکھو اور یہ (جانے رہو) کہ کافروں کے لئے (آخرت میں)

عَذَابَ النَّارِ ﴿١٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ

دوزخ کا عذاب (بھی تیار ہے) اے اہل ایمان! جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو

كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿١٥﴾ وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ

اُن سے پیٹھ نہ پھیرنا۔ ول اور جو شخص جنگ کے روز اس

يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ

صورت کے سوا کہ لڑائی کے لئے کنارے کنارے چلے (یعنی حکمت عملی سے دشمن کو مارے) یا اپنی فوج میں جا ملنا

فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَ بِئْسَ

چاہے، اُن سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ خدا کے غضب میں گرفتار ہو گیا اور اسکا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت ہی

الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۪ وَ مَا

بُری جگہ ہے۔ تم لوگوں نے ان (کفار) کو قتل نہیں کیا بلکہ خدا نے انھیں قتل کیا۔ اور (اے محمدؐ) جس وقت

رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ

تم نے (کنکریاں) پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔ اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے

مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ

(احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک خدا سنتا جانتا ہے۔ و٢ بات یہ ہے کہ کچھ شک نہیں کہ

اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ

خدا کافروں کی تدبیر کو کمزور کر دینے والا ہے۔ (کافرو) اگر تم (محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر) فتح چاہتے ہو تو تمہارے

جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَ اِنْ

پاس فتح آ چکی۔ (دیکھو) اگر تم (اپنے افعال سے) باز آجاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر پھر

تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّ لَوْ

(نافرمانی) کرو گے تو ہم بھی پھر (تمہیں عذاب) کریں گے، اور تمہاری جماعت خواہ کتنی ہی کثیر ہو تمہارے کچھ بھی کام

كَثُرَتْ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

نہ آئے گی۔ اور خدا تو مومنوں کے ساتھ ہے۔ و٣ اے ایمان والو! خدا اور اس

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾

کے رسولؐ کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو۔

موضح القرآن

ول یعنی جب مقابلہ میدان میں ہو تو بھاگنا اشد گناہ ہے اور جو دوڑ ہو یا غارت تو بھاگنا ہنر ہے۔

و٢ جب شدت جنگ ہوئی تب حضرت نے ایک مٹھی کنکریاں اس لشکر کی طرف پھینکیں۔ اللہ کی قدرت سے ہر کسی کی آنکھ میں خاک پہنچی اسکے بعد شکست کھائی یہ فرمایا کہ مسلمان سمجھیں کہ فتح ہماری قوت سے نہیں سب اللہ کی مدد سے ہے تو کسی بات میں اپنا دخل نہ کریں۔

و٣ مکے کی سورتوں میں ہر جگہ کافروں کا کلام نقل فرمایا کہ ہر گھڑی کہتے ہیں متیٰ ہٰذا الفتح۔ یعنی کب ہوگا یہ فیصلہ بجواب فرمایا کہ اور اگر باز آؤ یعنی کفر سے اور اگر پھر کرو گے یعنی لڑائی تو ہم پھر کرینگے یعنی مدد۔

ع ٢ ٩ ١٦

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٢١﴾
اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے (حکم خدا) سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے۔ ف۱
إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا
کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو
يَعْقِلُونَ ﴿٢٢﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللَّهُ فِيهِمْ خَيْرًا لَأَسْمَعَهُمْ ط
کچھ نہیں سمجھتے۔ ف۲ اور اگر خدا ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا۔
وَلَوْ أَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
اور اگر (بغیر صلاحیت ہدایت کے) سماعت دیتا تو منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔ ف۳ مومنو خدا اور اس کے رسول کا حکم
آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ ج
قبول کرو۔ جبکہ رسول خدا تمھیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ
جان رکھو کہ خدا آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اسکے روبرو جمع
تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوا فِتْنَةً لَا تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُوا
کئے جاؤ گے۔ ف۴ اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انھیں لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں
مِنْكُمْ خَاصَّةً ج وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾
گنہگار ہیں۔ اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔ ف۵
وَاذْكُرُوا إِذْ أَنْتُمْ قَلِيلٌ مُسْتَضْعَفُونَ فِي الْأَرْضِ
اور (اس وقت کو) یاد کرو جب تم زمین (مکہ) میں قلیل اور ضعیف سمجھے جاتے تھے اور ڈرتے رہتے
تَخَافُونَ أَنْ يَتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَآوَاكُمْ وَأَيَّدَكُمْ
تھے کہ لوگ تمھیں اڑا (نہ) لے جائیں (یعنی بے خانماں نہ کردیں) تو اس نے تم کو جگہ دی اور اپنی مدد سے
بِنَصْرِهِ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٢٦﴾
تم کو تقویت بخشی اور پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں تاکہ (اس کا) شکر کرو۔ ف۶
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا
اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں
أَمَانَاتِكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٧﴾ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا أَمْوَالُكُمْ
خیانت کرو۔ اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو۔ اور جان رکھو کہ تمھارا مال اور اولاد

موضح القرآن

ف۱ یعنی جیسے یہود نے حکم توریت زورآوری سے قبول کیا اور دل سے ناقبول رکھا ویسے منافق زبان سے حکم بردار ہیں اور دل سے نہیں ہیں۔

ف۲ یعنی جانوروں سے بھی بدتر ہیں وہ آدمی کہ دین حق کو نہ سمجھیں

ف۳ یعنی اللہ نے انکے دل میں ہدایت کی لیاقت نہیں رکھی جن میں لیاقت رکھی ہے انھیں کو ہدایت دیتا ہے۔ اور بغیر لیاقت جو سنتے ہیں تو انکار کرتے ہیں۔

ف۴ یعنی حکم بجالانے میں دیر نہ کرو شاید اسوقت دل ایسا نہ رہے۔ دل اللہ کے ہاتھ ہے اور اللہ دل کسی کے دل کو روکتا نہیں اور مہر نہیں کرتا جب بندہ کاہلی کرے تو اس کی جزا میں روک دیتا ہے۔ یا ضد کرے حق پرستی نہ کرے تو مہر کر دیتا ہے۔

ف۵ یعنی حکم میں کاہلی کرنے سے ایک تو دل ہٹتا ہے۔ دم بدم زیادہ مشکل پڑتا ہے۔ دوسرے نیکوں کی کاہلی سے گنہگار بالکل چھوڑ دینگے تو رسم بد پھیلے گی۔ اسکا وبال سب پر پڑے گا۔ جیسے جنگ میں دلیر سستی کریں تو نامرد بھاگ ہی جاویں پھر شکست پڑے تو دلیر بھی نہ تھام سکیں۔

ف۶ ستھری چیزیں یعنی مال غنیمت۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع

بڑی آزمائش ہے۔ اور یہ کہ خدا کے پاس (نیکیوں کا) بڑا ثواب ہے۔ ف۱

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا

مومنو! اگر تم خدا سے ڈرو گے تو وہ تمھارے لئے امر فارق پیدا کر دے گا (یعنی تم کو ممتاز کر دیگا)

وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

اور تمھارے گناہ مٹا دیگا اور تمھیں بخش دیگا۔ اور خدا بڑے فضل

الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ

والا ہے۔ ف۲ اور (اے محمدؐ اس وقت کو یاد کرو) جب کافر لوگ تمھارے بارے میں چال چل رہے تھے کہ تم کو

اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَ يَمْكُرُوْنَ وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ

قید کر دیں یا جان سے مار ڈالیں یا (وطن سے) نکال دیں تو (ادھر تو) وہ چال چل رہے تھے اور (ادھر) خدا چال چل رہا تھا۔

وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا

اور خدا سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔ ف۳ اور جب انکو ہماری آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں

قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَاۤ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ

(یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے۔ اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہدیں۔ اور یہ ہے ہی کیا

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا

صرف اگلے لوگوں کی حکایتیں ہیں۔ ف۴ اور جب انھوں نے کہا کہ اے خدا اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے

هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ

برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ

دینے والا عذاب بھیج۔ ف۵ اور خدا ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انھیں عذاب

فِيْهِمْ ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

دیتا۔ اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انھیں عذاب دے۔ ف۶

وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ

اور (اب) انکے لئے کونسی وجہ ہے کہ وہ انھیں عذاب نہ دے جبکہ وہ مسجد محترم (میں نماز پڑھنے) سے

الْحَرَامِ وَ مَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ

روکتے ہیں؟ اور وہ اس مسجد کے متولی بھی نہیں۔ اس کے متولی تو صرف پرہیزگار ہیں۔

ع ۳ / ۹ / ۱۷

ف۱ چوری اللہ رسولؐ کی یہ بھی ہے کہ چھپ کر کافروں سے ملیں اپنے مال اور اولاد کے بچاؤ کو جیسے مہاجرین میں اکثروں کے گھر مکے میں تھے۔ اور یہ بھی ہے کہ مال غنیمت چھپا رکھیں سردار پاس ظاہر نہ کریں۔

ف۲ شاید فتح بدر میں مسلمانوں کے دل میں آیا ہو کہ یہ فتح اتفاقی ہے حضرتؐ سے منتی کافروں پر احسان کریئے کہ ہمارے گھر بار کو نہ ستاویں۔ سو پہلی آیت میں چوری کو منع فرمایا اور دوسری آیت میں تسلی دی کہ آگے فیصلہ ہو جاویگا۔ تمھارے گھر بار کافروں میں گرفتار نہ رہیں گے۔

ف۳ بٹھا دیں یعنی قید کر رکھیں یہ فرمایا کہ جیسے اللہ نے پیغمبرؐ کو بچا لیا چاہے تو تمھارے گھر بار کو بچا رکھے۔

ف۴ یعنی ہمیشہ یہ کہتے تھے اب تو دیکھ لیا کہ یہ قصے نہ تھے وعدۂ عذاب تم پر بھی آیا جیسے پہلوں پر آیا تھا۔

ف۵ ابوجہل جب مکے سے نکلنے لگا تو یہی دعا کی کعبہ کے سامنے۔ وہی پیش آئی۔

ف۶ یعنی مکے میں حضرتؐ کے قدم سے عذاب اٹکا رہا تھا اب ان پر عذاب آیا۔ اسی طرح جب تک گنہگار نادم ہے اور توبہ کرتا ہے تو پکڑا نہیں جاتا اگرچہ بڑے سے بڑا گناہ ہو۔ حضرتؐ نے فرمایا کہ گنہگاروں کو دو چیز پناہ ہیں۔ ایک میرا وجود اور دوسرے استغفار۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ

لیکن ان میں کے اکثر نہیں جانتے۔ ف۱ اور ان لوگوں کی نماز خانۂ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور

الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ؕ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔ تو تم جو کفر کرتے تھے اب اس کے بدلے عذاب

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ

(کا مزہ) چکھو۔ جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) خدا

اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ

کے رستے سے روکیں۔ سو ابھی اور خرچ کریں گے

تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ؕ۬ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

مگر آخر وہ (خرچ کرنا) ان کے لئے (موجب) افسوس ہوگا۔ اور وہ مغلوب ہو جائیں گے اور کافر

اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ

لوگ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔ تاکہ خدا ناپاک کو پاک سے الگ

الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ

کردے۔ اور ناپاک کو ایک دوسرے پر رکھکر ایک ڈھیر بنادے

جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ع

پھر اس کو دوزخ میں ڈالدے۔ یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ ف۲

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ

(اے پیغمبرؐ) کفار سے کہدو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ اُنھیں معاف کردیا جائیگا۔ اور اگر پھر

سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾

(وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو طریق جاری ہو چکا ہے (وہی انکے حق میں برتا جائے گا۔)

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب خدا ہی کا

لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ

ہو جائے۔ اور اگر باز آجائیں تو خدا ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ اور اگر

تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

روگردانی کریں تو جان رکھو کہ خدا تمہارا حمایتی ہے (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔ ف۳

موضح القرآن

ف۱ قریش آپ کو اولاد ابراہیمؑ سمجھ کر کعبہ کے مختار ٹھہراتے تھے اور مسلمانوں کو آنے نہ دیتے سو فرمایا کہ اولاد ابراہیمؑ میں جو پرہیزگار ہو اسی کا حق ہے اور بے انصافوں کا حق نہیں کہ جس سے آپ ناخوش ہوئے نہ آنے دیا

ف۲ یعنی آہستہ آہستہ اللہ اسلام کو غالب کرے گا۔ اس بیچ میں کافر اپنا زور جان اور مال کا خرچ کرلیں گے۔ تا نیک اور بد جدا ہو جاوے۔ یعنی جنکی قسمت میں اسلام لکھا ہے وہ سب مسلمان ہو چکیں اور جن کو کفر پر مرنا ہے وہی اکٹھے دوزخ میں جاویں۔

ع ۴ ۹ ۱۸

ف۳ رہ جب تک فساد رہے یعنی کافروں کو زور نہ رہے کہ ایمان سے روک سکیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰہِ خُمُسَہٗ وَ
اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ خدا کا اور
لِلرَّسُوْلِ وَ لِذِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَ ابْنِ
اس کے رسولؐ کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں
السَّبِیْلِ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰہِ وَ مَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا
کا ہے اگر تم خدا پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس
یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۱﴾
دن دونوں فوجوں میں مٹھ بھیڑ ہو گئی اپنے بندے (محمدؐ) پر نازل فرمائی اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ف۱
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَۃِ الدُّنْیَا وَ ہُمْ بِالْعُدْوَۃِ الْقُصْوٰی وَ
جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر
الرَّکْبُ اَسْفَلَ مِنْکُمْ وَ لَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِی
گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے لئے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے)
الْمِیْعٰدِ وَ لٰکِنْ لِّیَقْضِیَ اللّٰہُ اَمْرًا کَانَ مَفْعُوْلًا لِّیَہْلِکَ
میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی۔ لیکن خدا کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے۔ تاکہ جو مرے
مَنْ ہَلَکَ عَنْۢ بَیِّنَۃٍ وَّ یَحْیٰی مَنْ حَیَّ عَنْۢ بَیِّنَۃٍ وَ اِنَّ
بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے اور کچھ
اللّٰہَ لَسَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۴۲﴾ اِذْ یُرِیْکَہُمُ اللّٰہُ فِیْ مَنَامِکَ قَلِیْلًا
شک نہیں کہ خدا سنتا جانتا ہے۔ ف۲ اس وقت خدا نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا
وَ لَوْ اَرٰىکَہُمْ کَثِیْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَ لَتَنَازَعْتُمْ فِی الْاَمْرِ وَ
اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے۔ لیکن
لٰکِنَّ اللّٰہَ سَلَّمَ اِنَّہٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾ وَ اِذْ
خدا نے (تمہیں اس سے) بچا لیا۔ بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔ اور اس
یُرِیْکُمُوْہُمْ اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْٓ اَعْیُنِکُمْ قَلِیْلًا وَّ یُقَلِّلُکُمْ
وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو
فِیْٓ اَعْیُنِہِمْ لِیَقْضِیَ اللّٰہُ اَمْرًا کَانَ مَفْعُوْلًا وَ اِلَی اللّٰہِ
ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ خدا کو جو کام کرنا منظور تھا اسے کر ڈالے اور سب کاموں کا

موضح القرآن

الخمس ع والعاشر ۱۰

ف۱ یعنی اللہ نے اپنے رسولؐ پر فتح و نصرت اُتاری جس سے تم غالب ہوئے۔ اور اللہ قادر ہے کہ آگے اور فتحیں دیوے۔ جو مال کافروں سے لڑ کر لیویں وہ غنیمت ہے اس میں پانچواں حصہ نیاز اللہ کی ہے واسطے خرچ رسولؐ کے کہ رسولؐ کو خرچ ہے اپنی ذات کا اور قرابت والوں کا اور حاجتمند مسلمانوں کا۔ اور بعد حضرتؐ کے یہی خرچ ہوتے ہیں سردار کو۔ اور جو مال صلح سے لیا وہ سارا خرچ مسلمانوں کا۔ پھر غنیمت میں چار حصہ ہے۔ سو لشکر کو تقسیم کرنا۔ سوار کو دو حصے۔ پیادہ کو ایک۔

ف۲ یعنی قریش اپنے قافلہ کی مدد کو آئے تھے اور تم قافلہ کی غارت کو۔ قافلہ بچ گیا اور دونوں فوجیں ایک میدان کے دو کناروں پر آ پڑیں۔ ایک کو دوسرے کی خبر نہیں۔ یہ تدبیر اللہ کی تھی اگر تم قصد آجاتے تو ایسا بروقت نہ پہنچتے۔ اور اس فتح کے بعد کافروں پر صدق پیغمبرؐ کا کھل گیا۔ جو مرا وہ بھی یقین جان کر مرا اور جیتا رہا وہ بھی حق پہچان کر تا اللہ کا الزام پورا ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۵ ۱

تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿۴۴﴾ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوٓا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً

رجوع خدا ہی کی طرف ہے۔ ف۱ مومنو! جب (کفار کی) کسی جماعت سے تمہارا مقابلہ ہو تو

فَاثْبُتُوا وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿۴۵﴾ وَأَطِيعُوا اللَّهَ

ثابت قدم رہو اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ مراد حاصل کرو۔ ف۲ اور خدا اور اس

وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ

کے رسول کے حکم پر چلو اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کروگے تو) تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہارا اقبال

وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّٰبِرِينَ ﴿۴۶﴾ وَلَا تَكُونُوا

جاتا رہے گا اور صبر سے کام لو۔ کہ خدا صبر کرنے والوں کا مددگار ہے۔ ف۳ اور ان لوگوں جیسے نہ

كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَٰرِهِم بَطَرًا وَرِئَآءَ النَّاسِ وَ

ہونا جو اتراتے ہوئے (یعنی حق کا مقابلہ کرنے کے لئے) اور لوگوں کو دکھانے کے لئے گھروں سے نکل

يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَاللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿۴۷﴾

آئے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکتے ہیں۔ اور جو اعمال یہ کرتے ہیں خدا ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے ف۴

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَٰنُ أَعْمَٰلَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ

اور جب شیطان نے ان کے اعمال ان کو آراستہ کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں

لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌ لَّكُمْ فَلَمَّا تَرَآءَتِ

سے کوئی تم پر غالب نہ ہوگا اور میں تمہارا رفیق ہوں (لیکن) جب دونوں فوجیں ایک دوسرے

الْفِئَتَانِ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيٓءٌ مِّنكُمْ

کے مقابل (صف آرا) ہوئیں تو پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم سے کوئی واسطہ نہیں۔ میں تو ایسی چیزیں

إِنِّيٓ أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّيٓ أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ

دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ مجھے تو خدا سے ڈر لگتا ہے۔ اور خدا سخت عذاب

الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ إِذْ يَقُولُ الْمُنَٰفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِم

کرنے والا ہے۔ ف۵ اس وقت منافق اور (کافر) جن کے دلوں میں مرض تھا کہتے تھے کہ ان لوگوں کو

مَّرَضٌ غَرَّ هَٰٓؤُلَآءِ دِينُهُمْ وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ

ان کے دین نے مغرور کر رکھا ہے۔ اور جو شخص خدا پر بھروسا رکھتا ہے تو خدا

اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿۴۹﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا

غالب حکمت والا ہے۔ ف۶ اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں

موضح القرآن

ف۱ پیغمبر کو خواب میں کافر تھوڑے نظر آئے اور مسلمانوں کو مقابلے کے وقت، تا جرأت سے لڑیں۔ پیغمبر کا خواب غلط نہیں ان میں کافر رہنے والے کم ہی تھے اکثر وہ تھے جو پیچھے مسلمان ہوئے۔

ف۲ یعنی مدد اللہ کی چاہو تو اسباب ظاہر سے نہیں دل کی استقامت اور یاد اللہ کی اور حکمبرداری سردار کی اور ایک مصلحت چاہئی۔

ف۳ باؤ جاتی رہے گی یعنی اقبال سے ادبار آویگا۔ ۱۲ منہ

ف۴ جہاد عبادت ہے عبادت پر اتراوے یا دکھانے کو کرے تو قبول نہیں۔

ف۵ جب کافر جمع ہو کر نکلے لڑائی پر۔ راہ میں ایک شخص ملا بوڑھا کہا میں بھی مسلمانوں کا دشمن ہوں تمہاری رفاقت کو آیا ہوں اور جنگ کا بڑا ماہر ہوں۔ پھر جب لڑائی ہونے لگی ابوجہل سے ہاتھ چھڑا کر بھاگا۔ وہ شخص نہ پہلے کسی نے دیکھا تھا نہ پیچھے دیکھا تھا۔ وہ شیطان تھا جب اس نے جبرئیل اور میکائیل دیکھے مسلمانوں کی طرف تب بھاگا۔

ع ۶ ۴ ۲

ف۶ مسلمانوں کی دلیری دیکھ کر منافق اس طرح طعن کرنے لگے تھے سو اللہ نے فرمایا یہ غرور نہیں توکل ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَ اَدْبَارَهُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ
نکالتے ہیں۔ ان کے منہوں اور پیٹھوں پر (کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ) مارتے (ہیں اور کہتے ہیں) کہ (اب) عذاب آتش (کا مزہ)
الْحَرِيْقِ ۝۵۰ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
چکھو۔ یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ (جان رکھو) کہ خدا بندوں پر
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۵۱ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ مِنْ
ظلم نہیں کرتا۔ جیسا حال فرعونیوں کا اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا ہی انکا ہوا کہ) انھوں
قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ
نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا تو خدا نے ان کے گناہوں کی سزا میں ان کو پکڑ لیا۔ بے شک
اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۵۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ
خدا زبردست اور سخت عذاب دینے والا ہے۔ یہ اس لیے کہ جو نعمت خدا کسی قوم کو دیا کرتا ہے
مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ
جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں خدا اسے نہیں بدلا کرتا۔
وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۵۳ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَ الَّذِيْنَ
اور اس لیے کہ خدا سنتا جانتا ہے۔ ف۱ جیسا حال فرعونیوں اور ان سے پہلے لوگوں کا (ہوا تھا ویسا
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَ
ہی ان کا ہوا) انھوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو انکے گناہوں کے سبب
اَغْرَقْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ كُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ۝۵۴ اِنَّ شَرَّ
ہلاک کر ڈالا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔ اور وہ سب ظالم تھے۔ جانداروں میں سب سے
الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝۵۵
بدتر خدا کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں سو وہ ایمان نہیں لاتے۔
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ
جن لوگوں سے تم نے (صلح کا) عہد کیا ہے پھر وہ ہر بار اپنے عہد کو توڑ ڈالتے ہیں اور (خدا سے)
مَرَّةٍ وَّ هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ۝۵۶ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ
نہیں ڈرتے۔ اگر تم انکو لڑائی میں پاؤ تو انھیں ایسی سزا دو کہ جو لوگ ان کے پس پشت
فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝۵۷ وَ اِمَّا تَخَافَنَّ
ہیں وہ انکو دیکھکر بھاگ جائیں۔ عجب نہیں کہ انکو (اس سے) عبرت ہو۔ اور اگر تم کو کسی قوم سے دغابازی

موضح القرآن

ف۱ اپنے جیوں کی بات بدلیں یعنی اعتقاد اور نیت جب تک نہ بدلے تو اللہ کی بخشی نعمت چھینی نہیں جاتی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا
کا خوف ہو تو (ان کا عہد) انھیں کی طرف پھینکدو (اور) برابر (کا جواب دو) کچھ شک نہیں کہ خدا دغابازوں کو
يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ
دوست نہیں رکھتا۔ ف۱ اور کافر یہ نہ خیال کریں کہ وہ بھاگ نکلے ہیں۔ وہ (اپنی چالوں سے ہم کو)
اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّ
ہرگز عاجز نہیں کرسکتے۔ اور جہاں تک ہوسکے (فوج کی جمعیت کے) زور سے اور گھوڑوں کے
مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ
تیار رکھنے سے ان کے (مقابلے کے) لئے مستعد رہو کہ اس سے خدا کے دشمنوں اور تمھارے دشمنوں اور
مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اور خدا جانتا ہے ہیبت بیٹھی رہے گی اور تم جو کچھ راہ خدا میں
شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۶۰﴾
خرچ کروگے اسکا ثواب تم کو پورا پورا دیا جائیگا۔ اور تمھارا ذرا نقصان نہیں کیا جائیگا۔ ف۲
وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ
اور اگر یہ لوگ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہوجاؤ اور خدا پر بھروسہ رکھو۔ کچھ شک
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۱﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْۤا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ
نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا (اور) جانتا ہے۔ ف۳ اور اگر یہ چاہیں کہ تم کو فریب دیں تو خدا تمھیں کفایت
حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِيْۤ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾
کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں (کی جمعیت) سے تقویت بخشی۔
وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا
اور ان کے دلوں میں الفت پیدا کردی۔ اگر تم دنیا بھر کی دولت خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں
مَّاۤ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ
میں الفت پیدا نہ کرسکتے۔ مگر خدا ہی نے ان میں الفت ڈالدی۔ بیشک وہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۶۳﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ
زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ ف۴ اے نبیؐ! خدا تم کو اور مومنوں کو جو تمھارے پیرو ہیں کافی
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى
ہے۔ ف۵ اے نبیؐ! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔

موضح القرآن

ف۱ اگر ایک قوم نے کافروں سے صلح کی ہو پھر انکی طرف سے دغا ہو چکے اب انکو بیخبر ماریئے اور جو دغا نہیں ہوئی لیکن اندیشہ ہے تو خبردار کر کر جواب دیجئے برابر کے برابر یعنی جو سرانجام لڑائی کا صبح سے پہلے کرسکتے سو اب بھی کرسکتے ہو لڑائی کا۔ اس میں کچھ بدقولی نہیں۔

ع ۱۰ ۴

ف۲ حکم فرمایا کہ جہاد کا سرانجام کرو جو ہوسکے زور فرمایا تیر اندازی کو اور ہتھیار کا کسب اسی میں داخل ہے۔ اور گھوڑے پلنے میں جو خرچ ہے اسکی خوراک میں بلکہ اسکا فضلہ سب ترازو میں چڑھیگا قیامت کو فرمایا کہ یہ واسطے رعب کے ہے تا نہ جانیں کہ فتح ہوگی اسباب سے۔ فتح ہے اللہ کی مدد سے اور وہ لوگ جنکو تم نہیں جانتے وہ منافق ہیں کہ ظاہر مسلمانی کے پردے میں ہیں۔

ف۳ یعنی اگر دل میں دغا رکھیں گے اللہ کو معلوم ہے اسکی سزا دیگا۔

ف۴ عرب کی قوم میں آگے ہمیشہ بیر رکھتے تھے اور ایک دوسرے کے خون کا پیاسا۔ پھر حضرتؐ کے سبب سب متفق اور دوست ہوگئے

ف۵ حضرتؐ نے مدینہ میں آکر مسلمان شمار کروائے۔ مرد قابل جنگ چھ سو ہوئے۔ کہ اب ہم کو کس کافر کا ڈر ہے؟ بعد اسکے یہ آیت اتری۔

۸ ع ۹ ۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْقِتَالِ ۚ إِن يَكُن مِّنكُمْ عِشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا

اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب

مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُم مِّائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ

رہیں گے۔ اور اگر سو (ایسے) ہوں گے تو ہزار پر غالب رہیں گے اس لئے

الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾ الْآنَ خَفَّفَ

کہ کافر ایسے لوگ ہیں کہ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے۔ ف۱ اب خدا نے تم پر سے

اللَّهُ عَنكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۚ فَإِن يَكُن مِّنكُم

بوجھ ہلکا کر دیا اور معلوم کر لیا کہ (ابھی) تم میں کسی قدر کمزوری ہے۔ پس اگر تم میں ایک سو ثابت قدم

مِّائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ ۚ وَإِن يَكُن مِّنكُمْ

رہنے والے ہوں گے تو دو سو پر غالب رہیں گے۔ اور اگر ایک ہزار ہوں گے تو خدا کے حکم

أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾

سے دو ہزار پر غالب رہیں گے۔ اور خدا ثابت قدم رہنے والوں کا مددگار ہے ف۲

مَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَن يَكُونَ لَهُ أَسْرَىٰ حَتَّىٰ يُثْخِنَ فِي

پیغمبر کو شایان نہیں کہ اس کے قبضے میں قیدی رہیں۔ جب تک (کافروں کو قتل کر کے) زمین میں کثرت

الْأَرْضِ ۚ تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ

سے خون (نہ) بہا دے۔ تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو۔ اور خدا آخرت (کی بھلائی) چاہتا ہے۔

وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾ لَّوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ

اور خدا غالب حکمت والا ہے۔ ف۳ اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا تو جو (فدیہ) تم نے

لَمَسَّكُمْ فِيمَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوا مِمَّا

لیا ہے اس کے بدلے تم پر بڑا عذاب نازل ہوتا۔ ف۴ تو جو مال غنیمت تم کو ملا

غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾

ہے اسے کھاؤ (کہ وہ تمہارے لئے) حلال (طیب) ہے اور خدا سے ڈرتے رہو بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُل لِّمَن فِي أَيْدِيكُم مِّنَ الْأَسْرَىٰ إِن

اے پیغمبر جو قیدی تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر خدا

يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنكُمْ

تمہارے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) تم سے چھن گیا ہے اس سے بہتر تمہیں عنایت فرمائے گا

موضح القرآن

ف۱ یعنی یقین نہیں رکھتے اللہ پر اور ثواب پر اور جس کو یقین ہے وہ موت پر دلیر ہے

ف۲ اول کے مسلمان یقین میں کامل تھے۔ ان پر حکم ہوا تھا کہ آپ سے دس برابر کافروں پر جہاد کریں پچھلے مسلمان ایک قدم کم تھے تب یہی حکم ہوا کہ دو برابر جہاد کریں یہی حکم اب بھی باقی ہے لیکن اگر دو سو زیادہ پر حملہ کریں تو بڑا اجر ہے۔ حضرت کے وقت میں ہزار مسلمان اسی ہزار سے لڑے ہیں۔

ف۳ بدر کی لڑائی میں ستر کافر پکڑے آئے۔ حضرت نے مشورہ کیا کہ انکو کیا کریں۔ اکثر مسلمانوں کی مرضی ہوئی کہ سب کو قتل کریں۔ حضرت عمرؓ اور سعد بن معاذؓ کی یہی مشورت تھی۔ آخر مال لیکر چھوڑ دیا۔ یہ آیت اتری عتاب کی۔ یعنی نبیوں کو جہاد سے مال سمیٹنا منظور نہیں بلکہ کافروں کی بند توڑنی وہ بات اسی میں ہے کہ قتل کریئے تاکہ انکے خوف سے کفر کی ضد چھوڑیں۔

ع ۹ ۵ ۵

ف۴ وہ بات یہ لکھ چکا کہ ان قیدی لوگوں میں بہتوں کی قسمت تھی مسلمان ہوتا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ

اور تمہارے گناہ بھی معاف کر دیگا۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اگر یہ لوگ تم سے دغا کرنا چاہیں گے تو یہ پہلے

فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

ہی خدا سے دغا کر چکے ہیں تو اس نے ان کو (تمہارے) قبضہ میں کر دیا۔ اور خدا دانا حکمت والا

حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

ہے۔ ف۱ جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا

لڑے وہ اور جنہوں نے (ہجرت کرنے والوں کو) جگہ دی اور انکی مدد کی وہ آپس میں

اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ

ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔ اور جو لوگ ایمان تو لے آئے لیکن ہجرت

يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ

نہیں کی تو جب تک وہ ہجرت نہ کریں تم کو ان کی رفاقت سے کچھ سروکار نہیں۔ ف۲

وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى

اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملات) میں مدد طلب کریں تو تم کو مدد کرنی لازم ہے۔ مگر ان لوگوں

قَوْمٍ ۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٧٢﴾

کے مقابلے میں کہ تم میں اور ان میں (صلح کا) عہد ہو (مدد نہیں کرنی چاہیئے) اور خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے ف۲

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۗ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ

اور جو لوگ کافر ہیں (وہ بھی) ایک دوسرے کے رفیق ہیں تو (مومنو) اگر تم یہ (کام) نہ

تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿٧٣﴾ ۗ وَالَّذِيْنَ

کروگے تو ملک میں فتنہ برپا ہو جائے گا اور بڑا فساد مچے گا۔ ف۳ اور جو لوگ ایمان

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور خدا کی راہ میں لڑائیاں کرتے رہے۔ اور جنہوں نے (ہجرت

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ۗ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

کرنے والوں کو) جگہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لئے (خدا کے ہاں)

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَ

بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ ف۴ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی ڈرتے رہو گے اور کچھ خطا بھی ہو جاوےگی تو بخشنے کا تیدیوں کا حکم سنکر مسلمان ڈرے غنیمت سے بھی یہ انکو تسلی فرمائی کہ وہ اللہ کی عطا ہے خوشی سے کھاؤ لیکن غنیمت کے واسطے جہاد نہ کرو۔ اب حنفی کے نزدیک یہ ہے کہ اگر کافر کپڑے آویں تو انکو مال لیکر چھوڑنا روا نہیں۔ نہ مفت چھوڑنا کہ پھر کافروں میں جا ملیں مگر روا ہے غلام کر رکھنا یا چھوڑ دینا کہ رعیت ہو کر ملک اسلام میں رہیں اور شافعی کے پاس وہ بھی روا ہے۔ سورہ محمدؐ میں فرمایا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاءً۔

ف۲ پہلے دغا کر چکے ہیں اللہ سے یہی کفر اور انکار اسکے حکم کا فرمایا ہو بعضے ہاشمیوں کو ابوطالب کی زندگی میں سب عہد کر کے متفق نہ ہوئے تھے حضرتؐ کی مدد پر اور اب کافروں کے ساتھ ہو کر آئے اور یہ کہ وعدہ تحقیق ہوا۔ ان میں جو مسلمان ہوئے حق تعالیٰ نے بیشمار دولت بخشی اور جو نہ ہوئے وہ خراب ہو کر تباہ ہو گئے۔

ف۳ حضرتؐ کے اصحاب دو فرقے تھے مہاجر اور انصار۔ مہاجر گھر چھوڑنے والے اور انصار جگہ دینے والے اور مدد کرنے والے یعنی جتنے مسلمان حضرتؐ کے ساتھ حاضر ہیں ان سب کو صلح و جنگ ایک ہے۔ ایک کا موافق سب کا موافق ایک کا مخالف سب کا مخالف۔ اور جو مسلمان اپنے ملک میں ہیں جہاں کافروں کا زور ہے انکی صلح اور جنگ میں یہاں والے

(باقی ص۲۲۳ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ۭ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ

تمہارے ساتھ ہو کر جہاد کرتے رہے ۔ وہ بھی تمہیں میں ہیں ۔ اور رشتہ دار خدا کے حکم کے رو سے ایک

اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٧٥ ع

دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں ۔ کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز سے واقف ہے ۔ ف۱

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّةَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ توبہ مدنی ہے اور اس میں ایک سو انتیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں

بَرَاۗءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ

ف۲ (اے اہل اسلام اب) خدا اور اسکے رسول کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری (اور

الْمُشْرِكِيْنَ ۝١ۭ فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا

جنگ کی تیاری ہے۔) تو (مشرکو تم) زمین میں چار مہینے چل پھر لو اور جان رکھو کہ تم خدا

اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ۝٢

کو عاجز نہ کر سکو گے اور یہ بھی کہ خدا کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ۔

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ

اور حج اکبر کے دن خدا اور اسکے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ خدا مشرکوں سے بیزار ہے

اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْۗءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ڏ وَرَسُوْلُهٗ ۭ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ

اور اس کا رسول بھی (ان سے دستبردار ہے) پس اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے۔ اور اگر نہ مانو (اور خدا

خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۭ

سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم خدا کو ہرا نہیں کر سکو گے اور (اے پیغمبر)

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٣ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ

کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو ۔ ف۳ البتہ جن مشرکوں کے ساتھ تم نے عہد کیا ہو

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْــــًٔا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا

اور انھوں نے تمہارا کسی طرح کا قصور نہ کیا ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی

عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّــوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۭ اِنَّ

مدد کی ہو تو جس مدت تک ان کے ساتھ عہد کیا ہو اسے پورا کرو (کہ) خدا

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝٤ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا

پرہیزگاروں کو دوست رکھتا ہے ۔ جب عزت کے مہینے گذر جائیں تو مشرکوں کو

(بقیہ ص۲۲۲)

شریک نہیں۔ اگر انکا مسلمی ان سے لڑے تو یہ مدد نہ کرینگے۔ اگر انکے مسلمی پر قابو پا دیں تو درگزر نہ کریں

ع ۱۰

اور اجنبی ان پر ظلم کریں اور مدد چاہیں تو مدد کرے۔

ف۴ یعنی کافر آپسمیں ایک ہیں تمہاری دشمنی سے جہاں پادیں گے ضعیف مسلمان اسکو ستا دینگے۔ سو تم مسلمانوں کو سنا دو کہ جو ہمارے پاس آئے اسکا ذمہ ہمارا ہے اور جو اپنے گھر رہے وہ جس طرح جانے سمجھ لے۔

ف۵ یعنی دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی سردار کے ساتھ والے مسلمان اعلیٰ ہیں گھر بیٹھنے والوں سے آخرت میں انکو بخشش زیادہ اور دنیا میں روزی باعزت یعنی غنیمت اور بھی حق انکا ہے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی مہاجرین میں جتنے ملتے جاویں سب شریک ہیں اور ناتے والا اگرچہ پیچھے مسلمان ہوا یا ہجرت کر آیا پہلے ناتے والے مسلمان مہاجر کا حقدار ہے۔ یعنی میراث وہی لیگا اگرچہ رفاقت قدیم اور دوں سے ہے۔

ف۲ یہ سورۃ برأت ہے حضرت نے بیان نہیں فرمایا کہ یہ جدا سورۃ ہے یا اور سورۃ میں کی آیتیں ہیں۔ سورۃ کا نشان تھا بسم اللہ سو اس واسطے اس پر بسم اللہ نہیں اور کسی سورۃ میں داخل بھی نہیں۔

ف۳ پچھلے برس حضرت کو مکے کے لوگوں سے صلح ہوئی تھی اور بھی کئی فرقوں سے جو آتا تھا میں

(باقی ص۲۲۴ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ

جہاں پاؤ قتل کردو اور پکڑ لو اور گھیر لو اور

وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا

ہر گھات کی جگہ پر ان کی تاک میں بیٹھے رہو۔ پھر اگر وہ توبہ کریں اور نماز

الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔ بے شک خدا بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ

مہربان ہے۔ ف۱ اور اگر کوئی مشرک تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو

حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

یہاں تک کہ کلام خدا سننے لگے۔ پھر اس کو امن کی جگہ پہنچا دو۔ اس لئے کہ یہ بے خبر

قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ

لوگ ہیں۔ ف۲ بھلا مشرکوں کے لئے (جنہوں نے عہد توڑ ڈالا) خدا اور اسکے رسول کے

اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

نزدیک عہد کیونکر (قائم) رہ سکتا ہے؟ ہاں جن لوگوں کے ساتھ تم نے مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کے نزدیک

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

عہد کیا ہے اگر وہ (اپنے عہد پر) قائم رہیں تو تم بھی اپنے قول و قرار (پر) قائم رہو۔ بیشک خدا پرہیزگاروں

يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۷﴾ كَيْفَ وَ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا

کو دوست رکھتا ہے۔ ف۳ (بھلا ان سے عہد) کیونکر (پورا کیا جائے جب اُنکا یہ حال ہے) کہ اگر تم پر غلبہ پالیں

فِيْكُمْ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ تَاْبٰى

تو نہ قرابت کا لحاظ کریں نہ عہد کا؟ یہ منہ سے تو تمہیں خوش کر دیتے ہیں لیکن ان کے دل (ان

قُلُوْبُهُمْ ۚ وَ اَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸﴾ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

باتوں کو) قبول نہیں کرتے اور ان میں اکثر نافرمان ہیں۔ یہ خدا کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل

قَلِيْلًا فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

کرتے اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ﴿۹﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّ لَا ذِمَّةً ؕ وَ

برے ہیں۔ یہ لوگ کسی مومن کے حق میں نہ تو رشتہ داری کا پاس کرتے ہیں نہ عہد کا۔ اور

منزل ٢

(بقیہ ص ٢٢٣)

بیان ہے اور عرب کی بہت سی قوموں سے صلح تھی۔ جب کہ فتح ہوا اس سے بعد ایک برس حکم نازل ہوا کہ کسی مشرک سے صلح نہ رکھو اور یہ آیات حج کے دن عید قرباں کو سب حج کے قافلوں میں پکار دو کہ سب کو خبر پہنچے اور صلح کا جواب دے کر چار مہینے فرصت دو کہ اس میں خواہ لڑائی کا سرانجام کریں یا مسلمان ہوں۔

موضح القرآن

ف۱ جن سے وعدہ ٹھہر گیا تھا اور دغا ان سے نہ دیکھی انکی صلح قائم رہی اور جن سے وعدہ کچھ نہ تھا انکو فرصت ملی چار مہینے۔ اور حضرتؐ نے فرمایا دل کی خبر اللہ کو ہے۔ ظاہر میں جو مسلمان ہو وہ سب کے برابر امان میں ہے۔ اور ظاہر مسلمانی کی حد ٹھہرائی ایمان لانا کفر سے توبہ اور نماز اور زکوٰۃ۔ اسی واسطے جب کوئی شخص نماز چھوڑ دے یا زکوٰۃ موقوف کر دے پھر اس سے امان اُٹھ گئی۔ حضرت صدیقؓ نے زکوٰۃ کے منکروں کو برابر کافروں کے قتل فرمایا۔

ع ١ ۔ ٦

ف۲ یعنی اتنی امان کا مضائقہ نہیں کہ کچھ پوچھا سنا چاہے وہ سن لے۔ پھر بھی جہاں وہ نڈر ہو وہاں تک پہنچا دینا۔ بعد اسکے سب کافروں کے برابر ہے۔

ف۳ صلح والے تین قسم فرمائے ایک جن سے مدت نہیں ٹھہری انکو جواب دیا گرچہ کے گی صلحیں

(باقی ص ٢٢٥ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿۱۰﴾ فَإِنْ تَابُوْا وَ أَقَامُوا الصَّلٰوةَ

یہ حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ اگر یہ توبہ کریں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ

وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ط وَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ اور سمجھنے والے لوگوں کے لئے

لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ إِنْ نَّكَثُوْٓا أَيْمَانَهُمْ مِّنْ بَعْدِ

ہم اپنی آیتیں کھول کھولکر بیان کرتے ہیں ف۱ اور اگر عہد کرنے کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمہارے دین

عَهْدِهِمْ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْٓا أَئِمَّةَ الْكُفْرِ لا

میں طعنے کرنے لگیں تو (ان) کفر کے پیشواؤں سے جنگ کرو (یہ بے ایمان لوگ ہیں اور) ان کی

إِنَّهُمْ لَآ أَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾ أَلَا تُقَاتِلُوْنَ

قسموں کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ عجب نہیں کہ (اپنی حرکات سے) باز آجائیں ف۲ بھلا تم ایسے لوگوں سے

قَوْمًا نَّكَثُوْٓا أَيْمَانَهُمْ وَ هَمُّوْا بِإِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ

کیوں نہ لڑو جنہوں نے اپنی قسموں کو توڑ ڈالا اور پیغمبرؐ (خدا) کے جلا وطن کرنے کا عزم مصمم کرلیا اور انہوں نے

بَدَءُوْكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ط أَتَخْشَوْنَهُمْ ج فَاللّٰهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَوْهُ

تم سے (عہد شکنی کی) ابتدا کی؟ کیا تم ایسے لوگوں سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ ڈرنے کے لائق خدا ہے

إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِأَيْدِيْكُمْ

بشرطیکہ ایمان رکھتے ہو۔ ان سے (خوب) لڑو۔ خدا انکو تمہارے ہاتھوں سے عذاب

وَ يُخْزِهِمْ وَ يَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تمکو ان پر غلبہ دیگا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفا

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ لا وَ يُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ط وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى

بخشے گا۔ اور انکے دلوں سے غصہ دور کرے گا اور جس پر چاہے گا رحمت کریگا

مَنْ يَّشَآءُ ط وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تُتْرَكُوْا

اور خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ کیا تم لوگ یہ خیال کرتے ہو کہ (بے آزمائش) چھوڑ

وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ

دیئے جاؤ گے؟ اور ابھی تو خدا نے ایسے لوگوں کو متمیز کیا ہی نہیں جنہوں نے تم میں سے جہاد کئے۔ اور خدا

دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهٖ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيْجَةً ط وَ

اور اسکے رسولؐ اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا۔ اور خدا

(بقیہ ص ۲۲۴)
شامل تھے جیتک وہ دغا نہ کریں۔ یہ ادب ہے کہے کا۔ اور تیسرے جن سے مدت ٹھہری وہ صلح قائم رہی لیکن آخر سب مشرک عرب کے ایمان لائے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ جو فرمایا کہ بھائی ہیں حکم شرع میں اس سے سمجھ لیں کہ جو شخص قرائن سے معلوم ہو کہ ظاہری مسلمان ہے دل سے یقین نہیں رکھتا اسکو حکم ظاہری میں مسلمان گنیں لیکن معتمد اور دوست نہ پکڑیں۔ ۱۲۔ منہ

ف۲ اگر ثابت ہو ایک کافر عیب دیتا ہے ہمارے دین کو وہ ذمی نہ رہا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ

تمہارے (سب) کاموں سے واقف ہے۔ مشرکوں کو زیبا نہیں کہ خدا کی مسجدوں کو

ع ٢/٨

يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

آباد کریں (جبکہ) وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہیں۔ ان لوگوں

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ښ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا

کے سب اعمال بیکار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ خدا کی

يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ

مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو خدا پر اور روز قیامت پر ایمان لاتے اور

اَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰٓى

نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔ یہی

اُولٰۗىِٕكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ

لوگ امید ہے کہ ہدایت یافتہ لوگوں میں (داخل) ہوں کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا

الْحَاۗجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور مسجد محترم (یعنی خانہ کعبہ) کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو خدا

الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ

اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ لوگ خدا کے نزدیک برابر نہیں

اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ہیں۔ اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ جو لوگ ایمان لائے

وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ

اور وطن چھوڑ گئے اور خدا کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرتے رہے

اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ

خدا کے ہاں انکے درجے بہت بڑے ہیں۔ اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ ان کا پروردگار انکو

رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ

اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے نعمت ہائے

مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾

جاودانی ہے۔ (اور وہ) ان میں ابدالآباد رہیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ خدا کے ہاں بڑا صلہ (تیار) ہے۔ ف

موضح القرآن

ف اوپر سے یہاں تک پانچ آیتیں نازل ہوئیں اس پر کہ کچھ گفتگو ہوئی حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ میں حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے آخر کو ہجرت کی ہے۔ کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہ اگر تم اول ہجرت کرتے تو جہاد میں حاضر ہوتے اور مرتبے بلند پاتے جیسے ہم نے پائے حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم بھی خدا کے کاموں میں تھے یعنی خدمت حاجیوں کی اور آبادی مسجد الحرام کی۔ سو اللہ تعالٰی نے فرمایا، یہ کام ان کے برابر نہیں اور مشرکوں کی خدمت قبول نہیں۔ کوئی مسلمان خدمت کرے تو قبول ہے۔

فائدہ مترجم: ان آیتوں سے سمجھ کر حضرت نے مکے سے کافروں کو نکال دیا اور ہمیشہ کو حکم ہوا کہ مکہ میں کافر نہ جاویں اور علماء نے لکھا ہے کہ کافر چاہے مسجد بناوے اسکو منع کرے اور اس سے یہ نکلتا ہے کہ پیغمبرؐ کی قرابت سے عمل کا درجہ بڑا ہے کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ قرابت سے قریب تھے۔ اور حضرت علیؓ عمل میں زیادہ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ

اے اہل ایمان! اگر تمھارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی) ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں

اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ

تو ان سے دوستی نہ رکھو۔ اور جو ان سے دوستی رکھیں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ

وہ ظالم ہیں۔ ف۱ کہدو کہ اگر تمھارے باپ اور بیٹے اور

وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا

بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت

وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ

جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو خدا اور اس کے

مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى

رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمھیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھیرے رہو یہانتک کہ خدا

يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾ ع

اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔ اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ف۲

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ

خدا نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے۔ اور (جنگ) حنین کے دن جبکہ تم کو

اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ

اپنی (جماعت کی) کثرت پر غرہ تھا تو وہ تمھارے کچھ بھی کام نہ آئی۔ اور زمین باوجود (اتنی بڑی)

الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ

فراخی کے تم پر تنگ ہو گئی۔ پھر تم پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔ پھر خدا نے اپنے

اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ

پیغمبر پر اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور (تمہاری مدد کو فرشتوں کے)

جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ

لشکر جو تمھیں نظر نہیں آتے تھے (آسمان سے) اتارے اور کافروں کو عذاب دیا۔ اور کفر کرنے والوں کی

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ

یہی سزا ہے۔ پھر خدا اس کے بعد جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے

موضح القرآن

ف۱ بعض شخص دل سے مسلمان ہیں لیکن برادری سے توڑ نہیں سکتے کہ ظاہر مسلمان ہو جاویں۔ ان کا حال یہاں سے سمجھو۔ ۱۲ منہ

ف۲ آخر حکم بھیجا کہ اس ملک سے کافر باہر ہوں تب اکثر کافر مسلمان ہوئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَشَآءُ ۗ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا

اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف١ مومنو! مشرک تو پلید

الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ

ہیں تو اس برس کے بعد وہ خانۂ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں

هٰذَا ۚ وَ اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ

اور اگر تم کو مفلسی کا خوف ہو تو خدا چاہے گا تو تم کو اپنے فضل

فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٨﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

سے غنی کردے گا۔ بیشک خدا سب کچھ جانتا (اور) حکمت والا ہے۔ ف٢ جو لوگ اہل کتاب

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا يُحَرِّمُوْنَ مَا

میں سے خدا پر ایمان نہیں لاتے اور نہ روز آخرت پر (یقین رکھتے ہیں) اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو

حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ

خدا اور اُس کے رسولؐ نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں اُن سے

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٢٩﴾ ع

جنگ کرو۔ یہاں تک کہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔ ف٣

وَ قَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ

اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر خدا کے بیٹے ہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ مسیحؑ خدا کے

ابْنُ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ

بیٹے ہیں۔ یہ اُن کے منہ کی باتیں ہیں۔ پہلے کافر بھی اسی طرح کی باتیں کہا کرتے تھے۔ یہ بھی

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۗ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْٓا

انھیں کی ریس کرنے لگے ہیں۔ خدا انکو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں؟ ف٤ انھوں نے اپنے

اَحْبَارَهُمْ وَ رُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ الْمَسِيْحَ

علماء اور مشائخ اور مسیح ابن مریم کو اللہ کے سوا خدا بنا لیا

ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَ مَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ

حالانکہ ان کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ خدائے واحد کے سوا کسی کی عبادت

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٣١﴾ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

نہ کریں۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں اور وہ انلوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ ف٥ یہ چاہتے ہیں کہ

موضح القرآن

ف١ فتح مکہ کے بعد حضرتؐ نے سنا کہ مکہ اور طائف کے بیچ کافر جمع ہیں لڑائی کو۔ حضرتؐ ان پر چلے۔ دس ہزار مسلمان ساتھ تھے اول سے، اور دو ہزار مل لئے مکے سے۔ پہاڑوں کے بیچ گزار فوج کا تنگی سے تھا کم کم گزرنے لگے۔ قوم ہوازن گردمیں چھپے تھے جب آگے والے گزرنے لگے وہ ان پر آگرے یہ الٹے بھاگے حضرتؐ کے ساتھ والے بھی بکھر گئے۔ حضرتؐ پیادہ ہو کر جنگ کو مستعد ہوئے۔ حضرت عباسؓ نے بلند آواز سے پکارا انصار کو۔ اس آواز پر مہاجر اور انصار پہنچے تب لڑائی ہوئی اور اللہ نے فتح دی۔ اول کسی مسلمان نے کہا تھا کہ ہم تھوڑوں کو بہت جگہ فتح ملی ہے۔ اب تو ہم ہیں دس ہزار۔ حق تعالے نے ادب دیا تا اسباب پہ نظر نہ رکھیں۔ پھر ان کافروں میں اکثر مسلمان ہوئے۔ ف٢ مسجد الحرام میں مشرکوں کو جانا منع ہے بلکہ سارے حرم میں اور مسجدیں معاف ہے اور پلیدی انکے دل میں ہے بدن پر نہیں اور فقر سے ڈرتے ہو یعنی آمد ورفت موقوف ہوگی مشرکوں کی تو معاملت سوداگری بند ہونگے۔ سو اللہ تعالے نے سارا ملک مسلمان کر دیا۔ سب کا بیوپار جاری ہوا۔ ف٣ پہلے حکم ہوا کہ عرب کے کافروں سے لڑو اور ملک سے نکالو۔ اب حکم ہوا اہل کتاب سے لڑائی کا۔ یہ بھی دین حق سے منکر ہیں اور اللہ کو اور آخرت کو جیسے چاہئے نہیں مانتے لیکن ان سے جزیہ قبول رکھا بشرطیکہ ادنیٰ اعلیٰ سب ذلیل ہو کر جزیہ دیا کریں۔ باقی

ع ٥ ١٠

(باقی ص ٢٢٩ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ٢

يُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَ يَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ

خدا کے نور کو اپنے مُنہ سے (پھونک مار کر) بُجھا دیں اور خدا اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا

نُوْرَهٗ وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

نہیں اگرچہ کافروں کو بُرا ہی لگے۔ ف۱ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَ لَوْ

اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کرے

كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں۔ ف۲ مومنو! (اہل کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ

الْاَحْبَارِ وَ الرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَ

لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) راہِ خدا سے روکتے

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ

ہیں۔ اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع

وَ الْفِضَّةَ وَ لَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

کرتے ہیں اور اس کو خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے انکو اُس دن کے عذاب الیم کی خبر

اَلِيْمٍ ﴿٣٤﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا

سُنا دو۔ ف۳ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں (خوب) گرم کیا جائے گا پھر اُس سے

جِبَاهُهُمْ وَ جُنُوْبُهُمْ وَ ظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ

اُن (بخیلوں) کی پیشانیاں اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ وہی ہے جو تم نے

فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ

اپنے لئے جمع کیا تھا سو جو تم جمع کرتے تھے (اب) اُسکا مزہ چکھو خدا کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اُس

اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

روز (سے) کہ اُس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا کتابِ خدا میں (برس کے) بارہ مہینے (لکھے ہوئے) ہیں۔ اُن

وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۵

میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ یہی دین (کا) سیدھا رستہ ہے۔

فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ

تو اِن (مہینوں) میں (قتال ناحق سے) اپنے آپ پر ظلم نہ کرنا۔ اور تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو۔

(بقیہ ص۲۲۸)
عرب کے مشرکوں سے جزیہ ہرگز قبول نہیں اور جہان کے مشرک سے حنفی پاس قبول ہے۔ جزیہ ہر مہینے میں پانچ آنے یا دس آنے یا سوا روپیہ موافق حال اور ذلیل رہنا یہ کہ سواری میں لباس میں راہ چلنے میں ہتھیار باندھنے میں مسلمانوں کی برابری نہ کریں۔ اور بھی بہت بندوبست ہیں۔ ف۴ یعنی اہل کتاب ہو کر مشرکوں کی ریس کرنے لگے۔ ف۵ انکے عالم اور درویش

نصف

جو اپنی عقل سے ٹھہرا دیتے ہیں وہ جانتے خدا کے ہاں ہمکو چھٹکارا ہو گیا اور ٹھہرا لے خاطر کو یا طمع کو سو عالم کا قول عوام کو سند ہے جبتک وہ شرع سے سمجھ کر کہے۔ جب معلوم ہو کہ طمع سے کہا پھر وہ سند نہیں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی جیسا کوئی پھونک سے چراغ بجھا دے وہ چاہتے ہیں کہ اپنی جھوٹی باتوں سے اسلام کو نہ پھیلنے دیں۔

ف۲ یہ دین سب سے اوپر ہے عقل کے نزدیک اور خدا کے نزدیک یعنی جو اس سے قریب ملے سو اور سے نہیں۔

ف۳ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا یہ کہ زکوٰۃ اور قرض اور حقدار کا حق دیتا رہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَافَّةً كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ مَعَ
جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں۔ اور جان رکھو کہ خدا پرہیزگاروں کے

الْمُتَّقِينَ ﴿٣٦﴾ إِنَّمَا النَّسِيٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِينَ
ساتھ ہے۔ ف۲ امن کے کسی مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کر دینا کفر میں اضافہ کرتا ہے۔ اس سے کافر گمراہی

كَفَرُوا يُحِلُّونَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُونَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ
میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک سال تو اسکو حلال سمجھ لیتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔ تاکہ ادب کے مہینوں کی جو خدا نے مقرر کئے

اللّٰهُ فَيُحِلُّوا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ۗ زُيِّنَ لَهُمْ سُوٓءُ أَعْمَالِهِمْ ۗ وَ
ہیں گنتی پوری کرلیں۔ اور جو خدا نے منع کیا ہے اس کو جائز کرلیں۔ انکے برے اعمال اُن کو بھلے دکھائی دیتے ہیں۔ اور

اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِينَ ﴿٣٧﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا مَا
خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ف۲ مومنو! تمہیں کیا ہوا ہے کہ جب تم سے

لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمُ انْفِرُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ
کہا جاتا ہے کہ خدا کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم (کاہلی کے سبب سے) زمین پر گرے جاتے ہو؟ (یعنی

إِلَى الْأَرْضِ ۚ أَرَضِيتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا
گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے) کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو بیٹھے ہو؟ دنیا کی

مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّا تَنْفِرُوا
زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابل بہت ہی کم ہیں۔ ف۳ اگر تم نہ نکلوگے تو خدا تم

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا
کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا۔ اور تمہاری جگہ اور لوگ پیدا کر دے گا (جو خدا کے پورے

تَضُرُّوهُ شَيْـًٔا ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِلَّا تَنْصُرُوهُ
فرمانبردار ہونگے) اور تم اسکو کچھ نقصان نہ پہنچا سکوگے۔ اور خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اگر تم پیغمبر کی مدد نہ کروگے

فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِيَ اثْنَيْنِ
تو خدا ان کا مددگار ہے (وہ وقت تم کو یاد ہوگا) جب انکو کافروں نے گھروں سے نکال دیا (اس وقت) دو

إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ
(ہی شخص تھے جن) میں (ایک ابوبکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہؐ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے اس وقت

مَعَنَا ۚ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِينَتَهٗ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهٗ بِجُنُودٍ لَّمْ
پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو خدا ہمارے ساتھ ہے۔ تو خدا نے اُن پر اپنی تسکین نازل فرمائی اور ان کو ایسے

ع ۵ / ۱۱

موضح القرآن

ف۱ ہمیشہ حکم شرع میں برس ہے بارہ مہینے کا۔ نہ کم نہ زیادہ۔ اور دین ابراہیمؑ میں چار مہینے حرام تھے ذیقعدہ ذی الحج۔ محرم۔ رجب۔ کہ ان میں لڑنا حرام تھا ملک عرب میں امن تھا کہ لوگ دور اور نزدیک کے حج وعمرہ کرسکیں۔ اب اکثر علماء پاس یہ حکم نہیں۔ اس آیت سے بھی نکلتا ہے کہ کافروں سے لڑنا ہمیشہ روا ہے اور آپسمیں ظلم کرنا ہمیشہ گناہ ہے ان مہینوں میں زیادہ۔ لیکن بہتر ہے کہ اگر کوئی کافر ان مہینوں کا ادب مانے تو ہم بھی اس سے ابتدا نہ کریں لڑائی کی۔
ف۲ کافروں نے یک گمراہی نکالی تھی کہ آپسمیں لڑتے اسمیں آجاتا ماہ حرام اسکو ہٹا دیتے کہتے اب کے برس صفر پہلے آیا محرم پیچھے آوے گا ماہ حرام میں لڑتے اس حیلے سے۔ یہ اس پر حق تعالےٰ نے فرمایا۔
ف۳ یہاں سے مذکور ہے جنگ تبوک کا جب اسلام غالب ہوا اور عرب میں پھیلا شام کے رئیس تھے قوم غسان تابع شاہ روم کے۔ اس فکر میں لگے کہ شاہ روم کو اس طرف لادیں اور جنگ مچادیں۔ حضرتؐ کو خبر ہوئی آپ ہی ان پر قصد کیا اور خط لکھا روم کے شاہ کو دین اسلام کی دعوت پر۔ اس سے ثابت ہوئی حضرتؐ کی نبوت۔ لیکن قوم نے رفاقت نہیں کی وہ بھی اسلام سے محروم رہا۔ جب شام والوں نے خبر پائی حضرتؐ کے ارادے کی۔ شاہ روم سے ظاہر کیا اس نے

(باقی ص ۲۳۱ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تَرَوْهَا وَ جَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَ كَلِمَةُ اللّٰهِ
لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو خدا ہی کی
هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَ اللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا
بلند ہے اور خدا زبردست (اور) حکمت والا ہے۔ تم سبکبار ہو یا گراں بار (یعنی مال و اسباب
وَّ جَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ
تھوڑا رکھتے ہو یا بہت گھروں سے) نکل آؤ اور خدا کے رستے میں مال اور جان سے لڑو۔ یہی تمہارے حق میں
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّ
اچھا ہے بشرطیکہ سمجھو! اگر مال غنیمت سہل اور سفر بھی ہلکا سا ہوتا
سَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَ لٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ
تو تمہارے ساتھ (شوق سے) چل دیتے لیکن مسافت ان کو دور (دراز) نظر آئی (تو عذر کرینگے)
وَ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ
اور خدا کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو آپکے ساتھ نکل کھڑے ہوتے یہ (ایسے عذروں سے)
اَنْفُسَهُمْ ۚ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ
اپنے تئیں ہلاک کر رہے ہیں۔ اور خدا جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ خدا تمہیں معاف کرے۔ تم نے پیشتر
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَ تَعْلَمَ
اسکے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں
الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ
انکو اجازت کیوں دی؟ جو لوگ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ تم سے اجازت نہیں مانگتے
الْاٰخِرِ اَنْ يُّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۭ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
دکہ پیچھے رہ جائیں بلکہ چاہتے ہیں کہ) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔ اور خدا ڈرنے والوں سے
بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
واقف ہے۔ اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو خدا پر اور پچھلے دن پر ایمان
وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ ارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ
نہیں رکھتے۔ اور انکے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ سو وہ اپنے
يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَ لَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً
شک میں ڈانواڈول ہو رہے ہیں۔ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لئے سامان تیار کرتے

(بقیہ صفحہ ٢٣٠)
مدد کا ذمہ نہ لیا۔ اُن لوگوں نے اطاعت کی لیکن مسلمان نہوئے پھر عنقریب حضرت کی وفات ہوئی۔ بعد اسکے خلافت حضرت عمرؓ میں تمام ملک شام فتح ہوا۔ اس جنگ میں دشمن قوی نظر آیا اور سفر دراز دیکھا اور اسباب کم۔ منافق لگے بہانے لانے۔ حضرتؐ نے سب کو رخصت دی جب اللہ کے فضل سے غالب و منصور پھر آئے تب منافق فضیحت ہوئے۔ اس سورۃ میں اکثر منافقوں کی باتیں بیان ہیں۔

ع ٦ ٥ ١٢ موضح القرآن

ف رفیق غار حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں ہجرت میں فقط یہی تھے حضرتؐ کے ساتھ اور اصحاب بعضے پہلے نکل گئے تھے بعضے پیچھے نکل آئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا

لیکن خدا نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند نہ کیا تو ان کو ہلنے جلنے نہ دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ جہاں (معذور) بیٹھے

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا

ہیں تم بھی انکے ساتھ بیٹھے رہو۔ اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل بھی کھڑے ہوتے تو تمہارے حق میں شرارت

خَبَالًا وَّلَاْاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ

کرتے اور تم میں فساد ڈلوانے کی غرض سے دوڑے دوڑے پھرتے۔ اور تم میں اُنکے

سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ لَقَدِ ابْتَغَوُا

جاسوس بھی ہیں۔ اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ یہ پہلے بھی طالب فساد

الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ

رہے ہیں اور بہت سی باتوں میں تمہارے لئے اُلٹ پھیر کرتے رہے ہیں۔ یہاں تک کہ حق

وَظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ

آپہنچا اور خدا کا حکم غالب ہوا اور وہ بُرا مانتے ہی رہ گئے۔ اور ان میں کوئی ایسا بھی ہے جو کہتا

ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ۗ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ۗ وَاِنَّ

ہے کہ مجھے تو اجازت ہی دیجئے۔ اور آفت میں نہ ڈالئے۔ دیکھو یہ آفت میں پڑ گئے

جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ

ہیں۔ اور دوزخ سب کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ف (اے پیغمبر) اگر تم کو آسائش حاصل ہوتی ہے تو

تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ اَخَذْنَآ

انکو بُری لگتی ہے۔ اور اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنا کام پہلے ہی (درست) کر لیا

اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٠﴾ قُلْ لَّنْ

تھا۔ اور خوشیاں مناتے لوٹ جاتے ہیں۔ کہدو کہ ہمکو کوئی مصیبت

يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى

نہیں پہنچ سکتی بجز اسکے کہ جو خدا نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔ وہی ہمارا کارساز ہے۔ اور مومنوں

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ

کو خدا ہی کا بھروسا رکھنا چاہیئے۔ کہدو کہ تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے

اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۗ وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ اَنْ

ایک کے منتظر ہو۔ اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ خدا (یا تو)

موضح القرآن

ف ایک منافق جد بن قیس بہانہ لایا کہ روم کی عورتیں خوبصورت ہیں۔ اس ملک میں جا کر بدی میں گرفتار ہونگا رخصت دو کہ سفر میں نہ جاؤں لیکن مدد خرچ کرونگا مال سے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۖ

اپنے پاس سے تم پر کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے (عذاب دلوائے) تو تم

فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ۝۵۲ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا

بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔ کہدو کہ تم (مال) خوشی سے خرچ

اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۵۳

کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا۔ تم نافرمان لوگ ہو ول

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا

اور ان کے خرچ (اموال) کے قبول ہونے سے کوئی چیز مانع نہیں ہوئی سوا اس کے کہ انھوں نے

بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى

خدا سے اور اسکے رسولؐ سے کفر کیا اور نماز کو آتے ہیں تو سست و کاہل ہوکر

وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝۵۴ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ

اور خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔ تم ان کے مال اور اولاد سے تعجب

وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ

نہ کرنا خدا چاہتا ہے کہ ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں انکو عذاب

الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۵۵ وَيَحْلِفُوْنَ

دے۔ اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اسوقت بھی) وہ کافر ہی ہوں۔ و۲ اور خدا کی قسمیں کھاتے

بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۭ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ

ہیں کہ وہ تمھیں میں سے ہیں۔ حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں اصل یہ ہے کہ یہ ڈرپوک

يَّفْرَقُوْنَ ۝۵۶ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا

لوگ ہیں اگر ان کو کوئی بچاؤ کی جگہ (جیسے قلعہ) یا غار و مغاک یا (زمین کے اندر)

لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ۝۵۷ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

گھسنے کی جگہ مل جائے تو اسی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے بھاگ جائیں اور ان میں بعض ایسے بھی

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ

ہیں کہ (تقسیم) صدقات میں تم پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔ اگر انکو اس میں سے (خاطر خواہ) مل جائے تو خوش رہیں

يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝۵۸ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ

اور اگر (اس قدر) نہ ملے تو جھٹ خفا ہو جائیں۔ اور اگر وہ اس پر خوش رہتے جو خدا

موضح القرآن

و۱ وہ جو مدد خرچ دینے لگا تھا سو جواب ملا کہ بے اعتقاد کا مال قبول نہیں۔

و۲ یعنی یہ تعجب نہ کر کہ بے دین کو اللہ نے نعمت کیوں دی؟ بے دین کے حق میں اولاد اور مال وبال ہے کہ انکے پیچھے دل پریشان ہے اور انکی فکر سے چھوٹنے نہ پاویں مرتے دم تک تا توبہ کرے یا نیکی پکڑے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا

اور اسکے رسولؐ نے اُن کو دیا تھا۔ اور کہتے کہ ہمیں خدا کافی ہے اور خدا اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبر

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۵۹ اِنَّمَا

(اپنی مہربانی سے) ہمیں (پھر) دیدینگے (اور) ہمیں تو خدا ہی کی خواہش ہے (تو انکے حق میں بہتر ہوتا) صدقات (یعنی زکوٰۃ

الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ

وخیرات) تو مفلسوں اور محتاجوں اور کارکنانِ صدقات کا حق ہے۔ اور اُن لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہے

الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ سَبِيْلِ

اور غلاموں کے آزاد کرانے میں اور قرضداروں (کے قرض ادا کرنے) میں اور خدا کی راہ میں اور

اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۶۰

سافروں (کی مدد) میں (بھی یہ مال خرچ کرنا چاہیئے یہ حقوق) خدا کی طرف سے مقرر کردیئے گئے ہیں۔ اور خدا جاننے والا (اور

وَ مِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ

حکمت والا ہے۔ ف۱ اور ان میں بعض ایسے ہیں جو پیغمبرؐ کو ایذا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص نرا کان ہے (ان سے)

قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

کہدو کہ (وہ) کان (ہے تو) تمہاری بھلائی کے لئے۔ وہ خدا کا اور مومنوں (کی بات) کا یقین رکھتا ہے۔ اور جو

وَ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ

لوگ تم میں ایمان لائے ہیں انکے لئے رحمت ہے۔ اور جو لوگ رسولؐ خدا کو رنج پہنچاتے ہیں ان کے

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۶۱ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ

لئے عذاب الیم (تیار) ہے۔ ف۲ (مومنو!) یہ لوگ تمہارے سامنے خدا کی قسمیں کھاتے ہیں

وَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۶۲

تاکہ تمکو خوش کردیں حالانکہ اگر یہ (دل سے) مومن ہوتے تو خدا اور اسکے پیغمبر خوش کرنے کے زیادہ مستحق ہیں۔ ف۳

اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

کیا ان لوگوں کو معلوم نہیں کہ جو شخص خدا اور اس کے رسولؐ سے مقابلہ کرتا ہے تو اُسکے

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۶۳

لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے جسمیں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا؟ یہ بڑی رسوائی ہے۔

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ

منافق ڈرتے رہتے ہیں کہ ان (کے پیغمبر) پر کہیں کوئی ایسی سورت (نہ) اُتر آئے کہ اُن کے دل کی باتوں کو ان (مسلمانوں) پر

موضح القرآن

ف۱ جس پاس مال نہو وہ مفلس ہے گو کہ حاجت چلی جاوے جیسے ہر روز کے محنتی اور محتاج جسکی حاجت بند نہو۔ اور زکوٰۃ کے عامل مہینہ یا دیں موافق خرچ کے اور دل جن کا پرچانا ہے وہ لوگ تھے طمع پر مسلمان ہوئے لیکن سردارِ قوم تھے انکے طفیل سبھی مسلمان ہوئے اب علماء انکو نہیں گنتے۔ اور گردن چھڑانی غلام کی آزادی کی پابندی کی اور تاوان دار جو قرضدار ہو اگرچہ مالدار ہو اور قرض برابر نہ رکھتا ہو اور اللہ کی راہ یعنی جہاد کا خرچ اور مسافر جو بےخرچ ہو اگرچہ گھر میں سب کچھ موجود رکھے۔

ع ۱۷ / ۱۳

ف۲ منافق حضرتؐ کو طعن کرتے کہ یہ شخص کان ہی رکھتا ہے۔ حضرتؐ اپنے وقار سے جھوٹے کا جھوٹ پہچانتے تو بھی نہ پکڑتے تغافل کرتے۔ وہ بیوقوف جانتے کہ انھوں نے سمجھا نہیں۔ سو اللہ نے فرمایا کہ یہ خوبی کی تمہارے حق میں بہتر ہے نہیں تو اول تم پکڑے جاؤ گے۔

النصف

ف۳ کسی وقت حضرتؐ انکی دغابازی پکڑتے تو مسلمانوں کے روبرو قسمیں کھاتے کہ ہمارے دل میں بُری نیت نہ تھی تاکہ انکو راضی کرکر اپنی طرف کریں نہ جانا کہ یہ فریب بازی خدا اور رسولؐ کے ساتھ کام نہیں آتی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِمَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا
ظاہر کردے ۔ کہدو کہ ہنسی کیے جاؤ ۔ جس بات سے تم ڈرتے ہو خدا اسکو ضرور ظاہر

تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ
کردے گا ۔ اور اگر تم ان سے (اس بارے میں) دریافت کرو تو کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی بات چیت

وَ نَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ
اور دل لگی کرتے تھے ۔ کہو کیا تم خدا اور اس کی آیتوں اور اسکے رسول سے ہنسی

تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ
کرتے تھے ؟ بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو ۔

اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ
اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کردیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دینگے ۔ کیونکہ وہ

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ
گناہ کرتے رہے ہیں ۔ ف ۱ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس (یعنی

مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ
ایک ہی طرح کے) ہیں کہ برُے کام کرنے کو کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند

وَ يَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ
کئے رہتے ہیں ۔ انھوں نے خدا کو بھلادیا تو خدا نے بھی ان کو بھلا دیا ۔ بیشک منافق نافرمان

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ
ہیں ۔ ف ۲ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ

الْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِىَ حَسْبُهُمْ ۚ وَ لَعَنَهُمُ
کیاہے جس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے ۔ وہی انکے لائق ہے اور خدا نے ان پر لعنت کردی

اللّٰهُ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا
ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب (تیار) ہے ۔ (تم منافق لوگ) انلوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے

اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّ اَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا
ہو چکے ہیں وہ تم سے بہت طاقتور اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے ۔ تو وہ اپنے حصے سے بہرہ یاب

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ
ہو چکے ۔ سو جس طرح تم سے پہلے لوگ اپنے حصے سے فائدہ اٹھا چکے ہیں

ع ۱۴

موضح القرآن

ف ۱ جو کوئی دین کی باتوں میں ٹھٹھا کرے اگرچہ دل سے منکر نہ ہو وہ کافر ہوا نہیں تو منافق البتہ ہوا دین کی بات میں ظاہر و باطن باادب رہنا ضرور ہے ۔

ف ۲ یعنی بے اعتقاد کی صلاحیت کیا معتبر ہے ؟ اس کو فاسق ہی کہیے ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَ خُضْتُمْ كَالَّذِيْ

اسی طرح تم نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھا لیا۔ اور جس طرح وہ باطل میں ڈوبے رہے اسی طرح تم باطل

خَاضُوْا ط اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ

میں ڈوبے رہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے۔ اور

الْاٰخِرَةِ ج وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ

یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کیا ان کو ان لوگوں (کے حالات) کی

نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ۵ لا

خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے؟ (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی

وَ قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَ اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَ الْمُؤْتَفِكٰتِ ط

قوم اور ابراہیمؑ کی قوم اور مدین والے اور الٹی ہوئی بستیوں والے۔

اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ج فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے لے کر آئے۔ اور خدا تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَ لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ

لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ اور مومن مرد اور مومن

الْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ م يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری

وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ

باتوں سے منع کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور

الزَّكٰوةَ وَ يُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ط اُولٰٓئِكَ

خدا اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں

سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ

جن پر خدا رحم کرے گا۔ بے شک خدا غالب حکمت والا ہے۔ خدا نے

اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

مومن مردوں اور مومن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ

نہریں بہ رہی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہیں گے اور بہشت ہائے جاودانی میں

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

نفیس مکانات کا (وعدہ کیا ہے) اور خدا کی رضامندی تو سب سے بڑھکر نعمت ہے ۔ یہی بڑی کامیابی

۹ ع ۶ ۱۵

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۷۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ

ہے ۔ اے پیغمبر ! کافروں اور منافقوں سے لڑو اور

الْمُنٰفِقِيْنَ وَ اغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَ

اُن پر سختی کرو ۔ اور اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے ۔ اور

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۳﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ؕ وَ لَقَدْ

وہ بُری جگہ ہے ۔ یہ خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے (تو کچھ) نہیں کہا حالانکہ

قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَ

انھوں نے کفر کا کلمہ کہا ہے اور یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے ہیں اور

هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَ مَا نَقَمُوْۤا اِلَّاۤ اَنْ اَغْنٰىهُمُ

ایسی بات کا قصد کر چکے ہیں جس پر قدرت نہیں پا سکے اور انھوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی

اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ

کون سا دیکھا ہے سوا اس کے کہ خدا نے اپنے فضل سے اور اسکے پیغمبرؐ نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولتمند

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا

کر دیا ہے ؟ تو اگر یہ لوگ توبہ کرلیں تو انکے حق میں بہتر ہوگا ، اور اگر منہ پھیر لیں تو خدا

اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ وَ مَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

ان کو دنیا اور آخرت میں دُکھ دینے والا عذاب دیگا ۔ اور زمین میں ان کا کوئی

مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ﴿۷۴﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ

دوست اور مددگار نہ ہوگا ۔ ف۱ اور ان میں بعض ایسے ہیں جنھوں نے خدا سے عہد

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

کیا تھا کہ اگر وہ ہمکو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائیگا تو ہم ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکو کاروں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَ

میں ہو جائیں گے ۔ لیکن جب خدا نے ان کو اپنے فضل سے (مال) دیا تو اس میں بخل کرنے لگے ۔

تَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

اور (اپنے عہد سے) روگردانی کرکے پھر بیٹھے ۔ تو خدا نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس

موضح القرآن

ف۱ اکثر منافق پیچھے بیٹھکر اہانت کرتے پیغمبرؐ کی اور دین کی جو پکڑے جاتے تو قسمیں کھاتے کہ ہم نے کچھ نہیں کہا۔ سورۃ منافقون میں بھی یہ ذکر آوے گا اور یہ جو فرمایا کہ فکر کیا تھا جو نہ ملا۔ یہ مراد ہے لشکر میں خانہ جنگی ہوئی تھی اس میں لگے اغوا کرنے کہ مہاجر اور انصار میں پھوٹ ڈالیں۔ حضرتؐ نے اصلاح کردی۔ سورۃ منافقون میں آویگا یا مراد وہ ہے کہ بارہ شخص نے سفر میں آدھی رات کو جمع ہوکر چاہا کہ حضرتؐ پر ہاتھ چلادیں۔ ایک صحابی ساتھ تھے حذیفہ اُن کو فرمایا کہ اِن کو مارو۔ تب آگے سے بھاگے۔ حذیفہؓ سب کو پہچانتے تھے۔ پر ظاہر کرنا حکم نہ تھا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِلَىٰ يَوْمِ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا
وہ خدا کے روبرو حاضر ہوں گے۔ ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انھوں نے خدا سے جو وعدہ کیا تھا
كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَ
اس کے خلاف کیا اور اسلئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے
نَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾ الَّذِينَ يَلْمِزُونَ
اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے؟ ف۱ جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر
الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ
خیرات کرتے ہیں اور (بیچارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور اس تھوڑی سی کمائی
لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللَّهُ
میں سے بھی خرچ کرتے) ہیں ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں خدا اُن پر ہنستا
مِنْهُمْ ۡ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا
ہے۔ اور اُن کے لئے تکلیف دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ ف۲ تم انکے لئے بخشش مانگو یا نہ مانگو
تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۚ إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً
(بات ایک ہی ہے)۔ اگر ان کے لئے ستر دفعہ بھی بخشش مانگو گے تو بھی خدا
فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ
ان کو نہیں بخشے گا۔ یہ اس لئے کہ انھوں نے خدا اور اسکے رسولؐ سے کفر کیا
وَرَسُولِهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾ فَرِحَ
اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ف۳ جو لوگ (غزوۂ
الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا
تبوک میں) پیچھے رہ گئے وہ پیغمبرؐ خدا (کی مرضی) کے خلاف بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے اور اس بات
أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
کو ناپسند کیا کہ (خدا کی راہ میں) اپنے مال اور جان سے جہاد کریں۔
وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ ۗ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا ۚ
اور (اوروں سے بھی) کہنے لگے کہ گرمی میں مت نکلنا (ان سے) کہدو کہ دوزخ کی آگ اس سے
لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ ﴿٨١﴾ فَلْيَضْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا
کہیں زیادہ گرم ہے۔ کاش یہ (اس بات کو) سمجھتے۔ یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) انکو

موضح القرآن

ف۱ ایک منافق تھا ثعلبہ حضرتؐ سے دعا چاہی کہ مجھ کو کشائش ہو۔ فرمایا کہ تھوڑا جسکا شکر ہو آوے بہتر ہے بہت سے غفلت لادے۔ پھر آیا لگا عہد کرنے کہ اگر مجھ کو مال ہو میں بہت خیرات کروں اور غفلت میں نہ پڑوں۔ حضرتؐ نے دعا کی۔ اسکو بکریوں میں برکت ملی یہاں تک کہ مدینے کے جنگل سے کفایت نہوتی نکل کر جنگل میں جا رہا جمعہ و جماعت سے محروم ہوا۔ حضرتؐ نے پوچھا ثعلبہ کیا ہوا؟ لوگوں نے بیان کیا۔ فرمایا ثعلبہ خراب ہوا۔ پھر زکوٰۃ کا وقت ہوا سب دینے لگے اس نے کہا یہ تو مال بھرنا گویا جزیہ دینا ہے بہانہ کر کر ٹال دیا۔ پھر حضرتؐ پاس مال لایا زکوٰۃ میں۔ حضرتؐ نے قبول نہ کیا۔ بعد حضرتؐ کے ابوبکرؓ و عمرؓ بھی اپنی خلافت میں اسکی زکوٰۃ نہ لیتے۔ خلافت عثمانؓ
١٠
میں مرگیا۔ ف۲ ایک بار حضرتؐ نے تقید کیا خیرات
ع ٨
پر۔ عبدالرحمٰن بن عوف
١٦
چار ہزار درہم لائے اور لوگ لانے لگے۔ عاصمؓ چار سیر جَو لائے۔ عبدالرحمٰن نے کہا آٹھ ہزار میں رکھتا تھا نصف اپنے رب کو قرض دیتا ہوں اور نصف حق عیال کا۔ عاصم نے کہا مزدوری کر کر آٹھ سیر جَو لایا ہوں نصف خیرات کرتا ہوں اور نصف قوت عیال کا۔ منافق کہنے لگے۔ عبدالرحمٰن کو منظور ہے نمود اپنی اور عاصم

(باقی صفحہ ٢٣٩ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَثِيرًا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَإِن رَّجَعَكَ

ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہوگا۔ پھر اگر خدا تم کو ان میں سے

اللّٰهُ إِلَىٰ طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ فَقُل

کسی گروہ کی طرف لیجائے اور وہ تم سے نکلنے کی اجازت طلب کریں تو کہہ دینا کہ

لَّن تَخْرُجُوا مَعِيَ أَبَدًا وَّلَن تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا ۖ

تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلوگے۔ اور نہ میرے ساتھ (مددگار ہوکر) دشمن سے لڑائی لڑوگے۔

إِنَّكُمْ رَضِيتُم بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوا مَعَ

تم پہلی دفعہ بیٹھ رہنے سے خوش ہوئے تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے

الْخَالِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلَىٰٓ أَحَدٍ مِّنْهُم مَّاتَ أَبَدًا وَّ

رہو۔ ف۱ اور (اے پیغمبر) ان میں سے کوئی مرجائے تو کبھی اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور

لَا تَقُمْ عَلَىٰ قَبْرِهِ ۖ إِنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا

نہ اس کی قبر پر (جاکر) کھڑے ہونا۔ یہ خدا اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو

وَهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٨٤﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ ۚ

نافرمان (ہی مرے)۔ اور ان کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا۔ ان چیزوں سے

إِنَّمَا يُرِيدُ اللّٰهُ أَن يُعَذِّبَهُم بِهَا فِي الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنفُسُهُمْ

خدا یہ چاہتا ہے کہ انکو دنیا میں عذاب کرے۔ اور (جب) ان کی جان نکلے تو (اس وقت بھی)

وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَآ أُنزِلَتْ سُورَةٌ أَنْ آمِنُوا بِاللّٰهِ

یہ کافر ہی ہوں۔ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اس

وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذَنَكَ أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ

کے رسول کے ساتھ ہوکر لڑائی کرو۔ تو جو ان میں دولت مند ہیں وہ تم سے اجازت طلب کرتے ہیں

وَقَالُوا ذَرْنَا نَكُن مَّعَ الْقَاعِدِينَ ﴿٨٦﴾ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا

اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے ہی دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی انکے ساتھ رہیں۔ یہ اس بات سے خوش

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٨٧﴾

ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہ جاتی ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں انکے دلوں پر مہر لگادی گئی ہے۔ تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔

لَٰكِنِ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ

لیکن پیغمبر اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان

(بقیہ ف۳۰)

اپنے تئیں زور آوری لگاتا ہے خیرات والوں میں۔

ف۳۱ یہاں سے فرق نکلتا ہے اعتقاد کا اور گناہگار کا۔ گناہ ایسا کونسا ہے کہ پیغمبر کے بخشانے سے نہ بخشا جاوے اور بے اعتقاد کو پیغمبر کی ستر استغفار فائدہ نہ کرے۔ اب جو بے اعتقاد لوگ بھروسا کریں پیغمبر کی شفاعت پر کس دلیل سے۔ مثلاً آدمی سے بدی ہو یا نماز و روزہ نہ ہو اور وہ شرمندہ ہے اور نادم ہے تو وہ گنہگار ہے۔ اور جو کوئی بدنام کو عیب نہ جانے اور فرض کو کرنا نہ کرنا برابر سمجھے اور کرنیوالوں کو طعن کرے وہ بے اعتقاد ہے۔

موضح القرآن

ف۱ یہ جو فرمایا کہ اگر پھر لے جاوے اللہ کسی فرقے کی طرف۔ اس واسطے کہ آیت نازل ہوئی سفر میں۔ وہ منافق تھے مدینہ میں اور فرقے فرمایا اس واسطے کہ بعضے منافق پیچھے مر گئے اور سب بیٹھنے والے منافق نہ تھے بعضے مسلمان بھی تھے کہ اُن کی تقصیر معاف ہوئی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَأَنفُسِهِمْ ۚ وَأُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٨٨﴾

سے لڑے ، انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی مراد پانے والے ہیں۔

أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ

خدا نے ان کے لئے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں

فِيهَا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٨٩﴾ وَجَآءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ

رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور صحرانشینوں میں سے بھی کچھ لوگ عُذر

ع ۱۱

الْأَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَ

کرتے ہوئے (تمہارے پاس) آئے کہ ان کو بھی اجازت دیجائے۔ اور جنہوں نے خدا اور اُسکے رسولؐ

رَسُولَهُ ۚ سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٠﴾

سے جھوٹ بولا وہ (گھر میں) بیٹھ رہے۔ سو جو لوگ ان میں سے کافر ہوئے ہیں انکو دکھ دینے والا عذاب پہنچیگا۔

لَّيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى وَلَا عَلَى الَّذِينَ

نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ اُن پر جنکے پاس خرچ موجود

لَا يَجِدُونَ مَا يُنفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلّٰهِ وَرَسُولِهِ ۚ

نہیں (کہ شریک جہاد نہ ہوں یعنی) جبکہ خدا اور اسکے رسولؐ کے خیر اندیش (اور دل سے انکے ساتھ) ہوں۔

مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِن سَبِيلٍ ۚ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩١﴾

نیکو کاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے۔ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

وَّلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَآ أَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ أَجِدُ

اور نہ اُن (بے سروسامان) لوگوں پر (الزام) ہے کہ تمہارے پاس آئے کہ ان کو سواری دو اور تم نے

مَآ أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوا وَّأَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ مِنَ الدَّمْعِ

کہا کہ میرے پاس کوئی ایسی چیز نہیں جس پر تم کو سوار کروں تو وہ لوٹ گئے اور اس غم سے کہ انکے پاس خرچ

حَزَنًا أَلَّا يَجِدُوا مَا يُنفِقُونَ ﴿٩٢﴾ إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى

موجود نہ تھا۔ انکی آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے۔ الزام تو ان لوگوں پر ہے جو دولتمند ہیں اور

الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوا بِأَن يَكُونُوا

(پھر) تم سے اجازت طلب کرتے ہیں (یعنی) اس بات سے خوش ہیں کہ عورتوں کے ساتھ جو پیچھے رہجاتی

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٩٣﴾

ہیں (گھروں میں بیٹھ) رہیں خدا نے انکے دلوں پر مہر کردی ہے۔ پس وہ سمجھتے ہی نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا

جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تو تم سے عذر کریں گے۔ تم کہنا کہ عذر مت کرو ہم ہرگز تمہاری

لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ وَسَيَرَى اللّٰهُ

بات نہیں مانیں گے خدا نے ہم کو تمہارے (سب) حالات بتا دیئے ہیں۔ اور ابھی خدا اور اس کا

عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

رسول تمہارے عملوں کو (اور) دیکھیں گے پھر تم غائب وحاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۴﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔ جب تم ان کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو

اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ

خدا کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو۔ سو ان کی طرف التفات نہ کرنا یہ ناپاک

رِجْسٌ ؗ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۵﴾

ہیں اور جو کام یہ کرتے رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ

یہ تمہارے آگے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے خوش ہو جاؤ۔ لیکن اگر تم ان سے خوش ہو جاؤ گے تو خدا

لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۹۶﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا

تو نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔ ف۱ دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت

وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ

منافق ہیں اور اس قابل ہیں کہ جو احکام (شریعت) خدا نے اپنے رسول پر نازل فرمائے ہیں ان سے واقف (ہی) نہ ہوں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ

اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ف۲ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان

مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَ

سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔ انہی پر بری مصیبت (واقع) ہو اور

اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ

خدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ خدا پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور

الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَ

جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو خدا کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس شخص کا احوال معلوم ہو کر منافق ہے اس کی طرف سے تغافل روا ہے۔ لیکن دوستی اور محبت اور یگانگی روا نہیں۔

ف۲ یعنی ان کی طبع میں بے علمی اور غرض ڈھونڈتی اور جاہلی پیدا ہے۔ سو اللہ حکمت والا ہے۔ ان سے وہ کام مشکل بھی نہیں چاہتا ہے اور وہ درجے بلند بھی نہیں دیتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ

سمجھتے ہیں دیکھو وہ بے شبہہ اُنکے لئے (موجب) قربت ہے۔ خدا اُن کو عنقریب اپنی رحمت میں

رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ ع ١٠/١٢ ١

داخل کریگا۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان

مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنھوں نے نیکو کاری کے ساتھ ان کی پیروی کی

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا

خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں اور اس نے انکے لئے باغات تیار کئے ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۰۰﴾ وَ مِمَّنْ

نہریں بہ رہی ہیں (اور) ہمیشہ اُن میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے۔ ف۱ اور تمھارے

حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕۛ وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ قف

گردو نواح کے بعض دیہاتی منافق ہیں۔ اور بعض مدینے والے بھی نفاق پر

مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ قف لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ

اڑے ہوئے ہیں۔ تم انھیں نہیں جانتے۔ ہم جانتے ہیں۔ ہم ان کو دوہرا عذاب دیں گے۔

ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ۚ وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ

پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ ف۲ اور کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا (صاف) اقرار

خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ

کرتے ہیں۔ انھوں نے اچھے اور بُرے عملوں کو ملاجلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ خدا اُن پر مہربانی سے توجہ

عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰۲﴾ خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

فرمائے۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ اُن کے مال میں سے زکوٰۃ قبول کرلو کہ اس سے تم اُن کو

تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ

(ظاہر میں بھی) پاک اور (باطن میں بھی) پاکیزہ کرتے ہو اور اُنکے حق میں دعائے خیر کرو کہ تمھاری دعا ان کے لئے موجب تسکین

لَّهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۳﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ

ہے۔ اور خدا سننے والا اور جاننے والا ہے۔ ف۳ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ خدا ہی اپنے بندوں سے

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ

توبہ قبول فرماتا اور صدقات (وخیرات) لیتا ہے؟ اور بے شک خدا ہی

موضح القرآن

ف۱ جنگ بدر تک جو مسلمان ہوئے ہیں وہ قدیم ہیں اور باقی اُنکے تابع ہیں۔

ف۲ یعنی دنیا میں بھی تکلیف پاوینگے۔ پھر آخرت میں پکڑے جاوینگے۔ وہ منافق کوئی اندھا ہوا کوئی کوڑھی، کسی کے بدن میں پیپ پڑی۔

مع ۵ وقف نبی ١

ف۳ یعنی جیسے بعضوں پر عتاب ہوا کہ ہمیشہ کو اُنکی زکوٰۃ لینی موقوف ہوئی۔ ان پر عتاب نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ

توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے۔ ف۱ اور ان سے کہدو کہ عمل کئے جاؤ۔ خدا اور اُس کا رسول اور مومن (سب) تمہارے عملوں

وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم

کو دیکھ لیں گے۔ اور تم غائب وحاضر کے جاننے والے (خدائے واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم

بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ وَآخَرُونَ مُرْجَوْنَ لِأَمْرِ اللَّهِ إِمَّا

کرتے رہے ہو (سب) تم کو بتادے گا۔ ف۲ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام خدا کے حکم پر موقوف ہے۔ چاہے

يُعَذِّبُهُمْ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾ وَالَّذِينَ

انکو عذاب دے اور چاہے معاف کردے۔ اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ ف۳ اور (ان میں ایسے

اتَّخَذُوا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَكُفْرًا وَتَفْرِيقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِينَ

بھی ہیں) جنھوں نے اس غرض سے مسجد بنائی ہے کہ ضرر پہنچائیں اور کفر کریں اور مومنوں میں تفرقہ ڈالیں اور

وَإِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ مِن قَبْلُ ۚ وَلَيَحْلِفُنَّ

جو لوگ خدا اور اُسکے رسول سے پہلے جنگ کرچکے ہیں ان کے لئے گھات کی جگہ بنائیں۔ اور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا

إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَىٰ ۖ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ

مقصود تو صرف بھلائی تھی۔ مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔ تم اس (مسجد)

فِيهِ أَبَدًا ۚ لَّمَسْجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَىٰ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ

میں کبھی (جاکر) کھڑے بھی نہ ہونا۔ البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقوے پر رکھی گئی ہے اس قابل ہے کہ

أَن تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَن يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللَّهُ

اس میں جایا (اور نماز پڑھایا) کرو۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنے کو پسند کرتے ہیں۔ اور خدا پاک

يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾ أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ مِنَ

رہنے والوں ہی کو پسند کرتا ہے۔ ف۴ بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد خدا کے خوف اور اسکی رضامندی

اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَم مَّنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا

پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ

جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي

اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری؟ اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت

الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً فِي

نہیں دیتا ف۵ یہ عمارت جو انھوں نے بنائی ہے ہمیشہ ان کے دلوں میں

منزل ۲

موضح القرآن

ف۱ یعنی رسول بے اختیار ہے جسکے حق میں اللہ نے جو فرمایا وہ ادا کرتا ہے۔ ف۲ یعنی اس جہاد میں قصور ہوا تو آگے اور جہاد ہونگے رسول کے روبرو اور خلیفوں کے تب کام کریو۔ ف۳ اوپر کئی فرقے مذکور ہوئے۔ ایک منافق جھوٹے بہانے کرتے ایک گنوار صاحب دل سے رفیق اور ایک وہ جو اپنا گناہ مانے انکو معاف فرمایا مگر جو قدیم یار دل میں تین شخص اپنا گناہ مانے تھے انکو ادب دینے کو پچاس دن ڈھیل میں رکھا۔ اس بیچ میں حضرتؐ اور سب مسلمان اُن سے کلام نہ کرتے اور انکی عورتیں جدا ہو گئیں۔ جب اُنکے دل خوب پشیمان ہوئے تب معافی نازل ہوئی۔ وہ آیت آگے ہے۔ یہ ذکر اُنکا فرمایا۔ ف۴ حضرتؐ مکہ سے ہجرت کر آئے تو مدینے سے باہر اُترے ایک محلہ تھا بنی عمر بن عوف کا بعد چند روز کے شہر میں جگہ پکڑی اور مسجد نبوی تعمیر کی اس محلے میں جہاں نماز پڑھتے تھے وہاں کے لوگوں نے مسجد تیار کی اور جماعت قائم رہی مسجد قبا کر مشہور ہے۔ حضرتؐ اکثر ہفتے کے روز وہاں جاتے اور نماز پڑھتے اس محلہ میں بعض منافقوں نے چاہا کہ اور مسجد بناویں پہلوں کی ضد پر اور اپنی جماعت جدا ٹھہراویں اور ایک راہب ابو عامر کہ اسلام کی بحث گیا تھا اسکو نفاق سے بلا کر وہاں سردار و امام کریں حضرتؐ سے چاہا کہ ایک بار اول آپ وہاں نماز پڑھیں تو ہم جماعت قائم کریں۔ حضرتؐ کو انکی دغا معلوم نہ تھی وعدہ

(باقی ص ۲۴۴ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّ
(موجب) خلجان رہے گی (اور ان کو متردد رکھے گی) مگر یہ کہ انکے دل پاش پاش ہو جائیں۔ اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ ف۱ خدا

اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ
نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں (اور اس کے) عوض میں ان کے لئے بہشت (تیار

لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫
کی) ہے۔ یہ لوگ خدا کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔

وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ وَ مَنْ
یہ تورات اور انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔ جس کا پورا کرنا

اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ
اسے ضرور ہے اور خدا سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والا کون ہے؟ تو جو سودا تم نے اس سے کیا ہے اس سے

بِهٖ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ
خوش رہو۔ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔ توبہ کرنے والے عبادت کرنے والے حمد کرنیوالے

السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
روزہ رکھنے والے رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے نیک کاموں کا امر کرنیوالے اور بری باتوں سے منع کرنے

النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَ بَشِّرِ
والے خدا کی حدوں کی حفاظت کرنیوالے (یہی مومن لوگ ہیں) اور (اے پیغمبر) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا
سنا دو۔ ف۲ پیغمبر اور مسلمانوں کو شایاں نہیں کہ جب اُن پر ظاہر ہوگیا کہ مشرک

لِلْمُشْرِكِيْنَ وَ لَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ
اہل دوزخ ہیں۔ تو ان کے لئے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾ وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
ہوں۔ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے بخشش مانگنا تو ایک وعدے

اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ عَدُوٌّ
کے سبب تھا جو وہ اس سے کر چکے تھے۔ لیکن جب انکو معلوم ہوگیا کہ وہ خدا کا دشمن ہے

لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَ مَا كَانَ
تو اس سے بیزار ہو گئے۔ کچھ شک نہیں کہ ابراہیم بڑے نرم دل اور متحمل تھے۔ ف۳ اور خدا ایسا نہیں کہ

(بقیہ صفحہ ۲۴۳)

ع ۱۴ / ۲

کیا کہ جنگ تبوک سے ہم پھر آئینگے تو اول وہاں نماز پڑھکر شہر میں داخل ہونگے۔ حق تعالٰی نے پہلے خبردار کر دیا اور مسجد قبا کے لوگوں کی تعریف کی۔ آدمی خبردار ہے کہ ظاہر بعضی عبادت ہے اور نیت اس میں نفسانیت ہے اسکا یہ حال ہے ف۵ یعنی بد انصافی کی شامت سے عمل نیک بھی چاہیں تو بن نہیں آتا۔ ۱۲ منہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس عمل کا بد اثر یہ ہوا کہ ہمیشہ انکے دل میں نفاق رہے گا۔ نفاق کو فرمایا شبہہ۔

ف۲ سیاحت سے مراد روزہ ہے یا ہجرت ہے یا دل نہ لگانا دنیا کے مزوں میں اور حدیث میں تھا معنی یہ کہ بغیر حکم شرع کوئی کام نہ کریں۔

ف۳ قرآن میں جو ذکر ہوا کہ ابراہیمؑ نے اپنے باپ کی بخشش مانگی۔ شاید حضرتؐ کے دل میں بھی آیا ہو اور مسلمانوں نے چاہا کہ اپنے قرابت والوں کے حق میں دعا کریں۔ یہ منع آیا۔ معلوم ہوا کہ مشرک بخشا نہیں جاتا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ
کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے جب تک ان کو وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز کریں۔
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ف خدا ہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی
وَالْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
بادشاہت ہے۔ وہی زندگانی بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور خدا کے سوا تمہارا کوئی
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۱۶﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ
دوست اور مددگار نہیں ہے۔ بیشک خدا نے پیغمبر پر مہربانی کی اور مہاجرین اور
وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ
انصار پر جو باوجود اس کے کہ ان میں سے بعضوں کے دل پھر جانے کو تھے۔ مشکل
مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ
کی گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔ پھر خدا نے ان پر مہربانی فرمائی۔ بے شک
بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ حَتّٰى
وہ ان پر نہایت شفقت کرنے والا (اور) مہربان ہے۔ ف۲ اور ان تینوں پر بھی جن کا معاملہ ملتوی کیا گیا تھا۔ یہاں تک
اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ
کہ جب زمین باوجود فراخی کے ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں
اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْا اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ
اور انھوں نے جان لیا کہ خدا (کے ہاتھ) سے خود اس کے سوا کوئی پناہ نہیں۔ پھر خدا
تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا
نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔ بیشک خدا توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔ ف۳ اے اہل
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ مَا
ایمان! خدا سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔ ف۴ اہل مدینہ
كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ
کو اور جو ان کے آس پاس دیہاتی رہتے ہیں۔ ان کو شایاں نہ تھا کہ پیغمبر خدا
يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ
سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ کہ اپنی جانوں کو ان کی جان سے عزیز رکھیں۔

ع ۱۴ ۳

موضح القرآن

ف یعنی اسی واسطے تم کو منع کر دیا۔

ف۲ مہاجر اور انصار کو معاف کیا دل کے خطروں سے اور دو بار فرمایا مہربان ہوا۔

ف۳ ساتھ مہاجرین اور انصار کے وہ تین شخص بھی داخل ہوئے پچاس دن میں ان پر سخت حالت گزری کہ موت سے بدتر۔

ف۴ یہ تین شخص سچ کہنے سے بخشے گئے نہیں تو منافقوں میں ملتے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيبُهُمْ ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّ لَا مَخْمَصَةٌ

یہ اس لئے کہ انھیں خدا کی راہ میں جو تکلیف پہنچتی ہے پیاس کی یا محنت کی یا بھوک کی یا وہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ لَا يَطَـُٔوْنَ مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَ

ایسی جگہ چلتے ہیں کہ کافروں کو غصہ آئے یا دشمنوں سے

لَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ

کوئی چیز لیتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل صالح لکھا جاتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ لا وَ لَا يُنْفِقُوْنَ

کچھ شک نہیں کہ خدا نیکوکاروں کا اجر ضایع نہیں کرتا۔ اور (اسی طرح) وہ جو

نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّ لَا كَبِيْرَةً وَّ لَا يَقْطَعُوْنَ وَادِيًا اِلَّا

خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا بہت یا کوئی میدان طے کرتے ہیں تو یہ سب کچھ اُنکے

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَ

لئے (اعمال صالحہ میں) لکھ لیا جاتا ہے تاکہ خدا اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔ اور

مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْ لَا نَفَرَ مِنْ

یہ تو ہو نہیں سکتا کہ مومن سب کے سب نکل آئیں۔ تو یوں کیوں نہ کیا کہ ہر ایک

كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا

جماعت میں سے چند اشخاص نکل جاتے تاکہ دین (کا علم سیکھتے اور اس) میں سمجھ پیدا کرتے اور

قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

جب اپنی قوم کی طرف واپس آتے تو اُن کو ڈر سناتے تاکہ وہ حذر کرتے۔ ف۱ اے اہل ایمان!

اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَ لْيَجِدُوْا فِيْكُمْ

اپنے نزدیک کے (رہنے والے) کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہیئے کہ وہ تم میں سختی (یعنی محنت و

غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ

قوتِ جنگ) معلوم کریں۔ اور جان رکھو کہ خدا پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ف۲ اور جب کوئی سورت نازل

سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا

ہوتی ہے تو بعض منافق (استہزا کرتے اور) پوچھتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کا ایمان زیادہ کیا ہی؟ سو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

جو ایمان والے ہیں اُن کا تو ایمان زیادہ کیا اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہر قوم میں سے چاہئے بعضے لوگ پیغمبر کی صحبت میں رہیں تاکہ علم دین سیکھیں اور پچھلوں کو سکھاویں۔ اب پیغمبر موجود نہیں لیکن علم دین موجود ہے۔ طلب علم فرض کفایہ ہے اور جہاد بھی فرض کفایہ ہے۔

ف۲ سختی معلوم کریں یعنی قوت جنگ یا سختی یعنی معاملت میں بے رُخی۔ پس کافر سے اُلفت و ملایمت نہ کرے مگر جب دیکھے کہ دین کا راغب ہے۔

۱۵ ع ۱۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى

اور جن کے دلوں میں مرض ہے اُن کے حق میں خبث پر خبث زیادہ کیا۔ اور وہ

رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ

مرے بھی تو کافر کے کافر۔ کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا

فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ

دو بار بلا میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى

پکڑتے ہیں؟ ف۲ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے

بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ

ہیں (اور پوچھتے ہیں کہ) بھلا تمھیں کوئی دیکھتا ہے؟ پھر پھر جاتے ہیں۔ خدا نے اُنکے دلوں کو

قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ

پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ ف۳ (لوگو) تمھارے پاس تم ہی میں سے

رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ

ایک پیغمبر آئے ہیں۔ تمھاری تکلیف انکو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمھاری بھلائی کے بہت خواہشمند ہیں۔

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ

اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والے (اور) مہربان ہیں۔ ف۴ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں (اور نہ مانیں) تو کہدو کہ خدا مجھے کفایت

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

کرتا ہے، اسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ اسی پر میرا بھروسا ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّتِسْعُ اٰيَاتٍ وَّاحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ یونس مکی ہے اور اس میں ایک سو نو آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا

الٓرا۔ یہ بڑی دانائی کی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے

اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ

اُنہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے

موضح القرآن

ف۱ کلام اللہ جس مسلمان کے دل کے خطرے سے موافق پڑتا وہ کہتا کہ مجھ کو اس نے ایمان زیادہ کیا۔ یہی لفظ بولتے منافق جب اُنکے پیچھے عیب بیان کرتا لیکن مسلمان کہتے خوش وقتی سے اور منافق کہتے شرمندگی سے پھر تو بھی صدق نہ لاتے چاہتے آگے سے اور اپنا عیب زیادہ چھپادیں یہی ہے گندگی پر گندگی عیب دار کو لازم ہے کہ نصیحت سُن کر چھوڑ دے۔ نہ یہ کہ اس ناصح سے چھپانے لگے۔

ف۲ اکثر جنگ وجہاد کے وقت منافق معلوم ہو جاتے تھے۔

۱۶ ع ۷ ۵

ف۳ یعنی کلام اللہ میں جہاں عیب آئے منافقوں کے وہ آپس میں دیکھتے ہیں کہ مجلس میں کسی نے ہم کو پرکھا نہو پھر شتاب اُٹھ جاتے ہیں۔

ف۴ تلاش رکھتا ہے تمھاری یعنی چاہتا ہے کہ اُمت میری زیادہ ہوتی رہے۔

المنزل ۳

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ

والوں کو خوشخبری دیدو کہ اُن کے پروردگار کے ہاں اُنکا سچا درجہ ہے (ایسے شخص کی نسبت) کافر

الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ

کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادوگر ہے۔ تمہارا پروردگار تو خدا ہی ہے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں بنائے۔ پھر (تخت شاہی) پر قائم ہوا

عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ

وہی ہر ایک کام کا انتظام کرتا ہے۔ کوئی (اس کے پاس) اُس کا اِذن حاصل کیے بغیر (کسی کی) سفارش نہیں

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ اِلَيْهِ

کر سکتا۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے تو اُسی کی عبادت کرو۔ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ف اُسی کے

مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

پاس تم سب کو لوٹ کر جانا ہے۔ خدا کا وعدہ سچا ہے۔ وہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔ پھر وہی

يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ

اس کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تاکہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔

وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا

اور جو کافر ہیں اُن کے لئے پینے کو نہایت گرم پانی اور درد دینے والا عذاب ہوگا کیونکہ (خدا سے)

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٤﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ

انکار کرتے تھے۔ وہی تو ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو منوّر

نُوْرًا وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ

بنایا اور چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم برسوں کا شمار اور (کاموں کا) حساب معلوم کرو۔

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

یہ (سب کچھ) خدا نے تدبیر سے پیدا کیا ہے۔ سمجھنے والوں کے لئے وہ (اپنی) آیتیں کھول کھول کر

يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ مَا خَلَقَ

بیان فرماتا ہے۔ رات اور دن کے (ایک دوسرے کے پیچھے) آنے جانے میں اور جو چیزیں خدا نے آسمان

اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿٦﴾

اور زمین میں پیدا کی ہیں (سب میں) ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وقف النبی علیہ السلام

موضح القرآن

ف جتنی دیر لگے چھ دن کو اتنے میں بنائے آسمان و زمین اور اس ملک کا دربار ٹھہرایا عرش پر سب کام کی تدبیر وہاں سے ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ

جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں اور دُنیا کی زندگی سے خوش اور اسی پر مطمئن

اطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيٰتِنَا غٰفِلُونَ ⑦ أُولٰٓئِكَ

ہو بیٹھے اور ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں اُن کا

مَأْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ⑧ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَ

ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ تَجْرِي مِنْ

نیک کام کرتے رہے اُن کو پروردگار اُن کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے

تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ فِي جَنّٰتِ النَّعِيمِ ⑨ دَعْوٰىهُمْ فِيهَا سُبْحٰنَكَ

گا (کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہ رہی ہونگی۔ (جب وہ) ان میں (انکی نعمتوں کو دیکھیں گے تو بے ساختہ)

اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلٰمٌ وَآخِرُ دَعْوٰىهُمْ أَنِ الْحَمْدُ

کہیں گے سبحان اللہ اور آپس میں اُن کی دعا سلام علیکم ہوگی اور اُن کا آخری قول یہ ہوگا) کہ خدائے رب العالمین کی حمد (اور اس کا شکر)

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ ⑩ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ

ہے۔ ف۱ اور اگر خدا لوگوں کی برائی میں جلدی کرتا جس طرح وہ طلب خیر میں جلدی

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ إِلَيْهِمْ أَجَلُهُمْ فَنَذَرُ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ

کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد پوری ہو چکی ہوتی۔ سو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی توقع نہیں انہیں ہم چھوڑے

لِقَاءَنَا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑪ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ

رکھتے ہیں کہ اپنی سرکشی میں بہکتے رہیں۔ ف۲ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو

الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ أَوْ قَاعِدًا أَوْ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا

لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس تکلیف کو اس سے دور

عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَأَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ إِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ كَذٰلِكَ

کر دیتے ہیں تو (بے لحاظ ہو جاتا اور) اس طرح گذر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف پہنچنے پر ہمیں کبھی پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح حد سے

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ⑫ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

نکل جانے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر دکھائے گئے ہیں۔ اور تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب

الْقُرُونَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

انھوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں۔ اور ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لیکر آئے مگر وہ

موضح القرآن

ف۱ اوّل عجائب نعمتیں دیکھ کر کہیں گے پاک ذات یعنی سبحان اللہ پھر اسکی لذت پاکر کہیں گے الحمدللہ۔ اور جنت میں ملاقات یہی ہے السلام علیکم جو دنیا میں مسلمان کرتے ہیں۔

ف۲ یعنی آدمی چاہتا ہے کہ نیکی کا بدلہ شتاب ملے یا نیک دعا شتاب لگے۔ سو اگر حق تعالیٰ شتاب کرے تو اپنی بدی کے وبال سے فرصت نہ پاوے مگر دونوں میں تحمل ہے تا کہ نیک لوگ تربیت پاویں اور بدلوگ غفلت میں پڑے رہیں۔

ع ۱۰ / ۱

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ
ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ ہم گنہگار لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں۔ پھر ہم نے
جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ
اُن کے بعد تم لوگوں کو ملک میں خلیفہ بنایا۔ تاکہ دیکھیں کہ تم کیسے کام
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ
کرتے ہو۔ اور جب اُن کو ہماری آیتیں پڑھکر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا
اُمید نہیں وہ کہتے ہیں کہ (یا تو) اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اسکو بدل دو۔ کہہ دو کہ
يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا
مجھ کو اختیار نہیں ہے کہ اُسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو
يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے پروردگار کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے خوف
عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ
آتا ہے۔ ف۱ (یہ بھی) کہدو کہ اگر خدا چاہتا تو (نہ تو) میں ہی یہ (کتاب) تم کو پڑھکر سناتا اور نہ وہی تمھیں اس سے
فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ
واقف کرتا۔ میں اس سے پہلے تم میں ایک عمر رہا ہوں (اور کبھی ایک کلمہ بھی اس طرح کا نہیں کہا) بھلا تم سمجھتے نہیں؟ ف۲ تو اس سے
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ
بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر افترا کرے اور اس کی آیتوں کو جھٹلا دے۔ بے شک
لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
گنہگار فلاح نہیں پائیں گے۔ ف۳ اور یہ (لوگ) خدا کے سوا ایسی چیزوں کی پرستش کرتے ہیں جو نہ اُنکا
يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ
کچھ بگاڑ ہی سکتی ہیں اور نہ کچھ بھلا ہی کر سکتی ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ خدا کے پاس ہماری سفارش کرنے والے
اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا
ہیں۔ کہہ دو کیا تم خدا کو ایسی چیز بتاتے ہو جس کا وجود اُسے نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ
فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَ مَا كَانَ
زمین میں؟ وہ پاک ہے اور (اسکی شان) اُنکے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔ ف۴ اور (سب) لوگ (پہلے

موضح القرآن

ف۱ اس قرآن کا پند نصیحت تو پسند کرتے اور بتوں کا باطل کرنا نہ بھاتے تو کہتے اتنا بدل ڈال تو یہ کلام ہم سب قبول کرلیں۔

ف۲ یعنی اپنی طرف سے میں بناتا تو چالیس کی عمر میں بناتا یا اس قسم کا خیال رکھتا۔

ف۳ یعنی اگر میں بناتا ہوں تو مجھ سا ظالم نہیں اور جو میں سچا ہوں تو جھٹلانے والوں پر یہی بات ہے۔

ف۴ جو مشرک ہے سو یہی کہتا ہے کہ اللہ ایک ہے اور یہ شریک اسکی طرف سے ہم پر مختار ہیں۔ سو فرمایا کہ اگر اس نے مختار کئے ہوتے تو آپ ان سے کیوں منع کرتا؟ اور جو کہیں کہ ہمارے دین میں منع نہیں کیا، تم کو منع کیا ہوگا۔ تو اگلی آیت میں اسکا جواب ہے کہ دین اللہ کا ایک ہے جب لوگ بچل گئے ہیں پھر انکو بتادیا ہے اعتقاد میں کچھ فرق نہیں۔ اور جو کہیں کہ اگر تم سچے ہوتے تو ہم پر دنیا میں عذاب آتا۔ اسکا جواب بھی آگے ہے کہ فیصلے کا دن آتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

ایک ہی امت (یعنی ایک ہی ملت پر) تھے ۔ پھر جدا جدا ہو گئے ۔ اور اگر ایک بات جو تمھارے پروردگار کی

مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

طرف سے پہلے ہو چکی ہے نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان میں فیصلہ کر دیا جاتا ۔ اور کہتے ہیں کہ

لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوتی ؟ کہدو کہ غیب (کا علم) تو خدا ہی کو ہے ۔ سو

فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ

تم انتظار کرو ۔ میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ۔ ف۱ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے

رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ

بعد (اپنی) رحمت (سے آسائش) کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں ۔

قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

کہہ دو کہ خدا بہت جلد حیلہ کرنے والا ہے ۔ اور جو حیلے تم کرتے ہو ہمارے فرشتے ان کو لکھتے جاتے ہیں ۔ ف۲

هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي

وہی تو ہے جو تم کو جنگل اور دریا میں چلنے پھرنے اور سیر کرنے کی توفیق دیتا ہے ۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں

الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ

(سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں پاکیزہ ہوا (کے نرم نرم جھونکوں) سے سواروں کو لیکر چلنے لگتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے

عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

ہیں تو ناگہاں زناٹے کی ہوا چل پڑتی ہے اور لہریں ہر طرف سے ان پر (جوش مارتی ہوئی) آنے لگتی ہیں اور وہ

اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا

خیال کرتے ہیں کہ (اب تو) لہروں میں گھر گئے ۔ تو اس وقت خالص خدا ہی کی عبادت کرکے اس سے دعا مانگنے لگتے ہیں کہ (اے خدا) اگر

مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ

تو ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم (تیرے) بہت ہی شکر گذار ہوں ۔ لیکن جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے تو

يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ

ملک میں ناحق شرارت کرنے لگتے ہیں ۔ لوگو! تمھاری شرارت کا وبال تمھاری ہی

عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ

جانوں پر ہوگا ۔ (تم) دنیا کی زندگی کے فائدے (اٹھا لو) پھر تم کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے ۔

موضح القرآن

ع ۷ ف۱ یعنی اگر کہیں کہ ہم کاہے سے جانیں کہ تمھاری بات سچ ہے ؟ فرمایا کہ آگے دیکھو حق تعالیٰ اس دین کو درست کریگا اور مخالف ذلیل ہونگے برباد ہو جاوینگے ۔ سو ویسا ہی ہوا سچ کی نشانی ایک بار کافی ہے اور ہر بار مخالف ذلیل ہوں تو فیصلہ ہو جاوے ۔ فیصلہ کا دن دنیا میں نہیں ۔

ف۲ یعنی سختی کے وقت آدمی کی نظر اسباب سے اٹھ کر اللہ پر رہتی ہے ۔ جب کام بن گیا ۔ لگا اسباب پر رکھنے ۔ سو ڈرتا نہیں کہ اللہ پھر کوئی سبب کھڑا کر دے اسی تکلیف کا ، اسکے ہاتھ میں سب اسباب تیار ہیں ۔ ایک اسی کی صورت آگے اور فرمائی ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اس وقت ہم تم کو بتائیں گے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ دنیا کی زندگی کی مثال مینھ کی سی ہے کہ ہم نے

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

اس کو آسمان سے برسایا۔ پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا

مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ

یہانتک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی۔ اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر

زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَ ظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ

پوری دسترس رکھتے ہیں۔ ناگہاں رات کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا تو ہم نے اس کو

اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ

کاٹ (کر ایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے

بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ

ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ف١ اور

اللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى

خدا سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے۔ اور جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۵﴾ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ

دکھاتا ہے۔ جن لوگوں نے نیکو کاری کی انکے لئے بھلائی ہے اور (مزید برآں) اور بھی۔

لَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

اور انکے منھوں پر نہ تو سیاہی چھائے گی اور نہ رسوائی۔ یہی جنتی ہیں کہ اس میں

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ

ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنھوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ ویسا

سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا ۙ وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ

ہی ہوگا۔ اور انکے منھوں پر ذلت چھا جائے گی۔ اور کوئی انکو خدا سے بچانیوالا

عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ

نہ ہوگا۔ ان کے منھوں (کی سیاہی کا یہ عالم ہوگا کہ ان) پر گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اڑھا دیئے گئے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

ہیں۔ یہی دوزخی ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو

موضح القرآن

ف١ یعنی روح آسمان سے بدن میں آئی۔ بدن میں مل کر قوت پکڑی۔ پھر کام کئے انسانی اور حیوانی۔ جب بر ہنر میں پورا ہوا اور اسکے متعلقوں کو اس پر بھروسہ ہوا۔ ناگہاں موت آپہنچی۔ فائدہ ہمارا حکم پہنچا یعنی پک کر زرد ہوگئی پھر کٹی۔ یا کوئی فوج آپڑی کہ کھیتی کاٹ ڈالی۔ یعنی موت ناگہاں آتی ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ

جمع کرینگے پھر مشرکوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔

فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿٢٨﴾

تو ہم اُن میں تفرقہ ڈال دیں گے اور انکے شریک (ان سے) کہیں گے کہ تم ہم کو تو نہیں پوجا کرتے تھے۔

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

ہمارے اور تمہارے درمیان خدا ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری پرستش سے بالکل بے خبر

لَغَافِلِينَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوا

تھے۔ ف۱ وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور

إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ ۖ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾ ع

وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو کچھ وہ بہتان باندھا کرتے تھے سب اُن سے جاتا رہیگا۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ

(ان سے) پوچھو کہ تم کو آسمان اور زمین میں رزق کون دیتا ہے؟ یا (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا

وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ

مالک کون ہے؟ اور بے جان سے جاندار کون پیدا کرتا ہے؟ اور جاندار سے بے جان کون

مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ ۚ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ ۚ فَقُلْ أَفَلَا

پیدا کرتا ہے؟ اور دُنیا کے کاموں کا انتظام کون کرتا ہے؟ جھٹ کہدیں گے کہ خدا۔ تو کہو کہ پھر تم (خدا سے)

تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾ فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۖ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا

ڈرتے کیوں نہیں؟ یہی خدا تو تمہارا پروردگار برحق ہے۔ اور حق بات کے ظاہر ہونے کے بعد گمراہی کے

الضَّلَالُ ۖ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾ كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ

سوا ہے ہی کیا؟ تو تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ اس طرح خدا کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں

عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ

ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ف۲ (ان سے) پوچھو کہ بھلا تمہارے

شُرَكَائِكُمْ مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ قُلِ اللَّهُ يَبْدَأُ

شریکوں میں کوئی ایسا ہے کہ مخلوقات کو ابتداءً پیدا کرے (اور) پھر اس کو دوبارہ بنائے۔ کہدو کہ خدا پہلی بار پیدا کرتا

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٣٤﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَائِكُمْ

ہے۔ پھر وہی اسکو دوبارہ پیدا کریگا تو تم کہاں اُلٹے جارہے ہو؟ پوچھو کہ بھلا تمہارے شریکوں میں کون ایسا ہے

النصف ع ۳

موضح القرآن

ف۱ جتنے مشرک ہیں اپنے خیال کو پوجتے ہیں یا شیطان کو نام کرتے ہیں نیکوں کا۔ وہ اس کام سے بیزار ہیں آخرت میں معلوم ہوگا۔

ف۲ یعنی اللہ نے ازل سے انکی قسمت میں یقین نہیں لکھا اور سبب اس کا بے تکی انکی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ

کہ حق کا رستہ دکھائے؟ کہدو کہ خدا ہی حق کا رستہ دکھاتا ہے۔ بھلا جو حق کا رستہ دکھائے

اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ج

وہ اس قابل ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ کہ جبتک کوئی اسے رستہ نہ بتائے رستہ نہ پائے؟

فَمَا لَكُمْ قف كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۳۵ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ

تو تم کو کیا ہوا ہے، کیسا انصاف کرتے ہو؟ اور ان میں کے اکثر صرف ظن کی پیروی کرتے ہیں۔

اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

(اور کچھ شک نہیں کہ ظن حق کے مقابلے میں کچھ بھی کارآمد نہیں ہوسکتا۔ بیشک خدا تمہارے (سب) افعال سے

يَفْعَلُوْنَ ۳۶ وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ

واقف ہے۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔

دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ

ہاں (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو (کتابیں) اس سے پہلے (کی) ہیں انکی تصدیق کرتا ہے اور انہی

الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۳۷ قف اَمْ يَقُوْلُوْنَ

کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنی طرف سے بنا لیا ہے؟ کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی اس طرح کی ایک سورت بنا لاؤ۔ اور خدا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۳۸ بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ

کے سوا جن کو تم بلا سکو بلا بھی لو۔ حقیقت یہ ہے کہ جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں

يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ

پا سکے اسکو (نادانی سے) جھٹلا دیا اور ابھی اسکی حقیقت ان پر کھلی ہی نہیں۔ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ۳۹ وَمِنْهُمْ

تھے انہوں نے تکذیب کی تھی سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ ف۱ اور ان میں سے

مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعْلَمُ

کچھ تو ایسے ہیں کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارا پروردگار شریروں

بِالْمُفْسِدِيْنَ ۴۰ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ ع ۴ ۱۰

سے خوب واقف ہے۔ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو کہدو کہ مجھ کو میرے اعمال (کا بدلہ ملیگا) اور تم کو

موضح القرآن

ف۱ اس کی حقیقت نہیں آئی جو وعدہ ہے اس قرآن میں وہ ابھی ظاہر نہیں ہوا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَ اَنَا بَرِیْٓءٌ مِّمَّا

تمہارے اعمال (کا)، تم میرے عملوں کے جوابدہ نہیں ہو اور میں تمہارے عملوں کا جوابدہ نہیں

تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ

ہوں۔ ف۱ اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف کان لگاتے ہیں۔ تو کیا تم بہروں کو

الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ

سناؤ گے اگرچہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہ ہوں۔ اور بعض ایسے ہیں کہ تمہاری طرف دیکھتے ہیں

اَفَاَنْتَ تَهْدِی الْعُمْیَ وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

تو کیا تم اندھوں کو رستہ دکھاؤ گے اگرچہ کچھ بھی دیکھتے (بھالتے) نہ ہوں؟ ف۲ خدا تو لوگوں پر

لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾

کچھ ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ ف۳

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ

اور جس دن خدا انکو جمع کریگا (تو وہ دنیا کی نسبت ایسا خیال کریں گے کہ) گویا (وہاں) گھڑی بھر دن سے

يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَ

زیادہ رہے ہی نہیں تھے (اور) آپس میں ایک دوسرے کو شناخت بھی کریں گے۔ جنلوگوں نے خدا کے روبرو حاضر

مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ

ہونے کو جھٹلایا وہ خسارے میں پڑ گئے اور راہ یاب نہ ہوئے۔ ف۴ اگر ہم کوئی عذاب جس کا انلوگوں سے وعدہ کرتے ہیں

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا

تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اسوقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہمارے ہی پاس

يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِیَ

لوٹ کر آنا ہے۔ ف۵ پھر جو کچھ یہ کر رہے ہیں خدا اسکو دیکھ رہا ہے۔ اور ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا جب انکا پیغمبر

بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى

آتا ہے تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا۔ ف۶ اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ

(جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب؟ کہدو کہ میں تو اپنے نقصان اور فائدے کا

ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا

بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو خدا چاہے۔ ہر ایک امت کے لئے (موت کا) ایک وقت مقرر ہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگر جھوٹ پہنچاؤں حکم اللہ کا تو میں گنہگار ہوں تم نہیں اور اگر میں سچ لاؤں پھر نہ کرو تو گناہ تم پر ہے۔ تو ماننے میں تمہارا نقصان نہیں کسی طرح۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یعنی کان رکھتے ہیں یا نگاہ کرتے ہیں اس توقع پر کہ ہمارے دل پر تصرف کر دیں جیسا کہ بعضوں پر ہو گیا۔ سو یہ بات اللہ کے ہاتھ ہے۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی بعضوں کے دل پر اثر نہیں دیتا سو انکی تقصیر سے کہ دل صاف کر کر نہیں سنتے۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ یعنی قبر میں رہنا اس دن ایک گھڑی بھر معلوم ہوگا۔ ۱۲ منہ رح

ف۵ یعنی غلبہ اسلام کچھ حضرت کے روبرو ہوا اور باقی انکے خلیفوں سے۔ ۱۲ منہ رح

ف۶ عمل بد آگے سے ہوتے ہیں لیکن رسول پہنچ کر سزا ملتی ہے۔ ۱۲ منہ رح

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٤٩﴾
جب وہ وقت آجاتا ہے تو ایک گھڑی بھی دیر نہیں کر سکتے اور نہ جلدی کر سکتے ہیں ۔
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا
کہدو کہ بھلا دیکھو تو اگر اس کا عذاب تم پر (ناگہاں) آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار
يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ط
کس بات کی جلدی کریں گے؟ ف۱ کیا جب وہ آ واقع ہوگا (تب اس پر ایمان لاؤ گے؟)
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
(اس وقت کہا جائیگا کہ) اور اب (ایمان لائے) اسی کے لئے تو تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ ف۲ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ج هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٥٢﴾
کہ عذاب دائمی کا مزا چکھو (اب) تم انہیں (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے۔
وَ يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ط قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ج
اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ آیا یہ سچ ہے؟ کہدو ہاں خدا کی قسم سچ ہے۔
وَمَا اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٥٣﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ
اور تم (بھاگ کر خدا کو) عاجز نہیں کر سکو گے۔ ف۳ اور اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین
مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ط وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا
کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں (سب) دے ڈالے اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے
الْعَذَابَ ج وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٥٤﴾ اَلَآ
اور) ندامت کو چھپائیں گے۔ اور ان میں انصاف کیساتھ فیصلہ کر دیا جائیگا اور (کسی طرح کا) ان پر ظلم نہیں ہوگا۔ سن رکھو
اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ اور یہ بھی سن رکھو کہ خدا کا وعدہ سچا ہے
وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ وَ اِلَيْهِ
لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی جان بخشتا اور (وہی) موت دیتا ہے اور تم لوگ
تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٦﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ لوگو! تمہارے پاس پروردگار کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں
وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ٥ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾
کی شفاء اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آپہنچی ہے۔

موضح القرآن ع ۵ ۱۳ ۱۰

ف۱ یعنی بچاؤ کر نہ سکو پھر پوچھنے کا کیا فائدہ؟

ف۲ یعنی عذاب آئے پر ایمان لانا کب قبول ہوگا؟ اس واسطے توبہ بھی عبث ہے۔ ۲ منزل ۲

ف۳ یعنی بھاگ کر عاجز نہ کر سکو گے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ

کہدو کہ (یہ کتاب) خدا کے فضل اور اس کی مہربانی سے (نازل ہوئی ہے) تو چاہیئے کہ لوگ اس سے خوش ہوں۔ یہ اس سے

مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝۵۸ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ

کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ کہو بھلا دیکھو تو۔ خدا نے تمھارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے

رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ

اس میں سے (بعض کو) حرام ٹھیرایا اور (بعض کو) حلال۔ (ان سے) پوچھو کیا خدا نے تمھیں اس کام کا حکم

اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝۵۹ وَ مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

دیا ہے یا تم خدا پر افترا کرتے ہو؟ ف اور جو لوگ خدا پر افترا کرتے ہیں وہ قیامت کے

الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ

دن کی نسبت کیا خیال رکھتے ہیں؟ بیشک خدا لوگوں پر مہربان ہے۔ لیکن اکثر

اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ۝۶۰ وَ مَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّ مَا تَتْلُوْا مِنْهُ

لوگ شکر نہیں کرتے۔ اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے

مِنْ قُرْاٰنٍ وَّ لَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ

ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمھارے

تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ۭ وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ

سامنے ہوتے ہیں۔ اور تمھارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ

نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی ہے یا بڑی مگر

اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝۶۱ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ سن رکھو کہ جو خدا کے دوست ہیں ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ

وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۲ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝۶۳ لَهُمُ

وہ غمناک ہوں گے۔ (یعنی) وہ جو ایمان لائے اور پرہیزگار رہے ان کے لئے

الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ

دنیا کی زندگی میں بھی بشارت ہے اور آخرت میں بھی۔ خدا کی باتیں بدلتی نہیں۔ یہی

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۶۴ وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ

تو بڑی کامیابی ہے۔ اور (اے پیغمبر) ان لوگوں کی باتوں سے آزردہ نہ ہونا کیونکہ

ع ۶ / ۱۱

موضح القرآن

ف سورہ مائدہ اور انعام میں اس کا ذکر ہو چکا۔

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٥﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي

عزت سب خدا ہی کی ہے۔ وہ (سب کچھ) سنتا (اور) جانتا ہے۔ سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

ہے اور جو لوگ زمین میں ہیں سب خدا ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔ اور یہ جو خدا کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَاۗءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا

اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں

يَخْرُصُوْنَ ﴿٦٦﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ

دوڑا رہے ہیں۔ وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو اور روز روشن

النَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا

بنایا (تاکہ اس میں کام کرو) جو لوگ (مادہ) سماعت رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ (بعض لوگ

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

کہتے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا لیا ہے۔ اس کی ذات (اولاد سے) پاک ہے (اور) وہ بے نیاز ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں

مَا فِي الْاَرْضِ ۭ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے (اے افترا پردازو) تمہارے پاس اس (قول باطل) کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ تم خدا کی نسبت

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

ایسی بات کیوں کہتے ہو جو جانتے نہیں؟ کہہ دو کہ جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ

فلاح نہیں پائیں گے۔ (ان کے لئے جو) فائدے ہیں دنیا میں (ہیں) پھر انکو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔

ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَاتْلُ

اس وقت ہم ان کو عذاب شدید کے مزے چکھائیں گے کیونکہ کفر (کی باتیں) کیا کرتے تھے۔ اور ان کو نوحؑ کا

عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ

نقصہ پڑھ کر سنا دو۔ جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا (تم میں)

عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ

رہنا اور خدا کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں خدا پر بھروسہ رکھتا ہوں

فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ وَشُرَكَاۗءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ

تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر ایک کام (جو میرے بارے میں کرنا چاہو) مقرر کر لو اور وہ تمہاری تمام جماعت

النصف ٢ — نصف القرآن

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوٓا اِلَیَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۷۱﴾ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَمَا

(کو معلوم ہو جائے اور کسی) سے پوشیدہ نہ رہے پھر وہ کام میرے حق میں کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿۱﴾ اور اگر تم نے منہ پھیر

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ اَنْ

لیا تو (تم جانتے ہو کہ) میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔ میرا معاوضہ تو خدا کے ذمے ہے۔ اور مجھے حکم ہوا ہے کہ

اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۷۲﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّیْنٰهُ وَ مَنْ مَّعَهٗ فِی

میں فرمانبرداروں میں رہوں۔ لیکن ان لوگوں نے انکی تکذیب کی تو ہم نے ان کو اور جو لوگ ان

الْفُلْكِ وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓئِفَ وَ اَغْرَقْنَا الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ۚ

کے ساتھ کشتی میں سوار تھے سب کو (طوفان سے) بچا لیا اور انھیں (زمین میں) خلیفہ بنا دیا اور جنلوگوں نے ہماری

فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ

آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا تو دیکھ لو کہ جو لوگ ڈرائے گئے انکا کیسا انجام ہوا۔ پھر نوح کے بعد ہم نے اور پیغمبر اپنی

رُسُلًا اِلٰی قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِیُؤْمِنُوْا

اپنی قوم کی طرف بھیجے۔ تو وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے۔ مگر وہ لوگ ایسے نہ

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰی قُلُوْبِ

تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔ اسی طرح ہم زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر

الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۷۴﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰی وَ هٰرُوْنَ اِلٰی

لگا دیتے ہیں۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی نشانیاں دیکر فرعون اور اسکے

فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ بِاٰیٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِیْنَ ﴿۷۵﴾

سرداروں کے پاس بھیجا تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ گنہگار لوگ تھے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۶﴾

تو جب ان کے پاس ہمارے ہاں سے حق آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔

قَالَ مُوْسٰۤی اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَ

موسیٰ نے کہا کیا تم حق کے بارے میں جب وہ تمھارے پاس آیا یہ کہتے ہو کہ یہ جادو ہے؟ حالانکہ

لَا یُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿۷۷﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا

جادوگر فلاح نہیں پاتے۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ جس (راہ) پر ہم

عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِیَآءُ فِی الْاَرْضِ ؕ وَ مَا

اپنے باپ دادا کو پاتے رہے ہیں اس سے ہم کو پھیر دو۔ اور (اس) ملک میں تم دونوں ہی کی سرداری ہو جائے؟

موضح القرآن

ف۱ یعنی سمجھانے سے بُرا مانتے ہو تو جو کر سکو میرا کر ڈالو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ

اور ہم تم پر ایمان لانیوالے نہیں ہیں۔ اور فرعون نے حکم دیا کہ سب کامل فن جادوگروں کو ہمارے پاس

عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ

لے آؤ۔ جب جادوگر آئے تو موسیٰؑ نے ان سے کہا کہ جو تم کو ڈالنا ہو ڈالو

مُلْقُونَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ

جب انھوں نے (اپنی رسیوں اور لاٹھیوں کو) ڈالا تو موسیٰؑ نے کہا کہ جو چیزیں تم (بناکر) لائے ہو جادو ہے

إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

خدا اس کو ابھی نیست ونابود کردیگا۔ خدا شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔

وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ فَمَا

اور خدا اپنے حکم سے سچ کو سچ ہی کردے گا اگرچہ گنہگار برا ہی مانیں۔ تو موسیٰؑ

ع ۱۲/۱۴

آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِنْ قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِنْ فِرْعَوْنَ

پر کوئی ایمان نہ لایا مگر اس کی قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اسکے اہل دربار سے

وَمَلَئِهِمْ أَنْ يَفْتِنَهُمْ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ

ڈرتے ڈرتے کہ کہیں وہ ان کو آفت میں نہ پھنسا دے اور فرعون ملک میں متکبر اور متغلب اور (کبروکفر میں)

وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِنْ كُنْتُمْ

حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور موسیٰؑ نے کہا کہ بھائیو! اگر تم خدا پر ایمان لائے ہو

آمَنْتُمْ بِاللَّهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِنْ كُنْتُمْ مُسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوا

تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسا رکھو۔ تو وہ بولے

عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾

کہ ہم خدا ہی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾ وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے ہمیں نجات بخش۔ اور ہم نے موسیٰؑ اور اسکے بھائی کی

وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوتًا وَاجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ

طرف وحی بھیجی کہ اپنے لوگوں کے لئے مصر میں گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (یعنی مسجدیں)

قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَا

ٹھیراؤ اور نماز پڑھو۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو۔ ف اور موسیٰؑ نے کہا اے پروردگار!

موضح القرآن

ف جب فرعون کا ہلاک ہونا نزدیک پہنچا تب حکم ہوا کہ اپنی قوم ان میں شامل نہ رکھو۔ اپنا محلہ جدا بساؤ آگے ان پر آفتیں پڑنی ہیں یہ قوم آفت میں شریک نہ ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ
تونے فرعون اور اسکے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں (بہت سا) ساز و برگ اور مال و زر دے رکھا ہے۔ اے
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ
پروردگار اُن کا مال یہ ہے کہ تیرے رستے سے گمراہ کردیں۔ اے پروردگار ان کے مال کو برباد کردے اور ان کے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (٨٨) قَالَ
دلوں کو سخت کردے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذابِ الیم نہ دیکھ لیں۔ ف١ (خدا نے)
قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ
فرمایا کہ تمہاری دعا قبول کرلی گئی تو تم ثابت قدم رہنا اور بے عقلوں کے رستے
لَا يَعْلَمُوْنَ (٨٩) وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ
نہ چلنا۔ ف٢ اور ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کردیا تو فرعون اور اس کے لشکر
وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ اٰمَنْتُ
نے سرکشی اور تعدی سے اُن کا تعاقب کیا۔ یہاں تک کہ جب اس کو غرق (کے عذاب) نے آ پکڑا تو کہنے لگا میں
اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ
ایمان لایا کہ جس (خدا) پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں فرمانبرداروں
الْمُسْلِمِيْنَ (٩٠) آٰلْئٰنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَ كُنْتَ مِنَ
میں ہوں۔ (جواب ملا) کہ اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ تو پہلے نافرمانی کرتا رہا اور مفسد
الْمُفْسِدِيْنَ (٩١) فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ
بنا رہا؟ ف٣ تو آج ہم تیرے بدن کو (دریا سے) نکال لیں گے تاکہ تو پچھلوں کیلئے عبرت
اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ (٩٢) وَلَقَدْ ع
ہو۔ اور بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں۔ ف٤ اور ہم نے
بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ
بنی اسرائیل کو رہنے کو عمدہ جگہ دی اور کھانے کو پاکیزہ چیزیں عطا کیں لیکن
فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ
وہ باوجود علم حاصل ہونے کے اختلاف کرتے رہے۔ بیشک جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے رہے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ (٩٣) فَاِنْ كُنْتَ فِيْ
ہیں تمہارا پروردگار قیامت کے دن اُن میں ان باتوں کا فیصلہ کردے گا۔ ف٥ اگر تم کو اس (کتاب کے) بارے

موضح القرآن

ف١ سچے ایمان کی اُن سے امید نہ تھی مگر جب کچھ آفت پڑتی تو جھوٹی زبان سے کہتے کہ اب ہم مانیں گے۔ اس میں عذاب تھم جاتا کام فیصل نہوتا۔ اس واسطے مانگا یہ جھوٹا ایمان نہ لاویں دل ان سے سخت رہے تا عذاب پڑچکے اور کام فیصل ہو۔

ف٢ یعنی شتابی نہ کرو حکم کی راہ دیکھو۔

ف٣ یہ اللہ فرماتا ہے یعنی ساری عمر مخالف رہا اب عذاب دیکھ کر یقین لایا۔ اس وقت کا یقین کیا معتبر ہے؟

ف٤ جیسا وہ بے وقت ایمان لایا بے فائدہ ویسے ہی اللہ نے مرگئے پیچھے ٩ اسکا بدن دریا سے نکال کر ١٠ ع ٹیلے پر ڈال دیا کہ بنی اسرائیل ١٤ دیکھ کر شکر کریں اور عبرت پکڑیں اسکو بدن بچنے سے کیا فائدہ؟

ف٥ یعنی ملک شام دیا کہ کوئی مخالف اُن کا نہ رہا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ

ہیں جو ہم نے تم پر نازل کی ہے کچھ شک ہو تو جو لوگ تم سے پہلے کی (اتری ہوئی) کتابیں پڑھ رہے

مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

ہیں اُن سے پوچھ لو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس حق آچکا ہے تو تم ہرگز شک کرنیوالوں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

میں نہ ہونا۔ اور نہ ان لوگوں میں ہونا جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں، نہیں تو

فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ

نقصان اٹھاؤ گے۔ جن لوگوں کے بارے میں خدا کا حکم (عذاب) قرار پاچکا ہے وہ

رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا

ایمان نہیں لانے کے۔ جب تک عذاب نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح کی)

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ

نشانی آجائے۔ ف۱ تو کوئی بستی ایسی نہ ہوئی کہ ایمان لاتی تو اس کا ایمان اُسے

اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ

نفع دیتا۔ ہاں یونسؑ کی قوم کہ جب ایمان لائی تو ہم نے دنیا کی زندگی میں ان سے ذلّت کا

الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ

عذاب دور کردیا اور ایک مدّت تک (فوائد دنیاوی سے) ان کو بہرہ مند رکھا۔ ف۲ اور اگر تمہارا

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ

پروردگار چاہتا تو جتنے زمین پر ہیں سب کے سب ایمان لے آتے۔ تو کیا تم لوگوں پر زبردستی

النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ

کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہوجائیں؟ حالانکہ کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ خدا کے

تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ

حکم کے بغیر ایمان لائے۔ اور جو لوگ بے عقل ہیں اُن پر وہ (کفر و ذلّت کی) نجاست

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

ڈالتا ہے۔ (ان کفار سے) کہو کہ دیکھو تو آسمانوں اور زمین میں کیا کیا کچھ ہے۔

وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ

مگر جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کے نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے۔ سو جیسے

موضح القرآن

ف۱ ٹھیک آئی بات یعنی ابلیس کو جو فرمایا تھا کہ تجھ کو اور تیرے ساتھیوں کو دوزخ میں بھر دوں گا۔

ف۲ یعنی دنیا میں عذاب دیکھ کر یقین لانا کسی کو کام نہیں آیا مگر قوم یونسؑ کو۔ اس واسطے کہ ان پر حکم عذاب کا نہ پہنچا تھا۔ حضرت یونسؑ کی شتابی سے صورت عذاب کی نمودار ہوئی تھی وہ ایمان لائے پھر بچ گئے اسی طرح مکے کے لوگ فتح کریں ان پر فوج اسلامی پہنچی قتل و غارت کو، لیکن ان کا ایمان قبول ہوگیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ قُلْ
(برے) دن ان سے پہلے لوگوں پر گزر چکے ہیں۔ اسی طرح کے (دنوں کے) یہ منتظر ہیں۔ کہدو کہ
فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا
تم بھی انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ اور ہم اپنے پیغمبروں کو اور
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع قُلْ
مومنوں کو نجات دیتے رہے ہیں۔ اسی طرح ہمارا ذمہ ہے کہ مسلمانوں کو نجات دیں۔ (اے پیغمبر)
۱۰ ع ۱۱ ۱۵
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ
کہدو کہ لوگو! اگر تم کو میرے دین میں کسی طرح کا شک ہو تو (سن رکھو کہ) جن لوگوں کی تم خدا کے
الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ
سوا عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت نہیں کرتا۔ بلکہ میں خدا کی عبادت کرتا ہوں۔ جو تمہاری روحیں
يَتَوَفّٰىكُمْ ۖۚ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ لا وَاَنْ اَقِمْ
قبض کر لیتا ہے۔ اور مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں۔ ف۱ اور یہ کہ (اے محمد
وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ وَ
سب سے) یکسو ہو کر دین (اسلام) کی پیروی کئے جاؤ۔ اور مشرکوں میں ہرگز نہ ہونا۔ ف۲ اور
لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ
خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کو نہ پکارنا جو نہ تمہارا کچھ بھلا کر سکے اور نہ کچھ بگاڑ سکے۔ اگر ایسا
فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ
کروگے تو ظالموں میں ہو جاؤگے۔ اور اگر خدا تم کو کوئی تکلیف پہنچائے
بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ
تو اس کے سوا اس کا کوئی دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو
لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے والا
الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ
مہربان ہے۔ کہدو کہ لوگو! تمہارے پروردگار کے ہاں سے تمہارے پاس حق آچکا ہے۔
فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا
تو جو کوئی ہدایت حاصل کرتا ہے تو ہدایت سے اپنے ہی حق میں بھلائی کرتا ہے۔ اور جو گمراہی اختیار کرتا ہے تو گمراہی سے

موضح القرآن

ف۱ کھینچ لیتا ہے یعنی موت دیتا ہے۔ یہ صفت سب لوگ اللہ کی سمجھتے ہیں اسواسطے یہ بتادیا کہ آخر اسی طرف کھینچے جاؤگے کیونکہ مشہور ہے کہ اللہ ہی کی طرف سب آخر کو کھینچے جائیں گے۔ تو بس اللہ ایک ہے اسکے سوا کی طرف رجوع ہونا حماقت سے شرک کرنا ہے۔

ف۲ حنیف نام ہے دین ابراہیم والوں کا اور عرب شرک کرتے اور آپ کو حنیف کہے جاتے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى

اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور میں تمہارا وکیل نہیں ہوں۔ اور (اے پیغمبر) تم کو جو حکم بھیجا

اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ع ۱۱/۶ ۱۶

جاتا ہے اسکی پیروی کئے جاؤ اور (تکلیفوں پر) صبر کرو یہاں تک کہ خدا فیصلہ کر دے۔ وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَلٰثٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ ہود مکی ہے اور اس میں ایک سو تیئیس آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ

الٓرٰ۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں مستحکم ہیں اور خدائے حکیم و خبیر کی طرف سے بہ تفصیل بیان کر دی

خَبِيْرٍ ۙ ﴿١﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّ

گئی ہیں۔ (وہ یہ) کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور میں اس کی طرف سے تم کو ڈر سنانے والا اور خوشخبری

بَشِيْرٌ ۙ ﴿٢﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ

دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔ وہ تم کو ایک وقت

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ

مقرر تک متاع نیک سے بہرہ مند کرے گا۔ اور ہر صاحب بزرگی کو اس کی بزرگی (کی داد) دیگا

فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ

اور اگر روگردانی کرو گے تو مجھے تمہارے بارے میں (قیامت کے) بڑے دن کے عذاب کا

يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿٣﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

ڈر ہے۔ ف۱ تم (سب) کو خدا کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا

ہے۔ دیکھو یہ اپنے سینوں کو دوہرا کرتے ہیں تاکہ خدا سے پردہ

مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا

کریں۔ سن رکھو جس وقت یہ کپڑوں میں لپیٹ کر پڑتے ہیں (تب بھی) وہ ان کی چھپی

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

اور کھلی باتوں کو جانتا ہے۔ وہ تو دلوں تک کی باتوں سے آگاہ ہے۔ ف۲

موضح القرآن

ف۱ بر تو اوے اور زیادتی والے کو اپنی زیادتی دیوے یعنی ایمان لاؤ تو دنیا کی زندگی اچھی طرح گزرے۔ اور جو کوئی اس سے زیادہ قدم رکھے وہ زیادہ درجہ پاوے۔

ف۲ کافر کچھ مخالفت کی بات گھر میں کہتے اس کا جواب قرآن میں اترتا سمجھتے کہ کوئی کھڑا سنتا ہے جا کر رسول خدا سے کہہ دیتا ہے۔ تب سے ایسی بات کہتے تو کپڑا اوڑھ کر جھک کر دوہرے ہو کر۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نازل کیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ مَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَ
اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں۔ مگر اس کا رزق خدا کے ذمے ہے۔ وہ
يَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَ مُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦﴾
جہاں رہتا ہے اسے بھی جانتا ہے اور جہاں سونپا جاتا ہے اسے بھی۔ یہ سب کچھ کتاب روشن میں (لکھا ہوا) ہے ف١
وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا
وَّ كَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ
اور (اس وقت) اس کا عرش پانی پر تھا (تمہارے پیدا کرنے سے مقصود یہ ہے) کہ وہ تم کو آزمائے کہ
قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ
تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے اور اگر تم کہو کہ تم لوگ مرنے کے بعد (زندہ کرکے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر
كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ
کہہ دیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اگر ایک مدت معین تک ہم ان سے
الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ
عذاب روک دیں تو کہیں گے کہ کون سی چیز عذاب کو روکے ہوئے ہے۔ دیکھو جس روز وہ ان پر
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
واقع ہوگا (پھر) ٹلنے کا نہیں اور جس چیز کے ساتھ یہ استہزا کیا کرتے ہیں وہ ان کو
ع ٨ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨﴾ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا
گھیر لیگی۔ اور اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس سے اسکو چھین
مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿٩﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ
لیں تو نا امید (اور) ناشکر (ہو جاتا ہے) اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد آسائش کا مزہ چکھائیں تو
مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿١٠﴾ لا
(خوش ہوکر) کہتا ہے کہ (آہا) سب سختیاں مجھ سے دور ہوگئیں۔ بیشک وہ خوشیاں منانے والا (اور) فخر کرنے والا ہے
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ
ہاں جنہوں نے صبر کیا اور عمل نیک کئے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور
اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿١١﴾ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَ ضَآئِقٌۢ
اجر عظیم ہے۔ شاید تم کچھ چیز وحی میں سے جو تمہارے پاس آتی ہے چھوڑ دو۔ اور اس (خیال)

موضح القرآن

ف١ جہاں ٹھہرتا ہے بہشت و دوزخ جہاں سونپا جاتا ہے اس کی قبر اور روزی اسکی سو دنیا میں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ

سے تمھارا دل تنگ ہو کہ (کافر) یہ کہنے لگیں کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل ہوا؟ یا اُس کے

مَلَكٌ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ اَمْ

ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا (اے محمدؐ!) تم تو صرف نصیحت کرنے والے ہو اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہے۔ یہ کیا کہتے

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّ

ہیں کہ اس نے قرآن از خود بنا لیا ہے؟ کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم بھی ایسی دس سورتیں

ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾

بنا لاؤ اور خدا کے سوا جس جس کو بُلا سکتے ہو بُلا بھی لو۔

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَ اَنْ

اگر وہ تمھاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ خدا کے علم سے اُترا ہے۔ اور یہ کہ

لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ

اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو تمھیں بھی اسلام لے آنا چاہیئے۔ جو لوگ دنیا کی زندگی اور

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ

اس کی زیب و زینت کے طالب ہوں ہم ان کے اعمال کا بدلہ انھیں دنیا ہی میں دیدیتے ہیں اور

فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ

اس میں انکی حق تلفی نہیں کی جاتی۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں (آتشِ جہنم) کے سوا اور

اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

کچھ نہیں۔ اور جو عمل انھوں نے دنیا میں کئے سب برباد اور جو کچھ وہ کرتے رہے سب ضایع۔

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَ يَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَ

بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی

مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ

اس کی جانب سے ہو اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں

بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ

لائیں گے؟) یہی لوگ تو اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کوئی اور فرقوں میں سے اس سے منکر ہو تو اس کا ٹھکانہ آگ

فِیْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

ہے۔ تو تم اس (قرآن) سے شک میں نہ ہونا۔ یہ تمھارے پروردگار کی طرف سے حق ہے۔ لیکن اکثر لوگ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ
ایمان نہیں لاتے۔ ف اور اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ افترا کرے؟ ایسے
اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰی رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ
لوگ خدا کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ کہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جنھوں نے
كَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ الَّذِيْنَ
اپنے پروردگار پر جھوٹ بولا تھا۔ سن رکھو کہ ظالموں پر خدا کی لعنت ہے۔ جو خدا کے
يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ
رستے سے روکتے ہیں۔ اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ اور وہ آخرت سے بھی
هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَ
انکار کرتے ہیں۔ ف۲ یہ لوگ زمین میں (کہیں بھاگ کر خدا کو) ہرا نہیں سکتے اور نہ
مَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ
خدا کے سوا کوئی ان کا حمایتی ہے۔ (اے پیغمبر) ان کو دگنا عذاب دیا جائے گا۔
مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ
کیونکہ یہ (شدت کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے تھے اور نہ (تمکو) دیکھ سکتے تھے۔ ف۳ یہی ہیں
الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾
جنھوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اور جو کچھ یہ افترا کیا کرتے تھے ان سے جاتا رہا۔ ف۴
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
بلاشبہ یہ لوگ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانیوالے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰی رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
اور عمل نیک کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی یہی صاحب جنت ہیں
الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰی وَالْاَصَمِّ
ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ دونوں فرقوں (یعنی کافر و مومن) کی مثال ایسی ہے
ع ۲/۱۶ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾
جیسے ایک اندھا بہرہ ہو اور ایک دیکھتا سنتا۔ بھلا دونوں کا حال یکساں ہو سکتا ہے؟ پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖٓ ۫ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۵﴾ ۙ
اور ہم نے نوحؑ کو انکی قوم کی طرف بھیجا تو (انھوں نے انسے کہا) کہ میں تمکو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور یہ پیغام پہنچانے) آیا ہوں۔

موضح القرآن

ف۱ گواہی پہنچتی ہے یعنی دل میں اس دین کا نور اور حروف آئی اور قرآن کی علاوت۔
ف۲ گواہی والے آخرت میں فرشتے ہوں گے جو عمل لکھتے ہیں اور نیک بخت آدمی جنکو خبر تھی۔
فائدہ ف خدا پر جھوٹ بولنا کئی طرح ہے۔ علم میں غلط نقل کرنا یا خواب بنالینا یا عقل سے حکم کرنا دین کی بات میں یا دعوی کرنا کہ کشف رکھتا ہوں یا اللہ کا مقرب ہوں۔
ف۳ یعنی اللہ پر جھوٹ بولا کہاں سے لائے؟ غیب سے سن نہ آتے تھے۔ غیب کو دیکھتے نہ تھے۔
ف۴ یعنی جھوٹے دعوے آخرت میں گم ہوں گے۔

نصف

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَن لَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ۝٢٦

کر خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ مجھے تمہاری نسبت عذاب الیم کا خوف ہے۔

فَقَالَ ٱلْمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦ مَا نَرَىٰكَ إِلَّا بَشَرًا

تو انکی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں۔

مِّثْلَنَا وَمَا نَرَىٰكَ ٱتَّبَعَكَ إِلَّا ٱلَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِىَ

اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں اور

ٱلرَّأْىِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ

وہ بھی رائے ظاہر سے (نہ غور و تعمق سے) اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ تمہیں جھوٹا خیال

كَٰذِبِينَ ۝٢٧ قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن

کرتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں

رَّبِّى وَءَاتَىٰنِى رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِۦ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا

اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے رحمت بخشی ہو جس کی حقیقت تم سے پوشیدہ رکھی گئی ہے تو کیا ہم اسکے لئے تمھیں

وَأَنتُمْ لَهَا كَٰرِهُونَ ۝٢٨ وَيَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ

مجبور کر سکتے ہیں؟ اور تم ہو کہ اس سے ناخوش ہو رہے ہو۔ اور اے قوم! میں اس (نصیحت) کے بدلے تم سے مال و زر کا خواہاں

أَجْرِىَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ ۚ وَمَآ أَنَا۠ بِطَارِدِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ ۚ إِنَّهُم

نہیں ہوں۔ میرا صلہ تو خدا کے ذمے ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں میں انکو نکالنے والا بھی نہیں ہوں۔ وہ تو اپنے پروردگار

مُّلَٰقُوا۟ رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّىٓ أَرَىٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝٢٩ وَيَٰقَوْمِ مَن

سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو۔ اور برادران ملت

يَنصُرُنِى مِنَ ٱللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ۝٣٠ وَلَآ

اگر میں انکو نکال دوں تو (عذاب) خدا سے (بچانے کیلئے) کون میری مدد کر سکتا ہے؟ بھلا تم غور کیوں نہیں کرتے؟ ف۱ میں نہ تم

أَقُولُ لَكُمْ عِندِى خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ وَلَآ

سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس خدا کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں

أَقُولُ إِنِّى مَلَكٌ وَلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِىٓ أَعْيُنُكُمْ

فرشتہ ہوں۔ اور نہ ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں

لَن يُؤْتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيْرًا ۖ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِىٓ أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّىٓ

کہ خدا ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دیگا جو انکے دلوں میں ہے اسے خدا خوب جانتا ہے۔ اگر میں

موضح القرآن

ف۱ کافروں نے مسلمانوں کو رذال ٹھہرایا اور چاہا کہ ان کو ہانک دو تو ہم تمھارے پاس بیٹھیں بات سنیں۔ سو فرمایا کہ دل کی بات اللہ تحقیق کریگا جب اس سے ملیں گے۔ میں اگر مسلمانوں کو ہانکوں تو اللہ سے کون چھڑاوے مجھ کو؟ اور رذالہ ٹھہرایا اس پر کہ وہ کسب کرتے تھے۔ کسب سے بہتر کمائی نہیں۔ اسی واسطے فرمایا کہ تم جاہل ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۱ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ

ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں۔ ف۱ انھوں نے کہا کہ نوح تم نے ہم سے جھگڑا تو کیا اور جھگڑا بھی بہت کیا

جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۳۲ قَالَ

لیکن اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو وہ ہم پر لا نازل کرو۔ نوح نے کہا

اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝۳۳ وَ

کہ اس کو تو خدا ہی چاہے گا تو نازل کرے گا۔ اور تم (اس کو کسی طرح) ہرا نہیں سکتے۔ اور اگر

لَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ

میں یہ چاہوں کہ تمھاری خیرخواہی کروں اور خدا یہ چاہے کہ تمھیں گمراہ کرے تو میری خیرخواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے

اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝۳۴ ؕ اَمْ

سکتی۔ وہی تمھارا پروردگار ہے۔ اور تمھیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ف۲ کیا یہ

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا

کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے قرآن اپنے دل سے بنالیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر میں نے دل سے بنالیا ہو تو میرے گناہ کا وبال مجھ

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ۝۳۵ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ

پر اور جو گناہ تم کرتے ہو اس سے بری الذمہ ہوں۔ ف۳ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمھاری قوم میں جو لوگ ایمان

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا

لاچکے ان کے سوا اور کوئی ایمان نہیں لائے گا۔ تو جو کام یہ کر رہے ہیں ان کی وجہ سے

يَفْعَلُوْنَ ۝۳۶ ج وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ

غم نہ کھاؤ۔ اور ایک کشتی ہمارے حکم سے ہمارے روبرو بناؤ۔ اور جو لوگ ظالم ہیں ان

فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝۳۷ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ وَ

کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا کیونکہ وہ ضرور غرق کر دیے جائیں گے۔ تو نوح نے کشتی بنانی شروع کر دی۔ اور

كُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا

جب انکی قوم کے سرداران کے پاس سے گذرتے تو ان سے تمسخر کرتے، وہ کہتے کہ اگر تم ہم سے تمسخر کرتے ہو اسی طرح

مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ۝۳۸ ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ

(ایک وقت) ہم بھی تم سے تمسخر کریں گے۔ ف۴ اور تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝۳۹

عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا۔ اور کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے؟

موضح القرآن

ف۱ وہ جو کہتے تھے کہ تم میں ہم آپ سے بڑائی نہیں دیکھتے سو فرمایا کہ میں فرشتہ نہیں غیب کی خبر نہیں رکھتا۔ اللہ کے خزانے میرے ہاتھ نہیں وہ جو اللہ نے مہر کی ہے مجھ پر تمھاری آنکھ سے چھپی ہے۔ ف۲ یہاں تک جتنے سوال اس قوم کے تھے وہی تھے حضرت کی قوم کے۔ گویا یہ سب جواب انکو ملے۔ ایک ان کا نیا دعویٰ تھا سو آگے فرمایا۔ ف۳ حضرت نوح کتاب نہ لائے تھے کہ ان کی قوم یہ بات کہتی۔

ع ۳ / ۱۱ / ۲

ف۴ وہ ہنستے تھے اس پر کہ خشک زمین میں غرق کا بچاؤ کرتا ہے۔ یہ ہنستے اس پر کہ موت سر پر کھڑی ہے اور یہ ہنستے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ پہنچا اور تنور جوش مارنے لگا۔ تو ہم نے (نوحؑ کو) حکم دیا کہ ہر قسم (کے جانداروں) میں سے

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَ مَنْ

جوڑا جوڑا (یعنی) دو (دو جانور۔ ایک ایک نر اور ایک ایک مادہ) لے لو اور جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائیگا) اسکو چھوڑ کر

اٰمَنَ ؕ وَ مَآ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۴۰﴾ وَ قَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ

اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اسکو کشتی میں سوار کر لو اور انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لوگ لائے تھے۔ ف۱ (نوحؑ نے) کہا کہ خدا کا نام لیکر

اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَ هِيَ تَجْرِيْ

(کہ اسی کے ہاتھ میں) اسکا چلنا اور ٹھہرنا (ہے) اس میں سوار ہو جاؤ۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔ اور وہ ان کو لیکر

بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۟ وَ نَادٰى نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ

(طوفان کی) لہروں میں چلنے لگی (لہریں کیا تھیں) گویا پہاڑ (تھے) اس وقت نوحؑ نے اپنے بیٹے کو کہ (کشتی سے) الگ تھا پکارا

مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ

کہ بیٹا ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔ اس نے کہا کہ

سَاٰوِيْۤ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ

میں (ابھی) پہاڑ سے جا لگوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ انھوں نے کہا کہ آج خدا کے عذاب سے

مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ

کوئی بچانے والا نہیں (اور نہ کوئی بچ سکتا ہے) مگر جس پر خدا رحم کرے۔ اتنے میں دونوں کے درمیان لہر آ حائل ہوئی اور

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَ يٰسَمَآءُ

وہ ڈوب کر رہ گیا۔ ف۲ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا۔ تو

اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

پانی خشک ہو گیا اور کام تمام کر دیا گیا۔ اور کشتی کوہ جودی پر جا ٹھہری۔

وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ

اور کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔ ف۳ اور نوحؑ نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا

رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ اَحْكَمُ

کہ پروردگار! میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں سے ہے (تو اسکو بھی نجات دے) تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر

الْحٰكِمِيْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ

حاکم ہے۔ ف۴ خدا نے فرمایا کہ نوحؑ وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے۔ وہ تو ناشائستہ

موضح القرآن

ف۱ ہر جانور کا جوڑا رکھ لیا کشتی میں جنکی نسل رہنی مقدر تھی اور گھر والوں میں سے جس پر بات پڑ چکی ایک بیٹا کنعان اور اسکی ماں۔ سو ڈوبے اور تین بیٹے بچے جنکی اولاد ساری خلقت ہے اور تنور تھا حضرت نوحؑ کے گھر میں طوفان کا نشان بنا رکھا کہ جب اس تنور سے پانی اُبلے تب کشتی میں سوار ہو جاؤ۔

ف۲ اس دن بلند پہاڑ کے بلند درخت بھی ڈوب گئے کر پرندہ کا بچاؤ نہ تھا۔ ف۳ چالیس دن پانی آسمان سے برسا اور زمین سے اُبلا پھر چھ مہینے بعد پہاڑوں کے سر کھلے کر کشتی لگی جودی پہاڑ سے ملک شام میں ہے یہ پہاڑ۔

ف۴ یعنی ایک عورت تو ہلاک میں آپکی اب تو چاہے بیٹے کو ہلاک میں کر چاہے نجات میں۔

مع

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

غَيْرُ صَالِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۖ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ

اعمال ہے تو جس چیز کی تم کو حقیقت معلوم نہیں اس کے بارے میں مجھ سے سوال ہی نہ کرو اور میں

تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا

تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ نادان نہ بنو۔ ف۱ نوح نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے

لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۗ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ

سوال کروں جسکی مجھے حقیقت معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَ

ہو جاؤں گا۔ ف۲ حکم ہوا کہ نوح ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ (جو) تم پر اور تمہارے

عَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ۗ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا

ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی ہیں) اتر آؤ۔ اور کچھ اور جماعتیں ہوں گی جن کو ہم (دنیا کے فوائد سے) محظوظ کرینگے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ

پھر انکو ہماری طرف سے عذاب الیم پہنچے گا۔ ف۳ یہ (حالات) منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں۔ (اور) اس

تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۖ فَاصْبِرْ ۖ اِنَّ

سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم (ہی ان سے واقف تھی) تو صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں

الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

ہی کا (بھلا) ہے۔ اور ہم نے عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا) انھوں نے کہا کہ میری قوم!

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ

خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔ تم (شرک کر کے خدا پر) محض بہتان باندھتے ہو۔ میری قوم!

لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۗ

میں اس (وعظ و نصیحت) کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟ اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو۔

يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّ

بن کر روگردانی نہ کرو۔ وہ بولے ہود تم ہمارے پاس کوئی دلیل ظاہر نہیں لائے اور

موضح القرآن

ف۱ آدمی پوچھتا وہی ہے جو معلوم نہ ہو لیکن مرضی معلوم چاہئے یہ کام ہے جاہل کا کہ اگلے کی مرضی نہ دیکھے پوچھنے کی پھر پوچھے

ف۲ حضرت نوح نے توبہ کی لیکن یہ نہ کہا کہ پھر ایسا نہ کروں گا کہ اسمیں دعویٰ نکلتا ہے بندے کو کیا مقدور ہے۔ چاہئے اسی کی پناہ مانگے کہ مجھ سے پھر نہ ہو۔

ف۳ حق تعالےٰ نے تسلی فرمادی کہ پھر سارے نوع انسان پر ہلاک نہ آوے گا قیامت سے پہلے مگر بعضے فرقے ہلاک ہوں گے۔

معانقة ۹ الوقف على تعلمها اولى من الاخير الحسن والى ۱۲

ع ۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٣﴾

ہم (صرف) تمھارے کہنے سے نہ اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے ہیں اور نہ تم پر ایمان لانے والے ہیں ۔

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ

ہم تو یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تمھیں آسیب پہنچا (کر دیوانہ کر) دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میں خدا

اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾ لا مِنْ دُوْنِهٖ

کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم (خدا کا) شریک بناتے ہو میں اُن سے بیزار ہوں۔ (یعنی جن کی) خدا

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٥٥﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

کے سوا (عبادت کرتے ہو تو) تم سب مل کر میرے بارے میں (جو) تدبیر (کرنی چاہو) کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ میں خدا پر جو میرا اور

رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ

تمھارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسا رکھتا ہوں (زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے ۔

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ

بیشک میرا پروردگار سیدھے رستے پر ہے۔ ف۱ اگر تم روگردانی کرو گے تو جو پیغام میرے ہاتھ

مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ج

تمھاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمھیں پہنچا دیا ہے۔ اور میرا پروردگار تمھاری جگہ اور لوگوں کو لا بسائے گا۔

وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٥٧﴾

اور تم خدا کا کچھ بھی نقصان نہیں کر سکتے۔ میرا پروردگار تو ہر چیز پر نگہبان ہے ۔

وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ پہنچا تو ہم نے ہود کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لانے تھے ان کو اپنی مہربانی

مِّنَّا ج وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۙ

سے بچا لیا۔ اور انھیں عذاب شدید سے نجات دی۔ ف۳ یہ (وہی) عاد ہیں جنھوں نے خدا کی

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ

نشانیوں سے انکار کیا اور اس کے پیغمبروں کی نافرمانی کی اور ہر متکبر و سرکش

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٥٩﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ

کا کہا مانا۔ تو اس دنیا میں بھی لعنت اس کے پیچھے لگی رہی اور قیامت کے دن بھی

الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ

(لگی رہے گی) دیکھو عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ (اور) سن رکھو ہود کی قوم عاد پر

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو سیدھی راہ چلے وہ اس سے ملے۔

ف۲ یعنی اللہ کے رسول کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے کہ اللہ نگہبان ہے۔

ف۳ گاڑھی مار وہی جو دنیا میں آئی یا آخرت کے عذاب۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ٥
وقف لازم

هُودٍ ﴿٦٠﴾ وَ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
پھٹکار ہے۔ ف۱ اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو (بھیجا) تو انھوں نے کہا کہ قوم! خدا ہی کی عبادت
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
کرو۔ اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں۔ اسی نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اس
وَ اسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
میں آباد کیا۔ تو اس سے مغفرت مانگو اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار نزدیک
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ
(بھی) ہے اور دعا کا) قبول کرنیوالا (بھی) ہے۔ انھوں نے کہا کہ صالح اس سے پہلے ہم تم سے (کئی طرح کی) امیدیں رکھتے
اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَ اِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
تھے (اب وہ منقطع ہو گئیں) کیا تم ہم کو ان چیزوں کے پوجنے سے منع کرتے ہو جن کو ہمارے بزرگ پوجتے آئے ہیں؟ اور جس بات
اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں قوی شبہ ہے۔ ف۲۔ صالحؑ نے کہا قوم! بھلا دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے کھلی دلیل پر
وَ اٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۗ قف
ہوں اور اس نے مجھے اپنے ہاں سے (نبوت کی) نعمت بخشی ہو تو اگر میں خدا کی نافرمانی کروں تو اسکے سامنے میری کون مدد کریگا؟
فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَ يٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ
تم تو (کفر کی باتوں سے) میرا نقصان کرتے ہو۔ اور (یہ بھی کہا کہ) اے قوم! یہ خدا کی اونٹنی تمھارے لئے ایک
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
نشانی (یعنی معجزہ) ہے تو اس کو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں (جہاں چاہے) چرے اور اسکو کسی طرح کی تکلیف
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ
نہ دینا ورنہ تمھیں جلد عذاب آ پکڑے گا۔ ف۳ مگر انھوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں۔ تو (صالحؑ نے)
دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ
کہا کہ اپنے گھروں میں تین دن (اور) فائدے اٹھالو۔ یہ وعدہ ہے کہ جھوٹا نہ ہوگا۔ جب ہمارا حکم آگیا تو
اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ
ہم نے صالحؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو اپنی مہربانی سے بچا لیا اور اس دن کی رسوائی
مِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَ
سے (محفوظ رکھا)۔ بے شک تمھارا پروردگار طاقتور اور زبردست ہے۔ اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی قیامت کو یوں پکاریں گے۔

ف۲ تجھ پر ہم کو امید تھی یعنی ہونہار لگتا تھا کہ باپ دادے کی راہ روشن کرے گا تو لگا مٹانے

ف۳ حضرت صالحؑ سے قوم نے معجزہ مانگا۔ حق تعالیٰ نے انکی دعا سے پتھر میں سے اونٹنی نکالی۔ اسی وقت اس نے بچہ دیا۔ اسی وقت ماں کے برابر ہو گیا۔
حضرت صالحؑ نے فرمایا کہ اسکی تعظیم کرتے رہو گے تب تک دنیا کا عذاب نہ ہوگا۔ جہاں وہ جاتی کھانے کو یا پینے کو سب جانور بھاگ جاتے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ﴿٦٧﴾
جن لوگوں نے ظلم کیا تھا ان کو چنگھاڑ (کی صورت میں عذاب) نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔
كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا إِنَّ ثَمُودَا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا
گویا کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ ثمود نے اپنے پروردگار سے کفر کیا۔ اور سن رکھو ثمود پر
لِّثَمُودَ ﴿٦٨﴾ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ بِالْبُشْرَىٰ قَالُوا سَلَامًا ۖ
پھٹکار ہے۔ ف۱ اور ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس بشارت لے کر آئے تو سلام کہا۔ انھوں نے بھی (جواب
قَالَ سَلَامٌ ۖ فَمَا لَبِثَ أَن جَاءَ بِعِجْلٍ حَنِيذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَأَىٰ
میں) سلام کہا۔ ابھی کچھ وقفہ نہیں ہوا تھا کہ (ابراہیمؑ) بھنا ہوا بچھڑا لے آئے۔ ف۲ جب دیکھا کہ ان کے
أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۚ
ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے (یعنی وہ کھانا نہیں کھاتے) تو ان کو اجنبی سمجھ کر دل میں خوف کیا۔
قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٠﴾ وَامْرَأَتُهُ قَائِمَةٌ
(فرشتوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم قوم لوط کی طرف (ان کے ہلاک کرنے کو) بھیجے گئے ہیں۔ ف۳ اور ابراہیمؑ کی بیوی (جو پاس
فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَاقَ وَمِن وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ ﴿٧١﴾
کھڑی تھی) ہنس پڑی تو ہم نے اس کو اسحاقؑ کی اور اسحاقؑ کے بعد یعقوبؑ کی خوشخبری دی۔ ف۴
قَالَتْ يَا وَيْلَتَىٰ أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا
اس نے کہا اے ہے میرے بچہ ہوگا؟ میں تو بڑھیا ہوں اور یہ میرے میاں بھی بوڑھے ہیں۔ یہ تو بڑی
لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوا أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ ۖ رَحْمَتُ اللَّهِ
عجیب بات ہے۔ انھوں نے کہا کیا تم خدا کی قدرت سے تعجب کرتی ہو؟ اے اہل بیت تم پر
وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ۚ إِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا
خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں ہیں۔ وہ سزاوار تعریف اور بزرگوار ہے۔ جب ابراہیمؑ
ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَىٰ يُجَادِلُنَا
سے خوف جاتا رہا اور ان کو خوشخبری بھی مل گئی تو قوم لوطؑ کے بارے میں لگے ہم سے
فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾
بحث کرنے۔ بیشک ابراہیمؑ بڑے تحمل والے، نرم دل اور رجوع کرنے والے تھے۔ ف۵
يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَ
اے ابراہیمؑ! اس بات کو جانے دو۔ تمہارے پروردگار کا حکم آپہنچا ہے۔ اور

موضح القرآن

ف۱ ان پر عذاب آیا اس طرح کہ رات کو پڑے سوتے تھے فرشتے نے چنگھاڑ ماری سب کے جگر پھٹ گئے۔ ع۶

ف۲ وہ کئی شخص فرشتے تھے قوم لوط پر جاتے تھے ہلاک لیکر اوّل حضرت ابراہیم پاس آئے اور بشارت دی بیٹے کی۔ انکو بی بی سے بیٹا نہ تھا۔ اوّل حضرت ابراہیم نے نہ پہچانا کہ فرشتے ہیں کھانا لے آئے۔

ف۳ ان کے ساتھ جو عذاب تھا اسکا ڈر پڑا انکے دل پر۔

ف۴ اس ڈر کے رفع ہونے سے خوش ہو کر ہنس پڑیں حق تعالیٰ نے خوشی پر اور خوشیاں سنائیں۔

ف۵ حضرت لوطؑ انہی کے بھیجے گئے تھے اس قوم میں جب سنا کہ ان پر عذاب آیا ترس کھا کر سفارش کرنے لگے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اِنَّهُمْ اٰتِیْهِمْ عَذَابٌ غَیْرُ مَرْدُوْدٍ ۝۷۶ وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا
ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو کبھی نہیں ٹلنے کا   اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس

لُوْطًا سِیْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا یَوْمٌ عَصِیْبٌ ۝۷۷
آئے تو وہ اُن (کے آنے) سے غمناک اور تنگ دل ہوئے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مشکل کا دن ہے۔ ف۱

وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ یُهْرَعُوْنَ اِلَیْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ
اور لوطؑ کی قوم کے لوگ ان کے پاس بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے۔ اور یہ لوگ پہلے ہی سے فعل شنیع کیا کرتے

السَّیِّاٰتِ ۭ قَالَ یٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِیْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
تھے۔ لوطؑ نے کہا کہ اے قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں یہ تمہارے لئے (جائز اور) پاک ہیں تو خدا سے

وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ ۭ اَلَیْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِیْدٌ ۝۷۸ قَالُوْا
ڈرو اور میرے مہمانوں کے (بارے) میں میری آبرو نہ کھوؤ۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں؟ ف۲ وہ بولے

لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِیْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِیْدُ ۝۷۹
تم کو معلوم ہے کہ تمہاری (قوم کی) بیٹیوں کی ہمیں کچھ حاجت نہیں اور جو ہماری غرض ہے اُسے تم (خوب) جانتے ہو۔

قَالَ لَوْ اَنَّ لِیْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِیْٓ اِلٰی رُكْنٍ شَدِیْدٍ ۝۸۰
لوطؑ نے کہا کاش مجھ میں تمہارے مقابلے کی طاقت ہوتی یا میں کسی مضبوط قلعہ میں پناہ پکڑ سکتا۔

قَالُوْا یٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ یَّصِلُوْٓا اِلَیْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ
فرشتوں نے کہا کہ لوطؑ! ہم تمہارے پروردگار کے فرشتے ہیں۔ یہ لوگ ہرگز تم تک نہیں پہنچ سکیں گے تو کچھ رات رہے

بِقِطْعٍ مِّنَ الَّیْلِ وَلَا یَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ
سے اپنے گھر والوں کو لیکر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت اُن پر

اِنَّهٗ مُصِیْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَیْسَ
پڑنے والی وہی اس پر پڑے گی۔   ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے۔   اور کیا صبح

الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ۝۸۱ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِیَهَا سَافِلَهَا
کچھ دور ہے؟ ف۳ تو جب ہمارا حکم آیا ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور

وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۝۸۲ مُّسَوَّمَةً
اُن پر پتھر کی تہ بہ تہ (یعنی پے در پے) کنکریاں برسائیں۔ جن پر تمہارے

عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ۝۸۳ ع وَاِلٰی
پروردگار کے ہاں سے نشان کئے ہوئے تھے اور وہ (بستی ان) ظالموں سے کچھ دور نہیں۔   اور مدین کی طرف

موضح القرآن

ف۱ یہ فرشتے گئے لڑکے بن کر اور حضرت لوطؑ کو اس قوم کی خو معلوم تھی اس سے خفا ہوئے کہ لڑائی کرنی پڑی۔

ف۲ فرشتے مہمان اُترے انکے اور قوم دیکھ کر دوڑی یہ انکے بچانے کو اپنی بیٹیاں بیاہ دینی قبول کرنے لگے۔ لیکن وہ کب مانتے تھے۔ اس وقت کافر سے بیاہ دینا منع نہ تھا۔

ف۳ ہمارے حضرتؐ کو مکہ فتح ہوا صبح کے وقت۔ شاید یہ وہی بشارت ہو۔

ع ۷ / ۷

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم

ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا) تو انھوں نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا

مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ وَلَا تَنقُصُوا۟ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ ۚ إِنِّىٓ

تمھارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور

أَرَىٰكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾ وَ

(اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمھارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہیگا۔ اور اے

يَٰقَوْمِ أَوْفُوا۟ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ بِٱلْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا۟ ٱلنَّاسَ

قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں

أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا۟ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ ٱللَّهِ

کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو ف۱ اگر تم کو (میرے کہنے کا)

خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوا۟

یقین ہو تو خدا کا دیا ہوا نفع ہی تمھارے لئے بہتر ہے اور میں تمھارا نگہبان نہیں ہوں۔ انھوں نے

يَٰشُعَيْبُ أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَآ أَوْ أَن

کہا شعیب! کیا تمھاری نماز تمھیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم انکو ترک کردیں۔ یا

نَّفْعَلَ فِىٓ أَمْوَٰلِنَا مَا نَشَٰٓؤُا۟ ۖ إِنَّكَ لَأَنتَ ٱلْحَلِيمُ ٱلرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾

اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔ ف۲

قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَرَزَقَنِى

انھوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے

مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَآ أَنْهَىٰكُمْ عَنْهُ ۚ

ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو۔ (تو کیا میں انکے خلاف کرونگا؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمھیں منع کروں خود اس کو

إِنْ أُرِيدُ إِلَّا ٱلْإِصْلَٰحَ مَا ٱسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِىٓ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ

کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمھارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ وَيَٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِىٓ

خدا ہی (کے فضل) سے ہے۔ میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسکی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ف۳ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا

أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَآ أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ

کام نہ کرا دے کہ جیسی مصیبت نوح کی قوم یا ہود کی قوم یا صالح کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو

موضح القرآن

ف۱ نقل ہے کہ امانت کے روپے کتر لیتے۔

ف۲ جاہلوں کا دستور ہے کہ نیکوں کا کام آپ نہ کر سکیں تو انھیں کو لگیں چڑانے یہی خصلت ہے کفر کی۔

ف۳ یہ خصلت ہے خدا کے لوگوں کی کہ چڑانے سے برا نہ مانا اور اپنے مقدور سمجھاتے رہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اور لوطؑ کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دور نہیں۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو

ثُمَّ تُوْبُوْۤا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا

اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے۔ انھوں نے کہا کہ شعیب! تمھاری بہت

نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا

سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو۔ اور اگر تمھارے

رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَاۤ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے۔ اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو۔ انھوں نے کہا کہ قوم!

اَرَهْطِيْۤ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ

کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر خدا سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے؟ میرا پروردگار تو تمھارے

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور برادران ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ)

اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ

کام کئے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے۔ اور

مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَ ارْتَقِبُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ

جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم

اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ

آپہنچا تو ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچا لیا اور

اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑ نے آ دبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے

جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

رہ گئے۔ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے

ع ۸ بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر

مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ ۙ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ

بھیجا۔ (یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے۔ اور

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو انھوں نے کہا کہ اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو۔ اس کے سوا

مِّنْ إِلٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّيٓ

تمھارا کوئی معبود نہیں۔ اور ماپ اور تول میں کمی نہ کیا کرو۔ میں تو تم کو آسودہ حال دیکھتا ہوں اور

أَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّإِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۝۸۴ وَ

(اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو) مجھے تمھارے بارے میں ایک ایسے دن کے عذاب کا خوف ہے جو تم کو گھیر کر رہیگا۔ اور اے

يٰقَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

قوم! ماپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کیا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزیں

أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝۸۵ بَقِيَّتُ اللّٰهِ

کم نہ دیا کرو اور زمین میں خرابی کرتے نہ پھرو وا اگر تم کو (میرے کہنے کا)

خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَآ أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ۝۸۶ قَالُوا

یقین ہو تو خدا کا دیا ہوا نفع ہی تمھارے لئے بہتر ہے اور میں تمھارا نگہبان نہیں ہوں۔ انھوں نے

يٰشُعَيْبُ أَصَلٰوتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَآؤُنَآ أَوْ أَنْ

کہا شعیبؑ! کیا تمھاری نماز تمھیں یہ سکھاتی ہے کہ جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ہم انکو ترک کردیں۔ یا

نَّفْعَلَ فِيٓ أَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ۖ إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ۝۸۷

اپنے مال میں جو تصرف کرنا چاہیں تو نہ کریں۔ تم تو بڑے نرم دل اور راست باز ہو۔ وٓ

قَالَ يٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّي وَرَزَقَنِي

انھوں نے کہا کہ اے قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل روشن پر ہوں اور اس نے اپنے

مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلٰى مَآ أَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۚ

ہاں سے مجھے نیک روزی دی ہو۔ (تو کیا میں انکے خلاف کرونگا؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمھیں منع کروں خود اس کو

إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِيٓ إِلَّا بِاللّٰهِ ۚ

کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہوسکے (تمھارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں اور (اس بارے میں) مجھے توفیق کا ملنا

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝۸۸ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيٓ

خدا ہی (کے فضل) سے ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسکی طرف رجوع کرتا ہوں۔ وٓ اور اے قوم! میری مخالفت تم سے کوئی ایسا

أَنْ يُّصِيبَكُمْ مِّثْلُ مَآ أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ

کام نہ کرادے کہ جیسی مصیبت نوحؑ کی قوم یا ہودؑ کی قوم یا صالحؑ کی قوم پر واقع ہوئی تھی ویسی ہی مصیبت تم پر واقع ہو

موضح القرآن

وا نقل ہے کہ امانت کے روپے کتر لیتے۔

وٓ جاہلوں کا دستور ہے کہ نیکوں کا کام آپ نہ کرسکیں تو انھیں کو لگیں چڑھانے یہی خصلت ہے کفر کی۔

وٓ یہ خصلت ہے خدا کے لوگوں کی کہ چڑھانے سے برا نہ مانا اور اپنے مقدور سمجھاتے رہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۹﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اور لوطؑ کی قوم (کا زمانہ تو) تم سے کچھ دُور نہیں۔ اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا

اور اسکے آگے توبہ کرو۔ بیشک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے۔ انھوں نے کہا کہ شعیب! تمھاری بہت

نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا

سی باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور بھی ہو۔ اور اگر تمھارے

رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

بھائی بند نہ ہوتے تو ہم تم کو سنگسار کر دیتے۔ اور تم ہم پر (کسی طرح بھی) غالب نہیں ہو۔ انھوں نے کہا کہ قوم!

اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ

کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر خدا سے زیادہ ہے؟ اور اس کو تم نے پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے؟ میرا پروردگار تو تمھارے

اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۹۲﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اور برادران ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ)

اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَ

کام کئے جاتا ہوں۔ تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے۔ اور

مَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ

جھوٹا کون ہے؟ اور تم بھی انتظار کرو میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم

اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ

آپہنچا تو ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے تھے اُن کو اپنی رحمت سے بچا لیا اور

اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

جو ظالم تھے اُن کو چنگھاڑ نے آدبوچا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے

جٰثِمِيْنَ ۙ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا

رہ گئے۔ گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سن رکھو کہ مدین پر (ویسی ہی) پھٹکار ہے

بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ ع ۸ ۱۲ ۸

جیسی ثمود پر پھٹکار تھی۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر

مُّبِيْنٍ ۙ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَ

بھیجا۔ (یعنی) فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف۔ تو وہ فرعون ہی کے حکم پر چلے۔ اور

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

فرعون کا حکم درست نہیں تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور

فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَ بِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ

انکو دوزخ میں جا اتارے گا۔ اور جس مقام پر وہ اتارے جائیں گے وہ بُرا ہے۔ اور اس جہان میں بھی لعنت

هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ

ان کے پیچھے لگا دیگئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہیگی) جو انعام انکو ملا ہے بُرا ہے۔ یہ (پرانی)

مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾

بستیوں کے تھوڑے سے حالات ہیں جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے بعض تو باقی ہیں اور بعض کا تہس نہس ہوگیا۔

وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ لٰكِنْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ

اور ہم نے ان لوگوں پر ظلم نہیں کیا۔ بلکہ انھوں نے خود اپنے اوپر ظلم کیا۔ غرض جب تمھارے پروردگار کا حکم آپہنچا تو جن

الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ

معبودوں کو وہ خدا کے سوا پکارا کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے اور تباہ کرنے کے سوا ان کے حق

وَ مَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ

میں اور کچھ نہ کر سکے۔ اور تمھارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اسکی

الْقُرٰى وَ هِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِيْ

پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی (اور) سخت ہے۔ ان (قصوں) میں

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ

اس شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔ یہ وہ دن ہوگا جس میں سب لوگ اکٹھے

لَّهُ النَّاسُ وَ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَ مَا نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا لِاَجَلٍ

کئے جائیں گے اور یہی وہ دن ہوگا جس میں سب (خدا کے روبرو) حاضر کئے جائیں گے۔ اور ہم اسکے لانے میں ایک وقت معین

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ ؕ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

تک تاخیر کر رہے ہیں۔ جس روز وہ آجائے گا تو کوئی متنفس خدا کے حکم کے بغیر بول بھی نہیں سکے گا۔ پھر ان میں سے کچھ

شَقِيٌّ وَّ سَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا

بدبخت ہونگے اور کچھ نیک بخت۔ تو جو بدبخت ہوں گے وہ دوزخ میں (ڈال دیئے جائیں گے) اس میں انکو چلانا

زَفِيْرٌ وَّ شَهِيْقٌ ۙ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ

اور دھاڑنا ہوگا۔ (اور) جب تک آسمان و زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَ

مگر جتنا تمھارا پروردگار چاہے۔ بے شک تمھارا پروردگار جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ ف۱ اور جو نیک بخت

اَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کیے جائیں گے اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں

السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾

رہیں گے۔ مگر جتنا تمھارا پروردگار چاہے۔ یہ (خدا کی) بخشش ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا

تو یہ لوگ جو (غیر خدا کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا یہ اسی طرح پرستش کرتے ہیں جس طرح

يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَ اِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ

پہلے سے ان کے باپ دادا پرستش کرتے آئے ہیں۔ اور ہم اُن کو انکا حصّہ پورا پورا بلا کم و کاست دیدینے

مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَ

والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔ اور

لَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَفِيْ

اگر تمھارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ تو اُس

شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَ اِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ

سے قوی شبہے میں (پڑے ہوئے) ہیں ف۲ اور تمھارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) انکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیگا

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ

بے شک جو عمل یہ کرتے ہیں وہ اس سے واقف ہے۔ سو (اے پیغمبرؐ) جیسا تم کو حکم ہوتا ہے (اس پر) تم اور جو

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا

لوگ تمھارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو۔ وہ تمھارے (سب) اعمال کو دیکھ رہا ہے۔ اور جو لوگ ظالم ہیں انکی

اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ

طرف مائل نہ ہونا نہیں تو تمھیں (دوزخ کی) آگ آ لپیٹے گی۔ اور خدا کے سوا تمھارے اور دوست نہیں ہیں

اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ

(اگر تم ظالموں کی طرف مائل ہوگئے) تو پھر تم کو (کہیں سے) مدد نہ مل سکے گی۔ اور دن کے دونوں سروں (یعنی صبح اور شام کے

النَّهَارِ وَ زُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ

اوقات میں) اور رات کی چند (پہلی) ساعات میں نماز پڑھا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ نیکیاں گناہوں کو دور کر دیتی ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ دو معنی ہو سکتے ہیں۔ ایک یہ کہ رہیں آگ میں جتنی دیر رہ چکے ہیں آسمان و زمین دنیا میں مگر جتنا اور چاہے تیرا رب وہ اسی کو معلوم ہے۔ دوسرے یہ کہ رہیں گے آگ میں جب تک رہے آسمان و زمین اس جہان کا یعنی ہمیشہ۔ مگر جو چاہے رب تو موقوف کر دے مگر وہ چاہ چکا کہ موقوف نہ ہو۔

ع ۹ / ۱۴

فائدہ اس کہنے میں فرق نکلا اللہ کے ہمیشہ رہنے میں اور بندے کے کہ بندہ کو ہمیشہ رہے پر ساتھ یہ بات لگی ہے کہ اللہ چاہے تو فنا کر دے۔

ف۲ یہ کتاب دی تھی راہ بتانے کو وہ لوگ اسکے سمجھنے میں اختلاف کرنے لگے اور لفظ آگے ہو چکا کہ یہ دنیا میں سچ اور جھوٹ صاف نہ ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ
یہ ان کے لئے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنیوالے ہیں۔ اور صبر کئے رہو کہ خدا نیکوکاروں کا اجر
اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ
ضائع نہیں کرتا۔ ف۱ جو اُمتیں تم سے پہلے گذر چکی ہیں اُن میں ایسے ہوشمند
اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا
کیوں نہ ہوئے جو ملک میں خرابی کرنے سے روکتے؟ ہاں (ایسے) تھوڑے سے (تھے) جن کو
مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَ
ہم نے ان میں سے مخلصی بخشی۔ اور جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور
كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ
وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔ ف۲ اور تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار
اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً
ہوں ازراہِ ظلم تباہ کر دے۔ اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو تمام لوگوں کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن
وَّلَا يَزَالُوْنَ مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۭ وَلِذٰلِكَ
وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ مگر جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے۔ اور اسی لئے اس
خَلَقَهُمْ ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ
نے انکو پیدا کیا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب
النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٩﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ
سے بھر دوں گا۔ (اے محمدؐ) اور پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم تم سے بیان کرتے ہیں
مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ
اُن سے ہم تمہارے دل کو قائم رکھتے ہیں۔ اور ان (قصص) میں تمہارے پاس حق پہنچ گیا اور (یہ) مومنوں
وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
کے لئے نصیحت اور عبرت ہے۔ اور جو لوگ ایمان نہیں لائے ان سے کہدو کہ تم اپنی جگہ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾
عمل کئے جاؤ ہم (اپنی جگہ) عمل کئے جاتے ہیں۔ اور (نتیجۂ اعمال کا) تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ
اور آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم خدا ہی کو ہے۔ اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے۔ تو اُسی

موضح القرآن

ف۱ نیکیاں دُور کرتی ہیں بُرائی کو تین طرح۔ جو نیکیاں کرے اسکی بُرائیاں معاف ہوں اور جو نیکیاں پکڑے اس سے خُو بُرائیوں کی چھوٹے۔ اور جس ملک میں نیکیوں کا رواج ہو وہاں ہدایت آوے اور گمراہی مٹے۔ لیکن تینوں جگہ وزن غالب چاہئے۔ جتنا میل اتنا صابون۔
ف۲ یعنی نیک لوگ جو غالب ہوتے تو قوم ہلاک نہ ہوتی۔ تھوڑے سے تھے سو آپ بچ گئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۱۰ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝۱۲۳

کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔ اور جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔

سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَاحِدَى عَشْرَةَ آيَةً وَاثْنَا عَشَرَ رُكُوعًا

سورۂ یوسف مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا

الرا۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔ ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے

لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ

تاکہ تم سمجھ سکو (اے پیغمبر) ہم اس قرآن کے ذریعے سے جو ہم نے تمہاری طرف بھیجا ہے

بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ

تمہیں ایک نہایت اچھا قصہ سناتے ہیں۔ اور تم اس سے پہلے بے خبر

الْغٰفِلِيْنَ ۝۳ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ

تھے۔ جب یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ ابا میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں

عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝۴

اور سورج اور چاند کو دیکھا۔ دیکھتا (کیا) ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ

انھوں نے کہا کہ بیٹا اپنے خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا نہیں تو وہ تمہارے حق میں کوئی

كَيْدًا ۗ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵ وَكَذٰلِكَ

فریب کی چال چلیں گے۔ کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ ف اور اسی طرح خدا

يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ

تمہیں برگزیدہ (وممتاز) کرے گا اور (خواب کی) باتوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا۔ اور جس طرح اس نے اپنی

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ

نعمت پہلے تمہارے دادا پردادا ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر پوری کی تھی اسی طرح تم پر اور اولادِ یعقوبؑ

ع ۱ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ۗ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ لَقَدْ

پر پوری کرے گا۔ بے شک تمہارا پروردگار (سب کچھ) جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ف ۲ ماں

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس کی تعبیر ظاہر ہے سنتے ہی سمجھ لیں گے۔ گیارہ بھائی تھے اور ایک باپ اور ایک ماں انکی طرف محتاج ہونگے پھر شیطان انکے دل میں حسد ڈالے گا۔

ف۲ نوازش اللہ کی سمجھ سے سمجھے اور کل بلھاتی باتوں کی یعنی اس میں داخل ہے خواب کی تعبیر انکے ذہن کی رسائی سے اور لیاقت سے کہ ایسا خواب موزوں دیکھا چھوٹی عمر میں۔ ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ کا نام لینا عاجزی سے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَانَ فِي يُوسُفَ وَ إِخْوَتِهِۦٓ ءَايَٰتٌ لِّلسَّآئِلِينَ ۷ إِذْ قَالُوا۟ لَيُوسُفُ

یوسفؑ اور انکے بھائیوں (کے قصے) میں پوچھنے والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ف۱ جب انھوں نے (آپس میں)

وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰٓ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ط إِنَّ أَبَانَا لَفِى

تذکرہ کیا کہ یوسفؑ اور اس کا بھائی ابا کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم جماعت (کی جماعت) ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ

ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ۸ ٱقْتُلُوا۟ يُوسُفَ أَوِ ٱطْرَحُوهُ أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ

ابا صریح غلطی پر ہیں۔ ف۲ تو یوسفؑ کو (یا تو جان سے) مار ڈالو یا کسی ملک میں پھینک آؤ۔ پھر ابا کی توجہ صرف

وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا۟ مِنۢ بَعْدِهِۦ قَوْمًا صَٰلِحِينَ ۹ قَالَ

تمھاری طرف ہو جائیگی۔ اور اسکے بعد تم اچھی حالت میں ہو جاؤ گے۔ اُن میں سے

قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا۟ يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِى غَيَٰبَتِ ٱلْجُبِّ

ایک کہنے والے نے کہا کہ یوسفؑ کو جان سے نہ مارو کسی گہرے کنوئیں میں ڈال دو کہ کوئی

يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ ٱلسَّيَّارَةِ إِن كُنتُمْ فَٰعِلِينَ ۱۰ قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَا

راہ گیر نکال (کر اور ملک میں) لے جائے گا۔ اگر تم کو کرنا ہے (تو یوں کرو)۔ (یہ مشورہ کر کے وہ یعقوبؑ سے)

مَا لَكَ لَا تَأْمَ۫نَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُۥ لَنَٰصِحُونَ ۱۱ أَرْسِلْهُ

کہنے لگے کہ ابا جان کیا سبب ہے کہ آپ یوسفؑ کے بارے میں ہمارا اعتبار نہیں کرتے حالانکہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں؟ کل

مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ۱۲ قَالَ إِنِّى

اُسے ہمارے ساتھ بھیجدیجئے خوب میوے کھائے اور کھیلے کودے۔ ہم اُسکے نگہبان ہیں۔ ف۳ انھوں نے کہا کہ یہ امر مجھے

لَيَحْزُنُنِىٓ أَن تَذْهَبُوا۟ بِهِۦ وَأَخَافُ أَن يَأْكُلَهُ ٱلذِّئْبُ وَ

غمناک کئے دیتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ (یعنی وہ مجھ سے جدا ہو جائے) اور مجھے یہ بھی خوف ہے کہ تم (کھیل میں) اس سے غافل

أَنتُمْ عَنْهُ غَٰفِلُونَ ۱۳ قَالُوا۟ لَئِنْ أَكَلَهُ ٱلذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ

ہو جاؤ اور اسے بھیڑیا کھا جائے۔ ف۴ وہ کہنے لگے کہ اگر ہماری موجودگی میں کہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں اُسے بھیڑیا

إِنَّآ إِذًا لَّخَٰسِرُونَ ۱۴ فَلَمَّا ذَهَبُوا۟ بِهِۦ وَأَجْمَعُوٓا۟ أَن يَجْعَلُوهُ

کھا گیا تو ہم بڑے نقصان میں پڑ گئے۔ غرض جب وہ اس کو لے گئے اور اس بات پر اتفاق کر لیا کہ اُسکو گہرے

فِى غَيَٰبَتِ ٱلْجُبِّ ج وَأَوْحَيْنَآ إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ

کنوئیں میں ڈال دیں تو ہم نے یوسفؑ کی طرف وحی بھیجی کہ (ایک وقت ایسا آئیگا کہ) تم ان کو اُس سلوک

هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۱۵ وَجَآءُوٓ أَبَاهُمْ عِشَآءً يَبْكُونَ ۱۶

آگاہ کرو گے اور انکو (اس وحی کی) کچھ خبر نہ ہوگی۔ ف۵ (یہ حرکت کر کے) وہ رات کے وقت باپ کے پاس روتے ہوئے آئے

موضح القرآن

ف۱ نقل ہے کہ قریش نے یہود سے کہا کہ کچھ بتاؤ کہ ہم محمدؐ سے پوچھیں سچ آزمانے کو۔ کہا پوچھو کہ ابراہیمؑ کا وطن شام ہے اسکی اولاد بنی اسرائیل مصر میں کیونکر آئی کہ موسیٰؑ کو فرعون سے قضیہ ہوا۔ یہ سورۃ اتری۔ فرمایا کہ پوچھنے والوں کو نشانیاں ہیں قریش کو یہ ایک بھائی کا حسد کیا اطاعت قبول نہ کی۔ آخر اللہ نے اسی کی طرف محتاج کیا اور اسی طرح یہود حسد کر کر خراب ہوئے۔ اور قریش نے بھائی کو وطن سے نکالا وہی اسکا عروج ہوا۔

ف۲ یعنی ہم وقت پر کام آنیوالے ہیں اور یہ لڑکے ہیں چھوٹے۔ ایک بھائی انکا سگا تھا اور سب سوتیلے۔

ف۳ بکریاں چرانے کو جنگل جاتے تھے۔ ف۴ انکو بھیڑیے کا بہانہ کرنا تھا وہی انکے دل میں خوف آیا۔

ف۵ پھر جب لیکر چلے آگے نہ فرمایا کہ کیا ہوا۔ اس واسطے کہ لائق بیان نہیں جو کچھ بھائیوں نے سلوک کیا۔ راہ میں برا کہتے اور مارتے لے گئے۔ انکے رونے پر رحم کھایا نہ فریاد پر۔ پھر کنوئیں میں ڈالا۔ وہ کنارے کو پکڑ رہ گئے۔ تب رسی میں باندھ کر لٹکایا۔ آدھی دور سے چھوڑ دیا پانی میں گرے چوٹ سے بچے۔ کونے میں ایک پتھر پر بیٹھ رہے۔ اور بھائیوں نے کرتہ اتار کر ننگا ڈالا تب حق تعالیٰ کی بشارت پہنچی کہ ایک وقت تو اُن کو یاد دلادیگا اُن کا کام۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَالُوْا يٰۤاَبَانَاۤ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَ تَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ

(اور) کہنے لگے کہ ابا جان ہم تو دوڑنے اور ایک دوسرے سے آگے نکلنے میں مصروف ہوگئے اور یوسف کو اپنے

مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَاۤ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَ لَوْ كُنَّا

اسباب کے پاس چھوڑ گئے۔ تو اُسے بھیڑیا کھا گیا۔ اور آپ ہماری بات کو گو ہم سچ ہی کہتے ہوں، باور نہیں

صٰدِقِيْنَ (۱۷) وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ قَالَ بَلْ

کریں گے اور ان کے کرتے پر جھوٹ موٹ کا لہو بھی لگا لائے یعقوب نے کہا کہ حقیقۃ

سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ؕ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

الحال یوں نہیں ہے) بلکہ تم اپنے دل سے (یہ بات) بنا لائے ہو۔ اچھا صبر (کہ وہی) خوب (ہے) اور جو تم بیان

عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ (۱۸) وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى

کرتے ہو اس کے بارے میں خدا ہی سے مدد مطلوب ہے۔ ف۱ (اب خدا کی شان دیکھو کہ اس کنوئیں کے قریب) ایک قافلہ آ وارد ہوا

دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ وَ اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَ

اور انھوں نے (پانی کے لئے) اپنا سقا بھیجا اس نے کنوئیں میں ڈول لٹکایا (تو یوسفؑ اس سے لٹک گئے) وہ بولا زہے قسمت یہ تو

اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ (۱۹) وَ شَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ

(نہایت حسین) لڑکا ہے۔ اور اسکو قیمتی سرمایہ سمجھ کر چھپا لیا۔ اور جو کچھ وہ کرتے تھے خدا کو سب معلوم تھا ف۲ اور اسکو تھوڑی سی قیمت

مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَ كَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ (۲۰) ع وَ قَالَ

(یعنی) معدودے چند درہموں پر بیچ ڈالا اور انھیں ان (کے بارے) میں کچھ لالچ بھی نہ تھا۔ ف۳ اور مصر میں جس شخص

الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى

نے اس کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے (جس کا نام زلیخا تھا) کہا کہ اس کو عزت و اکرام سے رکھو عجب نہیں کہ یہ ہمیں فائدہ دے

اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى

یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اس طرح ہم نے یوسفؑ کو سرزمین (مصر) میں جگہ دی اور

الْاَرْضِ ۫ وَ لِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ وَ اللّٰهُ غَالِبٌ

غرض یہ تھی کہ ہم ان کو (خواب کی) باتوں کی تعبیر سکھائیں۔ اور خدا اپنے کام پر غالب

عَلٰۤى اَمْرِهٖ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ (۲۱) وَ لَمَّا بَلَغَ

ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ف۴ اور جب وہ اپنی جوانی

اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (۲۲)

کو پہنچے تو ہم نے ان کو دانائی اور علم بخشا۔ اور نیکو کاروں کو ہم اسی طرح بدلا دیا کرتے ہیں۔ ف۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی کرتے پر لہو ہی تھا، اسکا جھوٹ۔ بھیڑیا کھاتا تو کرتہ ثابت کب چھوڑ جاتا؛ ف۲ کنوئیں میں سے حضرت یوسفؑ ڈول میں ہو بیٹھے۔ کھینچنے والے نے انکا حسن دیکھ کر خوشی سے پکارا کہ بڑی قیمت کو یہ بکے گا اور اللہ خوب جانتا ہے جو کرتے ہیں۔ شاید یہ مراد ہو کہ یہود اس جگہ یہ قصہ بدلتے ہیں۔ توریت میں بدل ڈالا تا کہ اپنے باپ داداؤں پر عیب نہ آوے۔ ف۳ اگلے دن بھائی گئے کنوئیں میں نہ پایا قافلہ پر دعوی کیا جب ثابت ہوا اٹھارہ درم کو بیچ ڈالا۔ درم قریب بے پاؤلی کے نو بھائیوں نے دو دو درم بانٹے ایک نے حصہ نہ لیا۔ پھر آگے قافلے والوں نے مصر میں جا کر بیچا حق تعالی نے

۲ مصر پہنچا ایک بیچانے والا پرورش

ع ۱۴ کو لیکن باشارہ تو سے معلوم ہوا

۱۲ کر سستے مول تھا ہی مگر بیچا ہے

ف۴ مصر میں عزیز نے مول لیا عزیز کہتے تھے بادشاہ کے مختار کو۔ اس نے ہوشیار دیکھ کر غلاموں کی طرح نہ رکھا فرزند کی طرح رکھا کہ کاروبار میں نائب ہوگا۔ اس طرح حق تعالی نے اس ملک میں انکا قدم جمایا پھر انکے سبب سے سارے بنی اسرائیل کو بسایا اور یہ بھی منظور تھا کہ سرداروں کی صحبت دیکھیں تا کہ رمز و اشارہ سمجھنے کا سلیقہ کمال پکڑیں اور علم خدائی پورا پاویں اور آخر حسد تھا یعنی بھائیوں نے چاہا کہ انکو گرا دیں اسی پر پڑھ گئے۔ ف۵ حکم دیا یعنی عقل سے مشکل باتیں حل کرتے اور علم اللہ کا دین۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَرَاوَدَتْهُ الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ
تو جس عورت کے گھر میں وہ رہتے تھے اس نے انکو اپنی طرف مائل کرنا چاہا اور دروازے بند کر کے کہنے لگی (یوسف)

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ۭ
جلدی آؤ۔ انھوں نے کہا کہ خدا پناہ میں رکھے وہ (یعنی تمھارے میاں) تو میرے آقا ہیں انھوں نے

اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝23 وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ
مجھے اچھی طرح سے رکھا ہے (میں ایسا ظلم نہیں کر سکتا) بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ ف۱ اور اس عورت نے انکا قصد کیا اور انھوں نے اسکا قصد کیا

رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْۗءَ وَالْفَحْشَاۗءَ ۭ
اور اگر وہ پروردگار کی نشانی نہ دیکھتے (تو جو ہوتا ہوتا) یوں اس لئے (کیا گیا) کہ ہم ان سے برائی اور بے حیائی کو روک دیں۔

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝24 وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ
بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے۔ ف۲ اور دونوں دروازے کی طرف بھاگے (آگے یوسفؑ پیچھے زلیخا)

قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ۭ قَالَتْ مَا
اور عورت نے ان کا کرتہ پیچھے سے (پکڑ کر جو کھینچا تو) پھاڑ ڈالا اور دونوں کو دروازے کے پاس عورت کا خاوند مل گیا۔ تو عورت بولی کہ جو

جَزَاۗءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْۗءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ
شخص تمھاری بیوی کیساتھ برا ارادہ کرے اسکی اسکے سوا کیا سزا ہے کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب

اَلِيْمٌ ۝25 قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ
دیا جائے؟ ف۳ (یوسفؑ نے) کہا اسی نے مجھ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا تھا۔ اس کے قبیلے میں سے ایک فیصلہ کرنے والے

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَ
نے یہ فیصلہ کیا کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہو تو یہ سچی اور یوسفؑ

هُوَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝26 وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
جھوٹا ہے اور اگر کرتہ پیچھے سے پھٹا ہو تو

فَكَذَبَتْ وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝27 فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ
یہ جھوٹی اور وہ سچا۔ ف۴ جب اس کا کرتہ دیکھا (تو) پیچھے سے پھٹا تھا (تب

مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ۭ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ۝28
اس نے زلیخا سے کہا) کہ یہ تمھارا ہی فریب ہے (اور) کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے فریب بڑے (بھاری) ہوتے ہیں

يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚسکتۃ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ښ
یوسفؑ اس بات کا خیال نہ کر اور (زلیخا) تو اپنے گناہ کی بخشش مانگ۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس کے ناموس میں کیونکر دخل کروں۔

ف۲ نقل ہے کہ حضرت یعقوبؑ کی صورت انکو نظر آئی انگلی دانت میں۔ باقی خیال گناہ گناہ نہیں۔ اور اگر گناہ ہے تو کمتر سا اصل گناہ سے پیغمبر کو بچالیا ہے اللہ نے۔

ف۳ حضرت یوسفؑ دوڑے نکل جانے کو۔ وہ دوڑی پکڑنے کو۔

ف۴ اس عورت کا ناتے دار ایک لڑکا دودھ پیتا یہ بول اٹھا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ

بے شک خطا تیری ہی ہے ۔ اور شہر میں عورتیں گفتگو میں کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی

الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَن نَّفْسِهِ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَاهَا

اپنے غلام کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتی ہے ۔ اور اس کی محبت اسکے دل میں گھر کر گئی ہے ۔ ہم دیکھتے ہیں کہ

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ

وہ صریح گمراہی میں ہے ف۱ جب زلیخا نے ان عورتوں کی (گفتگو جو حقیقت میں دیدار یوسف کے لئے

وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَأً وَآتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا

ایک) چال (تھی) سنی تو ان کے پاس (دعوت کا) پیغام بھیجا اور ان کے لئے ایک محفل مرتب کی ۔ اور (پھل

وَقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُ أَكْبَرْنَهُ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

تراشنے کے لئے) ہر ایک کو ایک ایک چھری دی اور (یوسف سے) کہا کہ ان کے سامنے باہر آؤ ۔ جب عورتوں نے انکو دیکھا تو انکا

وَقُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَا إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾

رعب (حسن) ان پر (ایسا) چھا گیا کہ (پھل تراشتے تراشتے) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور بیساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ (یہ حسن) یہ آدمی نہیں

قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ الَّذِي لُمْتُنَّنِي فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَاوَدتُّهُ عَن

بزرگ فرشتہ ہے ۔ ف۲ تب زلیخا نے کہا یہ وہی ہے جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں ۔ اور بیشک میں نے اس کو اپنی طرف

نَّفْسِهِ فَاسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَا آمُرُهُ لَيُسْجَنَنَّ

مائل کرنا چاہا مگر یہ بچا رہا ۔ اور اگر یہ وہ کام نہ کریگا جو میں اسے کہتی ہوں تو قید کردیا جائے گا

وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ

اور ذلیل ہوگا ف۳ (یوسف نے دعا کی کہ پروردگار جس کام کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں

مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ

اس کی نسبت مجھے قید پسند ہے ۔ اور اگر تو مجھ سے ان کے فریب کو نہ ہٹائے گا تو میں انکی

إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ

طرف مائل ہوجاؤنگا اور نادانوں میں داخل ہوجاؤں گا ۔ تو خدا نے انکی دعا قبول کرلی اور ان

فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ

سے عورتوں کا مکر دفع کردیا بیشک وہ سننے (اور) جاننے والا ہے ۔ ف۴ پھر باوجود

بَدَا لَهُم مِّن بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾ ع

اسکے کہ وہ لوگ نشان دیکھ چکے تھے انکی رائے یہی ٹھیری کہ کچھ عرصے کے لئے ان کو قیدی کردیں ف۵

ع ۳/۹ ۱۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی غلام اس قابل کیا ہوگا۔

ف۲ چھریاں دی تھیں میوہ کھانے کو انکا حسن دیکھ کر بےحواس ہوگئیں چھری سے ہاتھ کٹ گئے۔

ف۳ انکے روبرو یہ بات کہی تاکہ وہ بھی سمجھا دیں اور حضرت یوسفؑ ڈر کر قبول کریں۔

ف۴ ظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اپنے مانگے سے قید میں پڑے لیکن اللہ تعالے نے التجا ہی قبول فرمایا کہ انکا فریب دفع کیا اور قید ہونا تھا قسمت میں آدمی کو چاہیے کہ گھبرا کر اپنے حق میں برائی نہ مانگے پوری بھلائی مانگے۔ گو کر وہی ہوگا جو قسمت میں ہے۔

ف۵ اگرچہ نشان سب دیکھ چکے کہ گناہ عورت کا تو بھی انکو قید کیا تاکہ بدنامی خلق میں عورت سے اترے۔ یا اس واسطے کہ اس کی نظر سے دور رہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ

اور ان کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل زندان ہوئے۔ ایک نے ان میں سے کہا کہ (میں نے خواب دیکھا ہے)

اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْۤ اَرٰىنِیْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ

دیکھتا (کیا) ہوں کہ شراب (کے لئے انگور) نچوڑ رہا ہوں۔ دوسرے نے کہا کہ (میں نے بھی خواب دیکھا ہے) میں یہ دیکھتا ہوں

خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ

کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں اور جانور ان میں سے کھا رہے ہیں (تو) ہمیں انکی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم تمہیں نیکوکار دیکھتے

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا

ہیں۔ ف۱ یوسف نے کہا کہ جو کھانا تم کو ملنے والا ہے وہ آنے نہیں پائے گا کہ میں اس سے پہلے تم کو

بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ

ان کی تعبیر بتا دوں گا۔ یہ ان (باتوں) میں سے ہے جو میرے پروردگار نے مجھے سکھائی ہیں۔ جو

تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

لوگ خدا پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت کا انکار کرتے ہیں میں انکا مذہب چھوڑے ہوئے

كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ

ہوں۔ ف۲ اور اپنے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے مذہب پر چلتا ہوں۔

مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ

ہمیں شایان نہیں ہے کہ کسی چیز کو خدا کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ خدا کا فضل ہے ہم پر

اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

بھی اور لوگوں پر بھی۔ لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ ف۳

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

میرے جیلخانے کے رفیقو! بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا (ایک) خدائے یکتا و غالب؟

الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ ؕ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ

جن چیزوں کی تم خدا کے سوا پرستش کرتے ہو وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ

باپ دادا نے رکھ لئے ہیں خدا نے انکی کوئی سند نازل نہیں کی۔ (سن رکھو کہ) خدا کے سوا کسی کی حکومت نہیں

اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَ

ہے۔ اس نے ارشاد فرمایا ہے کہ اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ یہی سیدھا دین ہے۔ لیکن

موضح القرآن

ف۱ جس نے شراب دیکھا وہ بادشاہ کا شراب ساز تھا۔ دوسرا نانبائی تھا لیکن خلاف عادت دیکھا کہ سر پر سے جانور نوچتے ہیں۔ زہر کی تہمت میں دونوں قید تھے۔ آخر نانبائی پر ثابت ہوئی۔

ف۲ حق تعالٰی نے قید میں یہ حکمت رکھی کہ انکا دل کافروں کی محبت سے ٹوٹا تو دل پر اللہ کا علم روشن ہوا۔ چاہا کہ اول انکو دین کی بات سُنادیں پیچھے تعبیر خواب کہیں اس واسطے تسلی کر دی تاکہ نہ گھبراویں کہا کہ کھانے کے وقت تک وہ بھی بتادوں گا۔

ف۳ یعنی ہمارا اس دین پر رہنا سب خلق کے حق میں فضل ہے کہ ہم سے راہ سیکھیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ میرے جیل خانے کے رفیقو! تم میں سے ایک

اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ

(جو پہلا خواب بیان کرنیوالا ہے وہ) تو اپنے آقا کو شراب پلایا کرے گا۔ اور جو دوسرا ہے وہ سولی دیا جائے گا اور جانور

الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾ ۭ

اس کا سر کھا جائیں گے۔ جو امر تم مجھ سے پوچھتے تھے وہ فیصل ہو چکا ہے

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ز

اور دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائیگا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی

فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ

کرنا لیکن شیطان نے ان کا اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسفؑ کئی برس جیل خانے ہی میں

سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْٓ اَرٰى سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ

رہے۔ ف اور بادشاہ نے کہا کہ میں (نے خواب دیکھا) دیکھتا (کیا) ہوں کہ سات موٹی گائیں

يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۭ

ہیں جن کو سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور (سات) خشک۔

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا

اے سردارو! اگر تم خوابوں کی تعبیر دے سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر

تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ

بتاؤ۔ انھوں نے کہا یہ تو پریشان سے خواب ہیں اور ہمیں ایسے خوابوں

الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ

کی تعبیر نہیں آتی۔ اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت بعد

بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿٤٥﴾ يُوْسُفُ

وہ بات یاد آگئی بول اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر (لا) بتاتا ہوں۔ مجھے (جیلخانے) جانیکی اجازت دیجئے۔ (غرض وہ یوسف

اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ

کے پاس آیا اور کہنے لگا) یوسف! اے بڑے سچے (یوسفؑ)! ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتلائیے کہ سات موٹی گایوں کو سات

سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْٓ

دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات خوشے سبز ہیں اور سات سوکھے تاکہ میں لوگوں کے پاس واپس جا کر تعبیر بتاؤں

موضح القرآن

ع ٥ / ١٥

ف فرمایا کہ ایک مارا جائیگا اسکو نہ کہا کہ تو ہے یہ خلق نیک ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ اس کو اٹکا کر رکھے گا۔ معلوم ہوا کہ تعبیر خواب یقین نہیں اٹکل ہے مگر پیغمبر اٹکل کر سو بیشک ہے حضرت یوسفؑ نے اسباب کی سعی کی کہ میرا ذکر کرو بادشاہ پاس۔ وہ بھول گیا تا کہ پیغمبر کا دل اسباب پر نہ ٹھہرے۔ کتنی برس رہے قید میں۔ اکثر لوگ کہتے ہیں سات برس رہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُونَ سَبْعَ

عجب نہیں کہ وہ (تمہاری قدر) جائیں۔ ف۱ انھوں نے کہا کہ تم لوگ سات سال

سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ إِلَّا قَلِيلًا

متواتر کھیتی کرتے رہوگے (تو جو غلہ) کاٹو تو تھوڑے سے غلے کے سوا جو کھانے میں آئے اُسے خوشوں

مِمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ

میں ہی رہنے دینا۔ پھر اسکے بعد (خشک سالی کے) سات سخت (سال) آئیں گے کہ جو (غلہ) تم نے جمع کر

يَأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾

رکھا ہوگا وہ اس سب کو کھا جائیں گے صرف وہی تھوڑا سا رہ جائیگا جو تم احتیاط سے رکھ چھوڑو گے۔

ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ

پھر اس کے بعد ایک ایسا سال آئے گا کہ خوب مینہ برسے گا اور لوگ اس میں رس

يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهِ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُ

نچوڑیں گے۔ ف۲ (یہ تعبیر سن کر) بادشاہ نے حکم دیا کہ یوسف کو میرے پاس لے آؤ۔ جب قاصد اُن کے

الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ

پاس گیا۔ تو انھوں نے کہا کہ اپنے آقا کے پاس واپس جاؤ اور ان سے پوچھو کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنھوں

اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾ قَالَ

نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔ بیشک میرا پروردگار اُن کے مکروں سے خوب واقف ہے۔ ف۳ بادشاہ

مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُنَّ يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ

نے (عورتوں سے) پوچھا کہ بھلا اس وقت کیا ہوا تھا جب تم نے یوسف کو اپنی طرف مائل کرنا چاہا؟

قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ ۚ قَالَتِ

سب بول اٹھیں کہ حاشاللہ ہم نے اس میں کوئی برائی معلوم نہیں کی۔ عزیز کی عورت نے کہا

امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُهُ عَنْ

اب سچی بات تو ظاہر ہو ہی گئی ہے۔ (اصل یہ ہے) کہ میں نے اس کو اپنی

نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ

طرف مائل کرنا چاہا تھا اور وہ بیشک سچا ہے۔ ف۴ (یوسف نے کہا کہ میں نے) یہ بات اس لئے (پوچھی

أَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ﴿٥٢﴾

ہی) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور خدا خیانت کرنے والوں کے مکروں کو روبراہ نہیں کرتا۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی تیری قدر معلوم ہو۔

ف۲ رس نچوڑنا واسطے شراب سازی کے فرمایا کہ اور سات برس کا ذخیرہ بال میں کھوایا۔ تاکہ زمین گل نہ جاوے۔ سات برس قحط ہوگا جب تک پورا پڑے۔

ف۳ وہ قصہ یاد دلایا کہ وہ عورتیں شاہد ہیں۔ بادشاہ پوچھے تو وہ کھول دیں کہ تقصیر کس کی ہے۔

ع ۶ / ۱۶

ف۴ حضرت یوسف نے سب کا فریب فرمایا اس واسطے کہ ایک کا فریب تھا اور سب اسکی مددگار تھیں اور فریب والی کا نام نہ لیا حق پرورش کو۔ اور بادشاہ نے پوچھا تم نے پھسلایا تھا اس واسطے کہ وہ جانیں بادشاہ خبر رکھتا ہے۔ پھر جھوٹ نہ بولیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِىْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس امارہ (انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے مگر یہ کہ

رَبِّىْ ؕ اِنَّ رَبِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِىْ بِهٖٓ

میرا پروردگار رحم کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے بادشاہ نے حکم دیا کہ اسے میرے پاس لاؤ

اَسْتَخْلِصْهُ لِنَفْسِىْ ۚ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا

میں اسے اپنا مصاحب خاص بناؤنگا۔ پھر جب ان سے گفتگو کی تو کہا کہ آج سے تم ہمارے ہاں صاحب منزلت اور

مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجْعَلْنِىْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۚ

صاحب اعتبار ہو۔ ف۱ (یوسفؑ) نے کہا مجھے اس ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجئے کیونکہ میں حفاظت بھی

اِنِّىْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۚ

کر سکتا ہوں اور اس کام سے واقف ہوں۔ ف۲ اس طرح ہم نے یوسفؑ کو ملک (مصر) میں جگہ دی اور وہ

يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ وَلَا

اس ملک میں جہاں چاہتے تھے رہتے تھے۔ ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور

نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے انکے لئے

اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع وَجَآءَ اِخْوَةُ يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ

آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔ ف۳ اور یوسفؑ کے بھائی (کنعان سے مصر میں غلہ خریدنے کیلئے) آئے تو

فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ

یوسفؑ کے پاس گئے تو یوسفؑ نے انکو پہچان لیا اور وہ انکو نہ پہچان سکے۔ ف۴ جب یوسفؑ نے انکے لئے ان کا سامان تیار کر دیا تو کہا کہ پھر آنا تو

ائْتُوْنِىْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّىْٓ اُوْفِى الْكَيْلَ

جو باپ کی طرف سے تمہارا ایک اور بھائی ہے اسے بھی میرے پاس لیتے آنا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں ماپ بھی پوری پوری دیتا ہوں

وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِىْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ

اور مہمانداری بھی خوب کرتا ہوں۔ ف۵ اور اگر تم اسے میرے پاس نہ لاؤ گے تو نہ تمہیں میرے ہاں سے غلہ ملیگا

عِنْدِىْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ اَبَاهُ وَاِنَّا

اور نہ تم میرے پاس ہی آسکو گے۔ انھوں نے کہا کہ ہم اس کے بارے میں اسکے باپ سے تذکرہ کرینگے اور

لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِىْ

ہم (یہ کام) کرکے رہیں گے۔ اور (یوسفؑ نے) اپنے خدام سے کہا کہ ان کا سرمایہ (یعنی غلہ کی قیمت) ان کے شلیتوں میں

الجزء الثالث عشر ۱۳

موضح القرآن

ف۱ اب سے عزیز کا علاقہ موقوف کیا اپنی صحبت میں رکھا۔
ف۲ انھوں نے آپ یہ خدمت طلب کی تاکہ صحبت اہل دنیا سے دور رہیں۔ اور خواب کی تعبیر اور کسی سے بن نہ آئی۔
ف۳ یہ جواب ہوا انکے سوال کا کہ اولاد ابراہیم اس طرح شام سے آئی مصر میں۔ اور بیان ہوا کہ بھائیوں نے حضرت یوسفؑ کو گھر سے دور پھینکا تاکہ ذلیل ہو۔ اللہ نے زیادہ عزت دی اور ملک پر اختیار دیا ویسا ہی ہوا ہمارے حضرتؐ کو۔
ف۴ جب حضرت یوسفؑ ملک مصر پر مختار ہوئے۔ خواب کے موافق ع ۶ سات برس خوب آبادی کی اور ملک کا اناج بھرتے گئے پھر سات برس کے قحط میں ایک بھاؤ میانہ باندھ کر بکوایا۔ اپنے ملک والوں کو اور پردیسیوں کو برابر۔ مگر پردیسی کو ایک اونٹ سے زیادہ نہ دیتے۔ اس میں خلق بھی قحط سے اور خزانہ بادشاہ کا بھر گیا۔ ہر طرف خبر تھی کہ مصر میں اناج سستا ہے۔ انکے بھائی آئے خرید کو۔
ف۵ سب سے چھوٹا بھائی حضرت یوسفؑ کا سگا بھائی تھا۔ اسکو بلوایا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَآ اِذَا انْقَلَبُوٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ
رکھدو عجب نہیں کہ جب یہ اپنے اہل وعیال میں جائیں تو اسے پہچان لیں (اور) عجب نہیں کہ یہ پھر
يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۲﴾ فَلَمَّا رَجَعُوٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا
یہاں آئیں ف۱ جب وہ اپنے باپ کے پاس واپس گئے تو کہنے لگے کہ ابا (جب تک ہم بنیامین کو ساتھ نہ
الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۶۳﴾
لیجائیں) ہمارے لئے غلے کی بندش کر دی گئی ہے تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیجئے تاکہ ہم پھر غلہ لائیں اور ہم اسکے نگہبان ہیں
قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ط
(یعقوبؑ نے) کہا کہ میں اسکے بارے میں تمھارا اعتبار نہیں کرتا. مگر ویسا ہی جیسا اس کے بھائی کے بارے میں کیا تھا.
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ص وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَ لَمَّا فَتَحُوْا
سو خدا ہی بہتر نگہبان ہے. اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے. اور جب انھوں نے اپنا
مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ط قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا
اسباب کھولا تو دیکھا کہ ان کا سرمایہ اُن کو واپس کر دیا گیا ہے. کہنے لگے ابا ہمیں (اور) کیا
نَبْغِيْ ط هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ج وَ نَمِيْرُ اَهْلَنَا وَ نَحْفَظُ
چاہیئے ؟ (دیکھئے) یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس کر دی گئی ہے. اب ہم اپنے اہل وعیال کیلئے پھر غلہ لائیں گے
اَخَانَا وَ نَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ط ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾ قَالَ لَنْ
اور اپنے بھائی کی نگہبانی کرینگے اور ایک بار شتر زیادہ لائیں گے (کہ) یہ غلہ (جو ہم لائے ہیں) تھوڑا ہے. (یعقوبؑ نے) کہا کہ
اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ بِهٖٓ
جب تک تم خدا کا عہد نہ دو کہ اس کو میرے پاس (صحیح وسالم) لے آؤ گے میں اسے ہرگز تمھارے ساتھ نہیں بھیجنے کا. مگر
اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ج فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى مَا
یہ کہ تم گھیر لئے جاؤ (یعنی بے بس ہو جاؤ تو مجبوری ہے) جب انھوں نے ان سے عہد کر لیا تو (یعقوبؑ نے) کہا کہ جو قول وقرار ہم
نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾ وَ قَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ
کر رہے ہیں اس کا خدا ضامن ہے. ف۲ اور ہدایت کی کہ بیٹا ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ
وَّ ادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ط وَ مَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
جدا جدا دروازوں سے داخل ہونا. اور میں خدا کی تقدیر تو تم سے روک
مِنْ شَيْءٍ ط اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ج وَ عَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
نہیں سکتا. (بیشک) حکم اسی کا ہے. میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں. اور اہل توکل کو اسی پر بھروسا

موضح القرآن

ف۱ جو قیمت لائے تھے وہ چھپا کر اناج کے بوجھوں میں ڈال دی احسان کر کر.

ف۲ ظاہر کا اسباب بھی پختہ کر لیا اور بھروسہ اللہ پر رکھا یہی حکم ہے.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ

رکھنا چاہیئے ف۱ اور جب وہ اُن اُن مقامات سے داخل ہوئے جہاں جہاں سے (داخل ہونے کیلئے)

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ

باپ نے ان سے کہا تھا تو وہ تدبیر خدا کے حکم کو ذرا بھی ٹال نہیں سکتی تھی ہاں وہ یعقوبؑ کے دل کی خواہش تھی جو انھوں

قَضٰهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نے پوری کی تھی۔ اور بیشک وہ صاحب علم تھے کیونکہ ہم نے ان کو علم سکھایا تھا لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ؑ ﴿۶۸﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ قَالَ

نہیں جانتے۔ ف۲ اور جب وہ لوگ یوسفؑ کے پاس پہنچے تو یوسفؑ نے اپنے حقیقی بھائی کو اپنے پاس جگہ

اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا

دی اور کہا کہ میں تمھارا بھائی ہوں تو جو سلوک یہ (ہمارے ساتھ) کرتے رہے ہیں اس پر افسوس نہ کرنا۔ ف۳ جب اُن کا

جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ اَذَّنَ

اسباب تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے شلیتے میں گلاس رکھ دیا پھر (جب وہ آبادی سے باہر نکل گئے) تو ایک پکارنے

مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا عَلَيْهِمْ

والے نے آواز دی کہ قافلے والو تم تو چور ہو۔ وہ انکی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگے کہ تمھاری

مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَآءَ

کیا چیز کھو گئی ہے؟ وہ بولے کہ بادشاہ (کے پانی پینے) کا گلاس کھو گیا ہے اور جو شخص اسکو لے

بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ

آئے اس کے لئے ایک بار شتر (انعام) اور میں اس کا ضامن ہوں۔ ف۴ وہ کہنے لگے کہ خدا کی قسم تم کو معلوم ہے کہ

مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ قَالُوْا فَمَا

ہم (اس) ملک میں اس لئے نہیں آئے کہ خرابی کریں اور نہ ہم چوری کیا کرتے ہیں۔ بولے کہ اگر تم

جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ مَنْ وُّجِدَ فِيْ

جھوٹے نکلے (یعنی چوری ثابت ہوئی) تو اس کی سزا کیا؟ انھوں نے کہا کہ اس کی سزا یہ کہ جس کے شلیتے میں وہ دستیاب

رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَبَدَاَ

ہو وہی اس کا بدل قرار دیا جائے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ ف۵ پھر (یوسفؑ نے)

بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ

اپنے بھائی کے شلیتے سے پہلے انکے شلیتوں کو دیکھنا شروع کیا۔ پھر اپنے بھائی کے شلیتے میں سے اُس کو نکال لیا۔

موضح القرآن

ف۱ یہ ٹوک کا بچاؤ بتایا بھروسہ اللہ پر کیا۔ ٹوک لگنی غلط نہیں۔ اور اس کا بچاؤ کرنا روا ہے۔

ع ۸ / ۱۱ / ۲

ف۲ یعنی جس طرح کہا تھا داخل ہوئے تو اگرچہ ٹوک نہ لگی لیکن تقدیر اور طرف آئی۔ تقدیر دفع نہیں ہوتی۔ سو جنکو علم ہے انکو تقدیر کا یقین اور اسباب کا بچاؤ دونوں ہو سکتے ہیں۔ اور بے علم سے ایک ہو تو دوسرا نہو۔

ف۳ اس بھائی کو جو حضرت یوسفؑ نے آرزو سے بُلایا اوروں کو حسد لگا۔ اس سفر میں اسکو ہر بات پر چھڑکتے اور طعنے دیتے۔ اب حضرت یوسفؑ نے تسلی کر دی۔

ف۴ باسن بادشاہ کے پینے کا چاندی کا اسکی پیالش پر پیا تھا یا اناج ناپنے کا اور گھوڑے اس میں پانی پیتے۔ حضرت یوسفؑ نے انکو چور کہوایا۔ جھوٹ نہیں۔ حضرت یوسفؑ کو باپ کی چوری سے بیچ ڈالا۔

ف۵ حضرت یعقوبؑ کے دین میں تھا کہ چور غلام ہو رہے ایک برس تک۔ ۱۲ منہ رہ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ

اس طرح ہم نے یوسفؑ کے لئے تدبیر کی۔ (ورنہ) بادشاہ کے قانون کے مطابق وہ مشیت خدا کے سوا اپنے بھائی کو لے نہیں

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ

سکتے تھے۔ ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے سے دوسرا

عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٦﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۚ

علم والا بڑھکر ہے۔ ف۱ (برادران یوسفؑ نے) کہا کہ اگر اس نے چوری کی ہو تو (کچھ عجب نہیں کہ) اسکے ایک بھائی

فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

نے بھی پہلے چوری کی تھی یوسفؑ نے اس بات کو اپنے دل میں مخفی رکھا اور ان پر ظاہر نہ ہونے دیا (اور) کہا کہ تم بڑے بدقماش

مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ

ہو۔ اور جو تم بیان کرتے ہو خدا اسے خوب جانتا ہے۔ ف۲ وہ کہنے لگے کہ اے عزیز اس کے والد بہت

لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ

بوڑھے ہیں (اور اس سے بہت محبت رکھتے ہیں) تو (اسکو چھوڑ دیجئے اور) اسکی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا

ہیں کہ آپ احسان کرنیوالے ہیں۔ ف۳ (یوسفؑ نے) کہا کہ خدا پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی ہے

مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا اسْتَيْاَسُوْا مِنْهُ

اسکے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ ایسا کریں تو ہم (بڑے) بے انصاف ہیں۔ جب وہ اس سے ناامید ہو گئے تو

خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ

الگ ہوکر صلاح کرنے لگے۔ سب سے بڑے نے کہا کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے والدنے تم سے خدا کا

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ

عہد لیا ہے؟ اور اس سے پہلے بھی تم یوسفؑ کے بارے میں تقصور کر چکے ہو۔

فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ

تو جب تک والد صاحب مجھے حکم نہ دیں میں تو اس جگہ سے ہلنے کا نہیں یا خدا میرے لئے کوئی اور تدبیر کرے۔

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔ ف۴ تم سب والد کے پاس جاؤ اور کہو کہ ابا آپکے صاحبزادے نے (وہاں جاکر)

ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ

چوری کی۔ اور ہم نے تو اپنی دانست کے مطابق آپ سے (اسکے لے آنیکا) عہد کیا تھا مگر ہم غیب (کی باتوں) کے (جاننے اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی بھائیوں کی زبان سے آپ ہی نکلا کہ چور کو غلام کر لو۔ اسی پر پکڑے گئے۔ نہیں تو اس بادشاہ کا یہ حکم نہ تھا۔

ف۲ یعنی تم نے ایسی چوری کی کہ بھائی کو باپ سے چرا کر بیچ ڈالا اور میری چوری کا حال اللہ کو معلوم ہے۔ ان پر چوری کا طعن زیادہ تقریر یہ کہ حضرت یوسفؑ کو پھوپھی نے پالا جب بڑے ہوئے تو باپ نے چاہا اپنے پاس رکھیں پھوپھی کو محبت تھی چھپا کر ایک پٹکا انکی کمر سے باندھ دیا پھر اسکو ڈھونڈنے لگی۔ لوگوں میں چرچا ہوا آخر انکی کمر سے نکلا۔ موافق اس دین کے ایک برس پھوپھی پاس اور رہے۔

ع ۹

ف۳ یعنی بیٹا بوڑھے باپ کا ہاتھ پکڑے پھرتا ہے۔ ۱۲ منہ

ف۴ یعنی اور بھائیوں کو رخصت کیا۔ بڑا بھائی رہ گیا اس توقع پر شاید مہربان ہو کر خلاص کر دیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حٰفِظِیْنَ ﴿٨١﴾ وَ سْئَلِ الْقَرْیَةَ الَّتِیْ كُنَّا فِیْهَا وَ الْعِیْرَ الَّتِیْٓ

یاد رکھنے والے تو نہیں تھے۔ ف١ اور جس بستی میں ہم (ٹھیرے) تھے وہاں سے (یعنی اہل مصر سے) اور جس قافلے میں آئے ہیں اس سے

اَقْبَلْنَا فِیْهَا ؕ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

دریافت کر لیجئے۔ اور ہم (اس بیان میں) بالکل سچے ہیں۔ (جب انھوں نے یہ بات یعقوبؑ سے آکر کہی تو) انھوں

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ؕ فَصَبْرٌ جَمِیْلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّاْتِیَنِیْ بِهِمْ

نے کہا (کہ حقیقت یوں نہیں) بلکہ یہ بات تم نے اپنے دل سے بنالی ہے تو صبر ہی بہتر ہے۔ عجب نہیں کہ خدا ان سب کو میرے پاس

جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿٨٣﴾ وَ تَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ

لے آئے۔ بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ ف٢ پھر اُنکے پاس سے چلے گئے اور اور کہنے لگے کہ

یٰۤاَسَفٰى عَلٰى یُوْسُفَ وَ ابْیَضَّتْ عَیْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ

ہائے افسوس یوسفؑ (ہائے افسوس) اور رنج والم میں (اس قدر روئے کہ) انکی آنکھیں سفید ہوگئیں اور ان کا

كَظِیْمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ یُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ

دل غم سے بھر رہا تھا۔ ف٣ (بیٹے) کہنے لگے کہ واللہ اگر آپ یوسفؑ کو اسی طرح یاد ہی کرتے رہیں گے تو یا تو

حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِیْنَ ﴿٨٥﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَ

بیمار ہو جائیں گے یا جان ہی دیدیں گے۔ ف٤ انھوں نے کہا کہ میں تو اپنے غم واندوہ کا اظہار

حُزْنِیْۤ اِلَى اللّٰهِ وَ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٦﴾ یٰبَنِیَّ

خدا سے کرتا ہوں۔ اور خدا کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ ف٥ بیٹا (یوں کرو کہ

اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ یُّوْسُفَ وَ اَخِیْهِ وَ لَا تَایْئَسُوْا مِنْ

ایک دفعہ پھر) جاؤ اور یوسفؑ اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔ اور خدا کی رحمت سے نا اُمید

رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا یَایْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

نہ ہو کہ خدا کی رحمت سے بے ایمان لوگ نا اُمید

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَیْهِ قَالُوْا یٰۤاَیُّهَا الْعَزِیْزُ مَسَّنَا

ہوا کرتے ہیں۔ جب وہ یوسفؑ کے پاس گئے تو کہنے لگے کہ عزیز ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو

وَ اَهْلَنَا الضُّرُّ وَ جِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَیْلَ

بڑی تکلیف ہو رہی ہے اور ہم تھوڑا سا سرمایہ لائے ہیں۔ آپ ہمیں (اس کے عوض) پورا غلہ دیجئے

وَ تَصَدَّقْ عَلَیْنَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ ﴿٨٨﴾ قَالَ

اور خیرات کیجئے کہ خدا خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔ ف٦ (یوسفؑ نے) کہا

موضح القرآن

ف١ یعنی تم کو قول دیا تھا اپنی دانست میں اور پر اور چوری کی خبر نہ تھی۔ یا ہم نے چور کو پکڑا کھا بتایا۔ اپنے دین کے موافق نہ معلوم تھا کہ بھائی چور ہے۔

ف٢ پہلی بار کی بے اعتباری سے اب کے بھی حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں کا اعتبار نہ کیا۔ لیکن نبی کا کلام جھوٹ نہیں۔ بیٹوں کی بنائی بات تھی حضرت یوسفؑ بھی بیٹے تھے۔

ف٣ غم کی بات منہ سے نہ نکالتا گر اس وقت بے اختیار اتنا نکلا ایسا درد آتنی مدت دبا رکھنا کس کا کام سوا پیغمبر کے۔ ١٢ منہ

ف٤ اس بیٹے کے جانے سے پھر یوسفؑ کا غم تازہ ہوا۔

ف٥ یعنی تم کیا مجھ کو صبر سکھاؤ گے لیکن بے صبر وہ ہے جو خلق کے آگے شکایت کرے خالق کی۔ میں تو اسی سے کہتا ہوں جس نے درد دیا اور یہ بھی جانتا ہوں کہ مجھ پر آزمائش ہے۔ دیکھوں کس حد پر پہنچ کر بس ہو۔

ف٦ قحط میں سب اسباب گھر کا بک گیا اب کی بار اون اور پنیر اور ایسی چیزیں لائے تھے اناج خریدنے کو۔ یہ حال سنکر حضرت یوسفؑ کو رحم آیا۔ اپنے تئیں ظاہر کیا اور سارے گھر کو بلوالیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَ اَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ جٰهِلُوْنَ ﴿۸۹﴾
تمھیں معلوم ہے کہ جب تم نادانی میں پھنسے ہوئے تھے تو تم نے یوسفؑ اور اس کے بھائی کیساتھ کیا کیا تھا؟
قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ؕ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ وَ هٰذَآ اَخِيْ ز
وہ بولے کیا تم ہی یوسفؑ ہو؟ انھوں نے کہا ہاں میں ہی یوسفؑ ہوں۔ اور (بنیامین کی طرف
قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ؕ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَ يَصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا
اشارہ کرکے کہنے لگے) یہ میرا بھائی ہے۔ خدا نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے جو شخص خدا سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو
يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا
خدا نیکوکاروں کا اجر ضایع نہیں کرتا۔ ف۱ وہ بولے خدا کی قسم خدا نے تم کو ہم پر فضیلت بخشی ہے
وَ اِنْ كُنَّا لَخٰطِئِيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ؕ يَغْفِرُ
اور بیشک ہم خطاکار تھے۔ ف۲ (یوسفؑ نے) کہا کہ آج کے دن (سے) تم پر کچھ عتاب (و ملامت) نہیں ہے خدا
اللّٰهُ لَكُمْ ز وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا
تم کو معاف کرے۔ اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔ یہ میرا کرتہ لیجاؤ اور اسے والد صاحب
فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ج وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ
کے منہ پر ڈالدو۔ وہ بینا ہو جائیں گے۔ اور اپنے تمام اہل و عیال کو میرے
اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع وَ لَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ
پاس لے آؤ۔ ف۳ اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو اُن کے والد کہنے لگے کہ اگر مجھ کو یہ نہ کہو کہ (بوڑھا) بہک
رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ
گیا ہے تو مجھے تو یوسفؑ کی بو آ رہی ہے وہ بولے کہ واللہ آپ اسی قدیم
لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ الربع فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى
غلطی میں مبتلا ہیں۔ جب خوشخبری دینے والا آ پہنچا تو کرتہ یعقوب کے منہ پر
وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ج قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ
ڈالدیا اور وہ بینا ہو گئے۔ (اور بیٹوں سے) کہنے لگے کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے
اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا
وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ہو۔ ف۴ بیٹوں نے کہا کہ ابا ہمارے لئے ہمارے گناہ کی مغفرت مانگئے
كُنَّا خٰطِئِيْنَ ﴿۹۷﴾ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
بیشک ہم خطاکار تھے۔ انھوں نے کہا میں اپنے پروردگار سے تمھارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ

موضح القرآن

ف۱ جس پر تکلیف پڑے اور وہ شرع سے باہر نہ ہو اور گھبراوے نہیں تو آخر بلا سے زیادہ عطا ملے۔
ف۲ یعنی تیرا خواب سچ تھا اور ہمارا حسد غلط۔
ف۳ ہر مرض کی اللہ کے ہاں دوا ہے۔ آنکھیں گئی تھیں ایک شخص کے فراق میں، اسی کے بدن کی چیز ملنے سے چنگی ہو گئیں۔ یہ کرامت تھی حضرت یوسفؑ کی۔
ع ۱۰ / ۱۴ / ۴
ف۴ حضرت یوسفؑ نے کرتہ اور سواری اور خرچ بھیجا اپنے غلام کے ہاتھ اس نے آکر کرتہ منہ پر ڈال دیا، اور خوشخبری دی۔ اسی وقت آنکھیں کھل گئیں

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٩٨ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ
بخشنے والا مہربان ہے۔ جب (یہ سب لوگ) یوسف کے پاس پہنچے تو یوسف نے اپنے والدین کو اپنے پاس
اَبَوَيْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۝٩٩ وَ
بٹھایا اور کہا مصر میں داخل ہو جائیے۔ خدا نے چاہا تو خاطر جمع سے رہیئے گا۔ ف۱ اور
رَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَ خَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَ قَالَ يٰٓاَبَتِ
اپنے والدین کو تخت پر بٹھایا اور سب یوسفؑ کے آگے سجدے میں گر پڑے (اسوقت) یوسفؑ نے کہا
هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۭ وَ
ابا جان! یہ میرے اس خواب کی تعبیر ہے جو میں نے پہلے (بچپن میں) دیکھا تھا میرے پروردگار نے اسے سچ کر دیا۔ اور
قَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَ جَآءَ بِكُمْ مِّنَ
اس نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں کہ مجھ کو جیل خانے سے نکالا اور اس کے بعد کہ شیطان نے مجھ میں
الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اِخْوَتِيْ ۭ
اور میرے بھائیوں میں فساد ڈال دیا تھا آپ کو گاؤں سے یہاں لایا۔
اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝١٠٠ رَبِّ
بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ ف۲ (جب یہ
قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَ عَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ
سب باتیں ہولیں تو یوسفؑ نے خدا سے دعا کی کہ) اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم
فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ۚ
بخشا۔ اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی
تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝١٠١ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ
حالت) میں اٹھائیو اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔ ف۳ (اے پیغمبر) یہ اخبار غیب میں سے ہیں جو
الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ وَ مَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا
ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور جب برادرانِ یوسفؑ نے اپنی بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ فریب کر رہے تھے تو تم
اَمْرَهُمْ وَ هُمْ يَمْكُرُوْنَ ۝١٠٢ وَ مَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ
ان کے پاس تو نہ تھے۔ ف۴ اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان
حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝١٠٣ وَ مَا تَسْـَٔلُهُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ
لانے والے نہیں ہیں۔ اور تم ان سے اس (خیرخواہی) کا کچھ صلہ بھی تو نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن)

موضح القرآن

ف۱ باہر شہر سے استقبال کو نکلے وہاں یہ کہا۔ ۱۲ منہ ر

ف۲ جو اللہ کے احسان تھے سو ذکر کئے اور جو تکلیف تھی دخل شیطان سے اسکو منہ پر نہ لائے مجمل سنا دیا پہلے وقت میں سجدہ تعظیم تھے، آپس کے فرشتوں نے حضرت آدم کو کیا ہے۔ اسوقت اللہ نے وہ رواج موقوف کیا۔ وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ الآیۃ۔ اسوقت پہلے رواج پر چلنا ویسا ہے کہ کوئی بہن سے نکاح کرے کہ حضرت آدم کے وقت ہوا ہے۔

ف۳ علم کامل پایا، دولت کامل پائی۔ اب شوق ہوا اپنے باپ دادا کے مراتب کا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی زندگی تک رہے دنیا کے کام میں، پیچھے اپنے اختیار سے چھوڑ دیا۔

ف۴ یعنی یہ مذکور توریت میں اور پہلی کتابوں میں بھی نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِينَ ﴿١٠٤﴾ وَكَأَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ فِي السَّمٰوٰتِ ع ۱۱ / ۵

اور کچھ نہیں، تمام عالم کے لئے نصیحت ہے۔ اور آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں

وَالْأَرْضِ يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾ وَمَا

جن پر یہ گزرتے ہیں اور ان سے اعراض کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر

يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾ أَفَأَمِنُوا أَنْ

خدا پر ایمان نہیں رکھتے۔ مگر (اس کے ساتھ) شرک کرتے ہیں۔ ف۱ کیا یہ اس (بات) سے

تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

بےخوف ہیں کہ ان پر خدا کا عذاب نازل ہوکر اُن کو ڈھانپ لے یا ان پر ناگہاں قیامت آجائے

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيلِي أَدْعُوا إِلَى اللّٰهِ ۚ وقف النبي علیہ السلام

اور انھیں خبر بھی نہ ہو؟ کہدو میرا رستہ تو یہ ہے میں خدا کی طرف بلاتا ہوں (از روئے یقین و برہان) سمجھ

عَلٰى بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَا أَنَا مِنَ

بوجھ کر۔ میں بھی (لوگوں کو خدا کی طرف) بلاتا ہوں اور میرے پیرو بھی۔ اور خدا پاک ہے۔ اور میں شرک کرنے والوں میں

الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا

سے نہیں ہوں۔ اور ہم نے تم سے پہلے بستیوں کے رہنے والوں میں سے مرد ہی بھیجے تھے جن کی طرف

نُّوحِي إِلَيْهِمْ مِّنْ أَهْلِ الْقُرٰى ۖ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي

ہم وحی بھیجتے تھے۔ کیا اُن لوگوں نے ملک میں سیر (و سیاحت)

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے اُن کا انجام

قَبْلِهِمْ ۖ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ اتَّقَوْا ۖ أَفَلَا

کیا ہوا؟ اور متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے

تَعْقِلُونَ ﴿١٠٩﴾ حَتّٰى إِذَا اسْتَيْأَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ

نہیں؟ یہاں تک کہ جب پیغمبر ناامید ہوگئے اور انھوں نے خیال کیا کہ (اپنی نصرت

قَدْ كُذِبُوا جَاءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ نَّشَاءُ ۖ وَلَا

کے بارے میں جو بات انھوں نے کہی تھی اس میں) وہ سچے نہ نکلے تو انکے پاس ہماری مدد آپہنچی۔ پھر جسے ہم نے چاہا بچا دیا

يُرَدُّ بَأْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿١١٠﴾ لَقَدْ كَانَ فِي

اور ہمارا عذاب (اتر کر) گنہگار لوگوں سے پھرا نہیں کرتا۔ ف۲ ان کے قصے میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی منہ سے سب کہتے ہیں کہ خالق مالک سب کا وہی ہے پھر اوروں کو پکڑتے ہیں۔

ف۲ یعنی وعدۂ عذاب کو دیر لگی یہاں تک کہ رسول نومید لگے ہونے کہ شاید ہماری زندگی میں نہ آیا پیچھے آوے۔ اور انکے یار خیال کرنے لگے کہ شاید وعدہ خلاف تھا۔ اتنے خیال سے آدمی کافر نہیں ہوتا اگر جانتا ہے کہ یہ خیال بد ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِیْثًا

عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) ایسی بات نہیں ہے جو (اپنے دل سے) بنالی گئی ہو بلکہ

یُّفْتَرٰی وَ لٰكِنْ تَصْدِیْقَ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَ تَفْصِیْلَ

جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی ہیں ان کی تصدیق (کرنے والا) ہے اور ہر چیز کی تفصیل (کرنے والا) اور

ع كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُدًی وَّ رَحْمَةً لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

ع ۱۲

موضح القرآن

ف۱ چلتا ہے ٹھہری مدت تک یعنی قیامت تک یا اپنے اپنے دَور تک۔ سورج ایک برس اور چاند ایک مہینے تک پھر نیا دَور شروع کرتے ہیں۔

ف۲ ہر میوے کے جوڑے یعنی ایک قسم کامل ایک قسم ناقص، اور رات دن ایک اندھیرا، ایک اُجالا۔ رنگارنگ چیزیں بنائی نشان ہے کہ اپنی خوشی سے بنایا۔ اگر ہر چیز خاصیت سے ہوتی تو ایک سی ہوتی۔

سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِیَّةٌ وَّهِیَ ثَلٰثٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰیَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ رعد مدنی ہے اور اس میں تینتالیس آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ

الٓمّٓرٰ (اے محمدؐ) یہ کتاب (الٰہی) کی آیتیں ہیں۔ اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا

الْحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ

ہے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ خدا وہی تو ہے جس نے ستونوں

السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ

کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا اور سورج اور چاند

الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ یُدَبِّرُ الْاَمْرَ

کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک ایک میعاد معین تک گردش کر رہا ہے۔ وہی (دنیا کے) کاموں

یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ﴿۲﴾ وَ هُوَ الَّذِیْ

کا انتظام کرتا ہے (اس طرح) وہ (اپنی) آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے کہ تم اپنے پروردگار کے روبرو جانے کا یقین کرو ف۱ اور وہ

مَدَّ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَ اَنْهٰرًا ؕ وَ مِنْ كُلِّ

وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ اور دریا پیدا کئے۔ اور ہر طرح کے میووں

الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ

کی دو قسمیں بنائیں۔ وہی رات کو دن کا لباس پہناتا ہے۔ غور

فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۳﴾ وَ فِی الْاَرْضِ قِطَعٌ

کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ ف۲ اور زمین میں کئی طرح کے قطعات ہیں

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّ جَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّ زَرْعٌ وَّ نَخِيْلٌ صِنْوَانٌ

ایک دوسرے سے ملے ہوئے اور انگور کے باغ اور کھیتی اور کھجور کے درخت۔ بعض کی

وَّ غَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۙ وَ نُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى

بہت سی شاخیں ہوتی ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجودیکہ) پانی سب کو ایک ہی ملتا ہے۔ اور ہم بعض میووں کو

بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۴

بعض پر لذت میں فضیلت دیتے ہیں۔ اس میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔

وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ

اگر تم عجیب بات سننی چاہو تو کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم (مرکر) مٹی ہو جائیں گے تو کیا ازسرِنو

جَدِيْدٍ ؕ۬ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ

پیدا ہونگے؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار سے منکر ہوئے ہیں۔ اور یہی ہیں جن کی گردنوں

فِىْۤ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۵

میں طوق ہونگے۔ اور یہی اہل دوزخ ہیں کہ ہمیشہ اس میں (جلتے) رہیں گے۔

وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَ قَدْ خَلَتْ مِنْ

اور یہ لوگ بھلائی سے پہلے تم سے برائی کے جلد خواستگار (یعنی طالب عذاب ہیں) حالانکہ ان سے پہلے عذاب (واقع)

قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى

ہو چکے ہیں۔ اور تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود انکی نافرمانیوں کے معاف کرنے والا

ظُلْمِهِمْ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۶ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

ہے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب دینے والا ہے۔ ۱ اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس

كَفَرُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَاۤ اَنْتَ مُنْذِرٌ

(پیغمبر) پر اسکے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نازل نہیں ہوئی؟ سو (اے محمدؐ) تم تو صرف ہدایت کرنے والے

وَّ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۷ؑ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَ مَا ع ۱

ہو اور ہر ایک قوم کیلئے رہنما ہوا کرتا ہے۔ خدا ہی اس بچے سے واقف ہے جو عورت کے پیٹ میں ہوتا ہے اور

تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَ مَا تَزْدَادُ ؕ وَ كُلُّ شَىْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۸

پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے سے بھی (واقف ہے) اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک اندازہ مقرر ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۹ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ

وہ دانائے نہاں و آشکار ہے۔ سب سے بزرگ (اور) عالی رتبہ ہے۔ کوئی تم میں سے

موضح القرآن

ف۱ بُرائی چاہتے ہیں آگے بھلائی سے یعنی ایمان نہیں قبول کرتے کہ سب خوبی پاویں انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں عذاب لے آؤ اور پہلے ہو چکی ہیں کہاوتیں یعنی عذاب دیئے جنکی کہاوتیں چلی ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَسَرَّ الْقَوْلَ وَ مَنْ جَهَرَ بِهٖ وَ مَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِالَّيْلِ

چپکے سے بات کہے یا پکار کر یا رات کو کہیں چھپ جائے یا دن (کی روشنی) میں کھلم کھلا چلے پھرے

وَ سَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ

(اس کے نزدیک) برابر ہے. اس کے آگے اور پیچھے خدا کے چوکیدار ہیں جو خدا کے حکم سے اس

يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى

کی حفاظت کرتے ہیں - خدا اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَ اِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ

جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے. اور جب خدا کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو پھر وہ پھر

لَهٗ ۚ وَ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ

نہیں سکتی، اور خدا کے سوا ان کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ ف۱ اور وہی تو ہے جو تم کو ڈرانے اور

خَوْفًا وَّ طَمَعًا وَّ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾ ۚ وَ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ

اُمید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور بھاری بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔ اور رعد اور فرشتے سب

بِحَمْدِهٖ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَ يُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ

اسکے خوف سے اس کی تسبیح و تحمید کرتے رہتے ہیں - اور وہی بجلیاں بھیجتا ہے - پھر

فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ

جس پر چاہتا ہے گرا بھی دیتا ہے. اور وہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ اور وہ بڑی قوت

الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ ؕ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

والا ہے۔ سودمند پکارنا تو اسی کا ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ

وہ ان کی پکار کو کسی طرح قبول نہیں کرتے۔ مگر اس شخص کی طرح جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تاکہ

فَاهُ وَ مَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَ

(دور ہی سے) اس کے منہ تک آپہنچے۔ حالانکہ وہ (اس تک کبھی بھی) نہیں آسکتا۔ اور (اسیطرح) کافروں کی پکار بیکار ہے۔

لِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ

ف۲۔ اور جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہے خوشی سے یا زبردستی سے خدا کے آگے سجدہ کرتی ہے۔ اور ان کے

ظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

سائے بھی صبح و شام (سجدے کرتے) ہیں۔ ف۳ ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کا

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ اپنی مہربانی اور نگہبانی سے محروم نہیں کرتا کسی قوم کو جو ہمیشہ اسکی طرف سیدھی ہے جبتک وہ اپنی چال اللہ کے ساتھ نہ بدلیں۔

ف۲ کافر جنکو پکارتے ہیں بعضے خیال ہیں اور بعضے جن ہیں اور بعضے چیزیں ہیں کہ ان میں کچھ خواص ہیں لیکن اپنے خواص کے مالک نہیں۔ پھر کیا حاصل ان کا پکارنا جیسے آگ یا پانی اور شاید ستارے بھی اسی قسم میں ہیں یہ اسکی مثال فرمائی۔

ف۳ جو اللہ پر یقین لایا خوشی سے سر رکھتا ہے اسکے حکم پر اور جو نہ یقین لایا آخر اس پر بھی اسی کا حکم جاری ہے اور پرچھائیاں صبح و شام زمین پر پسر جاتی ہیں یہی ہے ان کا سجدہ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْأَرْضِ ۗ قُلِ اللّٰهُ ۗ قُلْ أَفَاتَّخَذْتُم مِّن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ لَا

پروردگار کون ہے؟ (تم ہی انکی طرف سے) کہدو کہ خدا۔ پھر (ان سے) کہو کہ تم نے خدا کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنایا

يَمْلِكُونَ لِأَنفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ

ہے جو خود اپنے نفع ونقصان کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتے؟ (یہ بھی) پوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا

وَالْبَصِيرُ ۵ أَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ ۵ أَمْ جَعَلُوا

برابر ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے؟ بھلا ان لوگوں نے جن کو

لِلّٰهِ شُرَكَاءَ خَلَقُوا كَخَلْقِهِ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۗ قُلِ اللّٰهُ

خدا کا شریک مقرر کیا ہے کیا انھوں نے خدا کی سی مخلوقات پیدا کی ہے جسکے سبب ان کو مخلوقات مشتبہ

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿١٦﴾ أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

ہوگئی ہے، کہدو کہ خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے۔ اسی نے آسمان سے مینہ برسایا، پھر اس

فَسَالَتْ أَوْدِيَةٌ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۗ وَ

سے اپنے اپنے اندازے کے مطابق نالے بہ نکلے۔ پھر نالے پر پھولا ہوا جھاگ آگیا۔ اور جس

مِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَاءَ حِلْيَةٍ أَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ

چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی ایسا ہی جھاگ

مِّثْلُهُ ۗ كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ۵ فَأَمَّا الزَّبَدُ

ہوتا ہے۔ اس طرح خدا حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے۔ سو جھاگ تو سوکھ کر زائل

فَيَذْهَبُ جُفَاءً ۚ وَأَمَّا مَا يَنفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ۗ

ہو جاتا ہے اور (پانی) جو لوگوں کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ زمین میں ٹھیرا رہتا ہے۔

كَذَٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ ﴿١٧﴾ لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمُ

اس طرح خدا (صحیح اور غلط کی) مثالیں بیان فرماتا ہے (تاکہ تم سمجھو) ف جنلوگوں نے خدا کے حکم کو قبول کیا اُن کی

الْحُسْنَىٰ ۚ وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُم مَّا فِي

حالت بہت بہتر ہوگی اور جنھوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے انکے اختیار میں

الْأَرْضِ جَمِيعًا وَّمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ

ہوں تو وہ سب کے سب اور انکے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟)

سُوءُ الْحِسَابِ ۵ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٨﴾ أَفَمَن

ایسے لوگوں کا حساب بھی برا ہوگا۔ اور ان کا ٹھکانا بھی دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔ بھلا جو شخص

موضح القرآن

ف یعنی آسمان سے دین حق اُترتا ہے تو ہر ایک اپنی استعداد کے موافق فیض لیتا ہے پھر حق اور باطل ٹھہرتا ہے تو میل ابھرتا ہے جیسے مینہ کا پانی زمین میں لگ کر یا روپے تانبے کو دہکا کر میل ابھرتا ہے آخر جھاگ کو بنیاد نہیں اور کام کی چیز کو بنیاد ہے۔ یہ حق اور باطل ٹھہرنا دنیا کی لڑائی مراد ہے آخر حق غالب ہے۔ یا ہر ایک کے دل میں حق و باطل ٹھہرتا ہے آخر حق اس باطل کو مٹا کر صاف حق رہتا ہے۔

وقف النبی علیہ السلام

النصف ع ٨

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ط

یہ جانتا ہے کہ جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو اندھا ہے!

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝١٩ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ

اور سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں۔ جو خدا کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور

وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ۝٢٠ وَ الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

اقرار کو نہیں توڑتے۔ اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ يَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝٢١

حکم دیا ہے ان کو جوڑے رکھتے اور اپنے پروردگار سے ڈرتے رہتے اور برے حساب سے خوف رکھتے ہیں۔

وَ الَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ

اور جو پروردگار کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (مصائب پر) صبر کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور

اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً وَّ يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ

جو (مال) ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور نیکی سے برائی کو دور

السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝٢٢ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا

کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے عاقبت کا گھر ہے۔ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ

وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

داخل ہونگے اور ان کے باپ دادا اور بی بیوں اور اولاد میں سے جو نیکوکار ہوں گے وہ بھی (بہشت میں

يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝٢٣ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا

جائیں گے) اور فرشتے (بہشت کے) ہر ایک دروازے سے انکے پاس آئینگے (اور کہیں گے) تم پر رحمت ہو (یہ)

صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝٢٤ وَ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ

تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے۔ اور جو لوگ خدا سے عہد واثق کر کے اس کو توڑ ڈالتے

اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَ يَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ

اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور

يُّوْصَلَ وَ يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ لا اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ

ملک میں فساد کرتے ہیں ایسوں پر لعنت ہے۔

وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝٢٥ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ

اور انکے لئے گھر بھی برا ہے۔ خدا جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَقْدِرُ ۭ وَ فَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَ مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي

(جسکا چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اور (کافر لوگ) دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں۔ اور دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں (بہت)

الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ لَآ اُنْزِلَ

تھوڑا فائدہ ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) پر اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی

ع ۴ ۹

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۭ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَاۗءُ وَ يَهْدِيْٓ

کیوں نازل نہیں ہوئی؟ کہدو کہ خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے۔ اور جو (اسکی طرف) رجوع ہوتا ہے

اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ

اسکو اپنی طرف کا رستہ دکھاتا ہے۔ ف۱ (یعنی) جو لوگ ایمان لاتے اور جن کے دل یاد خدا سے آرام پاتے

اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

ہیں (انکو)۔ اور سن رکھو کہ خدا کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے

الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَ حُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ

ان کے لئے خوشحالی اور عمدہ ٹھکانا ہے۔ (جس طرح ہم اور پیغمبر بھیجتے رہے ہیں) اسی طرح

فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا۟ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو اس امت میں جس سے پہلے بہت سی امتیں گزر چکی ہیں بھیجا ہے تاکہ ان کو وہ (کتاب)

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَ هُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ۭ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ

جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی ہے پڑھکر سنادو۔ اور یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے۔ کہدو وہی تو میرا پروردگار ہے۔ اسکے سوا

اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ اِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَ لَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا

کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسا رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ ف۲ اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس

سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ

(کی تاثیر) سے پہاڑ چل پڑتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام

الْمَوْتٰى ۭ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ۭ اَفَلَمْ يَايْـــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا

کرسکتے۔ (تو یہی قرآن ان اوصاف سے متصف ہوتا مگر) بات یہ ہے کہ سب باتیں خدا کے اختیار میں ہیں تو کیا

اَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ۭ وَ لَا يَزَالُ

مومنوں کو اس سے اطمینان نہیں ہوا کہ اگر خدا چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت کے رستے پر چلا دیتا۔ اور کافروں پر ہمیشہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ

ان کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی۔ یا ان کے مکانات کے

موضح القرآن

ف۱ یعنی حق تعالےٰ کو ضرور نہیں کہ سب کو راہ پر لاوے یا نشانیاں بھیجکر ہر طرح ہدایت دے بلکہ یہی منظور ہے کہ کوئی بہکے اور کوئی راہ پاوے۔ سو جس کے دل میں رجوع آئی نشان ہے کہ اس کو سمجھانا چاہا۔

ف۲ یعنی گناہوں سے چھوٹ کر وہ منکر ہوتے ہیں رحمٰن سے۔ عرب لوگ اللہ تعالےٰ کا نام رحمٰن نہ بولتے تھے۔ جب قرآن میں یہ نام سنا کہنے لگے تو نے اپنا ایک معبود چھوڑ کر دوسرا پکڑا۔ فرمایا کہ وہی میرا ایک رب ہے جس نام سے پکاروں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَأْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ
قریب نازل ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ خدا کا وعدہ آ پہنچے۔ بیشک خدا وعدہ خلاف نہیں
ع ٥ / ١٠ الْمِيْعَادَ ﴿٣١﴾ ع وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ
کرتا۔ ف ١ اور تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ تمسخر ہوتے رہے ہیں تو ہم نے کافروں
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾ اَفَمَنْ
کو مہلت دی پھر پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو کہ) ہمارا عذاب کیسا تھا؟ تو کیا جو
هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ج وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ
(خدا) ہر متنفس کے اعمال کا نگراں (ونگہبان) ہے (وہ بتوں کی طرح بے علم و بیخبر ہو سکتا ہے؟ ف ٢) اور ان لوگوں نے
قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ
خدا کے شریک مقرر کر رکھے ہیں۔ ان سے کہو کہ (ذرا) انکے نام تو لو۔ کیا تم اسے ایسی چیزیں بتاتے ہو جس کو وہ زمین میں (کہیں بھی) معلوم نہیں
مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ
کرتا؟ یا (محض) ظاہری (باطل اور جھوٹی) بات کی (تقلید کرتے ہو؟) اصل یہ ہے کہ کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم
السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٣٣﴾ لَهُمْ عَذَابٌ
ہوتے ہیں۔ اور وہ (ہدایت کے) رستے سے روک لئے گئے ہیں۔ اور جسے خدا گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں۔ ان کو
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ج وَمَا لَهُمْ مِّنَ
دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے۔ اور ان کو خدا (کے عذاب سے)
اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٣٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ تَجْرِيْ
کوئی بھی بچانے والا نہیں۔ جس باغ کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے اس کے اوصاف یہ ہیں کہ اس کے نیچے
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى
نہریں بہ رہی ہیں۔ اس کے پھل ہمیشہ (قائم رہنے والے) ہیں اور اسکے سائے بھی۔ یہ ان لوگوں کا انجام ہے
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ ق وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿٣٥﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
جو متقی ہیں اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب
الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ
دی ہے وہ اس (کتاب) سے جو تم پر نازل ہوئی ہے خوش ہوتے ہیں اور بعض فرقے اس کی بعض باتیں نہیں بھی
بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ
مانتے۔ کہدو کہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ خدا ہی کی عبادت کروں اور اسکے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤں۔

موضح القرآن

ف ١ مسلمان چاہتے ہوں گے کہ ایک نشانی بڑی سی آوے تو کافر مسلمان ہو جاویں۔ سو فرمایا کہ اگر کسی قرآن سے یہ کام ہونے ہوتے تو البتہ اس سے پہلے ہوتے لیکن اختیار اللہ کا ہے اور خاطر جمع اسی پر چاہیے کہ اللہ نے یوں نہیں چاہا اگر چاہتا تو حکم کافی تھا لیکن کافر مسلمان یوں ہونگے کہ ان پر آفت پڑتی رہیگی۔ ان پر پڑے یا ہمسایہ پر۔ جبتک سارے عرب ایمان میں آجاویں۔ وہ آفت یہی تھی جہاد مسلمانوں کے ہاتھ سے۔

ف ٢ یعنی وہ انکو چھوڑ دے گا بن سزا دیئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِلَيْهِ أَدْعُوا وَإِلَيْهِ مَآبِ ﴿٣٦﴾ وَكَذَٰلِكَ أَنزَلْنَاهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ط

میں اسی کی طرف بلاتا ہوں اور اسکی طرف مجھے لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُم بَعْدَمَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ لا مَا لَكَ

اور اگر تم علم (و دانش) آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلوگے تو خدا کے سامنے کوئی نہ تمہارا مددگار ہوگا۔ اور

مِنَ اللَّهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾ ع وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا

نہ کوئی بچانے والا۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی پیغمبر بھیجے تھے اور

ع ۶/۱۱

مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ط وَمَا كَانَ

ان کو بیبیاں اور اولاد بھی دی تھی۔ اور کسی پیغمبر کے اختیار کی

لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط لِكُلِّ أَجَلٍ

بات نہ تھی کہ خدا کے حکم کے بغیر کوئی نشان لائے۔ ہر (حکم) قضا (کتاب میں) مرقوم

كِتَابٌ ﴿٣٨﴾ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ صلے وَعِندَهُ أُمُّ

ہے۔ خدا جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جسکو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے۔ اور اسی کے پاس اصل

الْكِتَابِ ﴿٣٩﴾ وَإِن مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ

کتاب ہے۔ ف۱ اور اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہیں دکھائیں (یعنی تمہارے روبرو ان پر

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿٤٠﴾ أَوَلَمْ

نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں (یعنی تمہارے انتقال کے بعد عذاب بھیجیں) تو تمہارا کام (ہمارے احکام کا) پہنچا دینا ہے اور

يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ط وَاللَّهُ

ہمارا کام حساب لینا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اسکے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟ اور خدا (جیسا چاہتا

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهِ ط وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾ وَقَدْ

ہے) حکم کرتا ہے کوئی اسکے حکم کا رد کرنیوالا نہیں۔ اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ف۲ جو لوگ ان سے

مَكَرَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا ط يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ

پہلے تھے وہ بھی (بہتیری) چالیں چلتے رہے ہیں سو چال تو سب اللہ ہی کی ہے۔ ہر متنفس جو کچھ کر رہا ہے وہ

كُلُّ نَفْسٍ ط وَسَيَعْلَمُ الْكُفَّارُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾ وَيَقُولُ

اسے جانتا ہے۔ اور کافر جلد معلوم کریں گے کہ عاقبت کا گھر (یعنی انجام محمود) کس کے لئے ہے۔ اور کافر لوگ کہتے

الَّذِينَ كَفَرُوا لَسْتَ مُرْسَلًا ط قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

ہیں کہ تم (خدا کے) رسول نہیں ہو۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا

موضح القرآن

ف۱ دنیا میں ہر چیز اسباب سے ہے۔ بعضے اسباب ظاہر ہیں اور بعضے چھپے ہیں۔ اسباب کی تاثیر کا ایک اندازہ ہے۔ جب اللہ چاہے اسکی تاثیر اندازے سے کم زیادہ کردے جب چاہے ویسی ہی رکھے۔ آدمی کبھی کنکر سے مرتا ہے اور گولی سے بچتا ہے۔ اور ایک اندازہ ہر چیز کا اللہ کے علم میں ہے وہ ہرگز نہیں بدلتا اسکو تقدیر کہتے ہیں۔ یہ دو تقدیریں ہیں ایک بدلتی ہے اور ایک نہیں بدلتی۔

ف۲ ہم چلے آتے ہیں زمین پر گھٹاتے یعنی اسلام پھیلتا جاتا ہے عرب کے ملک میں اور کفر گھٹتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۶/۱۲

بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ لا وَ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع
اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے۔ ف۱

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿﴾	اِثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعَةُ رُكُوْعَاتٍ
سورہ ابراہیم مکی ہے اور اس میں	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔	باون آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ
الرا۔ (یہ) ایک (پرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی
اِلَى النُّوْرِ ۵ لا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۱﴾ لا
کی طرف لیجاؤ (یعنی) انکے پروردگار کے حکم سے غالب اور قابل تعریف (خدا) کے رستے کی طرف۔
اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ط وَ
وہ خدا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور
وَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ﴿۲﴾ لا الَّذِيْنَ
کافروں کے لئے عذاب سخت (کی وجہ) سے خرابی ہے۔ جو آخرت کی
يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَ يَصُدُّوْنَ
نسبت دنیا کو پسند کرتے اور (لوگوں کو) خدا کے رستے سے
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ط اُولٰٓئِكَ فِيْ
روکتے اور اس میں کجی چاہتے ہیں۔ یہ لوگ پرلے سرے کی گمراہی
ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ
میں ہیں۔ اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان بولتا
قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ط فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ
تھا تاکہ انھیں (احکام خدا) کھول کھولکر بتادے۔ پھر خدا جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے
مَنْ يَّشَآءُ ط وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا
ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔ ف۲ اور ہم نے موسیٰ کو اپنی
مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۵ لا
نشانیاں دیکر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ۔
وَ ذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
اور انکو خدا کے دن یاد دلاؤ۔ اس میں ان لوگوں کے لئے جو صابر و شاکر ہیں (قدرت خدا کی)

موضح القرآن

ف۱ اللہ گواہ یوں ہے کہ سچ کو بڑھادے اور جھوٹ کو مٹادے۔ اور گواہ ہیں پہلی کتاب جاننے والے کہ آگے بھی اسی طرح اُتری ہے کتاب۔
ف۲ کافر کہتے تھے کہ اور بولی میں قرآن اُترتا تو ہم یقین کرتے یہ تو اسی شخص کی بولی ہے شاید آپ کہہ لاتا ہو۔ اس کا یہ جواب ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

شَكُوْرٍ ⑤ وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

نشانیاں ہیں۔ ف اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں اُن کو یاد کرو

اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَ

جبکہ تم کو فرعون کی قوم (کے ہاتھ) سے مخلصی دی۔ وہ لوگ تمھیں بڑے عذاب دیتے تھے اور

يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَ يَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَ فِيْ ذٰلِكُمْ

تمھارے بیٹوں کو مار ڈالتے تھے اور عورت ذات یعنی تمھاری لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اور اس میں تمھارے

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ⑥ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ

پروردگار کی طرف سے بڑی (سخت) آزمائش تھی۔ اور جب تمھارے پروردگار نے (تم کو) آگاہ کیا کہ اگر شکر کروگے

لَاَزِيْدَنَّكُمْ وَ لَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ⑦ وَ قَالَ

تو میں تمھیں زیادہ دونگا اور اگر ناشکری کروگے تو (یاد رکھو کہ) میرا عذاب (بھی) سخت ہے۔ اور موسیٰ نے

مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ

(صاف صاف) کہدیا کہ اگر تم اور جتنے اور لوگ زمین میں ہیں سب کے سب ناشکری کرو تو خدا بھی بے نیاز

اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑧ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ

(اور) قابل تعریف ہے۔ بھلا تم کو ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے

نُوْحٍ وَّ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ؕ۬ وَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ لَا يَعْلَمُهُمْ

(یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم؟ اور جو ان کے بعد تھے جن کا علم خدا کے سوا کسی کو

اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ

نہیں (جب) ان کے پاس پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تو انھوں نے اپنے ہاتھ اُن کے مونہوں

اَفْوَاهِهِمْ وَ قَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَ اِنَّا لَفِيْ

پر رکھدیئے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے کہ ہم تو تمھاری رسالت کو تسلیم نہیں کرتے۔ اور جس چیز کی طرف تم

شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي

ہمیں بلاتے ہو ہم اس سے قوی شک میں ہیں۔ اُن کے پیغمبروں نے کہا کیا (تم کو)

اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ

خدا (کے بارے) میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنیوالا ہے؟ وہ تمھیں اس لئے بلاتا ہے کہ تمھارے

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَ يُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوْٓا اِنْ

گناہ بخشے اور (فائدہ پہنچانے کیلئے) ایک مدت مقرر تک تم کو مہلت دے۔ وہ بولے کہ تم تو

موضح القرآن

ف یاد دلادن اللہ کے یعنی اللہ کے ساتھ جو ہر قوم پر گزرے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّونَا عَمَّا كَانَ
ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے
يَعْبُدُ آبَاؤُنَا فَأْتُونَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿۱۰﴾ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ
ہیں ان (کے پوجنے) سے ہم کو بند کردو تو (اچھا) کوئی کھلی دلیل لاؤ (یعنی معجزہ دکھاؤ)۔ پیغمبروں نے ان سے کہا
إِنْ نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ
کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ أَنْ نَّأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ إِلَّا
(نبوت کا) احسان کرتا ہے۔ اور ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم خدا کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری
بِإِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ
فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔ اور خدا ہی پر مومنوں کو بھروسا رکھنا چاہیئے ف۱ ہم کیونکر خدا پر
أَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى
بھروسا نہ رکھیں حالانکہ اس نے ہم کو ہمارے (دین کے سیدھے) رستے بتائے ہیں؟ جو تکلیفیں تم ہم کو دیتے ہو
مَآ اٰذَيْتُمُونَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۱۲﴾ ع وَقَالَ
اس پر صبر کریں گے۔ اور اہل توکل کو خدا ہی پر بھروسا رکھنا چاہیئے۔ اور جو کافر
الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَآ أَوْ لَتَعُودُنَّ
تھے انہوں نے اپنے پیغمبروں سے کہا کہ (یا تو) ہم تم کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے یا تم ہمارے
فِي مِلَّتِنَا ؕ فَأَوْحٰى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِينَ ﴿۱۳﴾ وَ
مذہب میں داخل ہو جاؤ۔ تو پروردگار نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ہلاک کر دینگے۔ اور
لَنُسْكِنَنَّكُمُ الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ
ان کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کردیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو (قیامت کے روز)
مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ
میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے۔ اور میرے عذاب سے خوف کرے۔ اور پیغمبروں نے (خدا سے اپنی) فتح چاہی
عَنِيدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيدٍ ﴿۱۶﴾
تو ہر سرکش ضدی نامراد رہ گیا۔ اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهٗ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ
وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا۔ اور ہر طرف سے اسے موت آ رہی ہو گی۔

موضح القرآن

ع ۲ ۶ ۱۴

ف۱ یعنی سند دیکھے سے ایمان نہیں آتا اللہ کے دیئے سے آتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَكَانٍ وَّ مَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَ مِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

مگر وہ مرنے میں نہیں آئے گا۔ اور اُس کے پیچھے سخت عذاب ہوگا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨاشْتَدَّتْ بِهِ

جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا انکے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن

الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ

اُس پر زور کی ہوا چلے (اور) اُسے اُڑا لے جائے (اسی طرح) جو کام وہ کرتے رہے اُن پر ان کو کچھ دسترس نہ ہوگی

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

یہی تو پرلے سرے کی گمراہی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے

وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَ يَاْتِ بِخَلْقٍ

پیدا کیا ہے؟ اگر وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق

جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَ بَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا

پیدا کر دے۔ اور یہ خدا کو کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ

فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

خدا کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ضعیف (العقل متبع اپنے رؤسائے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا

پیرو تھے۔ کیا تم خدا کا کچھ عذاب ہم پر سے دفع کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے کہ اگر خدا ہم کو ہدایت

اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ

کرتا تو ہم تم کو ہدایت کرتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔ کوئی جگہ (گریز اور)

مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ ع وَ قَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ ع ۹ ۳ ۱۵

رہائی کی ہمارے لئے نہیں ہے۔ جب (حساب کتاب کا) کام فیصل ہو چکے گا تو شیطان کہے گا (جو) وعدہ خدا نے تم

وَعْدَ الْحَقِّ وَ وَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَ مَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ

سے کیا تھا (وہ تو) سچا (تھا) اور (جو) وعدہ میں نے تم سے کیا تھا وہ جھوٹا تھا۔ اور میرا تم پر کسی طرح کا زور نہیں

سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ج فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ

تھا۔ ہاں میں نے تم کو (گمراہی اور باطل کی طرف) بلایا تو تم نے (جلدی سے اور بے دلیل) میرا کہنا مان لیا۔ تو (آج) مجھے ملامت

وَ لُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَ مَآ اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ

نہ کرو اپنے آپ ہی کو ملامت کرو۔ نہ میں تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اِنِّیْ کَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَکْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَہُمْ
میں اس بات سے انکار کرتا ہوں کہ تم پہلے مجھے شریک بناتے تھے۔ بیشک جو ظالم ہیں ان کے لئے درد
عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿٢٢﴾ وَ اُدْخِلَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
دینے والا عذاب ہے۔ ف۱ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کیئے وہ بہشتوں میں داخل
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْہَا بِاِذْنِ رَبِّہِمْ ؕ
کیئے جائینگے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں؛ اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے۔
تَحِیَّتُہُمْ فِیْہَا سَلٰمٌ ﴿٢٣﴾ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلًا کَلِمَۃً
وہاں انکی صاحب سلامت سلام ہوگا۔ ف۲ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے؟
طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصْلُہَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُہَا فِی السَّمَآءِ ﴿٢٤﴾
(وہ ایسی ہے) جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط (یعنی زمین کو پکڑے ہوئے) ہو اور شاخیں آسمان میں۔
تُؤْتِیْۤ اُکُلَہَا کُلَّ حِیْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّہَا ؕ وَ یَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ
اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا (اور میوے دیتا) ہو اور خدا لوگوں کے لئے مثالیں بیان
لِلنَّاسِ لَعَلَّہُمْ یَتَذَکَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَ مَثَلُ کَلِمَۃٍ خَبِیْثَۃٍ کَشَجَرَۃٍ
فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور ناپاک بات کی مثال ناپاک درخت کی سی ہے
خَبِیْثَۃِ اِۨجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَہَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾
(نہ جڑ مستحکم نہ شاخیں بلند) زمین کے اوپر ہی سے اکھیڑ کر پھینک دیا جائے اسکو زرا بھی قرار (و ثبات) نہیں۔ ف۳
یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا
خدا مومنوں (کے دلوں) کو (صحیح اور) پکی بات سے دُنیا کی زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں
وَ فِی الْاٰخِرَۃِ ۚ وَ یُضِلُّ اللّٰہُ الظّٰلِمِیْنَ ۙ۟ وَ یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا
بھی (رکھے گا) اور خدا بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور خدا جو چاہتا ہے کرتا
یَشَآءُ ﴿٢٧﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ کُفْرًا وَّ
ہے۔ ف۴ کیا تم نے انلوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے خدا کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم
اَحَلُّوْا قَوْمَہُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿٢٨﴾ جَہَنَّمَ ۚ یَصْلَوْنَہَا ؕ وَ بِئْسَ
کو تباہی کے گھر میں آتارا؟ (وہ گھر) دوزخ ہے۔ (سب ناشکرے) اس میں داخل ہونگے
الْقَرَارُ ﴿٢٩﴾ وَ جَعَلُوْا لِلّٰہِ اَنْدَادًا لِّیُضِلُّوْا عَنْ سَبِیْلِہٖ ؕ قُلْ
اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ ف۵ اور انلوگوں نے خدا کے شریک مقرر کئے کہ (لوگوں کو) اُسکے رستے سے گمراہ کریں۔ کہدو کہ (چند روز)

ع ٦ / ١٦ / ٤

موضح القرآن

ف۱ شیطان کا زور نہیں انسان پر، مگر مشورت دیتا ہے بُری وہ مان لینی اپنا گناہ ہے۔

ف۲ دنیا میں سلام دعا ہے سلامتی مانگنے پر۔ وہاں سلام مبارکباد ہے سلامتی پر۔

ف۳ مسلمانوں کا دعوٰی درست ہے جسکی دلیل صحیح ہے اور دل میں اثر رکھتا ہے اور روز بروز چڑھتا ہے۔ اور کافروں کا دعوٰی جڑ نہیں رکھتا۔ تھوڑا دھیان کرنے سے غلط معلوم ہونے لگے۔ اور دل میں اس سے کچھ نور نہیں۔

ف۴ قبر میں جو کوئی مضبوط بات کہے گا ٹھکانہ نیک پاوے گا اور جو بچلی بات کہیگا خراب ہوگا۔

ف۵ مکے کے سردار مر داھیس کر غریبوں کو گمراہ کیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ

فائدے اٹھالو آخر تم کو دوزخ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (اے پیغمبر) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ

اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ يُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً

نماز پڑھا کریں۔ اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَ لَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾ اَللّٰهُ

دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔ ف۱ خدا ہی

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے مینہ برسایا۔ پھر اس

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ

سے تمہارے کھانے کے لئے پھل پیدا کئے۔ اور کشتیوں (اور جہازوں) کو تمہارے

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ج وَ سَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿٣٢﴾ ج وَ سَخَّرَ لَكُمُ

زیرفرمان کیا تاکہ دریا (اور سمندر) میں اسکے حکم سے چلیں۔ اور نہروں کو بھی تمہارے زیرفرمان کیا۔ اور سورج اور چاند کو

الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ج وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ﴿٣٣﴾ ج وَ اٰتٰىكُمْ

تمہارے لئے کام میں لگا دیا کہ دونوں (دن رات) ایک دستور پر چل رہے ہیں۔ اور رات اور دن کو بھی تمہاری خاطر کام

مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ط وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ط

میں لگا دیا۔ اور جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔ اور اگر خدا کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ ع وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ ع ٥ / ١٧

(مگر لوگ نعمتوں کا شکر نہیں کرتے) کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔ اور جب ابراہیم نے دعا کی کہ میرے پروردگار

هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ ط

اس شہر کو (لوگوں کے لئے) امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو اس بات سے کہ بتوں کی پرستش کرنے لگیں بچائے رکھ۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ج فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ

اے پروردگار۔ انھوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا ہے۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے

مِنِّيْ ج وَ مَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْ

اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اے پروردگار! میں

اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ لا

نے اپنی اولاد میدان (مکہ) میں جہاں کھیتی نہیں تیرے عزت (و ادب) والے گھر کے پاس لا بسائی ہے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی نیک عمل بکتے نہیں اور کوئی دوستی سے رعایت نہیں کرتا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ

اے پروردگار تاکہ یہ نماز پڑھیں۔ تو لوگوں کے دلوں کو ایسا کردے کہ ان کی طرف جھکے رہیں

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ٣٧ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

اور ان کو میووں سے روزی دے تاکہ (تیرا) شکر کریں۔ ف۱ اے پروردگار جو بات ہم چھپاتے

مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ

اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔ اور خدا سے کوئی چیز مخفی نہیں (نہ) زمین میں نہ

وَلَا فِي السَّمَآءِ ٣٨ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ

آسمان میں۔ خدا کا شکر ہے جس نے مجھ کو بڑی عمر میں اسمٰعیل اور

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ٣٩ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ

اسحاق بخشے۔ بیشک میرا پروردگار دعا سننے والا ہے۔ ف۲ اے پروردگار مجھ کو (ایسی توفیق

الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ٤٠ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ

عنایت) کر کہ نماز پڑھتا رہوں۔ اور میری اولاد کو بھی (یہ توفیق بخش) اے پروردگار میری دعا قبول فرما۔ اے پروردگار حساب

لِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ٤١ وَلَا تَحْسَبَنَّ

(کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور مومنوں کو مغفرت کیجیو۔ اور (مومنو!) مت خیال کرنا کہ یہ

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ

ظالم جو عمل کر رہے ہیں خدا ان سے بےخبر ہے۔ وہ ان کو اس دن تک مہلت دے رہا ہے

تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ٤٢ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ

جب کہ (دہشت کے سبب) آنکھیں کھلی رہ جائیں گی۔ (اور لوگ) سر اٹھائے ہوئے (میدان قیامت کی طرف) دوڑ رہے

اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ٤٣ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ

ہوں گے۔ ان کی نگاہیں انکی طرف لوٹ نہ سکیں گی اور انکے دل (مارے خوف کے) ہوا ہو رہے ہونگے۔ ف۳ اور لوگوں کو اس دن

يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ اَخِّرْنَآ اِلٰٓى

سے آگاہ کردو جب ان پر عذاب آجائے گا۔ تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہمیں تھوڑی سی مدت

اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا

مہلت عطا کر تاکہ ہم تیری دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں (تو جواب ملیگا) کیا تم

اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ٤٤ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ

پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے؟ تمکو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہوگا۔ اور جو لوگ اپنے

موضح القرآن

ف۱ حضرت ابراہیمؑ کا گھر تھا شام میں۔ ایک حرم سے پیدا ہوئے اسمٰعیلؑ۔ انکو ساتھ ماں کے لاکر اس جنگل میں بٹھا کر چلے گئے جہاں پیچھے شہر مکہ بسا۔ اللہ تعالےٰ نے چشمہ زمزم نکالا اس سبب سے وہاں بستی پڑی۔ اور زمین لائق نہ تھی کھیتی کے نہ میوے کے۔ اسکے نزدیک زمین طائف سنوار دی کہ بہتر سے بہتر میوے وہاں ہو دیں اور شہر مکہ میں پہنچیں۔

ع ٦ ١٨

ف۲ ہم چھپا دیں اور کھولیں ظاہر میں دعا کی سب اولاد کے واسطے اور دل میں دعا منظور تھی پیغمبر آخرالزماںؐ کو۔

ف۳ قیامت کے دن آسمان کے دروازے کھل کر لگیں گے فرشتے اُترنے اور لوگوں کو پکڑ کر عذاب کرنے۔ اس ہول سے سب کی آنکھیں اُوپر لگ جاوینگی اور نیچے دیکھنے کی فرصت نہوگی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ
آپ پر ظلم کرتے تھے تم انکے مکانوں میں رہتے تھے اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ ہم نے اُن لوگوں کے ساتھ کس طرح (کا معاملہ) کیا تھا اور
وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ
تمہارے (سمجھانے) کیلئے مثالیں بھی بیان کردی تھیں۔ اور انھوں نے (بڑی بڑی) تدبیریں کیں اور اُنکی (سب) تدبیریں خدا
مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا
کے ہاں (لکھی ہوئی) ہیں۔ گو وہ تدبیریں ایسی (غضب کی) تھیں کہ اُن سے پہاڑ بھی ٹل جائیں۔ ف۱ تو ایسا خیال نہ
تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو
کرنا کہ خدا نے جو اپنے پیغمبروں سے وعدہ کیا ہے اسکے خلاف کریگا۔ بیشک خدا زبردست (اور) بدلہ لینے
انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ
والا ہے۔ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائیگی اور آسمان بھی (بدل دیے جائیں گے)
وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَىِٕذٍ
اور سب لوگ خدائے یگانہ وزبردست کے سامنے نکل کھڑے ہونگے۔ اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھوگے کہ زنجیروں میں
مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾ ج سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى
جکڑے ہوئے ہیں۔ ان کے کُرتے گندھک کے ہوں گے اور اُنکے مُنہوں کو آگ
وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لپیٹ رہی ہوگی۔ یہ اس لئے کہ خدا ہر شخص کو اسکے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک خدا
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَ
جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) لوگوں کے نام (خدا کا پیغام) ہے تاکہ اُن کو اس سے ڈرایا جائے
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۷ ۱۱ ۱۹
اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہی اکیلا معبود ہے۔ اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں۔

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورہ حجر مکی ہے اور اس میں ننانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الۤرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱﴾
الرا۔ یہ (خدا کی) کتاب اور قرآن روشن کی آیتیں ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ مکے کے لوگوں نے کئی تدبیریں ٹھہرائیں تھیں۔ حضرت کو سب مل کر قتل کریں یا قید کریں یا آپس سے نکال دیں۔ اسی کو فرمایا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ۝٢ ذَرْهُمْ

کسی وقت کافر لوگ آرزو کریں گے کہ اے کاش وہ مسلمان ہوتے۔ (اے محمد) ان کو

يَأْكُلُوْا وَ يَتَمَتَّعُوْا وَ يُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝٣

انکے حال پر رہنے دو کہ کھالیں اور فائدے اٹھالیں اور (طول) امل انکو (دنیا میں) مشغول کئے رہے۔ عنقریب انکو (اسکا انجام)

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ۝٤ مَا تَسْبِقُ

معلوم ہو جائے گا۔ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی۔ مگر اس کا وقت (مقرر و) معین تھا۔ کوئی جماعت اپنی

مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝٥ وَ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ

مدت (وفات) سے نہ آگے نکل سکتی ہے نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور (کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر

نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝٦ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

نصیحت (کی کتاب) نازل ہوئی ہے تو تو دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتوں کو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٧ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ

کیوں نہیں لے آتا؟ (کہدو) ہم فرشتوں کو نازل نہیں کیا کرتے۔ مگر حق کیساتھ

وَ مَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ۝٨ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ

اور اس وقت انکو مہلت نہیں ملتی۔ بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہم ہی نے اتاری ہے اور ہم ہی

لَحٰفِظُوْنَ ۝٩ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٠

اس کے نگہبان ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے لوگوں میں بھی پیغمبر بھیجے تھے۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١١ كَذٰلِكَ

اور ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا تھا مگر وہ اس کے ساتھ استہزا کرتے تھے۔ اسی طرح ہم

نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٢ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ قَدْ

اس (تکذیب وضلال) کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیتے ہیں۔ سو وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی

خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ

روش بھی یہی رہی ہے۔ ف۱ اور اگر ہم آسمان کا کوئی دروازہ اُن پر کھول دیں اور

فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ۝١٤ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ

وہ اس میں چڑھنے بھی لگیں تو بھی یہی کہیں کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں بلکہ ہم پر

نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ۝١٥ وَ لَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا

جادو کر دیا گیا ہے۔ اور ہم ہی نے آسمان میں برج بنائے

ع ١٥ ١

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ قرآن کسی کے دل میں حق تعالےٰ اسی طرح سُناتا ہے کہ ساتھ اس کے انکار چلا آوے۔ نیک راہی اور گمراہی اسی کے اختیار ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ⑯ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ⑰
اور دیکھنے والوں کیلئے اسکو سجادیا۔ ف۱ اور ہر شیطان راندۂ درگاہ سے اسے محفوظ کردیا۔
اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ⑱ وَالْاَرْضَ
ہاں اگر کوئی چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اسکے پیچھے لپکتا ہے۔ ف۲ اور زمین کو
مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
بھی ہم ہی نے پھیلایا اور اس پر پہاڑ (بنا کر) رکھدیئے اور اس میں ہر ایک سنجیدہ
شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ⑲ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ
چیز اگائی۔ اور ہم ہی نے تمہارے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جن کو تم روزی نہیں دیتے اس میں
لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ⑳ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا
معاش کے سامان پیدا کئے۔ ف۳ اور ہمارے ہاں ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم اُن کو
نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ㉑ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا
بمقدار مناسب اتارتے رہتے ہیں۔ اور ہم ہی ہوائیں چلاتے ہیں (جو بادلوں کے پانی سے) بھری
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَاۤ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ㉒
ہوئی (ہوتی ہیں) اور ہم ہی آسمان سے مینہ برساتے ہیں اور ہم ہی تمکو اسکا پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔ ف۴
وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ㉓ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں۔ اور ہم ہی سب کے وارث (مالک) ہیں۔ ف۵ اور جو لوگ تم میں پہلے گزرچکے
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ㉔ وَاِنَّ
ہیں ہم کو معلوم ہیں۔ اور جو پیچھے آنیوالے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔ اور تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سبکو جمع
رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۭ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ㉕ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا
کرے گا۔ وہ بڑا دانا (اور) خبردار ہے۔ اور ہم نے انسان کو کھنکھناتے
الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ㉖ ج وَالْجَآنَّ
سڑے ہوئے گارے سے پیدا کیا ہے۔ ف۶ اور جنوں کو
خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ㉗ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ
اس سے بھی پہلے بے دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔ ف۷ اور جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں
لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ㉘
سے فرمایا کہ میں کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے ایک بشر بنانیوالا ہوں۔ ف۸

موضح القرآن

ف۱ حق تعالیٰ بندوں سے وہ خطاب کرتا ہے جو یہ سمجھیں انکے عرف میں آسمان مشرق سے مغرب تک اور مغرب سے مشرق تک بارہ پھانک ہے جیسے خربوزہ وہی بارہ بروج ہیں اور سورج برس دن میں سب طے کرتا ہے موسم گرمی اور سردی اس سے بدلتا ہے اور گرمی سے مینہ آتا ہے اور مینہ سے دنیا بستی ہے اور رونق آسمان کی ستارے ہیں۔

ف۲ فرشتوں کی شورت سننے کو شیطان جا لگتے ہیں آسمان کے قریب اوپر سے انگارے پڑتے ہیں۔ جو کوئی کچھ سن بھاگا آکر دنیا میں ظاہر کیا ایک سچ میں سو جھوٹ ملاکر۔ وہ ایک بات سچ دیکھی لوگ یقین لائے۔ سو جھوٹ دیکھیں تغافل کیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۳ یعنی جانوروں کی روزیاں۔

ف۴ یعنی اگلے برس کے واسطے دنیا کے غبار اور بھاپ اوپر جمع رہتے ہیں جب باد چلی بادل ہو گئے پانی کے بھرے۔

ف۵ یعنی ہر کوئی مرجاتا ہے اور اسکی کمائی اللہ کے ہاتھ میں رہتی ہے۔ ع ۲ ۱۰

ف۶ مٹی پانی میں ترکی اور خمیر اٹھایا کہ کھن کھن بولنے لگی وہی بدن ہوا انسان کا اسکی خاصیتیں اسمیں رہ گئیں سختی اور بوجھ اسی طرح گرم باد کی خاصیت رہی جنکی پیدائش میں

ف۷ یعنی لطیف آگ ہوا ملی ہوئی ابلیس بھی اسی قسم میں ہے

ف۸ بشر وہ جو بدن رکھے کہ ہاتھ سے پکڑا جاوے اور روح رکھے ہوشیار

(باقی صفحہ ۳۱۵ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ﴿٢٩﴾
جب اسکو (صورت انسانیہ میں) درست کرلوں اور اسمیں اپنی (بے بہا چیز یعنی) روح پھونکدوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔ ف۱
فَسَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٣٠﴾ إِلَّا إِبْلِيسَ ط أَبَىٰ أَن
تو فرشتے سب کے سب سجدے میں گر پڑے مگر شیطان کہ اُس نے سجدہ کرنے والوں کے
يَكُونَ مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣١﴾ قَالَ يَا إِبْلِيسُ مَا لَكَ أَلَّا تَكُونَ
ساتھ ہونے سے انکار کردیا۔ (خدانے) فرمایا کہ ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ تو سجدہ کرنیوالوں
مَعَ السَّاجِدِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ لَمْ أَكُن لِّأَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهُ
میں شامل نہ ہوا؟ (اس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ انسان کو جس کو تو نے
مِن صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَإٍ مَّسْنُونٍ ﴿٣٣﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا
کھنکھناتے سڑے ہوئے گارے سے بنایا ہے سجدہ کروں (خدانے) فرمایا یہاں سے نکل جا
فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٣٤﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٣٥﴾
تو مردود ہے۔ ف۲ اور تجھ پر قیامت کے دن تک لعنت (برسے گی)
قَالَ رَبِّ فَأَنظِرْنِي إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿٣٦﴾ قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ
(اس نے) کہا کہ پروردگار مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ (مرنیکے بعد) زندہ کئے جائیں گے۔ فرمایا کہ تجھے مہلت
الْمُنظَرِينَ ﴿٣٧﴾ إِلَىٰ يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿٣٨﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا
دیجاتی ہے۔ وقت مقرر (یعنی قیامت) کے دن تک۔ (اس نے) کہا پروردگار جیسا تو نے
أَغْوَيْتَنِي لَأُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْأَرْضِ وَلَأُغْوِيَنَّهُمْ
مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو
أَجْمَعِينَ ﴿٣٩﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِينَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هَٰذَا
بہکاؤں گا۔ ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے) (خدانے) فرمایا کہ مجھ تک
صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيمٌ ﴿٤١﴾ إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
(پہنچنے کا) یہی سیدھا رستہ ہے۔ ف۳ جو میرے (مخلص) بندے ہیں اُن پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ
سُلْطَانٌ إِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِينَ ﴿٤٢﴾ وَإِنَّ جَهَنَّمَ
انکو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔ اور ان سب کے وعدے
لَمَوْعِدُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ أَبْوَابٍ ط لِّكُلِّ بَابٍ
کی جگہ جہنم ہے۔ اس کے سات دروازے ہیں۔ ہرایک دروازے کیلئے

(بقیہ ص۳۱۴)
اگلے مخلوقات یا حیوان تھے جنکو ہوش نہیں یا فرشتے یا جن تھے جن کا بدن نہ پکڑا جاوے۔

موضح القرآن

ف۱ اپنی جان یعنی خاص جس میں نمونہ ہے اللہ کی صفات کا علم اور تدبیر اور یاد حق کی اور لگاؤ اللہ سے۔

ف۲ شاید یہی مراد ہو کہ انگارے پھینکتے ہیں اور نکالا زمین سے کہ انسان بسیں۔

ف۳ یعنی بندگی اللہ کی سیدھی راہ ہے۔ اور ان پر شیطان قابو نہیں رکھتا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ عٓ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِىْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ ط

ان میں سے جماعتیں تقسیم کردی گئی ہیں. ف۱ جو متقی ہیں وہ باغوں اور چشموں میں ہوں گے.

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِىْ صُدُوْرِهِمْ

(ان سے کہا جائے گا کہ) ان میں سلامتی (اور خاطر جمع) سے داخل ہوجاؤ. ف۲ اور ان کے دلوں میں جو کدورت ہوگی اس کو ہم نکال

مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا

(کرصاف کر) دینگے (گویا) بھائی بھائی تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں. ف۳ نہ ان کو وہاں کوئی تکلیف

نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا

پہنچے گی اور نہ وہ وہاں سے نکالے جائیں گے (اے پیغمبر!) میرے بندوں کو بتادو کہ میں بڑا

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ لا وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَ

بخشنے والا (اور) مہربان ہوں. اور یہ کہ میرا عذاب بھی درد دینے والا عذاب ہے. ف۴ اور

نَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ م اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا

ان کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کا احوال سنادو. جب وہ ابراہیمؑ کے پاس آئے تو سلام کہا

سَلٰمًا ط قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا

(انھوں نے) کہا ہمیں تو تم سے ڈر لگتا ہے. ف۵ (مہمانوں نے کہا) کہ ڈریے نہیں ہم آپ کو ایک

نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ

دانشمند لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں. (وہ) بولے کہ جب مجھے بڑھاپے نے آ پکڑا تو تم خوشخبری دینے لگے.

الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ

اب کاہے کی خوشخبری دیتے ہو؟ ف۶ (انھوں نے) کہا کہ ہم آپ کو سچی خوشخبری دیتے ہیں آپ مایوس

مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا

نہ ہوجیے. (ابراہیمؑ نے) کہا کہ خدا کی رحمت سے (میں مایوس کیوں ہونے لگا اس سے) مایوس ہونا گمراہوں

الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا

کا کام ہے. ف پھر کہنے لگے کہ فرشتو تمہیں (اور) کیا کام ہے؟ (انھوں نے) کہا

اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ لا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ط اِنَّا

کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں (کہ اس کو عذاب کریں). مگر لوطؑ کے گھر والے کہ ان سب کو

لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ لا اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ لا اِنَّهَا لَمِنَ

ہم بچا لیں گے. البتہ ان کی عورت (کہ) اسکے لیے ہم نے ٹھیرا دیا ہے کہ وہ پیچھے

ع ۱۹ / ۳ / ۲

ف۱ جیسے بہشت کے آٹھ دروازے ہیں نیک عمل والوں پر بانٹے ہوئے ویسے دوزخ کے سات دروازے ہیں بدعملوں پر بانٹے ہوئے. شاید بہشت کا ایک دروازہ زیادہ وہ ہے کہ بعضے لوگ نرے فضل سے جاویں گے بغیر عمل، باقی عمل میں دروازے برابر ہیں. ۱۲ منہ رح ف۲ سلامتی سے یعنی کسی طرح کی بے آرامی نہیں. یا سلامٌ علیکم کہ فرشتے ان سے کہیں گے ف۳ یعنی دنیا میں جو کچھ آپسمیں خفگی تھی جی صاف ہوگئے. اس سے معلوم ہوا کہ کبھی دو آدمیوں میں خفگی رہی ہے اور دونوں بہشتی ہیں. جیسے حضرت کے اصحاب. ف۴ اگلا قصہ فرمایا کہ ایکبار فرشتے آئے ایک جا خوشخبری دیتے اور ایک پر پتھر برساتے تا کہ معلوم ہو کہ اسکی دونوں صفتیں پوری ہیں بندے نہ دلیر ہوں نہ آس توڑیں. ف۵ ظاہر کچھ سبب نہ تھا ڈر کا پر انکے ساتھ جو حکم تھا عذاب کا حضرت ابراہیمؑ کے دل پر اسکا اثر پڑا دل کی صفائی سے یہ ہوتا ہے. ف۶ معلوم ہوا کہ کامل بھی ظاہر اسباب پر بولتے ہیں. ف۷ عذاب سے نڈر ہونا اور فضل سے ناامیدی دونوں کفر کی باتیں ہیں. یعنی سب کی خبر اللہ کو ہے. ایک بات پر دعویٰ کرنا یقین کر کے یہی کفر کی بات ہے. لیکن دل کے خیال پر پکڑ نہیں جب منہ سے دعویٰ کرے تب گناہ آتا ہے.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۱۶

الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

رہ جانے کی ف۱ پھر جب فرشتے لوطؑ کے گھر گئے تو (لوطؑ نے) کہا تم تو نا آشنا سے

مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

لوگ ہو۔ وہ بولے کہ (نہیں) بلکہ ہم آپکے پاس وہ چیز لیکر آئے ہیں جس میں لوگ شک کرتے تھے۔ ف۲

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ

اور ہم آپ کے پاس یقینی بات لے کر آئے ہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔ تو آپ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو

مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّ

لے نکلیں اور خود اُن کے پیچھے چلیں اور آپ میں سے کوئی شخص پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں

امْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ

آپ کو حکم ہو وہاں چلے جایئے۔ اور ہم نے لوطؑ کی طرف وحی بھیجی کہ اُن لوگوں کی جڑ

اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ

صبح ہوتے ہوتے کاٹ دی جائے گی۔ اور اہل شہر (لوطؑ کے پاس)

الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا

خوش خوش (دوڑے) آئے۔ (لوطؑ نے) کہا کہ یہ میرے مہمان ہیں (کہیں ان کے بارے میں) مجھے

تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ

رسوا نہ کرنا۔ اور خدا سے ڈرو اور میری بے آبروئی نہ کیجیو۔ وہ بولے کیا ہم نے تم کو سارے جہان

نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ

(کی حمایت وطرفداری) سے منع نہیں کیا؟ (انھوں نے) کہا کہ اگر تمھیں کرنا ہی ہے تو یہ میری (قوم کی) لڑکیاں ہیں (ان سے شادی کرلو)

فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٢﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

(اے محمدؐ) تمھاری جان کی قسم وہ اپنی مستی میں مدہوش (ہو رہے) تھے۔ ف۳ سو اُن کو سورج

الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

نکلتے نکلتے چنگھاڑ نے آ پکڑا۔ اور ہم نے اُس (شہر) کو (اُلٹ کر) نیچے اوپر کر دیا اور اُن پر

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿٧٤﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

کھنگر کی پتھریاں برسائیں۔ بے شک اس (قصے) میں اہل فراست کے

لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

لیے نشانیاں ہیں۔ اور وہ (شہر) اب تک سیدھے رستے پر (موجود) ہے۔ بے شک اس میں ایمان لانے

موضح القرآن

ف۱ وہ عورت دل سے منافق تھی لیکن حق تعالیٰ بغیر تقصیر ظاہر کے عذاب نہیں کرتا۔ ایک حکم ایسا بھیجا کہ اس سے نہ ہو سکا۔ وہ یہ کہ منہ پھیر کر نہ دیکھو پھر اس گنا پر عذاب میں پکڑا۔

ف۲ یعنی ہم اوپرے آدمی نہیں فرشتے ہیں۔ قوم پر عذاب لائے ہیں۔

ف۳ یہ اللہ تعالیٰ حضرتؐ کو فرماتا ہے قسم ہے تیری جان کی وہ قوم لوط اپنی مستی میں انکی بات نہیں سنتے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٧٧ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ۝٧٨

والوں کے لئے نشانی ہے۔ ف۱ اور بَن کے رہنے والے (یعنی قوم شعیب کے لوگ) بھی گنہگار تھے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝٧٩ وَلَقَدْ كَذَّبَ

تو ہم نے ان سے بھی بدلا لیا اور یہ دونوں شہر کھلے رستے پر (موجود) ہیں۔ ف۲ اور (وادی) حجر کے رہنے

اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ۝٨٠ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

والوں نے بھی پیغمبروں کی تکذیب کی۔ ف۳ ہم نے انکو اپنی نشانیاں دیں اور وہ ان سے منہ

مُعْرِضِيْنَ ۝٨١ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ۝٨٢

پھیرتے رہے۔ اور وہ پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے (کہ) امن (واطمینان) سے رہیں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ۝٨٣ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

تو چیخ نے ان کو صبح ہوتے ہوتے آ پکڑا۔ اور جو کام وہ کرتے تھے وہ اُن کے کچھ بھی

يَكْسِبُوْنَ ۝٨٤ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ

کام نہ آئے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے اسکو تدبیر کیساتھ

اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ۝٨٥

پیدا کیا ہے۔ اور قیامت تو ضرور آکر رہے گی تو تم (ان لوگوں سے) اچھی طرح سے درگذر کرو۔ ف۴

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ۝٨٦ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ

کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار وہی (سب کچھ) پیدا کرنیوالا (اور) جاننے والا ہے۔ اور ہم نے تم کو سات (آیتیں) جو (نماز میں) دُہرا کر پڑھی جاتی ہیں

الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ۝٨٧ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا

(یعنی سورۂ الحمد) اور عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے۔ ف۵ اور ہم نے کفار کی کئی جماعتوں کو جو (فوائد دنیاوی سے) متمتع کیا

مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

ہے تم انکی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا اور نہ انکے حال پر تاسف کرنا اور مومنوں سے

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٨٨ وَقُلْ اِنِّىْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ۝٨٩

خاطر اور تواضع سے پیش آنا۔ اور کہدو کہ میں تو علانیہ ڈر سنانے والا ہوں۔ ف۶

كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَي الْمُقْتَسِمِيْنَ ۝٩٠ الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

(اور ہم ان کفار پر اسی طرح عذاب نازل کرینگے) جس طرح ان لوگوں پر نازل کیا جنھوں نے تقسیم کردیا۔ یعنی قرآن کو (کچھ ماننے اور کچھ نہ ماننے سے) ٹکڑے ٹکڑے

عِضِيْنَ ۝٩١ فَوَرَبِّكَ لَنَسْــَٔـلَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٩٢ عَمَّا كَانُوْا

کر ڈالا۔ تمہارے پروردگار کی قسم ہم اُن سے ضرور پرسش کریں گے۔ اُن کاموں کی

موضح القرآن

ع ١٩ / ٥ — نصف

ف۱ مکے سے شام کو جاتے ہوئے وہ بستی راہ پر نظر آتی تھی۔

ف۲ بَن کے رہنے والے یعنی قوم شعیب مدین میں رہتے تھے اور پاس اس شہر کے درختوں کا بَن تھا وہاں بھی رہتے تھے۔

ف۳ حجر والے فرمایا ثمود کو ان کے ملک کا نام حجر تھا۔

ف۴ یہ پہلی اُمتوں کا احوال سُنکر فرمایا کہ یہ جہان خالی نہیں پڑا۔ سر پر ایک مدبر ہے ہر چیز کا تدارک کرنے والا۔ پورا تدارک آخر کو قیامت ہے اور کنارہ پکڑنے کو فرمایا جب حکم پہنچا چکے اور کافر ضد پر آئے تب جھگڑنے کا فائدہ نہیں وعدہ کی راہ دیکھو۔

ف۵ یعنی یہ نعمت بڑی دیکھ اور کافروں کی ضد سے خفا نہو۔ سات آیتیں وظیفہ کہا سورۂ فاتحہ کو اور بڑا قرآن بھی اسی کو کہا۔ ہر سورہ قرآن ہے۔ یہ سب سے بڑی ہے درجے میں۔ رسولؐ نے فرمایا جسکو اللہ نے قرآن دیا پھر کسی کی اور نعمت دیکھ کر ہوس کرے اس نے قرآن کی قدر نہ جانی

ف۶ یعنی تیرا کام دل پھیر دینا نہیں۔ یہ خدا سے ہو سکتا ہے جو کوئی ایمان نہ لاوے تو غم نہ کھا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَعْمَلُوْنَ (٩٣) الربع فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ (٩٤)

جو وہ کرتے رہے۔ ف پس جو حکم تم کو (خدا کی طرف سے) ملا ہے وہ (لوگوں کو) سنا دو اور مشرکوں کا (ذرا) خیال نہ کرو۔ ہم تمہیں ان لوگوں

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ (٩٥) لا الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

(کے شر) سے بچانے کے لئے جو تم سے استہزا کرتے ہیں کافی ہیں۔ جو خدا کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب

اٰخَرَ ج فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ (٩٦) وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ

ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ان باتوں سے تمہارا

صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ (٩٧) لا فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ كُنْ

دل تنگ ہوتا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی تسبیح کہتے اور (اس کی) خوبیاں بیان کرتے رہو اور

ع ٢٠ / ٦ / ٦ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ (٩٨) لا وَ اعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ (٩٩) ع

سجدہ کرنے والوں میں داخل رہو۔ اور اپنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت (کا وقت) آ جائے۔ و٢

سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّسِتَّ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ نحل مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھائیس آیتیں اور سولہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ط سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (١)

خدا کا حکم (یعنی عذاب گویا) آ ہی پہنچا تو (کافرو) اس کے لئے جلدی مت کرو۔ یہ لوگ جو (خدا کا) شریک بناتے ہیں وہ اس سے پاک اور

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ

بالاتر ہے۔ وہی فرشتوں کو پیغام دیکر اپنے حکم سے بندوں میں سے جسکے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ (لوگوں کو)

عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ (٢) خَلَقَ

بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو مجھی سے ڈرو۔ اسی نے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (٣) خَلَقَ

آسمانوں اور زمین کو مبنی بر حکمت پیدا کیا۔ اس کی ذات ان (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔ اسی نے

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ (٤) وَ الْاَنْعَامَ

انسان کو نطفے سے بنایا مگر وہ اس (خالق) کے بارے میں علانیہ جھگڑنے لگا۔ اور چارپایوں کو بھی

خَلَقَهَا ج لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ (٥) وَ لَكُمْ

اسی نے پیدا کیا۔ ان میں تمہارے لئے جڑاول اور بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور جب

موضح القرآن

ف١ کافر سنتے تھے سورتوں کے نام تو آپس میں ٹھٹھے سے بانٹتے۔ کوئی کہتا میں بقرہ لونگا یا مائدہ تجھ کو عنکبوت دوں گا۔

ف٢ یعنی موت کہ بے شک ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَ حِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ﴿٦﴾ وَ تَحْمِلُ

شام کو انھیں (جنگل سے) لاتے ہو اور جب صبح کو (جنگل) چرانے لیجاتے ہو تو ان سے تمھاری عزت و شان ہے۔ اور (دُور و دراز) شہروں

اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ

میں جہاں تم زحمت شاقہ کے بغیر پہنچ نہیں سکتے وہ تمھارے بوجھ اُٹھا کر لے جاتے ہیں۔

اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾ وَّ الْخَيْلَ وَ الْبِغَالَ وَ الْحَمِيْرَ

کچھ شک نہیں کہ تمھارا پروردگار نہایت شفقت والا مہربان ہے۔ اور اُسی نے گھوڑے اور خچر اور گدھے (پیدا کئے)

لِتَرْكَبُوْهَا وَ زِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ وَ عَلَى اللّٰهِ

تاکہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمھارے لئے) رونق و زینت (بھی ہیں) اور وہ (اور چیزیں بھی) پیدا کرتا ہے جنکی تم کو خبر نہیں۔ اور سیدھا رستہ تو خدا

قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَ لَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٩﴾ ع

تک جا پہنچتا ہے اور بعض رستے ٹیڑھے ہیں (وہ اُس تک نہیں پہنچتے) اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو سیدھے رستے پر چلا دیتا۔ ف۱

هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّ مِنْهُ

وہی تو ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا جسے تم پیتے ہو اور اس سے درخت بھی (شاداب ہوتے ہیں)

شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ﴿١٠﴾ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَ الزَّيْتُوْنَ

جن میں تم اپنے چار پایوں کو چراتے ہو۔ اسی پانی سے وہ تمھارے لئے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور

وَ النَّخِيْلَ وَ الْاَعْنَابَ وَ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

انگور اور (اور بے شمار درخت) اُگاتا ہے اور ہر طرح کے پھل (پیدا کرتا ہے) غور کرنے والوں کے لئے اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿١١﴾ وَ سَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ۙ وَ

(قدرتِ خدا کی بڑی) نشانی ہے۔ اور اسی نے تمھارے لئے رات اور دن اور سورج اور چاند

الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ وَ النُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کو کام میں لگایا۔ اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَ مَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُخْتَلِفًا

(قدرت خدا کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ف۲ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں اس نے زمین میں پیدا کیں (سب تمھارے

اَلْوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَ هُوَ

زیر فرمان کردیں) نصیحت پکڑنے والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔ ف۳ اور وہی تو ہے

الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ تَسْتَخْرِجُوْا

جس نے دریا کو تمھارے اختیار میں کیا تاکہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ۔ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ)

موضح القرآن

ف۱ یعنی اسکی قدرتیں دیکھ کر صاف معلوم ہوتی ہیں اس کی خوبیاں اور جس کی عقل سیدھی نہیں وہ بہکتا ہے۔ ع ٩/١

ف۲ چار چیزوں سے بندوں کے کام لگ رہے ہیں صریح، لیکن اور ستاروں سے کچھ ظاہر میں ان کو کام نہیں انکو جدا فرمایا۔

ف۳ شاید اس سے مراد جانور ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَ تَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيْهِ وَ
نکالو جسے تم پہنتے ہو ۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ اَلْقٰى فِي
تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم خدا کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تاکہ اسکا شکر کرو ۔ ف۱ اور اسی نے زمین پر پہاڑ (بنا کر)

الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَ اَنْهٰرًا وَّ سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ
رکھدیئے کہ تم کو لے کر کہیں جھک نہ جائے اور نہریں اور رستے بنا دیئے تاکہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک (آسانی سے)

تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَ عَلٰمٰتٍ ؕ وَ بِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ
جا سکو ۔ ف۲ اور (راستوں میں) نشانات بنا دیئے اور لوگ ستاروں سے بھی رستے معلوم کرتے ہیں ۔ ف۳ تو جو (اتنی مخلوقات)

يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ اِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ
پیدا کرے کیا وہ ویسا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے؟ اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو شمار

اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸﴾ وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ
کرنا چاہو تو گن نہ سکو ۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے ۔ اور جو کچھ تم چھپاتے ہو اور

مَا تُسِرُّوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ
جو کچھ ظاہر کرتے ہو سب سے خدا واقف ہے ۔ ف۴ اور جن لوگوں کو یہ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ

اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْوَاتٌ غَيْرُ
کوئی چیز بھی تو نہیں بنا سکتے بلکہ خود ان کو اور بناتے ہیں (وہ) لاشیں ہیں بے جان

اَحْيَآءٍ ۚ وَ مَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
ان کو یہ بھی تو معلوم نہیں کہ اٹھائے کب جائیں گے ۔ ف۵ تمہارا معبود تو اکیلا خدا ہے تو جو

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّ هُمْ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل انکار کر رہے ہیں اور وہ سرکش

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا
ہو رہے ہیں ۔ یہ جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں خدا ضرور اس کو

يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ
جانتا ہے ۔ وہ سرکشوں کو ہرگز پسند نہیں کرتا ۔ اور جب ان (کافروں) سے کہا جاتا ہے

مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ لِيَحْمِلُوْٓا
کہ تمہارے پروردگار نے کیا اتارا ہے؟ تو کہتے ہیں کہ (وہ تو) پہلے لوگوں کی حکایتیں ہیں ۔ (اے پیغمبر ان کو کہنے دو) یہ

موضح القرآن

ف۱ تلاش کرو اسکے فضل سے یعنی روزی کماؤ سوداگری سے دریا میں۔

ف۲ یعنی ایک ملک سے دوسرے ملک میں جا سکو۔ ۱۲ منہ

ف۳ یعنی راہ میں پتے رکھے کہ بھول نہ جاویں۔

ف۴ شاید اس جگہ یہ بات اس پر فرمائی کہ بعضے شخص بات میں لاجواب ہوتے ہیں پر دل میں بات نہیں بیٹھی سو خدا دل پر پکڑتا ہے۔

ع ۲ ۱۲ ۸ ف۵ شاید ان کو فرمایا جو مرے بزرگوں کو پوجتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ٣

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَ مِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ

قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بےتحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے)

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ ع ٣/٤ ٩

سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں۔ ان سے پہلے لوگوں نے بھی (ایسی ہی)

قَبْلِهِمْ فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ

مکاریاں کی تھیں تو خدا (کا حکم) ان کی عمارت کے ستونوں پر آ پہنچا اور چھت ان پر ان کے اوپر سے

السَّقْفُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَ اَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا

گر پڑی اور (ایسی طرف سے) ان پر عذاب آ واقع ہوا جہاں سے ان کو خیال

يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَ يَقُوْلُ اَيْنَ

بھی نہ تھا۔ ف۱ پھر وہ ان کو قیامت کے دن بھی ذلیل کرے گا اور کہے گا کہ

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کے بارے میں تم جھگڑا کرتے تھے؟ جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ

الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَ السُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٧﴾ الَّذِيْنَ

کہیں گے کہ آج کافروں کی رسوائی اور برائی ہے (ان کا حال یہ ہے کہ)

تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا

جب فرشتے انکی روحیں قبض کرنے لگتے ہیں (اور یہ) اپنے ہی حق میں ظلم کرنیوالے (ہوتے ہیں) تو مطیع و منقاد ہو جاتے

كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے خدا اسے خوب

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ

جانتا ہے۔ سو دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں رہو گے۔ اب تکبر کرنے

مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ

والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور (جب) پرہیزگاروں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمہارے پروردگار نے کیا

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

نازل کیا ہے؟ تو کہتے ہیں کہ بہترین (کلام) جو لوگ نیکوکار ہیں ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت

وَ لَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ وَ لَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے۔ اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے۔ (وہ) بہشت جاودانی (ہیں)

موضح القرآن

ف۱ چنائی پر پہنچا یعنی نیو سے اور چھت گر پڑی۔ یعنی انکے فریب اور دغا اکھاڑ مارے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ط
جن میں وہ داخل ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہوگا۔
كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝٣١ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
خدا پرہیزگاروں کو ایسا ہی بدلا دیتا ہے (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) جب فرشتے انکی جانیں نکالنے لگتے ہیں
طَيِّبِيْنَ لا يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ لا ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ
اور یہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں تو سلام علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں
تَعْمَلُوْنَ ۝٣٢ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ
داخل ہو جاؤ۔ کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے انکے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم
اَمْرُ رَبِّكَ ط كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ
(عذاب) آپہنچے؟ اسی طرح ان لوگوں نے کیا تھا جو ان سے پہلے تھے۔ اور خدا نے ان پر ظلم نہیں کیا
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝٣٣ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا
بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ تو ان کو ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٣٤ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو (ہر طرف سے) گھیر لیا اور مشرک کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو نہ ہم
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا
ہی اس کے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے) اور نہ
وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ط كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ
اس کے (فرمان کے) بغیر ہم کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔ (اے پیغمبر) اسی طرح ان سے اگلے لوگوں نے کیا
قَبْلِهِمْ ج فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝٣٥ وَلَقَدْ بَعَثْنَا
تھا۔ تو پیغمبروں کے ذمے (خدا کے احکام کو) کھول کر پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔ ف۱ اور ہم نے ہر جماعت
فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ج
میں پیغمبر بھیجا۔ کہ خدا ہی کی عبادت کرو اور بتوں (کی پرستش) سے اجتناب کرو۔
فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ط
تو ان میں بعض ایسے ہیں جن کو خدا نے ہدایت دی اور بعض ایسے ہیں جن پر گمراہی ثابت ہوئی۔
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
سو زمین پر چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

موضح القرآن

ف۱ یہ نادانوں کے کلام ہیں کہ اللہ کو یہ کام برا لگتا تو کیوں کرنے دیتا۔ آخر ہر فرقے کے نزدیک بعضے کام برے ہیں پھر وہ کیوں ہوتے ہیں۔ یہاں جواب مجمل فرمایا کہ ہمیشہ رسول منع کرتے آئے ہیں اسی سے جسکی قسمت تھی ہدایت پائی۔ جو خراب ہونا تھا خراب ہوا۔ اللہ کو یہی منظور ہے۔

ع ۹ / ۱۰

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ
کیسا ہوا؟ ف۱ اگر تم ان (کفار) کی ہدایت کیلئے للچاؤ تو جس کو خدا گمراہ کر دیتا ہے اُس کو وہ ہدایت

مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
نہیں دیا کرتا اور ایسے لوگوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔ اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے

اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا
ہیں کہ جو مر جاتا ہے خدا اُسے (قیامت کے دن قبر سے) نہیں اٹھائیگا۔ ہرگز نہیں۔ یہ (خدا کا) وعدہ سچا

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٨﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ
ہے اور اس کا پورا کرنا اُسے ضرور ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ تاکہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا
ان پر ظاہر کر دے اور اس لئے کہ کافر جان لیں کہ وہ جھوٹے

كٰذِبِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
تھے۔ ف۲ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرتے ہیں تو ہماری بات یہی ہے کہ اُس کو کہدیتے ہیں کہ ہو جا

فَيَكُوْنُ ﴿٤٠﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا
تو وہ ہو جاتی ہے۔ ف۳ اور جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد خدا کے لئے وطن چھوڑا ہم اُن کو دنیا میں اچھا

لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ
ٹھکانہ دیں گے۔ اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے۔ کاش وہ

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾
(اسے) جانتے۔ یعنی وہ لوگ جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْٓا
اور ہم نے تم سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ اگر تم لوگ

اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ
نہیں جانتے تو اہل کتاب سے پوچھ لو۔ ف۴ (اور ان پیغمبروں کو) دلیلیں اور کتابیں دے کر

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَ
(بھیجا تھا) اور ہم نے تم پر بھی یہ کتاب نازل کی ہے تاکہ جو (ارشادات) لوگوں پر نازل ہوئے ہیں وہ ان پر ظاہر کردو اور

لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ
تاکہ وہ غور کریں۔ کیا جو لوگ بری چالیں چلتے ہیں اس بات سے بےخوف

ع ٥ ١١

وقف لازم

النصف

موضح القرآن

ف۱ طاغوت وہ جو ناحق سرداری کا دعویٰ کرے کچھ سند نہ رکھے ایسے کو طاغوت کہتے ہیں۔ بت اور شیطان اور زبردست ظالم سب یہی ہیں۔

ف۲ یعنی اس جہان میں بہت باتوں کا شبہ رہا اور کسی نے اللہ کو نہ مانا، کوئی منکر رہا تو دوسرا جہان ہونا لازمی ہے کہ جھگڑے تحقیق ہوں۔ سچ اور جھوٹ جدا ہو۔ اور مطیع اور منکر اپنا کیا پاویں۔

ف۳ یعنی مُردوں کو جلانا ہمارے پاس مشکل نہیں۔

ف۴ یاد رکھنے والے یعنی اہل کتاب کہ اگلے احوال جانتے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

ہیں کہ خدا اُن کو زمین میں دھنسا دے یا (ایسی طرف سے) اُن پر عذاب آجائے جہاں سے

حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٤٥﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ

اُن کو خبر ہی نہ ہو؟ یا اُن کو چلتے پھرتے پکڑلے؟ وہ (خدا کو) عاجز

بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٤٦﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ

نہیں کرسکتے۔ یا جب اُن کو عذاب کا ڈر پیدا ہوگیا ہو تو اُن کو پکڑلے؟ بیشک تمھارا پروردگار

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤٧﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

بہت شفقت کرنیوالا اور مہربان ہے۔ کیا اُن لوگوں نے خدا کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں

يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ

جن کے سائے دائیں سے (بائیں کو) اور بائیں سے (دائیں کو) لوٹتے رہتے ہیں (یعنی) خدا کے آگے عاجز ہوکر سجدے

دٰخِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

میں پڑے رہتے ہیں۔ ف۱ اور تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب خدا کے آگے سجدہ کرتے

مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ يَخَافُوْنَ

ہیں اور فرشتے بھی۔ اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔ ف۲ اور اپنے

رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٥٠﴾ السجدة وَقَالَ اللّٰهُ

پروردگار سے جو اُن کے اوپر ہے ڈرتے ہیں۔ اور جو اُنکو ارشاد ہوتا ہے اُس پر عمل کرتے ہیں۔ ف۳ اور خدا نے

لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ

فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ۔ معبود وہی ایک ہے تو مجھی سے

فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ

ڈرتے رہو اور جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور

وَاصِبًا ۭ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ

اُسی کی عبادت لازم ہے۔ تو تم خدا کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو؟ اور جو نعمتیں تم کو میسر ہیں سب خدا کی طرف سے

اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْـَٔرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ثُمَّ اِذَا

ہیں۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اُسی کے آگے چلاتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے

كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٤﴾

تکلیف کو دُور کردیتا ہے تو کچھ لوگ تم میں سے خدا کے ساتھ شریک کرنے لگتے ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ ہر چیز ٹھیک دوپہر میں کھڑی ہے۔ اسکا سایہ بھی کھڑا ہے۔ جب دن ڈھلا سایہ جھکا۔ جھکتے جھکتے شام تک زمین پر پڑ گیا۔ جیسے نماز میں کھڑے سے رکوع، رکوع سے سجدہ۔ اسی طرح ہر چیز آپ کھڑی ہے اپنے سایہ سے نماز کرتی ہے۔ کسی ملک میں کسی موسم میں داہنے طرف جھکتا ہے کہیں بائیں طرف۔

ف۲ پہلے کھڑی چیزوں کا سجدہ بیان ہوا۔ یہ جانوروں کا اور فرشتوں کا مغرور لوگوں کو سر رکھنا زمین پر مشکل پڑتا ہے۔ نہیں جانتے کہ بندے کی بڑائی اسی میں ہے۔

ف۳ ہر بندے کے دل میں ہے کہ میرے اوپر اللہ ہے۔ آپ کو نیچے سمجھتا ہے۔ یہ سجدہ فرشتوں کا بھی ہے اور سب کا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوا ۫ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿۵۵﴾ وَ
تاکہ جو (نعمتیں) ہم نے انکو عطا فرمائی ہیں انکی ناشکری کریں تو (مشرکو) دنیا میں فائدے اٹھالو عنقریب تمکو (اسکا انجام) معلوم ہوجائیگا۔ اور

يَجْعَلُونَ لِمَا لَا يَعْلَمُونَ نَصِيبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؕ تَاللّٰهِ
ہمارے دیے ہوئے مال میں سے ایسی چیزوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جنکو جانتے ہی نہیں۔ (کافرو!) خدا کی قسم کہ جو تم افترا

لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُونَ ﴿۵۶﴾ وَ يَجْعَلُونَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ
کرتے ہو اس کی تم سے ضرور پرسش ہوگی۔ ف۱ اور یہ لوگ خدا کیلئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور)

سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُونَ ﴿۵۷﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى
وہ ان سے پاک ہے اور اپنے لئے (بیٹے) جو مرغوب (و دلپسند) ہیں۔ ف۲ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی (کے پیدا ہونے) کی خبر

ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ
ملتی ہے تو اس کا منہ (غم کے سبب) کالا پڑ جاتا ہے اور (اسکے دل کو دیکھو تو) وہ اندوہناک ہو جاتا ہے۔ اور اس خبر بد سے (جو وہ سنتا ہے)

مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ
لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے) کہ آیا ذلت برداشت کرکے لڑکی کو زندہ رہنے دے یا زمین میں

فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ
گاڑ دے۔ دیکھو یہ جو تجویز کرتے ہیں بہت بری ہے۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
انہی کے لئے بری باتیں (شایان) ہیں۔ اور خدا کو صفت اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت

الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع وَ لَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا
والا ہے۔ اور اگر خدا لوگوں کو ان کے ظلم کے سبب پکڑنے لگے تو ایک جاندار کو زمین پر نہ

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ
چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ جب وہ وقت آجاتا

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُونَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُونَ ﴿۶۱﴾ وَ
ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ف۳ اور

يَجْعَلُونَ لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُونَ وَ تَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ
یہ خدا کے لئے ایسی چیزیں تجویز کرتے ہیں جن کو خود ناپسند کرتے ہیں اور زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں

اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ؕ لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَ اَنَّهُمْ مُّفْرَطُونَ ﴿۶۲﴾
کہ انکو (قیامت کے دن) بھلائی (یعنی نجات) ہوگی۔ کچھ شک نہیں کہ ان کیلئے (دوزخ کی) آگ (تیار) ہے اور یہ (دوزخ میں) سب سے پہلے بھیجے جائیں گے

موضح القرآن

ف۱ یہ انکو فرمایا جو اپنے کھیت میں مواشی کی تجارت میں اللہ کے سوا کسی کی نیاز ٹھہراتے ہیں۔ سب مال اللہ کا ہے اور کسی کا حق نہیں۔ مگر اللہ کی راہ میں دے اپنے ثواب کو پھر اپنے بدلے ثواب کسی کو دلوا دے۔

ف۲ یعنی اپنے واسطے مانگتے ہیں بیٹا۔

ف۳ یعنی لوگوں کو سزا دے تو مینہ بند کرے۔ اس میں جانور بھی مریں۔

ف۴ یہ انکو فرمایا جو نکالا کرتے ہیں چیزیں اللہ کے نام دیں اور اس پر یقین کریں کہ ہم کو بہشت ملے۔ اور وہ روز بروز دوزخ میں بڑھتے ہیں۔

ع ۷ / ۱۳

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

خدا کی قسم ہم نے تم سے پہلی اُمتوں کی طرف پیغمبر بھیجے تو شیطان نے ان کے کردار (ناشائستہ) اُن کو آراستہ کر دکھائے

اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾ وَمَآ

تو آج بھی وہی اُن کا دوست ہے اور وہ اُنکے لئے عذابِ الیم ہے ۔ اور ہم نے

اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ

جو تم پر کتاب نازل کی ہے تو اس کے لئے کہ جس امر میں ان لوگوں کو اختلاف ہے تم اس کا فیصلہ کر دو ۔

وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

اور (یہ) مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے ۔ اور خدا ہی نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

برسایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا ۔ بیشک اس میں سُننے والوں کے لئے

لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿٦٥﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ نُسْقِيْكُمْ

نشانی ہے ۔ ف۱ اور تمہارے لئے چار پایوں میں بھی (مقام) عبرت (وغور) ہے کہ اُن کے

مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا

پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اُس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے

لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ

خوشگوار ہے ۔ اور کھجور اور انگور کے میووں سے بھی (تم پینے کی چیزیں طیار کرتے ہو) کہ ان سے

مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ

شراب بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو) جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں اُن کیلئے ان (چیزوں) میں (قدرت

يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ

خدا کی) نشانی ہے اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں

الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ

اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا ۔ ف۲ اور ہر قسم کے میوے

كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ

کھا ۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا ۔ اس کے پیٹ سے پینے کی

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ

چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں ۔ اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے ۔ بیشک

موضح القرآن

ع ۵ ۱۴

ف۱ یعنی اس طرح قرآن سے جاہلوں کو عالم کرے گا اگر دل سے سُنیں گے۔

ف۲ یعنی انگور کی بیل چڑھانے کو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ

سوچنے والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔ ف۱ اور خدا ہی نے تم کو پیدا کیا پھر

يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ

وہی تمکو موت دیتا ہے۔ اور تم میں بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہایت خراب عمر کو پہنچ جاتے ہیں اور (بہت کچھ)

بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ ع وَ اللّٰهُ فَضَّلَ

جاننے کے بعد ہر چیز سے بے علم ہو جاتے ہیں۔ بیشک خدا (سب کچھ) جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔ ف۲ اور خدا نے رزق (و دولت)

بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ

میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ وہ اپنا رزق اپنے مملوکوں کو تو دے ڈالنے

رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ

والے ہی نہیں کہ (سب) اس میں برابر ہو جائیں۔ تو کیا یہ لوگ نعمت

اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ اللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

الٰہی کے منکر ہیں؟ اور خدا ہی نے تم میں سے تمہارے لئے عورتیں پیدا کیں اور عورتوں

وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَ حَفَدَةً وَّ رَزَقَكُمْ مِّنَ

سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کئے اور کھانے کو تمہیں پاکیزہ چیزیں دیں

الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ

تو کیا یہ بے اصل چیزوں پر اعتقاد رکھتے اور خدا کی نعمتوں سے انکار

يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ

کرتے ہیں؟ ف۳ اور خدا کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمانوں اور زمین میں روزی

رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ ج

دینے کا ذرہ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ (کسی اور طرح کا) مقدور رکھتے ہیں۔ ف۴

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَ اَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾

تو (لوگو) خدا کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) خدا ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ف۵

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّ

خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔ اور

مَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّ

ایک ایسا شخص ہے جس کو ہم نے اپنے ہاں سے (بہت سا) مال طیب عطا فرمایا ہے۔ اور وہ اس میں سے (رات دن) پوشیدہ اور ظاہر

موضح القرآن

ف۱ تین پتے بتائے، بُرے میں سے بھلا نکلنے کے۔ جانور کے پیٹ میں سے دودھ اور نشا کے انگور کھجور سے روزی پاک اور مکھی کے پیٹ سے شہد۔ یعنی اس قرآن سے جاہلوں کی اولاد عالم نکلے گی۔ حضرتؐ کے وقت یہی ہوا۔ کافروں کی اولاد کامل ہوئی۔ ف۲ رسولؐ نے فرمایا کہ جب کسی کا غلام اس کا کھانا پکا لاوے گرمی اور دھواں آپ اٹھاوے اور تحفہ مال اسکو پہنچاوے تو لازم ہے کہ اسکو ساتھ بٹھا کر کھلاوے نہ ہو سکے تو ایک دو نوالے ہاتھ میں رکھ دے۔ ف۳ یعنی بتوں کا احسان مانتے ہیں کہ بیماری سے چنگا کیا یا بیٹا دیا یا روزی دی اور یہ سب جھوٹ۔ وہ سچ دینے والا ہے اسکے شکر گزار نہیں۔ ف۴ یعنی نہ آسمان سے مینہ برسا دیں نہ زمین سے اناج نکالیں ف۵ مشرک کہتے ہیں کہ مالک اللہ ہی ہے۔ یہ لوگ اسکی سرکار میں مختار ہیں اس واسطے ان کو پوجتے سو یہ غلط مثال ہے۔ اللہ ہر چیز آپ کرتا ہے کسی پر سپرد نہیں کر رکھا۔ اور اگر صحیح مثال چاہو تو آگے دو مثالیں فرمائیں۔

٩ ع ٥ ١٥

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جَهْرًا ۭ هَلْ يَسْتَوٗنَ ۭ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا
خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟ (ہرگز نہیں) الحمد للہ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں سمجھ رکھتے
يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ
اور خدا ایک اور مثال بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک اُن میں سے گونگا (اور دوسرے کی ملک) ف١
لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ
ہے (بے اختیار و ناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور اپنے مالک کو دوبھر ہو رہا ہے وہ جہاں اُسے بھیجتا ہے
لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ۭ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ
(تیرے کبھی) بھلائی نہیں لاتا۔ کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے
وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ؑ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَ
اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں؟ ف٢ اور آسمانوں اور زمین کا علم خدا ہی کو ہے اور
الْاَرْضِ ۭ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ۭ
(خدا کے نزدیک) قیامت کا آنا یوں ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا بلکہ (اس سے بھی) جلد تر۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ
کچھ شک نہیں کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور خدا ہی نے تم کو تمہاری ماؤں کے شکم سے
اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـــًٔا ۙ وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
پیدا کیا کہ تم کچھ نہیں جانتے تھے۔ اور اس نے تم کو کان اور آنکھیں اور دل (اور ان کے
وَالْاَفْـــِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ
علاوہ اور) اعضا بخشے تاکہ تم شکر کرو۔ کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ
مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَاۗءِ ۭ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ۭ اِنَّ فِيْ
آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں؛ اُن کو خدا ہی تھامے رکھتا ہے۔ ایمان والوں کے
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ
لئے اس میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ف٣ اور خدا ہی نے تمہارے لئے گھروں کو رہنے کی
بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا
جگہ بنایا اور اسی نے چوپایوں کی کھالوں سے تمہارے لئے ڈیرے بنائے جن کو تم سبک
تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ
دیکھ کر سفر اور حضر میں کام میں لاتے ہو۔ اور اُن کی اُون اور ریشم

موضح القرآن

ع ١٠ / ٦ / ١٦

ف١ یعنی اللہ مالک ہر چیز کا جس کو جو چاہے سو دے اور بُت ملک نہیں کسی چیز کا بلکہ آپ پرایا مال ہے۔ ف٢ یعنی خدا کے دو بندے ایک بُت نکمّا نہ ہل سکے نہ چل سکے جیسے گونگا غلام۔ دوسرا رسول جو اللہ کی راہ بتاوے ہزاروں کو اور آپ بندگی پر قائم ہے اسکے تابع بہتر پاؤ اُس کے۔
ف٣ یعنی ایمان لانے میں بعضے اٹکتے ہیں معاش کی فکر سے سو فرمایا کہ ماں کے پیٹ سے کوئی کچھ نہیں لاتا۔ اسباب کمائی کے آنکھ، کان دل اللہ ہی دیتا ہے اور اُڑتے جانور ادھر میں کس کے بھروسے رہتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا أَثَاثًا وَّمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾
اور بالوں سے تم اسباب اور برتنے کی چیزیں (بناتے ہو جو) مدت تک (کام دیتی ہیں)
وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا وَّجَعَلَ لَكُم مِّنَ
اور خدا ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں میں
الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ
غاریں بنائیں اور کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور (ایسے) کرتے (بھی) جو تم کو (اسلحۂ)
تَقِيكُم بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
جنگ (کے ضرر) سے محفوظ رکھیں۔ اسی طرح خدا اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرماں بردار
تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾
بنو۔ ف۱ اور اگر یہ لوگ اعراض کریں تو (اے پیغمبر) تمہارا کام فقط کھول کر سنا دینا ہے۔
يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ ع ١٧
یہ خدا کی نعمتوں سے واقف ہیں۔ مگر (واقف ہو کر) ان سے انکار کرتے ہیں۔ اور یہ اکثر ناشکرے ہیں۔
وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ
اور جس دن ہم ہر امت میں سے گواہ (یعنی پیغمبر) کھڑا کریں گے تو نہ تو کفار کو (بولنے کی) اجازت
لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ
ملے گی اور نہ ان کے عذر قبول کئے جائیں گے۔ ف۲ اور جب ظالم لوگ عذاب
ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾
دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب ہی میں تخفیف کی جائیگی اور نہ انکو مہلت ہی دیجائے گی
وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَهُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ
اور جب مشرک اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار! یہ وہی ہمارے
شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِن دُونِكَ ۖ فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ
شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ (انکے کلام کو مسترد کر دیں گے
الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾ وَأَلْقَوْا إِلَى اللَّهِ يَوْمَئِذٍ السَّلَمَ
(اور) ان سے کہیں گے کہ تم تو جھوٹے ہو۔ ف۳ اور اس دن خدا کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو
وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٨٧﴾ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ
طوفان وہ باندھا کرتے تھے۔ سب ان سے جاتا رہے گا۔ جن لوگوں نے کفر کیا اور

موضح القرآن

ف۱ جن کرتوں میں گرمی کا بچاؤ ہے سردی کا بھی بچاؤ ہے۔ پر اس ملک میں گرمی بہت ہے اسی کا ذکر فرمایا اور لڑائی کا بچاؤ زرہیں۔
ف۲ حکم نہ ملیگا بولنے کا۔
ف۳ جو لوگ پوجتے ہیں بزرگوں کو وہ بزرگ مکرتا ہیں۔ ایک شیطان اپنا وہی نام رکھ کر آپ کو پجواتا ہے۔ اسی سے انکو کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔

الثلثة

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ
(لوگوں کو) خدا کے رستے سے روکا ہم ان کو عذاب پر عذاب دیں گے اس لئے کہ
بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَ يَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ
شرارت کیا کرتے تھے۔ اور (اس دن کو یاد کرو) جس دن ہم ہر اُمّت میں سے
شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَ جِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى
خود ان پر گواہ کھڑے کریں گے اور (اے پیغمبر) تم کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے۔
هٰۤؤُلَآءِ ؕ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى
اور ہم نے تم پر (ایسی) کتاب نازل کی ہے کہ (اس میں) ہر چیز کا بیان (مفصّل) ہے اور
وَّ رَحْمَةً وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۸۹﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے۔ خدا تم کو انصاف اور احسان کرنے اور
وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی
وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾ وَ اَوْفُوْا بِعَهْدِ
سے منع کرتا ہے (اور) تمھیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ف۱ اور جب خدا سے عہد واثق
اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَ لَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا
کرو تو اس کو پورا کرو۔ اور جب پکّی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم خدا کو
وَ قَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾
اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو جانتا ہے۔
وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ
اور اُس عورت کی طرح نہ ہونا جس نے محنت سے تو سُوت کاتا۔ پھر اُسکو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔
تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ
کہ تم اپنی قسموں کو آپس میں اس بات کا ذریعہ بنانے لگو کہ ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ
اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَ لَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ
غالب رہے۔ بات یہ ہے کہ خدا تمھیں اس سے آزماتا ہے۔ اور جن باتوں میں تم اختلاف
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ
کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت تم پر ظاہر کر دے گا۔ ف۲ اور اگر خدا چاہتا

موضح القرآن

ف۱ غیر کے مقدمہ میں انصاف چاہئے یعنی برابر رکھنا اور اپنی طرف سے بھلائی۔ ع ۱۲ ۱۸ ۶

ف۲ کوئی قول دے کر دغا کرتا ہے اسی واسطے کہ زبردست کو گرا دے اور کمزور کو چڑھا دے یہ اللہ نے آزمانے کو رکھا ہے کسی کے بدلے سے برا نہیں ہوتا ادبار سے اقبال وہی لاوے تو آوے۔ اور بد قولی کا خیال تب ہی آتا ہے جب ادبار آتا ہوتا ہے۔ دوسرا گرایا نہ گرا اول آپ گرتا ہے۔ اپنے بنے کام کو خراب کرنا جیسے ایک عورت دیوانی تھی مالدار سارے برس سوت کتواتی کر جاڑا اول دونگی اقرباکو۔ جب جاڑا شروع ہوتا سُوت کتر کر بوٹی بوٹی سب کو بانٹتی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْ

تو تم (سب) کو ایک ہی جماعت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا

ہدایت دیتا ہے۔ اور جو عمل تم کرتے ہو (اُس دن) اُنکے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائیگا ف۱ اور اپنی قسموں کو

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَ تَذُوْقُوا

آپس میں اس بات کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑا جائیں اور اس وجہ سے کہ تم

السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَ لَكُمْ عَذَابٌ

نے لوگوں کو خدا کے رستے سے روکا تم کو عقوبت کا مزا چکھنا پڑے اور بڑا سخت عذاب

عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ اِنَّمَا عِنْدَ

ملے۔ ف۲ اور خدا سے جو تم نے عہد کیا ہے (اسکو مت بیچو اور) اسکے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو (کیونکہ ایفائے

اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ

عہد کا) جو (صلہ) خدا کے ہاں مقرر ہے وہ اگر سمجھو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ ف۳ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم

وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ

ہو جاتا ہے اور جو خدا کے پاس ہے وہ باقی ہے۔ (کبھی ختم نہیں ہوگا) اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُنکو اُن کے اعمال کا

بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ

نہایت اچھا بدلہ دیں گے۔ جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ

اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَ

مومن بھی ہوگا تو ہم اُس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے

لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا

اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔ ف۴ اور جب

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾

تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے پناہ مانگ لیا کرو۔

اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ

کہ جو مومن ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسا رکھتے ہیں اُن پر اُسکا کچھ زور

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَ

نہیں چلتا۔ اس کا زور اُنہی لوگوں پر چلتا ہے جو اس کو رفیق بناتے ہیں اور اسکے

موضح القرآن

ف۱ اس سے معلوم ہوا کہ کافر کو بدقولی سے نہ مارئیے۔ کفر ان باتوں سے مٹتا نہیں اور اپنے اوپر وبال آتا ہے۔

ف۲ یعنی مسلمان کو بدنام نکرو کہ یقین لانے والے شک میں پڑیں اور تم پر یہ گناہ چڑھے۔

ف۳ پہلے مذکور تھا آپس کے قول توڑنے کا۔ اب ذکر ہے اللہ سے قول توڑنے کا یعنی مال کی طمع سے حکم شرع کے خلاف نہ کرو وہ مال وبال لاویگا۔ جو موافق شرع ہاتھ لگے وہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔

ف۴ یعنی زندگی قیامت کو جلاوینگے یا دنیا میں اللہ کی محبت میں اور لذت میں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَلَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ اِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ

(وسوسے کے) سبب (خدا کیساتھ) شریک مقرر کرتے ہیں۔ ف۱ اور جب ہم کوئی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔ اور

اٰيَةٍ ۙ وَّ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ

خدا جو کچھ نازل فرماتا ہے اُسے خوب جانتا ہے تو (کافر) کہتے ہیں کہ تم تو (یونہی) اپنی طرف سے بنا لاتے ہو۔

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ

حقیقت یہ ہے کہ ان میں اکثر نادان ہیں۔ ف۲ کہہ دو کہ اس کو روح القدس تمھارے

الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

پروردگار کی طرف سے سچائی کے ساتھ لیکر نازل ہوئے ہیں تاکہ یہ (قرآن) مومنوں کو ثابت قدم رکھے اور حکم

هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَ لَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ

ماننے والوں کے لئے تو (یہ) ہدایت اور بشارت ہے۔ ف۳ اور ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اِس

يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِيْ يُلْحِدُوْنَ اِلَيْهِ

(پیغمبر) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔ مگر جس کی طرف (تعلیم کی) نسبت کرتے ہیں اُس کی

اَعْجَمِيٌّ وَّ هٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

زبان تو عجمی ہے اور یہ صاف عربی زبان ہے۔ ف۴ جو لوگ خدا کی آیتوں

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ وَ لَهُمْ عَذَابٌ

پر ایمان نہیں لاتے اُن کو خدا ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لئے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفْتَرِي الْكَذِبَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

الیم ہے۔ ف۵ جھوٹ افترا تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو خدا کی آیتوں پر ایمان

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ

نہیں لاتے۔ اور وہی جھوٹے ہیں۔ جو شخص ایمان لانے کے

مِنْ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَ قَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ

بعد خدا کے ساتھ کفر کرے۔ وہ نہیں جو (کفر پر زبردستی) مجبور کیا جائے اور اسکا دل ایمان

بِالْاِيْمَانِ وَ لٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ

کیساتھ مطمئن ہو۔ بلکہ وہ جو (دل سے اور) دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر

غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ

اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہو گا۔ ف۶ یہ اس لئے کہ

موضح القرآن

ع ۱۴/۱۱ ۱۹

ف۱ دنیا میں کسی آدمی کو کوئی شیطان یعنی جن ستانے لگے تو اس کے رجوع نہ ہو، وہ اور سر چڑھتا ہے۔ بلکہ اللہ کی پناہ میں دوڑے اسکا کلام ہے اور اُسی کے نام ہیں ف۲ اس کلام میں اللہ تعالےٰ نے اکثر نسخ فرمایا ہے تو کافر شبہہ کرتے اسکا جواب سمجھا دیا یعنی ہر وقت پر موافق اس وقت کے حکم بھیجے تو یقین والوں کا دل قوی ہو کہ ہمارا رب ہر حال سے باخبر ہے۔ ف۳ یعنی ہر حال میں اسکے موافق راہ سمجھاوے اور ہر کام پر ویسی خوشخبری سناوے۔ ف۴ ایک شخص کا غلام رومی نصرانی کے یں تھا حضرت کے پاس آ بیٹھتا محبت سے اللہ کا کلام اور پیغمبروں کا احوال سننے کو۔ کافر کہتے وہی سکھا جاتا ہے۔ ف۵ یعنی جتنا سمجھائیے وہ نہیں سمجھتے بے یقین آدمی محروم ہیں۔ ف۶ پہلے مذکور ہوئے کافروں کے شبہے۔ اب فرمایا کر جو کوئی شبہے سنکر ایمان سے پھر جاوے اس کا یہ حال ہے مگر ظالم زبردستی سے اگر منہ سے کفر کا لفظ کہوا دے اور دل میں ایمان برقرار ہے اسکو گناہ نہیں۔ لیکن اگر مرنا قبول کرے اور لفظ بھی منہ سے نہ کہے تو شہید اکبر ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ

انھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلے میں عزیز رکھا. اور اس لئے

اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ

کہ خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا. ف۱ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَ سَمْعِهِمْ وَ اَبْصَارِهِمْ ۚ وَ اُولٰٓئِكَ

اور کانوں پر اور آنکھوں پر خدا نے مُہر لگا رکھی ہے اور یہی غفلت

هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ

میں پڑے ہوئے ہیں. کچھ شک نہیں کہ یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا

ہوں گے. پھر جن لوگوں نے ایذائیں اٹھانے کے بعد ترک وطن کیا پھر جہاد کیئے اور ثابت

فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَ صَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ

قدم رہے تمھارا پروردگار انکو بیشک ان (آزمائشوں) کے بعد بخشنے والا (اور ان پر) رحمت کرنے

رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع يَوْمَ تَاْتِىْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَ

والا ہے. ف۲ جس دن ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا اور ہر شخص کو

تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾ وَ

اس کے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا. ف۳ اور

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا

خدا ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی ہر طرف سے رزق

رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ

با فراغت چلا آتا تھا مگر ان لوگوں نے خدا کی نعمتوں کی ناشکری کی تو خدا نے

فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا

ان کے اعمال کے سبب اُن کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ

يَصْنَعُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَ لَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ

چکھا دیا. ف۴ اور ان کے پاس اُنہی میں سے ایک پیغمبر آیا تو انھوں نے اسکو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

سو ان کو عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے. پس خدا نے جو تم کو

موضح القرآن

ف۱ اگر جو کوئی ایمان سے پھرا ہے تو دنیا کی غرض کو جان کے ڈر سے یا برادری کی خاطر سے یا زر کے لالچ سے جس نے دنیا عزیز رکھی اس کو آخرت کہاں؟ اگر جان کے ڈر سے لفظ کہے تو چاہیے جب ڈر کا وقت جا چکے پھر توبہ و استغفار کر کے ثابت ہو جاوے۔ ف۲ مکے میں بعضے لوگ کافروں کے ظلم سے بچل گئے تھے یا زبانی لفظ کہہ لیا تھا اسکے پیچھے جب اتنے کام کئے ایمان کے وہ تقصیر بخشی گئی۔ ایک بزرگ تھے عمار انکے باپ یاسر اور ماں سمیہ ظلم اٹھاتے مر گئے پر لفظ کفر نہ کہا۔ بیٹے نے خوف جان سے لفظ کہدیا پھر روتے ہوئے حضرت کے پاس آئے تب یہ آیتیں اتریں ف۳ یعنی کسی طرف کوئی نہ بولے گا۔ اس دن ظلم نہ چل سکے گا. ف۴ ایسے بہت شہر ہوتے ہیں۔ پر یہ احوال فرمایا مکے کا۔ تن کے کپڑے، بھوک اور ڈر یعنی ایک دم بھوک اور ڈر سے خالی نہ رہنے لگے۔

ع ١٤ ١٠ ٢٠

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّ اشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ
حلال طیب رزق دیا ہے اُسے کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو اگر اسی
كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ
کی عبادت کرتے ہو۔ ف۱ اُس نے تم پر مردار اور لہو اور
الدَّمَ وَ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَ مَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ
سُور کا گوشت حرام کردیا ہے اور جس چیز پر خدا کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے
فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّ لَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
(اس کو بھی) ہاں اگر کوئی ناچار ہو جائے تو بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلنے والا تو خدا بخشنے والا
رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَ لَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ
مہربان ہے۔ اور یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ یہ
هٰذَا حَلٰلٌ وَّ هٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ
حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ خدا پر جھوٹ بہتان باندھنے لگو۔
اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ ؕ
جو لوگ خدا پر جھوٹ بہتان باندھتے ہیں ان کا بھلا نہیں ہوگا۔
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَ عَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا
(جھوٹ کا) فائدہ تو تھوڑا سا ہے مگر (اسکے بدلے) انکو عذاب الیم (بہت) ہوگا۔ اور جو چیزیں ہم تم کو پہلے
حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَ مَا ظَلَمْنٰهُمْ وَ
بیان کرچکے ہیں وہ ہم نے یہودیوں پر حرام کردی تھیں۔ اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا
لٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ
بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔ ف۲ پھر جن لوگوں نے نادانی سے بُرا کام
عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَ
کیا پھر اس کے بعد توبہ کی۔ اور نیکوکار ہوگئے۔ تو تمہارا پروردگار
۱۵ ع ۹ ۲۱ اَصْلَحُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ
(ان کو) توبہ کرنے اور نیکوکار ہوجانے کے بعد انکو بخشنے والا اور (انپر) رحمت کرنیوالا ہے۔ ف۳ بے شک
اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا ؕ وَ لَمْ يَكُ مِنَ
ابراہیم (لوگوں کے) امام (اور) خدا کے فرماں بردار تھے۔ جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایمان لاؤ اور حلال کو حرام مت کرو اپنی عقل سے۔
ف۲ سورۂ انعام میں ذکر ہوچکا۔
ف۳ یعنی حلال حرام میں جھوٹ بنایا تھا جب مسلمان ہوئے تو بخشے گئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِّأَنْعُمِهِ ط اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ إِلَىٰ

شرکوں میں سے نہ تھے۔ ف۱ اس کی نعمتوں کے شکر گزار تھے۔ خدا نے انکو برگزیدہ کیا تھا اور (اپنی) سیدھی

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَآتَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ط وَإِنَّهُ

راہ پر چلایا تھا۔ اور ہم نے انکو دنیا میں بھی خوبی دی تھی۔ اور وہ آخرت

فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾ ط ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ أَنِ

میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔ ف۲ پھر ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ دین ابراہیمؑ

اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾

کی پیروی اختیار کرو جو ایک طرف کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔ ف۳

إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ ط وَإِنَّ

ہفتے کا دن تو انہی لوگوں کے لئے مقرر کیا تھا جنہوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور تمہارا

رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ

پروردگار قیامت کے دن اُن میں اِن باتوں کا فیصلہ کر دے گا۔ جن میں وہ اختلاف

يَخْتَلِفُونَ ﴿۱۲۴﴾ ادْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

کرتے تھے۔ ف۴ (اے پیغمبر) لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت سے اپنے پروردگار کے رستے

الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ط إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

کی طرف بلاؤ۔ اور بہت ہی اچھے طریق سے اُن سے مناظرہ کرو۔ جو اُس کے رستے سے بھٹک

أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿۱۲۵﴾

گیا تمہارا پروردگار اسے بھی خوب جانتا ہے۔ اور جو رستے پر چلنے والے ہیں اُن سے بھی خوب واقف ہے۔ ف۵

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ ط وَلَئِن

اور اگر تم اُن کو تکلیف دینی چاہو تو اتنی ہی دو جتنی تکلیف تم کو اُن سے پہنچی اور اگر صبر کرو تو

صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا

وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔ ف۶ اور صبر ہی کرو اور تمہارا صبر بھی خدا ہی کی

بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿۱۲۷﴾

مدد سے ہے اور انکے بارے میں غم نہ کرو اور جو یہ بد اندیشی کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہو۔

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوا وَّالَّذِينَ هُم مُّحْسِنُونَ ﴿۱۲۸﴾ ع

کچھ شک نہیں کہ جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکوکار ہیں خدا ان کا مددگار ہے۔ ع ۱۶ / ۹ / ۲۲

موضح القرآن

ف۱ یعنی حلال اور حرام میں اور دین کی باتوں میں اصل ملت ابراہیمؑ اور عرب کے لوگ کہتے ہیں آپ کو حنیف اور شرک کرتے ہیں۔ اسکی راہ پر نہیں۔

ف۲ دنیا کی خوبی آسودگی اور قبولیت سارے جہان میں۔

ف۳ یعنی درمیان میں یہود و نصاریٰ کو موافق انکے حال کے اور حکم بھی ہوئے آخری پیغمبر پھر اسی ملت پر آئے۔

ف۴ یعنی اصل ملت ابراہیمؑ میں ہفتے کا کچھ حکم نہ تھا۔ اس امت پر بھی نہیں۔

ف۵ الزام دے جس طرح بہتر ہو یعنی قضیہ نہ بڑھے۔

ف۶ پہلے جو فرمایا کہ سمجھاؤ بھلی طرح اس میں رخصت دی کہ بدی بدل بدی بُری نہیں پر صبر اور بہتر ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ مِائَۃٌ وَّاِحْدٰی عَشْرَۃَ اٰیَۃً وَّاثْنَا عَشَرَ رُکُوْعًا

سورہ بنی اسرائیل مکی ہے اور اس میں ایک سو گیارہ آیتیں اور بارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ

وہ (ذات) پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام (یعنی خانۂ کعبہ) سے مسجد اقصیٰ (یعنی

الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَہٗ لِنُرِیَہٗ

بیت المقدس) تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا تاکہ ہم اُسے اپنی (قدرت کی)

مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ① وَاٰتَیْنَا مُوْسَی

نشانیاں دکھائیں۔ بے شک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ف۱ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب عنایت

الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰہُ ھُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا

کی تھی اور اس کو بنی اسرائیل کے لئے رہنما مقرر کیا تھا کہ میرے سوا کسی کو

مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ② ؕ ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّہٗ

کارساز نہ ٹھیرانا اے ان لوگوں کی اولاد جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا

کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ③ وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی

بیشک نوحؑ (ہمارے) شکرگذار بندے تھے اور ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہدیا تھا کہ تم زمین میں

الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا

دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی

کَبِیْرًا ④ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىھُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ

کروگے۔ پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑنے والے

اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَکَانَ

بندے تم پر مسلّط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے اور وہ وعدہ

وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّۃَ عَلَیْھِمْ وَ

پورا ہوکر رہا۔ پھر ہم نے دوسری بار تم کو اُن پر غلبہ دیا اور

اَمْدَدْنٰکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰکُمْ اَکْثَرَ نَفِیْرًا ⑥

مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔

موضح القرآن

ف۱ حق تعالےٰ اپنے رسولؐ کو معراج کی رات لے گیا مکہ سے بیت المقدس براق پر اور آگے لے گیا آسمانوں پر۔ یہاں اتنا ذکر ہے۔ باقی سورۂ نجم میں ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ
اگر تم نیکوکاری کروگے تو اپنی جانوں کے لئے کروگے۔ اور اگر اعمال بد کروگے تو (انکا) وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَ لِيَدْخُلُوا
پھر جب دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے پھر اپنے بندے بھیجے) تاکہ تمہارے چہروں کو بگاڑ دیں۔ اور جس طرح پہلی دفعہ مسجد
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ لِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا
(بیت المقدس) میں داخل ہوگئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہوجائیں اور جس چیز پر غلبہ پائیں اُسے تباہ کردیں
تَتْبِيْرًا ⑦ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ
اُمید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔ اور اگر تم پھر وہی (حرکتیں) کروگے تو ہم بھی وہی (پہلا سا
وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ⑧ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ
سلوک) کرینگے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ ف۱ یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب
يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے
يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ⑨ لا وَّ اَنَّ
اجر عظیم ہے۔ اور یہ بھی (بتاتا ہے)
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا
کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے ہم نے دُکھ دینے والا عذاب تیار
اَلِيْمًا ⑩ ع وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَ
کر رکھا ہے۔ اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے اور
كَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ⑪ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَ النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ
انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے۔ ف۲ اور ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا ہے۔
فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا
رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن، تاکہ تم اپنے پروردگار
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ
کا فضل (یعنی) روزی تلاش کرو اور برسوں کا شمار اور حساب جانو۔
وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ⑫ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ
اور ہم نے ہر چیز کی (بخوبی) تفصیل کردی ہے۔ ف۳ اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کو

منزل ٤

موضح القرآن

ف۱ توریت میں کہدیا تھا کہ دوبار بنی اسرائیل شرارت کرینگے اسکی جزا میں دشمن انکے ملک پر غالب ہونگے۔ اسی طرح ہوا ہے۔ ایک بار جالوت غالب ہوا پھر حق تعالٰے نے اسکو حضرت داؤدؑ کے ہاتھ سے ہلاک کیا پیچھے بنی اسرائیل کو اور قوت زیادہ دی حضرت سلیمانؑ کی سلطنت میں۔ دوسری بار فارسی لوگوں میں بخت نصر غالب ہوا تب سے انکی سلطنت نے قوت نہ پکڑی۔ اب فرمایا کہ اللہ مہربانی پر آیا ہے اگر اس نبی کے تابع ہو تو وہی سلطنت اور غلبہ پھر کردے اور اگر پھر وہی شرارت کروگے تو ہم وہی کرینگے یعنی مسلمان کو ان پر غالب اور آخرت میں دوزخ تیار ہے۔

ف۲ یعنی گھبراتا ہے کہ میری دعا شتاب کیوں نہیں قبول ہوئی اور اسکی دعا بعضی اسکے حق میں بری ہے اگر قبول ہو تو انسان خراب ہو۔ سو ہر طرح اللہ بہتر دانا ہے اسکی رضا پر شاکر رہے۔ ف۳ یعنی گھبرانے سے فائدہ نہیں ہر چیز کا وقت واندازہ مقرر ہے۔ جیسے رات اور دن کسی کے گھبرانے سے اور دعا سے رات کم نہیں ہوجاتی اپنے وقت پر آپ صبح ہوتی ہے اور دونوں نمونے اسکی قدرت کے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

طٰٓئِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ ؕ وَ نُخْرِجُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ كِتٰبًا یَّلْقٰىهُ
(بصورت کتاب) اس کے گلے میں لٹکا دیا ہے اور قیامت کے روز (وہ) کتاب اسے نکال دکھائیں گے جسے وہ
مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْیَوْمَ عَلَیْكَ
کھلا ہوا دیکھے گا ف۱ (کہا جائے گا کہ) اپنی کتاب پڑھ لے تو آج اپنا آپ ہی محاسب کافی
حَسِیْبًا ﴿۱۴﴾ ؕ مَنِ اهْتَدٰی فَاِنَّمَا یَهْتَدِیْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَ مَنْ
ہے جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے اور جو
ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْهَا ؕ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ؕ وَ
گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا
مَا كُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذَاۤ اَرَدْنَاۤ اَنْ
اور جبتک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیا کرتے۔ ف۲ اور جب ہمارا ارادہ کسی بستی
نُّهْلِكَ قَرْیَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِیْهَا فَفَسَقُوْا فِیْهَا فَحَقَّ
کے ہلاک کرنے کا ہوا تو وہاں کے آسودہ لوگوں کو (فواحش پر) مامور کر دیا۔ تو وہ نافرمانیاں کرتے رہے
عَلَیْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِیْرًا ﴿۱۶﴾ وَ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ
پھر اس پر (عذاب کا) حکم ثابت ہو گیا اور ہم نے اسے ہلاک کر ڈالا اور ہم نے نوحؑ کے بعد بہت سی اُمتوں
الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَ كَفٰی بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور
خَبِیْرًۢا بَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ یُرِیْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِیْهَا
دیکھنے والا کافی ہے۔ جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا
مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِیْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ یَصْلٰىهَا
چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔ پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر رکھا ہے۔ جس میں وہ نفرین سن
مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَ مَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَ سَعٰی لَهَا
کر اور (درگاہ خدا سے) راندہ ہو کر داخل ہوگا۔ اور جو شخص آخرت کا خواستگار ہو اور اس میں اتنی کوشش
سَعْیَهَا وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْیُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾
کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔
كُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَ هٰۤؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ مَا
ہم اُن کو اور ان کو سب کو تمہارے پروردگار کی بخشش سے مدد دیتے ہیں۔ اور تمہارے

موضح القرآن

ف۱ یعنی بُری قسمت کے ساتھ بُرے عمل ہیں کہ چھوٹ نہیں سکتے وہی نظر آویں گے قیامت میں۔

ف۲ یعنی بُرے عمل آفت لاتے ہیں۔ پر حق تعالیٰ بن سمجھائے نہیں پکڑتا۔ رسول بھیجتا ہے اسی واسطے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿٢٠﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ

پروردگار کی بخشش (کسی سے) رکی ہوئی نہیں دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت

عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَ لَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّ اَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿٢١﴾

بخشی ہے۔ اور آخرت درجوں میں (دنیا سے) بہت برتر اور برتری میں کہیں بڑھکر ہے۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿٢٢﴾ ع

(اور) خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامتیں سنکر اور بیکس ہوکر بیٹھے رہ جاؤگے۔

ع ٢ ١٢ ٢

وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ

اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کیساتھ بھلائی (کرتے رہو)

اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ

اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا۔ اور نہ

لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿٢٣﴾ وَ

انھیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا۔ اور

اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ

عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انھوں نے مجھے

ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٤﴾ ؕ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ

بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی اُن (کے حال) پر رحمت فرما۔ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار

نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ

اس سے بخوبی واقف ہے۔ اگر تم نیک ہوگے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخش دینے

غَفُوْرًا ﴿٢٥﴾ وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ

والا ہے۔ ف۱ اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو اُنکا حق

السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْۤا

ادا کرو۔ اور فضول خرچی سے مال نہ اُڑاؤ۔ ف۲ کہ فضول خرچی کرنے والے تو شیطان کے

اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ وَ

بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کی نعمتوں کا کفران کرنے والا (یعنی ناشکرا) ہے۔ ف۳ اور

اِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ

اگر تم اپنے پروردگار کی رحمت (یعنی فراخ دستی) کے انتظار میں جسکی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کرسکو تو

موضح القرآن

ف۱ یعنی دل میں آوے کر بوڑھے ماں باپ سے یہ حالت نباہنی مشکل ہے تو فرمادیا کہ جس کی نیت نیکی پر ہے اگر خفا کرے اور پھر رجوع لاوے تو اللہ بخشنے والا ہے۔

ف۲ یعنی بے جگہ خرچ کرکے خراب نہ کر۔

ف۳ یعنی مال بڑی نعمت ہے اللہ کی جس سے خاطر جمع ہو عبادت میں اور درجے بڑھیں بہشت میں۔ اس کو بے جا اُڑانا ناشکری ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ
اُن سے نرمی سے بات کہدیا کرو۔ ف۱ اور اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا (یعنی بہت تنگ) کرلو (کہ کسی کو کچھ

عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿٢٩﴾
دو ہی نہیں) اور نہ بالکل ہی کھول دو (کہ سبھی کچھ دے ڈالو اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور ماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔ ف۲

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ
بے شک تمہارا پروردگار جسکی روزی چاہتا ہے فراخ کردیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کردیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں

بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿٣٠﴾ ع وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ
سے خبردار ہے اور (ان کو) دیکھ رہا ہے۔ ف۳ اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے قتل

إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا
نہ کرنا۔ (کیونکہ) ان کو اور تم کو ہم ہی رزق دیتے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ ان کا مار ڈالنا بڑا سخت

كَبِيرًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَىٰ ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ
گناہ ہے۔ ف۴ اور زنا کے پاس بھی نہ جانا کہ وہ بے حیائی اور بُری راہ

سَبِيلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ
ہے۔ ف۵ اور جس جاندار کا مارنا خدا نے حرام کیا ہے اُسے قتل نہ کرنا مگر جائز طور پر (یعنی بفتوی شریعت)

وَمَن قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا
اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اسکے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ ظالم قاتل سے بدلہ لے) تو اس کو چاہیئے کہ قتل (کے قصاص)

يُسْرِف فِّي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا ﴿٣٣﴾ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ
میں زیادتی نہ کرے۔ وہ منصور و فتحیاب ہے۔ ف۶ اور یتیم کے مال کے پاس بھی نہ

الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا
پھٹکنا۔ مگر ایسے طریق سے کہ بہت بہتر ہو یہانتک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو

بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾ وَأَوْفُوا الْكَيْلَ
پورا کرو۔ کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔ ف۷ اور جب (کوئی چیز) ناپ کر دینے لگو

إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ
تو پیمانہ پورا بھرا کرو۔ اور (جب تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو۔ یہ بہت اچھی بات اور

وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ
انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔ ف۸ اور (اے بندے) جس چیز کا تجھے علم نہیں اُسکے پیچھے نہ پڑ

منزل ۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو کوئی ہمیشہ سخاوت کرتا ہے اور ایک وقت اس پاس نہیں تو اللہ کے ہاں امید والے کا محروم جانا خوش نہیں آتا اس محتاج کی قسمت سے اللہ سخیوں کو بھیج رہتا ہے۔ سو اس واسطے اگر ایک وقت تو نہ دے تو میٹھے جواب کہہ کر اگلی سب خیرات برباد نہ ہوں

ع ۳/۴

ف۲ یعنی سب الزام دیں کر اتنا کیوں دیا کہ آپ محتاج رہ گیا۔

ف۳ یعنی محتاج کو دیکھ کر بیتاب نہ ہو جا اسکی حاجت تیرے ذمہ پر نہیں اللہ کے ذمہ پر ہے لیکن یہ باتیں پیغمبر کو فرمائی ہیں جو بیحد سخی تھے۔ جسکے جی سے مال نہ نکل سکے اسکو تقید ہے دینے کا حکیم بھی گرمی والے کو سرد دوا دیتا ہے۔ سردی والے کو گرم۔

ف۴ کافر بیٹیاں مارتے تھے، کہ انکا خرچ کہاں سے لاویں گے۔

ف۵ یعنی اگر یہ راہ نکلے تو ایک دوسرے کی عورت پہ نظر کرے کوئی اسکی عورت پر کرے۔

ف۶ یعنی ہر کسی کو لازم ہے کہ خون کا بدلہ دلانے میں مدد کرے نہ اُلٹا قاتل کی حمایت کرے اور وارث کو بھی چاہئے ایک کے بدلے دو نہ مارے یا قاتل ہاتھ نہ لگا تو اسکے بیٹے بھائی کو نہ مارے۔

ف۷ مگر جس طرح بہتر ہو یعنی اسکے مال کو سنوار دے تو مضائقہ نہیں اور قرار کی پوچھ ہے یعنی کسی سے قول قرار صلح کا کر کے بدی کرنی، اسکا وبال ضرور پڑتا ہے۔ (باقی ص ۳۳۲ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۳۶

کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب (جوارح) سے ضرور باز پرس ہوگی۔ ف۱

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ

اور زمین پر اکڑ کر (اور تن کر) مت چل کہ تو زمین کو پھاڑ تو نہیں ڈالے گا

وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۳۷ كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ

اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں (کی چوٹی) تک پہنچ جائے گا۔ ان سب (عادتوں) کی برائی تیرے پروردگار کے نزدیک

رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۳۸ ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ

بہت ناپسند ہے۔ ف۲ (اے پیغمبر) یہ ان (ہدایتوں) میں سے ہیں جو خدا نے دانائی کی باتیں تمہاری طرف وحی کی ہیں

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا

اور خدا کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ (ایسا کرنے سے) ملامت زدہ اور (درگاہ خدا سے) راندہ بنا کر جہنم میں ڈال

مَدْحُورًا ۳۹ أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

دیے جاؤ گے۔ (مشرکو!) کیا تمہارے پروردگار نے تم کو تو لڑکے دیئے اور خود فرشتوں کو بیٹیاں بنایا؟

إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ۴۰ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا

کچھ شک نہیں کہ (یہ) تم بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو۔ اور ہم نے اس قرآن میں طرح طرح کی باتیں

الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا ۖ وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ۴۱ قُلْ لَوْ كَانَ

بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور بدک جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ اگر خدا کے

مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ

ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (خدائے) مالک عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے

سَبِيلًا ۴۲ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ۴۳

کیلئے) رستہ نکالتے۔ ف۳ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَ

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں اور (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں

إِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ

مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے لیکن تم ان کی تسبیح کو

تَسْبِيحَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ۴۴ وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ

نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے۔ ف۴ اور جب تم قرآن پڑھا کرتے ہو

(بقیہ ص۳۴۱)

ف سیدھی ترازو سے یعنی بھوک نہ مارو۔ اور اچھا انجام یعنی دغابازی اول چلتی ہے پھر لوگ خبردار ہو کر اس سے معاملت نہیں کرتے۔ اور پورا حق دینے والا سب کو خوش لگتا ہے۔ اللہ اسکی تجارت خوب چلاتا ہے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو بات تحقیق معلوم نہ ہو اسکو دعویٰ کر کے نہ کہے کہ یوں ہے اور ایسی ہی گواہی یعنی

ف۲ جن باتوں کو منع کیا وہ رب کی بیزاری ہے اور جن کو حکم کیا ان کو نہ کرنا بیزاری ہے۔

ف۳ یعنی پرایا حکم رہنا کیوں قبول کرتے۔ تخت کے مالک کو الٹ ڈالتے۔

ف۴ یعنی ایسی بری باتوں پر تم کو شتاب نہیں پکڑتا اور توبہ کرو تو بخشتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

تو ہم تم میں اور اُن لوگوں میں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حجاب پر حجاب کر

مَّسْتُوْرًا (٤٥) وَّ جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ

دیتے ہیں۔ ف۱ اور ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیتے ہیں کہ اُسے سمجھ نہ سکیں اور اُن کے

اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى

کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔ اور جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر

اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا (٤٦) نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ

کر چل دیتے ہیں۔ یہ لوگ جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں تو جس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم اُسے خوب

اِلَيْكَ وَ اِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا

جانتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں (یعنی) جب ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس

رَجُلًا مَّسْحُوْرًا (٤٧) اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا

پر جادو کیا گیا ہے۔ دیکھو انھوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں۔ سو یہ

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا (٤٨) وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّ

گمراہ ہو رہے ہیں اور رستہ نہیں پا سکتے۔ اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مرکر بوسیدہ) ہڈیاں اور چورا چورا

رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا (٤٩) قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً

ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟ کہدو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ

اَوْ حَدِيْدًا (٥٠) اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِىْ صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

یا لوہا۔ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو جھٹ کہیں گے

مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِىْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ

کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائیگا؟ کہدو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے

اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ

سر ہلائیں گے۔ اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا؟ کہدو امید ہے کہ جلد

قَرِيْبًا (٥١) يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَ تَظُنُّوْنَ

ہوگا۔ جس دن وہ تمہیں پکارے گا تو تم اس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا (٥٢) وَقُلْ لِّعِبَادِىْ يَقُوْلُوا الَّتِىْ هِىَ

کہ تم (دنیا میں) بہت کم (مدت) رہے۔ ف۲ اور میرے بندوں سے کہدو کہ (لوگوں سے) ایسی باتیں کہا کریں

ع ۵ ۱۲ ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس قرآن میں ایسی تاثیر ہے اور کافروں پر اثر نہیں ہوتا یہی واسطہ کر اوٹ میں ہیں آفتاب ہے جہاں روشن ہے اور جس کی اس طرف پیٹھ ہے اسکے حساب میں کہیں نہیں۔

ف۲ یعنی اب شتابی کرتے ہو تب جانوگے کہ دنیا میں کچھ دیر نہ رہے تھے۔ پچاس سو برس ان ہزاروں برس کے سامنے کیا معلوم ہوں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

جو بہت پسندیدہ ہوں. کیونکہ شیطان (بری باتوں سے) ان میں فساد ڈلوا دیتا ہے. کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان

لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۚ إِنْ يَّشَأْ يَرْحَمْكُمْ

کا کھلا دشمن ہے. ف۱ تمھارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے اگر چاہے تو تم پر

أَوْ إِنْ يَّشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ أَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ

رحم کرے یا اگر چاہے تو تمھیں عذاب دے. اور ہم نے تم کو ان پر داروغہ (بناکر) نہیں بھیجا. ف۲ اور جو لوگ

أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

آسمانوں اور زمین میں ہیں تمھارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے. اور ہم نے بعض پیغمبروں کو بعض پر

النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّآتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ

فضیلت بخشی اور داؤدؑ کو زبور عنایت کی. ف۳ کہو (کہ مشرکو!) جن لوگوں کی نسبت تمھیں

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا

(معبود ہونے کا) گمان ہے انکو بُلا دیکھو. وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کو بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں

تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ إِلٰى رَبِّهِمُ

رکھتے. ف۴ یہ لوگ جن کو (خدا کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کے ہاں ذریعۂ (تقرب)

الْوَسِيْلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۚ

تلاش کرتے رہتے ہیں کہ کون ان میں (خدا کا) زیادہ مقرب (ہوتا) ہے؟ اور اسکی رحمت کے امید وار رہتے ہیں اور اسکے

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَإِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ

عذاب سے خوف رکھتے ہیں بیشک تمھارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے. ف۵ اور (کفر کرنیوالوں کی) کوئی بستی نہیں مگر قیامت

مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ كَانَ

کے دن سے پہلے ہم اسے ہلاک کر دیں گے. یا سخت عذاب سے معذب کریں گے. یہ کتاب

ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ أَنْ نُّرْسِلَ بِالْآيٰتِ

(یعنی تقدیر) میں لکھا جا چکا ہے. ف۶ اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کر دیں کہ اگلے

إِلَّآ أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُوْنَ ۚ وَآتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً

لوگوں نے اس کی تکذیب کی تھی. اور ہم نے ثمود کو اونٹنی (نبوت صالحؑ کی کھلی) نشانی دی تو

فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيٰتِ إِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَإِذْ قُلْنَا

انھوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم جو نشانیاں بھیجا کرتے ہیں تو ڈرانے کو. ف جب ہم نے تم سے کہا

موضح القرآن

ف۱ یعنی مذاکرہ میں سخت بات نہ کہیں شیطان لڑائی ڈالتا ہے. جب لڑائی پڑے تو اگلا سمجھتا ہو تو بھی نہ سمجھے.

ف۲ مذاکرہ میں حق والا جھنجلاتا ہے کہ دوسرا صریح حق کو نہیں مانتا سو فرمادیا کہ تم پر ان کا ذمہ نہیں اللہ بہتر جانے جس کو چاہے راہ سجھاوے.

ف۳ یعنی بعضے نبی تھے کہ جھنجلا گئے. تیرا حوصلہ ان سے زیادہ رکھا ہے اور داؤد کا ذکر کیا کہ دونوں بات رکھتے تھے جہاد بھی اور زبور بھی سمجھانے کو وہی دونوں باتیں یہاں بھی ہیں.

ف۴ یعنی تم سے کسی اور پر ڈال دیں.

ف۵ یعنی جنکو کافر پوجتے ہیں وہ آپ ہی اللہ کی جناب میں وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ جو بندہ بہت نزدیک ہو اسی کا وسیلہ پکڑیں. اور وسیلہ سب کا پیغمبر ہے آخرت میں انہی کی شفاعت ہوگی.

ف۶ یعنی تقدیر میں لکھ چکے ہر شہر کے لوگ بزرگ کو پوجتے ہیں کہ ہم اس کی رعیت ہیں اور اس کی پناہ میں ہیں. سو وقت آئے پر کوئی نہیں پناہ دے سکتا

ف۷ یعنی ہدایت موقوف نہیں نشانی پر.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَ مَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْۤ اَرَيْنٰكَ
کہ تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اس کو لوگوں کے
اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ
لئے آزمائش کیا اور اسی طرح (تھوہر کے) درخت کو جس پر قرآن میں لعنت کی گئی۔ اور ہم انہیں
فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ۶۰ ع وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ
ڈراتے ہیں تو ان کو اس سے بڑی (سخت) سرکشی پیدا ہوتی ہے۔ ف۱ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ
اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ
آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) بولا بھلا میں ایسے شخص کو سجدہ کروں
خَلَقْتَ طِيْنًا ۶۱ ج قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِيْ كَرَّمْتَ عَلَيَّ ز
جسکو تونے مٹی سے پیدا کیا ہے؟ ف۲ (اور ازراہ طنز) کہنے لگا کہ دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تونے مجھ پر فضیلت دی ہے
لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيْلًا ۶۲
اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک کی مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اسکی (تمام) اولاد کی جڑ کاٹتا رہونگا۔ ف۲
قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً
خدا نے فرمایا (یہاں سے) چلا جا۔ جو شخص ان میں سے تیری پیروی کریگا تو تم سب کی سزا جہنم ہے (اور وہ) پوری
مَّوْفُوْرًا ۶۳ وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ
سزا (ہے)۔ اور ان میں سے جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ اور ان پر اپنے
اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ
سواروں اور پیادوں کو چڑھا کر لاتا رہ اور ان کے مال اور اولاد میں شریک ہوتا رہ
وَ الْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۶۴ اِنَّ
اور اُن سے وعدے کرتا رہ۔ اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔ ف۴ جو
عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ۶۵
میرے مخلص بندے ہیں اُن پر تیرا کچھ زور نہیں۔ اور اے (پیغمبر) تمہارا پروردگار کارساز کافی ہے۔
رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
تمہارا پروردگار وہ ہے جو تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی)
فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۶۶ وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي
تلاش کرو۔ بیشک وہ تم پر مہربان ہے۔ ف۵ اور جب تم کو دریا میں تکلیف پہنچتی ہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جب کہدیا کہ رب نے گھیر لئے لوگ تو آخر سب مسلمان ہونگے۔ پھر تو نشانی کیوں مانگے؛ اور وہ دکھاوا معراج جسکو لوگ جانچ گئے۔ سچوں نے مانا اور کچوں نے جھوٹ جانا اور درخت پھٹکارا یعنی درخت زقوم قرآن میں فرمایا کہ دوزخ والے کھاویں گے۔ ایمان والے یقین لائے اور منکروں نے کہا کہ دوزخ کی آگ میں سبز درخت کیونکر ہوگا؟ یہ بھی جانچنا تھا۔
ع ۶ / ۸

ف۲ یعنی اللہ کے حکم میں شبہے نکالنے کافروں کی چال ہے وہی چال ہے ابلیس کی۔

ف۳ یعنی اپنا مسخر کرلوں جیسے گھوڑے کو لگام دی۔

ف۴ مال میں ساجھا یہ کہ بتوں کی نیاز اپنے مال میں فرض سمجھتے ہیں۔ اولاد میں یہ کہ ایک کو بتاتے ہیں فلانے کا بخشا ہے دوسرا فلانے کا بخشا۔

ف۵ اس کا فضل یعنی روزی؛ روزی کو قرآن میں اکثر فضل فرمایا ہے۔ فضل کے معنی زیادتی سو مسلمان کی بندگی ہے واسطے آخرت کے اور دنیا بتی ہے بڑھتی میں۔ کشتی ہانکتا ہے یعنی دریا میں اپنا زور نہیں چلتا نلی یا چپو کر مگر باد۔ سو اسی کے اختیار میں ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ
(یعنی ڈوبنے کا خوف ہوتا ہے) تو جن کو تم پکارا کرتے ہو سب اس (پروردگار) کے سوا گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تم کو

اَعْرَضْتُمْ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ۝۶۷ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ
(ڈوبنے سے) بچا کر خشکی کی طرف لیجاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو اور انسان ہے ہی ناشکرا۔ کیا تم (اس سے) بیخوف ہو کر خدا تمہیں

بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ
خشکی کی طرف (لیجا کر) زمین میں دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے۔ پھر تم اپنا کوئی نگہبان

وَكِيْلًا ۝۶۸ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ
نہ پاؤ۔ یا (اس سے) بیخوف ہو کر تم کو دوسری دفعہ دریا میں لیجائے پھر تم پر تیز ہوا

عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا
چلائے اور تمہارے کفر کے سبب تمہیں ڈبو دے۔ پھر تم اس غرق کے سبب اپنے لئے

لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ۝۶۹ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ
کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا نہ پاؤ۔ اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰي
میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور اپنی بہت سی مخلوقات

كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ۝۷۰ ع يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ
پر فضیلت دی۔ ف ۱ جس دن ہم سب لوگوں کو ان کے پیشواؤں کے

بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ يَقْرَءُوْنَ
ساتھ بلائیں گے۔ تو جن (کے اعمال) کی کتاب انکے داہنے ہاتھ میں دیجائے گی وہ اپنی کتاب کو (خوش ہو ہو کر)

كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝۷۱ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى
پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔ ف ۲ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ۝۷۲ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ
میں بھی اندھا ہوگا۔ اور (نجات کے) رستے سے بہت دور۔ ف ۳ اور اے پیغمبر جو وحی ہم نے تمہاری طرف

عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ڰ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ
بھیجی ہے قریب تھا کہ یہ (کافر) لوگ تم کو اس سے بچلا دیں تاکہ تم اسکے سوا اور باتیں ہماری نسبت بنا لو۔ اور وہ اس وقت

خَلِيْلًا ۝۷۳ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـــًٔا
تم کو دوست بنا لیتے۔ ف ۴ اور اگر ہم تم کو ثابت قدم نہ رہنے دیتے تو تم کسی قدر ان کی طرف مائل ہونے ہی لگے

موضح القرآن

ف ۱ جانوروں کو سواری نہیں زمین پر نہ دریا پر آدمی کو دی ہے اور ستھری روزی یہ کہ میوے کا چھلکا دور کرنا اور اناج کی بھوسی پیسنا اور پکا کر کھانا اسی کو سکھایا۔

ف ۲ اس دن عمل کا کاغذ اڑا دینگے نیکوں کے ہاتھ میں آویگا داہنے ڈھب سے اور بدوں کو بائیں سے اور پیچھے سے۔ یہ نشانی دیکھ کر نیک خوشی سے پڑھنے لگیں گے۔ ع ١٠

ف ۳ یعنی ہدایت سے اندھا رہا ویسا ہی آخرت میں بہشت کی راہ سے اندھا ہے اور دور پڑا ہے۔

ف ۴ کافر کہتے تھے کہ اس کلام میں نصیحت کی باتیں اچھی ہیں مگر ہر جا شرک پر عیب دیا ہے یہ بدل ڈال تو ہم سب اس کو مانیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَلِيلًا ﴿٧٤﴾ إِذًا لَّأَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَ ضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ

سہتے ۔ اس وقت ہم تم کو زندگی میں بھی (عذاب کا) دونا اور مرنے پر بھی دونا عذاب چکھاتے پھر

لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٧٥﴾ وَ إِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ

تم ہمارے مقابلہ میں کسی کو اپنا مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا کہ یہ لوگ تمہیں زمین (مکہ) سے پھسلادیں تاکہ تمہیں

لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا وَ إِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلٰفَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ

وہاں سے جلاوطن کردیں اور اس وقت تمہارے پیچھے یہ بھی نہ رہتے مگر کم۔ جو پیغمبر

مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا وَ لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾ ع

ہم نے تم سے پہلے بھیجے تھے ان کا (اور انکے بارے میں ہمارا یہی) طریق رہا ہے اور تم ہمارے طریق میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔

أَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ ط

(اے محمد) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔

إِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾ وَ مِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً

کیونکہ صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے۔ اور بعض حصۂ شب میں بیدار ہوا کرو (اور تہجد کی نماز پڑھا کرو)

لَّكَ ق عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا ﴿٧٩﴾ وَ قُلْ رَّبِّ أَدْخِلْنِي

(شب خیزی) تمہارے لئے (سبب) زیادت (ثواب اور نماز تہجد تمکو نفل) ہے۔ قریب ہے کہ خدا تمکو مقام محمود میں داخل کرے۔ ف١ اور کہو کہ اے پروردگار

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ أَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّي

مجھے (مدینے میں) اچھی طرح داخل کیجیو اور (مکے سے) اچھی طرح نکالیو اور اپنے ہاں سے زور و قوت کو میرا

مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيرًا ﴿٨٠﴾ وَ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ

مددگار بنائیو۔ ف٢ اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود

الْبَاطِلُ ط إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا

ہوگیا۔ بے شک باطل نابود ہونے والا ہے۔ ف٣ اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل

هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ لا وَ لَا يَزِيدُ الظّٰلِمِينَ إِلَّا

کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی

خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَ إِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ج

بڑھتا ہے۔ ف٤ اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگردان ہوجاتا اور پہلو پھیر لیتا ہے

وَ إِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى

اور جب اسے سختی پہنچتی تو ناامید ہوجاتا ہے۔ ف٥ کہہ دو کہ ہر شخص اپنے طریق کے

موضح القرآن

ف١ یعنی نیند سے جاگ کر قرآن پڑھا کر۔ یہ حکم سب سے زیادہ تجھ پر کیا ہے کہ تجھ کو مرتبہ بڑا دینا ہے۔ وہ تعریف کا مقام ہے شفاعت کا جب کوئی پیغمبر نہ بول سکے گا تب حضرت اللہ سے عرض کرکے خلق کو چھڑاویں گے تکلیف سے۔

ع ٨ / ٨

ف٢ یعنی اس شہر سے نکال آبرو سے اور کسی جگہ بٹھا آبرو سے۔ وہ اللہ تعالیٰ نے مدینے میں بٹھایا اور وہاں کے لوگ حکم میں دیئے جس سے دین کو امداد ہوئی۔

ف٣ یعنی غلبہ دین آیا اور کفر بھاگا مکے میں سے اور تمام عرب میں سے۔

ف٤ روگ چنگے ہوں دل کے شبہے اور شک مٹیں اور اسکی برکت سے بدن کے روگ بھی دفع ہوں۔

ف٥ بازو ہٹاوے یعنی بندگی سے سرکتا جاوے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ
کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے (انکو) بند کر رکھتے اور انسان

الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ
دل کا بہت تنگ ہے۔ اور ہم نے موسیٰؑ کو نو کھلی نشانیاں دیں تو

فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ
بنی اسرائیل سے دریافت کر لو کہ جب وہ انکے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا کہ موسیٰؑ

لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ
میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے ف۱ انہوں نے کہا کہ تم یہ جانتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے پروردگار

اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
کے سوا ان کو کسی نے نازل نہیں کیا (اور وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو۔ اور اے فرعون میں خیال کرتا ہوں کہ تم ہلاک

مَثْبُوْرًا ﴿١٠٢﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
ہو جاؤ گے۔ تو اس نے چاہا کہ انکو سرزمین (مصر) سے نکال دے تو ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو

مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿١٠٣﴾ لا وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا
ڈبو دیا۔ اور اسکے بعد بنی اسرائیل سے کہا کہ تم اس ملک میں رہو سہو پھر

الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿١٠٤﴾ ؕ وَبِالْحَقِّ
جب آخرت کا وعدہ آجائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔ اور ہم نے اس قرآن

اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾ م
کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے اور وہ سچائی کیساتھ نازل ہوا۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تمکو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے ف۲

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ
اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کر کے نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھ کر سناؤ اور ہم نے اسکو آہستہ آہستہ

تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ
اتارا ہے۔ ف۳ کہدو کہ تم اس پر ایمان لاؤ یا نہ لاؤ (یہ فی نفسہ حق ہے) جن لوگوں کو اس سے پہلے علم (کتاب) دیا گیا

مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾ لا وَّ
ہے جب وہ ان کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور

يَّقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾ وَ
کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہمارے پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ اور

موضح القرآن ع ١١

ف۱ شاید نو نشانیاں وہ معجزے ہوں وہ جو فرعون کے مقابلے میں اللہ نے بھیجے اور شاید نو حکم ہوں کہ توریت کے سرے پر لکھے جاتے تھے۔ وہی کبیرہ گناہوں سے منع تھا۔

ف۲ سچ کے ساتھ اُترا یعنی بیچ میں برا نہیں گیا۔

ف۳ بعضی کتاب سے مطلب فقط معنی سمجھنے ہیں اور اسکے لفظ بھی پڑھنے سے غرض ہے کہ نور و برکت اُترتی ہے اسی واسطے سورتیں اور آیتیں جُدا جُدا رکھیں اور تھوڑا تھوڑا اُتارا ہر وقت اسکے موافق حکم۔

ف۴ یعنی اگلے کلام پہچاننے والے اس کو پہچانتے ہیں اور وعدہ جو تھا کہ آخر زمانے میں ایک کلام اُترے گا ٹھیک پاتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

السجدة

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ

وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں (اور) روتے جاتے ہیں اور اس سے انکو اور زیادہ عاجزی پیدا ہوتی ہے۔ ف ۱ کہدو کہ تم (خدا کو) اللہ

اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

(کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں اور نماز نہ بلند

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ

آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔ ف ۲ اور کہو کہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى

سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

ہے اور نہ اس وجہ سے کہ وہ عاجز و ناتواں ہے کوئی اسکا مددگار ہے اور اس کو بڑا جان کر اس کی بڑائی کرتے رہو ف ۳

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِىَ مِائَةٌ وَّعَشْرُ اٰيَاتٍ وَّ اثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ کہف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیتیں اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ

سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمدؐ) پر (یہ) کتاب نازل کی اور اس میں کسی طرح کی کجی (اور

عِوَجًا ؕ ﴿۱﴾ سکتة قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ

پیچیدگی) نہ رکھی۔ (بلکہ) سیدھی (اور سلیس اُتاری) تاکہ (لوگوں کو) عذاب سخت سے جو اسکی طرف سے (آنیوالا) ہے ڈرائے اور

الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ لا

مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے کہ ان کے لئے (انکے کاموں کا) نیک بدلا (یعنی بہشت) ہے۔

مّٰكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾ لا وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ ق

جسمیں وہ ابد الآباد رہیں گے۔ اور ان لوگوں کو بھی ڈرائے جو کہتے ہیں کہ خدا نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ

انکو اس بات کا کچھ بھی علم نہیں اور نہ انکے باپ دادا ہی کو تھا۔ (یہ) بڑی سخت بات ہے جو ان کے منہ سے

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ

نکلتی ہے (اور کچھ شک نہیں کہ) یہ جو کچھ کہتے ہیں محض جھوٹ ہے۔ (اے پیغمبر) اگر یہ اس کلام پر

موضح القرآن

ف ۱ نماز میں سجدہ دو بار ہوتا ہے اس واسطے دو بار فرمایا۔ پہلی بار اس کلام کی تاثیر سے تعجب آتا ہے اور دوسری بار عاجزی۔

ع ۱۲ / ۱۱ / ۱۲

ف ۲ رحمٰن نام اللہ کا عرب لوگ نہ جانتے تھے اس پر یہ فرمایا کہ نام بہتیرے ہیں اللہ وہی ایک ہے اور پکارنے کی نماز میں بہت چلانا بھی نہیں اور بہت دبی آواز بھی نہیں بیچ کی چال پسند ہے۔

ف ۳ کوئی مددگار نہیں ذلت کے وقت یعنی اس پر کبھی ذلت ہی نہیں کہ مددگار چاہئے۔ بادشاہوں کے ہاں امیر زیر پڑ جاتے ہیں اس سے کہ برے وقت ان کی رفاقت کئے ہوتے ہیں۔ وہاں یہ مذکور ہی نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نَفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا

ایمان نہ لائیں تو شاید تم ان کے پیچھے رنج کر کرکے اپنے تئیں ہلاک کر دو گے۔ جو چیز

جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾

زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش بنایا ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنیوالا ہے۔ ف١

وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ

اور جو چیز زمین پر ہے ہم اسکو (نابود کرکے) بنجر میدان کر دیں گے۔ ف٢ کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح

الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى

والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟ جب وہ جوان غار میں جا رہے

الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

تو کہنے لگے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں

اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ﴿١١﴾

درستی (کے سامان) مہیا کر۔ تو ہم نے غار میں کئی سال تک انکے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (یعنی ان کو سلائے) رکھا۔

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿١٢﴾ نَحْنُ

پھر ان کو جگا اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) رہے دونوں جماعتوں میں سے اسکی مقدار کس کو خوب یاد ہے۔ ف٣ ہم انکے

نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَ

حالات تم سے صحیح صحیح بیان کرتے ہیں۔ وہ کئی جوان تھے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے انکو

زِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا

اور زیادہ ہدایت دی تھی۔ ف٤ اور ان کے دلوں کو مربوط (یعنی مضبوط) کر دیا۔ جب وہ (اٹھ) کھڑے ہوئے تو کہنے لگے

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۟ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَآ

کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اسکے سوا کسی کو معبود (سمجھ کر) نہ پکاریں گے (اگر ایسا کیا) تو اسوقت

اِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَوْلَا

ہم نے بعید از عقل بات کہی۔ ف٥ ان ہماری قوم کے لوگوں نے اس کے سوا اور معبود بنا رکھے ہیں۔ بھلا یہ ان

يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَيِّنٍ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

(کے خدا ہونے) پر کوئی کھلی دلیل کیوں نہیں لاتے؟ تو اس سے زیادہ کون ظالم ہے جو خدا پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

جھوٹ افترا کرے۔ اور جب تم نے ان (مشرکوں) اور جنکی یہ خدا کے سوا عبادت کرتے ہیں

موضح القرآن

ف١ یعنی اس کی رونق پر دوڑتا ہے یا اسکو چھوڑ کر آخرت کو پکڑتا ہے۔

ف٢ یعنی گھاس اور درخت چھانٹ کر۔

ف٣ دو فرقے یا تاریخ لکھنے والوں میں ہیں کہ کوئی کتنے برس لکھتے ہیں کوئی کتنے۔ یا وہی اصحاب کہف جاگ کر بعضے تجویز کرنے لگے کہ ہم ایک دن سوئے۔ بعضے کہنے لگے اس سے کم۔

ع ١ ١٢ ١٣

ف٤ یعنی ایمان سے زیادہ درجہ دیا اولیاء کا۔

ف٥ ایک شہر کا بادشاہ تھا ظالم جو اسکے بتوں کو نہ پوجتا اسکو عذاب سے مارتا یا بت پوجاتا۔ یہ کئی جوان! انکے نوکروں کے بیٹے تھے، کوئی نانبائی کا، کوئی باورچی کا اسی طرح کسی نے ان کی چغلی کی اس نے روبرو بلا کر پوچھا اسوقت حق تعالے نے انکے دل پر گرہ دی یعنی ثابت رکھا کہ اپنی بات صاف کہدی۔ اسوقت بادشاہ نے موقوف رکھا کہ اور شہر سے پھر کر آؤں تو ان سے بت پوجنا قبول کرواؤں یا عذاب کروں وہ گیا اور شہر یہ چھپ کر نکل گئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَأْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ

ان سے کنارہ کر لیا ہے تو غار میں چل رہو تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کردے گا اور تمہارے کاموں میں

مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ

آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا۔ ف۱ اور جب سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار سے

كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ

داہنی طرف سمٹ جائے اور جب غروب ہو تو ان کے بائیں طرف کترا جائے اور وہ

هُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

اس کے میدان میں تھے۔ یہ خدا کی نشانیوں میں سے ہیں۔ جس کو خدا ہدایت دے وہ

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَ

ہدایت یاب ہے اور جس کو گمراہ کرے تو تم اس کے لئے کوئی دوست راہ بتانے والا نہ پاؤ گے ف۲ اور

تَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ

تم انکو خیال کرو کہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سوتے ہیں۔ اور ہم ان کو دائیں اور بائیں کروٹ بدلاتے

الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ

تھے۔ اور ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ اگر تم انکو جھانک کر

عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ

دیکھتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور اُن سے دہشت میں آ جاتے۔ ف۳ اور اسی طرح ہم نے

بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ؕ

انکو اٹھایا تاکہ آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کریں۔ ایک کہنے والے نے کہا کہ تم (یہاں) کتنی مدت رہے؟

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالُوْا رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ؕ

انھوں نے کہا ایک دن یا اس سے بھی کم۔ انھوں نے کہا کہ جتنی مدت تم رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے

فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ

تو اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دیکر شہر کو بھیجو وہ دیکھے کہ نفیس کھانا

اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

کون سا ہے تو اس میں سے کھانا لے آئے اور آہستہ آئے جائے اور تمہارا حال کسی کو

بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

بتا دے۔ ف۴ اگر وہ تم پر دسترس پالیں گے تو تمہیں سنگسار کردیں گے یا پھر اپنے مذہب

موضح القرآن

ف۱ اس شہر سے نکل کر پاس ایک پہاڑ میں کھوہ تھی آپس میں مشورہ کر کے وہاں جا بیٹھے۔ نیند غالب ہوئی سو گئے۔ کسی کو معلوم نہ ہوا۔ تب سے ابتک سوتے ہیں بیچ میں ایک بار اللہ نے جگا دیا تھا جس سے لوگوں پر خبر کھلی پھر سو رہے

ع ۲ ۵ ۱۴

ف۲ حق تعالےٰ کی قدرت سے نہ اس مکان میں ان پر دھوپ آوے نہ مینہ نہ برف اور کھلی جگہ ہے تنگ نہیں۔

ف۳ کہتے ہیں سوتے ہیں انکی آنکھیں کھلی ہیں اس سے کوئی جانے جاگتے ہیں اور حق تعالےٰ نے اس مکان میں دہشت رکھی ہے تاکہ لوگ تماشہ نہ کریں کہ وہ بے آرام ہوں۔ انکے ساتھ ایک کتا بھی لگ گیا تھا وہ بھی زندہ رہ گیا۔ اگرچہ کتا رکھنا برا ہے لیکن لاکھ بروں میں ایک بھلا بھی ہے۔

ف۴ سینکڑوں برس رہنا انکو ایک دن معلوم ہوا۔ مردہ اور سوتا برابر ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِیْ مِلَّتِهِمْ وَ لَنْ تُفْلِحُوْۤا اِذًا اَبَدًا (۲۰) وَ كَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَیْهِمْ

داخل کریں گے اور اس وقت تم کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) سے

لِیَعْلَمُوْۤا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ لَا رَیْبَ فِیْهَا ۚۛ اِذْ

خبردار کر دیا تاکہ وہ جانیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور یہ کہ قیامت (جسکا وعدہ کیا ہے) اسمیں کچھ بھی شک نہیں۔ اس

یَتَنَازَعُوْنَ بَیْنَهُمْ اَمْرَهُمْ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَیْهِمْ بُنْیَانًا ؕ رَبُّهُمْ

وقت لوگ انکے بارے میں باہم جھگڑنے لگے کہ ان (کے غار) پر عمارت بنا دو۔ ف۱ ان کا پروردگار

اَعْلَمُ بِهِمْ ؕ قَالَ الَّذِیْنَ غَلَبُوْا عَلٰۤى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیْهِمْ

ان (کے حال) سے خوب واقف ہے۔ جو لوگ ان کے معاملے میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ان (کے غار) پر مسجد

مَّسْجِدًا (۲۱) سَیَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ

بنائیں گے۔ ف۲ (بعض لوگ) اٹکل پچو کہیں گے کہ وہ تین تھے (اور) چوتھا انکا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے کہ وہ پانچ تھے

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَیْبِ ۚ وَ یَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّ ثَامِنُهُمْ

اور چھٹا ان کا کتا تھا۔ اور (بعض) کہیں گے کہ وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا

كَلْبُهُمْ ؕ قُلْ رَّبِّیْۤ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۫ فَلَا

کتا تھا۔ کہدو کہ میرا پروردگار ہی ان کے شمار سے خوب واقف ہے۔ انکو جانتے بھی ہیں تو تھوڑے ہی لوگ (جانتے

تُمَارِ فِیْهِمْ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّ لَا تَسْتَفْتِ فِیْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا (۲۲) ع

ہیں) تو تم ان (کے معاملے) میں گفتگو نہ کرنا مگر سرسری سی گفتگو اور نہ انکے بارے میں ان میں سے کسی سے کچھ دریافت ہی کرنا۔ ف۳

وَ لَا تَقُوْلَنَّ لِشَایْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا (۲۳) اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ

اور کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا مگر (ان شاء اللہ کہکر یعنی اگر) خدا چاہے

اللّٰهُ ۫ وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَ قُلْ عَسٰۤى اَنْ یَّهْدِیَنِ

تو (کر دونگا) اور جب خدا کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو اور کہدو کہ امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے

رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا (۲۴) وَ لَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ

اس سے بھی زیادہ ہدایت کی باتیں بتائے۔ ف۴ اور اصحاب کہف اپنے غار میں

مِائَةٍ سِنِیْنَ وَ ازْدَادُوْا تِسْعًا (۲۵) قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ

نو اوپر تین سو سال رہے۔ کہدو کہ جتنی مدت وہ رہے اسے خدا خوب جانتا ہے

غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ بِهٖ وَ اَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ

اسی کو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتیں (معلوم) ہیں۔ وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے۔ اس کے سوا

موضح القرآن

ف۱ ایک دن ان میں روپیہ لیکر گیا شہر کو سب چیز اوپری دیکھی اس مدت میں کئی قرن بدل گئے۔ شہر کے لوگ اس روپے کا سکہ دیکھ کر حیران ہوئے کہ کس بادشاہ کا نام ہے اور کس عہد کا ہے۔ جانا کہ اس شخص نے گڑا مال پایا قدیم کا۔ آخر بادشاہ تک پہنچا اس نے پوچھ کر سب احوال معلوم کیا اور اس وقت شہر میں دو مذہب کے لوگ تھے۔ ایک آخرت میں جینے کے قائل اور دوسرے منکر۔ جھگڑا پڑ رہا تھا بادشاہ منصف تھا چاہتا تھا کہ ایک طرف کی کوئی سند ہاتھ لگے تو دوسروں کو سمجھا دیوے اللہ نے یہ سند بھیج دی۔ بادشاہ آپ جا کر غار میں سب کو دیکھ آیا ہر ایک سے احوال سن آیا اس شہر کے سب لوگ یقین لائے آخرت پر کہ یہ قصہ بھی دوسری بار جینے سے کچھ کم نہیں۔

ع ۵ ۱۵

ف۲ یعنی اصحاب کہف کا دین و مذہب اللہ کو معلوم ہے کہ فقط توحید پر قائم تھے اور کسی نبی کی شریعت پکڑتے نہیں پائے مگر جو لوگ انکی خبر پا کر معتقد ہوئے اور پاس مکان زیارت بنایا وہ نصاریٰ تھے۔ اصحاب کہف سب لوگوں کو رخصت کر کے پھر سو گئے۔

ف۳ یعنی ان باتوں میں جھگڑنا کچھ حاصل نہیں رکھتا۔ ابن عباسؓ نے کہا وہ سات ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے پہلی دو باتوں کو بن دیکھا نشانہ کہا اور اسکو نہیں کہا۔ ف۴ اصحاب کہف کا قصہ تاریخ کی کتابوں میں

(باقی صفحہ ۳۵۵ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ز وَّ لَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ

ان کا کوئی کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ ف اور اپنے پروردگار

اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ط لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ قف ج وَلَنْ تَجِدَ

کی کتاب کو جو تمہارے پاس بھیجی جاتی ہے پڑھتے رہا کرو۔ اسکی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔ اور اسکے سوا تم

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَ اصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

کہیں پناہ کی جگہ بھی نہیں پاؤ گے۔ اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اُسکی

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَ الْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَ لَا تَعْدُ عَيْنٰكَ

خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو۔ اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گذر کر

عَنْهُمْ ج تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَ لَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا

اور طرف) نہ دوڑیں۔ کہ تم آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار ہو جاؤ۔ اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ

غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اسکا کہنا نہ ماننا۔ ف اور کہدو

الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّ مَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ لا

کہ (لوگو) یہ قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا لا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ط وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا

ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ طیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں انکو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے

يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ط بِئْسَ الشَّرَابُ ط وَ سَآءَتْ

کھولتے ہوئے پانی سے انکی دادرسی کی جائے گی (جو) پگھلے ہوئے تانبے کی طرح (گرم ہوگا اور جو) منہوں کو بھون ڈالے گا (ان

مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ

کے پینے کا) پانی بھی برا اور آرام گاہ بھی بری (اور) جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے

مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ ج اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

والوں کا اجر ضایع نہیں کرتے۔ ایسے لوگوں کے لئے ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں ان کے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

(محلوں کے) نیچے نہریں بہ رہی ہیں انکو وہاں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ باریک

يَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔيْنَ

دیبا اور اطلس کے سبز کپڑے پہنا کریں گے (اور) تختوں پر تکئے

(بقیہ صہ ۳۵۴)

نادرات میں لکھا تھا ہر کسی کو خبر کہاں ہو سکتی۔ کافروں نے یہود سکھانے سے حضرت کو پوچھا آزمانے کو۔ حضرت نے وعدہ کیا کہ کل بتا دونگا اس بھروسے پر کہ جبرئیل آویں گے تو پوچھ دونگا جبرئیل نہ آئے اٹھارہ دن تک حضرت نہایت غمگین ہوئے آخر یہ قصہ لیکر آئے اور پیچھے یہ نصیحت کی کہ اگلی بات پر وعدہ نہ کریے بغیر انشاء اللہ۔ اگر ایک وقت بھول جاوے تو پھر یاد کر کے کہہ لیوے اور فرمایا کہ امید رکھ کہ تیرا درجہ اللہ اس سے زیادہ کرے۔ یعنی کبھی نہ بھولے۔

موضح القرآن

ف۱ جتنی مدت وہ جاگے تھے تاریخ والے کئی طرح بتاتے تھے سب سے ٹھیک وہی جو اللہ بتادے۔ یہانتک قصہ ہو چکا۔

ف۲ ایک کافر حضرت کو سمجھانے لگا کہ اپنے پاس رذالوں کو نہ بیٹھنے دو کہ سردار تمہارے پاس بیٹھیں۔ رذالہ کہا غریب مسلمانوں کو اور سردار دولتمند کافروں کو۔ اسی پر یہ آیت اتری۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ ۚ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ وَاضْرِبْ ع ۴ ۹ ۱۶
لگا کر بیٹھا کریں گے (کیا) خوب بدلا اور (کیا) خوب آرام گاہ ہے۔ ف۱ اور ان سے دو
لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَ
شخصوں کا حال بیان کرو جن میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کئے تھے اور ان کے گردا گرد کھجوروں کے
حَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ
درخت لگا دیے تھے اور ان کے درمیان کھیتی پیدا کر دی تھی۔ ف۲ دونوں باغ (کثرت سے) پھل لاتے اور اس
أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَكَانَ لَهُ
(کی پیداوار) میں کسی طرح کی کمی نہ ہوتی اور دونوں میں ہم نے ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔ اور (اس طرح) اس
ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ
(شخص) کو (ان کی) پیداوار (ملتی رہتی) تھی تو (ایک دن) جبکہ وہ اپنے دوست سے باتیں کر رہا تھا کہنے لگا کہ میں تم سے مال و دولت میں بھی زیادہ
نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ ۚ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ
ہوں اور جتھے (اور جماعت) کے لحاظ سے بھی زیادہ عزت والا ہوں ف۳ اور (ایسی شیخیوں سے) اپنے حق میں ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا کہنے لگا کہ میں نہیں
تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ
خیال کرتا کہ یہ باغ کبھی تباہ ہو۔ اور نہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو
رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ
(وہاں) ضرور اس سے اچھی جگہ پاؤں گا۔ ف۴ تو اس کا دوست جو اس سے گفتگو کر رہا تھا کہنے
يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ
لگا کہ کیا تم اس (خدا) سے کفر کرتے ہو جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے سے پھر تمہیں پورا
سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لَٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿۳۸﴾
مرد بنایا۔ مگر میں تو یہ کہتا ہوں کہ خدا ہی میرا پروردگار ہے اور میں اپنے پروردگار کیساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔
وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ
اور (بھلا) جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا؟
إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسَىٰ رَبِّي
اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔ تو عجب نہیں کہ میرا پروردگار
أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ
مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (تمہارے باغ) پر آسمان سے آفت بھیج دے

موضح القرآن

ف۱ حضرت نے فرمایا، سونا اور ریشمی کپڑا مردوں کو ملتا ہے بہشت میں۔ جو کوئی یہاں پہنے یہ چیزیں وہاں نہ پہنے۔

ف۲ پہلے وقت میں ایک شخص مالدار مر گیا۔ دو بیٹے رہے برابر مال بانٹ لیا۔ ایک نے زمین خریدی دو طرف میووں کے باغ لگائے بیچ میں کھیتی۔ اور ندی کاٹ لا کر ان میں ڈالی کہ مینہ نہ ہو تو بھی نقصان نہ آوے اور عمدہ جگہ بیاہ کیا۔ اولاد ہوئی نوکر رکھے تدبیر دنیا درست کر کے آسودہ دن گزران کرنے لگا۔ دوسرے نے سب مال اللہ کی راہ میں خرچ کیا آپ قناعت سے بیٹھ رہا۔

ف۳ مال تو اللہ کی نعمت تھی پر اترانے سے اور کفر بکنے سے آفت آئی

ف۴ منکر لوگ جانتے ہیں کہ جیسے دنیا میں عیش کرتے ہیں ساتھ گناہوں کے وہی بات ہوگی آخرت میں سو ہرگز ہونا نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ

تو وہ صاف میدان ہو جائے۔ یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے تو پھر تم

تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ

اُسے نہ لا سکو۔ ف۱ اور اس کے میووں کو (عذاب نے) آ گھیرا اور وہ اپنی چھتریوں پر گر کر رہ گیا

اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ

تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا۔ اس پر (حسرت سے) ہاتھ ملنے لگا۔ اور کہنے لگا کہ کاش میں اپنے

اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ

پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناتا۔ ف۲ (اس وقت) خدا کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہوئی

اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ

اور نہ وہ بدلا لے سکا۔ یہاں (سے ثابت ہوا کہ) حکومت سب خدائے برحق ہی کی ہے۔ اسی کا

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ

صلہ بہتر اور (اسی کا) بدلا اچھا ہے۔ اور ان سے دنیا کی زندگی کی مثال بھی بیان کرو (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے

اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا

ہم نے آسمان سے برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر وہ چورا چورا ہو گئی کہ ہوائیں اسے

تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَ

اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور خدا تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ف۳ مال اور بیٹے تو دنیا

الْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

کی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب کے لحاظ سے تمہارے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

پروردگار کے ہاں بہت اچھی اور امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔ ف۴ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے اور

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى

ان (لوگوں) کو ہم جمع کر لیں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اور سب تمہارے پروردگار کے سامنے

رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۢ ۡ بَلْ زَعَمْتُمْ

صف باندھ کر لائے جائیں گے (تو ہم اُن سے کہیں گے کہ) جس طرح ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آئے لیکن تم نے تو یہ خیال کر رکھا تھا

اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

کہ ہم نے تمہارے لئے (قیامت کا) کوئی وقت مقرر ہی نہیں کیا۔ ف۵ اور (عملوں کی) کتاب (کھول کر) رکھی جائے گی تو تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ

موضح القرآن

ف۱ رسولؐ نے فرمایا کہ جب آدمی کو اپنے گھر بار میں آسودگی نظر آوے تو یہی لفظ کہے۔ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو کوئی نہ لگے۔

ف۲ آخر اس کے باغ پر وہی ہوا جو اس نیک کی زبان سے نکلا، رات کو آگ لگ گئی آسمان سے سب جل کر ڈھیر ہو گیا۔ مال خرچ کیا پونجی بڑھانے کو وہ اصل بھی کھو بیٹھا۔

ع ۵ ۱۳ ۱۷

ف۳ یعنی جب چاہے پھر جل جاوے۔

ف۴ رہنے والی نیکیاں یہ کہ علم سکھا جاوے جو جاری رہے یا نیک رسم چلا جاوے، یا مسجد، کنواں، سرائے، باغ، کھیت وقف کر جاوے یا اولاد کو تربیت کر کے صالح چھوڑ جاوے۔

ف۵ یہ اللہ تعالیٰ اُن کی تنبیہ کو فرماوے گا اور جیسا بنایا تھا پہلی بار یہ بھی ہے کہ بدن میں کچھ زخم و نقصان نہ رہے گا۔ ختنہ بھی نہ رہے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا

جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہونگے اور کہیں گے کہ ہائے شامت یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی

يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا

ہے نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو عمل کئے ہوں گے سب کو حاضر

حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا ع ۶/۱۸

پائیں گے۔ اور تمہارا پروردگار کسی پر ظلم نہیں کریگا۔ ف۱ اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو

لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ

سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس (نے نہ کیا) وہ جنات میں سے تھا تو اپنے پروردگار کے حکم سے باہر

رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ

ہو گیا۔ کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ (اور شیطان کی

بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَ

دوستی) ظالموں کیلئے (خدا کی دوستی کا) برا بدل ہے۔ ف۲ میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے کے

الْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

وقت بلایا تھا۔ اور نہ خود ان کے پیدا کرنیکے وقت اور میں ایسا نہ تھا کہ گمراہ کرنے والوں کو مددگار

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

بناتا۔ اور جس دن خدا فرمائے گا کہ (اب) میرے شریکوں کو جن کی نسبت تم گمان (الوہیت) رکھتے تھے بلاؤ تو وہ

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

ان کو بلائیں گے مگر وہ ان کو کچھ جواب نہ دینگے اور ہم انکے بیچ میں ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔ ف۳ اور گنہگار لوگ دوزخ کو

النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ ع ۷/۱۹

دیکھیں گے تو یقین کرلیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے بچنے کا کوئی رستہ نہ پائیں گے اور ہم نے

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ

اس قرآن میں لوگوں (کے سمجھانے) کیلئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں۔ لیکن انسان سب چیزوں سے

اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ

بڑھ کر جھگڑالو ہے۔ اور لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو انکو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں

الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ

اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔ بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انھیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے۔ یا

موضح القرآن

ف۱ رب جو کرے سو ظلم نہیں سب اسی کا مال ہے پر ظاہر میں جو ظلم نظر آوے وہ بھی نہیں کرتا بے گناہ دوزخ میں نہیں ڈالتا اور نیکی ضائع نہیں کرتا۔ جو کوئی کہے گناہ میں ہمارا کیا اختیار، سو بات نہیں اپنے دل سے پوچھلے جب گناہ پر دوڑتا ہے اپنے قصد سے دوڑتا ہے اور جو کوئی کہے قصد بھی اس نے دیا۔ سو قصد دونوں طرف لگ سکتا ہے۔ اور جو کہے اسی نے ایک طرف لگا دیا سو بندے کے دریافت سے باہر ہے، بندے سے معاملت ہے اس کی سمجھ پر بندہ بھی پکڑے گا اسی کو جو اس سے بدی کرے۔ نہ کہیگا کہ اس کا کیا قصور اللہ نے کروایا۔

ف۲ یعنی اللہ کے بدلے شیطان پکڑا۔ اسکی اولاد ہی ہیں جتنے بت پوجے جاتے ہیں۔

ف۳ یعنی خندق آگ سے بھری۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَ

ان پر عذاب سامنے آ موجود ہو۔ ف۱ اور ہم جو پیغمبروں کو بھیجا کرتے ہیں تو صرف اس لئے کر (لوگوں

مُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ

کو خدا کی نعمتوں کی) خوشخبریاں سنائیں اور (عذاب سے) ڈرائیں۔ اور جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں

وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنْذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

تاکہ اس سے حق کو پھسلا دیں۔ اور انھوں نے ہماری آیتوں کو اور جس چیز سے انکو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا۔ اور اس سے ظالم کون جس کو اسکے پروردگار

بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا

کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا۔ اور جو اعمال وہ آگے کر چکا اس کو بھول گیا۔ ہم نے انکے دلوں پر پردے

عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِنْ تَدْعُهُمْ

ڈال دیئے ہیں کہ اسے سمجھ نہ سکیں اور کانوں میں ثقل (پیدا کر دیا ہے کہ سن نہ سکیں) اور اگر تم ان کو رستے کی

إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو

طرف بلاؤ تو کبھی رستے پر نہ آئیں گے۔ اور تمہارا پروردگار بخشنے والا صاحب

الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَلْ

رحمت ہے۔ اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑنے لگے تو ان پر جھٹ عذاب بھیج دے مگر

لَهُمْ مَوْعِدٌ لَنْ يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ الْقُرَىٰ

ان کے لئے ایک وقت (مقرر کر رکھا) ہے کہ اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے۔ اور یہ بستیاں (جو ویران پڑی

أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَوْعِدًا ﴿٥٩﴾ ع وَإِذْ قَالَ

ہیں) جب انھوں نے (کفر سے) ظلم کیا تو ہم نے انکو تباہ کر دیا اور انکی تباہی کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا تھا۔ ف۲ اور جب موسیٰؑ نے

مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ

اپنے شاگرد سے کہا کہ جب تک میں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں ہٹنے کا نہیں خواہ برسوں چلتا

حُقُبًا ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ

رہوں۔ ف۳ جب اُنکے ملنے کے مقام پر پہنچے تو اپنی مچھلی بھول گئے تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح

فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَاهُ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ

اپنا رستہ بنا لیا۔ ف۴ جب آگے چلے تو (موسیٰؑ نے) اپنے شاگرد سے کہا کہ ہمارے لئے کھانا لاؤ۔ اس سفر

لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى

سے ہم کو بہت تکان ہو گئی ہے ف۵ (اس نے) کہا کہ بھلا آپنے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس

موضح القرآن

ف۱ یعنی کچھ اور انتظار نہیں مگر یہی کہ پہلوں کی طرح ہلاک ہوں یا قیامت کا عذاب آنکھوں سے دیکھیں۔ ف۲ اوپر ذکر ہوا تھا کہ کافر اپنی دنیا پر مغرور اور مفلس مسلمانوں کو ذلیل سمجھ کر حضرتؐ سے چاہتے تھے کہ انکو اپنے پاس نہ بٹھاؤ تو ہم بیٹھیں اسی پر دو بھائیوں کی کہاوت بیان کی اور ابلیس کا خراب ہونا اپنے غرور سے۔ اب قصہ فرمایا موسیٰؑ اور خضرؑ کا کہ اللہ کے لوگ اگر بہتر بھی ہوں تو آپ کو کسی سے بہتر نہیں کہتے۔ رسولؐ نے فرمایا کہ موسیٰؑ اپنی قوم میں نصیحت فرماتے تھے ایک شخص نے پوچھا کہ یا موسیٰؑ تم سے زیادہ بھی کسی کو علم ہے؟ کہا مجھ کو معلوم نہیں۔ یہ بات تحقیق تھی۔ پر اللہ کی خوشی تھی کہ یوں کہتے مجھ سے بندے اللہ کے بہت ہیں سب کی خبر اُسی کو ہے۔ تب وحی آئی کہ ایک بندہ ہمارا ہے دو دریا کی ملاپ ع ۸ پاس اسکو علم زیادہ ہے تجھ سے۔ ۲۰ موسیٰؑ نے دعا کی کہ مجھ کو اسکی ملاقات میسر ہو۔ حکم ہوا کہ ایک مچھلی تل کر ساتھ لو تو جہاں مچھلی گم ہو وہاں وہ ملے۔ ف۳ یہ جوان فرمایا یوشعؑ کو حضرت موسیٰؑ کے خادم خاص تھے۔ پیچھے انکے روبرو پیغمبر ہوئے اور انکے بعد خلیفہ ہوئے ف۴ وہاں پہنچ کر حضرت موسیٰؑ سو رہے اور یوشعؑ دریا سے وضو کرنے لگے وہ تلی مچھلی زندہ ہو کر دریا میں نکل پڑی اور پانی میں پیٹھ گئی وہاں طاق سا کھلا رہ گیا۔ انکو دیکھکر تعجب آیا چاہا کہ جب موسیٰؑ جاگیں تب ان سے کہوں۔ وہ جاگے تو دونوں آگے

(باقی ۳۶۰ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْحُوْتَ ز وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ اَنْ

آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔ اور مجھے (آپ سے) اُسکا ذکر کرنا شیطان نے بھلا دیا

اَذْكُرَهٗ ج وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ صلے عَجَبًا ۝۶۳ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ صلے ق

اور اس نے عجب طرح سے دریا میں اپنا رستہ لیا۔ (موسیٰؑ نے) کہا یہی (تو وہ مقام) ہے جسے ہم تلاش

فَارْتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۝۶۴ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَاۤ اٰتَیْنٰهُ

کرتے تھے تو وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔ (وہاں) انھوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جسکو

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۝۶۵ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى

ہم نے اپنے ہاں سے رحمت (یعنی نبوت یا نعمت ولایت) دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔ ف۱ موسیٰؑ نے ان سے (جنکا نام خضرؑ تھا) کہا کہ

هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ۝۶۶ قَالَ اِنَّكَ

جو علم (خدا کی طرف سے) آپ کو سکھایا گیا ہے آپ اُس میں سے مجھے کچھ بھلائی (کی باتیں) سکھائیں تو میں آپ کے ساتھ رہوں (خضرؑ نے) کہا کہ تم

لَنْ تَسْتَطِیْعَ مَعِیَ صَبْرًا ۝۶۷ وَكَیْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ۝۶۸

میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکو گے اور جس بات کی تمہیں خبر ہی نہیں اس پر صبر بھی کیونکر کر سکتے ہو؟

قَالَ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ۝۶۹ قَالَ

(موسیٰؑ نے) کہا خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیے گا۔ اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔ (خضرؑ نے) کہا

فَاِنِ اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ۝۷۰ ع

اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہو تو (شرط یہ ہے) مجھ سے کوئی بات نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر تم سے نہ کروں۔

فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ط قَالَ اَخَرَقْتَهَا

تو دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (خضرؑ نے) کشتی کو پھاڑ ڈالا (موسیٰؑ نے) کہا کیا آپ نے اس کو

لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ج لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ۝۷۱ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِیْعَ

اسلئے پھاڑا ہے کہ سواروں کو غرق کر دیں؟ یہ تو آپ نے بڑی عجیب بات کی۔ ف۲ (خضرؑ نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر

مَعِیَ صَبْرًا ۝۷۲ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِیْ بِمَا نَسِیْتُ وَلَا تُرْهِقْنِیْ مِنْ

نہ کر سکو گے؟ (موسیٰؑ نے) کہا کہ جو بھول مجھ سے ہوئی اس پر مواخذہ نہ کیجئے اور میرے معاملہ میں مجھ پر

اَمْرِیْ عُسْرًا ۝۷۳ فَانْطَلَقَا وقفة حَتّٰۤى اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ لا قَالَ

مشکل نہ ڈالیے۔ ف۳ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ (رستے میں) ایک لڑکا ملا تو (خضرؑ نے) اُسے مار ڈالا (موسیٰؑ نے)

اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِیَّةًۢ م بِغَیْرِ نَفْسٍ ط لَقَدْ جِئْتَ شَیْـًٔا نُّكْرًا ۝۷۴

کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو (ناحق) بغیر قصاص کے مار ڈالا۔ (یہ) تو آپ نے بڑی بات کی۔ ف۴

(بقیہ صفحہ ۳۵۹)

چل کھڑے ہوئے کہنا بھول گئے۔

ف۵ حضرت موسیٰؑ پہلے نہیں تھکے جب مطلب چھوٹ رہا اس پر چلنے سے تھکے۔

موضح القرآن

ف۱ وہ بندہ خضرؑ تھا اُس کا سبب پوچھا آنے کا موسیٰؑ نے سبب بتایا خضرؑ نے کہا تم کو اللہ نے تربیت فرمائی پر بات یوں ہے کہ اللہ کا ایک علم مجھ کو ہے تم کو نہیں ایک تم کو ہے مجھ کو نہیں۔ ایک چڑیا دکھادی دریا میں سے پانی پیتی کہا سارا علم سب خلق اللہ کے علم میں آتا ہے جتنا دریا میں سے چڑیا کے منہ میں۔

ف۲ جب اس ناؤ پر چڑھنے لگے ناؤ والوں نے خضرؑ کو پہچانکر منت چڑھالیا۔ اس احسان کے بدلے یہ نقصان اور تعجب لگا۔ لیکن کنارے کے قریب تو ڈوبی لوگ نہ ڈوبے۔ توڑی یہ کہ ایک تختہ نکال ڈالا۔

ع ۹ ۱۱ ۲۱

ف۳ یہ پہلا پوچھنا حضرت موسیٰؑ سے بھول کر ہوا اور دوسرا اقرار کرنے کو اور تیسرا رخصت کو۔

ف۴ ستھری یعنی بے گناہ۔ جبتک لڑکا بالغ نہوا اس پر کچھ گناہ نہیں۔ ایک گاؤں پاس لڑکے کھیلتے تھے ایک لڑکے کو مار ڈالا اور چل کھڑے ہوئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ

(خضرؑ نے) کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے؟ انھوں نے

اِنۡ سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ

کہا کہ اگر میں اس کے بعد (پھر) کوئی بات پوچھوں (یعنی اعتراض کروں) تو مجھے اپنے ساتھ نہ رکھئے گا کہ آپ میری طرف سے

مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿٧٦﴾ فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهۡلَ قَرۡيَةِ

عذر (کے قبول کرنے میں غایت) کو پہنچ گئے پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے اور

اسۡتَطۡعَمَاۤ اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا

ان سے کھانا طلب کیا انھوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر انھوں نے وہاں ایک دیوار دیکھی جو

يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَيۡهِ

(جھک کر) گرا چاہتی تھی۔ خضرؑ نے اس کو سیدھا کر دیا۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ اگر آپ چاہتے تو ان سے (اس کا) معاوضہ لیتے

اَجۡرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاۡوِيۡلِ

(تاکہ کھانے کا کام چلتا۔ ف۱ (خضرؑ نے) کہا کہ اب مجھ میں اور تجھ میں علیحدگی ہے (مگر) جن باتوں پر تم صبر نہ

مَا لَمۡ تَسۡتَطِعْ عَّلَيۡهِ صَبۡرًا ﴿٧٨﴾ اَمَّا السَّفِيۡنَةُ فَكَانَتۡ

کر سکے میں ان کا تمھیں بھید بتائے دیتا ہوں۔ ف۲ (کہ وہ جو) کشتی (تھی) غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں

لِمَسٰكِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ فِى الۡبَحۡرِ فَاَرَدْتُّ اَنۡ اَعِيۡبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمۡ

محنت (کر کے یعنی کشتیاں چلا کر گذارہ) کرتے تھے اور ان کے سامنے کی طرف) ایک بادشاہ تھا جو ہر ایک کشتی کو زبردستی چھین

مَّلِكٌ يَّاۡخُذُ كُلَّ سَفِيۡنَةٍ غَصۡبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الۡغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

لیتا تھا تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں (تاکہ وہ اسے غصب نہ کر سکے) اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے

مُؤۡمِنَيۡنِ فَخَشِيۡنَاۤ اَنۡ يُّرۡهِقَهُمَا طُغۡيَانًا وَّكُفۡرًا ۚ ﴿٨٠﴾ فَاَرَدۡنَاۤ

ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر جو بدکردار ہوتا کہیں) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ پھنسا دے۔ ف۳ تو ہم نے چاہا کہ

اَنۡ يُّبۡدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيۡرًا مِّنۡهُ زَكٰوةً وَّاَقۡرَبَ رُحۡمًا ﴿٨١﴾ وَ

ان کا پروردگار اس کی جگہ ان کو اور (بچہ) عطا فرمائے جو پاک طینتی اور محبت میں اس سے بہتر ہو۔ ف۴ اور

اَمَّا الۡجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيۡنِ يَتِيۡمَيۡنِ فِى الۡمَدِيۡنَةِ وَكَانَ

وہ جو دیوار تھی سو وہ یتیم لڑکوں کی تھی (جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون)

تَحۡتَهٗ كَنۡزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوۡهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنۡ

تھا اور ان کا باپ ایک نیک بخت آدمی تھا تو تمھارے پروردگار نے چاہا کہ وہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی گاؤں کے لوگوں نے مسافر کا حق نہ سمجھا کہ مہمانی کریں

ف۲ آگے موسیٰؑ نے جان کر پوچھا۔ رخصت ہونے کو۔ سمجھ لیا کہ یہ علم میرے ڈھب کا نہیں حضرت موسیٰؑ کا علم وہ تھا جس میں پیروی کرے خلق تو اُنکا بھلا ہو۔ حضرت خضرؑ کا علم وہ کہ دوسرے کو اس کی پیروی بن نہ آوے۔

ف۳ یعنی اگر وہ بڑا ہوتا تو موذی اور بدراہ ہوتا۔ اسکے ماں باپ اسکے ساتھ خراب ہوتے بعضے آدمی کی بنیاد بُری پڑتی ہے اور بعضے کی بھلی جیسے کڑوی کھیرا کوئی بیج میٹھا پڑا کوئی کڑوا۔ اگرچہ اصل میں ککڑی کھیرا میٹھا ہے۔ آدمی کی بنیاد بھی اصل میں بہتر ہے مگر بگڑ کر کوئی پھل کڑوا ہو سکتا ہے اسکا علم اللہ کو ہے۔ پیغمبرؐ نے فرمایا ہر آدمی کی بنیاد مسلمانی پر ہے۔ یہی معنی سمجھنے چاہئیں۔

ف۴ اس ماں باپ کو پیچھے ایک بیٹی ہوئی ایک نبی جنا جس سے ایک اُمت چلی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَ

اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور (پھر) اپنا خزانہ نکالیں یہ تمھارے پروردگار کی مہربانی ہے اور

مَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِیْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِیْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَیْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ ؕ ع

یہ کام میں نے اپنی طرف سے نہیں کئے یہ اُن باتوں کا راز ہے جن پر تم صبر نہ کر سکے۔ ف۱

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِی الْقَرْنَیْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَیْكُمْ مِّنْهُ

اور تم سے ذوالقرنین کے بارے میں دریافت کرتے ہیں۔ کہدو کہ اس کا کسی قدر حال تمھیں پڑھ کر

ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ ؕ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ

سناتا ہوں۔ ف۲ ہم نے اس کو زمین میں بڑی دسترس دی تھی اور ہر طرح کا سامان عطا کیا

سَبَبًا ﴿۸۴﴾ ۙ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

تھا۔ تو اس نے (سفر کا) ایک سامان کیا۔ ف۳ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِیْ عَیْنٍ حَمِئَةٍ وَّ وَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ۵ قُلْنَا

پہنچا تو اُسے ایسا پایا کہ ایک کیچڑ کی ندی میں ڈوب رہا ہے اور اس (ندی) کے پاس ایک قوم دیکھی۔ ف۴ ہم نے

یٰذَا الْقَرْنَیْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِیْهِمْ حُسْنًا ﴿۸٦﴾

کہا ذوالقرنین! تم انکو خواہ تکلیف دو خواہ اُن (کے بارے) میں بھلائی اختیار کرو (دونوں باتوں کی تم کو قدرت ہے)۔ ف۵

قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ

(ذوالقرنین) نے کہا کہ جو (کفر و بدکرداری سے) ظلم کرے گا اُسے ہم عذاب دینگے پھر (جب) وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائیگا

عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَ اَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ

تو وہ بھی اُسے بُرا عذاب دیگا۔ اور جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کریگا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور

الْحُسْنٰی ۚ وَ سَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ﴿۸۸﴾ ؕ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾

ہم اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہینگے۔ ف٦ پھر اس نے ایک اور سامان (سفر کا) کیا۔ ف

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ

یہاں تک کہ سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچا تو دیکھا کہ وہ ایسے لوگوں پر طلوع کرتا ہے جن کے لئے ہم نے

لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿۹۰﴾ ۙ كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا

سورج کے اس طرف کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔ ف۸ حقیقت حال یوں (تھی) اور جو کچھ اسکے پاس تھا

لَدَیْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ بَیْنَ السَّدَّیْنِ

ہمکو سب کی خبر تھی۔ ف۹ پھر اس نے ایک اور سامان کیا۔ یہاں تک کہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا

منزل ٤

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو کام خدا کے حکم سے کرنا ضرور ہوا اس پر مزدوری نہیں ۱۰ یعنی۔ فائدہ آگے قصہ ع ۱۲ فرمایا ذوالقرنین بادشاہ کا ۱ یہ بھی یہود کے سکھائے سے کئے کے لوگ پوچھتے تھے پیغمبر کے آزمانے کو جیسے اصحاب کہف کا احوال۔

ف۲ اس بادشاہ کو ذوالقرنین کہتے ہیں اسواسطے کہ دنیا کے دونوں سرے پر پھر گیا تھا مشرق اور مغرب پر۔ بعضے کہتے ہیں یہ لقب سکندر کا۔ بعضے کہتے ہیں کوئی بادشاہ پہلے گزرا ہے۔

ف۳ یعنی سرانجام کرنے لگا ایک سفر کا۔

ف۴ ذوالقرنین کو شوق ہوا کہ دیکھے دنیا کی بستی کہاں تک بسی ہے سو مغرب کی طرف اس جگہ پہنچا کہ دلدل تھی نہ گزر آدمی کا نہ کشتی کا۔ اللہ کے ملک کی حد نہ پا سکا۔

ف۵ اسکو یہ کہا یعنی دونوں بات کی قدرت دی ہر بادشاہ کو ہر حاکم کو قدرت ملتی ہے چاہے خلق کو ستاوے چاہے اپنی خوبی کا ذکر جاری رکھے۔

ف٦ حاکم جو عادل ہو اسکی یہی راہ ہے۔ بُروں کو سزا دے بُرائی کی اور بھلوں سے نرمی کرے۔ اس نے یہ بات کہی یعنی یہ چال اختیار کی

ف۷ یعنی اور سفر کا سرانجام کیا ف۸ شاید وہ لوگ جنگلی سے ہونگے کہ گھر بنانا اور چھت ڈالنا ان میں دستور نہو گا

ف۹ تاریخ والے شاید اس جگہ کچھ اور کہتے ہونگے اور فی الحقیقت اتنا ہے جو فرما دیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا

تو دیکھا کہ ان کے اس طرف بھی لوگ ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے ف۱ اُن لوگوں

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ

نے کہا کہ ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾

بھلا ہم آپ کے لئے خرچ (کا انتظام) کردیں کہ آپ ہمارے اور اُنکے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں؟ ف۲

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور خدا نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ ۙ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط اوٹ بنا دونگا. ف۳ تو تم لوہے کے بڑے بڑے (تختے) لاؤ (چنانچہ کام جاری کردیا گیا) یہانتک کہ جب

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ

اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا اور کہا کہ (اب اسے) دھونکو. یہانتک کہ جب اسکو (دھونک دھونک کر) آگ کر دیا تو کہا کہ (اب) میرے

عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ ۭ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ

پاس تانبا لاؤ کہ اس پر پگھلا کر ڈالدوں ف۴ پھر ان میں یہ قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ اس میں

نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

نقب لگا سکیں. ف۵ بولا کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار

دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ۭ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ

کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے. ف۶ (اس روز) ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ (روئے زمین پر پھیل کر) ایک

بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ

دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر لیں گے. ف اور اس روز جہنم کو کافروں کے

يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ﴿١٠٠﴾ ۙ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَاۗءٍ عَنْ

سامنے لائیں گے. جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے

ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ ع اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

میں تھیں اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے. ف کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ

اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاۗءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ

ہمارے بندوں کو ہمارے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے (تو ہم خفا نہیں ہونگے) ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے جہنم کی (مہمانی)

منزل۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی کسی کی بولی ان سے نہ ملتی تھی اور دو آڑ دو پہاڑ تھے اس ملک میں اور یاجوج ماجوج کے ملک میں وہی انکاؤ تھے ان پر چڑھائی نہ تھی مگر بیچ میں کھلا تھا ایک گھاٹا اس راستے یاجوج ماجوج آتے اور لوٹ مار کر چلے جاتے ف۲ یعنی آپسمیں باچھ ڈالکر کچھ مال جمع کردیں اسکو دیکھا بادشاہ صاحب فوج و اسباب صاحب حکم جانا کہ اس سے یہ کام ہو سکے گا. یاجوج ماجوج عرب کی زبان میں نام ہے ایک قوم کا دو دادوں کی اولاد ہیں ایک یاجوج ایک ماجوج. نہیں معلوم کہ اس ملک میں انکا نام کیا تھا. ترکوں کے ملک سے لگے تھے اور قوم میں ترکوں کے بھائی تھے ف۳ یعنی مال میرے پاس بہت ہے مگر ہاتھ پاؤں سے ہمارے ساتھ تم بھی محنت کرو ف۴ اول لوہے کے بڑی بڑی تختے بنائے ایک پر ایک دھرتا گیا کہ دو پہاڑوں کے برابر ملا دیا پھر تانبا پگھلا کر انکے اوپر سے ڈالا وہ درزوں میں بیٹھ کر جم گیا سب مل کر ایک پہاڑ سا ہو گیا. ہمارے پیغمبر پاس ایک شخص کہا میں سد تک گیا ہوں اور اسکو دیکھا ہے فرمایا اسکی طرح بیان کو. اسنے کہا جیسے چارخانہ

۱۱ لنگی. فرمایا تو سچا ہے. وہ لوہے

ع ۱۹ کے تختے سیاہ لگتے ہیں اور

۲ درزوں میں لکیر تانبے کی سرخ.

ف۵ ان میں ایسا بادشاہ صاحب عزم و صاحب حکم اس کام پر لگا نہیں اور تھوڑے لوگوں سے ہو نہیں سکتا ف۶ حضرت کے وقت میں ہوئے برابر سوراخ

(باقی صفحہ ۳۶۴ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ

طیار کر رکھی ہے کہدو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں وہ لوگ جن کی سعی

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ اچھے کام کر رہے ہیں ف۱

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے پروردگار کی آیتوں اور اُسکے سامنے جانے سے انکار کیا۔ تو ان کے اعمال

نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوا وَ

ضائع ہوگئے اور ہم قیامت کے دن انکے لئے کچھ بھی وزن قائم نہیں کرینگے۔ ف۲ یہ اُنکی سزا ہے (یعنی) جہنم اس لئے کہ انھوں نے کفر کیا

اتَّخَذُوٓا اٰيٰتِي وَرُسُلِي هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور ہماری آیتوں اور ہمارے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کے لئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا

بہشت کے باغ مہمانی ہوں گے۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے (اور) وہاں سے مکان بدلنا نہ

حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّي لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ

چاہیں گے۔ کہدو کہ اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے (لکھنے کے) لئے سیاہی ہو تو قبل اس کے کہ میرے

أَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّي وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ إِنَّمَآ أَنَا بَشَرٌ

پروردگار کی باتیں تمام ہوں سمندر ختم ہوجائے اگرچہ ہم ویسا ہی اور (سمندر) اسکی مدد کو لائیں۔ کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک

مِّثْلُكُمْ يُوحٰٓى إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا

بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود (وہی) ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے

لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ أَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع

کی امید رکھے چاہیئے کہ عمل نیک کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔

سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّتِسْعُونَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوعَاتٍ

سورۂ مریم مکی ہے اور اس میں اٹھانوے آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

کہیعص۔ (یہ) تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر (کی تھی)

(بقیہ ص۳۶۳)
اس میں پڑگیا اور حضرت عیسیٰؑ کے وقت انکا نکلنا وعدہ ہے سب دنیا کو لڑائی سے عاجز کریں گے آسمان پر تیر چلاویں گے وہ لہو بھر کر آویں گے۔ حضرتؑ کی بددعا سے یکبار سارے مر رہیں گے۔ ذوالقرنین ایسے محکم دیوار پر بھی مستغنی نہ تھا کہ آخر یہ بھی فنا ہوگی۔ نہ جیسے وہ باغ والا اپنے باغ پر مغرور۔
ف یہ قیامت کے دن ہوگا جو رب کا وعدہ ہے۔
ف یعنی اپنی عقل کی آنکھ نہ تھی کہ قدرتیں دیکھ کر یقین لاویں اور کسی کی بات نہ سنتے ضد سے کہ سمجھائے سمجھیں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو دوڑ کی سو واسطے دنیا کے اور آخرت ویران رکھی
ف۲ وہ آخرت کو مانتے تھے تو اس کے واسطے کچھ کام نہ کیا۔ پھر ایک پلہ کیا تولے۔

ع ۱۲ / ۹ / ۳

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّى وَهَنَ ٱلْعَظْمُ

جب انھوں نے اپنے پروردگار کو دبی آواز سے پکارا۔ ف (اور) کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں بڑھاپے کے سبب

مِنِّى وَٱشْتَعَلَ ٱلرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ أَكُنۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ

کمزور ہو گئی ہیں اور سر (ہے کہ) بڑھاپے (کی وجہ) سے شعلہ مارنے لگا ہے اور میرے پروردگار میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم

شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَإِنِّى خِفْتُ ٱلْمَوَٰلِىَ مِن وَرَآءِى وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِى

نہیں رہا۔ ف اور میں اپنے بعد اپنے بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے

عَاقِرًا فَهَبْ لِى مِن لَّدُنكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾ يَرِثُنِى وَيَرِثُ مِنْ

تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما۔ ف جو میری اور اولادِ یعقوبؑ کی

ءَالِ يَعْقُوبَ ۖ وَٱجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يَٰزَكَرِيَّآ إِنَّا نُبَشِّرُكَ

میراث کا مالک ہو۔ اور (اے) میرے پروردگار اس کو خوش اطوار بنائیو۔ ف اے زکریا ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت

بِغُلَٰمٍ ٱسْمُهُۥ يَحْيَىٰ لَمْ نَجْعَل لَّهُۥ مِن قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ

دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے۔ اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔ انھوں نے

رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِى غُلَٰمٌ وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِى عَاقِرًا وَقَدْ

کہا پروردگار میرے ہاں کس طرح لڑکا ہوگا جس حال میں کہ میری بیوی بانجھ ہے۔ اور میں بڑھاپے

بَلَغْتُ مِنَ ٱلْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذَٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَىَّ

کی انتہا کو پہنچ گیا ہوں؟ ف حکم ہوا کہ اسی طرح (ہوگا) تمہارے پروردگار نے فرمایا ہے کہ

هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِن قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ

یہ مجھے آسان ہے اور میں پہلے تم کو بھی تو پیدا کر چکا ہوں اور تم کچھ چیز نہ تھے۔ ف کہا کہ

رَبِّ ٱجْعَل لِّىٓ ءَايَةً ۚ قَالَ ءَايَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ ٱلنَّاسَ ثَلَٰثَ

پروردگار میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم صحیح و سالم ہو کر تین (رات) دن لوگوں

لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنَ ٱلْمِحْرَابِ فَأَوْحَىٰٓ إِلَيْهِمْ

سے بات نہ کر سکو گے۔ پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان سے اشارے سے کہا

أَن سَبِّحُوا۟ بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿١١﴾ يَٰيَحْيَىٰ خُذِ ٱلْكِتَٰبَ بِقُوَّةٍ

کہ صبح و شام (خدا کو) یاد کرتے رہو۔ ف اے یحییٰ (ہماری) کتاب کو زور سے پکڑے رہو

وَءَاتَيْنَٰهُ ٱلْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَحَنَانًا مِّن لَّدُنَّا وَزَكَوٰةً ۖ وَ

اور ہم نے ان کو لڑکپن ہی میں دانائی عطا فرمائی تھی۔ ف اور اپنے پاس سے شفقت اور پاکیزگی دی تھی۔ اور

موضح القرآن

ف یعنی دل میں دعا کی یا پکارا ہوا اکیلے مکان میں چھپ کر پکارا اس واسطے کہ بوڑھی عمر میں بیٹا مانگتے تھے۔ اگر نہ ملے تو لوگ ہنسیں۔

ف ڈینگ بڑھاپے کی یعنی بال سفید۔

ف بھائی بند راہ نیک نہ بگاڑیں یہ ڈر ہوگا۔

ف اللہ نے ان کو قائم مقام ان کا اور اگلے پیغمبروں کا دیا۔ لیکن روبرو وہی قائم مقام انکے پیچھے نہیں رہا۔

ف انوکھی چیز مانگتے تعجب نہیں آیا جب سنا کہ ہوگا تب تعجب کیا۔

ف یہ فرشتے نے کہا۔

ف منہ سے نہ بول سکے نشان ہوا کہ وہ وقت آیا۔

ف یعنی علم کتاب لوگوں کو سکھانے لگا اپنے باپ کی جگہ زور سے۔ یعنی باپ ضعیف تھے اور یہ جوان۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَانَ تَقِيًّا ﴿۱۳﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿۱۴﴾ وَسَلٰمٌ
وہ پرہیزگار تھے۔ ف اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرنے والے تھے اور سرکش اور نافرمان نہیں تھے۔ ف۲ اور جس دن وہ
عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿۱۵﴾ وَاذْكُرْ
پیدا ہوئے اور جس دن وفات پائیں گے اور جس دن زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے ان پر سلام اور رحمت (ہے) ف۳ اور
فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ﴿۱۶﴾
کتاب (قرآن) میں مریم کا بھی مذکور کرو جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہوکر مشرق کی طرف چلی گئیں ف۴
فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ
تو انھوں نے اُنکی طرف سے پردہ کرلیا۔ (اس وقت) ہم نے اُنکی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ انکے سامنے
لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾ قَالَتْ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ
ٹھیک آدمی (کی شکل) بن گیا۔ ف۵ مریمؑ بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے خدا کی پناہ مانگتی ہوں
تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾
انھوں نے کہا کہ میں تو تمھارے پروردگار کا بھیجا ہوا (یعنی فرشتہ) ہوں (اور اسلئے آیا ہوں کہ تمھیں پاکیزہ لڑکا بخشوں۔
قَالَتْ أَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ أَكُ
مریمؑ نے کہا کہ میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں اور میں بدکار بھی نہیں
بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ آيَةً
ہوں۔ (فرشتے نے) کہا کہ یونہی (ہوگا) تمھارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے آسان ہے۔ اور (میں اُسے
لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ أَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتْهُ
اسی طریق پر پیدا کردوں گا) تاکہ اسکو لوگوں کیلئے اپنی طرف سے نشانی اور (ذریعۂ) رحمت اور (مہربانی) بناؤں اور یہ کام مقرر ہو چکا ہے۔ ف۶ تو وہ اس
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلٰى جِذْعِ
(بچے) کے ساتھ حاملہ ہوگئیں اور اسے لیکر ایک دور جگہ چلی گئیں۔ ف۷ پھر دردِ زہ ان کو کھجور کے تنے کی طرف لے آیا
النَّخْلَةِ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا
کہنے لگیں کہ کاش میں اس سے پہلے مرچکتی اور بھولی بسری ہوگئی
مَّنْسِيًّا ﴿۲۳﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ
ہوتی۔ اس وقت ان کے نیچے کی جانب سے فرشتے نے اُن کو آواز دی کہ غمناک نہ ہو۔ تمھارے
تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّيْ إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ
پروردگار نے تمھارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ ف۸ اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تم پر تازہ تازہ کھجوریں

وقف لازم ۴ ع ۵

موضح القرآن

ف۱ ایک لڑکے نے انکو بلایا کھیلنے کو، کہا ہم اس واسطے نہیں بنے۔
ف۲ یعنی آرزو کے لڑکے ایسے ہوتے ہیں۔ وہ نہ تھا۔
ف۳ اللہ جو بندے پر سلام کہے اسکے معنی یہ کہ اس پر کچھ پکڑ نہیں
ف۴ یعنی غسل حیض کرنے کو یہی پہلا حیض تھا تیرہ برس کی عمر تھی یا پندرہ برس کی عمر تھی کنارے ہوئیں شرم سے وہ مکان مشرق کو تھا اب نصاری قبلہ کرتے ہیں مشرق کو۔
ف۵ یعنی جوان خوش صورت
ف۶ نشانی لوگوں کو یعنی بن باپ کا لڑکا پیدا ہوگا اللہ کی قدرت سے۔
ف۷ یعنی جننے کے وقت۔
ف۸ آواز دی فرشتے نے اور زمین میں ایک چشمہ پھوٹ نکلا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِي وَاشْرَبِي وَقَرِّي عَيْنًا ۚ فَإِمَّا

جھڑ پڑیں گی تو کھاؤ اور پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو۔ اگر تم کسی

تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا ۙ فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَٰنِ صَوْمًا

آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے خدا کے لئے روزے کی منت مانی ہے۔

فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ فَأَتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ ۖ قَالُوا

تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہ کروں گی۔ ف۱ پھر وہ اس (بچے) کو اٹھا کر اپنی قوم کے لوگوں کے

يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾ يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ

پاس لے آئیں۔ وہ کہنے لگے کہ مریم یہ تو تونے برا کام کیا۔ اے ہارون کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بد اطوار

امْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾ فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا

آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔ ف۲ تو مریم نے اس لڑکے کی طرف اشارہ کیا

كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ قَالَ إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ

وہ بولے کہ ہم اس سے کہ گود کا بچہ ہے کیونکر بات کریں؟ (بچے نے) کہا کہ میں خدا کا بندہ ہوں۔

آتَانِيَ الْكِتَابَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ

اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔ اور میں جہاں ہوں (اور جس حال میں ہوں) مجھے صاحب

وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَبَرًّا بِوَالِدَتِي

برکت کیا ہے اور جب تک زندہ ہوں مجھ کو نماز اور زکوٰۃ کا ارشاد فرمایا ہے۔ اور (مجھے) اپنی ماں کے ساتھ

وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُ وَ

نیک سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔ اور جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن مروں گا

يَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذَٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (و رحمت) ہے۔ یہ مریم کے بیٹے عیسیٰ ہیں (اور یہ)

قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ

سچی بات ہے۔ جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ خدا کو سزاوار نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے

مِنْ وَلَدٍ ۖ سُبْحَانَهُ ۚ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ

وہ پاک ہے۔ جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو یہی کہتا ہے کہ ہو جا

فَيَكُونُ ﴿٣٥﴾ وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ

تو وہ ہو جاتی ہے۔ اور بیشک خدا ہی میرا اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا

موضح القرآن

ف۱ ان کے دین میں یہ منت درست تھی کہ نہ بولنے کا بھی روزہ رکھتے۔ ہمارے دین میں یہ منت درست نہیں۔

ف۲ بہن ہارون کی یعنی بنی ہارون کی بہن دادے کا نام بولتے ہیں قوم کو جیسی عاد وثمود۔ یہ تھیں اولاد حضرت ہارون میں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُّسْتَقِيمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ

راستہ ہے۔ پھر (اہل کتاب کے) فرقوں نے باہم اختلاف کیا۔ سو جو لوگ کافر ہوئے ہیں ان کو

كَفَرُوا مِن مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٣٧﴾ أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ

بڑے دن (یعنی قیامت کے روز) حاضر ہونے سے خرابی ہے۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے کیسے

يَأْتُونَنَا ۖ لَٰكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَأَنذِرْهُمْ

سننے والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے مگر ظالم آج صریح گمراہی میں ہیں اور اُن کو حسرت (و افسوس)

يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا

کے دن سے ڈراؤ۔ جب بات فیصل کردی جائے گی۔ اور (ہیہات) وہ غفلت میں (پڑے ہوئے ہیں) اور

يُؤْمِنُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَإِلَيْنَا

ایمان نہیں لاتے ف۱ ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر (بستے) ہیں ان کے وارث ہیں اور ہماری ہی طرف

يُرْجَعُونَ ﴿٤٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ إِبْرَاهِيمَ ۚ إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا

انکو لوٹنا ہوگا۔ اور کتاب میں ابراہیم کو یاد کرو بےشک وہ نہایت سچے پیغمبر

نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ

تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ ابا آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ

وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ﴿٤٢﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي قَدْ جَاءَنِي مِنَ الْعِلْمِ مَا

دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں؟ ابا مجھے ایسا علم ملا ہے جو آپ کو نہیں ملا تو میرے ساتھ

لَمْ يَأْتِكَ فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يَا أَبَتِ لَا تَعْبُدِ

ہو جیئے میں آپ کو سیدھی راہ پر چلا دوں گا۔ ابا شیطان کی پرستش نہ

الشَّيْطَانَ ۖ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يَا أَبَتِ إِنِّي

کیجیئے بےشک شیطان خدا کا نافرمان ہے۔ ابا مجھے ڈر لگتا

أَخَافُ أَن يَمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ فَتَكُونَ لِلشَّيْطَانِ

ہے کہ آپ کو خدا کا عذاب آ پکڑے تو آپ شیطان کے ساتھی ہو

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ أَرَاغِبٌ أَنتَ عَنْ آلِهَتِي يَا إِبْرَاهِيمُ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهِ

جائیں۔ ف۲ اس نے کہا کہ ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے برگشتہ ہے؟ اگر تو باز نہ آئے گا

لَأَرْجُمَنَّكَ ۖ وَاهْجُرْنِي مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكَ ۖ سَأَسْتَغْفِرُ لَكَ

تو میں تجھے سنگسار کردونگا اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہوجا۔ ابراہیمؑ نے سلام علیک کہا اور کہا کہ میں آپکے لئے اپنے پروردگار سے بخشش

موضح القرآن

ف۱ جبتک حشر کا دن ہے دوزخ سے مسلمان نکل نکل کر بہشت میں جاویں گے تب تک کافر بھی توقع میں ہونگے پھر موت کو مینڈھے کی صورت میں لاکر دوزخ بہشت کے بیچ سب کو دکھا کر ذبح کرینگے اور پکاریں گے کہ بہشتی بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں رہو پڑے ہمیشہ کو وہ دن ہے کہ کافر نا امید ہوں گے۔

ف۲ یعنی کفر کے وبال سے کچھ آفت آوے اور تو مدد مانگنے لگے شیطان سے یعنی بتوں سے۔ اکثر لوگ ایسے ہی وقت شرک کرتے ہیں۔

ع ۲۵ ۵

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِیْ حَفِیًّا ﴿٤٧﴾ وَ اَعْتَزِلُكُمْ وَ مَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

مانگوں گا۔ بیشک وہ مجھ پر نہایت مہربان ہے۔ ف۱ اور میں آپ لوگوں سے اور جن کو آپ خدا کے سوا پکارا کرتے ہیں ان

اللّٰهِ وَ اَدْعُوْا رَبِّیْ ۖ٘ عَسٰۤى اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا ﴿٤٨﴾

سے کنارہ کرتا ہوں اور اپنے پروردگار ہی کو پکاروں گا۔ امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔

فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَ مَا یَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ

اور جب ابراہیمؑ ان لوگوں سے اور جن کی وہ خدا کے سوا پرستش کرتے تھے ان سے الگ ہو گئے تو ہم نے انکو

وَ یَعْقُوْبَ ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا نَبِیًّا ﴿٤٩﴾ وَ وَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَ

اسحاقؑ اور (اسحاق) کو یعقوبؑ بخشے۔ اور سب کو پیغمبر بنایا۔ ف۲ اور ان کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں

جَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِیًّا ﴿٥٠﴾ ع وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ز

اور ان کا ذکر جمیل بلند کیا۔ ف۳ اور کتاب میں موسیٰؑ کا بھی ذکر کرو۔ بے شک

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿٥١﴾ وَ نَادَیْنٰهُ مِنْ جَانِبِ

وہ (ہمارے) برگزیدہ اور پیغمبر مرسل تھے۔ ف۴ اور ہم نے ان کو طور کی داہنی

الطُّوْرِ الْاَیْمَنِ وَ قَرَّبْنٰهُ نَجِیًّا ﴿٥٢﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَاۤ

جانب پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا ف۵ اور اپنی مہربانی سے انکو ان کا بھائی ہارون

اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِیًّا ﴿٥٣﴾ وَ اذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ اِسْمٰعِیْلَ ز اِنَّهٗ كَانَ

پیغمبر عطا کیا۔ ف۶ اور کتاب میں اسمٰعیلؑ کا بھی ذکر کرو وہ وعدے کے سچے

صَادِقَ الْوَعْدِ وَ كَانَ رَسُوْلًا نَّبِیًّا ﴿٥٤﴾ ج وَ كَانَ یَاْمُرُ اَهْلَهٗ

اور (ہمارے) بھیجے ہوئے نبی تھے۔ ف اور اپنے گھر والوں کو نماز اور

بِالصَّلٰوةِ وَ الزَّكٰوةِ ص وَ كَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِیًّا ﴿٥٥﴾ وَ اذْكُرْ فِی

زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے۔ اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ (و برگزیدہ) تھے اور کتاب میں ادریسؑ

الْكِتٰبِ اِدْرِیْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا ﴿٥٦﴾ قلے وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا

کا بھی ذکر کرو۔ وہ بھی نہایت سچے نبی تھے اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا

عَلِیًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ

تھا۔ ف یہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے پیغمبروں میں سے فضل کیا (یعنی) اولاد آدمؑ میں سے

ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ ق وَ مِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ز وَّ مِنْ ذُرِّیَّةِ اِبْرٰهِیْمَ

اور ان لوگوں میں سے جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا اور ابراہیمؑ

موضح القرآن

ف۱ تیری سلامتی رہے۔ یہ رخصت کا سلام ہے۔ معلوم ہوا اگر دین کی بات سے ماں باپ ناخوش ہوں اور گھر سے نکالنے لگیں اور بیٹا بات میٹھی کہکر نکل جاوے وہ بیٹا عاق نہیں اور گناہ بخشوانے کو انھوں نے وعدہ کیا تھا جب اللہ کی مرضی نہ دیکھی تب موقوف کیا۔ ف۲ یعنی اللہ کی راہ میں ہجرت کی۔ اپنوں سے دُور پڑے اللہ نے ان سے بہتر اپنے دیئے انسیت کو۔ یہاں اسمٰعیلؑ کا نام نہ فرمایا کہ وہ انکے پاس نہیں رہے۔ ف۳ یعنی ہمیشہ لوگ انکی تعریف کرتے رہیں اور ان پر رحمت بھیجے۔ ف۴ جسکو اللہ سے وحی آئی وہ نبی ان میں جو خالص ہیں امت رکھتے ہیں یا کتاب وہ رسول ہیں۔ ف۵ ان سے کلام ہوا بیچ میں فرشتہ نہ تھا ف۶ یعنی انکے ساتھ مددگار ہوئے ف۷ ایک شخص سے وعدہ کیا تھا کہ جب تک تو آوے میں اسی جگہ رہوں گا وہ ایک برس آیا وہاں ہی رہے۔ ف۸ لکھا ہے کہ حضرت ادریسؑ پہلے تھے حضرت نوح علیہ السلام سے۔ حساب ستاروں کی چال کا اور سینا کہتے ہیں ان سے سیکھا خلق نے۔ ملک الموت ان سے آشنا تھا۔ ایکبار آزمانے کو اپنی جان بدن سے نکلوائی پھر ڈالدی اور بہشت کی سیر مانگی پھر وہاں رہ گئے۔ اللہ کے حکم سے حضرت نے دیکھے معراج کی رات آسمان پر

(باقی صفحہ ۴۶۰ پر)

ع ۳ ۱۰ ۶

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ اِسْرَآءِيْلَ ۫ وَ مِمَّنْ هَدَيْنَا وَ اجْتَبَيْنَا ؕ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ

اور یعقوب کی اولاد میں سے اور اُن لوگوں میں سے جن کو ہم نے ہدایت دی اور برگزیدہ کیا جب اُنکے سامنے ہماری آیتیں پڑھی

الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۩ ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ

جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔ پھر اُنکے بعد چند ناخلف اُنکے جانشین ہوئے جنھوں نے نماز کو (چھوڑ

اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾

دیا گویا اسے) کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے سو عنقریب اُن کو گمراہی (کی سزا) ملے گی۔

اِلَّا مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کئے تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور

وَ لَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ

اُنکا ذرا نقصان نہ کیا جائے گا۔ (یعنی) بہشتِ جاودانی (میں) جس کا خدا نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے (اور جو اُنکی

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿٦١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ

آنکھوں سے) پوشیدہ (ہے) بیشک اُسکا وعدہ (نیکوکاروں کے سامنے) آنیوالا ہے۔ وہ اس میں سلام کے سوا کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے۔

وَ لَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ

اور اُنکے لئے صبح و شام کھانا طیار ہوگا۔ ف۱ یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے

عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَ مَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ

شخص کو وارث بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا۔ ف۲ اور (فرشتوں نے پیغمبر کو جواب دیا کہ) ہم تمہارے پروردگار کے حکم کے

مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَ مَا خَلْفَنَا وَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ مَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ ۚ

سوا اُتر نہیں سکتے۔ جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو پیچھے ہے اور جو اُن کے درمیان ہے سب اُسی کا ہے اور تمہارا پروردگار بھولنے والا نہیں ف۳

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَ اصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ

(یعنی) آسمان اور زمین کا اور جو اُن دونوں کے درمیان ہے سب کا پروردگار۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی کی عبادت پر ثابت قدم رہو

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ

بھلا تم کوئی اس کا ہمنام جانتے ہو؟ ف۴ اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا

اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَ لَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ

زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا اور وہ کچھ

يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَ الشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ

بھی چیز نہ تھا؟ تمہارے پروردگار کی قسم ہم اُن کو جمع کریں گے اور شیطانوں کو بھی۔ پھر ان سب کو جہنم کے گرد

منزل ۴

(بقیہ ص ٣٦٩)

اور بعضے کہتے ہیں حضرت الیاسؑ کا لقب ہے ادریسؑ۔ بنی اسرائیل میں پیغمبر ہوئے تھے۔ خضرؑ کی طرح یہ بھی زندہ رہ گئے ہیں۔ السجدة ٦

موضح القرآن

ف۱ بک بک نہ سنیں گے اور سلام علیک کی آواز بلند سنیں گے۔

ف۲ میراث آدمؑ کی کہ اول انکو بہشت ملی ہے۔

ف۳ ایکبار جبرئیلؑ کئی روز نہ آئے۔ جب آئے حضرتؐ نے کہا تم ہر روز کیوں نہیں آتے؟ اللہ تعالیٰ نے یہ کلام سکھایا جبرئیلؑ کو کہ جواب یوں کہو۔ کلام ہے اللہ کا جبرئیلؑ کی طرف سے جیسا ایاک نعبد و ایاک نستعین ہمکو ہمارے آگے پیچھے کہا آسمان و زمین کو اُترتے ہوئے زمین آگے آسمان پیچھے، چڑھتے ہوئے وہ پیچھے یہ آگے۔

ف۴ اللہ کے نام سب اسکی صفت ہے۔ یعنی کوئی ہے اس صفت کا؟ ع ٤ ١٥

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿۶۸﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيعَةٍ اَيُّهُمْ

حاضر کریں گے (اور وہ) گھٹنوں پر گرے ہوئے (ہونگے) ف۱ پھر ہر جماعت میں سے ہم ایسے لوگوں کو کھینچ نکالیں گے جو

اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿۶۹﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ

خدا سے سخت سرکشی کرتے تھے۔ اور ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس میں داخل

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ

ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی (شخص) نہیں مگر اسے اس پر گذرنا ہوگا۔ یہ تمہارے پروردگار

حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿۷۱﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ

پر لازم اور مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دینگے اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا

فِيْهَا جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہوا چھوڑ دیں گے۔ ف۲ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿۷۳﴾

ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں؟ ف۳

وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿۷۴﴾ قُلْ

اور ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتیں ہلاک کر دیں۔ وہ لوگ (ان سے) ٹھاٹھ اور نمود میں کہیں اچھے تھے۔ کہدو

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا

کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے خدا اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیے جاتا ہے۔ ف۴ یہانتک کہ جب اس

رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ

چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ قیامت تو (اس وقت) جان

مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

لیں گے کہ مکان کس کا بُرا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔ ف۵ اور جو لوگ ہدایت یاب ہیں خدا

اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

انکو زیادہ ہدایت دیتا ہے اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے صلے کے لحاظ سے خوب اور انجام کے

وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ

اعتبار سے بہتر ہیں۔ ف۶ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ اگر میں از سر نو زندہ

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۷۸﴾

ہوا بھی تو یہی) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملیگا؟ ف۷ کیا اس نے غیب کی خبر پالی ہے؟ یا خدا کے یہاں (سے) عہد لے لیا ہے؟

ف۱ مارے دہشت کے کھڑے سے گر پڑیں گے اور چین سے بیٹھ نہ سکیں گے یہی ہوا گھٹنوں پر گرنا۔ ف۲ بہشت کو راہ نہیں مگر دوزخ کے اوپر۔ میں تنور کی شکل دوزخ ہے۔ منہ اسکا دنیا سے پڑا کنارے سے کنارے تک راہ پڑی ہے بال برابر، تیز جیسے تلوار اور کانٹے ایمان والے اس پر سے سلامت گزر جاویں گے اور گنہگار گر پڑیں گے پھر موافق عمل کئی روز کے نکلیں گے اور شفاعت سے اور ارحم الراحمین کی مہر سے آخر جس نے کلمہ کہا ہے سچے دل سے سب نکلیں گے اور کافر رہ جاویں گے پھر اسکا منہ بند ہوگا۔ ف۳ یعنی دنیا کی رونق میں مقابلہ دیتے ہیں۔ ف۴ یعنی بہکاوے میں جانے دے کیونکہ دنیا جانچنے کی جگہ ہے بھلا برا پاوینگے آخرت میں یہاں نیک وبد بھلائی برائی میں شامل ہیں ف۵ فوج یعنی مددگار کافر اپنا مددگار سمجھتے ہیں بتوں کو اور ایمان والے اللہ کو۔ ف۶ یعنی دنیا کی رونق رہے گی اس کام کی نہیں نیکیاں رہینگی اور دنیا نہ رہیگی۔ ف۷ ایک کافر مالدار ایک لوہار مسلمان کو کہنے لگا تو مسلمانی سے منکر ہو تو تیری مزدوری دوں۔ اس نے کہا اگر تو مرے اور پھر جیوے تو بھی منکر نہ ہوں۔ اس نے کہا اگر جیوں گا تو بھی مال اور اولاد وہاں بھی ہو گا تجھ کو مزدوری وہاں دیدونگا۔ اسی پر یہ فرمایا یعنی وہاں دولت ملتی ہے ایمان سے۔ کافر چاہے کہ یہاں کی دولت وہاں ملے۔ سو نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُولُ وَنَمُدُّ لَهُ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ وَّنَرِثُهُ

ہرگز نہیں۔ یہ جو کچھ کہتا ہے ہم اس کو لکھتے جاتے اور اسکے لئے آہستہ آہستہ عذاب بڑھاتے جاتے ہیں اور جو چیزیں یہ بتاتا ہے

مَا يَقُولُ وَيَأْتِينَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لِّيَكُونُوا

انکے ہم وارث ہونگے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئیگا۔ ف۱ اور ان لوگوں نے خدا کے سوا اور معبود بنالئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے (موجب عزت

لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُونَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُونُونَ عَلَيْهِمْ

و) مدد ہوں۔ ہرگز نہیں وہ (معبودان باطل) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے دشمن (و مخالف)

ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع أَلَمْ تَرَ أَنَّا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَؤُزُّهُمْ أَزًّا ﴿٨٣﴾

ہوں گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے کہ وہ اُن کو برانگیختہ کرتے رہتے ہیں؟

فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى

تو تم ان پر (عذاب کے لئے) جلدی نہ کرو۔ اور ہم تو اُن کے لئے دن شمار کر رہے ہیں۔ جس روز ہم پرہیزگاروں کو خدا کے سامنے (بطور

الرَّحْمَٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَنَسُوقُ الْمُجْرِمِينَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾

مہمان جمع کریں گے۔ اور گنہگاروں کو دوزخ کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔

لَّا يَمْلِكُونَ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِندَ الرَّحْمَٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَ

(تو لوگ) کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے مگر جس نے خدا سے اقرار لیا ہو۔ ف۲ اور

قَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَّقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ

کہتے ہیں کہ خدا بیٹا رکھتا ہے۔ (ایسا کہنے والو یہ تو) تم بری بات (زبان پر) لائے ہو۔ ف۳ قریب ہے

السَّمَاوَاتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنشَقُّ الْأَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ

کہ اس (افترا) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر

هَدًّا ﴿٩٠﴾ أَن دَعَوْا لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنبَغِي لِلرَّحْمَٰنِ أَن

گر پڑیں۔ کہ انھوں نے خدا کے لئے بیٹا تجویز کیا اور خدا کو شایان نہیں کہ کسی کو بیٹا

يَتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ إِن كُلُّ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ إِلَّا آتِي

بنائے۔ تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب خدا کے روبرو بندے

الرَّحْمَٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَّقَدْ أَحْصَاهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ

ہو کر آئیں گے۔ اس نے ان (سب) کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا اور (ایک ایک کو) شمار کر رکھا ہے۔ اور سب

آتِيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

قیامت کے دن اس کے سامنے اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے

ع ۵

وقف لازم

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ جو بتاتا ہے یعنی مال اور اولاد۔ اس کافر کے دونوں بیٹے مسلمان ہوئے۔

ف۲ یعنی جس کو اللہ نے وعدہ دیا وہی سفارش کرے گا۔

ف۳ یعنی بھاری گناہ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ

خدا ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کردے گا ف۱ (اے پیغمبر) ہم نے یہ (قرآن) تمھاری زبان میں آسان (نازل)

الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

کیا ہے تاکہ تم اس سے پرہیزگاروں کو خوشخبری پہنچا دو اور جھگڑالوؤں کو ڈر سنا دو اور ہم نے ان سے پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک

قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

کر دیئے ہیں۔ بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی بھنک سنتے ہو؟

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّخَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَمَانُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ طٰہٰ مکی ہے اور اس میں ایک سو پینتیس آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ ﴿١﴾ ج مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ﴿٢﴾ لا اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

طٰہٰ۔ (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔ بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کیلئے

يَّخْشٰى ﴿٣﴾ لا تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿٤﴾ ط

(نازل کیا ہے) جو خوف رکھتا ہے۔ یہ اُس (ذات برتر) کا اتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿٥﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

(یعنی خدائے) رحمٰن۔ جس نے عرش پر قرار پکڑا۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے بیچ میں ہے اور

فِى الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿٦﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ

جو کچھ (زمین کی) مٹی کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو

بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿٧﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ

چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔ ف۲ (وہ معبود برحق ہے کہ) اسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿٨﴾ وَهَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿٩﴾ م اِذْ رَاٰ نَارًا

اسکے (سب) نام اچھے ہیں۔ ف۳ اور کیا تمھیں موسیٰؑ (کے حال) کی خبر ملی ہے؟ جب انھوں نے آگ

فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّىْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

دیکھی تو اپنے گھر کے لوگوں سے کہا کہ تم (یہاں) ٹھیرو میں نے آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) شاید اس میں سے میں تمھارے

بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ ط

پاس انگاری لاؤں یا آگ (کے مقام) کا رستہ معلوم کر سکوں۔ ف۴ جب وہاں پہنچے تو آواز آئی کہ موسیٰ!

موضح القرآن

ع ٦ / ٦ نصف

ف۱ یعنی ان سے محبت کریگا یا ان کے دل میں اپنی محبت پیدا کریگا یا خلق کے دل میں انکی محبت۔

ف۲ چھپا جو آہستہ بولے اور اس سے چھپا جو دل میں ہو۔

ف۳ کافر جب رحمٰن سنتے تو کہتے، تم ایک کو ٹھہراؤ، کبھی کسی کو پکارتے ہو کبھی کسی کو۔

ف۴ یہ قصہ سورۂ قصص اور طٰہٰ اور اعراف میں سے پورا معلوم ہوگا جب حضرت موسیٰؑ مدین سے مصر کو آنے لگے عورت اور بکریاں ساتھ لیکر جنگل میں رات کی سردی میں راہ بھولے اور عورت کو جننے کا درد ہوا۔ دور سے آگ نظر آئی وہ آگ نہ تھی اللہ کا نور تھا ان سے کلام کیا اور نبی کر کر فرعون کی طرف بھیجا پیچھے عورت اپنے باپ کے گھر پہنچ رہی۔

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنِّيٓ أَنَا۠ رَبُّكَ فَٱخۡلَعۡ نَعۡلَيۡكَ ۖ إِنَّكَ بِٱلۡوَادِ ٱلۡمُقَدَّسِ طُوٗى ﴿١٢﴾ ط

میں تو تمہارا پروردگار ہوں تو اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم (یہاں) پاک میدان (یعنی) طویٰ میں ہو۔ ف۱

وَأَنَا ٱخۡتَرۡتُكَ فَٱسۡتَمِعۡ لِمَا يُوحَىٰٓ ﴿١٣﴾ إِنَّنِيٓ أَنَا ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠

اور میں نے تم کو انتخاب کر لیا ہے تو جو حکم دیا جائے اُسے سنو۔ بے شک میں ہی خدا ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری

فَٱعۡبُدۡنِي وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِذِكۡرِيٓ ﴿١٤﴾ إِنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ أَكَادُ

عبادت کرو۔ اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔ قیامت یقیناً آنیوالی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ اُس

أُخۡفِيهَا لِتُجۡزَىٰ كُلُّ نَفۡسِۭ بِمَا تَسۡعَىٰ ﴿١٥﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَن

(کے وقت) کو پوشیدہ رکھوں تاکہ ہر شخص جو کوشش کرے اسکا بدلا پائے۔ ف۲ تو جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش

لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ فَتَرۡدَىٰ ﴿١٦﴾ وَمَا تِلۡكَ بِيَمِينِكَ

کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ۔ ف۳ اور موسیٰ: یہ تمہارے داہنے ہاتھ میں

يَٰمُوسَىٰ ﴿١٧﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّؤُاْ عَلَيۡهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي

کیا ہے؟ انھوں نے کہا یہ میری لاٹھی ہے۔ اس پر میں سہارا لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں

وَلِيَ فِيهَا مَـَٔارِبُ أُخۡرَىٰ ﴿١٨﴾ قَالَ أَلۡقِهَا يَٰمُوسَىٰ ﴿١٩﴾ فَأَلۡقَىٰهَا فَإِذَا هِيَ

اور اس میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ فرمایا کہ موسیٰ اسے ڈال دو تو انھوں نے اس کو ڈال دیا اور وہ ناگہاں

حَيَّةٞ تَسۡعَىٰ ﴿٢٠﴾ قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا ٱلۡأُولَىٰ ﴿٢١﴾

سانپ بن کر دوڑنے لگا۔ (خدا نے) فرمایا اسے پکڑ لو اور ڈرنا مت۔ ہم اس کو ابھی اسکی پہلی حالت پر لوٹا دینگے ف۴

وَٱضۡمُمۡ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ سُوٓءٍ ءَايَةً

اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید (چمکتا دمکتا) نکلے گا۔ (یہ) دوسری نشانی

أُخۡرَىٰ ﴿٢٢﴾ لِنُرِيَكَ مِنۡ ءَايَٰتِنَا ٱلۡكُبۡرَى ﴿٢٣﴾ ٱذۡهَبۡ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ إِنَّهُۥ

(ہے)۔ ف۵ تاکہ ہم تمھیں اپنے نشانات عظیم دکھائیں۔ تم فرعون کے پاس جاؤ (کہ) وہ سرکش ہو رہا

طَغَىٰ ﴿٢٤﴾ ع قَالَ رَبِّ ٱشۡرَحۡ لِي صَدۡرِي ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرۡ لِيٓ أَمۡرِي ﴿٢٦﴾ وَ

ہے۔ کہا۔ میرے پروردگار (اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے اور میرا کام آسان کر دے اور میری

ٱحۡلُلۡ عُقۡدَةٗ مِّن لِّسَانِي ﴿٢٧﴾ يَفۡقَهُواْ قَوۡلِي ﴿٢٨﴾ وَٱجۡعَل لِّي

زبان کی گرہ کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ لیں۔ ف۶ اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو)

وَزِيرٗا مِّنۡ أَهۡلِي ﴿٢٩﴾ هَٰرُونَ أَخِي ﴿٣٠﴾ ٱشۡدُدۡ بِهِۦٓ أَزۡرِي ﴿٣١﴾ وَ

میرا وزیر (یعنی مددگار) مقرر فرما (یعنی) میرے بھائی ہارون کو۔ اس سے میری قوت کو مضبوط فرما۔ اور

موضح القرآن

ف۱ وہ میدان آگے سے شاید بزرگ تھا یا اب ہو گیا۔ ان کی پاپوشیں ناپاک تھیں۔ یہود یہ نہیں سمجھے پاک موزہ پاپوش بھی نماز میں اتارتے ہیں۔ ہمارے پیغمبر نے فرمایا تم نماز پڑھو موزے سے پاپوش سے اگر پاک ہوں کسی کو نہیں بتاتا۔

ف۲ موسیٰ کو بھی پہلے دو ہی ہیں نماز کا حکم ہے اور ہمارے پیغمبر کو بھی زبک تکبیر اور قیامت کو چھپاتا ہوں یعنی وقت کسی کو نہیں بتاتا۔

ف۳ نہ روک دے اس سے یعنی قیامت کے یقین لانے سے یا نماز سے۔ جب اللہ نے موسیٰ کو علیہ السلام کو بُرے کی صحبت سے منع کیا تو اور کوئی کیا ہے۔

ف۴ یعنی پھر لاٹھی ہو جائے گی۔

ف۵ بُری طرح یعنی آزار سے سفید نہیں۔ ع ۱۴ ۱

ف۶ سینہ کشادہ کر ۱۰ یعنی جلد خفا نہ ہوں اور زبان لڑکاپن میں جل گئی تھی صاف نہ بول سکتے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾

اُسے میرے کام میں شریک کر۔ ف۱ تاکہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں اور تجھے کثرت سے یاد کریں

اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَ

بیشک تو ہماری حالت اچھی طرح دیکھ رہا ہے فرمایا موسیٰ تمہاری دُعا قبول کی گئی اور

لَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا

ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا جو تمہیں

يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ

بتایا جاتا ہے۔ ف۲ (وہ یہ تھا) کہ اسے (یعنی موسیٰ کو) صندوق میں رکھو پھر اس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو

الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ

تو دریا اسے کنارے پر ڈال دیگا۔ (اور) میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھا لے گا۔ اور (موسیٰ) میں نے تم پر اپنی

مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰي عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ

طرف سے محبت ڈال دی (اسلئے کہ تم پر مہربانی کیجائے) اور اسلئے کہ تم میرے سامنے پرورش پاؤ۔ ف۳ جب تمہاری بہن (فرعون کے ہاں) گئی

هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰي مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۭ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے تو (اس طریق سے) ہم نے تم کو تمہاری ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ انکی

وَلَا تَحْزَنَ ۭ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ

آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ رنج نہ کریں۔ اور تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تو ہم نے تمکو غم سے مخلصی دی اور ہم نے تمہاری (کئی بار) آزمائش

فُتُوْنًا ڨ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ

کی۔ ف۴ پھر تم کئی سال اہل مدین میں ٹھیرے رہے پھر اے موسیٰ تم (قابلیت رسالت کے)

عَلٰي قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ

اندازے پر آ پہنچے۔ اور میں نے تم کو اپنے (کام کے) لئے بنایا ہے۔ تو تم اور تمہارا بھائی

وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ

اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

سرکش ہو رہا ہے۔ اور اس سے نرمی سے بات کرنا۔ شاید وہ غور کرے یا ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ

دونوں کہنے لگے کہ ہمارے پروردگار ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر تعدی کرنے لگے یا زیادہ سرکش ہو جائے۔ (خدا نے) فرمایا

موضح القرآن

ف۱ ایسے بڑے پیغمبروں کو خلق کی طرف بہت خیال نہیں ہوتا ایک مبیر مشکار چاہیے کہ خلق کو سمجھ میں سمجھاوے۔ ہمارے پیغمبر کے آگے ابوبکرؓ تھے اول پیغمبری کے وقت بہت لوگ انکے سمجھائے سے ایمان میں آئے۔

ف۲ انکی ماں کو یہ بات خواب میں کہی اس سے پیغمبر نہ ہو گئیں۔ (وقف لازم)

ف۳ فرعون اس برس بنی اسرائیل کے بیٹے مارتا تھا جب موسیٰؑ پیدا ہوئے ماں ڈری کہ فرعون کے پیادے خبر پاویں تو مار ہی ڈالیں اور ماں باپ کو ستاویں کہ ظاہر کیوں نہ کیا؟ تب خواب میں یہ دیکھا کہ صندوق نہر میں ڈال دیا وہ فرعون کے باغ میں پہنچا اسکی بی بی نے اٹھایا انکا نام آسیہ۔ وہ تھیں بنی اسرائیل میں کی پھر فرعون کو بھی دیکھ کر محبت آئی اپنا بیٹا کر پالا۔

ف۴ یہ سارا قصہ سورۃ قصص میں ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی ﴿۴۶﴾ فَاْتِیٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا

کر ڈرومت میں تمھارے ساتھ ہوں (اور) سنتا اور دیکھتا ہوں۔ (اچھا) تو اس کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم آپکے پروردگا

رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۵ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ قَدْ جِئْنٰكَ

کے بھیجے ہوئے ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے اور انھیں عذاب نہ کیجئے۔ ہم آپکے پاس آپ کے

بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ وَالسَّلٰمُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ

پروردگار کی طرف سے نشانی لیکر آئے ہیں۔ اور جو ہدایات کی بات مانے اس کو سلامتی ہو۔ ہماری طرف

اُوْحِیَ اِلَیْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰی مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۴۸﴾ قَالَ فَمَنْ

یہ وحی آئی ہے کہ جو جھٹلائے اور منہ پھیرے اس کے لئے عذاب (طیار) ہے (غرض موسیٰؑ اور ہارونؑ فرعون کے پاس

رَّبُّكُمَا یٰمُوْسٰی ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ

گئے) اس نے کہا موسیٰ تمھارا پروردگار کون ہے؟ کہا کہ ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی۔ پھر راہ

هَدٰی ﴿۵۰﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰی ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ

دکھائی۔ ف۱ کہا تو پہلی جماعتوں کا کیا حال ہے؟ کہا کہ اُنکا علم میرے پروردگار کو ہے (جو

فِیْ كِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَلَا یَنْسَی ﴿۵۲﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ

کتاب میں (لکھا ہوا ہے) میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے ف۲ وہ (وہی تو ہے) جس نے تم لوگوں کے لئے

الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمھارے لئے رستے جاری کئے۔ اور آسمان سے پانی برسایا

مَآءً ۭ فَاَخْرَجْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا

پھر اس سے انواع واقسام کی مختلف روئیدگیاں پیدا کیں (کہ خود بھی) کھاؤ اور اپنے

اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰی ﴿۵۴﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ ع ۲ ۱۱

چارپایوں کو بھی چراؤ۔ بے شک ان (باتوں) میں عقل والوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ ف۳ اسی زمین سے

وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰی ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ

ہم نے تمکو پیدا کیا اور اسی میں تمھیں لوٹائیں گے اور اسی سے دوسری دفعہ نکالیں گے اور ہم نے فرعون کو

اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰی ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا

اپنی سب نشانیاں دکھلائیں مگر وہ تکذیب اور انکار ہی کرتا رہا۔ کہنے لگا کہ موسیٰ تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ اپنے جادو

بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰی ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا

(کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو تو ہم بھی تمھارے مقابل ایسا ہی جادو لائیں گے تو ہمارے اور اپنے درمیان

موضح القرآن

ف۱ یعنی کھانے پینے کا ہوش دیا بچے کو دودھ پینا وہ نہ سکھاوے تو کوئی نہ سکھا سکے۔

ف۲ فرعون شاید دہری مزاج تھا آدمیوں کی پیدائش سمجھتا تھا جیسے برسات کا سبزہ نہ اول کسی نے پیدا کیا آپ ہی پیدا ہو گیا نہ آخر باقی رہا گل کر مٹی ہو گیا۔ جب سُنا کہ سب کے سر پر ایک رب ہے تب یہ پوچھا کہ اگلی خلق کہاں گئی؟ بتایا کہ اُنکا حساب لکھا ہوا موجود ہے ایک ایک آدمی پھر حاضر ہوگا۔

ف۳ یہ اللہ کا کلام فرماتا ہے دہریوں کی آنکھ کھولنے کو۔ اسکی تدبیریں اور قدرتیں دیکھو۔ اگر عقل ہے سمجھ لوگے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهُۥ نَحْنُ وَلَآ أَنتَ مَكَانًا سُوًى ۝۵۸

ایک وقت مقرر کرلو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں گے اور نہ تم (اور یہ مقابلہ) ایک ہموار میدان میں (ہو گا)

قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ ٱلزِّينَةِ وَأَن يُحْشَرَ ٱلنَّاسُ ضُحًى ۝۵۹ فَتَوَلَّىٰ

(موسیٰؑ نے) کہا کہ آپ کے لئے (مقابلے کا) دن نوروز (مقرر کیا جاتا ہے) اور یہ کہ لوگ اس دن چاشت کے وقت اکٹھے ہوجائیں ف۱ تو فرعون

فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهُۥ ثُمَّ أَتَىٰ ۝۶۰ قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ وَيْلَكُمْ

لوٹ گیا اور اپنے سامان جمع کرکے پھر آیا۔ موسیٰؑ نے اُن (جادوگروں) سے کہا کہ ہائے تمہاری

لَا تَفْتَرُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ وَقَدْ خَابَ

کمبختی۔ خدا پر جھوٹ افترا نہ کرو کہ وہ تمہیں عذاب سے فنا کردے گا۔ اور جس نے افترا کیا وہ

مَنِ ٱفْتَرَىٰ ۝۶۱ فَتَنَٰزَعُوٓا۟ أَمْرَهُم بَيْنَهُمْ وَأَسَرُّوا۟ ٱلنَّجْوَىٰ ۝۶۲

نامراد رہا۔ تو وہ باہم اپنے معاملہ میں جھگڑنے اور چپکے چپکے سرگوشی کرنے لگے۔

قَالُوٓا۟ إِنْ هَٰذَٰنِ لَسَٰحِرَٰنِ يُرِيدَانِ أَن يُخْرِجَاكُم مِّنْ أَرْضِكُم

کہنے لگے کہ یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تم کو تمہارے ملک سے

بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ ٱلْمُثْلَىٰ ۝۶۳ فَأَجْمِعُوا۟ كَيْدَكُمْ

نکال دیں۔ اور تمہارے شائستہ مذہب کو نابود کردیں۔ تو تم (جادو کا) سامان اکٹھا کرلو اور پھر

ثُمَّ ٱئْتُوا۟ صَفًّا ۚ وَقَدْ أَفْلَحَ ٱلْيَوْمَ مَنِ ٱسْتَعْلَىٰ ۝۶۴ قَالُوا۟

قطار باندھ کر آؤ۔ اور آج جو غالب رہا وہی کامیاب ہوا۔ بولے

يَٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلْقِىَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَلْقَىٰ ۝۶۵

کہ موسیٰ یا تو تم (اپنی چیز) ڈالو یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالتے ہیں۔

قَالَ بَلْ أَلْقُوا۟ ۖ فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن

(موسیٰؑ نے) کہا نہیں تم ہی ڈالو (جب انھوں نے چیزیں ڈالیں) تو ناگہاں اُنکی رسیاں اور لاٹھیاں موسیٰؑ کے خیال

سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ۝۶۶ فَأَوْجَسَ فِى نَفْسِهِۦ خِيفَةً مُّوسَىٰ ۝۶۷

میں ایسی آنے لگیں کہ وہ (میدان میں) اِدھر اُدھر دوڑ رہی ہیں۔ (اُس وقت) موسیٰؑ نے اپنے دل میں خوف معلوم کیا۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْأَعْلَىٰ ۝۶۸ وَأَلْقِ مَا فِى يَمِينِكَ

ہم نے کہا خوف نہ کرو بلاشبہ تم ہی غالب ہو۔ اور جو چیز (یعنی لاٹھی) تمہارے داہنے ہاتھ

تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓا۟ ۖ إِنَّمَا صَنَعُوا۟ كَيْدُ سَٰحِرٍ ۖ وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ

میں ہے اُسے ڈال دو کہ جو کچھ انھوں نے بنایا ہے اسکو نگل جائیگی۔ جو کچھ انھوں نے بنایا ہے (یہ تو) جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں۔ اور جادوگر جہاں

موضح القرآن

ف۱ دنگل میں مقابلہ کرنے سے دونوں کو غرض تھی وہ چاہے کہ ان کو ہرا دے سب کے روبرو یہ چاہیں کہ وہ ہارے۔ جشن کا دن سارے مصر کے شہر میں مقرر تھا۔ فرعون نے ساحر جمع کئے اور سب امیروں کو اسی بات پر اُٹھایا۔ تب حضرت موسیٰؑ نے ہر شخص کو نصیحت کردی جُدا جُدا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ

جائے فلاح نہیں پائیگا (القصہ یونہی ہوا) تو جادوگر سجدے میں گر پڑے (اور) کہنے لگے کہ ہم ہارونؑ اور موسیٰؑ کے پروردگار

وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۭ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ

پر ایمان لائے۔ (فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟ بیشک وہ تمہارا

الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ

بڑا (یعنی استاد) ہے جس نے تم کو جادو سکھایا ہے۔ سو میں تمہارے (ہاتھ اور پاؤں (جانب) خلاف سے کٹوا دوں

خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۡ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ

اور کھجور کے تنوں پر سولی چڑھوا دوں گا (اس وقت) تم کو معلوم ہو گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ گا

اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ

سخت اور دیر تک رہنے والا ہے ف۱ انہوں نے کہا کہ جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہم کو پیدا

الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ

کیا ہے اس پر ہم آپ کو ہرگز ترجیح نہیں دیں گے تو آپکو جو حکم دینا ہو دیدیجئے اور آپ (جو) حکم دے سکتے ہیں وہ صرف

هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَ

اسی دنیا کی زندگی میں (دے سکتے ہیں) ہم اپنے پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرے

مَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ

اور (اسے بھی) جو آپ نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور خدا بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ ف۲ جو شخص اپنے پروردگار

يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾

کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا نہ جیئے گا۔

وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ

اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کیلئے

الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اونچے اونچے درجے ہیں۔ (یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ہمیشہ ان میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ ع ٣ ٢٢ ١٢

رہیں گے۔ اور یہ اس شخص کا بدلا ہے جو پاک ہوا۔ اور ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی

اِلٰى مُوْسٰٓى ڏ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي

بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ پھر ان کے لئے دریا میں (لاٹھی مار کر) خشک رستہ بنا دو۔

موضح القرآن

ف۱ تمہارا بڑا جس نے جادو سکھایا۔ یہ شاید رب کو کہنے لگا۔

ف۲ زور آوری کروایا۔ کہتے ہیں جادوگر حضرت موسیٰؑ کے نشان دیکھ کر سمجھ گئے تھے کہ یہ جادو نہیں۔ مقابلہ نہ کرتے پھر فرعون کی خاطر سے کیا۔ شاید فرعون جو ڈرانا تھا سو ان پر نہ کر سکا۔ دل میں ڈر گیا موسیٰؑ کی نشانی سے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ

پھر تم کو نہ تو (فرعون کے) آپکڑنے کا خوف ہوگا اور نہ (غرق ہونے کا) ڈر۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ

بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ﴿٧٨﴾ وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ

ان کا تعاقب کیا تو دریا (کی موجوں) نے ان پر چڑھ کر انہیں ڈھانک لیا (یعنی ڈبو دیا) اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ

قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

کر دیا اور سیدھے رستے پر نہ ڈالا۔ اے آلِ یعقوبؑ ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی اور (تورات

وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَ نَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ

دینے کے لئے) تم سے کوہ طور کی داہنی طرف مقرر کی اور تم پر منّ اور سلویٰ نازل

وَ السَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ

کیا (اور حکم دیا کہ) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دی ہیں انکو کھاؤ اور اس میں حد سے نہ نکلنا

فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ وَ مَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ

ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہوگا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا وہ ہلاک

هَوٰى ﴿٨١﴾ وَ اِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا

ہو گیا۔ ف اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے رستے چلے

ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾ وَ مَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ

اسکو میں بخش دینے والا ہوں۔ اور اے موسیٰ تم نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ کہا وہ میرے پیچھے

اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ وَ عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا

(آرہے) ہیں اور اے پروردگار میں نے تیری طرف (آنے کی) جلدی اسلئے کی کہ تو خوش ہو۔ فرمایا کہ ہم نے تمہاری

قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ

قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے اور موسیٰ غصے

مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ

اور غم کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے (اور) کہنے لگے کہ اے قوم کیا تمہارے پروردگار نے تم سے

رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ

ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ ف۲ کیا (میری جدائی کی) مدت تمہیں دراز (معلوم) ہوئی یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے

عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ

پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو؟ اور (اس لئے) تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا (اسکے) خلاف کیا وہ کہنے لگے کہ ہم

موضح القرآن

ف زیادتی نہ کرو یعنی رکھ نہ چھوڑو۔

ف۲ وعدہ توریت دینے کا حضرت موسیٰؑ قوم سے تیس دن کا وعدہ کر گئے تھے پہاڑ پر وہاں چالیس دن لگے۔ پیچھے بچھڑا بنا کر پوجنے لگے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ أَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ

نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے پھر ہم نے اس کو

فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ أَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿۸۷﴾ فَأَخْرَجَ لَهُمْ عِجْلًا

آگ میں ڈال دیا اور اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔ ف۱ تو اس نے ان کے ایک بچھڑا بنا دیا (یعنی اس کا)

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ إِلٰهُكُمْ وَإِلٰهُ مُوْسٰى ۵ فَنَسِيَ ﴿۸۸﴾

قالب جس کی آواز گائے کی سی تھی تو لوگ کہنے لگے یہی تمہارا معبود ہے اور موسیٰ کا بھی معبود ہے مگر وہ بھول گئے ہیں۔ ف۲

أَفَلَا يَرَوْنَ أَلَّا يَرْجِعُ إِلَيْهِمْ قَوْلًا ۵ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا

کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا۔ اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار

وَّلَا نَفْعًا ﴿۸۹﴾ ع وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ إِنَّمَا

رکھتا ہے۔ اور ہارونؑ نے ان سے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ لوگو! اس سے صرف تمہاری آزمائش

فُتِنْتُمْ بِهٖ ج وَإِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَأَطِيْعُوْٓا

کی گئی ہے۔ اور تمہارا پروردگار تو خدا ہے تو میری پیروی کرو اور میرا کہا

أَمْرِيْ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا

مانو۔ وہ کہنے لگے کہ جب تک موسیٰؑ ہمارے پاس واپس نہ آئیں ہم تو اس (کی پوجا) پر قائم

مُوْسٰى ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَأَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ أَلَّا

رہیں گے۔ (پھر موسیٰؑ نے ہارونؑ سے) کہا کہ ہارون جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو رہے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا (یعنی)

تَتَّبِعَنِ ط أَفَعَصَيْتَ أَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِيْ

اس بات سے کہ تم میرے پیچھے چلے آؤ۔ بھلا تم نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ کہنے لگے کہ بھائی میری ڈاڑھی اور سر (کے بالوں) کو نہ

وَلَا بِرَأْسِيْ ج إِنِّيْ خَشِيْتُ أَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ

پکڑیئے میں تو اس سے ڈرا کہ آپ یہ نہ کہیں کہ تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور

إِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾

میری بات کو ملحوظ نہ رکھا۔ ف۳ (پھر سامری سے) کہنے لگے کہ سامری تیرا کیا حال ہے؟

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ

اس نے کہا کہ میں نے ایسی چیز دیکھی جو اوروں نے نہیں دیکھی۔ تو میں نے فرشتے کے نقش پا سے (مٹی کی)

أَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ

ایک مٹھی بھر لی پھر اس کو (بچھڑے کے قالب میں) ڈال دیا اور مجھے میرے جی نے (اس کام کو) اچھا بتایا۔ ف۴ (موسیٰ نے) کہا

موضح القرآن

ف۱ فرعون والوں سے عاریت مانگ کر لیا تھا گہنا کہ وہ یقین جانیں کہ انکو شادی منظور ہے اسواسطے نکلتے ہیں شہر سے اسکے بغیر فرعون نکلنے نہ دیتا۔ ع ۴ ۱۳ ۱۳

ف۲ یعنی موسیٰ بھول گیا کہ اور جگہ گیا۔

ف۳ چلتے وقت موسیٰؑ ہارونؑ کو نصیحت کر گئے تھے کہ سب کو متفق رکھیو۔ اسواسطے انھوں نے بچھڑا پوجنے والوں کا مقابلہ نہ کیا زبان سے سمجھایا وہ نہ سمجھے۔

ف۴ جس وقت بنی اسرائیل پیٹھے دریا میں پیٹھے پیچھے فرعون ساتھ فوج کے پیٹھا۔ جبریلؑ بیچ میں ہو گئے کہ انکو ان تک نہ ملنے دیں۔ سامری نے پہچانا کہ یہ جبریلؑ ہیں انکے پاؤں کے نیچے مٹھی بھر مٹی اٹھالی وہی اب سونے کے بچھڑے میں ڈال دی سونا تھا کافروں کا مال لیا ہوا فریب سے اسمیں مٹی پڑی برکت کی۔ حق اور باطل ملکر ایک کرشمہ پیدا ہوا کہ رونق جاندار کی اور آواز اسمیں ہو گئی۔ ایسی چیزوں سے بہت بچنا چاہئے۔ اسی سے بت پرستی بڑھتی ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِى الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۪ وَ

جا تجھ کو دنیا کی زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ کہتا رہے کہ مجھ کو ہاتھ نہ لگانا اور تیرے لئے ایک اور وعدہ

اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىْ

ہے (یعنی عذاب کا) جو تجھ سے ٹل نہ سکے گا۔ اور جس معبود (کی پوجا) پر تو (قائم و) معتکف تھا

ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾

اسکو دیکھ۔ ہم اُسے جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔ ف۱

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ

تمہارا معبود خدا ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا علم ہر چیز پر محیط

عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ

ہے۔ اس طرح پر ہم تم سے وہ حالات بیان کرتے ہیں جو گذر چکے ہیں اور ہم نے تمہیں اپنے پاس سے

اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ ۖۚ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ

نصیحت (کی کتاب) عطا فرمائی ہے۔ جو شخص اس سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

بوجھ اٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں (مبتلا) رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے

حِمْلًا ﴿١٠١﴾ ۙ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

لئے برا ہے جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گنہگاروں کو اکٹھا کریں گے اور ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہو نگی

زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ ۖۚ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ

ف۲ (تو وہ) آپس میں آہستہ آہستہ کہیں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس ہی دن رہے ہو۔ ف۳ جو باتیں

اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ

یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں۔ اس وقت ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عاقل و ہوشمند) کہیگا کہ (نہیں بلکہ) صرف ایک

اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ ع وَ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّىْ

ہی روز ٹھیرے ہو۔ ف۴ اور تم سے پہاڑوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہدو کہ خدا انکو اڑا کر بکھیر

نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ ۙ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ ۙ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ

دے گا۔ اور زمین کو ہموار میدان کر چھوڑے گا۔ جس میں نہ تم کجی (اور پستی) دیکھو گے نہ ٹیلا

لَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾ ؕ يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِىَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ

(اور بلندی) اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف

موضح القرآن

ف۱ دنیا میں اسکو یہی سزا ملی کہ وہ لشکر بنی اسرائیل سے باہر الگ رہتا اگر وہ کسی سے ملتا یا کوئی اس سے، دونوں کو تپ چڑھتی۔ اسکے مارے لوگوں کو دُور دُور کرتا۔ ایک وعدہ ہے کہ خلاف نہ ہوگا شاید عذاب آخرت ہے اور شاید دجال کا نکلنا وہ بھی یہود میں اسی کا فساد پورا کرے گا جیسے ہمارے پیغمبر مال بانٹتے تھے ایک شخص نے کہا انصاف کا بانٹو فرمایا اسکی جنس کے لوگ نکلیں گے وہ خارجی نکلے کہ اپنے پیشواؤں پر طعن کرے ایسا ہی ہوا۔

ف۲ یعنی اندھے اور شاید یونہی نیلی ہوں بدنمائی کے واسطے۔

ف۳ یعنی دنیا میں رہنا اتنا نظر آویگا یا قبر میں رہنا۔

ف۴ ہم کو خوب معلوم ہے۔ یعنی چپکے سے کہنا ہم سے نہیں چھپتا۔

ع ۱۵/۵ ۱۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَوْمَئِذٍ ۞ هَمْسًا ۞ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝۱۰۸ يَوْمَئِذٍ

نہ کر سکیں گے اور خدا کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ سنو گے۔ اس روز

لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَ رَضِيَ لَهٗ

(کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے خدا اجازت دے۔ اور اس کی بات کو

قَوْلًا ۝۱۰۹ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ

پسند فرمائے ف۱ جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے وہ اس کو جانتا ہے اور وہ (اپنے) علم سے خدا (کے

بِهٖ عِلْمًا ۝۱۱۰ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَ قَدْ خَابَ

علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے اور اس زندہ و قائم کے روبرو منہ نیچے ہو جائیں گے اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝۱۱۱ وَ مَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

وہ نامراد رہا۔ اور جو نیک کام کریگا اور مومن بھی ہوگا تو

فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّ لَا هَضْمًا ۝۱۱۲ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا

اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔ ف۲ اور ہم نے اس کو اسی طرح کا قرآن عربی نازل کیا ہے

عَرَبِيًّا وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ

اور اس میں طرح طرح کے ڈراوے بیان کر دیے ہیں تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں یا خدا ان کے لئے

لَهُمْ ذِكْرًا ۝۱۱۳ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَ لَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ

نصیحت پیدا کر دے۔ تو خدا جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی

مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰۤى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَ قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ

ہے اسکے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کے) لئے جلدی نہ کیا کرو۔ اور دعا کیا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور

عِلْمًا ۝۱۱۴ وَ لَقَدْ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِيَ وَ لَمْ

زیادہ علم دے۔ ف۳ اور ہم نے پہلے آدمؑ سے عہد لیا تھا مگر وہ (اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں صبر و

نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ۝۱۱۵ع وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

ثبات نہ دیکھا۔ ف۴ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدمؑ کے آگے سجدہ کرو تو سب

فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى ۝۱۱۶ فَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ

سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے انکار کیا۔ ہم نے فرمایا کہ آدم یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا

لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ۝۱۱۷ اِنَّ

دشمن ہے تو یہ کہیں تم دونوں کو بہشت سے نکلوا نہ دے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ یہاں تم کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس کی سفارش چلے گی۔

ف۲ یعنی اس پر زور نہ ہوگا۔ اللہ کے ہاں انصاف ہے۔

ف۳ جبرئیلؑ جب قرآن لاتے حضرت انکے پڑھنے کے ساتھ آپ بھی پڑھنے لگتے کہ بھول نہ جاویں۔ اسکو پہلے منع فرمایا تھا سورۂ قیامت میں اور تسلی کردی تھی کہ اس کا یاد رکھوانا اور لوگوں تک پہنچوانا ذمہ ہمارا ہے لیکن بندہ بشر ہے شاید بھول گئے ہوں پھر تقید کیا اور بھولنے پر شل بنائی آدم کی۔

ف۴ وہی جو دانہ کھالیا بھول گئے یعنی قائم نہ رہے۔

ع ۱۶ ۱۱ ۱۵

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا

یہ (آسائش) ہوگی کہ نہ بھوکے رہو نہ ننگے اور یہ کہ نہ پیاسے رہو اور

وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ

نہ دھوپ کھاؤ۔ تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا (اور) کہا کہ آدم بھلا میں تم کو (ایسا) درخت

اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا

بتاؤں (جو) ہمیشہ کی زندگی کا (ثمرہ دے) اور (ایسی) بادشاہت کہ کبھی زائل نہ ہو؟ تو دونوں نے اس درخت

فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ

کا پھل کھالیا تو ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں۔ اور وہ اپنے (بدنوں) پر بہشت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے

الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ

پروردگار کے حکم کے خلاف کیا تو (وہ اپنے مطلوب سے) بے راہ ہوگئے۔ پھر ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی

عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔ فرمایا کہ تم دونوں یہاں سے نیچے اتر جاؤ۔ تم میں بعض بعض کے دشمن (ہونگے)

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ

پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کی پیروی کریگا

فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ

وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔ ف۱ اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی

لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ

تنگ ہوجائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کرکے اٹھائیں گے۔ وہ کہیگا میرے

لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ

پروردگار تو نے مجھے اندھا کرکے کیوں اٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔ (خدا) فرمائے گا کہ ایسا ہی (چاہیے تھا)

اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ

تیرے پاس ہماری آیتیں آئیں تو تو نے انکو بھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھکو بھلا دینگے ف۲ اور جو شخص حد سے نکل جائے اور

مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اسکو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت

اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

دیر رہنے والا ہے۔ ف۳ کیا یہ بات ان لوگوں کے لئے موجب ہدایت نہ ہوئی کہ ہم ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو

موضح القرآن

ف۱ ایک دوسرے کے دشمن رہے انکی اولاد جیسا آپس میں رفاقت کرکے گناہ کیا۔ اسی رفاقت کا بدلہ یہ ملا کہ اولاد آپس میں دشمن ہوئی۔

ف۲ آیتوں کو بھلادیا یعنی عمل نہ کیا اور یقین نہ لایا اور پیغمبر نے فرمایا میری امت کے سارے گناہ مجھ کو دکھائے اس سے بڑا گناہ نہ دیکھا کہ قرآن کی کوئی آیت کسی شخص کو یاد ہوئی پھر اس نے بھلادی۔

ف۳ یعنی یہ عذاب اندھا ہونے کا حشر میں ہے، اور دوزخ میں اور زیادہ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ

اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا ہم نے تمھاری طرف ایسی کتاب نازل کی

كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩ ع وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ

ہے جس میں تمھارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے ؟ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو

ع ١

قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪

جو ستمگار تھیں ہلاک کر مارا اور ان کے بعد اور لوگ پیدا کر دیئے ۔

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ⑫ ؕ لَا تَرْكُضُوْا

جب انھوں نے ہمارے (عذاب) عذاب کو دیکھا تو لگے اس سے بھاگنے ۔ مت بھاگو اور جن

وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ

(نعمتوں) میں تم عیش و آسائش کرتے تھے انکی اور اپنے گھروں کی طرف لوٹ جاؤ ۔ شاید تم سے

تُسْــَٔلُوْنَ ⑬ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑭ فَمَا زَالَتْ

(اس بارے میں) دریافت کیا جائے ۔ وا کہنے لگے ہائے شامت بے شک ہم ظالم تھے ۔ تو وہ ہمیشہ اسی طرح

تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ⑮ وَ

پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا ۔ اور

مَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ⑯

ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان دونوں کے درمیان ہے اسکو لہو و لعب کیلئے پیدا نہیں کیا ۔

لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ ق اِنْ

اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن و فرزند) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی ہوتا تو ہم اپنے

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ⑰ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ

پاس سے بنا لیتے ۔ وا (نہیں) بلکہ ہم سچ کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اسکا سر توڑ دیتا ہے اور جھوٹ

فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ؕ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا تَصِفُوْنَ ⑱ وَلَهٗ مَنْ

اسی وقت نابود ہو جاتا ہے ۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو ان سے تمھاری خرابی ہے ۔ وا اور جو لوگ آسمانوں میں

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

اور جو زمین میں ہیں سب اسی کے مملوک اور اسی کا مال ہیں ۔ اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ⑲ ج يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَ

عبادت سے نہ کنیاتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں ۔ وہ جو کام کرتا ہے رات دن (اسکی) تسبیح

موضح القرآن

وا یعنی یہ بات ہوئی نہ تھی ۔

وا کھلونا یعنی بیٹا ۔

وا یعنی اللہ تعالیٰ غیب سے ایک قدرت کا نمونہ بھیجتا ہے جھوٹ کے مٹانے کو ان کاموں کو تم کہتے ہو خدا کا بیٹا ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ٱلنَّهَارَ لَا يَفْتُرُونَ ﴿٢٠﴾ أَمِ ٱتَّخَذُوٓا۟ ءَالِهَةً مِّنَ ٱلْأَرْضِ

کرتے رہتے ہیں (نہ تھکتے ہیں) نہ اکتاتے ہیں۔ بھلا لوگوں نے جو زمین کی چیزوں سے (بعض کو) معبود بنا لیا ہے (تو کیا)

هُمْ يُنشِرُونَ ﴿٢١﴾ لَوْ كَانَ فِيهِمَآ ءَالِهَةٌ إِلَّا ٱللَّهُ

وہ ان کو (مرنے کے بعد) اٹھا کھڑا کریں گے؟ اگر آسمان اور زمین میں خدا کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان درہم برہم

لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحَٰنَ ٱللَّهِ رَبِّ ٱلْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿٢٢﴾

ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بتاتے ہیں خدائے مالک عرش ان سے پاک ہے۔

لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُونَ ﴿٢٣﴾ أَمِ ٱتَّخَذُوا۟ مِن

وہ جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہوگی۔ کیا لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر

دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً ۖ قُلْ هَاتُوا۟ بُرْهَٰنَكُمْ ۖ هَٰذَا ذِكْرُ مَن

اور معبود بنا لئے ہیں؟ کہدو کہ (اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو۔ یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی

مَّعِىَ وَذِكْرُ مَن قَبْلِى ۗ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ

کتاب بھی ہے اور جو مجھ سے پہلے (پیغمبر) ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی ہیں بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں اکثر حق بات کو نہیں

ٱلْحَقَّ ۖ فَهُم مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن

جانتے اور اس لئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ف۱ اور جو پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ان کی طرف یہی وحی بھیجی کہ

رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِىٓ إِلَيْهِ أَنَّهُۥ لَآ إِلَٰهَ إِلَّآ أَنَا۠ فَٱعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾

میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔

وَقَالُوا۟ ٱتَّخَذَ ٱلرَّحْمَٰنُ وَلَدًا ۗ سُبْحَٰنَهُۥ ۚ بَلْ عِبَادٌ

اور کہتے ہیں کہ خدا بیٹا رکھتا ہے۔ وہ پاک ہے (اس کے نہ بیٹا ہے نہ بیٹی) بلکہ جنکو یہ لوگ اس کے بیٹے اور بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے

مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾ لَا يَسْبِقُونَهُۥ بِٱلْقَوْلِ وَهُم بِأَمْرِهِۦ

عزت والے بندے ہیں۔ اس کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے۔ اور اس کے حکم پر عمل

يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

کرتے ہیں۔ جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے اور وہ (اس کے

يَشْفَعُونَ إِلَّا لِمَنِ ٱرْتَضَىٰ وَهُم مِّنْ خَشْيَتِهِۦ

پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے خدا خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے

مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾ وَمَن يَقُلْ مِنْهُمْ إِنِّىٓ إِلَٰهٌ مِّن دُونِهِۦ

رہتے ہیں۔ اور جو شخص ان میں سے یہ کہے کہ خدا کے سوا میں معبود ہوں تو اسے

موضح القرآن

ف۱ پہلے ان معبودوں کا فرمایا جو برابر خدا کے کوئی سمجھے اگر دو حاکم ہوتے تو جہان خراب ہوتا اب ان کا فرمایا جو خدا کے نائب ٹھہراتے ہیں اس کو مالک کی سند چاہئے اسکے بغیر نائب کیونکر ہووے ۹

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَلَمْ ع ١٩ ٢ ٢
ہم دوزخ کی سزا دیں گے (اور) ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں کیا کافروں
يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا
نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے ان کو جدا جدا
فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا
کر دیا؟ اور تمام جاندار چیزیں ہم نے پانی سے بنائیں ۔ پھر یہ لوگ ایمان
يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَ جَعَلْنَا فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ ص
کیوں نہیں لاتے؟ ف١ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ لوگوں (کے بوجھ) سے ہلنے (اور
وَ جَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٣١﴾ وَ جَعَلْنَا
جھکنے) نہ لگے اور اس میں کشادہ رستے بنائے تاکہ لوگ ان پر چلیں ف٢ اور آسمان کو
السَّمَآءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّ هُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣٢﴾
محفوظ چھت بنایا اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں ف٣
وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ
اور وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے)
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَ مَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ
آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا) تیر رہے ہیں ف٤ اور (اے پیغمبرؐ) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔
اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ
بھلا اگر تم مرجاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے؟ ف٥ ہر متنفس کو موت کا مزا چکھنا ہے اور
وَ نَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَ الْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ وَ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾
ہم تم لوگوں کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری ہی طرف لوٹ کر آؤ گے ۔
وَ اِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ
اور جب کافر تم کو دیکھتے ہیں تو تم سے استہزاء کرتے ہیں
اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَ هُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ
کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے) کیا کرتا ہے؟ حالانکہ وہ خود رحمٰن کے نام
كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ
سے منکر ہیں۔ ف٦ انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے میں تم لوگوں کو عنقریب اپنی نشانیاں

موضح القرآن

ف١ منہ بند تھے یعنی ایک چیز تھی زمین میں سے نہریں اور کانیں اور سبزی بھانت بھانت نکالی آسمان سے کتنے ستارے ہر ایک کا گھر جدا اور چال جدا۔ اور جاندار بنائے یعنی جانور پانی سے یعنی نطفے سے۔

ف٢ یعنی ایک ملک کے لوگ دوسرے ملک والوں سے مل سکیں۔ اگر پہاڑ ایسے ڈھب پر پڑے کہ راہیں بند ہوتیں تو یہ بات کہاں تھی۔

ف٣ بچاؤ کی چھت یعنی کوئی اس کو توڑ نہیں سکتا اور اسکے نمونے تارے اور چال اور رات اور دن۔

ف٤ یعنی اپنی راہ پڑے ہیں اس سے نہیں ہٹتے۔

ف٥ کافر کہتے تھے اس شخص تک ہے یہ دھوم جہاں یہ مرا پھر کچھ نہیں۔

ف٦ نام لیتا ہے ٹھاکروں کا یعنی برا کہتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

دکھلاؤں گا تو تم جلدی نہ کرو ۔ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعید (ہے وہ)

صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ

کب آئے گا ۔ اے کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے منہوں پر سے (دوزخ

عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾

کی) آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھ پر سے ۔ اور نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا ۔

بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَ

بلکہ (قیامت) ان پر ناگہاں آ واقع ہوگی اور ان کے ہوش کھو دے گی ۔ پھر نہ تو وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور

لَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

نہ ان کو مہلت دی جائے گی ۔ اور تم سے پہلے بھی پیغمبروں کے ساتھ استہزا ہوتا رہا ہے تو جو لوگ ان

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع

میں سے تمسخر کیا کرتے تھے ان کو اسی (عذاب) نے جس کی ہنسی اڑاتے تھے آ گھیرا ۔

ع ۳ / ۱۲ / ۴

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ

کہو کہ رات اور دن میں خدا سے تمہاری کون حفاظت کر سکتا ہے ؟ بات یہ ہے کہ یہ اپنے

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ

پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں ۔ کیا ہمارے سوا ان کے اور معبود ہیں کہ ان کو (مصائب سے)

مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَ لَا هُمْ مِّنَّا

بچا سکیں ؟ وہ آپ اپنی مدد تو کر ہی نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ ہی

يُصْحَبُوْنَ ﴿۴۳﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰۤؤُلَآءِ وَ اٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ

دیئے جائیں گے ۔ بلکہ ہم ان لوگوں کو اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتے رہے یہاں تک کہ (اسی

عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ

حالت میں) ان کی عمریں بسر ہو گئیں ۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں ؟

اَطْرَافِهَا ؕ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ قُلْ اِنَّمَاۤ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۖ

تو کیا یہ لوگ غلبہ پانے والے ہیں ؟ ف۱ کہہ دو کہ میں تم کو حکم خدا کے مطابق نصیحت کرتا ہوں ۔

وَ لَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَ لَئِنْ

اور بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو وہ پکار کو سنتے ہی نہیں ۔ اور اگر ان کو

موضح القرآن

ف۱ ہم چلے آتے ہیں گھٹاتے یعنی عرب کے ملک میں سلمانی پھیلنے لگی ہے کفر گھٹنے لگا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ يٰوَيْلَنَآ

تمھارے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے تو کہنے لگیں کہ ہائے کمبختی ہم

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ

بے شک ستمگار تھے ، اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ

تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہو گا

خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

تو ہم اس کو لا حاضر کرینگے اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں اور ہم نے موسیٰ اور ہارون

مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾ لا

کو (ہدایت و گمراہی میں) فرق کردینے والی اور (سر تا پا) روشنی اور نصیحت (کی کتاب) عطا کی (یعنی) پرہیزگاروں کے لئے۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف

مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ

رکھتے ہیں اور یہ مبارک نصیحت ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم اس سے

مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ نصف ع ۴ ۹ ۴

انکار کرتے ہو؟ اور ہم نے ابراہیمؑ کو پہلے ہی سے ہدایت دی تھی اور ہم ان (کے حال)

وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ ج اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ

سے واقف تھے۔ جب انھوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا

التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا

کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی پرستش) پر تم معتکف (و قائم) ہو؟ وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو

لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ

انکی پرستش کرتے دیکھا ہے۔ (ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم بھی (گمراہ ہو) اور تمھارے باپ دادا بھی صریح

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ

گمراہی میں پڑے رہے۔ وہ بولے کیا تم ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہو یا (ہم سے) کھیل (کی باتیں)

اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کرتے ہو؟ (ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ تمھارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِیۡ فَطَرَہُنَّ ۫ۖ وَ اَنَا عَلٰی ذٰلِکُمۡ مِّنَ الشّٰہِدِیۡنَ ﴿۵۶﴾ وَ

جس نے ان کو پیدا کیا ہے۔ اور میں اس (بات) کا گواہ (اور اسی کا قائل) ہوں۔ اور

تَاللّٰہِ لَاَکِیۡدَنَّ اَصۡنَامَکُمۡ بَعۡدَ اَنۡ تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِیۡنَ ﴿۵۷﴾

خدا کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں سے ایک چال چلوں گا۔

فَجَعَلَہُمۡ جُذٰذًا اِلَّا کَبِیۡرًا لَّہُمۡ لَعَلَّہُمۡ اِلَیۡہِ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۸﴾

پھر ان کو توڑ کر ریزہ ریزہ کر دیا مگر ایک بڑے (بت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ ف۱

قَالُوۡا مَنۡ فَعَلَ ہٰذَا بِاٰلِہَتِنَاۤ اِنَّہٗ لَمِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوۡا

کہنے لگے کہ ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ معاملہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے۔ لوگوں نے

سَمِعۡنَا فَتًی یَّذۡکُرُہُمۡ یُقَالُ لَہٗۤ اِبۡرٰہِیۡمُ ﴿ؕ۶۰﴾ قَالُوۡا فَاۡتُوۡا

کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسکو ابراہیم کہتے ہیں۔ وہ بولے کہ اُسے

بِہٖ عَلٰۤی اَعۡیُنِ النَّاسِ لَعَلَّہُمۡ یَشۡہَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوۡۤا ءَاَنۡتَ

لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ وہ گواہ رہیں۔ (جب ابراہیمؑ آئے تو بت

فَعَلۡتَ ہٰذَا بِاٰلِہَتِنَا یٰۤاِبۡرٰہِیۡمُ ﴿ؕ۶۲﴾ قَالَ بَلۡ فَعَلَہٗ ۖ٭ کَبِیۡرُہُمۡ

پرستوں نے) کہا کہ ابراہیم! بھلا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ تم نے کیا ہے؟ (ابراہیمؑ نے) کہا (نہیں) بلکہ یہ ان کے اس بڑے

ہٰذَا فَسۡـَٔلُوۡہُمۡ اِنۡ کَانُوۡا یَنۡطِقُوۡنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوۡۤا اِلٰۤی

(بت) نے کیا (ہوگا) اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو۔ انہوں نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں

اَنۡفُسِہِمۡ فَقَالُوۡۤا اِنَّکُمۡ اَنۡتُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿ۙ۶۴﴾ ثُمَّ نُکِسُوۡا عَلٰی

کہنے لگے بے شک تم ہی بے انصاف ہو۔ ف۲ پھر (شرمندہ ہو کر) سر نیچا کر لیا

رُءُوۡسِہِمۡ ۚ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا ہٰۤؤُلَآءِ یَنۡطِقُوۡنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ

(اس پر بھی ابراہیمؑ سے کہنے لگے کہ) تم جانتے ہو یہ بولتے نہیں۔ (ابراہیمؑ نے) کہا

اَفَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنۡفَعُکُمۡ شَیۡئًا وَّ لَا

کہ پھر تم خدا کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو تمہیں نہ کچھ فائدہ دے سکیں اور نہ

یَضُرُّکُمۡ ﴿ؕ۶۶﴾ اُفٍّ لَّکُمۡ وَ لِمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ ؕ

نقصان پہنچا سکیں؟ تف ہے تم پر اور جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو ان پر بھی۔

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوۡا حَرِّقُوۡہُ وَ انۡصُرُوۡۤا اٰلِہَتَکُمۡ اِنۡ

کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ (تب وہ) کہنے لگے کہ اگر تمہیں (اس سے اپنے معبود کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو

موضح القرآن

ف۱ یہ علاج کرنا انھوں نے چپکے کہا۔ پھر جب وہ شہر سے باہر گئے ایک میلے میں تب بتخانے میں جا کر سب کو توڑا۔

ف۲ سمجھے کہ پتھر پوجنا کیا حاصل۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ۴

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾

اسکو جلادو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہوجا اور ابراہیم پر (موجب) سلامتی (بن جا)۔

وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ

ان لوگوں نے برا تو ان کا چاہا تھا۔ مگر ہم نے انہی کو نقصان میں ڈالدیا۔ اور ابراہیم اور لوطؑ کو

وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ وَهَبْنَا

اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی ہے۔ ف۱ اور ہم نے ابراہیمؑ

لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ

کو اسحاقؑ عطا کیے۔ اور مستزاد برآں یعقوبؑ اور سب کو نیک بخت کیا۔ ف۲ اور

جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْهِمْ

اُن کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور

فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ

نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔ اور

كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ

وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔ اور لوطؑ (کا قصہ یاد کرو) جب اُنکو ہم نے حکم (یعنی حکمت و

نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ

نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے بچا نکالا۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ

بے شک وہ بُرے اور بدکردار لوگ تھے۔ اور انھیں اپنی رحمت کے (محل میں)

رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۷۵﴾ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ

داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں تھے۔ اور نوحؑ (کا قصہ بھی یاد کرو) جب (اس سے)

قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ

پیشتر انھوں نے ہم کو پکارا تو ہم نے انکی دُعا قبول فرمائی اور انکو اور اُن کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے

الْعَظِيْمِ ﴿۷۶﴾ وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

نجات دی۔ اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے اُن پر نصرت بخشی۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَ دَاوٗدَ

وہ بے شک بُرے لوگ تھے۔ سو ہم نے اُن سب کو غرق کردیا۔ اور داؤد

موضح القرآن

ف۱ یعنی زمین شام جس میں آسودگی خوب ہے۔

ف۲ انعام میں دیا پوتا دعا تھی بیٹے ہی کی۔

ع ۵ / ۲۵ / ۵

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ سُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ
اور سلیمانؑ (کا حال بھی سن لو کہ) جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصل کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئیں
الْقَوْمِ ۚ وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا
(اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے تو ہم نے فیصلہ (کرنے کا طریق) سلیمانؑ کو سمجھا دیا اور
اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ۫ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ
ہم نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا۔ ف۱ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ انکے ساتھ تسبیح کرتے تھے اور
وَ الطَّيْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ
جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا) اور ہم ہی ایسا کرنے والے تھے۔ اور ہم نے تمہارے لئے ان کو ایک (طرح کا) لباس بنانا بھی سکھا دیا
لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لِسُلَيْمٰنَ
تاکہ تم کو لڑائی کے ضرر سے بچائے۔ پس تم کو شکرگزار ہونا چاہیئے۔ ف۲ اور ہم نے تیز ہوا سلیمانؑ
الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا
کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی (یعنی شام)
فِيْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ
اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں۔ ف۳ اور دیووں (کی جماعت کو بھی انکے تابع کر دیا تھا
يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ يَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ
کہ ان) میں سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے
حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَ اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ
نگہبان تھے۔ ف۴ اور ایوبؑ (کو یاد کرو) جب انھوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے
اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ
اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول کر لی اور جو انکو تکلیف تھی وہ
مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
دور کر دی اور ان کو بال بچے عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے)
عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِدْرِيْسَ وَ
اور عبادت کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔ ف۵ اور اسمٰعیلؑ اور ادریسؑ اور ذوالکفل کو
ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ
(بھی یاد کرو) یہ سب صبر کرنے والے تھے۔ ف۶ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔

منزل ۴

موضح القرآن

ف۱ حضرت داؤدؑ نے بکریاں دلوادیں کھیتی والوں کو بدلا انکے دین میں چور کو غلام کر لیتے تھے اسی کے موافق یہ حکم کیا۔ اور حضرت سلیمانؑ لڑکے تھے انھوں نے بھی یہ جھگڑا اپنے پاس منگوایا اور کہا کہ بکریاں رکھو اور انکا دودھ پیو اور کھیتی کو پانی دیا کریں بکری والے جب کھیتی جیسی تھی ویسی ہو جاوے تب بکریاں پھیر دیں اور کھیتی لے لیں۔ اسمیں دونوں کا نقصان نہو۔ ف۲ حضرت داؤدؑ کے ساتھ زبور پڑھنے کے وقت پہاڑ اور جانور بھی انھیں کی سی آواز سے پڑھتے اور لوہے کی زرہ بناتے فقط ہاتھ سے موڑ کر۔ اور بناتے ہیں آگ سے۔ ف۳ ایک تخت بنایا تھا بہت بڑا اپنے سارے کارخانوں سے اور لوگوں سے اس پر بیٹھتے پھر باد آتی زور سے اسکو زمین سے اٹھاتی اور نرم باد چلتی یمن کو مہینے کی راہ دو پہر میں پہنچاتی۔ ف۴ شیطانوں سے غوطہ لگواتے جواہر دریا سے نکلواتے جہاں آدمی کا مقدور نہیں اور عمارت میں بھاری کام ان سے کرواتے اور سفر میں حوض برابر لگن تانبے کی اور کنوئیں برابر دیگیں اٹھا لیتے چلتے اور ان میں کھانا پکاتے اور سخت سخت کام ان سے لیتے۔ ف۵ حضرت ایوبؑ کو حق تعالےٰ نے دنیا میں سب طرح سے آسودہ رکھا تھا کھیت اور مواشی اور لونڈی غلام کماتے۔ اور اولاد صالح اور عورت موافق مرضی اور بڑے شکر گزار تھے پھر آزمانے کو اوپر شیطان کو ہاتھ دیا

(باقی صفحہ ۳۹۴)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

بلاشبہ وہ نیکو کار تھے۔ اور ذوالنون کو (یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر)

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ

غصے کی حالت میں چل دیے اور خیال کیا کہ ہم ان پر قابو نہیں پا سکیں گے آخر اندھیرے میں (خدا کو) پکارنے لگے کہ تیرے

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ ۚ فَاسْتَجَبْنَا

سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔ تو ہم نے ان کی دعا

لَهٗ ۙ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٨﴾ وَ زَكَرِيَّآ

قبول کرلی اور انکو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔ ف۱ اور زکریا کو

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾ ۚ

(یاد کرو) جب انھوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے ف۲

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَ وَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ

تو ہم نے اُن کی پکار سُن لی اور اُنکو یحییٰؑ بخشے اور انکی بیوی کو ان کے (حسن معاشرت کے) قابل بنا دیا۔ یہ لوگ

كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَ يَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ

لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے۔ اور

كَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا

ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے۔ ف۳ اور اُن (مریمؑ) کو (بھی یاد کرو) جنھوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا تو ہم نے

مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩١﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ

ان میں اپنی روح پھونکدی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔ یہ تمھاری جماعت

اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾ وَ تَقَطَّعُوْٓا

ایک ہی جماعت ہے اور میں تمھارا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کرو۔ اور یہ لوگ

اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

اپنے معاملے میں باہم متفرق ہوگئے (مگر) سب ہماری طرف رجوع کرنیوالے ہیں۔ جو نیک کام کرے گا اور

الصّٰلِحٰتِ وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَ اِنَّا لَهٗ

مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائگاں نہ جائے گی اور ہم اسکے لئے

كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾ وَ حَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾

(ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں۔ اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا محال ہے کہ (وہ دنیا کی طرف رجوع کریں) وہ رجوع نہیں کرینگے ف۴

(بقیہ ص۳۹۳)

دیا کھیت جل گئے مواشی مر گئے اور اولاد اکٹھی دب مری دوستدار الگ ہوگئے بدن میں آبلہ پڑ کر کیڑے پڑ گئے ایک عورت رفیق رہی جیسے نعمت میں شاکر تھے ویسے بلا میں صابر رہے۔ ایک قرن کے بعد یہ دعا کی اللہ تعالےٰ نے اولاد مری ہوئی جلائی اور نئی اولاد دی زمین سے چشمہ نکالا اسی سے پی کر اور نہا کر چنگے اور سونے کی ٹڈیاں برسائیں اور سب طرح درست کر دیا ف۶ کہتے ہیں ذوالکفل تھے ایوب کے بیٹے ایک شخص کے ضامن ہو کر کئی برس قید میں رہے اور ہشتریہ محنت سہی۔

موضح القرآن

ف۱ حزقیل کے یاروں میں تھے یونس بڑے شوقین عبادت کے اور دنیا سے الگ۔ حکم ہوا کہ انکو بھیجو شہر نینوا میں مشرکوں کو منع کریں بت پوجنے یہ خفا ہوکر گئے راہ میں ندی آئی ایک بیٹا کنارے چھوڑا ایک کندھے پر لیا عورت کا ہاتھ پکڑا۔ ندی میں جب پانی نے زور کیا عورت کا ہاتھ چھوٹ گیا اسکے تھامنے کو کندھے سے لڑکا پھسل پڑا گھبراہٹ میں دونوں بہہ گئے کنارے آئے دوسرے لڑکے کے پاس اسکو ۶ بھیڑیا لے گیا جب اس شہر میں ع۸ پہنچے سرداروں سے ملے پیغام ۶ اللہ کا دیا وہ ٹھٹھے کرنے لگے ایک مدت رہے آخر خفا ہو کر بد دعا کی عذاب کی اور آپ نکل گئے تین دن عذاب آیا شہر کے لوگ سب جنگل میں نکلے اللہ کے آگے توبہ کی روئے بت سارے توڑ ڈالے عذاب ٹل گیا شیطان نے یونس کو خبر دی کہ وہ قوم ابھی جیتی ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حَتّٰۤى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَ مَاْجُوْجُ وَ هُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ

یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیے جائیں اور وہ ہر بلندی سے دوڑ

يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَ اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِیَ شَاخِصَةٌ

رہے ہوں۔ اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آجائے تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں

اَبْصَارُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ یٰوَیْلَنَا قَدْ كُنَّا فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

کھلی کی کھلی رہ جائیں (اور کہنے لگیں کہ) ہائے شامت ہم اس (حال) سے غفلت میں رہے بلکہ ہم (اپنے

بَلْ كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمْ وَ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

حق میں) ظالم تھے۔ ف۱ (کافرو اس روز) تم اور جن کی تم خدا کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿۹۸﴾ لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ

ایندھن ہوگے (اور) تم (سب) اس میں داخل ہو کر رہو گے۔ اگر یہ لوگ (درحقیقت) معبود ہوتے

اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَ كُلٌّ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمْ فِیْهَا

تو اس میں داخل نہ ہوتے۔ اور سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہاں اُن کو چلانا

زَفِیْرٌ وَّ هُمْ فِیْهَا لَا یَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ

ہوگا اور اس میں (کچھ) نہ سن سکیں گے ف۲ جن لوگوں کے لئے ہماری طرف سے پہلے

لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰۤى ۙ اُولٰٓىٕكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ

بھلائی مقرر ہو چکی ہے وہ اس سے دور رکھے جائیں گے ف۳ (یہاں تک کہ) اسکی آواز بھی تو

حَسِیْسَهَا ۚ وَ هُمْ فِیْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ ۚ

نہیں سنیں گے۔ اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اُس میں (یعنی ہر طرح کے عیش اور لطف میں) ہمیشہ رہیں گے۔

لَا یَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَ تَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓىٕكَةُ ؕ هٰذَا

اُن کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا۔ اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے (اور کہیں گے کہ)

یَوْمُكُمُ الَّذِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ

یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ جس دن ہم آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے

كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاْنَاۤ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ ؕ

جیسے خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔ جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح دوبارہ پیدا کر دینگے

وَعْدًا عَلَیْنَا ؕ اِنَّا كُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ

(یہ) وعدہ (جس کا پورا کرنا لازم) ہے۔ ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے نصیحت (کی کتاب یعنی تورات) کے

(بقیہ ص۳۹۴)

ان پر عذاب آیا۔ یہ دل میں خفا ہوئے کہ اللہ نے مجھ کو جھوٹا کیا۔ حکم کی راہ نہ دیکھی کسی طرف چل کھڑے ہوئے ایک کشتی پر سوار ہوئے بھنور میں چکر کھانے لگی لوگوں نے کہا کشتی میں کسی کا غلام ہے بھاگا خاوند سے قرعہ ڈالا تو انکے نام پر آیا دریا میں ڈالدیا ایک مچھلی نگل گئی۔ اس اندھیرے میں رب کو پکارے تب توبہ قبول ہوئی۔ مچھلی نے کنارے پر اگل دیا وہاں ایک بیل نے چھاؤں کی اور ہرنی نے دودھ پلایا جب قوت پائی حکم ہوا اسی قوم میں پھر جانے کا۔ وہ آرزومند تھے اور دیکھتے انکی عورت اور لڑکے پھر ملے بھیڑیے سے لوگوں نے چھڑایا تھا اور بہتوں کو نکال لیا تھا اسی شہر میں اب انکی قبر ہے اور جو فرمایا سمجھا کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے یعنی مہربانی کرکے معاملہ میں اسکو راضی نہ کر سکیں گے وہ ایسا سخا ہوا ہے اور حکومت کے معاملہ میں ہر چیز آسان ہے ف۲ یعنی اولاد دے ف۳ لوگ کہتے ہیں جو کوئی اللہ کو پکارے تو قبول ہے یا نہ دے وہ محبت تحقیق نہیں بہلا کے اسکی غلطی نکلی ف۴ یعنی کفر نہیں چھوڑتے تبھی کھپتے ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی خبر تو پہنچی تھی جسان کر ٹلادی۔

ف۲ یعنی اپنے چلانے کے شور سے۔

ف۳ یعنی ایک بار گزر کر پھر ہمیشہ دُور رہیں گے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾
بعد زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔
اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ؕ وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً
عبادت کرنے والے لوگوں کے لئے اس میں (خدا کے حکموں کی) تبلیغ ہے۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام جہان کے لئے
لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
رحمت (بناکر) بھیجا ہے۔ کہدو کہ مجھ پر (خدا کی طرف سے) یہ وحی آئی ہے کہ تم سب کا معبود خدائے واحد ہے۔
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى
تو تم کو چاہیئے کہ فرمانبردار ہو جاؤ۔ اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہدو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الٰہی) سے
سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ اِنَّهٗ
آگاہ کر دیا ہے اور مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ (عن) قریب (آنیوالی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے ف۱
يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ
جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے۔ اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے اور میں نہیں جانتا
لَعَلَّهٗ فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ
شاید وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے رہو)۔ (پیغمبر نے) کہا کہ اے میرے پروردگار
بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع
حق کیساتھ فیصلہ کر دے۔ اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے۔ اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَعَشْرُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ حج مدنی ہے اور اس میں اٹھتر آیتیں اور دس رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ
لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو کہ قیامت کا زلزلہ ایک حادثۂ عظیم
عَظِيْمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّاۤ
ہوگا۔ (اے مخاطب) جس دن تو اس کو دیکھے گا (اس دن یہ حال ہوگا کہ) تمام دودھ پلانے والی عورتیں
اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ
اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔ اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے اور لوگ تجھ کو متوالے

موضح القرآن

ف۱ دونوں طرف برابر یعنی ابھی تم دونوں بات کرسکتے ہو ایک طرف کا زور نہیں آیا۔

رکوع ۷ | ع ۱۹

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُكٰرٰى وَ مَا هُمْ بِسُكٰرٰى وَ لٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ② وَ

نظر آئیں گے مگر وہ متوالے نہیں ہوں گے بلکہ (عذاب دیکھ کر) مدہوش ہو رہے ہوں گے بیشک خدا کا عذاب بڑا سخت ہے

مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّ يَتَّبِعُ كُلَّ

اور بعض لوگ ایسے ہیں جو خدا (کی شان) میں علم (و دانش) کے بغیر جھگڑتے اور ہر شیطان سرکش کی پیروی

شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ③ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ

کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو اسے دوست رکھیگا تو

يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ

وہ اسے گمراہ کردیگا اور دوزخ کے عذاب کا رستہ دکھائے گا۔ لوگو! اگر تم کو مرنے کے بعد

كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

جی اٹھنے میں کچھ شک ہو تو ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا تھا (یعنی ابتدا میں) مٹی سے پھر اس

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّ غَيْرِ

سے نطفہ بنا کر۔ پھر اس سے خون کا لوتھڑا بنا کر پھر اس سے بوٹی بنا کر جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص

مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۭ وَ نُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۤءُ اِلٰۤى اَجَلٍ

بھی تاکہ تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر کردیں۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک میعاد مقرر تک پیٹ میں ٹھہرائے

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ۚ وَ مِنْكُمْ

رکھتے ہیں پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں۔ پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو۔ اور بعض (قبل از پیری) مرجاتے ہیں

مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا

اور بعض (شیخ فانی ہو جاتے اور بڑھاپے کی) نہایت خراب عمر کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ بہت کچھ

يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۭ وَ تَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ

جاننے کے بعد بالکل بے علم ہو جاتے ہیں۔ اور (اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے (کہ ایک وقت میں) زمین

اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاۤءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ

خشک (پڑی ہوئی ہے) پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی اور ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی بارونق

زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّهٗ يُحْيِ

چیزیں اگاتی ہے۔ ان قدرتوں سے ظاہر ہے کہ خدا ہی (قادر مطلق ہے جو) برحق ہے اور یہ کہ وہ مردوں

الْمَوْتٰى وَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ⑥ وَّ اَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ

کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ
اس میں کچھ شک نہیں اور یہ کہ خدا سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلا اٹھائے گا۔ اور لوگوں
النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا
میں کوئی ایسا بھی ہے جو خدا (کی شان) میں بغیر علم (و دانش) کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر
كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط لَهٗ فِي
کتاب روشن کے جھگڑتا ہے۔ (اور تکبر سے) گردن موڑ لیتا (ہے) تاکہ (لوگوں کو) خدا کے رستے سے گمراہ کردے۔ اس کے
الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩ ذٰلِكَ
لئے دنیا میں ذلت ہے اور قیامت کے دن ہم اُسے عذاب (آتش) سوزاں کا مزا چکھائیں گے۔ (اے سرکش
بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠ وَ
یہ اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا تھا اور خدا اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ اور
مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ج فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ
لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) خدا کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے
اِطْمَاَنَّ بِهٖ ج وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ اِنْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ
تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے) اس نے
خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ط ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١
دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی۔ یہی تو نقصان صریح ہے۔ ف۱
يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ط ذٰلِكَ
یہ خدا کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے جو نہ اسے نقصان پہنچائے اور نہ فائدہ دے سکے۔ یہی تو
هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ۝١٢ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ط
پرلے درجے کی گمراہی ہے۔ (بلکہ) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدے سے زیادہ قریب ہے
لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝١٣ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ
ایسا دوست بھی برا اور ایسا ہم صحبت بھی برا۔ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط
کرتے رہے خدا اُن کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں۔
اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝١٤ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ
کچھ شک نہیں کہ خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ

موضح القرآن

ع ۱/۸

ف۱ یعنی دنیا کی نیکی پاوے تو بندگی پر قائم رہے اور تکلیف پاوے تو چھوڑ دے۔ اُدھر دنیا گئی اِدھر دین گیا۔ کنارے کھڑا ہے یعنی دل ابھی نہ اس طرف ہے نہ اس طرف ہے جیسے کوئی مکان کے کنارے کھڑا ہے جب چاہے نکل جاوے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ينصره الله في الدنيا و الاخرة فليمدد بسبب الى

خدا اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دیگا تو اس کو چاہیئے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں)

السماء ثم ليقطع فلينظر هل يذهبن كيده ما

ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو

يغيظ ۱۵ و كذلك انزلنه ايت بينت و ان الله يهدي

دور کر دیتی ہے۔ ف۱ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے (جس کی تمام) باتیں کھلی ہوئی (ہیں) اور یہ (یاد

من يريد ۱۶ ان الذين امنوا و الذين هادوا و الصبين

رکھو) کہ جس کو خدا چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ جو لوگ مومن (یعنی مسلمان) ہیں اور جو یہودی ہیں اور ستارہ پرست

و النصرى و المجوس و الذين اشركوا ان الله يفصل

اور عیسائی اور مجوسی اور مشرک خدا ان (سب) میں قیامت کے دن

بينهم يوم القيمة ان الله على كل شيء شهيد ۱۷

فیصلہ کر دے گا۔ بے شک خدا ہر چیز سے باخبر ہے ف۲

الم تر ان الله يسجد له من في السموت و من في

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں

الارض و الشمس و القمر و النجوم و الجبال و الشجر

ہے اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت

و الدواب و كثير من الناس و كثير حق عليه العذاب

اور چارپائے اور بہت سے انسان خدا کو سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔

و من يهن الله فما له من مكرم ان الله يفعل ما

اور جس شخص کو خدا ذلیل کرے۔ اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا

يشاء ۱۸ السجدة هذن خصمن اختصموا في ربهم فالذين

ہے ف۳ یہ دو (فریق) ایک دوسرے کے دشمن اپنے پروردگار (کے بارے) میں جھگڑتے ہیں تو

كفروا قطعت لهم ثياب من نار يصب من فوق

جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے جائیں گے۔ (اور) ان کے سروں پر جلتا ہوا

رءوسهم الحميم ۱۹ يصهر به ما في بطونهم و الجلود ۲۰

پانی ڈالا جائے گا۔ اس سے ان کے پیٹ میں اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔

موضح القرآن

ف۱ دنیا کی تکلیف میں جو خدا سے ناامید ہو کر اسکی بندگی چھوڑ دے اور جھوٹی چیزیں پوجے جن کے ہاتھ نہیں بھلا برا وہ اپنے دل کے ٹھہرانے کو یہ صورت قیاس کر لے جیسے ایک شخص اونچی لٹکتی رسی سے لٹک رہا ہے۔ اگر چڑھ نہیں سکتا توقع تو ہے کہ رسی اوپر کھینچے تو چڑھ جاوے۔ جب رسی توڑ دی پھر کیا توقع۔ رسی کہا اللہ تعالٰی کی امید کو اور آسمان کو تانے یعنی اونچان کو۔

ف۲ مجوس آگ پوجتے ہیں اور ایک نبی کا بھی نام لیتے ہیں معلوم نہیں پیچھے بگڑے ہیں یا سرے سے غلط ہیں۔

ف۳ ایک سجدہ ہے کہ سب اس میں شامل ہیں۔ آسمان زمین میں جو کوئی ہے وہ یہ کہ اللہ کی قدرت میں بے بس ہیں۔ اور سجدہ ہے ہر ایک کا جدا وہ یہ کہ اس کو جس کام کا بنایا اس کام میں لگے۔

ف۴ یہ بہت آدمی کرتے ہیں بہت نہیں کرتے اور خلق سارے کرتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿۲۱﴾ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ

اور ان (کے مارنے ٹھونکنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہونگے۔ جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج (و تکلیف کی وجہ) سے دوزخ

غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ

سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیے جائیں گے۔ اور (کہا جائے گا کہ) جلنے کے عذاب کا مزا چکھتے رہو۔ جو لوگ ایمان

يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

لائے اور عمل نیک کرتے رہے خدا ان کو بہشتوں میں داخل

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّ

کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں۔ وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور موتی۔ اور

لُؤْلُؤًا ۭ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾ وَ هُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ

وہاں ان کا لباس ریشمی ہوگا۔ ف۱ اور انکو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی

الْقَوْلِ ۚ وَ هُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

گئی۔ اور (خدائے) حمید کی راہ بتائی گئی۔ ف۲ جو لوگ کافر ہیں اور (لوگوں کو)

وَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ

خدا کے رستے سے اور مسجد محترم سے جسے ہم نے لوگوں کے لئے یکساں

لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَ الْبَادِ ۭ وَ مَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ

(عبادت گاہ) بنایا ہے روکتے ہیں خواہ وہ وہاں کے رہنے والے ہوں یا باہر سے آنیوالے۔ اور جو اس میں شرارت سے کجروی (و کفر)

بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۵﴾ وَ اِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ

کرنا چاہے۔ اس کو ہم درد دینے والے عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ ف۳ اور (ایک وقت تھا) جب ہم نے ابراہیمؑ کے لئے خانۂ

مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَيْتِيَ

کعبہ کو مقام مقرر کیا (اور ارشاد فرمایا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجو اور طواف کرنیوالوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع

لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْقَآئِمِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ اَذِّنْ فِي

کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے میرے گھر کو صاف رکھا کرو۔ ف۴ اور لوگوں میں حج کے لئے

النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ

ندا کردو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر جو دور (دراز) رستوں سے چلے آتے ہوں (سوار ہوکر)

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَ يَذْكُرُوا

چلے آئیں۔ ف۵ تاکہ اپنے فائدے کے کاموں کے لئے حاضر ہوں۔ اور (قربانی کے) ایام

موضح القرآن

ف۱ یہ جو فرمایا کہ وہاں گہنا اور رہا پوشاک. معلوم ہوا کہ یہ دونوں یہاں نہیں. اور گہنوں میں یہ کنگن اس واسطے کہ غلام کی خدمت پسند آتی ہے تو کڑے ڈالتے ہیں ہاتھ میں ف۲ ستھری بات یعنی بہشت میں جھگڑا اور بکنا نہیں سوائے خوشی کی بات کے اور شکر اللہ کا یا دنیا میں توحید کی راہ پائی اور مسلمانی راہ ف۳ یعنی جنھوں نے لوگوں کو وہاں جانا بند کیا وہ سزا پاویں گے۔
ع ۲ / ۹

ف۴ کہتے ہیں کہ کعبہ شریف کی جگہ آگے سے بزرگ تھی پھر بعد طوفان کے نشان نہ رہا تھا حضرت ابراہیمؑ کو حکم ہوا پھر عمارت بنائی اور تازہ کیا. ایک بادل غیب سے آکر کھڑا ہوا اسکی چھاؤں پر لکیر ڈالی اور بنیاد رکھی. اور اگلوں میں رکوع نہ تھا یہ خاص اسی امت میں ہے تو خبر دی کہ لوگ ہوں گے اسکو آباد کرنے والے۔
ع ۳ / ۱۰

ف۵ ایک پہاڑ پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیمؑ نے پکارا کہ لوگو! تم پر اللہ نے حج فرض کیا ہے حج کو آؤ. باپ کی پشت میں لبیک کہا جنکی قسمت میں حج ہے ایک بار یا دو بار یا زیادہ اپنے شوق سے ہزاروں خلق پیادہ آتے ہیں لیکن فرض تب ہے کہ سواری پیدا ہو اور اگر کہ نزدیک ہے یا شخص کو چلنے کی عادت ہے تو امام مالکؒ کے ہاں فرض ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ

معلوم میں چہار پایاں مویشی (کے ذبح کے وقت) جو خدا نے اُن کو دیے ہیں ان پر خدا کا نام

الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ

لیں۔ اس میں سے تم بھی کھاؤ اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ۔ ف۱ پھر چاہیئے

لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَ لْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ

کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) کا

الْعَتِيْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ

طواف کریں۔ ف۲ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ

لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

پروردگار کے نزدیک اسکے حق میں بہتر ہے۔ اور تمہارے لئے مویشی حلال کردیے گئے ہیں سوا انکے

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَ اجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾

جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تو بتوں کی پلیدی سے بچو اور جھوٹی بات سے اجتناب کرو۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ

صرف ایک خدا کے ہو کر اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر۔ اور جو شخص (کسی کو) خدا کے ساتھ شریک مقرر

فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ

کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اُچک لے جائیں یا ہوا کسی

الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿۳۱﴾ ذٰلِكَ ۗ وَ مَنْ يُّعَظِّمْ

دُور جگہ اُڑا کر پھینک دے۔ ف۳ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص ادب کی چیزوں کی جو

شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا

خدا نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے۔ تو یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔ ان میں ایک وقت مقرر

مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿۳۳﴾ ع

تک تمہارے لئے فائدے ہیں پھر ان کو خانۂ قدیم (یعنی بیت اللہ) تک پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے۔ ف۴

وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى

اور ہم نے ہر ایک اُمت کے لئے قربانی کا طریق مقرر کردیا ہے تاکہ جو مویشی چارپائے خدا نے انکو دیے ہیں (انکے

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

ذبح کرنے کے وقت) ان پر خدا کا نام لیں۔ سو تمہارا معبود ایک ہی ہے

موضح القرآن

ف۱ جو شکرانہ کا ذبح ہو یا نفل کا وہ آپ کھاوے اور جو بدلہ قصور کا ہو اسمیں آپ نہ کھاوے اور گنتی کے دن فرمایا تین کو ذی الحجہ کی دسویں تاریخ اور گیارھویں اور بارھویں۔ ان دنوں میں بڑا قبولیت کا کام یہی ہے اللہ کے نام پر ذبح کرنا ف۲ جہاں سے لبیک شروع کرتے ہیں حجامت اور ناخن نہیں لیتے بالوں میں تیل نہیں ڈالتے۔ بدن سے ننگے رہتے ہیں اب سویں تاریخ سب تمام کرتے ہیں حجامت کرکے غسل کرکے کپڑے پہنکر طواف کو جاتے ہیں جسکو ذبح کرنا ہے پہلے ذبح کرلیتا ہے اور اور منتیں اپنی مرادوں کے واسطے جو مانا ہو وہ ادا کریں اصل منت اللہ کی ہے اور کسی کی نہیں۔ ف۳ بڑائی رکھے اللہ کے ادب کی یعنی قربانی کے جانور آتے ہوئے نہ لوٹے اور قیمتی جانور لاوے اور اس پر جھول اچھی ڈالکر پھر وہ بھی خیرات کرے اور چوپائے تمکو حلال ہیں یعنی جو کھانے میں رواج ہے اور بہتیرے چوپائے حرام بھی ہیں۔ اور بچو بتوں کی گندگی سے جو کسی تھان پر ذبح کیا ع ۱۱ وہ مردار ہوا اور جھوٹی بات یعنی جو کسی کے نام کا کرکے ذبح کیا وہ بھی حرام ہے اور جو کوئی شریک کرے اسکی مثال فرمائی اسواسطے کہ جسکی نیت ایک اللہ پر ہے وہ قائم ہے اور جہاں نیت بہت طرف گئی وہ سب اسکو راہ میں سے اچک لیگئے یا سب سے منکر ہوکر دہری ہو گیا ف۴ جتنے مواشی ہیں اسکو حق یہی ہے کر

(باقی صفحہ ۴۰۴ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ

تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب خدا کا نام لیا

اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَ

جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز آداب سے پڑھتے ہیں اور

الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَ الْبُدْنَ

جو (مال) ہم نے انکو عطا فرمایا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں۔ ف۱ اور قربانی کے

جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا

اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لئے شعائر خدا مقرر کیا ہے ان میں تمہارے لئے فائدے ہیں تو (قربانی کرنے

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا

کے وقت) قطار باندھ کر ان پر خدا کا نام لو۔ جب پہلو کے بل گر پڑیں تو ان میں سے کھاؤ اور

مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنیوالوں کو بھی کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے ان کو تمہارے

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا

زیر فرمان کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ ف۲ خدا تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔ بلکہ

دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا

اس تک تمہاری پرہیزگاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح خدا نے ان کو تمہارا مسخر

لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَ بَشِّرِ

کر دیا ہے تاکہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے۔ اسے بزرگی سے یاد کرو اور

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ

(اے پیغمبر) نیکوکاروں کو خوشخبری سنا دو۔ خدا تو مومنوں سے انکے دشمنوں کو ہٹاتا رہتا ہے۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ ع اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ

خدا کسی خیانت کرنیوالے اور کفران نعمت کرنے والے کو دوست نہیں رکھتا۔ ف۳ جن مسلمانوں سے (خواہ مخواہ) لڑائی کی

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ ﴿٣٩﴾ الَّذِيْنَ

جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور خدا (انکی مدد کریگا وہ) یقیناً انکی مدد پر قادر ہے۔

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ

وہ لوگ ہیں کہ اپنے گھروں سے ناحق نکال دیئے گئے (انہوں نے کچھ قصور نہیں کیا) ہاں یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار خدا ہے۔

(بقیہ صفحہ ۴۰۱)
کام لیجیے پھر کعبہ پاس لیجا کر چڑھا دیجیے۔ مگر یہ بات دشوار ہے تو جہاں بسم اللہ اللہ اکبر کہا اور ذبح کیا یہ نشان ہے کہ اللہ کی نیاز کعبہ کو چڑھایا دور ہو یا نزدیک ہو۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی مواشی ذبح کرنا نیاز اللہ کی ہر دین میں عبادت رکھی ہے اسکے سوا اور کی نیاز ذبح کرنا اس کی عبادت ہوگئی تو شرک ہوا۔

ف۲ اونٹ کو ذبح کے بدلے نحر ہے۔ کھڑا کر کے قبلے کے سامنے پھر چھاتی میں زخم دیجیے۔ جب سارا لہو نکل چکا اور گر پڑا کاٹنے لگے۔ محتاج دو ہے ایک جو مانگتا نہیں اور دوسرا وہ جو مانگتا ہے۔

ف۳ جب تک حضرت مکے میں رہے حکم تھا کہ مسلمان صبر کریں کافروں کی بدی پر صبر کیا جب مدینے میں آئے حکم ہوا کہ جو تم سے بدی کرتے ہیں تم بھی بدلہ لو۔ تب جہاد شروع ہوا۔ اگلی آیت میں حکم ہے۔

ع ٥ ١٢

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ

اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) عبادت خانے

صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا اسْمُ

اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں خدا کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے ویران ہو چکی

اللّٰهِ كَثِيرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ إِنَّ اللّٰهَ

ہوتیں۔ اور جو شخص خدا کی مدد کرتا ہے خدا اسکی ضرور مدد کرتا ہے۔ بے شک

لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ۝٤٠ اَلَّذِينَ إِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْأَرْضِ

خدا توانا اور غالب ہے۔ ف۱ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوفِ

نماز پڑھیں اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور

وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْأُمُوْرِ ۝٤١ وَإِنْ

بُرے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا انجام خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ ف۲ اور اگر یہ

يُّكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّ

لوگ تم کو جھٹلاتے ہیں تو ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود بھی

ثَمُودُ ۝٤٢ وَقَوْمُ إِبْرٰهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ۝٤٣ وَّاَصْحٰبُ

(اپنے پیغمبروں کو) جھٹلا چکے ہیں۔ اور قوم ابراہیمؑ اور قوم لوطؑ بھی اور مدین کے رہنے

مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِينَ ثُمَّ

والے بھی۔ اور موسیٰؑ بھی تو جھٹلائے جا چکے ہیں۔ لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا۔ پھر

اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝٤٤ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

ان کو پکڑ لیا۔ تو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا (سخت) تھا۔ اور بہت سی بستیاں ہیں کہ ہم نے انکو

اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوشِهَا

تباہ کر ڈالا کہ وہ نافرمان تھیں۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں اور (بہت سے)

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيدٍ ۝٤٥ اَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي

کنوئیں بیکار اور (بہت سے) محل ویران (پڑے ہیں) کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں

الْأَرْضِ فَتَكُونَ لَهُمْ قُلُوبٌ يَّعْقِلُونَ بِهَا اَوْ اٰذَانٌ

کی تاکہ ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ اُن سے سمجھ سکتے۔ اور کان (ایسے) ہوتے کہ

موضح القرآن

ف۱ جو اسکی مدد کرے یعنی اس کے دین اور اسکے رسولؐ کی، اللہ قادر ہے جو چاہے ایک دم میں کرے۔ انسان سے یہی معاملہ ہے پہلے بڑے آپس میں سزا پا دیں۔

ف۲ یعنی یہ اُمت دین قائم کریں گے ایک مدت آخر اللہ ہی جانے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ
ان سے سن سکتے بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل جو سینوں میں ہیں (وہ)
تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ ﴿۴۶﴾ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ
اندھے ہوتے ہیں اور (یہ لوگ) تم سے عذاب کے لئے
بِالْعَذَابِ وَ لَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَ اِنَّ يَوْمًا
جلدی کر رہے ہیں اور خدا اپنا وعدہ ہرگز خلاف نہیں کرے گا اور بیشک تمہارے پروردگار
عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَ كَاَيِّنْ
کے نزدیک ایک روز تمہارے حساب کے رو سے ہزار برس کے برابر ہے۔ ف۱ اور بہت سی
مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَ هِىَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَ
بستیاں ہیں کہ میں انکو مہلت دیتا رہا اور وہ نافرمان تھیں پھر میں نے انکو پکڑ لیا۔ اور
اِلَىَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ
میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ (اے پیغمبر) کہدو کہ لوگو! میں تم کو کھلم کھلا نصیحت کرنے والا ہوں
مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
تو جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کیے ان کے لئے بخشش
مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَ الَّذِيْنَ سَعَوْا فِىْۤ اٰيٰتِنَا
اور آبرو کی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (اپنے زعم
مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۵۱﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ
باطل میں) ہمیں عاجز کرنے کے لئے سعی کی، وہ اہل دوزخ ہیں۔ اور ہم نے تم سے پہلے کوئی
قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّ لَا نَبِىٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى
رسول اور نبی نہیں بھیجا مگر (اس کا یہ حال) تھا کہ جب وہ کوئی آرزو کرتا تھا تو شیطان
الشَّيْطٰنُ فِىْۤ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ
اسکی آرزو میں (وسوسہ) ڈال دیتا تھا تو جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے خدا اس کو دور کر دیتا ہے۔
ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۲﴾ لِّيَجْعَلَ
پھر خدا اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اور خدا علم والا اور حکمت والا ہے۔ ف۲ غرض (اس سے)
مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
یہ ہے کہ جو (وسوسہ) شیطان ڈالتا ہے اس کو ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہزار برس کا کام ایک دن میں کر سکتا ہے۔

ف۲ نبی کو ایک حکم اللہ سے آتا ہے اسمیں ہرگز تفاوت نہیں اور ایک اپنے دل کا خیال اسمیں جیسے اور آدمی کبھی خیال ٹھیک پڑا کبھی نہ پڑا۔ جیسے حضرتؐ نے خواب میں دیکھا کہ مدینے سے مکے میں گئے عمرہ کیا خیال میں آیا کہ شاید اسی برس وہ ٹھیک پڑا اگلے برس یا وعدہ ہوا کافروں پر غلبہ ہوگا خیال آیا کہ اسی لڑائی میں اس میں نہ ہوا پھر اللہ نے جتا دیا ہے لڑائی کا حکم تھا اس میں تفاوت نہیں۔

ع ۱۰ / ۶ / ۱۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ الظّٰلِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝۵۳

ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔ بے شک ظالم پرلے درجے کی مخالفت میں ہیں۔

وَّلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ

اور یہ بھی غرض ہے کہ جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ وہ (یعنی وحی) تمہارے پروردگار کی طرف

فَيُؤْمِنُوا بِهِ فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ

حق ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں اور انکے دل خدا کے آگے عاجزی کریں۔ اور جو لوگ ایمان لائے ہیں خدا انکو سیدھے

الَّذِينَ آمَنُوا إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۝۵۴ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ

رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ ف۱ اور کافر لوگ ہمیشہ اس سے شک

كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

میں رہیں گے یہاں تک کہ قیامت ان پر ناگہاں آجائے یا ایک نامبارک

أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ۝۵۵ الْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ

دن کا عذاب اُن پر آ واقع ہو۔ اس روز بادشاہی خدا ہی کی ہوگی (اور) وہ

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۗ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِي

ان میں فیصلہ کر دے گا۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ نعمت کے

جَنّٰتِ النَّعِيمِ ۝۵۶ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيٰتِنَا

باغوں میں ہوں گے۔ اور جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے اُن کے

فَأُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝۵۷ ع وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي

لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔ اور جن لوگوں نے خدا کی راہ میں

سَبِيلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ

ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے ان کو خدا اچھی روزی دیگا اور

رِزْقًا حَسَنًا ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ۝۵۸ لَيُدْخِلَنَّهُم

بے شک خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ وہ اُن کو ایسے

مُّدْخَلًا يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ۝۵۹ ذٰلِكَ

مقام میں داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے۔ اور خدا تو جاننے والا (اور) بردبار ہے۔ یہ (بات خدا کے

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

ہاں ٹھہر چکی ہے) اور جو شخص (کسی کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اُس شخص پر زیادتی کی جائے

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس گمراہ اور بہکتے ہیں سو انکا کام ہے بہکنا اور ایمان والے اور مضبوط ہوتے ہیں کہ اس کلام میں بندے کا دخل نہیں۔ اگر ہوتا تو یہی بندے کے خیال کی طرح کبھی صحیح کبھی غلط ہوتا اور جسکی نیت اعتقاد پر ہو اس کو اثر یہ بات سمجھاتا ہے۔

ع ۷ / ۱۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۶۰ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ
تو خدا اس کی مدد کرے گا۔ بیشک خدا معاف کرنیوالا (اور) بخشنے والا ہے۔ ف۱ یہ اس لئے کہ خدا رات کو دن

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ
میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور

اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۶۱ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ
خدا تو سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ یہ اس لئے کہ خدا ہی برحق ہے اور

اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ
جس چیز کو (کافر) خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور اس لئے کہ خدا

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝۶۲ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ
رفیع الشان اور بڑا ہے۔ ف۲ کیا تم نہیں دیکھتے کہ خدا آسمان سے

السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۡ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ
مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے؟ بے شک خدا باریک بین اور

خَبِيْرٌ ۝۶۳ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَاِنَّ
خبردار ہے۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اسی کا ہے۔ اور بیشک

اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝۶۴ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ
خدا بے نیاز اور قابل ستائش ہے۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں

لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَ الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ
ہیں (سب) خدا نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں؟ اور کشتیاں (بھی) اسی کے حکم سے دریا میں

بِاَمْرِهٖ ۭ وَ يُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ اِلَّا
چلتی ہیں۔ اور وہ آسمان کو تھامے رہتا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے۔ مگر

بِاِذْنِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۶۵ وَ هُوَ
اسکے حکم سے۔ بیشک خدا لوگوں پر نہایت شفقت کرنیوالا مہربان ہے۔ اور وہی

الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ
تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی پھر تم کو مارتا ہے پھر تمہیں زندہ بھی کریگا۔ اور انسان تو بڑا

لَكَفُوْرٌ ۝۶۶ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا
ناشکرا ہے ف۳ ہم نے ہر ایک امت کے لئے ایک شریعت مقرر کر دی جس پر وہ چلتے ہیں تو

موضح القرآن

ف۱ یعنی بدلہ واجبی لینے والے کو عذاب نہیں کرتا۔ اگرچہ بدلہ نہ لینا بہتر تھا۔ بدر کی لڑائی میں مسلمانوں نے بدلہ لیا کافروں کی ایذا کا پھر کافر آئے زیادتی کرنے کو احد میں اور احزاب میں پھر اللہ نے پوری مدد کی۔

ف۲ یعنی اسی طرح کفر میں اسلام غالب کرے گا۔

ف۳ یعنی ان کا حق نہیں مانتا۔

ع ۸ ۱۵

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ
یہ لوگ تم سے اس امر میں جھگڑا نہ کریں اور تم (لوگوں کو) اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہو۔ بیشک تم سیدھے

هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿٦٧﴾ وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ
رستے پر ہو۔ اور اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہدو کہ جو عمل تم کرتے ہو خدا

بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٦٨﴾ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
ان سے خوب واقف ہے۔ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو خدا قیامت کے روز ان کا

فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ
فیصلہ کردے گا۔ کیا تم نہیں جانتے کہ جو کچھ آسمان

مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۗ إِنَّ ذَٰلِكَ فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ
اور زمین میں ہے خدا اس کو جانتا ہے؟ یہ (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بےشک یہ سب

عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَمْ
خدا کو آسان ہے۔ ف۲ اور (یہ لوگ) خدا کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں

يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطَانًا وَمَا لَيْسَ لَهُم بِهِ عِلْمٌ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ
جن کی اس نے کوئی سند نازل نہیں فرمائی اور نہ انکے پاس اس کی کوئی دلیل ہے۔ اور ظالموں کا کوئی بھی

مِن نَّصِيرٍ ﴿٧١﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ تَعْرِفُ فِي
مددگار نہیں ہوگا۔ اور جب ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو (ان کی شکل بگڑ جاتی ہے اور)

وُجُوهِ الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنكَرَ ۖ يَكَادُونَ يَسْطُونَ
تم ان کے چہروں میں صاف طور پر ناخوشی (کے آثار) دیکھتے ہو قریب ہوتے ہیں کہ جو لوگ انکو ہماری آیتیں

بِالَّذِينَ يَتْلُونَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا ۗ قُلْ أَفَأُنَبِّئُكُم بِشَرٍّ مِّن
پڑھ کر سناتے ہیں ان پر حملہ کردیں۔ کہہ دو کہ میں تم کو اس سے بھی بری چیز بتاؤں؟

ذَٰلِكُمُ ۗ النَّارُ ۖ وَعَدَهَا اللَّهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ۖ وَبِئْسَ
وہ دوزخ کی آگ ہے جس کا خدا نے کافروں سے وعدہ کیا ہے۔ اور (وہ) برا ٹھکانا

الْمَصِيرُ ﴿٧٢﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ ۚ إِنَّ ع ۹/۸ ۱۶
ہے۔ لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسکو غور سے سنو کہ جن لوگوں

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَن يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَّ
کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی اصل دین ہمیشہ سے ایک ہے اور احکام ہر دین میں جدا آتے ہیں۔ ہر حکم کا واسطہ کیوں پوچھتے ہیں؟

ف۲ یعنی بندوں کے عمل بھی ایک کتاب میں لکھے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَ اِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ

اس کے لئے سب مجتمع ہو جائیں۔ اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے تو اُسے اُس سے چھڑا نہیں

مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ

سکتے۔ طالب اور مطلوب (یعنی عابد اور معبود دونوں) گئے گذرے ہیں۔ ان لوگوں نے خدا کی قدر جیسی کرنی

حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾ اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ

چاہیئے تھی نہیں کی۔ کچھ شک نہیں کہ خدا زبردست اور غالب ہے۔ ف۱ خدا فرشتوں میں سے پیغام

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۷۵﴾ ج

پہنچانے والے منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔ بے شک خدا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے ف۲

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ؕ وَ اِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ

جو ان کے آگے ہے اور جو اُن کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔ اور سب کاموں کا رجوع خدا

الْاُمُوْرُ ﴿۷۶﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ

ہی کی طرف ہے ف۳ مومنو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار

اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۷۷﴾ السجدة ج

کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ۔

وَ جَاهِدُوْا فِی اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَ مَا

اور خدا (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے اس نے تم کو برگزیدہ کیا ہے اور تم

جَعَلَ عَلَیْكُمْ فِی الدِّیْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِیْكُمْ اِبْرٰهِیْمَ ؕ

پر دین (کی کسی بات) میں تنگی نہیں کی۔ (اور تمہارے لئے) تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین (پسند کیا)

هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِیْنَ ۵ لا مِنْ قَبْلُ وَ فِیْ هٰذَا لِیَكُوْنَ

اُسی نے پہلے (یعنی پہلی کتابوں میں) تمہارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس کتاب میں بھی (وہی نام رکھا ہے۔ تو جہاد کرو)

الرَّسُوْلُ شَهِیْدًا عَلَیْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَی النَّاسِ ۚۖ

تاکہ پیغمبر تمہارے بارے میں شاہد ہوں اور تم لوگوں کے مقابلے میں شاہد ہو

فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اعْتَصِمُوْا

اور نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور خدا کے (دین کی رسی) کو پکڑے

بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَ نِعْمَ النَّصِیْرُ ﴿۷۸﴾ ع ۱۰

رہو۔ وہی تمہارا دوست ہے اور خوب دوست اور خوب مددگار ہے۔ ف۴

ع ۱۰ / ۶ / ۱۷

موضح القرآن

ف۱ چاہنے والا کافر اور جس کو چاہتا ہے ان کے بت مکھی چاہتی ہے بت کو نہ وہ مورت اُڑاتی ہے نہ اس مورت کا شیطان۔

ف۲ یعنی ساری خلق میں بہتر وہ لوگ ہیں پیغام پہنچانے والے فرشتوں میں بھی وہ فرشتے اعلیٰ ہیں انکو چھوڑ کر بتوں کو مانتے ہو نکمے۔

ف۳ یعنی وہ بھی اختیار نہیں رکھتے۔ اختیار ہر چیز میں اللہ کا ہے۔

ف۴ اس نے تمہارا نام رکھا مسلمان یعنی اللہ نے یا ابراہیمؑ نے پہلی دعا میں کہا کہ مسلمان پیدا کر اور اس قرآن میں شاید انہیں کے مانگنے سے یہ نام پڑا ہو اور یا رسول بتانے والا ہو یعنی پسند کیا تم کو اس واسطے کہ تم اور اُمتوں کو سکھاؤ اور رسول تم کو سکھاوے اور یہ اُمت جو سب پیچھے آئی سب کی غلطی اس پر معلوم ہوئی سب کو راہ صحیح بتاتی ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ مؤمنون مکی ہے اور اس میں ایک سو اٹھارہ آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۝٢

بے شک ایمان والے رستگار ہو گئے جو نماز میں عجز و نیاز کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝٣ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ

اور جو بیہودہ باتوں سے منہ موڑتے رہتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں

فٰعِلُوْنَ ۝٤ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝٥ اِلَّا عَلٰٓى

اور جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں مگر اپنی بیویوں

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝٦ فَمَنِ

یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ (ان سے) مباشرت کرنے سے انھیں ملامت نہیں اور جو

ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ

ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں، وہ (خدا کی مقرر کی ہوئی حد سے) نکل جانے والے ہیں۔ اور جو امانتوں اور اقراروں

لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ

کو ملحوظ رکھتے ہیں۔ اور جو نمازوں کی پابندی کرتے

يُحَافِظُوْنَ ۝٩ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ط

ہیں۔ یہی لوگ میراث حاصل کرنے والے ہیں (یعنی) جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے۔

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝١١ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ

اور اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصے سے پیدا

طِيْنٍ ۝١٢ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۝١٣ ثُمَّ خَلَقْنَا

کیا۔ پھر اس کو ایک مضبوط (اور محفوظ) جگہ میں نطفہ بنا کر رکھا پھر نطفے کا لوتھڑا

النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ

بنایا پھر لوتھڑے کی بوٹی بنائی پھر بوٹی کی ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں پر گوشت (پوست)

عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط

چڑھایا پھر اس کو نئی صورت میں بنا دیا

موضح القرآن

ف۱ اس نے تمھارا نام رکھا مسلمان۔ یعنی اللہ نے یا ابراہیمؑ نے پہلی دعا میں کہا کہ مسلمان پیدا کر اور اس قرآن میں شاید انھیں کے مانگنے سے یہ نام پڑا ہو اور تا رسول بتانے والا ہو تم کو پسند کیا تم کو اس واسطے کہ تم اور اُمتوں کو سکھاؤ اور رسول تم کو سکھاوے اور یہ اُمت جو سب سے پیچھے آئی سب کی غلطی اس پر معلوم ہوئی سب کو راہ صحیح بتاتی ہے۔

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾
تو خدا جو سب سے بہتر بنانے والا ہے بڑا بابرکت ہے۔ پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ
پھر قیامت کے دن اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے اور ہم نے تمہارے اوپر (کی جانب) سات آسمان
طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
پیدا کئے اور ہم خلقت سے غافل نہیں ہیں اور ہم ہی نے آسمان سے ایک اندازے
مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ
کے ساتھ پانی نازل کیا پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کر دینے پر قادر ہیں
لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ
پھر ہم نے اس سے تمہارے لئے کھجوروں کے باغ بنائے ان میں تمہارے لئے بہت سے میوے پیدا ہوتے ہیں اور ان
لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ
میں سے تم کھاتے بھی ہو۔ اور وہ درخت بھی
مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَ
(ہم ہی نے پیدا کیا) جو طور سینا میں پیدا ہوتا ہے (یعنی زیتون کا درخت کہ) کھانے والوں کے لئے روغن اور سالن لئے ہوئے اگتا ہے اور
اِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ
تمہارے لئے چارپایوں میں عبرت (اور نشانی) ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (دودھ) پلاتے ہیں
فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢١﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
اور تمہارے لئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور بعض کو تم کھاتے بھی ہو اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے
تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ
ہو۔ اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے ان سے کہا کہ
اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَقَالَ
اے قوم! خدا ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو ان کی قوم کے
الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ
سردار جو کافر تھے کہنے لگے یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے۔
يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ
تم پر بڑائی حاصل کرنی چاہتا ہے۔ اور اگر خدا چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔

وقف لازم

ع ۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ
ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو یہ بات کبھی نہیں سنی تھی۔ اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ)

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا
ہے۔ تو اس کے بارے میں کچھ مدت انتظار کرو۔ نوحؑ نے کہا کہ پروردگار انہوں نے مجھے

كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ وَحْيِنَا
جھٹلایا ہے تو میری مدد کر پھر ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم سے کشتی بنا دو

فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ
پھر جب ہمارا حکم آ پہنچے اور تنور (پانی سے بھر کر) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات) میں سے جوڑا جوڑا

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ
(یعنی نر اور مادہ) دو دو کشتی میں بٹھا دو اور اپنے گھر والوں کو بھی، سوا ان کے جن کی نسبت ان میں سے (ہلاک ہونے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا
کا) حکم پہلے صادر ہو چکا ہے، اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کچھ نہ کہنا وہ ضرور ڈبو دیئے جائیں گے۔ اور جب

اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (خدا کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے

الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا
جس نے ہم کو نجات بخشی ظالم لوگوں سے۔ اور (یہ بھی) دعا کرنا کہ اے پروردگار ہم کو

مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّ اِنْ
مبارک جگہ اتاریو اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور ہمیں

كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۳۱﴾ ۚ
تو آزمائش کرنی تھی۔ پھر ان کے بعد ہم نے ایک اور جماعت پیدا کی۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
اور انہی میں سے ان میں ایک پیغمبر بھیجا (جس نے ان سے کہا) کہ خدا ہی کی عبادت کرو (کہ) اس کے سوا تمہارا

ع ۲ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۳۲﴾ ع وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ
کوئی معبود نہیں۔ تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کے

كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَ اَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ
آنے کو جھوٹ سمجھتے تھے، اور دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کو آسودگی دے رکھی تھی۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ يَشْرَبُ

کہنے لگے کہ یہ تو تمہارے جیسا آدمی ہے جس قسم کا کھانا تم کھاتے ہو اسی طرح کا یہ بھی کھاتا ہے اور (پانی) جو تم پیتے ہو

مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝۳۳ وَ لَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا

اسی قسم کا یہ بھی پیتا ہے اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں

لَّخٰسِرُوْنَ ۝۳۴ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَ كُنْتُمْ تُرَابًا وَّ عِظَامًا

پڑ گئے۔ کیا یہ تم سے یہ کہتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے اور استخوان (کے سوا کچھ

اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝۳۵ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝۳۶ اِنْ هِيَ

نہ رہیگا) تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (بہت) بعید (اور بہت) بعید ہے۔ زندگی تو یہی

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَ نَحْيَا وَ مَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۳۷ اِنْ

ہماری دنیا کی زندگی ہے کہ اسی میں ہم مرتے اور جیتے ہیں اور ہم پھر نہیں اٹھائے جائیں گے۔ یہ تو

هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّ مَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۳۸

ایک ایسا آدمی ہے جس نے خدا پر جھوٹ افترا کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝۳۹ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ

پیغمبر نے کہا کہ اے پروردگار انہوں نے مجھے جھوٹا سمجھا ہے تو میری مدد کر۔ فرمایا کہ تھوڑے ہی عرصے میں پشیمان ہو کر

نٰدِمِيْنَ ۝۴۰ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا

رہ جائیں گے تو ان کو (وعدۂ بر) حق کے مطابق زور کی آواز نے آن پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا۔ پس ظالم

لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۱ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۴۲

لوگوں پر لعنت ہے۔ ف پھر ان کے بعد ہم نے اور جماعتیں پیدا کیں۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَ مَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۴۳ ثُمَّ اَرْسَلْنَا

کوئی جماعت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ پھر ہم پے در پے اپنے

رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

پیغمبر بھیجتے رہے۔ جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آتا تھا تو وہ اسے جھٹلا دیتے تھے تو ہم بھی بعض کو بعض

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّ جَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ۝۴۴

کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے۔ پس جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان پر لعنت

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَ اَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰيٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ

پھر ہم نے موسیٰؑ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں اور دلیل ظاہر دے کر

موضح القرآن

ف اس سے معلوم ہوا ہے یہ قصہ ہے ثمود کا چنگھاڑ سے وہی مرے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُّبِيْنٍ ۝٤٥ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا

بھیجا (یعنی) فرعون اور اس کی جماعت کی طرف، تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش

عَالِيْنَ ۝٤٦ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَ قَوْمُهُمَا لَنَا

لوگ تھے کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور انکی قوم کے لوگ

عٰبِدُوْنَ ۝٤٧ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ۝٤٨ وَ لَقَدْ

ہمارے خدمتگار ہیں؛ تو ان لوگوں نے ان کی تکذیب کی سو (آخر) ہلاک کر دیئے گئے اور ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝٤٩ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ

موسیٰؑ کو کتاب دی تھی تاکہ وہ لوگ ہدایت پائیں اور مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) اور انکی ماں کو

ع ۴ ۱۸ ۴ وَ اُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّ مَعِيْنٍ ۝٥٠

(اپنی) نشانی بنایا تھا اور انکو ایک اونچی جگہ پر جو رہنے کے لائق تھی اور جہاں (نتھرا ہوا) پانی جاری تھا پناہ دی تھی وا

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا

اے پیغمبرو پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝٥١ وَ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ اَنَا

ان سے واقف ہوں۔ ؎۲ اور یہ تمہاری جماعت (حقیقت میں) ایک ہی جماعت ہے اور میں

رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ۝٥٢ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ

تمہارا پروردگار ہوں، تو مجھ سے ڈرو۔ تو پھر آپس میں اپنے کام کو متفرق کر کے جدا جدا کر دیا۔ جو چیز جس فرقے کے

بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٥٣ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ۝٥٤

پاس ہے وہ اسی سے خوش ہو رہا ہے۔ ؎۳ تو ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِيْنَ ۝٥٥ نُسَارِعُ

کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں (تو اس سے)

لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ۝٥٦ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ

انکی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں؟ (نہیں) بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔ جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے

خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝٥٧ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

ڈرتے ہیں اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے

يُؤْمِنُوْنَ ۝٥٨ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۝٥٩ وَ

ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے ساتھ شریک نہیں کرتے۔ اور

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰؑ جب ماں سے پیدا ہوئے اس وقت کے بادشاہ نے نجومیوں سے سنا کہ بنی اسرائیل کا بادشاہ پیدا ہوا۔ وہ دشمن ہوا انکی تلاش میں پڑا۔ انکو بشارت ہوئی کہ اسکے ملک سے نکل جاؤ۔ نکل کر مصر کے ملک میں گئے۔ ایک گاؤں کے زمیندار نے حضرت مریمؑ کو اپنی بیٹی کر رکھا۔ جب حضرت عیسیٰؑ جوان ہوئے اس وطن کا بادشاہ مر چکا تب پھر آئے اپنے وطن کو وہ گاؤں تھا ٹیلے پر اور پانی وہاں کا خوب تھا۔

ف۲ یعنی سب رسولوں کے دین میں یہی ایک حکم ہے کہ حلال کھانا حلال راہ سے کما کر اور نیک کام کرنا نیک کام سب خلق جانتے ہیں۔

ف۳ ہر پیغمبر کے ہاتھ اللہ نے جو اس وقت کے لوگوں میں بگاڑ تھا اس کا سنوار فرمایا ہے پیچھے لوگوں نے جانا ان کا حکم جدا جدا ہے آخر ہمارے پیغمبر کے ہاتھ سب بگاڑ کا سنوار اکٹھا بتا دیا۔ اب سب دین مل کر ایک دین ہو گیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّ قُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ
جو دے سکتے ہیں وہ دیتے ہیں اور انکے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انکو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر
رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَ هُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾
جانا ہے۔ ف۱ یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی ان کے لئے آگے نکل جاتے ہیں:
وَ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَ لَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ
اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس کتاب ہے جو سچ سچ کہہ دیتی ہے۔
وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَ
اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ مگر ان کے دل ان (باتوں) کی طرف سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں اور
لَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ
اس کے سوا اور اعمال بھی ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم نے
اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْئَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْئَرُوا
ان میں سے آسودہ حال لوگوں کو پکڑ لیا تو وہ اس وقت چلا اٹھے۔ آج مت چلاؤ!
الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى
تم کو ہم سے کچھ مدد نہیں ملے گی۔ میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی
عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ
جاتی تھیں اور تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔ ان سے سرکشی کرتے، کہانیوں
سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ
میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔ کیا انھوں نے اس کلام پر غور نہیں کیا؟ یا انکے پاس کچھ ایسی چیز
يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ
آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ ف۲ یا یہ اپنے پیغمبر کو جانتے پہچانتے نہیں اس وجہ سے انکو نہیں
مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَ
مانتے؟ ف۳ کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے سودا ہے (نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق کو لے کر آئے ہیں اور ان میں
اَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَ لَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ
سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر (خدائے) برحق ان کی خواہشوں پر چلے، تو آسمان اور
لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ وَ مَنْ فِيْهِنَّ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ
زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جادیں بلکہ ہم نے ان کے پاس

موضح القرآن

ف۱ یعنی کیا جانے وہاں قبول ہوا یا نہ ہوا، آگے کام آوے یا نہ آوے، دیتے ہیں یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

ف۲ یعنی نصیحت کرنیوالے ہمیشہ ہوتے رہے ہیں۔ پیغمبر ہوئے یا پیغمبر کے تابع ہوئے۔

ف۳ یعنی ہمیشہ اس رسول کی خو اور خصلت سے واقف ہیں اور اس کا سانچ اور نیکی جان رہے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾ أَمْ تَسْأَلُهُمْ خَرْجًا
انکی نصیحت (کی کتاب) پہنچا دی ہے اور اپنی (کتاب) نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔ کیا تم ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٧٢﴾ وَإِنَّكَ لَتَدْعُوهُمْ
مال مانگتے ہو؟ تو تمہارے پروردگار کا مال بہت اچھا ہے اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے اور تم تو ان کو سیدھے راستے

الربع

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٣﴾ وَإِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
کی طرف بلاتے ہو۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ

عَنِ الصِّرَاطِ لَنَاكِبُونَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ
ہو رہے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ

ضُرٍّ لَلَجُّوا فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ أَخَذْنَاهُمْ بِالْعَذَابِ
دور کر دیں تو اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے (پھریں) ف۱ اور ہم نے ان کو عذاب میں بھی پکڑا تو بھی انھوں

فَمَا اسْتَكَانُوا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُونَ ﴿٧٦﴾ حَتَّىٰ إِذَا فَتَحْنَا
نے خدا کے آگے عاجزی نہ کی۔ اور وہ عاجزی کرتے ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان

ع ۴ ۴
عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيدٍ إِذَا هُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ ﴿٧٧﴾ وَ
پر عذاب شدید کا دروازہ کھول دیا تو اس وقت وہاں ناامید ہو گئے ف۲ اور

هُوَ الَّذِي أَنْشَأَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَا
وہی تو ہے جس نے تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (لیکن) تم کم شکرگزاری

تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٧٩﴾
کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پیدا کیا اور اسی کی طرف تم سب جمع ہو کر جاؤ گے۔

وَهُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ أَفَلَا
اور وہی جو زندگی بخشتا ہے اور موت دیتا ہے۔ اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے، کیا تم

تَعْقِلُونَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوا مِثْلَ مَا قَالَ الْأَوَّلُونَ ﴿٨١﴾ قَالُوا أَإِذَا
سمجھتے نہیں؟ بات یہ ہے جو اگلے (کافر کہتے تھے) اسی طرح کی (بات یہ) کہتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب ہم

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا
مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے اور استخوان (بوسیدہ کے سوا کچھ) نہ رہیگا تو کیا ہم پھر اٹھائے جائینگے؟ یہ وعدہ ہم سے اور ہم

نَحْنُ وَآبَاؤُنَا هَٰذَا مِنْ قَبْلُ إِنْ هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨٣﴾
سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے (راجی) یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت کی دعا سے ایک بار کے لوگوں پر قحط پڑا تھا پھر حضرت ہی کی دعا سے کھلا۔ شاید اسی کو فرمایا۔

ف۲ شاید وہ دروازہ لڑائیوں کا کھلا جس میں تھک کر عاجز ہوئے۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾

کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے سب کس کا مال ہے ؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

جھٹ بول اٹھیں گے کہ خدا کا۔ کہو پھر تم سوچتے کیوں نہیں ؟ (ان سے) پوچھو کہ سات آسمانوں

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ

کا مالک کون ہے ؟ اور عرش عظیم کا (کون) مالک (ہے) ؟ بیساختہ کہدیں گے کہ یہ (چیزیں)

قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ

خدا ہی کی ہیں کہو کہ پھر تم ڈرتے کیوں نہیں ؟ کہو کہ اگر تم جانتے ہو تو بتاؤ کہ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی

يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ

بادشاہی ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اسکے مقابل کوئی پناہ نہیں دیسکتا ؟ فوراً کہدیں گے کہ ایسی بادشاہی

قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾

تو خدا ہی کی ہے تو کہو پھر تم پر جادو کہاں سے پڑ جاتا ہے۔ بات یہ ہے کہ ہم نے انکے پاس حق پہنچا دیا ہے اور یہ جو (بت پرستی کئے جاتے ہیں) بیشک

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ

جھوٹے ہیں۔ خدا نے نہ تو (اپنا) کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے۔ ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی اپنی مخلوقات کو لیکر

كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

چلتا اور ایک دوسرے پر غالب آجاتا۔ یہ لوگ جو کچھ (خدا کے بارے میں) بیان کرتے ہیں خدا اس سے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٩١﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٩٢﴾ ع

پاک ہے۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے اور (مشرک) جو اسکے ساتھ شریک کرتے ہیں اسکی شان

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿٩٣﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي

اس سے اونچی ہے۔ (اے محمدؐ) کہو کہ اے پروردگار جس عذاب کا ان (کفار) سے وعدہ ہو رہا ہے اگر تو میری زندگی میں ان پر نازل کر کے مجھے بھی

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿٩٥﴾

دکھا دے۔ تو اے پروردگار مجھے (اس سے محفوظ رکھیو اور) ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو ف۱ اور جو وعدہ ہم ان سے کر رہے ہیں ہم تمکو دکھا کر ان پر نازل کرنے پر

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿٩٦﴾

قادر ہیں۔ اور بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔ اور یہ جو بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ

اور کہو کہ اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے پروردگار!

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا کی آفت میں شامل نہ کریو۔

ع ۵ ۱۵ ۵

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس موجود ہوں - ف۱ (یہ لوگ اسی غفلت میں رہیں گے) یہانتک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ

موت آجائیگی تو کہیگا اے پروردگار! مجھے پھر (دنیا میں) واپس بھیجدے. تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں ہرگز نہیں یہ ایک ایسی

اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ

بات ہے۔ کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اسکے ساتھ) عمل نہیں ہوگا اور انکے پیچھے برزخ ہے (جہاں وہ) اس دن تک کہ (دوبارہ)

يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ

اٹھائے جائیں گے (رہیں گے) ف۲ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو نہ تو ان میں قرابتیں ہوں گی اور نہ ایک دوسرے

وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

کو پوچھیں گے. ف۳ تو جن کے (عملوں کے) بوجھ بھاری ہونگے وہ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ

اور جن کے بوجھ ہلکے ہوں گے وہ وہ لوگ ہیں، جنھوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا۔ ہمیشہ

جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

دوزخ میں رہیں گے۔ آگ ان کے منہوں کو جھلس دے گی اور وہ اس میں تیوری چڑھائے ہونگے۔ ف۴

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا

کیا تم کو میری آیتیں پڑھکر نہیں سنائی جاتی تھیں (نہیں) تم ان کو سنتے تھے (اور) جھٹلاتے تھے اے ہمارے پروردگار

غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا

ہم پر ہماری کمبختی غالب ہوگئی اور رستے سے بھٹک گئے۔ اے پروردگار! ہم کو اس میں

مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا

سے نکال دے، اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں، تو ظالم ہونگے (خدا) فرمائے گا کہ اسی میں ذلت کے ساتھ

تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِىْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

پڑے رہو۔ اور مجھ سے بات نہ کرو. میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار! ہم

اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ

ایمان لائے تو تو ہم کو بخشدے اور ہم پر رحم کر، اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ تو تم ان سے تمسخر کرتے

سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِىْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

رہے یہانتک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے اور تم (ہمیشہ) ان سے ہنسی کرتے رہتے تھے۔

موضح القرآن

ف۱ پھیر شیطان کی یہی کہ دین کے سوال وجواب میں غصہ چڑھے اور لڑائی ہو پڑے، اسی پر فرمایا کہ برے کام کا جواب دے اس سے بہتر۔

ف۲ معلوم ہوا یہ جو لوگ کہتے ہیں آدمی مر کر پھر آتا ہے سب غلط ہے، قیامت کو اٹھیں گے اس سے پہلے ہرگز نہیں۔

ف۳ یعنی باپ بیٹا ایک دوسرے کے شامل نہیں ہر اک سے اس کے عمل کا حساب ہے۔

ف۴ جلتے جلتے بدن سمٹ جائیگا نیچے کا ہونٹ ناف تک اور اوپر کا کھوپری تک اور زبان گھسٹتی زمین میں لوگ اسکو روندتے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا ۙ أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ

آج میں نے اُن کو اُن کے صبر کا بدلا دیا کہ وہ کامیاب ہو گئے۔ (خدا) پوچھے گا

لَبِثْتُمْ فِي الْأَرْضِ عَدَدَ سِنِينَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ

کہ تم زمین میں کتنے برس رہے؟ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم

يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَادِّينَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ إِنْ لَبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا لَّوْ أَنَّكُمْ

رہے تھے شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجئے ف۱ (خدا) فرمائے گا کہ (وہاں) تم (بہت ہی) کم رہے۔ کاش تم

كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۱۱۴﴾ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا

جانتے ہوتے۔ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری

لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ

طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ف۲ تو خدا جو سچا بادشاہ ہے (اس کی) شان اُس سے اونچی ہے اُسکے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی

الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلٰهًا آخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ

عرش بزرگ کا مالک ہے اور جو شخص خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ سند

لَهُ بِهِ ۙ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷﴾

نہیں تو اس کا حساب خدا ہی کے ہاں ہوگا۔ کچھ شک نہیں کہ کافر رستگاری نہیں پائیں گے

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۱۸﴾ ع

اور خدا سے دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے بخشدے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔

سُورَةُ النُّورِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ أَرْبَعٌ وَّسِتُّونَ آيَةً وَّتِسْعُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ نور مدنی ہے اور اس میں چونسٹھ آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

یہ (ایک) سورۃ ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب آیتیں

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿۱﴾ الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي فَاجْلِدُوا كُلَّ

نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَأْخُذْكُمْ بِهِمَا رَأْفَةٌ

بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو دُرّے مارو۔ اور اگر تم خدا اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو

موضح القرآن

ف۱ یعنی فرشتوں سے جنھوں نے نیکی اور بدی لکھ رکھی یہ بھی گنا ہوگا زمین میں رہنا یعنی قبر میں رہنا یا دنیا کی عمر یہ بھی وہاں تھوڑی نظر آوے گی۔ یہ پوچھنا اس واسطے کہ دنیا میں عذاب کی شتابی کرتے تھے اب جانا کہ شتاب ہی آیا۔

ف۲ یعنی دنیا میں تو نیکی اور بدی کا اثر نہیں ملتا۔ اگر دوسرا دن نہ ہوتا بدلے کا تو یہ سب کھیل تھا۔

ع ۶ / ۲۶ / ۶

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِي دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ
شرع خدا (کے حکم) میں تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے اور چاہیئے کہ انکی سزا کے وقت مسلمانوں
وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۝٢ الزَّانِي لَا
کی ایک جماعت بھی موجود ہو۔ بدکار مرد تو بدکار
يَنْكِحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً وَالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ
یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت کو بھی بدکار یا مشرک مرد کے سوا اور کوئی
أَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝٣ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ
نکاح میں نہیں لاتا اور یہ (یعنی بدکار عورت سے نکاح کرنا) مومنوں پر حرام ہے۔ ف۱ اور جو لوگ پرہیزگار
الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ
عورتوں کو بدکاری کا الزام لگائیں اور اس پر چار گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی درے مارو
جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی بدکردار
الْفَاسِقُونَ ۝٤ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ
ہیں۔ ف۲۔ ہاں جو ان کے بعد توبہ کرلیں اور (اپنی حالت) سنوار لیں، تو خدا (بھی)
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝٥ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ
بخشنے والا مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنی عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگائیں
يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ
اور خود ان کے سوا ان کے گواہ نہ ہوں تو ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو
شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝٦ وَالْخَامِسَةُ أَنَّ
چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے۔ اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ
لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝٧ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا
اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر خدا کی لعنت۔ اور عورت سے سزا کو یہ
الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ ۙ إِنَّهُ لَمِنَ
بات ٹال سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار خدا کی قسم کھائے کہ بیشک یہ
الْكَاذِبِينَ ۝٨ وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ
جھوٹا ہے۔ اور پانچویں دفعہ یوں (کہے) کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر خدا کا

موضح القرآن

ف۱ مرد اگر بدکار ہو تو عورت پارسا نہ بیاہ لاوے اور اگر نیک ہو تو عورت بدکار نہ لاوے۔ دو واسطے۔ ایک یہ کہ اسکا کفو نہیں اس کو عار ہے۔ دوسرے یہ کہ ایک سے دوسرے کو علت نہ لگ جاوے۔ لیکن اگر کرے تو درست ہے۔ مگر مرد کو عورت بدکار نہیں درست، جبتک بدکاری کرتی رہے اور اگر توبہ کرے تو درست ہے۔

ف۲ قید والیاں یعنی کبھی ان کو بری بات میں نہیں دیکھا اور یہی حکم ہے جو مرد کو عیب لگاوے۔ عیب کہا ہے بدکاری کو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑨ وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ وَ اَنَّ

غضب نازل ہو ۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔ مگر وہ

اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ⑩ اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ط

صاحب کرم ہے اور یہ کہ خدا توبہ قبول کرنیوالا اور حکیم ہے۔ ف۱ جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے تم ہی میں سے ایک جماعت ہے۔ اس کو

لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ط بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ط لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

اپنے حق میں برا نہ سمجھنا بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں سے جس شخص نے گناہ کا

مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ج وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ

جتنا حصہ لیا اسکے لئے اتنا وبال ہے۔ اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ⑪ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتُ

ہوگا۔ ف۲ جب تم نے وہ بات سنی تھی تو مومن مردوں اور عورتوں نے کیوں اپنے دلوں میں

بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّ قَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ⑫ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ

نیک گمان نہ کیا؟ اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح طوفان ہے؟ یہ (افترا پرداز) اپنی بات (کی

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ج فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ

تصدیق) کے (لئے) چار گواہ کیوں نہ لائے؟ تو جب یہ گواہ نہیں لاسکے تو خدا کے نزدیک یہی

اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑬ وَ لَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَتُهٗ

جھوٹے ہیں ف۳ اور اگر دنیا اور آخرت میں خدا کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ

تو جس بات کا تم چرچا کرتے تھے اس کی وجہ سے تم پر بڑا (سخت) عذاب نازل

عَظِيْمٌ ج ⑭ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَ تَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا

ہوتا۔ ف۴ جب تم اپنی زبانوں سے اس کا ایک دوسرے سے ذکر کرتے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات

لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّ تَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّ هُوَ عِنْدَ اللّٰهِ

کہتے تھے جس کا تم کو کچھ علم نہ تھا اور تم اسے ایک ہلکی بات سمجھتے تھے اور خدا کے نزدیک

عَظِيْمٌ ⑮ وَ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ

وہ بڑی بھاری بات تھی۔ اور جب تم نے اسے سنا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان

نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ⑯ يَعِظُكُمُ

پر لائیں (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو (بہت) بڑا بہتان ہے۔ خدا تمہیں نصیحت

موضح القرآن

ف۱ اسکے بعد ذکر ہی طوفان کا جو حضرتؐ کے وقت میں اٹھا حضرت عائشہؓ پر۔ پیغمبرؐ ایک جہاد سے پھرے آتے تھے راستے میں کوچ ہوا۔ نفیری و نقارہ نہ تھا ام المومنینؓ جنگل گئی تھیں حاجت کو پیچھے رہ گئیں۔ ایک مسلمان لشکر سے پیچھے چلتا تھا حضرتؐ کے حکم سے گرا پڑا اٹھانے کو۔ انکو دیکھا تنہا رہ گئیں اونٹ پر سوار کیا آپ مہار پکڑ کر لشکر میں لا پہنچایا۔ کمبخت منافق لگے اپنا رو سیاہ کرنے۔ ایک مہینے تک یہ چرچا رہا۔ پیغمبرؐ بھی سنتے اور بغیر تحقیق کچھ نہ کہتے لیکن دل میں خفا رہے مہینے کے بعد جب ام المومنینؓ نے سنا انکو نہایت غم اٹھا تین دن روتے رہتے دم نہ لیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے اگلی آیتیں بھیجیں دو رکوع تک۔ ع ۱۰

ف۲ تمکو بہتر ہے اسواسطے کہ اللہ کے فرمانے سے اور تمکو بزرگی ملی اور جتنا کمایا گناہ بعضے خوشیاں کر کے کہتے بعضے افسوس کر کے بعضے چھیڑ کر مجلس میں چرچا اٹھا دیتے آپ چپکے سنا کرتے بعضے سنکر تامل میں چپ رہ جاتے اور بعضے صاف جھٹلا دیتے ان بھلوں کو پسند کیا اور سب کو تھوڑا بہت الزام دیا اور بڑا بوجھ اٹھانیوالا عبداللہ بن ابی تھا منافقوں کا سردار۔

ف۳ چاہیے مسلمان جب سنے کہ لوگ ایک نیک شخص کو بری تہمتیں لگاتے ہیں اسکو جھٹلا دے۔ پیغمبرؐ نے فرمایا جو لوگ پیٹھ پیچھے بھائی مسلمان کی مدد کرے اللہ پیٹھ پیچھے اسکی مدد کرے اور بے تحقیق تہمتیں کرنی ایمان سے بعید ہیں

(باقی ص ۴۲۱ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ۴

(بقیہ صفحہ ۴۲۰)

ف٤ یعنی اللہ نے اس اُمت کو پیغمبر کے طفیل دنیا کے عذابوں سے بچایا ہے۔ نہیں تو یہ بات قابل تھی عذاب کے۔

اللّٰهُ أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِۦٓ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿١٧﴾ وَيُبَيِّنُ

کرتا ہے کہ اگر مومن ہو تو پھر کبھی ایسا (کام) نہ کرنا۔ اور خدا تمہارے

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٨﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ

(سمجھانے کے لئے) اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ ف١ اور جو لوگ اس بات کو پسند

أَنْ تَشِيعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ اٰمَنُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ فِي

کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی (یعنی تہمت بدکاری کی خبر) پھیلے' ان کو دنیا اور آخرت میں دُکھ دینے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَلَوْلَا

والا عذاب ہوگا۔ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر تم پر

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُۥ وَأَنَّ اللّٰهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿٢٠﴾ ع يٰٓأَيُّهَا

خدا کا فضل اور اس کی رحمت ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا مگر وہ کریم ہے) اور یہ کہ خدا نہایت مہربان و رحیم ہے۔ اے

ع ۲ / ۱۰

ف١ یعنی پتا اس کا کہ طوفان اُٹھایا کس نے معلوم ہوا کہ منافقوں نے جو ہمیشہ چھپے دشمن تھے۔ اگلی آیت میں پتا بتایا

الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوٰتِ

مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا اور جو شخص شیطان کے قدموں

الشَّيْطٰنِ فَإِنَّهُۥ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور بُرے کام ہی بتائے گا۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل اور

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُۥ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا ۙ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا۔ مگر خدا جس کو

يُزَكِّي مَنْ يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢١﴾ وَلَا يَأْتَلِ أُولُوا الْفَضْلِ

چاہتا ہے پاک کر دیتا ہے۔ (اور) خدا سننے والا (اور) جاننے والا ہے۔ اور جو لوگ تم میں صاحب فضل

مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوٓا أُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِينَ وَالْمُهٰجِرِينَ

(اور صاحب) وسعت ہیں' وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ

کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ ان کو چاہیئے کہ معاف کر دیں اور درگذر کر دیں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے ہو کہ خدا

اللّٰهُ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٢٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنٰتِ

تم کو بخش دے؟ اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے ف٢ جو لوگ پرہیزگار اور بُرے کاموں سے بے خبر اور

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے۔ اور ان کو سخت عذاب

ف٢ جب طوفان بولنے والے جھوٹے پڑے اور انکو حد ماری گئی اسی کوڑے جو انمیں دو تین مسلمان تھے ایک شخص تھا مسطح ابوبکر صدیق رضی کا بھانجا مفلس یہ اسکی خبر لیتے تھے اب قسم کھائی کہ اسکو میں کچھ نہ دونگا۔ اللہ نے اسکی سفارش کر دی وہ تھا مہاجرین سے اہل بدر سے بڑائی والے کہا صدیق اکبرؓ کو جو ان کی بڑائی نہ مانے وہ اللہ سے جھگڑے پھر انھوں نے قسم کھائی کہ جو دیتا تھا وہ کبھی بند نہ کرونگا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَ اَيْدِيْهِمْ وَ اَرْجُلُهُمْ

ہو گا۔ (یعنی قیامت کے روز) جس دن اُن کی زبانیں ہاتھ اور پاؤں (سب) اُن کے کاموں کی

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَ

گواہی دیں گے۔ اُس دن خدا اُن کو (انکے اعمال کا) پورا پورا (اور) ٹھیک بدلا دیگا اور

يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ

ان کو معلوم ہو جائیگا کہ خدا برحق (اور حق کو) ظاہر کرنیوالا ہے۔ ناپاک عورتیں ناپاک مردوں کے لئے

وَ الْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَ الطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَ الطَّيِّبُوْنَ

اور ناپاک مرد ناپاک عورتوں کے لئے۔ اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے اور پاک مرد پاک

لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ

عورتوں کے لئے یہ (پاک لوگ) ان (بدگویوں) کی باتوں سے بری ہیں (اور) ان کے لئے بخشش اور

رِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۶﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

نیک روزی ہے۔ ف۱ مومنو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے

بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَ تُسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

اور اُن کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ (اور ہم یہ نصیحت اِس لئے

لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ اَحَدًا فَلَا

کرتے ہیں کہ) شاید تم یاد رکھو۔ ف۲ اگر تم گھر میں کسی کو موجود نہ پاؤ تو جب تک

تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا

تم کو اجازت نہ دی جائے اس میں مت داخل ہو۔ اور اگر یہ کہا جائے کہ (اس وقت) لوٹ جاؤ تو لوٹ

هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

جایا کرو یہ تمہارے لئے پاکیزگی کی بات ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا سب جانتا ہے۔ ف۳ (ہاں) اگر تم کسی ایسے گھر

جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ

میں جاؤ جس میں کوئی بستا نہ ہو (اور) اس میں تمہارا اسباب (رکھا) ہو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو

وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور جو پوشیدہ کرتے ہو خدا کو سب معلوم ہے ف۴ مومن مردوں سے کہدو کہ اپنی

يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ يَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ

نظریں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ انکے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے۔

موضح القرآن

ف۱ ابن عباسؓ نے کہا کسی پیغمبر کی عورت بدکار نہیں ہوئی یعنی اللہ انکی ناموس تھامتا ہے۔

ف۲ یعنی بے خبر کسی کے گھر میں نہ گھس جاوے کیا جانے وہ کس حال میں ہے۔ اوّل آواز دیوے سب بہتر آواز سلام کی۔

ف۳ کوئی گھر میں نہ ہو تو پروانگی نہ دی ہو تو خالی گھر میں چلے جاؤ اور نہ دی ہو تو نہ جاؤ اور پھر جاؤ۔ کہے سے بُرا نہ مانو۔ اسمیں آپس کی ملاقات صاف رہتی ہے۔ ایک کا دوسرے پر بوجھ نہیں پڑتا۔

ع ۳ ۹

ف۴ شاید سُننے والوں کے دل میں آیا ہوگا کہ جس گھر میں کوئی نہیں رہتا تو کس سے پروانگی لیوے۔ یہ ہر وقت پوچھ کر جانا جُدے گھر والوں کو ہے۔ اور جو ایک گھر کے لوگ ہیں جیسے لونڈی غلام یا اولاد انکو ہر وقت پوچھنا ضرور نہیں مگر تین وقت خلوت کے وہ اس سورۃ کے آخر میں ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ﴿۳۰﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ
(اور) جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ اُن سے خبردار ہے ف۱ اور مومن عورتوں سے بھی کہہ دو کہ وہ بھی اپنی
مِنْ أَبْصٰرِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ
نگاہیں نیچی رکھا کریں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ اور اپنی آرائش (یعنی زیور کے
إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ
مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیا کریں مگر جو اس میں سے کھلا رہتا ہو۔ اور اپنے سینوں پر اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور
زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ اٰبَآئِهِنَّ أَوْ اٰبَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ
اپنے خاوند اور باپ اور خسر اور بیٹوں اور خاوند کے بیٹوں اور
أَبْنَآئِهِنَّ أَوْ أَبْنَآءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوٰنِهِنَّ أَوْ بَنِيٓ إِخْوٰنِهِنَّ
بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنی (ہی قسم کی) عورتوں اور لونڈیوں غلاموں کے سوا
أَوْ بَنِيٓ أَخَوٰتِهِنَّ أَوْ نِسَآئِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمٰنُهُنَّ أَوِ التّٰبِعِينَ
نیز ان خدام کے جو عورتوں کی خواہش نہ رکھیں یا ایسے لڑکوں سے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے
غَيْرِ أُولِي الْإِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا
واقف نہ ہوں (غرض اِن لوگوں کے سوا) کسی پر اپنی زینت (اور سنگار کے مقامات) کو ظاہر نہ ہونے دیں اور اپنے پاؤں (ایسے طور سے
عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ
زمین پر) نہ ماریں کہ (جھنکار کی آواز کانوں میں پہنچے اور) اُن کا پوشیدہ زیور معلوم ہو جائے اور (مومنو!)
مِنْ زِينَتِهِنَّ ۚ وَتُوبُوٓا إِلَى اللّٰهِ جَمِيعًا أَيُّهَ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ
سب خدا کے آگے توبہ کرو تاکہ تم فلاح
تُفْلِحُونَ ﴿۳۱﴾ وَأَنْكِحُوا الْأَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِينَ مِنْ
پاؤ۔ ف۲ اور اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں
عِبَادِكُمْ وَإِمَآئِكُمْ ۚ إِنْ يَّكُونُوا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ
کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ مفلس ہونگے، تو خدا اُن کو اپنے فضل سے خوشحال کر دیگا۔
وَاللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيمٌ ﴿۳۲﴾ وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ
اور خدا (بہت) وسعت والا اور (سب کچھ) جاننے والا ہے۔ ف۳ اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کئے
نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۗ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتٰبَ
رہیں یہانتک کہ خدا اُن کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔ اور جو غلام تم سے مکاتبت چاہیں اگر تم اُن میں

موضح القرآن

ف۱ تھامتے رہیں ستر یعنی نہ کسی کا ستر دیکھیں نہ اپنا دکھاویں اور خبر ہے جو کرتے ہیں کفر کی رسم میں اس بات کی قید نہیں۔ ف۲ سنگار میں کھلی چیز یا ایسی چیز کہا جیسے کپڑے اور نئی پاپوش یا یہ کہا عورت کو منہ تھوڑا سا اور ہاتھ کی انگلیاں اور پاؤں کا پنجہ کھولنا درست ہے ناچاری کو پھر ہاتھ کی مہندی کھلیگی یا آنکھ کا کاجل یا انگلی کا چھلا اور باقی بدن اور گہنا ڈھانکنا ضرور ہے غیر سے مگر اپنے محرموں سے چھاتی سے زانوؤں تک اور اپنی عورتیں جو نیک چلن کی ہوں اُن سے بھی نا ضروری ہے اور بدراہ عورتوں سے کنارہ پکڑنا اور کمیرے جنکو غرض نہیں وہ کہ کھانے اور سونے میں غرق ہیں شوخی نہیں رکھتے اور لڑکا دس برس تک اور اپنا غلام بھی محرم ہے بہت علماء کے نزدیک اور پاؤں کی دھمکی سے معلوم ہوتے ہیں گھنگھرو یا گوجری اور باریک کپڑا جس سے بدن نظر آوے ننگے برابر ہے اور اتنا بھی نہ کھلے تو بہتر ہے ف۳ رسولؐ نے فرمایا اے علی تین کام میں دیر نہ کر نماز فرض کا جب وقت آوے، جنازہ جب موجود ہو، رانڈ عورت جب مرد ملے اسکی ذات کا جو کوئی دوسرا خاوند کرنے کو عیب لے اسکا ایمان سلامت نہیں اور جو نیک ہوں لونڈی غلام یعنی بیاہ لینے سے معذور نہ ہو جاویں کہ تمھارا کام چھوڑ دیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا ۖ وَ

(صلاحیت اور) نیکی پاؤ تو اُن سے مکاتبت کرلو اور خدا نے جو مال تم کو بخشا ہے، اس میں سے اُنکو بھی دو.

آتُوهُمْ مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي آتَاكُمْ ۚ وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ

اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو (بے شرمی سے) دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے

عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ

کے لئے بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو اُن کو مجبور کرے گا تو ان (بیچاریوں) کے مجبور

وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٣٣﴾

کئے جانے کے بعد خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف١

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ وَمَثَلًا مِنَ الَّذِينَ خَلَوْا

اور ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گذر چکے

مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٤﴾ ع اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

ہیں انکی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ف٢ خدا آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔

مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ ۖ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ ۖ

اس کے نور کی مثال ایسی ہے کہ گویا ایک طاق ہے جس میں چراغ ہے اور چراغ ایک قندیل میں ہے۔

الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ

اور قندیل (ایسی صاف وشفاف ہے کہ) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا تارا ہے۔ اس میں ایک مبارک درخت کا تیل جلایا

زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ

جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف (ایسا معلوم ہوتا ہے کہ) اس کا تیل خواہ آگ اُسے

تَمْسَسْهُ نَارٌ ۚ نُورٌ عَلَىٰ نُورٍ ۗ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَ

نہ بھی چھوئے جلنے کو تیار ہے (بڑی) روشنی پر روشنی (ہو رہی ہے) خدا اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔

يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣٥﴾ فِي

اور خدا (جو مثالیں) بیان فرماتا ہے (تو) لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ف٣ (وہ

بُيُوتٍ أَذِنَ اللَّهُ أَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا

قندیل) ان گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں خدا نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کیے جائیں اور وہاں خدا کے نام کا ذکر کیا جائے (اور وہاں)

بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿٣٦﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ

ان میں صبح وشام اسکی تسبیح کرتے رہیں۔ (یعنی ایسے) لوگ جن کو خدا کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے

موضح القرآن

ف١ لکھا چاہیں یعنی کسی کا غلام لونڈی کہے کہ میں اتنی مدت میں اتنا تجھ کو کما دوں تو مجھ کو آزاد کر۔ یا قرار لکھوا لیں اسکو کتابت کہتے ہیں حکم اسمیں نیکی دیکھے تو لکھ دے نیکی یہ کہ آزاد ہو کر قید سے چھوٹ کر چوری بدکاری نہ کریگا اور دولتمندوں کو فرمایا کہ ایسے غلام لونڈی کو مال سے مدد کرو تاکہ آزاد ہو ویں۔ خواہ مال زکوٰۃ سے خواہ خیرات سے اور لونڈیوں سے بدکاری کروانی مال کمانے کو بڑا وبال ہے خواہ وہ خوشی میں خواہ ناخوشی ہوں ناخوشی پر اور زیادہ۔ وہ مال سب ناپاک ہے اور ناخوشی میں لونڈی بیگناہ ہے ع ٨ ١٠

ف٢ یعنی پہلی امتوں پر بھی ایسے ہی حکم تھے۔

ف٣ یعنی اللہ سے رونق اور بستی ہے زمین اور آسمان کی۔ اسکی مدد نہ ہو تو سب ویران ہو جاویں اور اللہ کی روشنی کی کہاوت۔ ابن عباسؓ نے کہا یہ مومن کے دل میں روشنی ہے کتنے پردوں میں ایک ایک تیز روشنی رکھتا ہے سب کے اندر تارا سا ہے اور زیتون نہ شرق کا نہ غرب کا یعنی باغ کے بیچ کا نہ صبح کی دھوپ کھاوے نہ شام کی خوب ہرا اور چکنا ہے۔ یا پیغمبر کو فرمایا کہ دل کا نور ملتا ہے ان سے۔ وہ ملک عرب میں پیدا ہوئے نہ مشرق میں نہ مغرب میں۔ اسکا تیل بن آگ سلگنے تیار ہے یعنی مومن کے دل میں بے ریاضت انکی صحبت سے روشنی پیدا ہوتی ہے آگے فرمایا کہ وہ روشنی ملتی ہے اس کو جن مسجدوں میں کامل بندگی کرتے ہیں صبح وشام وہاں لگا رہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ اِقَامِ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا

خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں

تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَ الْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا

(اوپر کو چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ تاکہ خدا ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا

عَمِلُوْا وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ

بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔ اور جس کو چاہتا ہے خدا بے شمار رزق دیتا

حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ

ہے۔ ف۱ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا

الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّ وَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

اسے پانی سمجھے۔ یہاں تک کہ جب اس کے پاس آئے تو اسے کچھ بھی نہ پائے اور خدا ہی کو اپنے پاس دیکھے تو

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ

وہ اس کا حساب پورا پورا چکا دے۔ اور خدا جلد حساب کرنے والا ہے۔ ف۲ یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے)

بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ

جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چلی آتی ہو اور اس کے اوپر اور لہر (آرہی ہو) اور اس کے اوپر بادل ہو۔

ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَ

غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو خدا روشنی نہ

مَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی) کیا تم نے نہیں دیکھا

اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ

کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کی تسبیح کرتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی۔ اور سب

قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَ تَسْبِيْحَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَ

اپنی نماز اور تسبیح کے طریقے سے واقف ہیں۔ اور جو کچھ وہ کرتے ہیں (سب) خدا کو معلوم ہے۔ اور

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ

آسمان اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کے لئے ہے۔ اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ کیا تم نے نہیں

اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى

دیکھا کہ خدا ہی بادلوں کو چلاتا ہے پھر ان کو آپس میں ملا دیتا ہے اور ان کو تہ بہ تہ کر دیتا ہے۔ پھر تم دیکھتے ہو کہ بادل سے

موضح القرآن

ف۱ ایمان کی برکت سے مومن کو نیک عمل کا بدلا ہے اور بدعمل کی شامت سے کافر کو بدعمل کی سزا ہے اور نیک عمل خراب بھی فرمایا کہ بہتر سے بہتر کام کا۔

ف۲ کافر دو طرح کے ہیں۔ ایک عیب کی طرف تاکتے پھر بہک کر اللہ کا دین چھوڑتے ہیں غلط راہیں پکڑتے ہیں۔ یہ انکی کہاوت ہے ریت کو پانی سمجھ کر دوڑے وہاں پانی نہ ملا۔ آخرت میں اپنے گناہوں کی سزا ملی۔ دوسرے وہ ہیں جو دنیا میں غرق ہیں یا پتھر پوجتے ہیں۔ انکی کہاوت آگے فرمائی۔ انکے پاس ریت بھی نہیں اندھیرے میں بند ہو رہے ہیں۔

ع ۵ / ۱۱

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَ يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا

مینہ نکل (کر برس) رہا ہے اور آسمان میں جو (اولوں کے) پہاڑ ہیں۔ ان سے اولے نازل کرتا ہے

مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ

تو جس پر چاہتا ہے اسکو برسا دیتا ہے۔ اور جس سے چاہتا ہے ہٹا دیتا ہے اور بادل میں جو بجلی ہوتی ہے اسکی چمک

يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ؕ ٤٣ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ ؕ

آنکھوں کو (خیرہ کرکے بینائی کو) اچکے لئے جاتی ہے۔ اور خدا ہی رات اور دن کو بدلتا رہتا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ٤٤ وَ اللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ

اہل بصارت کے لئے اس میں بڑی عبرت ہے۔ اور خدا ہی نے ہر چلنے پھرنے والے

مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى

جاندار کو پانی سے پیدا کیا تو ان میں سے بعضے ایسے ہیں کہ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو دو پاؤں

رِجْلَيْنِ ۚ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰۤى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ

سے چلتے ہیں۔ اور بعض ایسے ہیں جو چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بیشک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ٤٥ لَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَ اللّٰهُ

خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں۔ اور خدا

يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٤٦ وَ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا

جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور (بعض لوگ) کہتے ہیں کہ

بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَ اَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

ہم خدا پر اور رسولؐ پر ایمان لائے اور (ان کا) حکم مان لیا پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا

ذٰلِكَ ؕ وَ مَاۤ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ٤٧ وَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ

ہے۔ اور یہ لوگ صاحب ایمان ہی نہیں ہیں۔ اور جب انکو خدا اور اسکے رسولؐ کی طرف بلایا

رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ٤٨ وَ اِنْ

جاتا ہے تاکہ (رسول خدا) ان کا تصفیہ کردیں تو ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر (معاملہ)

يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْۤا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؕ ٤٩ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

حق (ہو اور) ان کو (پہنچتا) ہو تو ان کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں۔ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے

اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ

یا (یہ) شک میں ہیں یا ان کو یہ خوف ہے کہ خدا اور اس کا رسولؐ ان کے حق میں ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ١٠/٦

اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٥٠ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا
یہ خود ظالم ہیں۔ ف۱ مومنوں کی تو یہ بات ہے کہ جب خدا اور اس کے رسولؐ کی طرف

اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ
بلائے جائیں تاکہ وہ ان میں فیصلہ کریں تو کہیں کہ ہم نے (حکم) سن لیا اور مان لیا اور یہی لوگ

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥١ وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَخْشَ
فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو شخص خدا اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری

اللّٰهَ وَ يَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۝٥٢ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ
کریگا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اور (یہ) خدا کی سخت سخت قسمیں

اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ
کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو تو (سب گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ کہدو کہ قسمیں مت کھاؤ۔ پسندیدہ فرمانبرداری

مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝٥٣ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
(درکار ہے) بیشک خدا تمہارے اعمال سے خبردار ہے۔ کہدو کہ خدا کی فرمانبرداری

اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَ عَلَيْكُمْ
کرو اور رسولِ خدا کے حکم پر چلو۔ اگر منہ موڑو گے تو رسولؐ پر (اس چیز کا ادا کرنا) جو انکے ذمے ہے اور

مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ وَ اِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ
تم پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو تمہارے ذمے ہے اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا رستہ پالوگے اور رسولؐ کے ذمہ تو صاف

الْمُبِيْنُ ۝٥٤ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
صاف (احکام خدا کا) پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ
ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دیگا، جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم

قَبْلِهِمْ ۪ وَ لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَ لَيُبَدِّلَنَّهُمْ
بنایا تھا۔ اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم و پائدار کریگا اور خوف کے بعد ان کو امن

مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ
بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے (اور) میرے ساتھ کسی اور کو شریک نہ بنائیں گے

وَ مَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٥٥ وَ اَقِيْمُوا
اور جو اس کے بعد کفر کرے تو ایسے لوگ بدکردار ہیں ف۲ اور نماز

موضح القرآن

ف۱ دل میں روگ یہ کہ خدا و رسولؐ کو سچ مانا لیکن حرص نہیں چھوڑتی کہ کہے پر چلیں جیسے بیمار چاہتا ہے چلے اور پاؤں نہیں اٹھتا۔

ف۲ خطاب فرمایا حضرتؐ کے وقت کے لوگوں کو جو ان میں نیک ہیں پیچھے ان کو حکومت دیگا اور جو دین پسند ہے انکے ہاتھ سے قائم کریگا اور وہ بندگی کریں گے بغیر شرک یہ چاروں خلیفوں سے ہوا پہلے خلیفوں سے اور زیادہ۔ پھر جو کوئی اس نعمت کی ناشکری کرے انکو بے حکم فرمایا جو کوئی انکی خلافت سے منکر ہوا اس کا حال سمجھا گیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

پڑھتے رہو۔ اور زکوٰۃ دیتے رہو اور پیغمبرِ خدا کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کیجائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ج وَ مَاْوٰىهُمُ

اور ایسا خیال نہ کرنا کہ تم پر کافر لوگ غالب آجائیں گے (وہ جا ہی کہاں سکتے ہیں)! اُن کا ٹھکانا دوزخ

النَّارُ ط وَ لَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ

ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے مومنو! تمھارے غلام لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے

الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَ الَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ

بلوغ کو نہیں پہنچے تین دفعہ (یعنی تین اوقات میں) تم سے اجازت لیا کریں (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور

ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ط مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ

(دوسرے گرمی کی دوپہر کو) جب تم کپڑے اُتار دیتے ہو، اور (تیسرے) عشا کی

مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَ مِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ قف ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ط

نماز کے بعد (یہ) تین (وقت) تمھارے پردے (کے) ہیں۔ اُن کے (آگے) پیچھے (یعنی دوسرے وقتوں میں)

لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَ لَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ط طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ

نہ تم پر کچھ گناہ ہے نہ اُن پر کہ کام کاج کے لئے ایک دوسرے کے پاس

بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ط وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ

آتے رہتے ہو۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور خدا بڑا علم والا اور

حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا

حکمت والا ہے۔ ف۱ اور جب تمھارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو ان کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیئے۔ جس

اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ط

طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔ اسی طرح خدا تم سے اپنی آیتیں کھول کھول کر سناتا ہے۔

وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ

اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے۔ ف۲ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی، اور وہ

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ

کپڑے اتار کر سر ننگا کر لیا کریں، تو ان پر کچھ گناہ نہیں۔ بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر

مُتَبَرِّجٰتٍۢ بِزِيْنَةٍ ط وَ اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ط وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ

اس سے بھی بچیں، تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے۔ اور خدا سنتا

ع ۷/۱۳

موضح القرآن

ف۱ ان تین وقت میں لڑکوں کو اور غلام لونڈیوں کو بھی پروانگی لینی چاہیے اور سارے وقتوں میں حاجت نہیں۔

ف۲ ویسی پروانگی لینی ہر وقت جیسے جُدے گھر والے ہر وقت خبر کر کے آویں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

علیم ⑥ لیس علی الاعمی حرج و لا علی الاعرج حرج و

جانتا ہے۔ ف۱ نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر

لا علی المریض حرج و لا علی انفسکم ان تاکلوا من بیوتکم

اور نہ خود تم پر۔ ف۲ کہ اپنے گھروں سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں

او بیوت اباۤئکم او بیوت امھتکم او بیوت اخوانکم او بیوت

کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے۔ یا اپنی

اخوتکم او بیوت اعمامکم او بیوت عمتکم او بیوت اخوالکم

بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے

او بیوت خلتکم او ما ملکتم مفاتحہ او صدیقکم ط لیس

ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں یا اپنے

علیکم جناح ان تاکلوا جمیعا او اشتاتا ط فاذا دخلتم

دوستوں کے گھروں سے (اور اس کا بھی) تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا۔ اور جب گھروں میں جایا

بیوتا فسلموا علی انفسکم تحیۃ من عند اللہ مبرکۃ

کرو تو اپنے (گھر والوں کو) سلام کیا کرو۔ (یہ) خدا کی طرف سے مبارک (اور) پاکیزہ (تحفہ)

طیبۃ ط کذلک یبین اللہ لکم الایت لعلکم تعقلون ⑥۱ ع

ہے۔ اس طرح خدا اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ ف۳

انما المؤمنون الذین امنوا باللہ و رسولہ و اذا کانوا

مومن تو وہی ہیں جو خدا پر اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے اور جب کبھی ایسے کام کے لئے جو جمع

معہ علی امر جامع لم یذھبوا حتی یستاذنوہ ط ان الذین

ہو کر کرنے کا ہو پیغمبر خدا کے پاس جمع ہوں تو ان سے اجازت لئے بغیر چلے نہیں جاتے۔ اے پیغمبر جو لوگ

یستاذنونک اولئک الذین یؤمنون باللہ و رسولہ ج فاذا

تم سے اجازت حاصل کرتے ہیں وہی خدا پر اور اسکے رسولؐ پر ایمان رکھتے ہیں۔ سو جب یہ

استاذنوک لبعض شانھم فاذن لمن شئت منھم و

لوگ تم سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دیدیا کرو۔ اور

استغفر لھم اللہ ط ان اللہ غفور رحیم ⑥۲ لا تجعلوا دعاء

انکے لئے خدا سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو! پیغمبرؐ کے بلانے کو

موضح القرآن

ف۱ یعنی بوڑھی عورتیں گھر میں تھوڑے کپڑوں میں رہیں تو درست ہے اور پورا پردہ رکھیں تو اور بہتر

ف۲ یعنی جو کام تکلیف کے ہیں وہ انکو معاف ہیں جہاد اور حج اور جمعہ اور جماعت اور ایسی چیزیں۔

ف۳ یعنی اپنا یت کے علاقوں میں کھانے کی چیز کو ہر وقت پوچھنا ضرور نہیں نہ کھانے والا حجاب کرے نہ گھر والا دریغ کرے مگر عورت کا گھر اگر اسکے خاوند کا ہو اسکی مرضی چاہیے

ع ۸ ۱۴ اور ملکر کھاؤ یا جدا یعنی اسکی تکرار دل میں رکھے کہ کس نے کم کھایا یا کس نے زیادہ سب نے مل کر پکایا سب نے ملکر کھایا اور اگر ایک شخص کی مرضی نہو پھر ہرگز درست نہیں کسی کی چیز کھانی اور تقید فرمایا سلام کا۔ آپس کی ملاقات میں اس سے بہتر دعا نہیں جو لوگ اسکو چھوڑ کر اور لفظ ٹھہراتے ہیں اللہ کی تجویز سے انکی تجویز بہتر نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

ایسا خیال نہ کرنا جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو بیشک خدا کو یہ لوگ معلوم ہیں

يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ

جو تم میں سے آنکھ بچاکر چل دیتے ہیں تو جو لوگ ان کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں انکو ڈرنا چاہیئے کہ

اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ

(ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔ ف دیکھو جو کچھ آسمانوں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَ يَوْمَ

اور زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔ جس (طریق) پر تم ہو وہ اُسے جانتا ہے۔ اور جس روز

يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۶۴﴾ ع ٩/٣ ١٥

لوگ اسکی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ (لوگ) کرتے رہے وہ انکو بتا دیگا اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَّ هِيَ سَبْعٌ وَّ سَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّ سِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ فرقان مکی ہے اور اس میں ستتر آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

موضح القرآن

ف حضرت کے بلانے سے فرض ہوتا تھا حاضر ہونا جس کام کو بُلاویں پھر یہ بھی کہ وہاں سے بے حکم چلے نہ جاویں اب بھی یہی چاہیئے اپنے سرداروں سے کرنا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ

وہ (خدائے عزّ و جل) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تاکہ اہل عالم کو ہدایت

نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَمْ يَتَّخِذْ

کرے۔ وہی کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اُسی کی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا

وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ

نہیں بنایا جس کا بادشاہی میں کوئی شریک نہیں، اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر

فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ

اسکا ایک اندازہ ٹھیرایا۔ اور (لوگوں نے) اسکے سوا اور معبود بنا لئے ہیں۔ جو کوئی چیز بھی پیدا

شَيْـًٔا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ وَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّ لَا

نہیں کر سکتے اور خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور نہ اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ

نَفْعًا وَّ لَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّ لَا حَيٰوةً وَّ لَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾ وَ قَالَ

مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اُٹھ کھڑے ہونا۔ اور کافر

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ۨافْتَرٰىهُ وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ

کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) من گھڑت باتیں ہیں جو اس (مدعی رسالت) نے بنالی ہیں اور لوگوں نے اس میں

قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا وَّ زُوْرًا ④ وَ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ

اس کی مدد کی ہے یہ لوگ (ایسا کہنے سے) ظلم اور جھوٹ پر (اتر) آئے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں

معانقة ۱

الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ⑤ قُلْ

کی کہانیاں ہیں جس کو اس نے لکھ رکھا ہے اور وہ صبح و شام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ ف۱ کہدو کہ

اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ اِنَّهٗ

اس نے اس کو اتارا ہے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بے شک وہ

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥ وَ قَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ

بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۲ اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھاتا ہے اور بازاروں

الطَّعَامَ وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ

میں چلتا پھرتا ہے۔ کیوں نازل نہیں کیا گیا اس کے پاس کوئی

فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ⑦ اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ

فرشتہ کہ اسکے ساتھ ہدایت کرنیکو رہتا؟ یا اس کی طرف (آسمان سے) خزانہ اتارا جاتا یا اس کا کوئی باغ ہوتا

يَّاْكُلُ مِنْهَا ۭ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧

کہ اس میں سے کھایا کرتا۔ اور ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

(اے پیغمبر) دیکھو تو یہ تمہارے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں۔ سو گمراہ ہوگئے اور رستہ

سَبِيْلًا ⑨ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ

نہیں پاسکتے۔ وہ (خدا) بہت بابرکت ہے جو اگر چاہے تو تمہارے لئے اس سے بہتر (چیزیں)

ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩

بنا دے (یعنی) باغات جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں نیز تمہارے لئے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۣ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ⑪ ج

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں۔ اور ہم نے قیامت کے جھٹلانے والوں کے لئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّ زَفِيْرًا ⑫ وَ

جس وقت وہ ان کو دور سے دیکھے گی (تو غضبناک ہو رہی ہوگی اور یہ) اسکے جوش (غضب) اور چیخنے چلانے کو سنیں گے۔ اور

موضح القرآن

ف۱ اول نماز کا وقت مقرر تھا صبح و شام مسلمان حضرت پاس جمع ہوتے جو نیا قرآن اُترتا ہوا لکھ لیتے یاد کرتے کو۔ اس کو کافر یوں کہنے لگے۔

ف۲ یعنی اپنی بخشش اور مہر ہی سے یہ اُتارا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِذَآ أُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ﴿١٣﴾ ط

جب یہ دوزخ کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں) جکڑ کر ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿١٤﴾ قُلْ أَذٰلِكَ

آج ایک ہی موت کو نہ پکارو بہت سی موتوں کو پکارو۔ ف۱ پوچھو کہ یہ بہتر

خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً

ہے یا بہشت جاودانی جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے؟ یہ اُن (کے عملوں) کا بدلا اور

وَّمَصِيْرًا ﴿١٥﴾ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ط كَانَ عَلٰى رَبِّكَ

رہنے کا ٹھکانا ہوگا۔ وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے میسر ہوگا ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ وعدہ خدا کو (پورا کرنا)

وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ﴿١٦﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

لازم ہے اور اس لائق ہے کہ مانگ لیا جائے۔ اور جس دن (خدا) ان کو اور انکو جنہیں یہ خدا کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے

اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا

گا تو فرمائے گا۔ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہوگئے

السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ

تھے؟ وہ کہیں گے تو پاک ہے۔ ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو

مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

دوست بناتے لیکن تو نے ہی انکو اور اُنکے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد

نَسُوا الذِّكْرَ ج وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا

کو بھول گئے۔ اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے تو (کافرو) انھوں نے تو تم کو تمہاری

تَقُوْلُوْنَ لا فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ج وَمَنْ يَّظْلِمْ

بات میں جھٹلا دیا۔ پس (اب) تم (عذاب) نہ پھیر سکتے ہو نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو ف۲ اور جو شخص تم میں سے

مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ

ظلم کرے گا۔ ہم اس کو بڑے عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور ہم نے تم سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب

اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ط وَجَعَلْنَا

کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔ اور ہم نے تمہیں

بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ط اَتَصْبِرُوْنَ ج وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع

ایک دوسرے کے لئے آزمائش بنایا ہے کیا تم صبر کرو گے؟ اور تمہارا پروردگار تو دیکھنے والا ہے ف۳

ع ۲ / ۱۱ / ۱۷

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایک بار مریں تو چھوٹ جائیں ہزار بار مرنے سے بدتر حال ہوتا ہے۔

ف۲ یعنی عذاب پھیر دینا بات پلٹ ڈالنا۔

ف۳ پیغمبر ہیں کافروں کا ایمان جانچنے کو، اور کافر ہیں پیغمبروں کا صبر جانچنے کو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ
اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم پر فرشتے کیوں نہ نازل کئے گئے یا ہم اپنی آنکھ سے
اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا
اپنے پروردگار کو دیکھ لیں؟ یہ اپنے خیال میں بڑائی رکھتے ہیں اور (اسی بنا پر) بڑے سرکش ہو رہے
كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ
ہیں جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی
وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ
اور کہیں گے (خدا کرے تم) روک لئے (اور) بند کر دیئے جاؤ۔ اور جو انہوں نے عمل کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا
ہونگے تو انکو اڑتی خاک کر دیں گے۔ اس دن اہل جنت کا ٹھکانا بھی بہتر ہوگا اور مقام
وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ
استراحت بھی عمدہ ہوگا۔ اور جس دن آسمان ابر کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے نازل
تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ۨالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
کئے جائیں گے اس دن سچی بادشاہی خدا ہی کی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں پر
الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ
(سخت) مشکل ہوگا۔ اور جس دن (ناعاقبت اندیش) ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا
يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ
(اور کہیگا) کہ اے کاش میں نے پیغمبر کے ساتھ رشتہ اختیار کیا ہوتا۔ ہائے شامت کاش میں نے
اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ
فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ
اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔ اور پیغمبر کہیں گے کہ اے پروردگار!
اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا
میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔ اور اسی طرح ہم نے گنہگاروں
لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّ
میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا۔ اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے کو اور

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نَصِيرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ جُمْلَةً

مدد کرنے کو ۔ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر قرآن ایک ہی دفعہ کیوں نہ اتارا گیا؟ اس طرح

وَّاحِدَةً ۚ كَذَٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهِ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنَاهُ تَرْتِيلًا ﴿٣٢﴾ وَ مع

آہستہ آہستہ اس لیے اتارا گیا کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں اور اسی واسطے ہم اسکو ٹھیر ٹھیر کر پڑھتے ہیں ۲ اور

لَا يَأْتُونَكَ بِمَثَلٍ إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا ﴿٣٣﴾

یہ لوگ تمہارے پاس جو (اعتراض کی) بات لاتے ہیں ہم تمہارے پاس اسکا معقول اور خوب شرح جواب صحیح دیتے ہیں۔

الَّذِينَ يُحْشَرُونَ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۙ أُولَٰئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف جمع کئے جائیں گے ان کا ٹھکانا بھی برا ہے اور وہ رستے بھی

وَّأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَا مَعَهُ

بہکے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور ان کے بھائی ہارون کو

أَخَاهُ هَارُونَ وَزِيرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَا إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا

مددگار بنا کر اُن کے ساتھ کیا۔ اور کہا کہ دونوں ان کے پاس جاؤ جن لوگوں نے ہماری آیتوں کی

بِآيَاتِنَا ۖ فَدَمَّرْنَاهُمْ تَدْمِيرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

تکذیب کی (جب تکذیب پر اڑے رہے) تو ہم نے اُنکو ہلاک کر ڈالا۔ اور نوحؑ کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے

أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا

انھیں غرق کر ڈالا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا اور ظالموں کے لئے ہم نے دُکھ دینے والا عذاب تیار

أَلِيمًا ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَثَمُودَا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَٰلِكَ

کر رکھا ہے اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی

كَثِيرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿٣٩﴾

(ہلاک کر ڈالا) ۳ اور سب کے (سمجھانے کے لئے) ہم نے مثالیں بیان کیں اور (نہ ماننے پر) سب کا تہس نہس کر دیا۔

وَلَقَدْ أَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِي أُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۚ أَفَلَمْ يَكُونُوا

اور یہ کافر اس بستی پر بھی گذر چکے ہیں جس پر بُری طرح سے مینہ برسایا گیا تھا۔ کیا وہ اس کو دیکھتے نہ

يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ نُشُورًا ﴿٤٠﴾ وَإِذَا رَأَوْكَ إِن

ہوں گے؟ بلکہ ان کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں تھی۔ اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں

يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا ۚ أَهَٰذَا الَّذِي بَعَثَ اللَّهُ رَسُولًا ﴿٤١﴾

تو تمہاری ہنسی اُڑاتے ہیں۔ کیا یہی شخص ہے جس کو خدا نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے؟

موضح القرآن

ف ۱ کافر بہکایا کریں جسکو اللہ چاہے گا راہ پر لاویگا۔ ع ۳ / ۱۴

ف ۲ یعنی ہر بات کے وقت اسکا جواب آتا رہے تو پیغمبر کا دل ثابت رہے۔

ف ۳ کنوئیں والے کہتے ہیں ایک اُمت نے اپنے رسول کو کنوئیں میں موندا پھر ان پر عذاب آیا تب وہ رسول خلاص ہوا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ آلِهَتِنَا لَوْلَا أَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۚ وَسَوْفَ

اگر ہم اپنے معبودوں کے بارے میں ثابت قدم نہ رہتے تو یہ ضرور ان سے ہم کو بہکا دیتا (اور ان سے پھیر دیتا)

يَعْلَمُونَ حِينَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾ أَرَأَيْتَ

اور یہ عنقریب معلوم کرلیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سیدھے رستے سے کون بھٹکا ہوا ہے۔ کیا تم نے

مَنِ اتَّخَذَ إِلَٰهَهُ هَوَاهُ ۚ أَفَأَنْتَ تَكُونُ عَلَيْهِ وَكِيلًا ﴿٤٣﴾ أَمْ

اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو معبود بنا رکھا ہے؟ تو کیا تم اس پر نگہبان ہو سکتے ہو؟ یا تم

تَحْسَبُ أَنَّ أَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُونَ أَوْ يَعْقِلُونَ ۚ إِنْ هُمْ إِلَّا كَالْأَنْعَامِ

یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ (نہیں) یہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان

بَلْ هُمْ أَضَلُّ سَبِيلًا ﴿٤٤﴾ أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ

سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ بلکہ تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے

وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ﴿٤٥﴾

کو کس طرح دراز کرکے پھیلا) دیتا ہے۔ اور اگر وہ چاہتا تو اس کو (بے حرکت) ٹھیرا رکھتا پھر سورج کو اس کا رہنما بنا

ثُمَّ قَبَضْنَاهُ إِلَيْنَا قَبْضًا يَسِيرًا ﴿٤٦﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

دیا ہے۔ پھر ہم اس کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیتے ہیں۔ ف اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات کو

اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُورًا ﴿٤٧﴾ وَهُوَ

پردہ اور نیند کو آرام بنایا۔ اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت ٹھیرایا۔ اور وہی

الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنْزَلْنَا مِنَ

تو ہے جو اپنی رحمت کے (مینہ کے) آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور ہم آسمان سے

السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا ﴿٤٨﴾ لِنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا

پاک (اور ستھرا ہوا) پانی برساتے ہیں۔ تاکہ اس سے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو زندہ کردیں اور پھر ہم اسے

خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَاهُ بَيْنَهُمْ

بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو ہم نے پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں۔ اور ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح کے

لِيَذَّكَّرُوا فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا

لوگوں میں بیان کیا۔ تاکہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں

فِي كُلِّ قَرْيَةٍ نَذِيرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَجَاهِدْهُمْ بِهِ

ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو تم کافروں کا کہا نہ مانو اور ان سے اس (قرآن) کے حکم کے

ع ۱۰/۴

موضح القرآن

ف اول ہر چیز کا سایہ لمبا پڑتا ہے پھر جس طرف سورج چلتا ہے اس کے مقابل یہ سایہ ہٹتا ہے جب تک کہ جڑ میں آلگے اپنی طرف کھینچ لیا یہ کہ اپنی اصل کو جا لگتا ہے۔ سب کی اصل اللہ ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جِهَادًا كَبِيرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

مطابق بڑے شد و مد سے لڑو۔ ف اور وہی تو ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا ایک کا پانی شیریں ہے پیاس بجھانے

وَّهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿٥٣﴾ وَ

والا اور دوسرے کا کھاری چھاتی جلانے والا۔ اور دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنا دی۔ اور

هُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۗ وَ

وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا پھر اس کو صاحب نسب اور صاحب قرابت دامادی بنایا اور تمہارا

كَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ

پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔ ف۲ اور یہ لوگ خدا کو چھوڑ کر ایسی چیز کی پرستش کرتے ہیں کہ جو نہ انکو فائدہ پہنچا سکے

وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿٥٥﴾ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ

اور نہ ضرر۔ اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بڑا زور مارتا ہے۔ اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو

إِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ إِلَّا

صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔ کہدو کہ میں تم سے اس (کام) کی اُجرت نہیں مانگتا۔ ہاں جو شخص

مَن شَاءَ أَن يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ

چاہے اپنے پروردگار کی طرف (جانے کا) رستہ اختیار کرے۔ اور اُس (خدائے) زندہ پر بھروسہ رکھو جو

الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ

(کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے کو

خَبِيرًا ﴿٥٨﴾ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي

کافی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا

سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمَٰنُ فَاسْأَلْ بِهِ

کیا۔ پھر عرش پر جا ٹھیرا وہ (جس کا نام) رحمٰن (یعنی بڑا مہربان) ہے تو اس کا حال کسی

خَبِيرًا ﴿٥٩﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَٰنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَٰنُ

باخبر سے دریافت کرلو۔ اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا ہے؟

أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبَارَكَ الَّذِي جَعَلَ

کیا جس کے لئے تم ہم سے کہتے ہو ہم اس کے آگے سجدہ کریں اور اس سے اور بدکتے ہیں۔ اور (خدا) بڑی برکت والا ہے جس نے

فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَّجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا مُّنِيرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ

آسمانوں میں برج بنائے اور ان میں (آفتاب کا نہایت روشن) چراغ اور چمکتا ہوا چاند بھی بنایا۔ ف۳ اور وہی تو ہے

موضح القرآن

ف یعنی نبی کا آنا تعجب نہیں اللہ چاہے نبیوں کی بہتات کردے ہر بستی میں ایک نبی، سو تو شبہ نہ کھا کافروں کے انکار سے۔

ف۲ اپنی اولاد کا جد ہے اور جہاں انکا بیاہ ہوا انکی سسرال ہے اور رب سب کرسکتا ہے یعنی مارے پھر جلائے۔

ف۳ آسمان کے بارہ حصے ان کا نام برج۔ ہر ایک ستاروں کا پتہ۔ یہ حدیں رکھی ہیں حساب کو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ
جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والا بنایا (یہ باتیں) اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا
شُكُوْرًا ﴿۶۲﴾ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا
شکرگزاری کا ارادہ کرے (سوچنے اور سمجھنے کی ہیں) ف۱ اور خدا کے بندے تو وہ ہیں جو زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں اور جب جاہل
وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَ الَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ
لوگ اُن سے (جاہلانہ) گفتگو کرتے ہیں تو سلام کہتے ہیں۔ ف۲ اور جو اپنے پروردگار کے آگے سجدہ
لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّ قِيَامًا ﴿۶۴﴾ وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ
کرکے اور (عجز و ادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔ ف۳ اور وہ جو دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار دوزخ
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾ اِنَّهَا سَآءَتْ
کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو، کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے۔ (اور) دوزخ ٹھیرنے اور
مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿۶۶﴾ وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَ
رہنے کی بہت بُری جگہ ہے۔ اور وہ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور
لَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾ وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ
نہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں بلکہ اعتدال کے ساتھ۔ ضرورت سے زیادہ نہ کم۔ اور وہ جو خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَ لَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ
نہیں پکارتے اور جس جاندار کا مار ڈالنا خدا نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق پر (یعنی حکم شریعت
اِلَّا بِالْحَقِّ وَ لَا يَزْنُوْنَ ۚ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾
کے مطابق) اور بدکاری نہیں کرتے۔ اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ ف۴
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾ ۖ اِلَّا
قیامت کے دن اُس کو دونا عذاب ہوگا اور ذلت و خواری سے اُس میں ہمیشہ رہے گا۔ ف۵ مگر جس
مَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ
نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو خدا
سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۰﴾ وَ مَنْ تَابَ
نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۶ اور جو توبہ کرتا ہے
وَ عَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿۷۱﴾ وَ الَّذِيْنَ لَا
اور نیک عمل کرتا ہے تو بے شک وہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ف۷ اور وہ جو جھوٹی

موضح القرآن

ف۱ بدلتے یا تو بڑھنا گھٹنا یا آنا جانا یہ کہ ایک دوسرے کا بدلہ۔ دن کا کام رہ گیا رات کو کیا رات کا دن کو۔

ف۲ یعنی ایسوں سے لگتے نہیں نہ ان میں شامل ہوں نہ ان سے لڑیں۔

ف۳ رکوع کو نہیں کہا۔ رکوع بہت لمبا نہیں ہوتا۔

ف۴ مگر جہاں چاہئے رسول نے فرمایا مسلمان کی جان نہیں لمنی سوائے تین گناہ پر، خون کے بدلے میں یا بدکاری میں سنگسار کرنا یا راہ لوٹنے پر مارنا۔

ف۵ یعنی اور گناہوں سے یہ گناہ بڑے ہیں۔

ف۶ بدل دیگا یعنی گناہوں کی جگہ نیکیوں کی توفیق دیگا اور کفر کے گناہ معاف کرے گا۔

ف۷ پہلا ذکر تھا کفر کے گناہوں کا جو پیچھے ایمان لایا یہ ذکر ہے اسلام میں گناہ کرنے کا وہ بھی جب توبہ کرے یعنی پھرے اپنے کام سے تو اللہ کے ہاں جگہ پاوے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَشْهَدُونَ الزُّورَ ۙ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾ وَ الَّذِيْنَ

گواہی نہیں دیتے اور جب ان کو بے ہودہ چیزوں کے پاس سے گذرنے کا اتفاق ہو تو بزرگانہ انداز سے گزرتے ہیں ف۱ اور وہ

اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

کہ جب انکو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور سے سنتے ہیں) ف۲

وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا

اور وہ جو (خدا سے) دعا مانگتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے

قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ

آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا ف۳ ان (صفات کے) لوگوں کو ان کے

الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَ يُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰمًا ﴿٧٥﴾ لا خٰلِدِيْنَ

صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں فرشتے ان سے دعا و سلام کیساتھ ملاقات کرینگے ف۴ اس میں

فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ

وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔ ف۵ کہدو کہ اگر تم (خدا کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار

لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

بھی تمہاری کچھ پروا نہیں کرتا۔ تم نے تکذیب کی ہے سو اسکی سزا (تمہارے لئے) لازم ہوگی ف۶

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّ هِيَ مِائَتَانِ وَ سَبْعٌ وَّ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّ اَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ شعراء مکی ہے اور اس میں دو سو ستائیس آیتیں اور گیارہ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ

طٰسٓمٓ۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔ (اے پیغمبرؐ) شاید تم اس (رنج) سے کہ

اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ

یہ لوگ ایمان نہیں لاتے اپنے تئیں ہلاک کردو گے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار

اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ

دیں۔ پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں اور ان کے پاس (خدائے) رحمٰن کی طرف

مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ

سے کوئی نصیحت نہیں آتی۔ مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ سو یہ تو

موضح القرآن

ف۱ یعنی گناہ میں شامل نہیں اور کھیل کی باتوں کی طرف دھیان نہیں کرتے نہ ان میں شامل نہ ان سے لڑیں۔ ۱۲ منہ رحمہ

ف۲ یعنی دھیان سے سنیں۔

ف۳ آنکھ کی ٹھنڈک کہ وہ اپنی راہ پر ہوں۔ ہم پرہیزگاروں کے آگے ہوں۔ وہ ہمارے پیچھے۔

ع ۶ | ۱۷ | ۴

ف۴ یعنی فرشتے آگے آگے لیجاویں گے۔

ف۵ یعنی ایسی جگہ تھوڑی دیر ٹھہر ملے تو بھی غنیمت ہے ان کا تو وہ گھر ہے۔

ف۶ یعنی بندہ مغرور نہ ہو خاوند کو اس کی التجا پر رحم کرتا ہے اب ہوتا ہے بھینٹا یعنی لڑائی جہاد۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَذَّبُوا فَسَيَاْتِيهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ

جھٹلا چکے اب ان کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی جس کی ہنسی اڑاتے تھے۔ کیا انھوں

يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ

نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں۔ کچھ

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ وَاِنَّ رَبَّكَ

شک نہیں کہ اس میں (قدرت خدا کی) نشانی ہے۔ مگر یہ اکثر ایمان والے نہیں ہیں۔ اور تمھارا پروردگار

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

غالب (اور) مہربان ہے۔ ف۱ اور جب تمھارے پروردگار نے موسیٰؑ کو پکارا کہ ظالم لوگوں

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ۭ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١ قَالَ رَبِّ

کے پاس جاؤ (یعنی) قوم فرعون کے پاس۔ کیا یہ ڈرتے نہیں؟ انھوں نے کہا

اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ ۭ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا

کہ میرے پروردگار میں ڈرتا ہوں کہ یہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔ اور میرا دل تنگ ہوتا ہے اور میری زبان

يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝١٣ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ

رکتی ہے تو ہارون کو حکم بھیج کہ میرے ساتھ چلیں۔ اور ان لوگوں کا مجھ پر ایک گناہ (یعنی قبطی

فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝١٤ ج قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ

کے خون کا دعویٰ) بھی ہے سو مجھے یہ خوف ہے کہ مجھ کو مار ہی ڈالیں۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ تم دونوں ہماری نشانیاں لیکر جاؤ۔ ہم

مُّسْتَمِعُوْنَ ۝١٥ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ

تمھارے ساتھ سننے والے ہیں۔ تو دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم تمام جہان کے مالک کے بھیجے ہوئے

الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ لا اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ ۝١٧ ۭ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ

ہیں۔ (اور اس لئے آئے ہیں) کہ آپ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانیکی اجازت دیں ف۲ (فرعون نے موسیٰ سے) کہا کیا ہم

فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝١٨ لا وَفَعَلْتَ

نے تم کو کہ ابھی بچے تھے پرورش نہیں کیا، اور تم نے برسوں ہمارے ہاں عمر بسر (نہیں) کی؟ اور تم نے وہ

فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝١٩ قَالَ فَعَلْتُهَآ

کام کیا تھا جو کیا۔ اور تم ناشکرے معلوم ہوتے ہو۔ ف۳ (موسیٰؑ نے) کہا کہ (ہاں)

اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّاۗلِّيْنَ ۝٢٠ ۭ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ

وہ حرکت مجھ سے ناگہاں سرزد ہوئی تھی اور میں خطا کاروں میں تھا۔ تو جب مجھے تم سے ڈر لگا تو میں تم میں سے

ع ۹ ۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی نہ ماننے پر جلد عذاب نہیں بھیجتا۔

ف۲ بنی اسرائیل کا وطن تھا ملک شام حضرت ابراہیمؑ کے وقت سے۔ حضرت یوسفؑ کے سبب سے مصر میں آرہے کئی مدت گزری اب حق تعالٰے نے انکو ملک شام دینا چاہا۔ فرعون انکو نہ چھوڑتا تھا کہ ان سے کام لیتا بیگار میں۔

ف۳ ایک قبطی کا خون ہوا تھا ان سے۔ سورۂ قصص میں آوے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَوَهَبَ لِي رَبِّي حُكْمًا وَّجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۲۱﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

بھاگ گیا، پھر خدا نے مجھے نبوت و علم بخشا اور مجھے پیغمبروں میں سے کیا۔ اور (کیا) یہی احسان

تَمُنُّهَا عَلَيَّ أَنْ عَبَّدْتَّ بَنِي إِسْرَاءِيلَ ﴿۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا

ہے جو آپ مجھ پر رکھتے ہیں، کہ آپ نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟ فرعون نے کہا کہ تمام جہان کا

رَبُّ الْعٰلَمِينَ ﴿۲۳﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ

مالک کیا ہے؟ کہا کہ آسمانوں اور زمین، اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ

إِنْ كُنْتُمْ مُّوقِنِينَ ﴿۲۴﴾ قَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَلَا تَسْتَمِعُونَ ﴿۲۵﴾ قَالَ

تم لوگوں کو یقین ہو۔ فرعون نے اپنے اہالی موالی سے کہا کہ کیا تم سنتے نہیں ہو؟ (موسیٰؑ

رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿۲۶﴾ قَالَ إِنَّ رَسُولَكُمُ الَّذِي

نے کہا) کہ تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا مالک۔ (فرعون نے) کہا کہ (یہ) پیغمبر جو تمہاری طرف

أُرْسِلَ إِلَيْكُمْ لَمَجْنُونٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَ

بھیجا گیا ہے باؤلا ہے۔ (موسیٰؑ نے) کہا کہ مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں

مَا بَيْنَهُمَا ۭ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ﴿۲۸﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ إِلٰهًا غَيْرِي

میں ہے سب کا مالک بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو۔ ف (فرعون نے) کہا کہ اگر تم نے میرے سوا کسی اور کو

لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ ﴿۲۹﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ

معبود بنایا تو میں تمہیں قید کر دوں گا۔ (موسیٰؑ نے) کہا خواہ میں آپ کے پاس روشن چیز لاؤں

مُّبِينٍ ﴿۳۰﴾ قَالَ فَأْتِ بِهِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ ﴿۳۱﴾ فَأَلْقٰى

(یعنی معجزہ) (فرعون نے) کہا اگر سچے ہو تو اسے لاؤ (دکھاؤ) پس انھوں

عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ ﴿۳۲﴾ وَّنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ

نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اسی وقت صریح اژدہا بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو اسی دم دیکھنے

بَيْضَاءُ لِلنّٰظِرِينَ ﴿۳۳﴾ قَالَ لِلْمَلَإِ حَوْلَهُ إِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

والوں کو سفید (براق نظر آنے لگا) (فرعون نے) اپنے گرد کے سرداروں سے کہا کہ یہ کامل فن جادوگر

عَلِيمٌ ﴿۳۴﴾ يُّرِيدُ أَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ أَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِ ۖ فَمَا

ہے چاہتا ہے کہ تم کو اپنے جادو (کے زور) سے تمہارے ملک سے نکال دے تو تمہاری

ذَا تَأْمُرُونَ ﴿۳۵﴾ قَالُوا أَرْجِهْ وَأَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ

کیا رائے ہے؟ انھوں نے کہا کہ اسے اور اس کے بھائی (کے بارے) میں کچھ توقف کیجیے اور شہروں

موضح القرآن

ف حضرت موسیٰؑ ایک بات کہے جاتے تھے اللہ کی قدرتیں پتے بتانے کو اور فرعون بیچ میں اپنے سرداروں کو ابھارتا تھا کہ ان کو یقین نہ آجائے۔

ع ۲ ۴۴ ۶

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حٰشِرِينَ ﴿٣٦﴾ يَأْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيقَاتِ

میں ہرکارے بھیج دیجیے کہ سب ماہر جادوگروں کو (جمع کر کے) آپکے پاس لے آئیں تو جادوگر ایک مقرر دن کی میعاد

يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيلَ لِلنَّاسِ هَلْ أَنتُم مُّجْتَمِعُونَ ﴿٣٩﴾

پر جمع ہو گئے۔ اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم (سب) کو اکٹھے ہو کر جانا چاہیے۔ تاکہ

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِن كَانُوا هُمُ الْغٰلِبِينَ ﴿٤٠﴾ فَلَمَّا جَاءَ

اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم ان کے پیرو ہو جائیں۔ جب جادوگر آگئے

السَّحَرَةُ قَالُوا لِفِرْعَوْنَ أَئِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ

تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم غالب رہے تو ہمیں صلہ بھی عطا

الْغٰلِبِينَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَإِنَّكُمْ إِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٢﴾ قَالَ

ہوگا؟ فرعون نے کہا ہاں اور تم مقربوں میں بھی داخل کر لئے جاؤ گے ف۱ موسیٰ

لَهُم مُّوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنتُم مُّلْقُونَ ﴿٤٣﴾ فَأَلْقَوْا حِبَالَهُمْ

نے ان سے کہا کہ جو چیز ڈالنی چاہتے ہو ڈالو۔ تو انھوں نے اپنی رسیاں

وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ إِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُونَ ﴿٤٤﴾

اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے اقبال کی قسم ہم ضرور غالب رہیں گے۔

فَأَلْقَىٰ مُوسَىٰ عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ﴿٤٥﴾

پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی ڈالی، تو وہ ان چیزوں کو جو جادوگروں نے بنائی تھیں یکایک نگلنے لگی۔ تب

فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٤٧﴾

جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ (اور) کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔ جو

رَبِّ مُوسَىٰ وَهٰرُونَ ﴿٤٨﴾ قَالَ آمَنتُمْ لَهُ قَبْلَ أَنْ آذَنَ

موسیٰ اور ہارون کا مالک ہے۔ (فرعون نے) کہا کیا اس سے پہلے کہ میں تم کو اجازت دوں تم

لَكُمْ ۚ إِنَّهُ لَكَبِيرُكُمُ الَّذِي عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۵

اس پر ایمان لے آئے۔ بیشک یہ تمہارا بڑا ہے جس نے تمکو جادو سکھایا ہے۔ سو عنقریب تم (اس کا انجام) معلوم کر لو گے ف۲

لَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَافٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ

کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں اطراف مخالف سے کٹوا دوں گا اور تم سب کو سولی چڑھوا

أَجْمَعِينَ ﴿٤٩﴾ قَالُوا لَا ضَيْرَ ۖ إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّا

دوں گا۔ انھوں نے کہا کچھ نقصان (کی بات) نہیں ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ ہمیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی میرے مصاحب رہو گے۔

ف۲ تمہارا بڑا کہا، سب کو یعنی موسیٰؑ اور تم ایک استاد کے شاگرد ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ أَنْ كُنَّآ أَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَ

امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا۔ اس لئے کہ ہم اوّل ایمان لانیوالوں میں ہیں۔ اور

أَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰىٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِيٓ إِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾

ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے کے نکلو، کہ (فرعون کی طرف سے) تمہارا تعاقب کیا جائیگا

فَأَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ إِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ

تو فرعون نے شہروں میں نقیب روانہ کئے (اور کہا) کہ یہ لوگ تھوڑی سی

قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَإِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَإِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾

جماعت ہے اور یہ ہمیں غصہ دلا رہے ہیں اور ہم سب باساز و سامان ہیں

فَأَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾

تو ہم نے انکو باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔

كَذٰلِكَ ۗ وَأَوْرَثْنٰهَا بَنِيٓ إِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ فَأَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾

(انکے ساتھ ہم نے) اس طرح (کیا) اور ان چیزوں کا وارث بنی اسرائیل کو کر دیا۔ تو انھوں نے سورج نکلتے (یعنی صبح کو) انکا تعاقب کیا ف۱

فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ أَصْحٰبُ مُوْسٰىٓ إِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾

جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئیں تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے کہ ہم تو پکڑ لئے گئے۔

قَالَ كَلَّا ۚ إِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَأَوْحَيْنَآ إِلٰى مُوْسٰىٓ

(موسیٰ نے) کہا ہرگز نہیں میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے رستہ بتائے گا۔ اس وقت ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ

أَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۖ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ

اپنی لاٹھی دریا پر مارو، تو دریا پھٹ گیا۔ اور ہر ایک ٹکڑا (یوں ہو گیا کہ) گویا بڑا

كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَأَزْلَفْنَا ثَمَّ الْآخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَأَنْجَيْنَا مُوْسٰى

پہاڑ (ہے۔) ف۲ اور دوسروں کو وہاں ہم نے قریب کر دیا اور موسیٰؑ اور ان کے سب ساتھ

وَمَنْ مَّعَهٗٓ أَجْمَعِيْنَ ﴿٦٥﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِيْنَ ﴿٦٦﴾ إِنَّ فِيْ

والوں کو تو بچا لیا۔ پھر دوسروں کو ڈبو دیا۔ بیشک اس

ذٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ

(قصے) میں نشانی ہے لیکن یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ

(اور) مہربان ہے۔ ف۳ اور ان کو ابراہیمؑ کا حال پڑھکر سنادو۔ جب انھوں نے

موضح القرآن

ف۱ ایک رات اللہ کے حکم سے شہر مصر میں وبا پڑی ہر گھر بڑا بیٹا مر گیا اور بنی اسرائیل کو آگے سے یہ حکم تھا کہ تیار رہیں اس رات میں نکل کھڑے ہوئے پھر کئی دن لگے ان کو ماتم میں آخر فرعون کی تاکید سے سب نکل کر پیچھے لگے دریائے قلزم پر جالے۔

ف۲ پانی بہت گہرا تھا بارہ جگہ سے پھٹ کر گلیاں پڑ گئیں بارہ قبیلے بنی اسرائیل اسمیں پیٹھے بیچ بیچ میں پانی کے پہاڑ کھڑے رہ گئے۔

ف۳ یہ سنا دیا ہمارے حضرت کو کہ کے فرعون بھی مسلمانوں کے پیچھے نکلیں گے لڑائی کو پھر وطن سے باہر تباہ ہونگے بدر کے دن جیسے فرعون تباہ ہوا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

لِاَبِيْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا
اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ وہ کہنے لگے ہم بتوں کو پوجتے ہیں اور ان کی پوجا پر قائم

عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ
ہیں۔ ابراہیم نے کہا کہ جب تم انکو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری آواز کو سنتے ہیں؟ یا تمہیں کچھ فائدے دے

اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾
سکتے یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ انھوں نے کہا (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾
ابراہیم نے کہا کہ تم نے دیکھا کہ جن کو تم پوجتے رہے ہو تم بھی اور تمہارے اگلے باپ دادا بھی۔ وہ میرے

فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ
دشمن ہیں۔ ہاں لیکن خدائے رب العالمین (میرا دوست ہے) جس نے مجھے پیدا کیا اور وہی مجھے

يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ
رستہ دکھاتا ہے۔ اور وہ مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں

فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ
تو مجھے شفا بخشتا ہے۔ اور وہ جو مجھے مارے گا اور پھر زندہ کریگا اور وہ جس سے میں

اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـــَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ
امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخشے گا۔ اے پروردگار مجھے علم و دانش عطا

اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾
فرما اور نیکوکاروں میں شامل کر اور پچھلے لوگوں میں میرا ذکر نیک (جاری) کر۔ ف١

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ
اور مجھے نعمت کی بہشت کے وارثوں میں کر۔ اور میرے باپ کو بخش دے کہ وہ

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
گمراہوں میں سے ہے اور جس دن لوگ اٹھا کھڑے کئے جائینگے مجھے رسوا نہ کیجیو۔ جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ
دے سکے گا اور نہ بیٹے۔ ہاں جو شخص خدا کے پاس پاک دل لیکر آیا (وہ بچ جائے گا) اور

اُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ
بہشت پرہیزگاروں کے قریب کردی جائیگی۔ اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی۔ اور

موضح القرآن

ف١ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ آخر زمانہ میں میرے گھرانے سے نبی ہو اور اُمت ہو اور میرا دین تازہ کریں۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قِيلَ لَهُمْ أَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٩٢﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ ۚ هَلْ
ان سے کہا جائے گا کہ جن کو تم پوجتے تھے وہ کہاں ہیں؟ یعنی جن کو خدا کے سوا (پوجتے تھے) کیا وہ تمہاری
يَنْصُرُونَكُمْ أَوْ يَنْتَصِرُونَ ﴿٩٣﴾ فَكُبْكِبُوا فِيهَا هُمْ وَالْغَاوُونَ ﴿٩٤﴾
مدد کر سکتے ہیں؟ یا خود بدلے سکتے ہیں؟ تو وہ اور گمراہ (یعنی بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں
وَجُنُودُ إِبْلِيسَ أَجْمَعُونَ ﴿٩٥﴾ قَالُوا وَهُمْ فِيهَا يَخْتَصِمُونَ ﴿٩٦﴾
ڈال دیے جائیں گے اور شیطان کے لشکر سب کے سب (داخل جہنم ہوں گے) (وہاں) وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے کہ خدا کی قسم
تَاللَّهِ إِنْ كُنَّا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٩٧﴾ إِذْ نُسَوِّيكُمْ بِرَبِّ
ہم تو صریح گمراہی میں تھے جبکہ تمہیں (خدائے) رب العالمین کے
الْعَالَمِينَ ﴿٩٨﴾ وَمَا أَضَلَّنَا إِلَّا الْمُجْرِمُونَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِينَ ﴿١٠٠﴾
برابر ٹھہراتے تھے اور ہم کو ان گنہگاروں ہی نے گمراہ کیا تھا۔ تو (آج) نہ کوئی ہمارا سفارش کرنیوالا ہے
وَلَا صَدِيقٍ حَمِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُونَ مِنَ
اور نہ گرم جوش دوست۔ کاش ہمیں (دنیا میں) پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں
الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ
ہو جائیں۔ بیشک اس میں نشانی ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے
مُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ
نہیں۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے۔ قوم نوحؑ نے بھی
نُوحٍ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٠٥﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ نُوحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿١٠٦﴾
پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی نوحؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟
إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٠٧﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١٠٨﴾ وَمَا
میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور اس
أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٠٩﴾
کام کا تم سے کچھ صلہ نہیں مانگتا۔ میرا صلہ تو رب العالمین ہی پر ہے۔
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿١١٠﴾ قَالُوا أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
تو خدا سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو وہ بولے کہ کیا ہم تم کو مان لیں اور تمہارے پیرو تو رذیل
الْأَرْذَلُونَ ﴿١١١﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِي بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١١٢﴾ إِنْ
لوگ ہوتے ہیں۔ (نوحؑ نے) کہا مجھے کیا معلوم کہ وہ کیا کرتے ہیں؟ ف ان کا

ع ٥

موضح القرآن

ف کمینے کہا محنتی لوگوں کو ہر پیغمبر کے ساتھ اول غریب ہوئے ہیں سو فرمایا کہ مجھ کو ان کا صدق دل قبول ہے انکے کام سے کیا غرض کہ ان کا پیشہ کیا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حسابهم الا على ربي لو تشعرون ﴿١١٣﴾ وما انا بطارد المؤمنين ﴿١١٤﴾
حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے کاش تم سمجھو اور میں مومنوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔

ان انا الا نذير مبين ﴿١١٥﴾ قالوا لئن لم تنته ينوح لتكونن
میں تو صرف کھول کھول کر نصیحت کرنے والا ہوں۔ انھوں نے کہا کہ نوح اگر تم باز نہ آؤ گے تو سنگسار

من المرجومين ﴿١١٦﴾ قال رب ان قومي كذبون ﴿١١٧﴾ فافتح
کر دیے جاؤ گے۔ نوح نے کہا کہ پروردگار میری قوم نے تو مجھے جھٹلا دیا۔ سو تو

بيني و بينهم فتحا و نجني و من معي من المؤمنين ﴿١١٨﴾
میرے اور ان کے درمیان ایک کھلا فیصلہ کر دے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں ان کو بچا لے۔

فانجينه و من معه في الفلك المشحون ﴿١١٩﴾ ثم اغرقنا
پس ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے ان کو بچا لیا پھر اس کے بعد باقی

بعد الباقين ﴿١٢٠﴾ ان في ذلك لاية و ما كان اكثرهم
لوگوں کو ڈبو دیا۔ بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے

مؤمنين ﴿١٢١﴾ و ان ربك لهو العزيز الرحيم ﴿١٢٢﴾ كذبت عاد
والے نہیں تھے۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ عاد نے بھی پیغمبروں

المرسلين ﴿١٢٣﴾ اذ قال لهم اخوهم هود الا تتقون ﴿١٢٤﴾ اني لكم
کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی ہود نے کہا کیا تم ڈرتے نہیں؟ میں تو تمہارا

رسول امين ﴿١٢٥﴾ فاتقوا الله و اطيعون ﴿١٢٦﴾ و ما اسئلكم عليه
امانتدار پیغمبر ہوں۔ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس کام کا تم سے کچھ بدلا

من اجر ان اجري الا على رب العلمين ﴿١٢٧﴾ اتبنون بكل
نہیں مانگتا۔ میرا بدلا (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے بھلا تم جو ہر اونچی

ريع اية تعبثون ﴿١٢٨﴾ و تتخذون مصانع لعلكم تخلدون ﴿١٢٩﴾
جگہ پر نشان تعمیر کرتے ہو۔ اور محل بناتے ہو شاید تم ہمیشہ رہو گے۔ ف

و اذا بطشتم بطشتم جبارين ﴿١٣٠﴾ فاتقوا الله و اطيعون ﴿١٣١﴾
اور جب تم (کسی کو) پکڑتے ہو تو ظالمانہ پکڑتے ہو۔ تو خدا سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

و اتقوا الذي امدكم بما تعلمون ﴿١٣٢﴾ امدكم بانعام و
اور اس سے جس نے تم کو ان چیزوں سے مدد دی جن کو تم جانتے ہو ڈرو۔ اس نے تمہیں چارپایوں اور

النصف

ع ٦ ٨ ١٠

موضح القرآن

ف ان لوگوں کو بڑا شوق تھا اونچے مضبوط مکان بنانے کا جس سے کچھ کام نہ نکلے مگر نام اور رہنے کی عمارتیں بھی بڑے تکلف سے مال خراب کرنے کو باغ ارم بھی انھیں کا مشہور ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بَنِينَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّیٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

بیٹوں سے مدد دی اور باغوں اور چشموں سے مجھ کو تمہارے بارے میں بڑے (سخت) دن کے عذاب کا

عَظِيمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ

خوف ہے۔ وہ کہنے لگے ہمیں خواہ نصیحت کرو یا نہ کرو ہمارے لئے

الْوٰعِظِينَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِينَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ

یکساں ہے۔ یہ تو اگلوں ہی کے طریق ہیں اور ہم پر کوئی عذاب

بِمُعَذَّبِينَ ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ۗ اِنَّ فِی ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا

نہیں آئے گا تو انہوں نے ہود کو جھٹلایا تو ہم نے انکو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے اور ان میں

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿١٤٠﴾ ع ٧ ١١

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوهُمْ صٰلِحٌ اَلَا

اور قوم ثمود نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کو ان کے بھائی صالحؑ نے کہا تم ڈرتے

تَتَّقُونَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّی لَكُمْ رَسُولٌ اَمِينٌ ﴿١٤٣﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُونِ ﴿١٤٤﴾

کیوں نہیں؟ میں تو تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿١٤٥﴾

اور میں اس کا تم سے بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے۔

اَتُتْرَكُونَ فِی مَا هٰهُنَآ اٰمِنِينَ ﴿١٤٦﴾ فِی جَنّٰتٍ وَّعُيُونٍ ﴿١٤٧﴾ وَّ

کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں میسر ہیں ان میں تم بےخوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ (یعنی) باغ اور چشمے اور

زُرُوعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا

کھیتیاں اور کھجوریں جن کے خوشے لطیف و نازک ہوتے ہیں۔ اور تکلف سے پہاڑوں میں تراش تراش کر گھر

فٰرِهِينَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيعُونِ ﴿١٥٠﴾ وَلَا تُطِيعُوٓا اَمْرَ

بناتے ہو۔ سو خدا سے ڈرو اور میرے کہنے پر چلو اور حد سے تجاوز کرنے والوں کی

الْمُسْرِفِينَ ﴿١٥١﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِی الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿١٥٢﴾

بات نہ مانو جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے وہ

قَالُوٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿١٥٣﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ

کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ ہو۔ تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَأْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (١٥٤) قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا

اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔ (صالحؑ نے) کہا (دیکھو) یہ اونٹنی ہے (ایک دن)

شِرْبٌ وَّ لَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ (١٥٥) وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

اس کی پانی پینے کی باری ہے اور ایک معین روز تمہاری باری ف۱ اور اس کو کوئی تکلیف نہ دینا (نہیں تو)

عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (١٥٦) فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ (١٥٧) فَاَخَذَهُمُ

تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا تو انھوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے۔ ف۲ سو ان کو

الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (١٥٨)

عذاب نے آن پکڑا بے شک اس میں نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ (١٥٩) كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ

اور تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ (اور قوم) لوطؑ نے بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ (١٦٠) اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (١٦١) اِنِّيْ

کو جھٹلایا۔ جب ان سے ان کے بھائی لوطؑ نے کہا کہ تم کیوں نہیں ڈرتے؟ میں تو

لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ (١٦٢) فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ (١٦٣) وَ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ

تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں تم سے اس (کام)

عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (١٦٤) اَتَاْتُوْنَ

کا بدلہ نہیں مانگتا میرا بدلہ (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تم اہل

الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ (١٦٥) وَ تَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

عالم میں سے لڑکوں پر مائل ہوتے ہو؟ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں پیدا

اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ (١٦٦) قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

کی ہیں ان کو چھوڑ دیتے ہو؟ حقیقت یہ ہے کہ تم حد سے نکل جانے والے لوگ ہو وہ کہنے لگے کہ لوطؑ اگر تم باز نہ آؤ گے

يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ (١٦٧) قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ

تو شہر بدر کر دیئے جاؤ گے۔ لوطؑ نے کہا میں تمہارے کام کا سخت دشمن

الْقَالِيْنَ (١٦٨) رَبِّ نَجِّنِيْ وَ اَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ (١٦٩) فَنَجَّيْنٰهُ وَ

ہوں اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے سو ہم نے ان کو اور

اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ (١٧٠) اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ (١٧١) ثُمَّ دَمَّرْنَا

ان کے سب گھر والوں کو نجات دی مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی۔ پھر ہم نے اوروں کو

موضح القرآن

ف۱ اونٹنی پیدا ہوئی پتھر میں سے اللہ کی قدرت سے حضرت صالحؑ کی دعا سے وہ چھوٹی پھرتی جس جنگل میں چرنے جاتی سب مواشی بھاگ کر کنارے ہو جاتے جس تالاب پر پانی کو جاتی سب مواشی وہاں سے بھاگتے تب یوں ٹھہرایا کہ ایک دن پانی پر وہ جاوے ایک دن اوروں کے مواشی جاویں۔

ع ۹ / ۱۹ / ۱۲

ف۲ ایک عورت بدکار کے گھر مواشی بہت تھے چارے اور پانی کی تکلیف سے اپنے ایک یار کو سکھایا اس نے اونٹنی کے پاؤں کاٹ کر ڈال دیئے اس کے دو تین دن بعد عذاب آیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۳﴾

ہلاک کر دیا اور اُن پر مینہ برسایا سو جو مینہ ان (لوگوں) پر (برسا) جو ڈرائے گئے برا تھا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَ

بیشک اِس میں نشانی ہے۔ اور اُن میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور

اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۷۵﴾ ع كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۶﴾ ع ۹ ۱۱ ۱۳

تمہارا پروردگار تو غالب (اور) مہربان ہے۔ اور بن کے رہنے والوں نے بھی پیغمبروں کو جھٹلایا

اِذْ قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾

جب اُن سے شعیبؑ نے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ میں تو تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿۱۷۹﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ

تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو اور میں اس (کام) کا تم سے کچھ بدلہ نہیں مانگتا۔ میرا بدلہ

اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَ لَا تَكُوْنُوْا مِنَ

تو (خدائے) رب العالمین کے ذمے ہے۔ (دیکھو) پیمانہ پورا بھرا کرو اور نقصان نہ

الْمُخْسِرِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَ زِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿۱۸۲﴾ وَ لَا تَبْخَسُوا

کیا کرو اور ترازو سیدھی رکھکر تولا کرو اور لوگوں کو ان کی

النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ وَ اتَّقُوا

چیزیں کم نہ دیا کرو۔ اور ملک میں فساد نہ کرتے پھرو اور اس سے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَ الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۸۴﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

ڈرو جس نے تم کو اور تم سے پہلی خلقت کو پیدا کیا۔ وہ کہنے لگے کہ تم تو جادو زدہ

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۸۵﴾ وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَ اِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

ہو۔ اور تم اور کچھ نہیں ہمارے جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم

الْكٰذِبِيْنَ ﴿۱۸۶﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ

جھوٹے ہو۔ اگر سچے ہو تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا لا کر

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۷﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ

گرا دو۔ (شعیبؑ نے) کہا کام جو تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔ تو اُن لوگوں نے اُن کو

عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۸۹﴾ اِنَّ

جھٹلایا۔ پس سائبان کے عذاب نے اُنکو آ پکڑا۔ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا۔ ف اس میں

موضح القرآن

ف سائبان کی طرح ابر آیا اس میں سے آگ برسی سب قوم جل گئی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَ مَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۰﴾ وَ اِنَّ رَبَّكَ

یقیناً نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور تمہارا پروردگار تو

ع ١٠ / ١٦ / ١٤ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۹۱﴾ؑ وَ اِنَّهٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۹۲﴾ؕ نَزَلَ

غالب (اور) مہربان ہے۔ اور یہ (قرآن خدائے) پروردگار عالم کا اتارا ہوا ہے۔ اس کو

بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ﴿۱۹۳﴾ۙ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ ﴿۱۹۴﴾ۙ

امانتدار فرشتہ لیکر اترا ہے۔ (یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا) کیا ہے تاکہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔

بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹۵﴾ؕ وَ اِنَّهٗ لَفِیْ زُبُرِ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَ لَمْ

(اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے) اس کی خبر پہلے پیغمبروں کی کتابوں میں (لکھی ہوئی) ہے۔ ف کیا ان کے

یَكُنْ لَّهُمْ اٰیَةً اَنْ یَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۹۷﴾ؕ وَ لَوْ نَزَّلْنٰهُ

لئے یہ سند نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس (بات) کو جانتے ہیں؟ اور اگر ہم اس کو

عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِیْنَ ﴿۱۹۸﴾ۙ فَقَرَاَهٗ عَلَیْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۹۹﴾ؕ

کسی غیر اہل زبان پر اتارتے اور وہ اسے ان (لوگوں) کو پڑھ کر سناتا تو یہ اسے (کبھی) نہ مانتے۔ ف۲

كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ فِیْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۲۰۰﴾ؕ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى

اسی طرح ہم نے انکار کو گنہگاروں کے دلوں میں داخل کر دیا۔ وہ جبتک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں گے

یَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِیْمَ ﴿۲۰۱﴾ۙ فَیَاْتِیَهُمْ بَغْتَةً وَّ هُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ۙ

اس کو نہیں مانیں گے۔ وہ ان پر ناگہاں آ واقع ہوگا اور ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔

فَیَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ؕ اَفَبِعَذَابِنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَیْتَ

اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟ تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں؟ بھلا

اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِیْنَ ﴿۲۰۵﴾ۙ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ۙ مَاۤ اَغْنٰى

دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدے دیتے رہے۔ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو جو فائدے یہ

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ؕ وَ مَاۤ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْیَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿۲۰۸﴾ۛۙ

اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے؟ اور ہم نے کوئی بستی ہلاک نہیں کی مگر اس کے لئے نصیحت کرنیوالے (پہلے بھیج دیتے) تھے

مع ذِكْرٰى ۛ۫ وَ مَا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ﴿۲۰۹﴾ وَ مَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّیٰطِیْنُ ﴿۲۱۰﴾ وَ مَا

تاکہ نصیحت کر دیں، اور ہم ظالم نہیں ہیں۔ اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر نازل نہیں ہوئے۔ یہ کام نہ

یَنْۢبَغِیْ لَهُمْ وَ مَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ﴿۲۱۱﴾ؕ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿۲۱۲﴾ؕ

تو ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ وہ (آسمانی باتوں کے) سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس قرآن کی خبر لکھی ہے اگلی کتابوں میں اور اس کا مدعا بھی ہے اکثر۔

ف۲ کافر کہتے تھے کہ قرآن آیا ہے عربی زبان میں اس نبی کی زبان بھی عربی ہے شاید آپ ہی کہتا ہو اگر غیر زبان والے پر عربی آتا تو یقین کرتے۔ فرمایا کہ دھوکے والے کا جی کبھی نہیں ٹھہرتا۔ تب اور شبہ نکالتے کہ کوئی سکھا جاتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾ وَ اَنْذِرْ

تو خدا کے سوا کسی اور معبود کو مت پکارنا ورنہ تم کو عذاب دیا جائے گا ف اور اپنے قریب کے

عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾ وَ اخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

رشتہ داروں کو ڈر سنا دو۔ ف۲ اور جو مومن تمہارے پیرو ہو گئے ہیں ان سے متواضع

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾

پیش آؤ۔ ف۳ پھر اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہدو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔ ف۴

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَ

اور (خدائے) غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو جو تم کو جب تم (تہجد) کے وقت اٹھتے ہو دیکھتا ہے۔ اور

تَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ

نمازیوں میں تمہارے پھرنے کو بھی۔ وہ بیشک سننے والا اور جاننے والا ہے۔ ف۵ (اچھا) میں تمہیں بتاؤں

عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾

کہ شیطان کس پر اترتے ہیں؟ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔ جو

يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾

سنی ہوئی بات (اسکے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور وہ اکثر جھوٹے ہیں۔ ف۶ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ ف

اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں ف اور کہتے وہ ہیں جو کرتے نہیں ف

اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا

مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور خدا کو بہت یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم

مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾

ہونے کے بعد انتقام لیا اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کون سی جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔ ف۱۱

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ نمل مکی ہے اور اس میں ترانوے آیتیں اور سات رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾ هُدًى وَّ

طٰس۔ یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔ مومنوں کے لئے

موضح القرآن

ف۱ یہ فرمایا رسول کو اور سنایا اوروں کو ف۲ جب آیت اتری حضرت نے سارے قریش کو پکار کر سنا دیا اور اپنی پھوپھی تک اور اپنی بیٹی تک اور چچا تک کہہ سنایا کہ اللہ کے ہاں اپنا فکر کرو خدا کے ہاں میں تمہارا کچھ نہیں کر سکتا ف۳ یعنی شفقت میں رکھ ایمان والوں کو اپنے ہوں یا پرائے۔ ف۴ یعنی خلاف حکم خدا جو کوئی کرے اس سے تو بیزار ہو جا اپنا ہو یا پرایا ف۵ یعنی جب تو تہجد کو اٹھتا ہے اور یاروں کی خبر لیتا ہے کہ یاد میں ہیں یا غافل ف۶ ایک لوگ تھے کاہن کہلاتے کسی شیطان سے دوستی کر رکھتے نذر و نیاز دیکر وہ سب شیطانوں میں ٹکر جاتا فرشتوں کی باتیں سننے وہاں انگارے مارتے ہیں جو تارے چھوٹتے نظر آتے ہیں جو ایک دو بات کان میں پڑ گئی آ کر اس اپنے دوست پر لا ڈالی اس نے لوگوں کو بتا دی لوگ اسکے قائل ہوئے جو سچا کاہن ہے سو یہ ہے اور بہت لوگ مکو بناتے ہیں بعضی چیز انسان سے چھپی ہے شیطان پر معلوم ہے جیسے سو پچاس کوس کے احوال کسی شخص کی جیب میں کیا ہے یا اسکے دل میں خیال کیا اور اگلی خبر شیطان کو بھی معلوم نہیں مگر ایک وہ بات جو فرشتوں سے سنی اور دس بیس ملا لیں اٹکل سے۔ اٹکل جھوٹ پڑے یا سچ سو شیطان نیک بختوں سے بیزار ہے کہ اسکو برا جانتے ہیں جھوٹے دغابازوں سے خوش ہے جو اسکی مرضی کے موافق ہیں ف کافر پیغمبر کو بھی کاہن

ع ١١ / ٢٦ / ١٥

(باقی صفحہ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

ہدایت اور بشارت وہ جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝٣ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور وہ آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں

زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ

ہم نے انکے اعمال انکے لئے آراستہ کر دیے ہیں تو وہ سرگرداں ہو رہے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے برا

سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ وَاِنَّكَ

عذاب ہے اور آخرت میں بھی وہ بہت نقصان اٹھانے والے ہیں اور تم کو

لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦ اِذْ قَالَ مُوْسٰى

قرآن (خدائے) حکیم و علیم کی طرف سے عطا کیا جاتا ہے۔ جب موسیٰؑ نے اپنے گھر

لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ

والوں سے کہا کہ میں نے آگ دیکھی ہے میں وہاں سے (رستے کا) پتہ لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارا

بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ

تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔ جب موسیٰؑ اس کے پاس آئے تو ندا

اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

آئی کہ وہ جو آگ میں (تجلی دکھاتا) ہے بابرکت ہے اور وہ جو آگ کے اردگرد ہیں اور خدا جو تمام عالم کا پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ

ہے پاک ہے۔ ف اے موسیٰ میں ہی خدائے غالب و دانا ہوں۔ اور اپنی لاٹھی ڈالدو

فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى

جب اسے دیکھا تو (اس طرح) ہل رہی تھی گویا سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا۔ (حکم ہوا کہ)

لَا تَخَفْ ۫ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ

موسیٰ ڈرو مت ہمارے پاس پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔ ف۲ ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی

بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝١١ وَاَدْخِلْ يَدَكَ

کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو میں بخشنے والا مہربان ہوں۔ ف۳ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان

فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى

میں ڈالو سفید نکلے گا بے عیب (ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی

(بقیہ صفحہ ۴۵۰)

بتاتے کبھی شاعر سو فرمایا کہ شاعر کی بات سے کسی کو ہدایت نہیں ہوتی اسکی صحبت میں ہزاروں شخص نیکی پر آتے ہیں ف یعنی جو مضمون پکڑ لیا اسی کو بڑھاتے چلے گئے ف۹ یعنی جیسی مردانگی کہتے ہیں زور نہیں رکھتے۔ عشق کہتے ہیں جھوٹ بیماری کہتے ہیں جھوٹ ف۱۰ مگر جو کوئی شعر میں اللہ کی یاد کہے یا کفر کی مذمت گناہ کی برائی یا کافر اسلام کی ہجو کریں یہ اسکا جواب دے ویسا شعر عیب نہیں

موضح القرآن

ف۱ آگ کے اندر اور آس پاس فرشتے مقرب تھے۔ آگ تھی انکا نور تھا اور آواز دی غیب سے اللہ تعالےٰ نے۔

ف۲ اول سٹک سی بن گئی تھی پتلی جب فرعون کے آگے ڈالی تو ناگ ہوگئی بڑھ کر۔

ف۳ موسیٰؑ سے چوک کے ایک کافر کا خون ہوگیا تھا۔ اس کا ڈر تھا انکے دل میں ان کو وہ معاف کردیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝۱۲ فَلَمَّا جَاۗءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا

قوم کے پاس جاؤ کہ وہ بے حکم لوگ ہیں۔ ف۱ پھر جب ان کے پاس ہماری روشن

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳ وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ

نشانیاں پہنچیں کہنے لگے یہ صریح جادو ہے اور بے انصافی اور غرور سے اُن سے انکار کیا

اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝۱۴

کہ ان کے دل اُن کو مان چکے تھے سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا

اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو علم بخشا اور انھوں نے کہا کہ خدا کا شکر ہے جس نے

عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۵ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَ

ہمیں بہت سے اپنے مومن بندوں پر فضیلت دی اور سلیمان داؤد کے قائم مقام ہوئے اور

قَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ

کہنے لگے کہ لوگو! ہمیں (خدا کی طرف سے) جانوروں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہر چیز عطا فرمائی گئی ہے۔

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝۱۶ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ

بیشک یہ (اس کا) صریح فضل ہے۔ ف۲ اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝۱۷ حَتّٰٓي اِذَآ اَتَوْا عَلٰي

کے لشکر جمع کئے گئے اور قسم وار کئے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ جب چیونٹیوں کے میدان

وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ

میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا کہ اے چیونٹیو! اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور

سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝۱۸ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ

اسکے لشکر تم کو کچل ڈالیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو ف۳ تو وہ اس کی بات سن کر ہنس پڑے

قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ

اور کہنے لگے کہ اے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر

عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ

کئے ہیں، ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۹ وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ

اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔ ف۴ اور انھوں نے جانوروں کا جائزہ لیا تو کہنے لگے کیا

ع ۱۴/۱ ۱۶

موضح القرآن

ف۱ سورۂ اعراف میں وہ سات نشانیاں ہو چکیں۔

ف۲ وارث ہوا یعنی نبی ہوا اور بادشاہ ہوا باپ کی جگہ اور بیٹے تھے وہ اس مقام پر پہونچے اور ہر چیز میں سے دیا یعنی جو چیزیں دنیا میں درکار ہیں۔

ف۳ چیونٹی کی آواز کوئی نہیں سنتا انکو معلوم ہو گئی۔

ف۴ انکے باپ پر تو ہزاروں احسان تھے اور ماں پر بھی کچھ ہوں گے۔ ایک تو مشہور ہے کہ بڑی پارسا تھی۔ کہتے ہیں وہی تھی جس کا ذکر ہے سورۂ صاد میں۔ اس چیونٹی کی بات سمجھ کر انکو شکر آیا اللہ کا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا

سبب ہے کہ ہُدہُد نظر نہیں آتا؟ کیا کہیں غائب ہو گیا ہے؟ میں اسے سخت سزا

شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ

دوں گا یا اُسے ذبح کر ڈالوں گا یا میرے سامنے (اپنی بے قصوری کی) دلیل صریح پیش کرے۔ ابھی تھوڑی

غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَ جِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ

ہی دیر ہوئی تھی کہ (ہُدہُد آموجود ہوا اور) کہنے لگا کہ مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہوئی ہے جس کی آپ کو خبر نہیں اور میں آپ کے پاس

بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَ اُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ

(شہر) سبا سے ایک سچی خبر لیکر آیا ہوں ف۱ میں نے ایک عورت دیکھی کہ ان لوگوں پر بادشاہت کرتی ہے اور ہر چیز اسے میسر

شَيْءٍ وَّ لَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَ قَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ

ہے اور اس کا ایک بڑا تخت ہے۔ ف۲ میں نے دیکھا کہ وہ اور اس کی قوم خدا کو چھوڑ کر آفتاب کو سجدہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ

کرتے ہیں اور شیطان نے انکے اعمال انھیں آراستہ کر دکھائے ہیں اور انکو رستے سے روک رکھا

السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ

ہے پس وہ رستے پر نہیں آئے (اور نہیں سمجھتے) کہ خدا کو جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو

الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ يَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَ مَا تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾

ظاہر کر دیتا اور تمھارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔ ف۳

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ

خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ (سلیمانؑ نے کہا (اچھا) ہم دیکھیں گے

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ

تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹا ہے۔ یہ میرا خط لے جا اور اُسے اُنکی طرف ڈالدے پھر ان کے پاس

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَا ذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ

سے پھر آ اور دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ ف۴ (ملکہ نے) کہا دربار والو! میری طرف ایک

اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ

نامۂ گرامی ڈالا گیا ہے۔ ف۵ وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور مضمون یہ ہے شروع خدا کا نام لیکر

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَ اْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ع قَالَتْ

جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے (بعد اسکے یہ) کہ مجھ سے سرکشی نہ کرو اور مطیع و منقاد ہو کر میرے پاس چلے آؤ۔ ف۶ (خط سنا کر)

ع ٢ / ١٧ / ١٤

موضح القرآن

ف۱ حضرت سلیمانؑ کو اس ملک کا حال مفصل نہ پہنچا تھا۔ اب پہنچا۔ سبا ایک قوم کا نام ہے انکا وطن عرب میں تھا یمن کی طرف۔

ف۲ سب چیز میں مال و اسباب اور حسن و جمال بھی آگیا اور اسکے بیٹھنے کا تخت ایسے تکلف کا تھا کہ اس وقت کسی بادشاہ کے پاس نہ تھا۔

ف۳ ہُدہُد کی روزی ہے ریت میں سے کیڑے نکال نکال کھاتا ہے نہ دانہ کھاوے نہ میوہ اس کو اللہ کی اسی قدرت سے کام ہے۔

ف۴ یعنی آپ کو معلوم نہ کروا لیکن وہاں کا ماجرا دیکھ آ۔ ہُدہُد لے گیا بلقیس جہاں اکیلی سوتی تھی، روزن میں سے جا کر اسکی چھاتی پر رکھ دیا۔

سجدہ ۱۲

ف۵ کہتے ہیں سُنہرے کاغذ پر لکھا تھا۔

ف۶ ان کو دین حق سکھانا منظور تھا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى

کہنے لگی کہ اے اہل دربار میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو جب تک تم حاضر نہ ہو (اور صلاح نہ دو) میں کسی کام کو فیصل

تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ وَّ

کرنے والی نہیں وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار

الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿۳۳﴾ قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا

میں ہے تو جو حکم دیجئے گا (اس کے مآل پر) نظر کر لیجئے گا۔ اس نے کہا کہ بادشاہ جب کسی شہر میں

دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ

داخل ہوتے ہیں، تو اس کو تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں عزت والوں کو ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور اسی طرح

يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾

یہ بھی کریں گے۔ ف۱ اور میں اُنکی طرف کچھ تحفہ بھیجتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا جواب لاتے ہیں۔ ف۲

فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ

جب (قاصد) سلیمانؑ کے پاس پہنچا تو سلیمانؑ نے کہا کیا تم مجھے مال سے مدد دینا چاہتے ہو؟ جو کچھ خدا نے مجھے عطا فرمایا ہے،

مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ تم ہی اپنے تحفے سے خوش ہوتے ہوگے۔ اُس کے پاس واپس جاؤ، ہم اُن پر ایسے لشکر

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ

سے حملہ کریں گے جسکے مقابلے کی انکو طاقت نہ ہوگی اور اُنکو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے اور وہ ذلیل

صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ

ہوں گے۔ ف۳ (سلیمانؑ نے) کہا کہ اے دربار والو! کوئی تم میں ایسا ہے کہ قبل اسکے کہ وہ لوگ فرمانبردار ہو کر ہمارے پاس

اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ

آئیں، ملکہ کا تخت میرے پاس لے آئے؟ ف۴ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا کہ قبل اسکے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں

بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿۳۹﴾

میں اس کو آپکے پاس لا حاضر کرتا ہوں اور میں اس (کے اٹھانے کی) طاقت رکھتا ہوں (اور) امانت دار ہوں۔ ف۵

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

ایک شخص جس کو کتاب الہی کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے

يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ

دیتا ہوں۔ جب سلیمانؑ نے تخت کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے

موضح القرآن

ف۱ یعنی یہ بادشاہ بھی ایسا ہی کریں گے۔

ف۲ چاہا کہ ان بادشاہ کا شوق دریافت کرے کس چیز پر ہے مال یا خوبصورت آدمی یا نادر اسباب سب قسم چیزیں بھیجی تھیں۔

ف۳ اور کسی پیغمبر نے اس طرح کی بات نہیں فرمائی۔ ان کو حق تعالیٰ کی سلطنت کا زور تھا جو یہ فرمایا۔

ف۴ کافر جو اپنے ایمان میں نہیں اس سال کا مال زبردستی سے حلال ہے جب وہ مسلمان ہوا پھر حلال نہیں۔

ف۵ اپنی جگہ سے یعنی دبا رکھے اسکو ایک عرصہ لگتا اور معتبر اس واسطے کہا کہ اس میں جواہر لگے تھے بیش قیمت۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَضۡلِ رَبِّیۡ ۖ۟ لِیَبۡلُوَنِیۡۤ ءَاَشۡکُرُ اَمۡ اَکۡفُرُ ؕ وَ مَنۡ شَکَرَ فَاِنَّمَا
کہ میں شکر کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں اور جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی
یَشۡکُرُ لِنَفۡسِہٖ ۚ وَ مَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیۡ غَنِیٌّ کَرِیۡمٌ ﴿۴۰﴾ قَالَ نَکِّرُوۡا
فائدے کے لیے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو میرا پروردگار بےپروا (اور) کرم کرنیوالا ہے۔ ف سلیمانؑ نے کہا کہ
لَہَا عَرۡشَہَا نَنۡظُرۡ اَتَہۡتَدِیۡۤ اَمۡ تَکُوۡنُ مِنَ الَّذِیۡنَ لَا یَہۡتَدُوۡنَ ﴿۴۱﴾
ملکہ کے (امتحانِ عقل کے) لئے اسکے تخت کی صورت بدل دو دیکھیں کہ وہ سوجھ رکھتی ہے یا اُن لوگوں میں ہے جو سوجھ نہیں رکھتے۔ ف۲
فَلَمَّا جَآءَتۡ قِیۡلَ اَہٰکَذَا عَرۡشُکِ ؕ قَالَتۡ کَاَنَّہٗ ہُوَ ۚ وَ اُوۡتِیۡنَا الۡعِلۡمَ
جب وہ آ پہنچی تو پوچھا گیا کہ کیا آپ کا تخت بھی اسی طرح کا ہے؟ اُس نے کہا یہ تو گویا ہو بہو وہی ہے اور ہم کو اس سے پہلے ہی (سلیمانؑ
مِنۡ قَبۡلِہَا وَ کُنَّا مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۴۲﴾ وَ صَدَّہَا مَا کَانَتۡ تَّعۡبُدُ مِنۡ دُوۡنِ
کی عظمت شان کا) علم ہو گیا تھا اور ہم فرمانبردار ہیں ف۳ اور وہ جو خدا کے سوا (اور کی) پرستش کرتی تھی (سلیمانؑ نے)
اللّٰہِ ؕ اِنَّہَا کَانَتۡ مِنۡ قَوۡمٍ کٰفِرِیۡنَ ﴿۴۳﴾ قِیۡلَ لَہَا ادۡخُلِی الصَّرۡحَ ۚ
اسکو اس سے منع کیا (اس سے پہلے تو) وہ کافروں میں سے تھی (پھر) اس سے کہا گیا کہ محل میں چلئے، جب اُس نے
فَلَمَّا رَاَتۡہُ حَسِبَتۡہُ لُجَّۃً وَّ کَشَفَتۡ عَنۡ سَاقَیۡہَا ؕ قَالَ اِنَّہٗ
اس (کے فرش) کو دیکھا تو اسے پانی کا حوض سمجھا اور (کپڑا اٹھا کر) اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ (سلیمانؑ نے) کہا یہ ایسا
صَرۡحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنۡ قَوَارِیۡرَ ۬ؕ قَالَتۡ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ وَ
محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ وہ بول اٹھی کہ پروردگار میں اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور (اب)
اَسۡلَمۡتُ مَعَ سُلَیۡمٰنَ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۴﴾ ع وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰی
میں سلیمانؑ کے ہاتھ پر خدائے رب العالمین پر ایمان لاتی ہوں ف۴ اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی
ثَمُوۡدَ اَخَاہُمۡ صٰلِحًا اَنِ اعۡبُدُوا اللّٰہَ فَاِذَا ہُمۡ فَرِیۡقٰنِ یَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۴۵﴾
صالحؑ کو بھیجا کہ خدا کی عبادت کرو تو دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ ف۵
قَالَ یٰقَوۡمِ لِمَ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ بِالسَّیِّئَۃِ قَبۡلَ الۡحَسَنَۃِ ۚ لَوۡ لَا
(صالحؑ نے) کہا کہ بھائیو تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو؟ (اور) خدا سے
تَسۡتَغۡفِرُوۡنَ اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۶﴾ قَالُوا اطَّیَّرۡنَا بِکَ وَ بِمَنۡ
بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے؟ وہ کہنے لگے کہ تم اور تمہارے ساتھی ہمارے لئے
مَّعَکَ ؕ قَالَ طٰٓئِرُکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ بَلۡ اَنۡتُمۡ قَوۡمٌ تُفۡتَنُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَ
شگون بد ہو۔ (صالحؑ نے) کہا کہ تمہاری بدشگونی خدا کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جاتی ہے۔ ف۶ اور

منزل ۵
موضح القرآن

ف۱ یعنی ظاہر کے اسباب سے نہیں آیا اللہ کا فضل ہے کہ میرے رفیق اس درجے کو پہنچے جن سے کرامت ہونے لگی پھر آوے آنکھ یعنی کسی طرف دیکھنے سے پھر اپنی طرف دیکھے اور اسکے پاس ایک علم تھا کتاب کا یعنی اللہ کے اسماء اور کلام کی تاثیر کا وہ شخص آصف تھا انکا وزیر۔
ف۲ رُوپ بدلنا یہ کہ وہ جڑاؤ کا تھا اسکا جڑاؤ اکھاڑ کر اور قرینے سے جڑا اور بلقیس کی عقل آزمانی تھی اور اپنا معجزہ دکھانا۔
ف۳ یعنی اس معجزہ کی حاجت نہ تھی۔ ف۴ دیوان خانے میں بیٹھے تھے حضرت سلیمانؑ اسمیں پتھروں کی جگہ شیشے کا فرش تھا دُور سے لگتا پانی لہرآتا اس نے پنڈلیاں کھولیں پانی میں پیٹھنے کو حضرت سلیمانؑ نے پکارا کہ یہ شیشوں کا فرش ہے پانی نہیں اسکو اپنی عقل کا قصور اور انکی عقل کا کمال معلوم ہوا سمجھی کہ دین میں بھی جو یہ سمجھتے ہیں سو ہی صحیح ہے
ع ۴ ۱۳ ۱۸
حضرت سلیمانؑ نے سُنا تھا کہ اسکی پنڈلیوں پر بال ہیں بکری کی طرح اس طرح معلوم کر لیا کہ سچ تھے اسکی دوا تجویز کی نورہ کہتے ہیں وہ پری کے پیٹ سے پیدا ہوئی تھی یہ اثر اسکا تھا۔ ف۵ یعنی ایک ایمان والے اور ایک منکر جیسے مکہ کے لوگ پیغمبر کے آنے سے جھگڑنے لگے۔
ف۶ یعنی کفر کی شامت سے تم پر یہ سختی پڑی ہے کہ دیکھیں سمجھتے ہو یا نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ كَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۴۸﴾

شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا

کہنے لگے کہ خدا کی قسم کھاؤ کہ ہم رات کو اس پر اور اسکے گھر والوں پر شبخون ماریں گے۔ پھر اسکے وارث سے کہدیں گے کہ

مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَ اِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَ مَكَرُوْا مَكْرًا وَّ مَكَرْنَا مَكْرًا

ہم صالحؑ کے گھر والوں کے موقع ہلاکت پر گئے ہی نہیں اور ہم سچ کہتے ہیں۔ اور وہ ایک چال چلے اور ہم بھی ایک چال چلے اور انکو کچھ

وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا

خبر نہ ہوئی۔ ف۱ تو دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا؟ ہم نے

دَمَّرْنٰهُمْ وَ قَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۱﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ

ان کو اور اُن کی قوم سب کو ہلاک کر ڈالا اب یہ ان کے گھر اُن کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

جو لوگ دانش رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانی ہے۔ ف۲ اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے تھے اُن کو

كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ

ہم نے نجات دی اور لوطؑ کو (یاد کرو) جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم بےحیائی (کے کام) کیوں

اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ

کرتے ہو اور تم دیکھتے ہو۔ ف۳ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر لذت (حاصل کرنے) کے لئے مردوں کی طرف مائل ہوتے

النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ

ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم احمق لوگ ہو تو ان کی قوم کے لوگ (بولے تو) یہ بولے اور اس کے

اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

سوا ان کا کچھ جواب نہ تھا کہ لوطؑ کے گھر والوں کو اپنے شہر سے نکال دو۔ یہ لوگ پاک رہنا چاہتے ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَ

تو ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو نجات دی۔ مگر ان کی بیوی کہ اسکی نسبت ہم نے مقرر کر رکھا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔

اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ہم نے ان پر مینہ برسایا سو (جو) مینہ ان لوگوں پر برسا جن کو متنبہ کر دیا گیا تھا بُرا تھا۔ ف۴ کہدو کہ سب تعریف خدا ہی کو

وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

سزاوار ہے اور اسکے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔ بھلا خدا بہتر ہے یا وہ جن کو یہ اسکا شریک ٹھیراتے ہیں؟ ف۵

موضح القرآن

ف۱ یعنی انکے ہلاک ہونے کے اسباب پورے ہوتے تھے جبتک شرارت حد کو نہ پہنچے جبتک ہلاک نہیں آتا۔

ف۲ یعنی یہی حال ہے ان کافروں کا۔

ف۳ حضرت سلیمانؑ کے قصے میں فرمایا ہم لاوینگے لشکر جن کا سامنا نہ کر سکیں گے وہی بات ہوئی رسولؐ میں اور مکے والوں میں اور حضرت صالحؑ پر نو شخص متفق ہوئے کہ رات کو پڑیں، اللہ نے انکو بچالیا اور انکو کھپایا اور مکے کے لوگ بھی یہی چاہ چکے لیکن نہ بنا۔ جس رات حضرتؐ کا گھر گھیر بیٹھے تھے کہ صبح کو اندھیرے میں نکلیں تو سب مارلیں حضرتؐ نکل گئے ان کو نہ سوجھا اور قوم لوط نے چاہا کہ شہر سے نکالدیں یہ بھی چاہ چکے اللہ تعالےٰ نے سب سے نکلنا بتادیا اور اسی میں کام نکالا۔ ع۴ ۱۴ ۱۹

ف۵ اللہ کی تعریف اور پیغمبروں پر سلام بھیج کر اگلی بات شروع کرنی لوگوں کو سکھادی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ج

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور (کس نے) تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا؟

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ج مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا

(ہم نے) پھر ہم ہی نے اس سے سرسبز باغ اُگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم اُن کے درختوں کو

شَجَرَهَا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ

اُگاتے۔ تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا کس

جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا

نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اسکے بیچ نہریں بنائیں اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور (کس نے)

رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ط ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط

دو دریاؤں کے بیچ اوٹ بنائی؟ (یہ سب کچھ خدا نے بنایا) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ ط اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ

(ہرگز نہیں) بلکہ ان میں اکثر دانش نہیں رکھتے بھلا کون بیقرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس

اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ط ءَاِلٰهٌ

سے دعا کرتا ہے اور (کون اُس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے اور (کون) تمکو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے (یہ سب کچھ

مَّعَ اللّٰهِ ط قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ ط اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ

خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کیساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) مگر تم بہت کم غور کرتے ہو۔ بھلا کون تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں رستہ بتاتا

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ط

ہے اور (کون) ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ (یہ سب کچھ خدا کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٣﴾ ط اَمَّنْ يَّبْدَؤُا

بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں خدا (کی شان) اس سے بلند ہے۔ بھلا کون خلقت کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط

پیدا کرتا پھر اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے اور (کون) تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے (یہ سب کچھ خدا

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ط قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦٤﴾

کرتا ہے) تو کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) کہدو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ط

کہدو کہ جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں خدا کے سوا غیب کی باتیں نہیں جانتے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي

اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے بلکہ آخرت (کے بارے) میں ان کا علم منتہی

الْاٰخِرَةِ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع ۵ / ۱

ہو چکا ہے۔ بلکہ وہ اس سے شک میں ہیں بلکہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں ف۱

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا

اور جو لوگ کافر ہیں کہتے ہیں کہ جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے تو کیا ہم پھر (قبروں سے)

لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ

نکالے جائیں گے؟ یہ وعدہ ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے پہلے ہوتا چلا آیا ہے۔ (کہاں کا اٹھنا

اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

اور کیسی قیامت؟) یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں کہدو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو

فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ

کہ گنہگاروں کا انجام کیا ہوا ہے؟ اور ان (کے حال) پر غم

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

نہ کرنا اور نہ ان چالوں سے جو یہ کر رہے ہیں دل تنگ ہونا۔ اور کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾ قُلْ عَسٰٓى اَنْ

کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا کہدو کہ جس (عذاب) کے

يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾

لئے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ تمہارے نزدیک آ پہنچا ہو۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾

اور تمہارا پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾

اور جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو کام وہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان (سب)

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

کو جانتا ہے اور آسمانوں اور زمین میں کوئی پوشیدہ چیز نہیں ہے مگر (وہ) کتاب روشن میں (لکھی ہوئی)

مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ہے۔ بےشک یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر باتیں جن میں وہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی عقل دوڑا کر تھک گئے آخرت کی حقیقت نہ پائی کبھی شک کرتے ہیں کبھی منکر ہوتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿٧٦﴾ وَإِنَّهُ لَهُدًى وَرَحْمَةٌ

اختلاف کرتے ہیں بیان کر دیتا ہے ف۱ اور بے شک یہ مومنوں کے لئے

لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٧٧﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُم بِحُكْمِهِ ۚ وَهُوَ

ہدایت و رحمت ہے۔ تمہارا پروردگار (قیامت کے روز) ان میں اپنے حکم سے فیصلہ کردے گا۔ اور وہ

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۖ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ

غالب (اور) علم والا ہے۔ تو خدا پر بھروسہ رکھو تم تو حق صریح

الْمُبِينِ ﴿٧٩﴾ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ

پر ہو۔ کچھ شک نہیں کہ تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر

الدُّعَاءَ إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿٨٠﴾ وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ

پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو۔ اور نہ اندھوں کو گمراہی سے (نکال کر) رستہ

عَن ضَلَالَتِهِمْ ۖ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم

دکھا سکتے ہو۔ تم تو ان ہی کو سُنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار

مُّسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ وَإِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ أَخْرَجْنَا لَهُمْ

ہو جاتے ہیں۔ اور جب ان کے بارے میں (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم اُن کے لئے زمین میں

دَابَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا

سے ایک جانور نکالیں گے جو اُن سے بیان کر دیگا۔ اس لئے کہ لوگ ہماری آیتوں پر ایمان

لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن

نہیں لاتے تھے۔ ف۲ اور جس روز ہم ہر اُمت میں سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کی

يُكَذِّبُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوا قَالَ

تکذیب کرتے تھے تو ان کی جماعت بندی کیجائے گی۔ ف۳ یہاں تک کہ جب (سب) آجائیں گے تو (خدا)

أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّاذَا كُنتُمْ

فرمائے گا کہ کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا اور تم نے (اپنے) علم سے اُن پر احاطہ تو کیا ہی نہ تھا۔ بھلا تم

تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا

کیا کرتے تھے؟ اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں وعدہ (عذاب) پورا ہو کر رہے گا۔ تو

يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَ

وہ بول بھی نہ سکیں گے کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اس لئے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں اور

موضح القرآن

ف۱ بعضے قصے ان کے ہاں کئی طرح روایت تھے۔ اسمیں اسی طرح فرمایا جو صحیح تھا۔ اکثر عقیدے اکثر مسئلے اس میں اس طرف اشارہ کر دیئے ان پر معلوم ہُوا کہ صحیح وہی تھا۔

ف۲ قیامت سے پہلے صفا پہاڑ کے کا پھٹے گا اسمیں سے ایک جانور نکلے گا لوگوں سے باتیں کریگا کہ اب قیامت نزدیک ہے اور سچے ایمان والوں کو اور جھوٹے منکروں کو جدا کردیگا نشان دیکر۔

ف۳ یعنی ہر گناہ والے ایک جتھا ہوں گے۔

ع ۶ / ۱۶ / ۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

النَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿۸۶﴾

دن کو روشن (بنایا ہے کہ اس میں کام کریں)؟ بیشک اس میں مومن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَيَوْمَ يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَ

اور جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمانوں میں اور جو زمین میں ہیں سب

مَن فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَن شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ أَتَوْهُ

گھبرا اٹھیں گے مگر وہ جسے خدا چاہے۔ اور سب اسکے پاس عاجز ہو کر چلے

دَاخِرِينَ ﴿۸۷﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ

آئیں گے۔ ف۱ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر) کھڑے ہیں مگر وہ (اس روز)

السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ

اس طرح اڑتے پھریں گے جیسے بادل۔ (یہ) خدا کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا بیشک وہ تمہارے سب

بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿۸۸﴾ مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُم

افعال سے باخبر ہے۔ ف۲ جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلا تیار) ہے۔ اور

مِّن فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿۸۹﴾ وَمَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ

ایسے لوگ (اس روز) گھبراہٹ سے بےخوف ہوں گے۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ

وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۹۰﴾

دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔ تم کو تو ان ہی اعمال کا بدلا ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي حَرَّمَهَا

(کہدو) کہ مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ) کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور

وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿۹۱﴾

مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے۔ اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں۔

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي

اور یہ بھی کہ قرآن پڑھا کروں۔ تو جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے

لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿۹۲﴾

لئے اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہدو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَتَعْرِفُونَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ

اور کہو کہ خدا کا شکر ہے وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انکو پہچان لوگے۔ اور جو کام تم کرتے

موضح القرآن

ف۱ ایک بار صور پھونکے گا جس سے سب خلق مرجاویں گے دوسرا پھونکے گا تو گھبرا جاویں گے اور پھونکے گا تو بیہوش ہوجاوینگے اور پھونکے گا تو ہوشیار ہوجاوینگے صور پھونکنا بہت بار ہے۔

ف۲ یہ ہوگا قیامت میں جیسے سورۂ طٰہٰ میں فرمایا ہے۔ ينسفها ربي نسفا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۱۱/۲

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾

ہو تمہارا پروردگار اُن سے بیخبر نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٍ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ قصص مکی ہے اور اس میں اٹھاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ

طسم۔ یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔ (اے محمدؐ) ہم تمہیں

مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَ فِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾ اِنَّ

موسیٰؑ اور فرعون کے کچھ حالات مومن لوگوں کے سنانے کے لئے صحیح صحیح سناتے ہیں۔ ف۱ کہ

فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ

فرعون نے ملک میں سر اٹھا رکھا تھا، اور وہاں کے باشندوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا۔ ان میں سے

طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَ يَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ

ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ اُنکے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتا اور انکی لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتا۔ بیشک

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾ وَ نُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ

وہ مفسدوں میں تھا۔ ف۲ اور ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ کمزور کر دیئے گئے ہیں ان

اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ

پر احسان کریں اور اُن کو پیشوا بنائیں اور انھیں (ملک کا)

الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾ وَ نُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَ نُرِيَ فِرْعَوْنَ

وارث کریں اور ملک میں اُن کو قدرت دیں اور فرعون اور

وَ هَامٰنَ وَ جُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾ وَ

ہامان اور ان کے لشکر کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔ ف۳ اور

اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ

ہم نے موسیٰؑ کی ماں کی طرف وحی بھیجی کہ اس کو دودھ پلاؤ۔ جب تم کو اس کے بارے میں کچھ

فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَ لَا تَخَافِيْ وَ لَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ

خوف پیدا ہو تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ تو خوف کرنا اور نہ رنج کرنا۔ ہم اس کو تمہارے

موضح القرآن

ف۱ یعنی مسلمان لوگ اپنا حال قیاس کر لیں ظالموں کے مقابلہ میں۔

ف۲ بیٹے ذبح کرتا کہ یہ قوم بڑھ نہ جاوے کہ زور پکڑیں یعنی بنی اسرائیل۔

ف۳ ہامان وزیر تھا فرعون کا ظلم میں اس کا شریک۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِلَيْكِ وَ جَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ ⑦ فَالْتَقَطَهُ آلُ

پاس واپس پہنچادیں گے اور (پھر) اسے پیغمبر بنا دیں گے۔ ف۱ تو فرعون کے لوگوں نے اس کو

فِرْعَوْنَ لِيَكُونَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّ حَزَنًا ؕ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ

اٹھالیا اس لئے کہ (نتیجہ یہ ہونا تھا کہ) وہ ان کا دشمن اور (انکے لئے موجب) غم ہو۔ بیشک فرعون اور ہامان

وَ جُنُودَهُمَا كَانُوا خٰطِئِينَ ⑧ وَ قَالَتِ امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ

اور ان کے لشکر چوک گئے۔ ف۲ اور فرعون کی بیوی نے کہا کہ (یہ) میری اور

قُرَّتُ عَيْنٍ لِّي وَ لَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوهُ ۖ عَسٰى أَنْ يَّنْفَعَنَا أَوْ

تمہاری (دونوں کی) آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اس کو قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم

نَتَّخِذَهُ وَلَدًا وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ⑨ وَ أَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ

اُسے بیٹا بنالیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔ ف۳ اور موسیٰؑ کی ماں کا دل بے صبر

مُوسٰى فٰرِغًا ؕ إِنْ كَادَتْ لَتُبْدِي بِهِ لَوْلَا أَنْ رَّبَطْنَا

ہو گیا اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کر دیتے تو قریب تھا کہ وہ اس (قصے) کو

عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ⑩ وَ قَالَتْ لِأُخْتِهِ

ظاہر کر دیں۔ غرض یہ تھی کہ وہ مومنوں میں رہیں۔ اور اس کی بہن سے کہا کہ اُسکے

قُصِّيهِ ۬ فَبَصُرَتْ بِهِ عَنْ جُنُبٍ وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۙ ⑪

پیچھے پیچھے چلی جا تو وہ اُسے دُور سے دیکھتی رہی۔ اور اُن (لوگوں) کو کچھ خبر نہ تھی

وَ حَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ هَلْ أَدُلُّكُمْ

اور ہم نے پہلے ہی سے اُس پر (دائیوں کے) دودھ حرام کر دیئے تھے۔ تو موسیٰؑ کی بہن نے کہا کہ

عَلٰى أَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُونَهُ لَكُمْ وَ هُمْ لَهُ نٰصِحُونَ ⑫

میں تمہیں ایسے گھر والے بتاؤں کہ تمہارے لئے اس (بچے) کو پالیں اور اسکی خیرخواہی (سے بہ درستی) کریں ف۴

فَرَدَدْنٰهُ إِلٰى أُمِّهِ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ وَ لِتَعْلَمَ

تو ہم نے (اس طریق سے) ان کو ان کی ماں کے پاس واپس پہنچادیا کہ انکی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں

أَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ع ⑬ وَ لَمَّا

اور معلوم کریں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے۔ لیکن یہ اکثر نہیں جانتے۔ ف۵ اور جب موسیٰؑ

بَلَغَ أَشُدَّهُ وَ اسْتَوٰى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؕ وَ كَذٰلِكَ

جوانی کو پہنچے اور بھرپور (جوان) ہو گئے تو ہم نے اُن کو حکمت اور علم عنایت کیا اور ہم نیکو کاروں

موضح القرآن

ف۱ یہ انکی ماں کے دل میں پڑ گیا یا خواب میں دیکھا ہر گز رکے پیادے ڈھونڈھ لاتے اور مارتے جس کے ہاں بیٹا ہوتا۔

ف۲ ایک لکڑی کے صندوق میں ڈال کر انکو بہادیا نہر میں وہ بہتا چلا گیا فرعون کے محل میں اسکی عورت نے انکو اٹھالیا پالنے کو۔

ف۳ خبر نہیں کہ بڑا ہو کر کیا کریگا لیکن جانا کہ بنی اسرائیل میں سے کسی نے خوف سے ڈالا ہے پر ایک لڑکا نہ مارا تو کیا ہوا

ف۴ فرعون کی عورت تھی بنی اسرائیل میں کی حضرت موسیٰؑ کے چچا کی بیٹی اس لفظ سے پہچان گئی کہ لڑکا ان کا ہے اور جب انکو لے پالا تو دائیاں ڈھونڈیں کسی کا دودھ انھوں نے نہ پیا ناچار ہو گئی تھی تب انکی ماں کو بلایا اسکا دودھ پینے لگے اسکے حوالے کیا پالنے کو۔ ایک دینار روز کر دیا۔

ف۵ یعنی وعدہ اللہ کا پہنچ رہتا ہے بڑے بڑے پھیر پڑ جاتے ہیں اس میں بہت لوگ بے یقین ہوتے ہیں۔

ع ۱ ۱۳ ۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿١٤﴾ وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَىٰ حِينِ
کر ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوئے کہ وہاں کے
غَفْلَةٍ مِّنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَٰذَا مِن
باشندے بے خبر ہو رہے تھے تو دیکھا کہ وہاں دو شخص لڑ رہے ہیں۔ ایک تو موسیٰؑ کی
شِيعَتِهِ وَهَٰذَا مِنْ عَدُوِّهِ ۖ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِي مِن شِيعَتِهِ
قوم کا ہے اور دوسرا ان کے دشمنوں میں سے۔ تو جو شخص انکی قوم میں سے تھا اس نے دوسرے
عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَزَهُ مُوسَىٰ فَقَضَىٰ عَلَيْهِ ۖ قَالَ
شخص کے مقابلے میں جو موسیٰؑ کے دشمنوں میں سے تھا موسیٰؑ سے مدد طلب کی۔ تو انھوں نے اسکو مکا مارا اور اس کا
هَٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ۖ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِينٌ ﴿١٥﴾ قَالَ
کام تمام کر دیا کہنے لگے کہ یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے۔ ف۱
رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَغَفَرَ لَهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ
بولے کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے تو خدا نے انکو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا
الرَّحِيمُ ﴿١٦﴾ قَالَ رَبِّ بِمَا أَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ أَكُونَ ظَهِيرًا
مہربان ہے۔ کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے جو مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا
لِّلْمُجْرِمِينَ ﴿١٧﴾ فَأَصْبَحَ فِي الْمَدِينَةِ خَائِفًا يَتَرَقَّبُ فَإِذَا
مددگار نہ بنوں گا۔ ف۲ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے ڈرتے داخل ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے)
الَّذِي اسْتَنصَرَهُ بِالْأَمْسِ يَسْتَصْرِخُهُ ۚ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ
تو ناگہاں وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی پھر انکو پکار رہا ہے۔ موسیٰؑ نے اس سے کہا کہ تو
إِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِينٌ ﴿١٨﴾ فَلَمَّا أَنْ أَرَادَ أَن يَبْطِشَ بِالَّذِي
تو صریح گمراہ ہے۔ ف۳ جب موسیٰؑ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا
هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا قَالَ يَا مُوسَىٰ أَتُرِيدُ أَن تَقْتُلَنِي كَمَا
پکڑ لیں۔ تو وہ (یعنی موسیٰؑ کی قوم کا آدمی) بول اٹھا کہ جس طرح تم نے کل ایک شخص کو مار ڈالا تھا (اسی طرح)
قَتَلْتَ نَفْسًا بِالْأَمْسِ ۖ إِن تُرِيدُ إِلَّا أَن تَكُونَ جَبَّارًا
چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو! تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم و ستم
فِي الْأَرْضِ وَمَا تُرِيدُ أَن تَكُونَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ ﴿١٩﴾ وَ
کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو۔ ف۴ اور

موضح القرآن

ف۱ جب حضرت موسیٰؑ جوان ہوئے تو فرعون کی قوم سے بیزار رہتے انکے کفر سے اور انکے ساتھ لگے رہتے بنی اسرائیل میں وہی دو شخص لڑتے دیکھے، ظالم تھا فرعونی اسکو مارا تھا ادب دینے کو اسکی اجل آگئی یہ پچھتائے کہ بے قصد خون ہو گیا اور انکی ماں کا گھر تھا شہر سے باہر جہاں سب بنی اسرائیل رہتے تھے حضرت موسیٰؑ کبھی وہاں جاتے کبھی فرعون کے گھر آتے اور فرعون کی قوم انکی دشمن تھی کہ غیر قوم کا شخص ہے ایسا نہ ہو کہ زور پکڑ لے۔ ف۲ شاید اس فریادی کی بھی کچھ تقصیر تھی اور بخشا انھوں نے جانا الہام سے۔ پیغمبر لوگ نبوت سے پہلے ولی تو ہوتے ہیں۔ ف۳ یعنی روز ظالموں سے الجھتا ہے اور مجھ کو لڑواتا ہے۔ راہ دیکھتے کہ خون والے فرعون پاس فریاد لگئے ہیں دیکھئے کس پر ثابت ہو اور مجھ سے کیا سلوک کریں۔ ف۴ ہاتھ ڈالنا چاہا اس ظالم پر بول اٹھا مظلوم۔ جانا کہ زبان سے مجھ کو غصہ کیا ہاتھ بھی مجھ پر چلاویگے وہ کل کا خون چھپا رہا تھا کہ کس نے کیا آج اس کی زبان سے مشہور ہوا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى ز قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ

ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا اور بولا کہ موسیٰ (شہر کے) رئیس تمہارے

الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّيْ لَكَ مِنَ

بارے میں صلاحیں کرتے ہیں کہ تم کو مار ڈالیں سو تم یہاں سے نکل جاؤ میں تمہارا

النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ

خیر خواہ ہوں۔ ف۱ موسیٰؑ وہاں سے ڈرتے ڈرتے نکل کھڑے ہوئے کہ دیکھیں (کیا ہوتا ہے) (اور) دعا

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ

کرنے لگے کہ اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے۔ اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو کہنے لگے

عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ

امید ہے کہ میرا پروردگار مجھے سیدھا رستہ بتائے۔ ف۲ اور جب مدین کے پانی

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ز۵ وَوَجَدَ مِنْ

(کے مقام) پر پہنچے تو دیکھا کہ وہاں لوگ جمع ہو رہے (اور اپنے چارپایوں کو) پانی پلا رہے ہیں ف۳ اور دیکھا کہ انکے ایک طرف

دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ج قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ط قَالَتَا لَا نَسْقِيْ

دو عورتیں (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ موسیٰؑ نے (ان سے) کہا تمہارا کیا کام ہے؟ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے

حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ سکتہ وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ

(اپنے چارپایوں کو) نہ لیجائیں ہم پانی نہیں پلا سکتے اور ہمارے والد بڑی عمر کے بوڑھے ہیں۔ ف۴ تو موسیٰؑ نے ان کے لیے

تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ

(بکریوں کو) پانی پلا دیا پھر سائے کی طرف چلے گئے اور کہنے لگے کہ پروردگار میں اس کا محتاج ہوں کہ تو مجھ پر اپنی نعمت نازل

فَقِيْرٌ ﴿۲۴﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ز قَالَتْ

فرمائے۔ ف۵ (تھوڑی دیر کے بعد) ان میں سے ایک عورت جو شرماتی اور لجاتی چلی آتی تھی موسیٰؑ کے پاس آئی (اور) کہنے

اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ط فَلَمَّا جَآءَهٗ

لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے جو ہمارے لیے پانی پلایا تھا اس کی تم کو اُجرت دیں۔ جب وہ انکے پاس گئے

وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ لا قَالَ لَا تَخَفْ وقف نَجَوْتَ مِنَ

اور ان سے (اپنا) ماجرا بیان کیا تو انھوں نے کہا کہ کچھ خوف نہ کرو۔ تم ظالم لوگوں سے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز اِنَّ

بچ آئے ہو۔ ایک لڑکی بولی کہ ابا ان کو نوکر رکھ لیجیے کیونکہ بہتر نوکر

موضح القرآن

ف۱ یہ سُنایا ہمارے رسولؐ کو کہ یہی وطن سے نکلیں جان کے خوف سے کافر سب اکٹھے ہوئے تھے کہ ان پر مل کر چوٹ کریں اسی رات نکلے ہجرت کر کے۔

ع ۲ / ۵

ف۲ یہ واقف نہ تھے راہ سے اللہ نے اسی راہ پر ڈال دیا۔

ف۳ مصر سے دس دن کی راہ سے وہاں پہنچے بھوکے پیاسے لوگ پانی پلاتے تھے بکریوں کو۔

ف۴ وہ حیاء سے کنارے کھڑی تھیں بکریاں ایک طرف لے کر اور انکو قوت نہ تھی کہ بھاری ڈول نکالیں اور ول سے بچا پانی پلاتیں۔

ف۵ عورتوں نے پہچانا کہ بھاوڑ پکڑتا ہے مسافر ہے دُور سے آیا تھکا بھوکا۔ جا کر اپنے باپ سے کہا انکو درکار تھا کوئی مرد مجو نیک بخت کہ بکریاں تھانبے اور بیٹی بھی بیاہ دیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

خَیْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِیُّ الْاَمِیْنُ ﴿۲۶﴾ قَالَ اِنِّیْۤ اُرِیْدُ
جو آپ رکھیں وہ ہے (جو) توانا اور امانتدار (ہو) ف۱ انھوں نے (موسیٰؑ سے) کہا کہ میں چاہتا
اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَیْنِ عَلٰۤى اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ
ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ برس میری خدمت
حِجَجٍ ۚ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ وَ مَاۤ اُرِیْدُ اَنْ
کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمھاری طرف سے (احسان) ہے اور میں تم پر تکلیف
اَشُقَّ عَلَیْكَ ؕ سَتَجِدُنِیْۤ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ
ڈالنی نہیں چاہتا تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔ (موسیٰؑ نے) کہا
ذٰلِكَ بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ ؕ اَیَّمَا الْاَجَلَیْنِ قَضَیْتُ فَلَا عُدْوَانَ
مجھ میں اور آپ میں یہ (عہد پختہ ہوا) میں جون سی مدت (چاہوں) پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی
عَلَیَّ ؕ وَ اللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿۲۸﴾ ع فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى
نہ ہو اور ہم جو معاہدہ کرتے ہیں خدا اس کا گواہ ہے۔ ف۲ جب موسیٰؑ نے مدت پوری کر دی
الْاَجَلَ وَ سَارَ بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ
اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے تو طور کی طرف سے آگ دکھائی دی تو اپنے
لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّیْۤ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْۤ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ
گھر والوں سے کہنے لگے کہ (تم یہاں) ٹھیرو مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے
اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا
(رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارا لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ جب اس کے پاس پہنچے
نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ
تو میدان کے دائیں کنارے سے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت میں سے آواز
مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ یّٰمُوْسٰۤى اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾ لا
آئی کہ موسیٰ میں تو خدائے رب العالمین ہوں اور یہ
وَ اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى
کہ اپنی لاٹھی ڈال دو۔ جب دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ سانپ ہے تو پیٹھ پھیر
مُدْبِرًا وَّ لَمْ یُعَقِّبْ ؕ یٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَ لَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ
کر چل دیئے اور پیچھے پھر کر بھی نہ دیکھا۔ (ہم نے کہا کہ) موسیٰ آگے آؤ اور ڈرو مت۔ تم امن

موضح القرآن

ف۱ زور دیکھا ڈول نکالنے سے اور امانتدار دیکھا بے طمع ہونے سے۔

ع۳ ف۲ ہمارے حضرتؐ بھی وطن سے نکلے سو آٹھ برس پیچھے آکر مکہ فتح کیا۔ اگر چاہتے اسی وقت شہر خالی کرواتے کافروں سے لیکن اپنی خوشی سے دس برس پیچھے کافروں سے پاک کیا۔ ان بزرگ کا نام نہیں فرمایا قرآن میں اور توریت میں نام کچھ اور ہے اور مشہور ہے کہ حضرت شعیبؑ پیغمبر تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿٣١﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ
پانے والوں میں ہو۔ اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو تو بغیر کسی عیب کے سفید نکل آئے گا اور خوف
غَيْرِ سُوْٓءٍ ز وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ فَذٰنِكَ
دور ہونے (کی وجہ) سے اپنے بازو کو اپنی طرف سکیڑ لو یہ دو دلیلیں
بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ط اِنَّهُمْ كَانُوْا
تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس (جاؤ) کہ وہ
قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ
نافرمان لوگ ہیں۔ ف موسیٰ نے کہا اے پروردگار ان میں کا ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا
اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿٣٣﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا
ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ (کہیں) مجھ کو مار نہ ڈالیں۔ اور ہارون (جو) میرا بھائی (ہے) اس کی زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے تو
فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ز اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾
اس کو میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج کہ میری تصدیق کرے۔ مجھے خوف ہے کہ وہ لوگ میری تکذیب کریں گے۔
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا
(خدا نے) فرمایا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو کو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کو غلبہ دیں گے تو ہماری
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ج بِاٰيٰتِنَآ ج اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا
نشانیوں کے سبب وہ تم تک پہنچ نہ سکیں گے (اور) تم اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی
الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا
غالب رہو گے۔ اور جب موسیٰ ان کے پاس ہماری کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو
هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا
جادو ہے جو اس نے بنا کھڑا کیا ہے اور یہ (باتیں) ہم نے اپنے اگلے باپ دادا میں تو (کبھی) سنیں
الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى
نہیں۔ اور موسیٰ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے
مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ط اِنَّهٗ لَا
حق لے کر آیا ہے اور جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔ بیشک ظالم
يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ
نجات نہیں پائیں گے اور فرعون نے کہا کہ اے اہل دربار میں تمہارا اپنے سوا

موضح القرآن

ف بازو ملا ڈر سے یعنی سانپ کا ڈر جاتا رہے۔

معانقة

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لكم من اله غيري ج فاوقد لي يهامن على الطين
کسی کو خدا نہیں جانتا تو ہامان میرے لئے گارے کو آگ لگوا (کر اینٹیں
فاجعل لي صرحا لعلي اطلع الى اله موسى وانى لاظنه
پکوا) دو پھر میرے لئے ایک (اونچا) محل بنوا دو تاکہ میں موسیٰ کے خدا کی طرف چڑھ جاؤں۔ اور میں تو اسے
من الكذبين ۳۸ واستكبر هو وجنوده في الارض بغير
جھوٹا سمجھتا ہوں۔ ف۱ اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور
الحق وظنوا انهم الينا لا يرجعون ۳۹ فاخذنه و
ہو رہے تھے اور خیال کرتے تھے کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ تو ہم نے اُن کو اور
جنوده فنبذنهم في اليم ج فانظر كيف كان عاقبة
ان کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا۔ سو دیکھ لو کہ ظالموں کا کیسا
الظلمين ۴۰ وجعلنهم ائمة يدعون الى النار ج ويوم
انجام ہوا۔ اور ہم نے اُن کو پیشوا بنایا تھا۔ وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور
القيمة لا ينصرون ۴۱ واتبعنهم في هذه الدنيا لعنة ج
قیامت کے دن اُنکی مدد نہیں کی جائیگی۔ اور اس دنیا میں ہم نے ان کے پیچھے لعنت لگا دی۔
ويوم القيمة هم من المقبوحين ۴۲ ع ولقد اتينا
اور وہ قیامت کے روز بھی بدحالوں میں ہونگے۔ اور ہم نے پہلی اُمتوں
موسى الكتب من بعد ما اهلكنا القرون الاولى
کے ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب دی جو
بصائر للناس وهدى ورحمة لعلهم يتذكرون ۴۳
لوگوں کے لئے بصیرت اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ف۲
وما كنت بجانب الغربي اذ قضينا الى موسى
اور جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا تو تم (طور کی) غرب کی طرف نہیں تھے
الامر وما كنت من الشهدين ۴۴ لا ولكنا انشانا
اور نہ (اس واقعے کے) دیکھنے والوں میں تھے۔ ف۳ لیکن ہم نے (موسیٰ کے بعد)
قرونا فتطاول عليهم العمر ج وما كنت ثاويا في اهل
کئی اُمتوں کو پیدا کیا پھر اُن پر مدت طویل گذر گئی۔ اور نہ تم مدین والوں رہنے والے تھے

موضح القرآن

ف۱ گارے کو آگ دے یعنی پکی اینٹ بنا۔ کہتے ہیں پکی اینٹ اوّل اسی نے نکالی کہ عمارت اونچی بنادے تو پتھر کے بوجھ سے گر نہ پڑے۔
ف۲ توریت کے بعد ایسے غارت کے عذاب کم آئے کہ عالم میں ایک لوگ شریعت کے حکم پر قائم رہے۔
ع ۱۴ / ۴
ف۳ غرب کی طرف طور کے جہاں موسیٰ کو توریت ملی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَدْيَنَ تَتْلُوا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۙ وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا

کر ان کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سُناتے تھے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔ اور نہ تم

كُنْتَ بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ

اس وقت جبکہ ہم نے (موسیٰؑ کو) آواز دی طور کے کنارے تھے بلکہ (تمھارا بھیجا جانا) تمھارے پروردگار کی رحمت ہے

رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ

تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا ہدایت کرو

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا

تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور (اے پیغمبرؐ ہم نے تمکو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ اگر ان (اعمال) کے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا

سبب جو اُن کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اُن پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار تونے ہماری طرف

فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ

کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانیوالوں میں ہوتے؟ پھر جب اُن کے پاس ہماری

الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ

طرف سے حق آپہنچا تو کہنے لگے کہ جیسی (نشانیاں) موسیٰؑ کو ملی تھیں ویسی اس کو کیوں نہیں ملیں؟

اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ

کیا جو (نشانیاں) پہلے موسیٰؑ کو دی گئی تھیں انھوں نے ان سے کفر نہیں کیا؟ کہنے لگے کہ دونوں جادوگر

تَظٰهَرَا ۣ وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

ہیں۔ ایک دوسرے کے موافق۔ اور بولے کہ ہم سب سے منکر ہیں۔ ف۱ کہدو کہ اگر سچے ہو تو تم خدا

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ كُنْتُمْ

کے پاس سے کوئی کتاب لے آؤ جو ان دونوں (کتابوں) سے بڑھ کر ہدایت کرنیوالی ہو۔ تاکہ میں بھی اسی

صٰدِقِيْنَ ﴿٤٩﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ

کی پیروی کروں۔ پھر اگر یہ تمھاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ یہ صرف اپنی خواہشوں کی

اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى

پیروی کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہش

مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَلَقَدْ ع ۵ ۸

کے پیچھے چلے؟ بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور ہم پے درپے

موضح القرآن

ف۱ مکے کے کافر حضرت موسیٰؑ کے معجزے سُن کر کہنے لگے کہ ایسا معجزہ اس کے پاس ہوتا تو ہم مانتے۔ جب یہود سے پوچھا اور توریت کے حکم سُنے اسکے موافق اپنی مرضی کے خلاف کہ بُت پرستی کفر ہے اور آخرت کا جینا برحق ہے اور اللہ کے نام پر ذبح نہ ہو سو مُردار ہے اور بہتیری باتیں۔ تب دونوں کو لگے جواب دینے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

ان لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں تاکہ نصیحت پکڑیں۔ جن لوگوں کو ہم نے اس

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

سے پہلے کتاب دی تھی وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور جب (قرآن) انکو پڑھکر سنایا جاتا ہے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ

تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے بیشک وہ ہمارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے (اور) ہم تو اس سے پہلے

مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

کے حکم بردار ہیں۔ ان لوگوں کو دگنا بدلا دیا جائے گا کیونکہ صبر کرتے رہے ہیں

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾

اور بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے انکو دیا ہے اس میں سے

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ

خرچ کرتے ہیں۔ اور جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال

لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾ اِنَّكَ

اور تم کو تمہارے اعمال۔ تم کو سلام۔ ہم جاہلوں کے خواستگار نہیں ہیں۔ ؎۱ (اے محمدؐ) تم

لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

جس کو دوست رکھتے ہو اسے ہدایت نہیں کر سکتے بلکہ خدا ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى

اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ ؎۲ اور کہتے ہیں کہ اگر ہم تمہارے ساتھ ہدایت کی

مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا

پیروی کریں تو اپنے ملک سے اچک لئے جائیں۔ کیا ہم نے ان کو حرم میں جو امن کا مقام ہے جگہ

اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ

نہیں دی۔ جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں (اور یہ) رزق ہماری طرف سے ہے، لیکن

لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ

ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ؎۳ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو اپنی

بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ

(فراخیٔ) معیشت میں اترا رہے تھے۔ سو یہ ان کے مکانات ہیں جو ان کے بعد آباد

النصف

موضح القرآن

؎۱ یہ حبشہ کے نصاریٰ تھے نجاشی کے رفیق۔ اس قرآن کو سن کر یقین لائے اور جس جاہل سے توقع نہ ہو کہ سمجھائے پر لگے گا اس سے کنارہ ہی بہتر ہے۔ ؎۲ حضرتؐ نے اپنے چچا کے واسطے سعی کی کہ مرتے وقت کلمہ ہی کہے اس نے قبول نہ کیا اس پر یہ آیت اتری۔ ؎۳ یہ مکے کے لوگ کہنے لگے کہ ہم مسلمان ہوں تو سارے عرب ہم سے دشمنی کریں۔ اللہ نے فرمایا اب انکی دشمنی سے کس کی پناہ میں بیٹھے ہو۔ یہی حرم کا ادب وہی اللہ کا۔ تب بھی پناہ دینے والا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

ہی نہیں ہوئے مگر بہت کم۔ اور ان کے پیچھے ہم ہی اُن کے وارث ہوئے۔ اور تمھارا پروردگار بستیوں

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْۤ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ

کو ہلاک نہیں کیا کرتا جب تک کہ اُن کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو انکو ہماری آیتیں پڑھ

اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰۤى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ

پڑھ کر سنائے اور ہم بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے مگر اس حالت میں کہ وہاں کے باشندے ظالم ہوں۔ اور

مَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا

جو چیز تم کو دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اُس کی زینت ہے۔ اور جو

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ

خدا کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ

کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے

الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

بہرہ مند کیا؟ پھر وہ قیامت کے روز اُن لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کیے جائیں گے۔ اور جس روز خدا انکو

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ

پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک کہاں ہیں جن کا تمھیں دعوےٰ تھا؟ تو جن لوگوں پر

الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ

(عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا ہو گا وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار یہ وہ لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَاۤ اِلَيْكَ ؗ مَا كَانُوْۤا اِيَّانَا

(اور) جس طرح ہم خود گمراہ ہوئے تھے اسی طرح انکو گمراہ کیا تھا (اب) ہم تیری طرف (متوجہ ہو کر) اُن سے بیزار ہوتے ہیں

يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ ف۱ اور کہا جائے گا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ تو وہ انکو پکاریں گے اور وہ اُن کو

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾

جواب نہ دے سکیں گے۔ اور (جب) عذاب کو دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے کہ) کاش وہ ہدایت یاب ہوتے۔ ف۲

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَاۤ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۶۵﴾ فَعَمِيَتْ

اور جس روز (خدا) اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا؟ تو وہ اُس روز

ع ۶/۱۰

موضح القرآن

ف۱ یہ شیطان بولیں گے بہکایا تو ہے انھوں نے پر نام لے نیکوں کا اسی سے کہا کہ ہم کو نہ پوجتے تھے

ف۲ یعنی اس وقت یہ آرزو کرینگے جن نیکوں کو پوجتے تھے وہ جواب نہ دیں گے کہ وہ انکی نہ تھے یا خبر نہ رکھتے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۶۶﴾ فَاَمَّا مَنْ

خبروں سے اندھے ہو جائیں گے اور آپس میں کچھ بھی پوچھ نہ سکیں گے۔ ف۱ لیکن جس نے توبہ

تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ

کی اور ایمان لایا اور عمل نیک کیئے تو امید ہے کہ وہ نجات پانے

الْمُفْلِحِيْنَ ﴿۶۷﴾ وَ رَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَ يَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ

والوں میں ہو۔ اور تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر

الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ رَبُّكَ يَعْلَمُ

لیتا ہے۔ انکو اسکا اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں خدا اس سے پاک و بالاتر ہے۔ اور ان کے سینے جو کچھ مخفی

مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَ هُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کرتے اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے۔ اور وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی

هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ ؗ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ

معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم

تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ

لوٹائے جاؤگے۔ کہو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ

(کی تاریکی) کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی

بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ

لادے؟ تو کیا تم سنتے نہیں؟ کہو تو بھلا دیکھو تو اگر خدا تم پر ہمیشہ روز

عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ

قیامت تک دن کئے رہے تو خدا کے سوا کون معبود ہے کہ تم کو

يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ مِنْ

رات لادے جس میں تم آرام کرو؟ تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور اس نے

رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ

اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تاکہ تم اس میں آرام کرو۔ اور

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ يَوْمَ

(اس میں) اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ شکر کرو۔ اور جس دن

موضح القرآن

ف۱ یعنی جواب نہ آویگا کسی کو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يُنَادِيهِمْ فَيَقُولُ أَيْنَ شُرَكَائِيَ الَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٧٤﴾

وہ اُن کو پکارے گا اور کہے گا کہ میرے وہ شریک جن کا تمھیں دعوای تھا کہاں گئے ؟

وَنَزَعْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ

اور ہم ہر ایک امت میں سے گواہ نکال لیں گے پھر کہیں گے کہ اپنی دلیل پیش کرو

فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٧٥﴾ ع

تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات خدا کی ہے اور جو وہ افترا کیا کرتے تھے اُن سے جاتا رہے گا ف۱

إِنَّ قَارُونَ كَانَ مِن قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ

قارون موسیٰؑ کی قوم میں سے تھا اور اُن پر تعدی کرتا تھا۔ اور ہم نے اسکو

مِنَ الْكُنُوزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ ق

اتنے خزانے دیئے تھے کہ اُن کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اُٹھانی مشکل ہوتیں۔

إِذْ قَالَ لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿٧٦﴾

جب اس سے اُس کی قوم نے کہا کہ اِترایئے مت کہ خدا اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ف۲

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ ۖ وَلَا تَنسَ نَصِيبَكَ

اور جو (مال) تم کو خدانے عطا فرمایا ہے اُس سے آخرت (کی بھلائی) طلب کیجئے اور دنیا سے

مِنَ الدُّنْيَا ۖ وَأَحْسِن كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ ۖ وَلَا تَبْغِ

اپنا حصّہ نہ بھلایئے اور جیسی خدا نے تم سے بھلائی کی ہے (ویسی) تم بھی (لوگوں سے) بھلائی کرو

الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿٧٧﴾ قَالَ

اور ملک میں طالب فساد نہ ہو کیونکہ خدا فساد کرنیوالوں کو دوست نہیں رکھتا۔ ف۳ بولا کہ یہ

إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِندِي ۚ أَوَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ

(مال) مجھے میری دانش (کے زور) سے ملا ہے۔ کیا اُس کو معلوم نہیں کہ خدا نے اس سے پہلے

أَهْلَكَ مِن قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ

بہت سی اُمتیں جو اس سے قوت میں بڑھ کر اور جمعیت میں بیشتر تھیں ہلاک

قُوَّةً وَأَكْثَرُ جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْأَلُ عَن ذُنُوبِهِمُ الْمُجْرِمُونَ ﴿٧٨﴾

کر ڈالی ہیں؟ اور گنہگاروں سے ان کے گناہوں کے بارے میں پوچھا نہیں جائیگا۔ ف۴

فَخَرَجَ عَلَىٰ قَوْمِهِ فِي زِينَتِهِ ۖ قَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ

تو (ایک روز) قارون (بڑی) آرائش (اور ٹھاٹھ) سے اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے

موضح القرآن

ف۱ احوال بتانے والا پیغمبر یا انکے نائب یا جو نیک بخت تھے۔

ف۲ قارون حضرت موسیٰؑ کے جد کی اولاد میں تھا۔ فرعون کے سرکار میں پیش ہو گیا تھا۔ بنی اسرائیل پر کار بیگار یہی پہنچاتا اور مزدوری اسی کے ہاتھ سے ملتی اس کام میں مال بہت کمایا جب بنی اسرائیل حکم میں آئے حضرت موسیٰؑ کے اور فرعون غرق ہوا، اسکی روزی موقوف ہوئی اور سرداری نہ رہی دل میں ضد رکھتا موسیٰؑ سے منافق ہو رہا پیچھے عیب دیتا اور تہمتیں لگاتا۔ ایک روز روبرو عورت کو سکھلا کر لایا تہمت کی بات اس عورت نے خدا سے ڈر کر سچ کہدیا کہ اس نے مجھ کو سکھایا تھا تب حضرت موسیٰؑ کی بددعا سے زمین میں غرق ہوا اور اس کا گھر اور خزانہ بھی غرق ہوا۔

ع ۱۵ / ۱۰

ف۳ خرابی نہ ڈال یعنی حضرت موسیٰؑ کی ضد نہ کر اور اپنا حصّہ نہ بھول دنیا سے یعنی حصّے موافق کھا پہن اور زیادہ مال سے آخرت کما۔

ف۴ یعنی گناہگار کی سمجھ درست ہو تو گناہ کیوں کرے۔ جب سمجھ اُلٹی پڑے تو الزام دینے کا کیا فائدہ کہ یہ بُرا کام ہے کیوں کرتا ہے اسکی بُرائی نہیں سمجھتا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الحیوۃ الدنیا یلیت لنا مثل ما اوتی قارون انہ
طالب تھے کہنے لگے کہ جیسا (مال ومتاع) قارون کو ملا ہے کاش (ایسا ہی) ہمیں بھی ملے۔ وہ تو
لذو حظ عظیم ﴿۷۹﴾ وقال الذین اوتوا العلم ویلکم
بڑا ہی صاحب نصیب ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا وہ کہنے لگے کہ تم پر افسوس۔
ثواب اللہ خیر لمن امن وعمل صالحا ولا یلقىہا
مومنوں اور نیکو کاروں کے لئے (جو) ثواب خدا کے ہاں طیار ہے وہ) کہیں بہتر ہے اور وہ صرف صبر
الا الصبرون ﴿۸۰﴾ فخسفنا بہ وبدارہ الارض فما
کرنے والوں ہی کو ملے گا۔ ف۱ پس ہم نے قارون کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا۔ تو خدا
کان لہ من فئۃ ینصرونہ من دون اللہ وما کان
کے سوا کوئی جماعت اس کی مددگار نہ ہو سکی۔ اور نہ وہ بدلا لے
من المنتصرین ﴿۸۱﴾ واصبح الذین تمنوا مکانہ
سکا۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے رتبے کی تمنا کرتے تھے
بالامس یقولون ویکان اللہ یبسط الرزق لمن یشاء
صبح کو کہنے لگے ہائے شامت خدا ہی تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ
من عبادہ ویقدر لولا ان من اللہ علینا لخسف
کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ اگر خدا ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا
بنا ویکانہ لا یفلح الکفرون ﴿۸۲﴾ تلک الدار الاخرۃ
دیتا۔ ہائے خرابی کافر نجات نہیں پا سکتے۔ وہ (جو) آخرت کا گھر (ہے) ہم نے
نجعلہا للذین لا یریدون علوا فی الارض ولا
اسے ان لوگوں کے لئے (طیار) کر رکھا ہے جو ملک میں ظلم اور فساد کا ارادہ نہیں
فسادا والعاقبۃ للمتقین ﴿۸۳﴾ من جاء بالحسنۃ فلہ
کرتے۔ اور انجام (نیک) تو پرہیزگاروں ہی کا ہے۔ ف۲ جو شخص نیکی لے کر آئے گا اسکے لئے اس سے بہتر
خیر منہا ومن جاء بالسیئۃ فلا یجزی الذین
(صلہ موجود) ہے۔ اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے انکو
عملوا السیات الا ما کانوا یعملون ﴿۸۴﴾ ان الذی
بدلا بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔ ف۳ (اے پیغمبر) جس (خدا) نے تم پر

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا سے آخرت کو بہتر وہی جانتے جن سے محنت سہی جاتی ہے اور بے صبر لوگ حرص کے مارے دنیا کی آرزو پر کرتے ہیں۔ نادان آدمی دنیادار کی آسودگی کو جانتا ہے اسکی بڑی قسمت ہے اسکی فکر کر اور آخر کی ذلت کو اور سو جائے خوشامد کرنے کو نہیں دیکھتا اور نہیں دیکھتا کہ دنیا میں آرام ہے تو دس بیس برس، اور مرنے کے بعد کاٹنے ہیں ہزاروں برس۔

ف۲ یعنی قارون کی دولت کو نادانوں نے کہا اسکی بڑی قسمت ہے یہ نہیں۔ آخرت کا مقابلہ بڑی قسمت ہے، وہ انکو ہے۔ جو دنیا کا عروج نہیں چاہتے۔

ع ۸ / ۱۱

ف۳ نیکی پر وعدہ دیا نیکی کا وہ ملتا ہے مقرر اور برائی کا وعدہ نہیں فرمایا کہ شاید معاف ہو مگر یہ فرمایا کہ اپنے کئے سے زیادہ سزا نہیں ملتی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ
قرآن (کے احکام) کو فرض کیا ہے وہ تمھیں بازگشت کی جگہ لوٹا دے گا۔ کہدو کہ میرا پروردگار اس
مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ
شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لیکر آیا اور (اسکو بھی) جو صریح گمراہی میں ہے۔ ف۱ اور تمھیں امید
تَرْجُوْٓا اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا
نہ تھی کہ تم پر یہ کتاب نازل کی جائے گی مگر تمھارے پروردگار کی مہربانی سے (نازل ہوئی)
تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيٰتِ
تو تم ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہونا۔ ف۲ اور وہ تمھیں خدا کی آیتوں (کی تبلیغ) سے بعد
اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ
اس کے کہ وہ تم پر نازل ہو چکی ہیں روک نہ دیں اور اپنے پروردگار کو پکارتے رہو اور مشرکوں
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
میں ہرگز نہ ہوجیو۔ ف۳ اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود (سمجھ کر) نہ پکارنا۔ اس کے سوا کوئی معبود
هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾ ع
نہیں۔ اس کی ذات (پاک) کے سوا ہر چیز فنا ہونیوالی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اُسکی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔ ف۴

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ عنکبوت مکی ہے اور اس میں اُنہتر آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ
الٓمٓ۔ کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ ہم ایمان لے آئے چھوڑ دیئے جائینگے اور
لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ
اُنکی آزمائش نہیں کیجائے گی؟ اور جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ہم نے اُنکو بھی آزمایا تھا (اور انکو بھی آزمائینگے) سو
اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾ اَمْ حَسِبَ
خدا اُن کو ضرور معلوم کریگا جو (اپنے ایمان میں) سچے ہیں اور اُن کو بھی جو جھوٹے ہیں۔ کیا وہ لوگ جو
الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿٤﴾
بُرے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے؟ جو یہ خیال کرتے ہیں بُرا ہے۔ ف۵

وقف لازم

ع ٩/٦ ١٢

موضح القرآن

ف۱ پھر لاوے گا پہلی جگہ یہ آیت اُتری ہجرت کے وقت یہ تسلی فرمائی کہ پھر مکہ میں آؤ گے سو خوب طرح آئے پورے غالب ہو کر۔

ف۲ یعنی اپنی قوم کو اپنا نہ سمجھ جنھوں نے تجھ سے یہ بدی کی اب جو تیرا ساتھ دے وہی اپنا۔

ف۳ یعنی اپنی قوم کی خاطر کر دین کے کام میں اور آپ کو ان میں نہ گن گو کر اپنے قرابتی ہوں

ف۴ اس سے معلوم ہوا کہ ہر چیز فنا ہونی ہے کبھی ہو مگر اسکا منہ یعنی وہ آپ۔

ف۵ پہلے دو آیتیں کہیں مسلمانوں کو جو گرفتار تھے کافروں کی ایذا میں اور یہ آیت کافروں کو جو ستاتے تھے مسلمانوں کو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَ
جو شخص خدا کی ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو خدا کا (مقرر کیا ہوا) وقت ضرور آنیوالا ہے اور
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۵ وَ مَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ
وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اور جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کیلئے محنت کرتا ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۶ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
اور خدا تو سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ
رہے ہم اُن کے گناہوں کو اُن سے دور کر دیں گے اور اُن کو ان کے اعمال کا بہت اچھا
الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۷ وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ
بدلہ دیں گے۔ ف۱ اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک
حُسْنًا ؕ وَ اِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ
کرنیکا حکم دیا ہے (اے مخاطب) اگر تیرے ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک بنائے جس کی
فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸
حقیقت سے تجھے واقفیت نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننو تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تمکو جتاؤں گا ف۲
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝۹
اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُنکو ہم نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔
وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي
اور بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خدا پر ایمان لائے جب اُن کو خدا (کے رستے) میں کوئی ایذا
اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَ لَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ
پہنچتی ہے تو لوگوں کی ایذا کو (یوں) سمجھتے ہیں جیسے خدا کا عذاب۔ اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے
مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَ لَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ
مدد پہنچے تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے۔ کیا جو اہل عالم کے سینوں میں ہے خدا
بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰ وَ لَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اس سے واقف نہیں؟ اور خدا ان کو ضرور معلوم کریگا جو (سچے) مومن ہیں
وَ لَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝۱۱ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ
اور منافقوں کو بھی معلوم کرکے رہیگا۔ اور جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایمان کی برکت سے نیکیاں ملیں گی اور بُرائیاں معاف ہوں گی۔

ف۲ دنیا میں ماں باپ سے زیادہ حق کسی کا نہیں پر اللہ کا حق ان سے زیادہ انکی خاطر دین نہ چھوڑیئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِیْلَنَا وَ لْنَحْمِلْ خَطٰیٰكُمْ ؕ وَ مَا هُمْ

ہمارے طریق کی پیروی کرو ہم تمھارے گناہ اٹھا لیں گے۔ حالانکہ وہ اُن کے

بِحٰمِلِیْنَ مِنْ خَطٰیٰهُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَ

گناہوں کا کچھ بھی بوجھ اٹھانے والے نہیں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔ اور

لَیَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَ اَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ؗ وَ لَیُسْـَٔلُنَّ

یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی۔ اور جو بہتان یہ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا

باندھتے رہے قیامت کے دن ان کی ان سے ضرور پرسش ہوگی ف۱ اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی

اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِیْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِیْنَ عَامًا ؕ

طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس برس کم ہزار برس رہے۔

فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَ هُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ وَ اَصْحٰبَ

پھر ان کو طوفان (کے عذاب) نے آپکڑا اور وہ ظالم تھے۔ ف۲ پھر ہم نے نوحؑ کو اور کشتی والوں

السَّفِیْنَةِ وَ جَعَلْنٰهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۵﴾ وَ اِبْرٰهِیْمَ اِذْ

کو نجات دی اور کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا۔ ف۳ اور ابراہیمؑ کو (یاد کرو) جب

قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ

انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تمھارے حق میں بہتر ہے۔ تو تم خدا کو چھوڑ کر بتوں کو پوجتے

اَوْثَانًا وَّ تَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ

اور طوفان باندھتے ہو۔ تو جن لوگوں کو تم خدا کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ لَا یَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

پوجتے ہو وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس خدا ہی کے ہاں سے رزق

الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو۔ اور اسی کا شکر کرو۔ اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

وَ اِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَ مَا

اور اگر تم (میری) تکذیب کرو تو تم سے پہلے بھی امتیں (اپنے پیغمبروں کی) تکذیب کر چکی ہیں۔ اور پیغمبر

موضح القرآن

ف۱ کوئی چاہے کہ رفاقت کرکے کسی کے گناہ اپنے اوپر لے لیوے یہ ہونا نہیں مگر جس کو گمراہ کیا اور اسکے بہکائے سے اس نے گناہ کیا وہ گناہ اس پر بھی اور اسپر بھی۔ ع ۱۳ ۱۳

ف۲ کہتے ہیں طوفان سے پہلے اتنا رہے اور پیچھے بھی ایک مدت رہے ساری عمر ہوئی چودہ سو برس

ف۳ جس وقت یہ سورت اتری ہے حضرتؐ کے یار بہتیرے کافروں کی ایذا سے جہاز پر بیٹھ کر حبش کے ملک گئے تھے۔ جب حضرتؐ مدینے کو ہجرت کر آئے، تب وہ بھی سلامتی سے آملے۔

فائدہ اور جہاز نشان رکھا لوگوں کو یعنی دنیا میں ناؤ سے بڑے کام چلتے ہیں اور قدرتیں اللہ کی نظر آتی ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَى الرَّسُولِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ

کے ذمے کھول کر سنا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔ ف۱ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ خدا

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا پھر (کس طرح) اسکو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ خدا کو آسان

يَسِيْرٌ ﴿۱۹﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ

ہے۔ ف۲ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت

الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے۔ پھر خدا ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بیشک خدا ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ

پر قادر ہے۔ وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے

يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى

رحم کرے۔ اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم (اس کو) نہ زمین میں عاجز کر سکتے

الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ

ہو اور نہ آسمان میں۔ اور نہ خدا کے سوا تمھارا کوئی دوست ہے

وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖ

اور نہ مددگار۔ اور جن لوگوں نے خدا کی آیتوں سے اور اُسکے ملنے سے انکار کیا

اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾

وہ میری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں اور ان کو درد دینے والا عذاب ہوگا۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ

تو ان کی قوم کے لوگ جواب میں بولے۔ تو یہ بولے کہ اسے مار ڈالو یا جلا دو

فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

مگر خدا نے ان کو آگ (کی سوزش) سے بچا لیا۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس میں

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ

نشانیاں ہیں ف۳ اور (ابراہیمؑ نے) کہا کہ تم جو خدا کو چھوڑ کر بتوں کو لے بیٹھے ہو تو دنیا کی زندگی

مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ

میں باہم دوستی کے لئے۔ (مگر) پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے

موضح القرآن

ف۱ رزق جو فرمایا اکثر خلق روزی کے پیچھے ایمان دیتے ہیں سو جان رکھو کہ اللہ کے سوا روزی کوئی نہیں دیتا ہے اپنی خوشی کے موافق۔

ف۲ یعنی شروع تو دیکھتے ہو دہرانا اسی سے سمجھ لو۔

ف۳ اُوپر سے حضرت ابراہیمؑ کا کام چلا تھا اسی کے موافق اللہ تعالےٰ نے بیچ میں کتنی باتیں فرمائیں پھر اس قوم کا جواب ذکر کیا جلنے میں پتے پر کہ معلوم ہوا کہ ہر چیز کی تاثیر اسکے حکم سے ہے جب حکم نہ ہوا تو آگ سی چیز نہ جلا سکے۔

ع ۲ ۹ ۱۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

(کی دوستی) سے انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہوگا۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ

اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔ ف۱ پس ان پر (ایک) لوطؑ ایمان لائے اور (ابراہیمؑ) کہنے لگے

مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

میں اپنے پروردگار کی طرف ہجرت کرنیوالا ہوں بیشک وہ غالب حکمت والا ہے۔ ف۲ اور ہم نے ان کو

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَ

اسحاقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور انکی اولاد میں پیغمبری اور کتاب

الْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ

(مقرر) کردی اور انکو دنیا میں بھی اس کا صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ

لوگوں میں ہوں گے۔ ف۳ اور لوطؑ (کو یاد کرو) جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم

لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ

(عجب) بےحیائی کے مرتکب ہوتے ہو۔ تم سے پہلے اہل عالم میں سے کسی نے ایسا کام

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ

نہیں کیا۔ تم کیوں (لذت کے ارادے سے) لونڈوں کی طرف مائل ہوتے اور (مسافروں کی)

السَّبِيْلَ ۙ۬ وَتَاْتُوْنَ فِىْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ

رہزنی کرتے ہو اور اپنی مجلسوں میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو؟ تو ان کی قوم کے

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ

لوگ جواب میں بولے تو یہ بولے کہ اگر تم سچے ہو تو ہم پر خدا کا

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ عَلَى الْقَوْمِ

عذاب لے آؤ۔ لوطؑ نے کہا اے میرے پروردگار ان مفسد لوگوں کے

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ

مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔ ف۴ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس خوشی کی خبر لے کر آئے تو

قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا

کہنے لگے کہ ہم اس بستی کے لوگوں کو ہلاک کر دینے والے ہیں۔ کہ یہاں کے رہنے والے

موضح القرآن

ف۱ یعنی وہ شیطان جنکے نام کے تھان ہیں اللہ کے روبرو منکر ہونگے کہ ہم نے نہیں کہا کہ ہم کو پوجو۔ بت پوجنے والے انکو پھٹکار دیں گے کہ ہماری نذر ونیاز لیکر وقت پر پھر گئے۔

ف۲ حضرت لوطؑ بھتیجے تھے حضرت ابراہیمؑ کے اس قوم میں کسی نے نہ مانا انکے سوا۔ انکا وطن شہر بابل۔ پھر نکلے خدا کے توکل پر۔ اللہ نے ملک شام میں جا بسایا۔

ف۳ دنیا میں حق تعالیٰ نے مال اور اولاد اور عزت اور ہمیشہ کا نام نیک دیا اور ملک شام ہمیشہ کو انکی اولاد کو دیا۔

ف۴ راہ مارنا بھی ان میں دستور تھا اس بدکاری سے مسافروں کی راہ مارتے تھے کہ اس طرف ہو کر نہ نکلیں اور مجلس میں بُرے کام شاید یہی بدکاری لوگوں میں کرتے ہونگے۔ اس بات کی شرم بھی نہ رہی تھی یا کچھ اور ٹھٹھے اور بھیڑ بھاڑ کرتے ہوں گے۔

ع ۳ ۱۵

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ظٰلِمِيْنَ ۝٣١ قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ۭ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ

نافرمان ہیں۔ ابراہیمؑ نے کہا کہ اس میں تو لوطؑ بھی ہیں۔ وہ کہنے لگے کہ جو لوگ یہاں (رہتے)

فِيْهَا ۡوقفة لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ڭ كَانَتْ مِنَ

ہیں ہمیں سب معلوم ہیں۔ ہم انکو اور انکے گھر والوں کو بچا لیں گے بجز انکی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں

الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٢ وَلَمَّآ اَنْ جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ

میں ہوگی۔ اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے تو وہ اُن (کی وجہ) سے ناخوش

وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۣ اِنَّا

اور تنگ دل ہوئے۔ (فرشتوں نے) کہا کچھ خوف نہ کیجئے اور نہ رنج کیجئے۔ ہم آپ کو اور

مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝٣٣

آپکے گھر والوں کو بچا لیں گے مگر آپ کی بیوی کہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔ ف۱

اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰٓي اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَاۗءِ

ہم اس بستی کے رہنے والوں پر اس سبب سے کہ یہ بدکرداری کرتے رہے ہیں آسمان سے

بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۝٣٤ وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً

عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے سمجھنے والوں کے لئے اس بستی سے ایک

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٣٥ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ

کھلی نشانی چھوڑ دی۔ ف۲ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا) تو

فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا

انھوں نے کہا بھائیو! خدا کی عبادت کرو اور پچھلے دن (کے آنے) کی امید رکھو اور ملک

تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝٣٦ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ

میں فساد نہ مچاؤ۔ ف۳ مگر انھوں نے انکو جھوٹا سمجھا سو ان کو

الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۝٣٧ وَعَادًا وَّ

زلزلے (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے اور عاد اور ثمود

ثَمُوْدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وَزَيَّنَ لَهُمُ

کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے (ویران گھر) تمھاری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اور شیطان نے

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا

ان کے اعمال کو اُن کو آراستہ کر دکھائے اور ان کو سیدھے رستے سے روک دیا حالانکہ وہ دیکھنے والے

موضح القرآن

ف۱ یہ خفا ہوئے اس سے کہ مہمانوں کو کس طرح بچاؤنگا اپنی قوم کی بدی سے۔

ف۲ یعنی وہ شہر اُلٹے راہ پر نظر آتے ہیں۔

ف۳ ان میں عادت تھی دغا بازی کی لین دین میں مگر شاید راہ بھی لوٹتے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُسْتَبْصِرِينَ ﴿٣٨﴾ وَ قَارُونَ وَ فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ لَقَدْ
(لوگ) تھے۔ ف١ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو بھی (ہلاک کر دیا) اور اُنکے پاس
جَآءَهُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْاَرْضِ وَ مَا
موسیٰ کھلی نشانیاں لیکر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے اور وہ
كَانُوا سٰبِقِينَ ﴿٣٩﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ فَمِنْهُمْ مَّنْ
(ہمارے) قابو سے نکل جانیوالے نہ تھے تو ہم نے سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ انمیں کچھ تو ایسے تھے جن پر
اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ
ہم نے پتھروں کا مینہ برسایا اور کچھ ایسے تھے جن کو چنگھاڑ نے آ پکڑا۔
وَ مِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا
اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو ہم نے غرق کر دیا
وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَ لٰكِنْ كَانُوا اَنْفُسَهُمْ
اور خدا ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔
يَظْلِمُونَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ
جن لوگوں نے خدا کے سوا (اوروں کو) کارساز بنا رکھا ہے
اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوتِ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا وَ اِنَّ
ان کی مثال مکڑی کی سی ہے کہ وہ بھی ایک (طرح کا) گھر بناتی ہے اور کچھ
اَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿٤١﴾
شک نہیں کہ تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے کاش یہ (اس بات کو) جانتے۔ ف٢
اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُونَ مِنْ دُونِهٖ مِنْ شَيْءٍ وَ
یہ جس چیز کو خدا کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو خدا اُسے جانتا ہے۔ اور وہ
هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٤٢﴾ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
غالب اور حکمت والا ہے۔ ف٣ ہم یہ مثالیں لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے بیان کرتے ہیں
وَ مَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُونَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
اور اسے تو اہل دانش ہی سمجھتے ہیں۔ خدا نے آسمانوں اور زمین
وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٤﴾ ع ١٤ / ١٦
کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔ ف٤

موضح القرآن

ف١ یعنی دنیا کے کام میں ہوشیار تھے اور اپنے نزدیک عقلمند تھے پر شیطان کے بہکاوے سے نہ بچ سکے۔

ف٢ یعنی گھر اس واسطے کہ جان مال کا بچاؤ ہو کڑی کا جالا کہ دامن کے جھٹکے سے ٹوٹ پڑے ویسا ہی ہے جو اللہ کے سوا کسی کو اپنا بچاؤ سمجھے۔

ف٣ یعنی کبھی سننے والا تعجب کرے کہ رب کو ایک کڑی اٹک دیا بعضی خلق بت پوجتی ہیں بعضے آگ پانی کو بعضے اولیاء انبیاء کو یا فرشتوں کو، سو اللہ نے فرمایا کہ اللہ کو سب معلوم ہیں اگر کوئی کچھ کر سکتا تو سب کو یک قلم موقوف نہ کرتا اور اللہ کو کسی کی رفاقت نہیں چاہئے۔ زبردست ہے اور مشورہ نہیں چاہیے حکمتیں اسی کو ہیں۔

ف٤ یعنی اس کام میں کوئی شامل نہ تھا تو تھوڑے کاموں میں کون شریک ہو؟

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

موضح القرآن

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ

(اے محمدؐ! یہ) کتاب جو تمھاری طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کرو اور نماز کے پابند رہو کچھ شک

الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ

نہیں کہ نماز بےحیائی اور بُری باتوں سے روکتی ہے۔ اور خدا کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔

وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ۝۴۵ وَ لَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ

اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اُسے جانتا ہے۔ ف۱ اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے

اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ۖ اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْٓا

کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو اُن میں سے بےانصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح مجادلہ کرو) اور

اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ

کہدو کہ جو (کتاب) ہم پر اتری اور جو (کتابیں) تم پر اتریں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور ہمارا اور تمھارا

وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝۴۶ وَ كَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ

معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔ ف۲ اور اسی طرح ہم نے تمھاری طرف کتاب اتاری

الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَ مِنْ

ہے۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتابیں دی تھیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور بعض اُن

هٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۷

(مشرک) لوگوں میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں اور ہماری آیتوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو کافر (ازلی) ہیں ف۳

وَ مَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّ لَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ

اور تم اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اُسے اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتے تھے۔ ایسا ہوتا

اِذًا لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ۝۴۸ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ

تو اہل باطل ضرور شک کرتے۔ ف۴ بلکہ یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے

صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا

ان کے سینوں میں (محفوظ) اور ہماری آیتوں سے وہی لوگ انکار کرتے

الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۹ وَ قَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

ہیں جو بےانصاف ہیں ف۵ اور کافر کہتے ہیں کہ اس پر اس کے پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں۔

قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۵۰ اَوَ

کہدو کہ نشانیاں تو خدا ہی کے پاس ہیں۔ اور میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔ کیا

ف۱ جتنی دیر نماز میں لگے اتنے تو ہر گناہ سے بچے امید ہے کہ آگے بھی بچتا ہے اور اللہ کی یاد کو اس سے زیادہ اثر ہے یعنی گناہ سے بچے اور اعلیٰ درجوں پر چڑھے۔ ف۲ یعنی مشرکوں کا دین جڑ سے غلط ہے اور کتاب والوں کا دین اصل میں سچ تھا تو ان سے انکی طرح نہ جھگڑو کہ جڑ سے انکی بات کاٹو۔ نرمی سے بات واجبی سمجھاؤ مگر ان میں جو بےانصافی پر آوے اسکو سزا وہی ہے۔

ف۳ ان لوگوں میں یعنی مشرکوں میں اور جن کتاب والوں نے اپنی کتاب ٹھیک سمجھی وہ اسکو بھی مانیں گے۔

ف۴ یعنی جگہ تھی شبہے کی کہ اگلی کتاب پڑھ کر یہ باتیں معلوم کیں حضرتؐ تو کبھی استاد پاس نہ بیٹھے نہ ہاتھ میں قلم پکڑا۔

ف۵ یعنی پیغمبرؐ نے کسی سے نہیں لکھا نہیں پڑھا بلکہ یہ وحی جو اس پر آئی ہمیشہ کو بن لکھے جاری رہیگی سینہ بسینہ۔ اور کتابیں حفظ نہ ہوتی تھیں۔ یہ کتاب حفظ ہی سے باقی ہے لکھنا افزود ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ إِنَّ فِي

ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو انکو پڑھکر سنائی جاتی ہے۔ کچھ شک نہیں

ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ ع قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ

کہ مومن لوگوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ

خدا ہی گواہ کافی ہے۔ جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ أُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا سے انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ أَجَلٌ

ہیں ف۱ اور یہ لوگ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔ اگر ایک وقت مقرر نہ (ہوچکا)

مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ ؕ وَلَيَأْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

ہوتا تو اُن پر عذاب آ بھی گیا ہوتا۔ اور وہ (کسی وقت میں) ان پر ضرور۔ ناگہاں آکر رہیگا اور

يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٣﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ

ان کو معلوم بھی نہ ہوگا۔ ف۲ یہ تم سے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں اور دوزخ تو کافروں کو گھیر لینے والی

بِالْكٰفِرِيْنَ ۙ ﴿٥٤﴾ يَوْمَ يَغْشٰهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ

ہے۔ ف۳ جس دن عذاب انکو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (خدا)

تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٥﴾

فرمائے گا کہ جو کام تم کیا کرتے تھے (اب) ان کا مزا چکھو ف۴

يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنَّ أَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ

اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت

فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ قف ثُمَّ إِلَيْنَا

کرو۔ ہر متنفس موت کا مزا چکھنے والا ہے۔ پھر تم ہماری ہی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ

لوٹ کر آؤگے۔ ف۵ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے انکو ہم بہشت کے اونچے اونچے محلوں

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں

موضح القرآن

ع ۵ / ۱

ف۱ اللہ کی گواہی یہی کہ سچوں کو دن پر دن چڑھایا اور جھوٹوں کو مٹایا۔

ف۲ اس اُمت کا عذاب یہی تھا مسلمانوں کے ہاتھ سے قتل ہونا، پکڑے جانا۔ سو فتح مکہ میں مکے کے لوگ بے خبر رہے کہ حضرتؐ کا لشکر سر پر آکھڑا ہوا۔

ف۳ یعنی آخرت کا عذاب تو عبث مانگتے ہیں اس عذاب میں تو پڑے ہی ہیں یہ کفر اور یہ بُرے کام مرے پر نظر آویگا کہ دوزخ کی آگ ہے جلاتی۔

ف۴ یہ اللہ کہیگا یا وہ عذاب ہی بولے گا جیسے زکوٰۃ نہ دینے والے کا مال سانپ ہو کر گلے میں پڑیگا کلے چیریگا اور کہیگا میں تیرا مال ہوں، تیرا خزانہ ہوں۔

ف۵ جب کافروں نے کمے میں بہت زور کیا تو حکم ہوا ہجرت کا اُسی زراسی گھر اُٹھ گئے حبش کے ملک کو۔ فرمایا کوئی دن کی زندگی جہاں بنے تہاں کاٹ دو پھر ہمارے پاس اکٹھے آوگے تاکہ وطن چھوڑنا دل پر مشکل نہ لگے اور حضرتؐ سے جُدا ہونا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِيهَا ۚ نِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿٥٨﴾ الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ
رہیں گے (نیک) عمل کرنے والوں کا (یہ) خوب بدلا ہے۔ جو صبر کرتے اور اپنے پروردگار پر بھروسا

يَتَوَكَّلُونَ ﴿٥٩﴾ وَكَأَيِّن مِّن دَابَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللَّهُ
رکھتے ہیں۔ ف۱ اور بہت سے جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی

يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم
ان کو رزق دیتا ہے اور تم کو بھی۔ اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے ف۲ اور اگر ان سے پوچھو کہ

مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ اور سورج اور چاند کو کس نے (تمہارے) زیر فرمان کیا؟ تو

لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ﴿٦١﴾ اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن
کہہ دیں گے خدا نے۔ تو پھر یہ کہاں الٹے جا رہے ہیں؟ خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا

يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ لَهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٢﴾
ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے ف۳ بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ ف۴

وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّن نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَحْيَا بِهِ
اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو

الْأَرْضَ مِن بَعْدِ مَوْتِهَا لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۚ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ
اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ کیا؟ تو کہہ دیں گے کہ خدا نے۔ کہہ دو کہ خدا کا شکر ہے

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٣﴾ وَمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے ف۵ اور یہ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل

إِلَّا لَهْوٌ وَلَعِبٌ ۚ وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۚ لَوْ كَانُوا
اور تماشا ہے اور (ہمیشہ کی) زندگی (کا مقام) تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعْلَمُونَ ﴿٦٤﴾ فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ
(لوگ) سمجھتے۔ پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت

لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾
کرتے ہیں لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں

لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾
تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ (سو خیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائیگا۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس وطن کے بدلے وہ وطن ملے گا۔

ف۲ یہ روزی کی طرف سے خاطر جمع کر دی کہ اکثر جانوروں کے گھر میں کل کا قوت نہیں ہوتا۔ نیا دن نئی روزی۔

ف۳ یعنی اسباب رزق کے اسی نے بنائے سب جانتے ہیں پھر اس پر بھروسہ نہیں کرتے کہ وہی پہنچا بھی دیگا مگر جتنا وہ چاہے نہ جتنا تم چاہو یہ آگے سمجھا دیا۔ ۱۲ منہ رح

ف۴ ناپ کر دیتا ہے یہ نہیں کہ نہ دے۔

ع ۶/۲

ف۵ یعنی مینہ بھی ہر کسی پر برابر نہیں برستا اور اسی طرح حال بدلتے دیر نہیں لگتی مفلس سے دولتمند کر دے۔

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّ يُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ

کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ اس کے گرد و نواح سے اُچک

حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ

لئے جاتے ہیں کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور خدا کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ ف۱ اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

ظالم کون جو خدا پر جھوٹ باندھے یا جب حق بات اس کے پاس آئے تو اس کی تکذیب کرے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جن لوگوں نے ہمارے لئے

فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع

کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے اور خدا تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔ ف۲

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ روم مکی ہے اور اس میں ساٹھ آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

الٓمّٓ (اہل) روم مغلوب ہو گئے نزدیک کے ملک میں اور وہ مغلوب ہونے کے بعد

غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ

عنقریب غالب ہو جائیں گے (یعنی) چند ہی سال میں ف۳ پہلے بھی اور پیچھے بھی

قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ وَ يَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ

خدا ہی کا حکم ہے اور اس روز مومن خوش ہو جائیں گے (یعنی) خدا کی

اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ

مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے۔ ف۴ (یہ) خدا کا وعدہ (ہے)

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾

خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ف۵

يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ

یہ تو دنیا کی ظاہری زندگی ہی کو جانتے ہیں اور آخرت کی طرف سے غافل

موضح القرآن

ف۱ مکے کے لوگ اللہ کے گھر کے طفیل دشمنوں سے پناہ میں تھے اور سارے ملک عرب میں فساد تھا بتوں کے جھوٹے احسان مانتے تھے یہ سچا احسان اللہ کا نہیں مانتے۔

ف۲ اپنی راہیں یعنی راہ قرب کی اور رضا کی جو بہشت ہے۔

ف۳ روم اور فارس کے بادشاہ ملک کی سرحد پر لڑتے تھے عرب کی لگتی زمین پر یعنی عراق پر۔ کافر مکے میں چاہتے کہ فارس جیتیں مسلمان چاہتے کہ روم واسطے اہل کتاب کے خبریں جھوٹ اڑاتی تھیں حق تعالیٰ نے نازل فرمایا کہ اب تو روم دب گئے پر کئی برس میں وہ غالب ہونگے۔ دس برس سے کم میں اسی طرح واقع ہوا۔

ع ۶ ۲ ۷

ف۴ کئی برس پیچھے پھر دونوں میں مقابلہ ہوا تو روم غالب ہوئے اور یہ خبر عرب میں پہنچی جس دن مسلمانوں کو جنگ بدر فتح ہوئی اسکی خوشی تھی۔

ف۵ یعنی بغیر ظاہر اسباب خدا پر بھروسہ نہیں رکھتے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۣ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

ہیں ف۱ کیا انھوں نے اپنے دل میں غور نہیں کیا کہ خدانے آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے انکو حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کیلئے پیدا کیا ہے۔

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ

اور بہت سے لوگ اپنے پروردگار سے ملنے کے قائل ہی نہیں۔ ف۲ کیا ان

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی؟ (سیر کرتے) تو دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَ

کیسا ہوا؟ وہ ان سے زور و قوت میں کہیں زیادہ تھے اور انھوں نے زمین کو جوتا اور

عَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ

اس کو اس سے زیادہ آباد کیا تھا جو انھوں نے آباد کیا۔ اور انکے پاس انکے پیغمبر نشانیاں لیکر آتے رہے۔

فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾ ؕ

تو خدا ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ف۳

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓاٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی برا ہوا اس لئے کہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے

اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

اور ان کی ہنسی اڑاتے رہے تھے۔ ف۴ خدا ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے وہی

يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ

اس کو پھر پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤگے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی گنہگار ناامید

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَ

ہو جائیں گے اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور

كَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ

وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد ہوجائیں گے۔ ف۵ اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس روز وہ الگ

يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ

الگ فرقے ہوجائیں گے۔ تو جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ (بہشت کے)

موضح القرآن

ف۱ یعنی ظاہر دنیا میں جس کا ظہور دیکھیں کہیں اثر اسی پر خوش ہے۔

ف۲ یعنی ہر چیز کو ایک ابتدا ایک انتہا ہے۔ انسان حیوان درخت کو تو نظر آتا ہے۔ آسمان میں ہر گردش کی ایک مدت ہے۔ مہینے یا برس یا بارہ برس پر ختم ہے جو ہر چیز میں صفت ہے سو سارے جہان میں ہے اپنے وقت پر اسکو فنا ہے پھر یہ ابتدا انتہا کھیل نہیں کچھ اس سے منظور ہے وہی آخرت میں نظر آویگا۔

ف۳ یعنی بن رسول بھیجے اللہ نہیں پکڑتا۔

ف۴ یعنی ایک قوم کو جن باتوں پر سزا ملی سب کو وہی ملنی ہے سب کی فنا بھی ایک کی فنا سے سمجھو اور سب کی سزا بھی ایک کی سزا سے بوجھو۔

ع ۱۰ ۴ ۱

ف۵ یعنی جن کو اللہ کا شریک بتاتے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِیْ رَوْضَۃٍ یُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَ اَمَّا الَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَ کَذَّبُوْا

باغ میں خوش حال ہوں گے اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت

بِاٰیٰتِنَا وَ لِقَآئِ الْاٰخِرَۃِ فَاُولٰٓئِکَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾

کے آنے کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے

فَسُبْحٰنَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ لَہُ

تو جس وقت تم کو شام ہو اور اور جس وقت صبح ہو خدا کی تسبیح کرو (یعنی نماز پڑھو) اور

الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْہِرُوْنَ ﴿١٨﴾

آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور تیسرے پہر بھی اور جب دوپہر ہو (اسوقت بھی نماز پڑھا کرو) ف١

یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یُحْیِ

وہی زندے کو مردے سے نکالتا اور (وہی) مردے کو زندے سے نکالتا ہے۔ اور (وہی)

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا ؕ وَ کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾ۧ وَ مِنْ اٰیٰتِہٖۤ

زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ اور اسی طرح تم (دوبارہ زمین میں سے) نکالے جاؤ گے۔ ف٢ اور اسی کے نشانات

اَنْ خَلَقَکُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿٢٠﴾

(اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَ مِنْ اٰیٰتِہٖۤ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْۤا

اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان کی طرف

اِلَیْہَا وَ جَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّۃً وَّ رَحْمَۃً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ

(مائل ہو کر) آرام حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں

لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِہٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ

(بہت سی) نشانیاں ہیں۔ ف٣ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور

الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِکُمْ وَ اَلْوَانِکُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ

زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا۔ اہل دانش کے لئے ان

لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿٢٢﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِہٖ مَنَامُکُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّہَارِ

(باتوں) میں (بہت سی) نشانیاں ہیں ف٤ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے تمہارا رات میں اور دن میں سونا

وَ ابْتِغَآؤُکُمْ مِّنْ فَضْلِہٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور اس کے فضل کا تلاش کرنا۔ جو لوگ سنتے ہیں ان کے لئے ان باتوں میں (بہت سی)

موضح القرآن

ف١ یعنی پاک اللہ کو یاد کرو اور اسکی خوبی آسمان و زمین میں ہو رہی ہے۔ ان چار وقتوں پر یاد کرو صبح کی نماز اور شام کی اسی میں مغرب اور عشا آ چکیں اور دوپہر ظہر۔

ف٢ یعنی مٹی مردہ سے جیتے جاندار۔

ف٣ حق تعالیٰ نے درخت کی نسل ایک سے چلائی اور جانور کی نسل دو سے۔ پھر بعضے جانور کا جوڑا مقرر نہیں اور بعضوں کا مقرر ٹھہرایا اسمیں نسل کے سوا انسیت اور چین ہے اور پیار اور محبت تاکہ جہاں کی بستی ہو جو کوئی جوڑا مقرر نہ کرے یعنی زنا کرے نکاح نہ کرے وہ انسان سے حیوان ہوا۔

ع ٢ ٩ ٥

ف٤ سب انسان ایک ماں باپ سے بنائے ملا کر بسانے پھر جدا بولیاں کر دیں۔ ایک ملک کا آدمی دوسرے ملک میں جیسے جانور۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾ وَ مِنۡ اٰيٰتِهٖ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّ طَمَعًا وَّ

نشانیاں ہیں ف۱ اور اسی کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے کہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور

يُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحۡيٖ بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ

آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ (وشاداب) کردیتا ہے۔ عقل والوں کے لئے

فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۴﴾ وَ مِنۡ اٰيٰتِهٖۤ اَنۡ تَقُوۡمَ

ان (باتوں) میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اُسی کے نشانات (اور تصرفات) میں

السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ بِاَمۡرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمۡ دَعۡوَةً ۖ مِّنَ

سے ہے کہ آسمان اور زمین اُسکے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لئے) آواز

الۡاَرۡضِ ۖ اِذَاۤ اَنۡتُمۡ تَخۡرُجُوۡنَ ﴿۲۵﴾ وَ لَهٗ مَنۡ فِي السَّمٰوٰتِ وَ

دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔ ف۲ اور آسمانوں اور زمین میں (جتنے فرشتے اور انسان

الۡاَرۡضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَ هُوَ الَّذِيۡ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ

وغیرہ ہیں) اسی کے (مملوک) ہیں (اور) تمام اُسکے فرمانبردار ہیں۔ اور وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے۔

ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ وَ هُوَ اَهۡوَنُ عَلَيۡهِ ؕ وَ لَهُ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى فِي

پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اُسے بہت آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی شان

السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۲۷﴾ ع ضَرَبَ لَكُمۡ

بہت بلند ہے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ ف۳ وہ تمہارے لئے تمہارے

مَّثَلًا مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ هَلۡ لَّكُمۡ مِّنۡ مَّا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ

ہی حال کی ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ بھلا جن (لونڈی غلاموں) کے تم مالک ہو وہ اُس (مال) میں جو ہم نے تم کو عطا فرمایا ہے

شُرَكَآءَ فِيۡ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ فَاَنۡتُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ

تمہارے شریک ہیں؟ تم اس میں (انکو اپنے) برابر (مالک سمجھتے) ہو (اور کیا) تم ان سے اس طرح ڈرتے ہو جس طرح

كَخِيۡفَتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ

اپنوں سے ڈرتے ہو؟ اسی طرح ہم عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر

يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ

بیان کرتے ہیں ف۴ مگر جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں۔ تو جس کو

فَمَنۡ يَّهۡدِيۡ مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَ مَا لَهُمۡ مِّنۡ نّٰصِرِيۡنَ ﴿۲۹﴾

خدا گمراہ کرے اُسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہیں

موضح القرآن

ف۱ دو حالتیں بدلتی ہیں سویا تو پتھر کی طرح اور تلاش میں لگا تو ایسا ہوشیار کوئی نہیں۔ اصل تو رات سونے کو اور دن تلاش کو پھر دونوں وقت دونوں کام ہوتے ہیں نشانیاں ہیں سننے والوں کو کہ اپنے سونے کا احوال نظر نہیں آتا لوگوں کی زبانی سنتے ہیں۔

ف۲ معلوم ہوتا ہے کہ آسمان کھڑا ہے اسمیں تارے چلتے ہیں جس کو اور جگہ فرمایا تیرتے ہیں۔

ف۳ یعنی آسمان کے لوگ نہ کھاویں نہ پہنیں نہ حاجت جنسی رکھیں سوائے بندگی کچھ کام نہیں اور زمین کے لوگ سب چیزیں آلودہ پر اللہ کی صفت ذان سے ملے ذان سے اور وہ پاک ذات ہے۔

ع ۳ / ۸ / ۶

ف۴ یعنی تم جھوٹے مالک ہو لونڈی غلام کے۔ سب روزی کھاتے ہو اللہ کی پھر بھی برابر ساجھی نہیں ہو سکتے۔ تمہارے جیسے اپنے بھائی بند اور تم کو کچھ پروا نہیں انکی کہ مرضی لیکر کام کرو تو وہ سچا مالک کیا پروا رکھے اپنے غلام کی جس کو اس کا ساجھی گنو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَاَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ؕ فِطۡرَتَ اللّٰهِ الَّتِىۡ فَطَرَ النَّاسَ

تو تم ایک طرف کے ہو کر دین (خدا کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ (اور) خدا کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار

عَلَيۡهَا ؕ لَا تَبۡدِيۡلَ لِخَلۡقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيۡنُ الۡقَيِّمُ ۙ وَلٰـكِنَّ

کئے رہو) خدا کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تغیر و تبدل نہیں ہو سکتا۔ یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر

اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ۙ ﴿۳۰﴾ مُنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ وَاتَّقُوۡهُ وَاَقِيۡمُوا

لوگ نہیں جانتے۔ ف۱ مومنو! اسی (خدا) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ ﴿۳۱﴾ مِنَ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا

اور نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہونا۔ ف۲ (اور نہ) ان لوگوں میں (ہونا) جنہوں نے اپنے

دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ

دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور خود فرقے فرقے ہو گئے۔ سب فرقے اس سے خوش ہیں جو ان کے پاس ہے۔ اور

اِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوۡا رَبَّهُمۡ مُّنِيۡبِيۡنَ اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَاۤ

جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتے اور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ انکو

اَذَاقَهُمۡ مِّنۡهُ رَحۡمَةً اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡهُمۡ بِرَبِّهِمۡ يُشۡرِكُوۡنَ ۙ ﴿۳۳﴾

اپنی رحمت کا مزا چکھاتا ہے تو ایک فرقہ ان میں سے اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتا ہے۔ ف۳

لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ فَتَمَتَّعُوۡا ۚ وقفة فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اَمۡ

تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں۔ سو (خیر) فائدے اٹھا لو۔ عنقریب تمکو (اسکا انجام) معلوم ہو جائیگا۔ کیا ہم

اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوۡا بِهٖ يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۵﴾

نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ اُن کو خدا کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے؟

وَاِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ رَحۡمَةً فَرِحُوۡا بِهَا ؕ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ

اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر انکے عملوں کے سبب جو اُن کے

بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ اِذَا هُمۡ يَقۡنَطُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ

ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی

اللّٰهَ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کرتا ہے اور (جسکے لئے چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے؟ بے شک اس میں ایمان لانیوالوں کے لئے

لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾ فَاٰتِ ذَا الۡقُرۡبٰى حَقَّهٗ وَالۡمِسۡكِيۡنَ وَابۡنَ

نشانیاں ہیں۔ ف۴ تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ سب کا حاکم مالک سب سے نرالا کوئی اسکے برابر نہیں۔ کسی کا زور اس پر نہیں یہ باتیں سب جانتے ہیں یعنی اس پر چلنا چاہئے۔ ایسے ہی کسی کے جان مال کو ستانا ناموس میں عیب لگانا ہر کوئی برا جانتا ہے۔ ایسے ہی اللہ کو یاد کرنا۔ غریب پر ترس کھانا حق پورا دینا دغا نہ کرنی ہر کوئی اچھا جانتا ہے اس پر چلنا وہی دین سچا ہے۔ ان چیزوں کا بندوبست پیغمبروں کی زبان سے اللہ نے سکھلا دیا۔

ف۲ یعنی اصل دین پکڑو اسکی طرف رجوع ہو کر۔ اگر صلاح دنیا کے واسطے یہ کام کئے تو دین درست نہ ہوا۔

ف۳ یعنی جیسے بھلے کام ہر انسان کی جبلت پہچانتی ہے اللہ کی طرف رجوع ہونا بھی ہر ایک کی جبلت جانتی ہے ڈر کے وقت کھل جاتا ہے۔ ۱۲ منہ

ف۴ یعنی جس کو چاہے ناپ دے روزی جس کو چاہے پھیلا دے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

السَّبِيلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ

دیتے رہو جو لوگ رضائے خدا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۳۸) وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ

نجات حاصل کرنیوالے ہیں اور جو تم سود دیتے ہو کہ لوگوں کے مال میں افزائش ہو تو خدا کے نزدیک

فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ

اس میں افزائش نہیں ہوتی۔ اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے خدا کی رضامندی طلب کرتے ہو تو وہ

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ (۳۹) اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ

موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دوچند سہ چند کرنیوالے ہیں۔ خدا ہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا۔ پھر

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ

تمھیں مارے گا۔ پھر زندہ کرے گا بھلا تمھارے (بنائے ہوئے) شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو

مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ (۴۰) ظَهَرَ

ان کاموں میں سے کچھ کر سکے؟ وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک سے بلند ہے۔ خشکی

الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ

اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا ہے تاکہ خدا انکو انکے بعض عملوں کا مزہ

بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ (۴۱) قُلْ سِيْرُوْا فِي

چکھائے عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں ف۱ کہدو کہ ملک میں چلو پھرو

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ۚ كَانَ

اور دیکھو کہ جو لوگ (تم سے) پہلے ہوئے ہیں ان کا انجام کیسا ہوا ہے۔ ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ (۴۲) فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ

زیادہ تر مشرک ہی تھے۔ تو اس روز سے پہلے جو خدا کی طرف سے آکر رہے گا اور

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ (۴۳)

رُک نہیں سکے گا دین (کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے چلو۔ اس روز (سب) لوگ منتشر ہو جائیں گے ف۲

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ

جس شخص نے کفر کیا تو اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور جس نے نیک عمل کئے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے آرام گاہ

يَمْهَدُوْنَ (۴۴) لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ

درست کرتے ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو خدا اپنے فضل سے بدلا

موضح القرآن

ف۱ یعنی کفر اور ظلم پھیل پڑا ہے زمین میں اور جہازوں میں لوٹ مار۔ ہر طرف اسکا وبال پڑا چاہے سارا آخرت میں ہے پر کچھ یہاں بھی شاید ڈر کر راہ پر آویں۔

ع ۱۳ ۱۴ ۷

ف۲ یعنی دین کا غلبہ ہو اور سزا پانے والے الگ ہوں اور مقبول اللہ کے الگ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ

دے گا بیشک وہ کافروں کو دوست نہیں رکھتا اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو بھیجتا ہے

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ

کرخوشخبری دیتی ہیں تاکہ تم کو اپنی رحمت کے مزے چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس

وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

کے فضل سے روزی طلب کرو۔ اور عجب نہیں تم شکر کرو۔ ف۱ اور ہم نے تم سے پہلے بھی

مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا

پیغمبر ان کی قوم کی طرف بھیجے تو وہ ان کے پاس نشانیاں لے کر آئے۔ سو جو لوگ نافرمانی کرتے تھے

مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾

ہم نے ان سے بدلا لیکر چھوڑا۔ اور مومنوں کی مدد ہم پر لازم تھی۔ ف۲

اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ

خدا ہی تو ہے جو ہواؤں کو چلاتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر خدا اس کو جس طرح چاہتا ہے

كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ

آسمان میں پھیلا دیتا اور تہ بہ تہ کر دیتا ہے پھر تم دیکھتے ہو کہ اس کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے۔

فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾

پھر جب وہ اپنے بندوں میں جن پر چاہتا ہے اسے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ف۳

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾

اور بیشتر تو وہ مینہ کے اترنے سے پہلے ناامید ہو رہے تھے۔

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

تو (اے دیکھنے والے) خدا کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کہ وہ کس طرح زمین کو اسکے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔

اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَئِنْ

بے شک وہ مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اگر ہم

اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾

ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اسکے سبب) کھیتی کو دیکھیں (کہ) زرد (ہو گئی ہے) تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں ف۴

فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

تو تم مردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا

موضح القرآن

ف۱ یعنی باؤ چلنے سے اتنے فائدے ہیں مینھ کی خبر اور جہاز چلنے۔

ف۲ بیچ میں باؤ کا مذکور اس واسطے کہ جیسے مینھ کی خبر لاتی ہیں باویں ایسے دین کے غلبہ کی نشانیاں ہوتی جاتی ہیں۔

ف۳ پھیلاتا ہے جس طرح چاہے یعنی پہلے کسی طرف پیچھے کسی طرف اسی طرح دین بھی پھیلا۔

ف۴ یعنی غرض کے ساتھ ہے انکا شکر اور ناشکری۔ اور یہاں اس پر فرمایا کہ مراد پا کر بندہ نڈر نہ ہوئے۔ اللہ کی قدرت رنگا رنگ ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ
سکتے ہو اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہِ راست پر لا سکتے ہو تم تو انہیں لوگوں
اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں سو وہی فرمانبردار ہیں۔ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو (ابتدا میں)
مِّنْ ضَعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضَعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ
کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت عنایت کی پھر طاقت کے
بَعْدِ قُوَّةٍ ضَعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَاۗءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ
بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ صاحب دانش اور
الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ڏ مَا لَبِثُوْا
صاحب قدرت ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں)
غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے تھے۔ اسی طرح وہ (رستے سے) الٹے جاتے تھے ف۱ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا
الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ
گیا تھا وہ کہیں گے کہ خدا کی کتاب کے مطابق تم قیامت تک رہے
الْبَعْثِ ۡ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾
ہو اور یہ قیامت ہی کا دن ہے لیکن تم کو اس کا یقین ہی نہیں تھا۔
فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾
تو اس روز ظالم لوگوں کو ان کا عذر کچھ فائدہ نہ دے گا اور نہ ان سے توبہ قبول کی جائے گی۔
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَ
اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے۔ اور
لَىِٕنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
اگر تم ان کے سامنے کوئی نشانی پیش کرو تو کافر کہہ دیں گے کہ تم تو
مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰي قُلُوْبِ الَّذِيْنَ
جھوٹے ہو۔ اسی طرح خدا ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٩﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ
مہر لگا دیتا ہے۔ پس تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور (دیکھو) جو لوگ یقین نہیں رکھتے

ع ۵ ۱۳ ۵ قرأ حفص بضم الضاد و فتحہا فی الثلاثۃ لکن الضم مختار ۱۲۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی قبر کا رہنا تھوڑا معلوم ہوگا اور ایسی ہی غلط باتیں جانتے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ۞ ٦٠ ع ٦/٧

وہ جنہیں اوچھا نہ بنا دیں۔

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ لقمان مکی ہے اور اس میں چونتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۞١ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۞٢ هُدًى وَّ رَحْمَةً

الٓمّٓ۔ یہ حکمت کی (بھری ہوئی) کتاب کی آیتیں ہیں۔ نیکو کاروں کے لئے ہدایت

لِّلْمُحْسِنِيْنَ ۞٣ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ

اور رحمت۔ جو نماز کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ دیتے اور آخرت

هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞٤ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ

کا یقین رکھتے ہیں۔ یہی اپنے پروردگار (کی طرف) سے ہدایت پر ہیں

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞٥ وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ

اور یہی نجات پانے والے ہیں اور لوگوں میں بعض ایسا ہے جو بیہودہ حکایتیں خریدتا ہے تاکہ

الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَّ يَتَّخِذَهَا

(لوگوں کو) بے سمجھے خدا کے رستے سے گمراہ کرے اور اس سے

هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۞٦ وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا

استہزا کرے۔ یہی لوگ ہیں جن کو ذلیل کرنیوالا عذاب ہوگا اور جب اسکو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو

وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ

اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا اس کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں ثقل ہے

فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۞٧ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تو اس کو درد دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان

لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۞٨ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَ هُوَ

کے لئے نعمت کے باغ ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ خدا کا وعدہ سچا ہے اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞٩ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَ اَلْقٰى

غالب حکمت والا ہے۔ اسی نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر پیدا کیا۔ جیسا کہ تم دیکھتے ہو اور زمین پر

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِکُمْ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ کُلِّ دَآبَّةٍ ؕ
پہاڑ (بنا کر) رکھدیئے تاکہ تم کو ہلا نہ دے اور اس میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ کُلِّ زَوْجٍ کَرِیْمٍ ﴿۱۰﴾
اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر (اس سے) اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں۔
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
یہ تو خدا کی پیدائش ہے تو مجھے دکھاؤ کہ خدا کے سوا جو لوگ ہیں انھوں نے کیا پیدا کیا ہے؟ حقیقت
الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۱﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِکْمَةَ
یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں اور ہم نے لقمان کو دانائی بخشی کہ
اَنِ اشْکُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ کَفَرَ
خدا کا شکر کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ
کرتا ہے تو خدا بھی بے پروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے ف۱ اور (اس وقت کو یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت
یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِکْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّیْنَا
کرتے ہوئے کہا کہ بیٹا خدا کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ شرک تو بڑا (بھاری) ظلم ہے اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں
الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ
تکلیف پر تکلیف سہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے (پھر اس کو دودھ پلاتی ہے) اور دو برس میں اس کا دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے نیز) اس کے
فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿۱۴﴾ النصف وَاِنْ
ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی (کہ تم کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ ف۲ اور اگر
جٰهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا
وہ تیرے درپے ہوں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے کچھ بھی علم نہیں تو ان کا کہنا نہ ماننا ہاں دنیا
تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ
(کے کاموں) میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور جو شخص میری طرف رجوع لائے
مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
اسی کے رستے پر چلنا پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ تو جو کام تم کرتے رہے
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾ یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ
میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا ف۳ (لقمان نے یہ بھی کہا کہ) بیٹا اگر کوئی عمل (بالفرض) رائی کے دانے کے برابر بھی (چھوٹا) ہو اور

موضح القرآن

ف۱ حضرت لقمان غلام تھے حبشی حضرت داؤد کے وقت ایں اللہ نے انکو حکمت دی یعنی عقل کی راہ سے وہ باتیں کھولیں جو موافق ہوں پیغمبروں کے حکم کے۔

ف۲ یہ کلام بیچ میں اللہ تعالٰے فرماتا ہے لقمان نے بیٹے کو ماں باپ کا حق نہ کہا تھا کہ اپنی غرض معلوم ہوتی۔ اللہ صاحب نے شرک سے پیچھے ان نصیحتوں سے پہلے ماں باپ کا حق فرمایا کہ بعد اللہ کے حق کے ماں باپ کا حق ہے۔ باپ نے اللہ کا حق بتایا اللہ نے باپ کا۔ اور رسول کا اور مرشد کا حق اللہ ہی کی طرف ہے کہ اسی کے نائب ہیں۔

ف۳ شریک نہ مان جو معلوم نہیں یعنی شبہے میں بھی نہ مان اور یقین بھجر کیوں مانے؛

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فتكن في صخرة او في السموت او في الارض يات بها الله ؕ
ہو بھی کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں۔ خدا اس کو (قیامت کے دن) لا موجود کرے گا۔

ان الله لطيف خبير ﴿۱۶﴾ يبني اقم الصلوة وامر بالمعروف
کچھ شک نہیں کہ خدا باریک بین (اور) خبردار ہے۔ بیٹا نماز کی پابندی رکھنا اور (لوگوں کو) اچھے کاموں کے کرنے کا

وانه عن المنكر واصبر على ما اصابك ؕ ان ذلك من عزم
امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے

الامور ﴿۱۷﴾ ولا تصعر خدك للناس ولا تمش في الارض
کام ہیں۔ ف۱ اور (ازراہ غرور) لوگوں سے گال نہ پھلانا اور زمین میں اکڑ کر

مرحا ؕ ان الله لا يحب كل مختال فخور ﴿۱۸﴾ واقصد في
نہ چلنا کہ خدا کسی اترانے والے خود پسند کو پسند نہیں کرتا۔ ف۲ اور اپنی چال میں

مشيك واغضض من صوتك ؕ ان انكر الاصوات لصوت
اعتدال کئے رہنا اور (بولتے وقت) آواز نیچی رکھنا کیونکہ (اونچی آواز گدھوں کی ہے اور کچھ شک نہیں کہ) سب آوازوں سے

الحمير ﴿۱۹﴾ الم تروا ان الله سخر لكم ما في السموت وما في
بری آواز گدھوں کی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو خدا نے تمہارے قابو میں

الارض واسبغ عليكم نعمه ظاهرة وباطنة ؕ ومن
کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دی ہیں؟ اور بعض

الناس من يجادل في الله بغير علم ولا هدى ولا كتب
لوگ ایسے ہیں کہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہیں نہ علم رکھتے ہیں اور نہ ہدایت اور نہ کتاب

منير ﴿۲۰﴾ واذا قيل لهم اتبعوا ما انزل الله قالوا بل نتبع
روشن اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو (کتاب) خدا نے نازل فرمائی ہے۔ اس کی پیروی کرو تو

ما وجدنا عليه اباءنا ؕ اولو كان الشيطن يدعوهم الى
کہتے ہیں کہ ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا۔ بھلا اگرچہ شیطان ان کو دوزخ کے عذاب کی

عذاب السعير ﴿۲۱﴾ ومن يسلم وجهه الى الله وهو
طرف بلاتا ہو (تب بھی)؟ اور جو شخص اپنے تئیں خدا کا فرمانبردار کر دے اور نیکوکار

محسن فقد استمسك بالعروة الوثقى ؕ والى الله عاقبة
بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔ اور (سب) کاموں کا انجام

موضح القرآن

ف۱ نماز کے ساتھ زکوٰۃ نہیں کہی ایسے لوگوں کے پاس مال کہاں رہتا ہے۔
ف۲ گال نہ پھلانا یعنی غرور سے نہ دیکھ۔

ع ۲ / ۸

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَ مَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ ۭ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ
خدا ہی کی طرف ہے۔ اور جو کفر کرے تو اس کا کفر تمہیں غمناک نہ کر دے ان کو ہماری طرف لوٹ کر
فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ
آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے بیشک خدا دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔ ہم ان کو تھوڑا
قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ
سا فائدہ پہونچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ
آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو بول اٹھیں گے کہ خدا نے کہدو کہ خدا کا شکر ہے۔
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ
لیکن ان میں اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَ لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ
بیشک خدا بے پروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے اگر یوں ہو کہ زمین میں جتنے درخت ہیں (سب کے سب) قلم ہوں
شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّ الْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ
اور سمندر (کا تمام پانی) سیاہی ہو (اور) اسکے بعد سات سمندر اور (سیاہی ہو جائیں) تو خدا کی باتیں (یعنی اسکی
كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلْقُكُمْ وَ لَا بَعْثُكُمْ
صفتیں) ختم نہ ہوں۔ بیشک خدا غالب حکمت والا ہے (خدا کو) تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص
اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ
(کے پیدا کرنے اور جلا اٹھانے) کی طرح ہے۔ بیشک خدا سننے والا دیکھنے والا ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی
يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ سَخَّرَ
رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے
الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ ۡ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّ اَنَّ اللّٰهَ
سورج اور چاند کو (تمہارے) زیر فرمان کر رکھا ہے۔ ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور یہ کہ خدا تمہارے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا
سب اعمال سے خبردار ہے ف یہ اس لئے کہ خدا کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ
يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ ع ۳ / ۱۲
خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ خدا ہی عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے

موضح القرآن

ف ٹھہرا وعدہ یا قیامت ہے یا ہر ایک کا دورہ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِیُرِیَكُمْ مِّنْ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں تاکہ وہ تم کو اپنی کچھ نشانیاں دکھائے۔ بیشک

اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝٣١ وَ اِذَا غَشِیَهُمْ

اس میں ہر صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں اور جب ان پر (دریا کی)

مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ

لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو خدا کو پکارنے (اور) خالص اس کی عبادت کرنے لگتے ہیں۔ پھر جب وہ انکو نجات

اِلَی الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ

دیکر خشکی پر پہونچا دیتا ہے تو بعض ہی انصاف پر قائم رہتے ہیں اور ہماری نشانیوں سے وہی انکار کرتے ہیں جو عہد شکن اور

كَفُوْرٍ ۝٣٢ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَ اخْشَوْا یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ

ناشکرے ہیں ف۱ لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن کا خوف کرو کہ نہ تو باپ

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۟ وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ

اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آسکے۔ بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ٙ وَ لَا یَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

خدا کا وعدہ سچا ہے پس دنیا کی زندگی تم کو دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں

الْغَرُوْرُ ۝٣٣ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ ۚ وَ

خدا کے بارے میں کسی طرح کا فریب دے ف۲ خدا ہی کو قیامت کا علم ہے۔ اور وہی مینہ برساتا ہے۔ اور

یَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ؕ وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ وَ

وہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے (کہ نر ہے یا مادہ) اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کو کیا کام کریگا اور کوئی متنفس

مَا تَدْرِیْ نَفْسٌۢ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۝٣٤ ع ٤ ١٣

نہیں جانتا کہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بیشک خدا ہی جاننے والا (اور) خبردار ہے۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ ثَلٰثُوْنَ اٰیَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ سجدہ مکی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝١ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ لَا رَیْبَ فِیْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝٢

الٓمّٓ اس میں کچھ شک نہیں کہ اس کتاب کا نازل کیا جانا تمام جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔

موضح القرآن

ف۱ کوئی ہے پیچ کی چال پر یعنی وہ حال جو خوف کے وقت تھا سو تو کسی کو نہیں رہتا مگر زا بھول بھی نہ جاوے ایسے بھی کم ہیں نہیں تو اکثر منکر ہوتے ہیں قدرت سے اپنی تدبیر پر رکھتے ہیں یا کسی ارواح کی مدد پر

ف۲ یعنی شیطان دھوکہ نہ دے کہ اللہ غفور رحیم ہے اور دنیا کا جینا بھلا دے کر جس کو یہاں بھلا ہے اس کو وہاں بھی بھلا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ

کیا یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو از خود بنا لیا ہے (نہیں) بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تاکہ تم ان لوگوں

اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝٣ اَللّٰهُ الَّذِي

کو ہدایت کرو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تاکہ یہ رستے پر چلیں۔ خدا ہی تو ہے جس

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

نے آسمانوں اور زمین کو اور جو چیزیں ان دونوں میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش

عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُمْ مِّنْ دُونِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيعٍ ۖ اَفَلَا

پر جا ٹھہرا اس کے سوا تمہارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا کیا تم

تَتَذَكَّرُونَ ۝٤ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ

نصیحت نہیں پکڑتے؟ وہی آسمان سے زمین تک (کے) ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔ پھر وہ ایک روز

اِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ ۝٥

جس کا مقدار تمہارے شمار کے مطابق ہزار برس ہوگا اس کی طرف صعود (اور رجوع) کرے گا۔ ف۱

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝٦ الَّذِيٓ اَحْسَنَ

یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب (اور) رحم والا (خدا) ہے جس نے ہر چیز کو بہت اچھی

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ۝٧ ثُمَّ

طرح بنایا (یعنی) اس کو پیدا کیا اور انسان کی پیدائش کو مٹی سے شروع کیا۔ پھر اس کی

جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِينٍ ۝٨ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ

نسل خلاصے سے (یعنی) حقیر پانی سے پیدا کی۔ پھر اس کو درست کیا۔ پھر

فِيهِ مِنْ رُّوحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ۖ

اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم

قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝٩ وَقَالُوٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ

بہت کم شکر کرتے ہو۔ ف۲ اور کہنے لگے کہ جب ہم زمین میں ملیا میٹ ہو جائیں گے تو

ءَاِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُونَ ۝١٠

کیا از سر نو پیدا ہوں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے جانے ہی

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

کے قائل نہیں۔ کہدو کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر کیا گیا ہے تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف

موضح القرآن

ف۱ بڑے بڑے کام عرش سے مقرر ہو کر نیچے حکم اترتا ہے سب اسباب اسکے آسمان و زمین سے جمع ہو کر بن جاتا ہے پھر ایک مدت جاری رہتا ہے پھر اٹھ جاتا ہے اللہ کی طرف۔ دوسرا رنگ اترتا ہے جیسے بڑے بڑے پیغمبر جن کا اثر قرنوں رہا یا بڑی قوم میں سرداری جو عمروں چلی وہ ہزار برس اللہ کے ہاں ایک دن ہے۔

ف۲ اپنی جان میں جو مخلوق ہے اسی کا مال ہے مگر جسکو عزت دی اسکو اپنا کہا جیسے فرمایا اِنَّ عِبَادِیْ سو انسان کی جان غیب سے آئی ہے مٹی پانی سے نہیں بنی اسکو اپنی کہا اور یہ نہ سمجھے کر اللہ کی جان جان ہو تو بدن بھی ہو۔ بدن ہو تو ترکیب ہو ذات پاک کہاں رہی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advvcate Showkat

ع ١١/١٤ تُرْجَعُوْنَ (١١) وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ
لوٹائے جاؤ گے۔ ف۱ اور (تم تعجب کرو) جب دیکھو کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہونگے (اور کہیں گے کہ)
رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَ سَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا
اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیجدے کہ نیک عمل کریں بیشک
مُوْقِنُوْنَ (١٢) وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَ لٰكِنْ
ہم یقین کرنے والے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دیدیتے لیکن میری طرف سے یہ
حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ
بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے
اَجْمَعِيْنَ (١٣) فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا
بھر دوں گا سو (اب آگ کے) مزے چکھو اس لئے کہ تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا (آج) ہم بھی
نَسِيْنٰكُمْ وَ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ (١٤) اِنَّمَا
تمہیں بھلا دیں گے اور جو کام تم کرتے تھے انکی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔ ہماری آیتوں
يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّ سَبَّحُوْا
پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر پڑتے اور اپنے
بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ (١٥) السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ
پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔ ان کے پہلو بچھونوں سے الگ رہتے
الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ۫ وَّ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
ہیں (اور) وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو (مال) ہم نے انکو دیا ہے اس میں
يُنْفِقُوْنَ (١٦) فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّاۤ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ
سے خرچ کرتے ہیں ف۲ کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی
اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (١٧) اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا
گئی ہے۔ یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔ بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی
كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕؔ لَا يَسْتَوٗنَ (١٨) وقف غفران اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا
طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (١٩)
رہے ان کے (رہنے کے) لئے باغ ہیں۔ یہ مہمانی ان کاموں کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی تم آپ کو دھڑ سمجھے ہو کہ خاک میں رل گئے۔ تم جان ہو وہ فرشتہ لے جاتا ہے فنا نہیں ہو جاتے ہو۔

ف۲ اللہ سے لالچ برا نہیں نہ اس سے ڈرو اس واسطے تو قبول ہے ڈر اور لالچ دنیا کا ہو یا آخرت اگر کسی اور کے خوف و رجا سے بندگی کرے تو ریا ہے کچھ قبول نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْۤا اَنْ

اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کے رہنے کے لئے دوزخ ہے۔ جب چاہیں گے کہ اس میں

يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَ قِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ

سے نکل جائیں تو اس میں لوٹا دئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ دوزخ کے جس عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى

تھے اس کے مزے چکھو اور ہم ان کو (قیامت کے) بڑے عذاب کے سوا عذاب

دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

دنیا کا بھی مزہ چکھائیں گے شاید (ہماری طرف) لوٹ آئیں۔ ف۱ اور اس شخص سے بڑھکر ظالم کون ہے

ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ

جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے۔ ہم گنہگاروں سے ضرور بدلہ لینے

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ

والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو تم اس کے ملنے سے شک میں نہ ہونا اور

مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَ جَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْهُمْ

ہم نے اس (کتاب) کو (یا موسیٰ کو) بنی اسرائیل کے لئے (ذریعہ) ہدایت بنایا۔ ف۲ اور ان میں سے ہم نے

اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ؕ۫ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

پیشوا بنائے تھے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور وہ ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے ف۳

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

بلاشبہ تمہارا پروردگار ان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَ لَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ

کر دے گا۔ کیا ان کو اس (امر) سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں

الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا

کو جن کے مقامات سکونت میں یہ چلتے پھرتے ہیں ہلاک کر دیا۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں۔ تو یہ سنتے

يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ

کیوں نہیں؟ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کرتے ہیں پھر اس سے

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا

کھیتی پیدا کرتے ہیں جس میں سے ان کے چوپائے بھی کھاتے ہیں اور وہ خود بھی (کھاتے ہیں) تو یہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا میں لوٹ مار بندے دیکھ لیں گے۔

ع ۲/۱۱ ۱۵

ف۲ دھوکا نہ کرا سکے ملنے میں یعنی کتاب کے یا موسیٰ کے معراج کی رات میں ان سے ملے تھے اور بھی کئی بار۔

ف۳ یعنی تم بھی ٹھہرے رہو تم میں بھی وہی چال ہو آخر ہوئی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾

دیکھتے کیوں نہیں ؟ اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا ؟

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا اِيْمَانُهُمْ وَ لَا هُمْ

کہدو کہ فیصلے کے دن کافروں کو اُن کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ ہوگا اور نہ انکو مہلت

يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ انْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع

دیجائے گی۔ تو اُن سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ وَّ هِيَ ثَلٰثٌ وَّ سَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّ تِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ احزاب مدنی ہے اور اس میں تہتر آیتیں اور نو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَ الْمُنٰفِقِيْنَ ؕ

اے پیغمبر خدا سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾ وَّ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ

بےشک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے ف اور جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کیجاتی ہے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَ

اسی کی پیروی کئے جانا بیشک خدا تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے اور خدا پر بھروسہ رکھنا اور خدا

كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ

ہی کارساز کافی ہے۔ خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے اور

جَوْفِهٖ ۚ وَ مَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَ

نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں بنایا اور

مَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ يَقُوْلُ

نہ تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے بنایا۔ یہ سب تمہارے منہوں کی باتیں ہیں۔ اور خدا تو سچی

الْحَقَّ وَ هُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ

بات فرماتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ ف۲ (مومنو!) لے پالکوں کو اُن کے (اصلی) باپوں

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِي

کے نام سے پکارا کرو۔ کہ خدا کے نزدیک یہی درست بات ہے۔ اگر تم کو ان کے باپوں کے نام

موضح القرآن

ع ۸ ۱۶

ف کافر چاہتے تھے اپنی طرف نرم کرنا اور منافق چاہتے تھے اپنی چال سکھائی اور پیغمبر کو اللہ پر بھروسہ ہے اس سے دانا کون ؟

ف۲ کفر کے وقت کوئی جورو کو ماں کہتا تو ساری عمر وہ اس سے جُدا ہوتی اور کسی بیٹا کر کے بولتا تو سچا بیٹا ہو جاتا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں حکم بدل دیئے۔ جورو کو ماں کہنا سورۂ مجادلہ میں آئیگا اور لے پالک کا حکم آگے بیان ہے ان دو کے ساتھ تیسری بات یہ بھی سنادی کہ ایسی باتیں کہنے کی بہتیری ہیں ان پر عمل نہیں ہو سکتا جیسے مستقل مرد کو کہتے ہیں اسکے دو دل ہیں۔ چھاتی چیر کر دیکھو تو کسی کے دو دل نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

الدِّیۡنِ وَ مَوَالِیۡکُمۡ ؕ وَ لَیۡسَ عَلَیۡکُمۡ جُنَاحٌ فِیۡمَاۤ اَخۡطَاۡتُمۡ بِهٖ ۙ وَ
معلوم نہ ہوں تو دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور جو بات تم سے غلطی سے ہو گئی ہو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں
لٰکِنۡ مَّا تَعَمَّدَتۡ قُلُوۡبُکُمۡ ؕ وَ کَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ۝۵ اَلنَّبِیُّ
لیکن جو قصد دلی سے کرو (اس پر مؤاخذہ ہے) اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۱ پیغمبر مومنوں پر
اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ اَزۡوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمۡ ؕ وَ اُولُوا
ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتہ دار
الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُهُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ
آپس میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ
وَ الۡمُهٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِکُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ کَانَ
حقدار ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو (تو اور بات ہے) یہ حکم
ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ۝۶ وَ اِذۡ اَخَذۡنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ
کتاب (یعنی قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ ف۲ اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا اور تم
مِیۡثَاقَهُمۡ وَ مِنۡکَ وَ مِنۡ نُّوۡحٍ وَّ اِبۡرٰهِیۡمَ وَ مُوۡسٰی وَ عِیۡسَی
سے اور نوحؑ سے اور ابراہیمؑ سے اور موسیٰؑ سے اور مریمؑ کے بیٹے
ابۡنِ مَرۡیَمَ ۪ وَ اَخَذۡنَا مِنۡهُمۡ مِّیۡثَاقًا غَلِیۡظًا ۝۷ لِّیَسۡـَٔلَ الصّٰدِقِیۡنَ
عیسیٰؑ سے اور عہد بھی ان سے پکا لیا۔ ف۳ تاکہ سچ کہنے والوں سے
عَنۡ صِدۡقِهِمۡ ۚ وَ اَعَدَّ لِلۡکٰفِرِیۡنَ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۝۸ ع یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ
انکی سچائی کے بارے میں دریافت کرے اور اس نے کافروں کے لئے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ف۴ مومنو! خدا کی
اٰمَنُوا اذۡکُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَیۡکُمۡ اِذۡ جَآءَتۡکُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا
اس مہربانی کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (اس وقت کی) جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں تو ہم نے اُن پر
عَلَیۡهِمۡ رِیۡحًا وَّ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَ کَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ
ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (نازل کئے) جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا اُن کو دیکھ
بَصِیۡرًا ۝۹ ۚ اِذۡ جَآءُوۡکُمۡ مِّنۡ فَوۡقِکُمۡ وَ مِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡکُمۡ وَ
رہا ہے۔ ف۵ جب وہ تمہارے اوپر اور نیچے کی طرف سے تم پر چڑھ آئے اور جب آنکھیں
اِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَ بَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوۡنَ
پھر گئیں اور دل (مارے دہشت کے) گلوں تک پہنچ گئے اور تم خدا کی نسبت طرح طرح

موضح القرآن

ف۱ یعنی چوک کا گناہ تو کسی چیز میں نہیں اور ارادے کا ہے۔ اسمیں بھی اللہ چاہے تو بخشے۔ چوک یہ کہ منہ سے نکل گیا فلانے کا بیٹا فلاں۔

ف۲ نبی نائب ہے اللہ کا اپنی جان اور مال میں اپنا تصرف نہیں چلتا جتنا نبی کا اپنی جان دہکتی آگ میں ڈالنی روا نہیں اور نبی حکم کرے تو فرض ہے اور اسکی عورتیں سب کی مائیں ہیں حرمت میں نہ دینے میں نہیں اور حضرت کے ساتھ جنھوں نے وطن چھوڑا بھائی بندوں سے ٹوٹے انکو حضرت نے آپسمیں بھائی کردیا تھا دو دو کو پیچھے انکے ناتے والے مسلمان ہوئے فرمایا کہ اس بھائی چارے سے ناتا مقدم ہے میراث بے ناتے ہی پر اور سب حکم مگر احسان اور سلوک اسکا بھی لے جاوے کتاب میں لکھا ہے یعنی قرآن میں ہمیشہ کو یہ حکم جاری رہا یا توریت میں بھی یہی حکم ہوگا۔

ف۳ اور پیغمبر کو فرمایا کہ سب
ع ۸ ۱۷
لوگوں پر تصرف رکھتا ہے انکی جان سے زیادہ یہاں فرمایا کہ یہ درجہ نبیوں کو ملا کہ انپر محنت بھی زیادہ ہے ساری خلق سے مقابل ہونا اور کسی سے خوف و رجا نہ رکھنا۔ ان پانچ پیغمبروں کو کہتے ہیں اولوالعزم کہ انکی ہدایت کا اثر ہزاروں برس رہا اور جبتک دنیا ہے رہیگا انمیں پہلے نام فرمایا ہمارے نبی کا۔

ف۴ یعنی انکی زبانی اپنے حکم خلق کو پہنچا کے تب ایک ایک سے پوچھ کریگا اور منکروں کو سزا دیگا۔

ف۵ ہجرت کے چوتھے برس یہود بنی نضیر جو مدینے سے نکالے گئے تھے سورہ حشر میں آویگا ہر قوم میں پھرے اور قریش کو اور فزارہ اور غطفان کو اور

(باقی ص ۵۰۲ پر)

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ⑩ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا

کے گمان کرنے لگے۔ وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر

شَدِيْدًا ⑪ وَ اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

ہلائے گئے۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہنے لگے کہ خدا اور اس

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ⑫ وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

کے رسول نے تو ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی

يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

تھی کہ اے اہل مدینہ (یہاں) تمہارے لئے (ٹھیرنے کا) مقام نہیں تو لوٹ چلو اور ایک گروہ ان میں سے پیغمبر

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛؕ وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ

سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں حالانکہ وہ کھلے نہیں تھے، وہ تو صرف بھاگنا

يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ⑬ وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ

چاہتے تھے۔ اور اگر (فوجیں) اطراف مدینہ سے ان پر آ داخل ہوں پھر ان سے

سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ⑭ وَ لَقَدْ

خانہ جنگی کے لئے کہا جائے تو (فوراً) کرنے لگیں اور اس کے لئے بہت ہی کم توقف کریں۔ حالانکہ پہلے

كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ

خدا سے اقرار کر چکے تھے کہ پیٹھ نہیں پھیریں گے۔ اور خدا سے (جو) اقرار کیا

عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا ⑮ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ

جاتا ہے اس کی ضرور پرسش ہوگی۔ کہدو کہ اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تمکو فائدہ

الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ⑯ قُلْ مَنْ

نہیں دے گا اور اس وقت تم بہت ہی کم فائدہ اٹھاؤ گے کہدو کہ اگر

ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ

خدا تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی

رَحْمَةً ؕ وَ لَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيْرًا ⑰

چاہے (تو کون اسکو ہٹا سکتا ہے)؟ اور یہ لوگ خدا کے سوا کسی کو نہ اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَ الْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ

خدا تم میں سے ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس

(بقیہ ص ۵۰۱)

بنی قریظہ کو جو مدینے کے پاس تھے جمع کر کے حضرت پر چڑھا لائے بارہ ہزار آدمی۔ مسلمان کم تھے تین ہزار آدمی۔ مدینے سے باہر لشکر پڑا اگرد خندق کھود لی۔ جب فوجیں آئیں دور دور سے لڑتے رہے قریباً ایک مہینے تک۔ پھر ایک رات اللہ نے بھیجی تند۔ کافروں کی آگیں بجھ گئیں ہانڈیاں الٹ گئیں کھوکر رہے اور خیمے گر پڑے گھوڑے چھٹ گئے سب لشکر برباد ہوا ناچار اٹھ کر چلے گئے یہ جنگ احزاب کہلاتی ہے اور جنگ خندق بھی مع جاڑے کے موسم میں اناج کی تنگی، لڑائی لڑنی اور خندق کھودنی اور گرد سب مخالف اسمیں منافق دل کی باتیں بولنے لگے اور مومن ثابت رہے۔ اس جنگ میں حضرت نے فرمایا اب ہم جاوینگے کفار ہم پر نہ آوینگے۔ وہی ہوا۔

موضح القرآن

ف۱ اوپر سے اور نیچے سے یعنی مدینہ کی شرقی طرف جو اونچی ہے اور غربی طرف جو نیچی ہے۔ اور آنکھیں بدل گئیں یعنی تیور بدلنے لگے لوگوں کی دوستی جانے والے لگے آنکھیں چرانے اور دل پہنچے گلوں تک دھڑک دھڑک کرتے ڈرے اور کئی کئی اٹکلیں مسلمانوں نے سمجھا کہ اب کے اور سخت آزمائش آئی اور کچے ایمان والوں نے سمجھا کہ اب نہ بچیں گے۔ ف۲ بعضے منافق کہنے لگے پیغمبر کہتا ہے کہ میرا دین پہنچیگا شرق مغرب پھیل جائے منہ تو گھر سے نکل نہیں سکتے مسلمانوں کو چاہئے اب بھی نا امیدی کے وقت بے ایمانی کی باتیں بولیں۔ ف۳ یثرب نام تھا مدینے کا یعنی سارے عرب ہمارے دشمن ہوئے تو گھر رہنے کا ٹھکانا کہاں سب لشکری

(باقی ص ۵۰۳ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِلَيْنَا ۚ وَلَا يَأْتُونَ الْبَأْسَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٨﴾ أَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَإِذَا جَاءَ

چلے آؤ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔ (یہ اس لئے کہ) تمھارے بارے میں بخل

الْخَوْفُ رَأَيْتَهُمْ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ تَدُورُ أَعْيُنُهُمْ كَالَّذِي يُغْشَىٰ

کرتے ہیں۔ پھر جب ڈر (کا وقت) آئے تو تم ان کو دیکھو کہ تمھاری طرف دیکھ رہے ہیں (اور) انکی آنکھیں (اسی

عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَإِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوكُمْ بِأَلْسِنَةٍ حِدَادٍ

طرح) پھر رہی ہیں جیسے کسی کو موت سے غشی آرہی ہو۔ پھر جب خوف جاتا رہے تو تیز زبانوں کے ساتھ تمھارے بارے میں زبان

أَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ۚ أُولَٰئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوا فَأَحْبَطَ اللَّهُ أَعْمَالَهُمْ ۚ

درازی کریں اور مال میں بخل کریں یہ لوگ (حقیقت میں) ایمان لائے ہی نہ تھے تو خدا نے ان کے اعمال برباد کردئے

وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿١٩﴾ يَحْسَبُونَ الْأَحْزَابَ لَمْ

اور یہ خدا کو آسان تھا۔ ف (خوف کے سبب سے) خیال کرتے ہیں کہ فوجیں

يَذْهَبُوا ۖ وَإِنْ يَأْتِ الْأَحْزَابُ يَوَدُّوا لَوْ أَنَّهُمْ بَادُونَ فِي

نہیں گئیں اور اگر لشکر آجائیں تو تمنا کریں کہ (کاش) گنواروں میں

الْأَعْرَابِ يَسْأَلُونَ عَنْ أَنْبَائِكُمْ ۖ وَلَوْ كَانُوا فِيكُمْ مَا قَاتَلُوا

جا رہیں (اور) تمھاری خبریں پوچھا کریں۔ اور اگر تمھارے درمیان ہوں تو لڑائی نہ کریں

إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢٠﴾ ع لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

مگر کم۔ ف۲ تم کو پیغمبر خدا کی پیروی (کرنی) بہتر ہے (یعنی) اس شخص کو جسے خدا (سے ملنے)

لِمَنْ كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ﴿٢١﴾ وَ

اور روز قیامت (کے آنے) کی امید ہو اور وہ خدا کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔ ف۳ اور

لَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ ۙ قَالُوا هَٰذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ

جب مومنوں نے (کافروں کے) لشکر کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے جس کا خدا اور اسکے پیغمبر نے ہم سے وعدہ کیا تھا

وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ۚ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا ﴿٢٢﴾

اور خدا اور اسکے پیغمبر نے سچ کہا تھا اور اس سے ان کا ایمان اور اطاعت اور زیادہ ہوگئی۔ ف۴

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ ۖ فَمِنْهُمْ

مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انھوں نے خدا سے کیا تھا اسکو سچ کر دکھایا تو ان میں

مَنْ قَضَىٰ نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوا تَبْدِيلًا ﴿٢٣﴾

بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہوگئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انھوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا ف۵

(بقیہ ص۵۰۲)

جدا ہو جاؤ اور حضرت لشکر کیساتھ باہر کھڑے تھے شہر میں کم حویلیوں کو ناکے بند کرکے زنانے ان میں رکھدیئے تھے یہ بہانے کرنے لگے کہ ہمارے گھر کھلے ہیں اور وہ جھوٹ بات تھی ف۱۴ جنگ احد کے بعد اقرار کیا تھا کہ پھر ہم ایسی حرکت نہ کرینگے ف۱۵ یعنی جسکی قسمت میں موت ہے اسکو بچاؤ نہ ہوگا بھاگنے سے اور اگر موت نہیں تو بھاگ کر بچا کسی دن ف۱۶ یعنی عرب کی مخالفت سے ڈرتے ہو اگر اللہ حکم دے تو مسلمان سب تمکو قتل کر ڈالیں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی برے وقت رفاقت سے جی چراتے ہیں اور لوٹ کے مارے جان نکلتی ہے اور فتح کے بعد مردانگی جتاتے ہیں سب سے زیادہ اور غنیمت پر بڑھتے ہیں۔ فائدہ جہاں حبط اعمال کا ذکر ہے تو فرمایا ہے یہ اللہ پر آسان ہے یعنی حکمت میں اللہ کے کسی کی محنت ضائع کرنی تعجب لگتی ہے لیکن جب حبط کرنے پر آوے اس عمل ہی میں اسکا نقصان پکڑے جس سے وہ درست ہی نہیں ہوا جیسے عمل بے ایمان کا کہ ایمان شرط ہے ہر عمل کی ف۲ یعنی نامردی کے مارے یقین نہیں آتا کہ فوجیں پھر گئیں اور باتوں میں تمھاری خیر خواہی جتاویں اور لڑائی میں کام نہ کریں ف۳ یعنی رسول کو دیکھو ان سختیوں میں کیا استقلال رکھتا ہے سب سے زیادہ محنت اور اندیشہ اسپر ہے ف۴ وعدہ اللہ کا یہی کہ فرمایا تھا تکلیف پاؤ گے کافروں کے ہاتھ سے آخر تمکو غلبہ ہے اور یہ بھی کہ رسول نے فرمایا تھا (باقی ص۵۰۴)

ع ۲
۱۲
۱۸

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ

تاکہ خدا سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا (چاہے)

شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَ رَدَّ

تو اُن پر مہربانی کرے۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے اور جو

اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ وَ كَفَى اللّٰهُ

کافر تھے اُن کو خدا نے پھیر دیا وہ اپنے غصے میں (بھرے ہوئے تھے) کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے۔ اور خدا مومنوں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ

لڑائی کے بارے میں کافی ہوا۔ اور خدا طاقت ور (اور) زبردست ہے۔ اور اہل کتاب میں سے

ظٰهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ

جنھوں نے اُن کی مدد کی تھی اُن کو اُنکے قلعوں سے اتار دیا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈال دی

الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَ اَوْرَثَكُمْ

تو کتنوں کو تم قتل کر دیتے تھے اور کتنوں کو قید کر لیتے تھے۔ ف۱ اور اُنکی زمین اور اُن

اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ

کے گھروں اور ان کے مال کا اور اُس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہیں رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا۔ اور خدا

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ ف۲ اے پیغمبرؐ اپنی بیویوں سے کہدو کہ اگر تم دُنیا کی

اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ

زندگی اور اس کی زینت و آرائش کی خواستگار ہو تو آؤ میں تمھیں کچھ مال دُوں

وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ

اور اچھی طرح سے رخصت کر دوں۔ اور اگر تم خدا اور اس کے پیغمبرؐ اور

رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا

عاقبت کے گھر (یعنی بہشت) کی طلبگار ہو تو تم میں نیکوکاری کرنیوالی ہیں اُن کے لئے خدا نے اجر عظیم

عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

تیار کر رکھا ہے۔ ف۳ اے پیغمبرؐ کی بیویو! تم میں سے جو کوئی صریح ناشائستہ (الفاظ کہکر رسول اللہ کو ایذا دینے کی)

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

حرکت کرے گی اُس کو دونی سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات خدا کو آسان ہے۔

(بقیہ ص ۵۰۳)
آٹھ دس دن میں تم پر فوجیں آئی ہیں
ف۵ ذمہ پورا کر چکا یعنی جہاد ہی
میں جان دے چکا جیسے شہدائے بدر و
اُحد اور راہ دیکھتے اصحاب جو جہاد پر
مستعد ہیں موت کی راہ دیکھے لیکن
رسولؐ نے فرمایا کہ طلحہؓ ان میں سے جو
شہید ہو چکے۔

موضح القرآن

ف۱ یہ یہود تھے بنی قریظہ نزدیک
رہتے مدینے کے۔ پہلے حضرتؐ سے صلح
رکھتے تھے اس ہنگام میں پھر گئے۔ اس
لڑائی سے فارغ ہوئے کہ جبرئیل حکم
لائے جلد انکو جا گھیرا جو بیس دن
گھر کر تھکے راضی ہوئے کہ ہم نکلتے
ہیں جو ہمارے حق میں سعد بن معاذ کہے
سو قبول رکھو۔ حضرتؐ نے قبول کیا سعد
نے یہی حکم کیا کہ جوانوں کو قتل کرو اور
عورتیں لڑکے بندی لینے۔ ع ۳ ۱۹
خدا اور رسولؐ کی مرضی یہی
تھی اور انکی بدعہدی کی سزا۔
ف۲ یہ زمین جو مدینے کے نزدیک تھی
لگی حضرتؐ نے مہاجرین کو بانٹی۔ انکو
گزران کا ٹھکانہ ہو گیا اور انصار پر سے
انکا خرچ ہلکا ہوا اور اس دوسری زمین
سے مراد ہے زمین خیبر کی دو برس کے
پیچھے ان یہود ہی سے وہ ہاتھ لگی۔
اس سے حضرتؐ کے سب اصحابؓ آسودہ
ہو گئے ف۳ حضرتؐ کی ازواج نے
دیکھا کہ لوگ آسودہ ہوئے چاہا کہ ہم بھی
آسودہ ہوں بعضوں نے بول چال کی
حضرتؐ نے قسم کھائی کہ ایک مہینہ گھر
میں نہ جاویں۔ پھر مہینہ کے بعد یہ آیت
اُتری۔ حضرتؐ گھر میں آئے پہلے حضرت
عائشہؓ سے کہا انھوں نے اللہ اور رسولؐ

(باقی ص ۵۰۵ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَمَن يَقْنُتْ مِنكُنَّ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَا

اور جو تم میں سے خدا اور اس کے رسولؐ کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی اس کو ہم

أَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَأَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾ يَا نِسَاءَ

دونا ثواب دیں گے اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے ف۱ اے پیغمبرؐ کی

النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ

بیویو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم

بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا

باتیں نہ کرو تاکہ وہ شخص جسکے دل میں کسی طرح کا مرض ہے کوئی امید (نہ) پیدا کرے اور دستور کے مطابق بات

مَّعْرُوفًا ﴿٣٢﴾ وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ

کیا کرو۔ ف۲ اور اپنے گھروں میں ٹھیری رہو۔ اور جس طرح (پہلے) جاہلیت (کے دنوں) میں اظہار تجمل کرتی

الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَ

تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ۔ ف۳ اور نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو۔ اور

أَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ

خدا اور اسکے رسولؐ کی فرمانبرداری کرتی رہو۔ اے (پیغمبرؐ کے) اہل بیت خدا چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی (کا میل

الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴿٣٣﴾ وَاذْكُرْنَ مَا

کچیل) دور کر دے اور تمہیں بالکل پاک صاف کر دے۔ ف۴ اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آیتیں

يُتْلَىٰ فِي بُيُوتِكُنَّ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَالْحِكْمَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

پڑھی جاتی ہیں اور حکمت (کی باتیں سنائی جاتی ہیں) ان کو یاد رکھو۔ بیشک خدا باریک بین اور

لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٤﴾ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ

باخبر ہے (جو لوگ خدا کے آگے سر اطاعت خم کرنیوالے ہیں یعنی) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور مومن مرد

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ

اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں اور راستباز مرد اور راستباز عورتیں اور صبر

وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ

کرنیوالے مرد اور صبر کرنیوالی عورتیں اور فروتنی کرنیوالے مرد اور فروتنی کرنیوالی عورتیں اور خیرات کرنیوالے مرد

وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ

اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی

(بقیہ صفحہ ٥٠٤)

کی مرضی اختیار کی۔ پھر اسی طرح سب نے۔ حضرت کے ہاں ہمیشہ فقر و فاقہ تھا اپنے اختیار ہوتا تھا شتاب اُٹھا ڈالتے تھے پھر قرض لینا پڑتا۔ یہ جو فرمایا کہ جو نیکی پر رہیں انکو بڑا نیک ہے۔ حضرت کی ازواج سب نیک ہی رہیں مگر حق تعالےٰ صاف خوشخبری کسی کو نہیں دیتا کہ نڈر نہو جاوے۔ خاتمہ کا ڈر لگا رہے۔

٢٢ الخضوع و الفانی والقصر ودن

موضح القرآن

ف۱ یہ بڑے درجہ کا لازمہ ہے نیکی کا ثواب دونا اور برائی کا عذاب دونا۔ پیغمبر کو بھی فرمایا اَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ۔

ف۲ ایک ادب سکھایا کہ کسی مرد سے بات کہو تو اس طرح کہو جیسے ماں کہے بیٹے کو۔

ف۳ یعنی کفر کے وقت بے پردہ پھرتی تھیں عورتیں۔ ١٢ منہ رح

ع ف۴ یہ خطاب ہے ازواج کو اور داخل ہیں حضرت کے سب گھر والے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ

حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنیوالی عورتیں ۔ اور خدا کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنیوالی عورتیں ۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ

کچھ شک نہیں کہ انکے لئے خدانے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ۔ ف۱ اور کسی مومن مرد اور مومن عورت

وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ

کو حق نہیں ہے کہ جب خدا اور اُس کا رسولؐ کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار

الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ

سمجھیں ۔ اور جو کوئی خدا اور اُسکے رسولؐ کی نافرمانی کرے وہ صریح

ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَ اِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْۤ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

گمراہ ہو گیا ۔ ف۲ اور جب تم اس شخص سے جس پر خدا نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ)

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ

کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور خدا سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے

فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ ۚ وَ اللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ

جس کو خدا ظاہر کرنیوالا تھا اور تم لوگوں سے ڈرتے تھے ۔ حالانکہ خدا اس کا زیادہ مستحق ہے

تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا

کہ اُس سے ڈرو ۔ پھر جب زید نے اُس سے (کوئی) حاجت (متعلق) نہ رکھی (یعنی اُسکو طلاق دیدی) تو ہم نے

يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْۤ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا

تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لئے اُنکے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (کیساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ

مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ عَلَى

اُن سے (اپنی) حاجت (متعلق) نہ رکھیں (یعنی طلاق دیدیں) کچھ تنگی نہ رہے اور خدا کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا ۔ ف۳ پیغمبر پر

النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ

اُس کام میں کچھ تنگی نہیں جو خدا نے انکے لئے مقرر کر دیا اور جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی خدا کا

خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿٣٨﴾ الَّذِيْنَ

یہی دستور رہا ہے اور خدا کا حکم ٹھیر چکا ہے ۔ (اور) جو خدا

يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا

کے پیغام (جوں کے توں) پہنچاتے اور اس سے ڈرتے ہیں اور خدا کے سوا کسی سے نہیں

موضح القرآن

ف۱ حضرتؐ کی ایک بی بی نے کہا تھا کہ قرآن میں سب ذکر ہے مردوں کا عورتوں کا کہیں نہیں اسپر یہ آیت اتری نیک عورتوں کی خاطر کو نہیں تو حکم جو مردوں کو کہا سو عورتوں پر بھی آیا ہر بار جدا کہنے کی حاجت نہیں ۔

ف۲ حضرت زینبؓ رسول خداؐ کی پھوپھی کی بیٹی اور قوم میں اشراف حضرتؐ نے چاہا کہ انکو نکاح کر دیں زید بن حارث سے ۔ یہ زید اصل عرب تھے ظالم کپڑ لیگیا لڑکپن میں شہر مکہ میں بکے ۔ حضرتؐ نے مول لیا دس برس کی عمر میں انکے باپ بھائی خبر پاکر آئے مانگنے کو حضرتؐ دینے پر راضی ہوئے یہ گھر جانے پر راضی نہوئے حضرتؐ کی محبت سے ۔ پھر حضرتؐ نے انکو بیٹا کر لیا اسلام سے پہلے اس وقت کے رواج کے موافق حضرت زینبؓ اور انکا بھائی راضی نہوئے ۔ اسپر یہ آیت اتری پھر راضی ہوئے اور نکاح کر دیا

ف۳ حضرت زینبؓ زید کے نکاح میں آئیں تو وہ انکی آنکھوں میں حقیر لگیں مزاج کی موافقت نہوئی جب لڑائی ہوتی تو زید حضرتؐ سے آکر شکایت کرتے اور کہتے میں اسے چھوڑتا ہوں ۔ حضرتؐ منع کرتے کہ میری خاطر سے اس نے تجھ کو قبول کیا اب چھوڑ دینا دوسری ذلت ہے جب بار بار قضیہ ہوا حضرتؐ کے دل میں آیا کہ اگر ناچار زید چھوڑیگا تو زینبؓ کی دلجوئی بغیر اسکے نہیں کہ میں نکاح کروں لیکن منافقوں کی بدگوئی سے اندیشہ کیا کہ کہیں گے اپنے بیٹے کی جورو گھر میں رکھی ۔ حالانکہ لے پالک کو

(باقی ص ۵۰۷ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللّٰهَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

ڈرتے اور خدا ہی حساب کرنے کو کافی ہے۔ ف۱ محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کردینے والے) ہیں۔ اور خدا ہر چیز سے واقف

عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ لا وَّ

ہے۔ ف۲ اے اہل ایمان خدا کا بہت ذکر کیا کرو۔ اور صبح

سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ

وشام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اسکے

مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَكَانَ

فرشتے بھی۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور خدا مومنوں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ

پر مہربان ہے۔ جس روز وہ اُس سے ملیں گے اُنکا تحفہ (خدا کی طرف سے) سلام ہوگا اور اس نے ان کے

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ

لئے بڑا ثواب طیار کر رکھا ہے۔ ف۳ اے پیغمبر ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سُنانے والا اور

مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ لا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾

ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور خدا کی طرف بلانے والا اور چراغ روشن۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا

اور مومنوں کو خوشخبری سُنا دو کہ ان کے لئے خدا کی طرف سے بڑا فضل ہوگا۔ ف۴ اور کافروں

تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ

اور منافقوں کا کہا نہ ماننا اور نہ ان کے تکلیف دینے پر نظر کرنا اور خدا پر بھروسہ رکھنا۔ اور

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٤٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ

خدا ہی کارساز کافی ہے۔ مومنو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرکے ان کو

الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ

ہاتھ لگانے (یعنی انکے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ اُن سے

عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا

عدت پوری کراؤ۔ اُن کو کچھ فائدہ (یعنی خرچ) دے کر اچھی طرح سے

منزل ۵

(بقیہ صفحہ ۵۰۶)

حکم بیٹے کا نہیں کسی بات میں اللہ تعالیٰ نے حضرت زینبؓ کی خاطر رکھی بعد طلاق کے حضرتؐ کے نکاح میں دیدیا اللہ کے فرمانے ہی سے نکاح بندھ گیا ظاہر میں نکاح کی حاجت نہوئی جیسے اب کوئی مالک اپنی لونڈی غلام کا نکاح باندھ دے۔ غرض تمام کر لی یعنی چھوڑ دی۔

ع ۵ ۶ ۲

موضح القرآن

ف۱ یعنی پیغمبر کو ایک کام کرنا جو شرع میں روا ہو گیا مضائقہ رہتا ہے پیشتر پیغمبروں کو اسکے سوا کسی کا ڈر نہیں رہا۔ یا یہ کہ بعضے حکم ہمیشہ پیغمبروں کو خاص رہے ہیں جیسے عورتوں کی گنتی۔ حضرت داؤدؑ کو سو عورتیں تھیں۔ اور کوئی اپنی حد سے زیادہ کرے تو گناہ ہے اور جنکو روا ہوا انکو خاص بعضے حکم اس سے ہیں کہ خدا کے خلاف حکم نہیں کرتے۔

ف۲ حضرتؐ کی اولاد یا لڑکے گزر گئے یا بیٹیاں رہیں کوئی مرد ہوا نہیں۔ یعنی کسی کو اس کا بیٹا نہ جانو مگر رسول اللہ کا ہے۔ اس حساب سے سب اسکے بیٹے ہیں اور پیغمبروں پر مہر ہے اسکے بعد کوئی پیغمبر نہیں یہ بڑائی اسکو سب پر ہے۔

ف۳ یعنی اللہ ان پر سلام بھیجیگا اور آپس میں بھی یہی دعا ہے اور ہو گی۔

ف۴ سب اُمتوں سے برتر یہی اُمت ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جَمِيلًا ﴿٤٩﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِيُّ إِنَّآ أَحْلَلْنَا لَكَ أَزْوَٰجَكَ ٱلَّٰتِىٓ
رخصت کردو۔ ف۱ اے پیغمبر ہم نے تمھارے لئے تمھاری بیویاں جن کو تم نے انکے مہر دیدئے ہیں حلال کردی ہیں

ءَاتَيْتَ أُجُورَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ مِمَّآ أَفَآءَ ٱللَّهُ عَلَيْكَ
اور تمھاری لونڈیاں جو خدا نے تم کو (کفار سے بطور مال غنیمت) دلوائی ہیں اور تمھارے چچا

وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمَّٰتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ
کی بیٹیاں اور تمھاری پھوپھیوں کی بیٹیاں اور تمھارے ماموؤں کی بیٹیاں اور تمھاری خالاؤں کی بیٹیاں جو

خَٰلَٰتِكَ ٱلَّٰتِى هَاجَرْنَ مَعَكَ وَٱمْرَأَةً مُّؤْمِنَةً إِن وَهَبَتْ
تمھارے ساتھ وطن چھوڑ کر آئی ہیں (سب حلال ہیں) اور کوئی مومن عورت اگر اپنے تئیں پیغمبر کو بخشدے

نَفْسَهَا لِلنَّبِىِّ إِنْ أَرَادَ ٱلنَّبِىُّ أَن يَسْتَنكِحَهَا ق خَالِصَةً
(یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ پیغمبر بھی ان سے نکاح کرنا چاہیں (وہ بھی حلال ہے لیکن) یہ

لَّكَ مِن دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَ ط قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ
اجازت (اے محمدؐ) خاص تم ہی کو ہے سب مسلمانوں کو نہیں۔ ہم نے ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے بارے میں جو (مہر

فِىٓ أَزْوَٰجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَٰنُهُمْ لِكَيْلَا يَكُونَ
واجب الادا) مقرر کردیا ہے ہم کو معلوم ہے (یہ) اس لئے (کیا گیا ہے) کہ تم پر کسی طرح کی تنگی نہ

عَلَيْكَ حَرَجٌ ط وَكَانَ ٱللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٥٠﴾ تُرْجِى مَن تَشَآءُ
رہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۲ (اور تم کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس

مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِىٓ إِلَيْكَ مَن تَشَآءُ ط وَمَنِ ٱبْتَغَيْتَ مِمَّنْ
بیوی کو چاہو اپنے پاس رکھو اور جس کو تم نے علیحدہ کردیا ہو اگر

عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ط ذَٰلِكَ أَدْنَىٰٓ أَن تَقَرَّ أَعْيُنُهُنَّ
اس کو پھر اپنے پاس طلب کرلو تو تم پر کچھ گناہ نہیں۔ یہ (اجازت) اس لئے ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ

وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ ءَاتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ط وَٱللَّهُ يَعْلَمُ
غمناک نہ ہوں اور جو کچھ تم ان کو دو اسے لے کر سب خوش رہیں۔ اور جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے

مَا فِى قُلُوبِكُمْ ط وَكَانَ ٱللَّهُ عَلِيمًا حَلِيمًا ﴿٥١﴾ لَّا يَحِلُّ لَكَ
خدا اسے جانتا ہے اور خدا جاننے والا اور بردبار ہے۔ ف۳ (اے پیغمبر) ان کے سوا اور

ٱلنِّسَآءُ مِنۢ بَعْدُ وَلَآ أَن تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ أَزْوَٰجٍ وَلَوْ
عورتیں تم کو جائز نہیں۔ اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کرو خواہ ان کا حسن تم کو (کیساہی)

موضح القرآن

ف۱ بغیر صحبت ہوئے جو مرد چھوڑ دے عورت کو اگر اسکا مہر بندھا تھا تو آدھا اگر نہ بندھا تھا تو کچھ فائدہ دے یعنی ایک جوڑہ پوشاک اور اسیوقت چاہے تو اور نکاح کرلے عدت نہیں اور اگر خلوت ہوئی گو صحبت نہوئی تو مہر بھی پورا دینا اور عدت بھی بٹھانا یہ مسئلہ یہاں فرمایا حضرتؐ کے ازواج کے ذکر میں شاید اسواسطے کہ حضرتؐ نے ایک عورت نکاح کی تھی جب اسکے نزدیک گئے کہنے لگی اللہ تجھ سے پناہ دے حضرتؐ نے اسکو جواب دیا کہ تو نے بڑے کی پناہ پکڑی اس پر یہ حکم فرمایا ہوا اور خطاب فرمایا ایمان والوں کو تا کہ معلوم ہو کہ پیغمبر کا خاص حکم نہیں سب مسلمانوں پر یہی حکم ہے۔ ف۲ جو عورتیں تیری ہیں جنکا مہر دیا یعنی اب نکاح میں ہیں خواہ قریش سے ہوں اور مہاجر ہوں یا نہوں یہ حلال ہیں اور ماموں چچا کی بیٹیاں یعنی قریش میں بشرط ہجرت کے اگر ہجرت نکی تو حلال نہیں اور جو عورت بخشے نبی کو اپنی جان یعنی بن مہر آپ کو نیاز کرے یہ خاص پیغمبر کو ہے اور مسلمانوں کو وہی حکم ہے اَن تَبتَغُوا بِاَموَالِکُم بن مہر نکاح نہیں خواہ ذکر میں کیا خواہ پیچھے ٹھہرالیا خواہ نہ ٹھہرایا تو جو قوم کا مہر ہے لازم آیا حضرتؐ کی بیبیاں دس مشہور ہیں حضرت خدیجہؓ اول تھیں انکے بعد سب نکاح میں آئیں نو بیبیاں ہیں وفات کے بعد حضرت عائشہؓ حضرت حفصہؓ حضرت سودہؓ بنت زمعہ حضرت ام سلمہؓ حضرت زینبؓ حضرت ام حبیبہؓ حضرت جویریہؓ حضرت میمونہؓ حضرت صفیہؓ پچھلی تین قریشی نہیں۔

(باقی صفحہ ۵۰۹ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَوْ أَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ إِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِينُكَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ

اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں تم کو اختیار ہے)

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيبًا ﴿٥٢﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا

اور خدا ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ ف مومنو! پیغمبر کے گھروں میں نہ جایا کرو مگر اس

بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَن يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَىٰ طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ

صورت میں کہ تم کو کھانے کے لئے اجازت دی جائے اور اسکے پکنے کا انتظار

إِنَاهُ وَلَٰكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا فَإِذَا طَعِمْتُمْ فَانتَشِرُوا

بھی نہ کرنا پڑے۔ لیکن جب تمہاری دعوت کیجائے تو جاؤ۔ اور جب کھانا کھا چکو تو چل دو

وَلَا مُسْتَأْنِسِينَ لِحَدِيثٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ

اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھ رہو یہ بات پیغمبر کو ایذا دیتی ہے۔ اور وہ تم

فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ ۖ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ ۚ وَإِذَا

سے شرم کرتے ہیں (اور کہتے نہیں ہیں) لیکن خدا سچی بات کے کہنے سے شرم نہیں کرتا۔ اور جب

سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَاسْأَلُوهُنَّ مِن وَرَاءِ حِجَابٍ ۚ ذَٰلِكُمْ

پیغمبر کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو یہ تمہارے اور

أَطْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ۚ وَمَا كَانَ لَكُمْ أَن تُؤْذُوا

انکے دونوں کے دلوں کے لئے بہت پاکیزگی کی بات ہے۔ اور تم کو یہ شایان نہیں کہ پیغمبر خدا کو تکلیف دو

رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَن تَنكِحُوا أَزْوَاجَهُ مِن بَعْدِهِ أَبَدًا ۚ

اور نہ یہ کہ انکی بیویوں سے کبھی ان کے بعد نکاح کرو بے شک یہ خدا کے

إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ عِندَ اللَّهِ عَظِيمًا ﴿٥٣﴾ إِن تُبْدُوا شَيْئًا أَوْ

نزدیک بڑا گناہ (کا کام) ہے۔ اگر تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا

تُخْفُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٥٤﴾ لَّا جُنَاحَ

اس کو مخفی رکھو تو (یاد رکھو) کہ خدا ہر چیز سے باخبر ہے۔ ف۲ عورتوں پر اپنے باپوں

عَلَيْهِنَّ فِي آبَائِهِنَّ وَلَا أَبْنَائِهِنَّ وَلَا إِخْوَانِهِنَّ وَلَا

سے (پردہ نہ کرنے میں) کچھ گناہ نہیں اور نہ اپنے بیٹوں سے اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ

أَبْنَاءِ إِخْوَانِهِنَّ وَلَا أَبْنَاءِ أَخَوَاتِهِنَّ وَلَا نِسَائِهِنَّ وَلَا

اپنے بھتیجوں سے اور نہ اپنے بھانجوں سے اور نہ اپنی (قسم کی) عورتوں سے اور نہ

(بقیہ ص۵۰۸)

ف۴ کسی مرد کو جو کئی عورتیں رکھتا ہو اس پر واجب ہے باری سے سب پاس رہنا برابر۔ حضرت پر یہ واجب نہ رکھا اس واسطے کہ عورتیں اپنا حق نہ سمجھیں تو جو دیں راضی ہو کر قبول کریں پر حضرت نے فرق نہیں کیا سب کی باری برابر رکھی ہے۔ ایک حضرت سودہؓ نے اپنی باری بخش دی تھی حضرت عائشہؓ کو۔

ع ۶ / ۱۲ / ۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی جتنی قسمیں کہیں اس سے زیادہ حلال نہیں اور جو ہیں انکو بدلنا نہیں۔ حلال ہیں ضرور بیبیاں اور ہاتھ کا مال حضرت کی دو حرم مشہور ہیں یا تین ایک ماریہ جس کے شکم سے فرزند ہوئے ابراہیم ایک ریحانہ یا شمعون یا دونوں۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا یہ منع آخر کو موقوف ہوا اب عورتیں حلال ہو گئیں۔ ۱۲ منہ رح

ف۲ یہ اللہ تعالےٰ نے ادب سکھلائے مسلمانوں کو کبھی کھانے کو حضرت کے گھر میں جمع ہوتے تو پیچھے باتیں کرنے لگ جاتے حضرت کا مکان آرام کا وہی تھا شرم سے نہ فرماتے کہ اٹھ جاؤ انکے واسطے اللہ نے فرما دیا اور اس آیت میں حکم ہوا پردے کا کہ مرد حضرت کے ازواج کے سامنے نہ جائیں۔ سب مسلمانوں کی عورتوں پر یہ حکم واجب نہیں اگر عورت سامنے ہو کسی مرد کے سب بدن کپڑوں میں ڈھکا تو گناہ نہیں اور اگر نہ سامنے ہو تو بہتر ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ
لونڈیوں سے اور (اے عورتو!) خدا سے ڈرتی رہو بیشک خدا ہر چیز سے واقف
شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ
ہے۔ ف۱ خدا اور اسکے فرشتے پیغمبر پر درود بھیجتے ہیں۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ
مومنو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو۔ ف۲ جو لوگ
الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ
خدا اور اس کے پیغمبر کو رنج پہنچاتے ہیں انپر خدا دنیا اور آخرت میں لعنت
الْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
کرتا ہے اور ان کے لئے اس نے ذلیل کرنیوالا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا
مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت) سے جو انھوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انھوں نے بہتان
بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ
اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا۔ ف۳ اے پیغمبر اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں
وَبَنٰتِكَ وَنِسَاۗءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ
سے کہدو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے (مونہوں) پر چادر لٹکا کر (گھونگھٹ نکال) لیا کریں
جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ
یہ امر ان کے لئے موجب شناخت (و امتیاز) ہوگا تو کوئی انکو ایذا نہ دیگا۔ اور خدا
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۴ اگر منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے اور
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ
جو مدینے (کے شہر) میں بری بری خبریں اڑایا کرتے ہیں (اپنے کردار) سے باز نہ آئیں گے
بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ڔ
تو ہم تم کو انکے پیچھے لگا دینگے پھر وہاں تمہارے پڑوس میں نہ رہ سکیں گے مگر تھوڑے دن۔ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے
اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي
جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور جان سے مار ڈالے گئے۔ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان

موضح القرآن

ف۱ اپنی عورتوں کا اور ہاتھ کے مال کا ذکر ہو چکا سورہ نور میں۔

ف۲ یہ حکم ادا ہوتا ہے نماز میں اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ اللہ سے رحمت مانگنی اپنے پیغمبر پر اور انکے گھرانے پر بڑی قبولیت رکھتی ہے ان پر انکے لائق رحمت اترتی ہے اور دس رحمتیں اترتی ہیں مانگنے والے پر جتنا چاہے اتنا حاصل کرے۔

ف۳ یہ منافق تھے کہ پیٹھ پیچھے بدگوئی کرتے رسولؐ کی یا انکی زوجہ پر طوفان لگایا سورہ نور میں انکے کلام ذکر ہو چکے۔

ف۴ پہچانی پڑیں کہ لونڈی نہیں بی بی ہے صاحب ناموس بدذات نہیں نیکبخت ہے تو بدنیت لوگ اس سے نہ الجھیں گھونگھٹ اسکا نشان رکھا یہ حکم بہتری کا ہے آگے فرما دیا اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

ع ۲۶ / ۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ الربع

کے بارے میں بھی خدا کی یہی عادت رہی ہے۔ اور تم خدا کی عادت میں تغیر و تبدل نہ پاؤ گے۔ ف۱

يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

لوگ تم سے قیامت کی نسبت دریافت کرتے ہیں (کہ کب آئیگی) کہدو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے۔

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ

اور تمھیں کیا معلوم ہے شاید قیامت قریب ہی آگئی ہو۔ ف۲ بے شک خدا نے کافروں

الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۚ

پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ طیار کر رکھی ہے اس میں ابد الآباد رہیں گے

لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ

نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔ جس دن ان کے مُنہ آگ میں الٹائے جائیں کہینگے

فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾

اے کاش ہم خدا کی فرمانبرداری کرتے اور رسولؐ (خدا) کا حکم مانتے۔

وَقَالُوْا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا

اور کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بڑے لوگوں کا کہا مانا تو انھوں نے ہم کو رستہ سے

السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَاۤ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ

گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے پروردگار ان کو دُگنا عذاب دے اور ان پر بڑی

لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا

لعنت کر مومنو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنھوں نے موسیٰؑ کو (عیب لگاکر) رنج پہنچایا

مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ ؕ

تو خدا نے ان کو بے عیب ثابت کیا اور وہ خدا کے نزدیک آبرو والے تھے۔ ف۳

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ ۙ

مومنو! خدا سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ

وہ تمھارے اعمال درست کر دے گا اور تمھارے گناہ بخش دے گا۔ اور جو شخص خدا

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ

اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کریگا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔ ہم نے (بار) امانت

منزل ۵

موضح القرآن

م ۱۷

ف۱ جو لوگ بدنیت تھے مدینے میں عورتوں کو چھیڑتے ٹوکتے اور جھوٹی خبریں اُڑاتے مخالفوں کے زور کی اور مسلمانوں کے نیچے کی انکو یہ فرمایا اور توریت میں بھی تقید ہے کہ مفسدوں کو اپنے بیچ سے باہر کردو۔

ف۲ شاید یہ بھی منافقوں نے ہتھکنڈا پکڑا ہوگا کہ جس چیز کا جواب نہیں وہی سوال کریں بار بار اسپر یہاں ذکر کر دیا۔

ف۳ بعضے مفسد حضرت موسیٰؑ کو تہمت لگانے لگے کہ حضرت ہارون کو جنگل میں لیجاکر مار آے تا شریک ریاست نہ رہیں پھر انکا جنازہ آسمان سے نظر آیا اور انکی آواز آئی کہ میں اپنی موت سے مرا ہوں۔ اور کتنوں نے کہا یہ جو چھپ کر نہاتے ہیں ان کے بدن میں کچھ عیب ہے بدن کی سفیدی یا خصیہ پھولا۔ ایک روز حضرت موسیٰؑ اکیلے نہانے لگے۔ کپڑے رکھے ایک پتھر پر وہ پتھر کپڑے لیکر بھاگا۔ حضرت موسیٰؑ عصا لیکر اسکے پیچھے دوڑے جہاں سب لوگ دیکھتے تھے کھڑا ہوگیا سب نے ننگے دیکھ لیا بے عیب پھر اس پتھر کو کئی عصا مارے اسمیں نقش پڑ گیا۔

ع ۱۰ ۵

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا

آسمانوں اور زمین پر پیش کیا تو انھوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا

وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا

اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ بے شک وہ ظالم اور جاہل تھا

جَهُوْلًا ۙ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ

وا۔ تاکہ خدا منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور

وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

مشرک عورتوں کو عذاب دے اور خدا مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے

وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع

اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے۔

سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ سبا مکی ہے اور اس میں چون آیتیں اور چھ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١﴾ يَعْلَمُ

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا اور خبردار ہے وٓ جو کچھ

مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ

زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے

السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾ وَ

اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسکو معلوم ہے اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے۔ وٓ اور

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَ رَبِّيْ

کافر کہتے ہیں کہ (قیامت کی) گھڑی ہم پر نہیں آئے گی۔ کہدو کیوں نہیں (آئے گی) میرے

لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہیگی (وہ پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے) ذرہ بھر چیز بھی اس

موضح القرآن

وا یعنی اپنی جان پر ترس نہ کھایا امانت کیا پرائی چیز رکھنی اپنی خواہش کو روک کر زمین و آسمان میں اپنی خواہش کچھ نہیں یا ہے تو وہی ہے جس پر قائم ہیں آسمان کی خواہش ٹھہرنا انسان میں خواہش اور ہے اور حکم خلاف اسکے اس پرائی چیز کو برخلاف اپنے جی کے تھامنا بڑا زور چاہتا ہے۔ اسکا انجام یہ کہ منکروں کو تقصور پر پکڑنا اور ماننے والوں کا تقصور معاف کرنا۔ اب بھی یہی حکم ہے کسی کی امانت کوئی جا کر ضائع کرے تو بدلا ہے اور بے اختیار ضائع ہو تو بدلا نہیں۔

ع ٩ ٥ ٦

وٓ دنیا میں ظاہر اور کسی کی بھی تعریف ہوتی ہے کہ وہ پردہ ہے اللہ کے فعل کا آخرت میں پردہ نہیں۔ جو ہے سو اسی کی طرف سے۔

وٓ زمین میں پیٹھتے ہیں جانور کیڑے اور مینھ نکلتا ہے سبزہ کھیتی آسمان سے اترتا ہے مینھ قرآن تقدیر چڑھتا ہے عمل اور دعا اور روح مُردے کی اور سب لیستی اسی کی رحمت سے ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَ

سے پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے چھوٹی یا بڑی ایسی

لَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٣ لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٤

عمل نیک کرتے رہے ان کو بدلا دے۔ یہی ہیں جن کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے ف۱

وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں کوشش کی کہ ہمیں ہرا دیں گے ان کے لئے سخت درد دینے

رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝٥ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ

والے عذاب کی سزا ہے۔ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ

پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور (خدائے) غالب اور سزاوار تعریف کا رستہ بتاتا ہے

الْحَمِيْدِ ۝٦ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ

ف۲ اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب

يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ

(مر کر) بالکل پارہ پارہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پیدا

جَدِيْدٍ ۝٧ اَفْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلِ

ہو گے یا تو اس نے خدا پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنون ہے۔ بات یہ

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ

ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا)

الْبَعِيْدِ ۝٨ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

ہیں۔ کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے ہے۔ یعنی

مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ

آسمان اور زمین اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان

نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ

کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا

موضح القرآن

ف۱ یعنی قیامت اس واسطے آنی ضرور ہے۔

ف۲ یعنی اس واسطے قیامت آتی ہے کہ جنکو یقین تھا کہ وہ آنکھوں سے دیکھ لیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُودَ مِنَّا فَضْلًا ۖ يَا جِبَالُ أَوِّبِي
ہے ایک نشانی ہے ۔ اور ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی ۔ اے پہاڑو! ان کے ساتھ

مَعَهُ وَالطَّيْرَ ۖ وَأَلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾ أَنِ اعْمَلْ سَابِغَاتٍ
تسبیح کرو اور پرندوں کو (انکا مسخر کر دیا) اور ان کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا ۔ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں

وَقَدِّرْ فِي السَّرْدِ ۖ وَاعْمَلُوا صَالِحًا ۖ إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾
کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو ۔ جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں ف۱

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۖ وَأَسَلْنَا
اور ہوا کو (ہم نے) سلیمانؑ کا تابع کر دیا تھا اس کی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی ۔ اور شام کی منزل بھی

لَهُ عَيْنَ الْقِطْرِ ۖ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ
مہینے بھر کی ہوتی اور ان کے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا ۔ اور جنوں میں ایسے تھے جو ان کے پروردگار

رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ

السَّعِيرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِيبَ وَتَمَاثِيلَ وَ
چکھائیں گے ۔ ف۲ وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنی قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن

جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَاتٍ ۚ اعْمَلُوا آلَ دَاوُودَ
جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں ۔ اے داؤدؑ کی اولاد (میرا)

شُكْرًا ۚ وَقَلِيلٌ مِنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ
شکر کرو ۔ اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں ۔ پھر جب ہم نے ان کے لئے

الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ
موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا ۔ مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا

مِنْسَأَتَهُ ۖ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ
کو کھاتا رہا ۔ جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب

الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ
جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے ۔ ف۳ (اہل) سبا کے لئے ان کے

فِي مَسْكَنِهِمْ آيَةٌ ۖ جَنَّتَانِ عَنْ يَمِينٍ وَشِمَالٍ ۖ كُلُوا مِنْ
مقام بودوباش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور ایک بائیں طرف ۔ اپنے

موضح القرآن

ف۱ حضرت داؤدؑ جب جنگل میں نکلتے اپنے گناہ پر روتے اور زبور پڑھتے خوش آواز اسکے اثر سے پہاڑ بھی ساتھ پڑھتے اور روتے اور جانور پاس آن کھڑے ہو کر اسی طرح آواز کرتے۔ اس مجلس میں انگلیوں کے بیچ جتنے نکلتے اور کڑیوں کی زرہ پہلے انہی سے نکلی کہ کشادہ رہے۔

ف۲ حضرت سلیمانؑ کا تخت تھا جس پر سب لشکر بیٹھتا باؤ اسکو لے چلتی شام سے یمن اور یمن سے شام آدھے دن میں لے پہنچتی اور پگھلے تانبے کا چشمہ انکے تئیں ملا یمن کی طرف اسکو سانچوں میں ڈال کر چیزیں بناتے بہت بڑے لشکر کے واسطے کھانا پکتا اور بٹتا۔

ف۳ حضرت سلیمانؑ جنوں کے ہاتھ سے مسجد بیت المقدس بنواتے تھے جب معلوم کیا کہ موت پہنچی جنوں کو عمارت بتا کر آپ شیشے کے مکان میں بندگی میں مشغول ہوئے بعد وفات کے برس دن تک جن کام کرتے رہے جب عصا پر ٹیک کر کھڑے تھے گھن کے کھانے سے گرا تب سب پر وفات معلوم ہوئی۔ اور جن جو لوگوں پاس دعویٰ کرتے تھے غیب کا قائل ہوتے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ (۱۵)

پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو (یہاں تمہارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) خدائے غفار

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ

تو انھوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے اُن پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انھیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے

جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ (۱۶)

باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں۔ ف۲

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ (۱۷) وَ

یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔ اور

جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً

ہم نے ان کے اور (شام کی) اُن بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل)

وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ (۱۸)

دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے۔ اور ان میں آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بےخوف و خطر چلتے رہو ف۳

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ

تو انھوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول) پیدا کر دے اور (اس سے) انھوں نے اپنے حق میں

اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

ظلم کیا تو ہم نے (انھیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دیئے۔ اور انھیں بالکل منتشر کر دیا۔ اس میں ہر صابر و شاکر کے

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ (۱۹) وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ

لئے نشانیاں ہیں۔ ف۴ اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک

فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (۲۰) وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ

جماعت کے سوا وہ اسکے پیچھے چل پڑے۔ ف۵ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا۔ مگر

مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ

(ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان

مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ (۲۱) ع قُلِ ادْعُوا

رکھتے تھے متمیز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کہہ دو کہ جن کو

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ

تم خدا کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر

موضح القرآن

ف۱ بلقیس جو سبا کی بادشاہ تھی ملک یمن میں اپنے دیس کو خوب بسا گئی تھی، پانی سب بھیلوں کا سمیٹ کر ایک جگہ روکا اوپر نیچے تین کھڑکیاں رکھیں اونچی اور نیچی زمینوں کے واسطے سارے برس مینہ کا پانی موجود رہتا جتنا چاہتے خرچ کرتے خوب سرسبز و آباد ملک ہوا۔

ف۲ جب اللہ نے چاہا کہ عذاب بھیجے گھونس پیدا ہوئی اس تالی کے بند میں اسکی جڑ کرید ڈالی ایک بار پانی نے زور کیا بند کو توڑ دیا۔ وہ پانی عذاب کا تھا سُرخ رنگ جس زمین پر پھر گیا کام سے جاتی رہی۔ پیچھے وہ قوم ویران ہو کر جُدا جُدا ہو گئی اور پھر جو رہے ان باغوں کے بدلے یہ چیزیں پانے لگے۔

ف۳ برکت والی بستیاں یعنی ملک شام انکے ملک سے شام تک راہ امن کی آباد بستیاں پاس پاس سفر تھا جیسے سیر۔

ف۴ آرام میں مستی یہ آئی کہ تکلیف مانگنے کہ جیسے اور ملکوں کی خبر سنتے ہیں سفر دل میں پانی نہیں ملتا آبادی نہیں ملتی ویسا ہم کو بھی ہو۔ یہ بڑی ناشکری ہوئی پھر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا یعنی متفرق ہو گئے کسی کسی ملک میں۔

ع ۲ ۱۲ ۸

ف۵ پہلے دن ابلیس نے کہا تھا لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ویسے ہی نکلے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ
ہے ایک نشانی ہے   اور ہم نے داؤدؑ کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی   اے پہاڑو! ان کے ساتھ
مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿١٠﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ
تسبیح کرو اور پرندوں کو (انکا مسخر کردیا) اور ان کے لیے ہم نے لوہے کو نرم کردیا۔ کہ کشادہ زرہیں بناؤ اور کڑیوں
وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾
کو اندازے سے جوڑو اور نیک عمل کرو۔   جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں ف۱
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا
اور ہوا کو (ہم نے) سلیمانؑ کا تابع کردیا تھا اس کی صبح کی منزل بھی مہینے کی راہ ہوتی۔ اور شام کی منزل بھی
لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ
مہینے بھر کی ہوتی اور انکے لیے ہم نے تانبے کا چشمہ بہادیا تھا۔ اور جنوں میں ایسے تھے جو اُن کے پروردگار
رَبِّهٖ ؕ وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ
کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا اس کو ہم (جہنم کی) آگ کا مزہ
السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَ
چکھائیں گے۔ ف۲ وہ جو چاہتے یہ ان کے لئے بناتے یعنے قلعے اور مجسمے اور (بڑے بڑے) لگن
جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ
جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔   اے داؤدؑ کی اولاد (میرا)
شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ
شکر کرو۔ اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔   پھر جب ہم نے اُن کے لئے
الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ
موت کا حکم صادر کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا۔ مگر گھُن کے کیڑے سے جو ان کے عصا
مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ
کو کھاتا رہا۔   جب عصا گر پڑا تب جنوں کو معلوم ہوا (اور کہنے لگے) کہ اگر وہ غیب
الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ
جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔ ف۳ (اہل) سبا کے لئے اُن کے
فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ؕ۬ كُلُوْا مِنْ
مقام بودوباش میں ایک نشانی تھی (یعنی) دو باغ (ایک) داہنی طرف اور ایک بائیں طرف۔   اپنے

منزل ۵

موضح القرآن

ع ۱/۹

ف۱ حضرت داؤدؑ سو تھے دن جنگل میں نکلتے اپنے گناہ پر روتے اور زبور پڑھتے خوش آواز اسکے اثر سے پہاڑ بھی ساتھ پڑھتے اور روتے اور جانور پاس آ بیٹھ کر اسی طرح آواز کرتے۔ اس مجلس میں لوگوں کے بہت جنازے نکلتے اور کڑیوں کی زرہ پہلے انہی سے نکلی کہ کشادہ رہے۔

ف۲ حضرت سلیمانؑ کا تخت تھا جس پر سب لشکر چلتا۔ باد اسکو لے چلتی شام سے یمن اور یمن سے شام آدھے دن میں لے پہنچتی۔ اور پگھلے تانبے کا چشمہ اللہ نے نکالدیا یمن کی طرف اسکو سانچے میں ڈال کر جن باسن بناتے۔ بہت بڑے لشکر کے موافق کھانا پکتا اور بٹتا۔

ف۳ حضرت سلیمانؑ جنوں کے ہاتھ سے مسجد بیت المقدس بنواتے تھے جب معلوم کیا کہ مری موت پہنچی، جنوں کو عمارت کا نقشہ بتا کر آپ شیشے کے مکان میں دربند کرکے بندگی میں مشغول ہوئے۔ بعد وفات کے برس دن تک جن بناتے رہے کہ پوری بن چکی۔ جس عصا پر ٹیک کر کھڑے تھے گھن کے کھانے سے گرا تب سب پر وفات معلوم ہوئی۔ اور جن جو آدمیوں پاس دعوی کرتے تھے علم غیب کا قائل ہوئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿١٥﴾
پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو (یہاں تمھارے رہنے کو یہ) پاکیزہ شہر ہے اور (وہاں بخشنے کو) خدائے غفار
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
تو انھوں نے (شکر گزاری سے) منہ پھیر لیا پس ہم نے اُن پر زور کا سیلاب چھوڑ دیا اور انھیں ان کے باغوں کے بدلے دو ایسے
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿١٦﴾
باغ دیئے جن کے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ تھا اور تھوڑی سی بیریاں۔ ف٢
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿١٧﴾ وَ
یہ ہم نے ان کی ناشکری کی ان کو سزا دی اور ہم سزا ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔ اور
جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً
ہم نے ان کے اور (شام کی) اُن بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی (ایک دوسرے کے متصل)
وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿١٨﴾
دیہات بنائے تھے جو سامنے نظر آتے تھے۔ اور ان میں آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بےخوف و خطر چلتے رہو ف٣
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ
تو انھوں نے دُعا کی کہ اے پروردگار ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول) پیدا کر دے اور (اس سے) انھوں نے اپنے حق میں
اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
ظلم کیا تو ہم نے (انھیں نابود کر کے) ان کے افسانے بنا دیئے۔ اور انھیں بالکل منتشر کر دیا۔ اس میں ہر صابر و شاکر کے
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ
لئے نشانیاں ہیں۔ ف٤ اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک
فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ
جماعت کے سوا وہ اسکے پیچھے چل پڑے۔ ف٥ اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا۔ مگر
مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ
(ہمارا) مقصود یہ تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان
مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع قُلِ ادْعُوا
رکھتے تھے متمیز کر دیں۔ اور تمھارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ کہہ دو کہ جن کو
الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
تم خدا کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو ان کو بلاؤ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر

موضح القرآن

ف١ بلقیس جو سبا کی بادشاہ تھی ملک یمن میں اپنے دیس کو خوب بسا گئی تھی، پانی سب بھیلوں کا سمیٹ کر ایک جگہ روکا اور پر نیچے تین کھڑکیاں رکھیں اونچی اور نیچی زمینوں کے واسطے سارے برس مینہہ کا پانی موجود رہتا جتنا چاہتے خرچ کرتے خوب سرسبز و آباد ملک ہوا۔

ف٢ جب اللہ نے چاہا کہ عذاب بھیجے گھونس پیدا ہوئی اس پانی کے بند میں اسکی جڑ کرید ڈالی ایک بار پانی نے زور کیا بند کو توڑ دیا۔ وہ پانی عذاب کا تھا سُرخ رنگ جس زمین پر پھر گیا کام سے جاتی رہی۔ پیچھے وہ قوم ویران ہو کر جُدا جُدا ہو گئی اور پھر جو رہے ان باغوں کے بدلے یہ چیزیں پانے لگے۔

ف٣ برکت والی بستیاں یعنی ملک شام انکے ملک سے شام تک راہ امن کی آباد بستیاں پاس پاس سفر تھا جیسے سیر۔

ف٤ آرام میں مستی یہ آئی لگے تکلیف مانگنے کہ جیسے اور ملکوں کی خبر سُنتے ہیں سفروں میں پانی نہیں ملتا آبادی نہیں ملتی ویسا ہم کو بھی ہو۔ یہ بڑی ناشکری ہوئی چیر کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا یعنی متفرق ہو گئے کسی کسی ملک میں۔

ع ٢ / ١٢ / ٨

ف٥ پہلے دن ابلیس نے کہا تھا لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ویسے ہی نکلے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِیْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا
چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ان میں سے
لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِیْرٍ ﴿٢٢﴾ وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ
کوئی خدا کا مددگار ہے۔ اور خدا کے ہاں (کسی کے لئے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر
اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤی اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ
اس کے لئے جسکے بارے میں وہ اجازت بخشے۔ یہانتک کہ جب ان کے دلوں سے اضطراب دور کردیا جائیگا تو کہیں گے تمہارے
قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿٢٣﴾ قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ
پروردگار نے کیا فرمایا ہے؟ (فرشتے) کہینگے کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔ ف۱ پوچھو کہ تم کو آسمانوں اور زمین
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوْ اِیَّاكُمْ لَعَلٰی هُدًی اَوْ
سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو کہ خدا اور ہم یا تم (یا تو) سیدھے رستے پر ہیں یا صریح
فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْـَٔلُ
گمراہی میں۔ ف۲ کہدو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرسش ہوگی اور نہ تمہارے اعمال
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا
کی ہم سے پرسش ہوگی۔ کہدو کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع کریگا پھر ہمارے درمیان انصاف کے
بِالْحَقِّ ؕ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ اَرُوْنِیَ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ
ساتھ فیصلہ کردے گا۔ اور وہ خوب فیصلہ کرنیوالا اور صاحب علم ہے۔ کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جن کو تم نے شریک (خدا)
شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٢٧﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ
بنا کر اسکے ساتھ ملا رکھا ہے کوئی نہیں بلکہ وہی (اکیلا) خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور (اے محمدؐ) ہم نے تم کو تمام
اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا
لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے
یَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٢٩﴾
اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ (قیامت کا) وعدہ کب وقوع میں آئے گا؟
قُلْ لَّكُمْ مِّیْعَادُ یَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّ لَا
کہدو کہ تم سے ایک دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہوگے، نہ آگے بڑھو
تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ع وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا
گے۔ اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے

ع ۳ نصف

موضح القرآن

ف۱ یعنی اللہ تعالیٰ کے ہاں سفارش عوام چاہتے ہیں اولیاً سے وہ انبیاء سے وہ فرشتوں سے۔ فرشتوں کا یہ حال ہے جو فرمایا جب اوپر سے اللہ کا حکم اُترتا ہے آواز آتی ہے جیسے پتھر پر زنجیر۔ فرشتے ڈر سے تھرتھراتے ہیں۔ جب تسکین آئی اور کلام اُتر چکا ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں کیا حکم ہوا۔ اوپر والے بتلاتے ہیں نیچے کھڑوں کو جو اللہ کی حکمت کے موافق ہے۔ اور آگے سے قاعدہ معلوم ہے۔ وہی حکم ہوا۔

ف۲ یعنی دونوں فرقے تو سچ نہیں کہتے۔ ایک مقرر سچا ہے ایک مقرر جھوٹا ہے تو لازم ہے کہ سوچو اور سچی بات پکڑو اسمیں ان کا جواب ہے جو اس زمانے میں بعضے لوگ کہتے ہیں دونوں فرقے ہمیشہ سے چلے آئے ہیں کیا ضرور ہے جھگڑنا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

اور نہ ان (کتابوں) کو جو اس سے پہلے کی ہیں اور کاش (ان) ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب

مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ښ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ۨ الْقَوْلَ ۚ

یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ردّ و کد کر رہے ہوں گے۔

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا

جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور

مُؤْمِنِيْنَ ۝٣١ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ

مومن ہو جاتے۔ بڑے لوگ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تم کو

صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَاۗءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ۝٣٢

ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا؟ (نہیں) بلکہ تم ہی گنہگار تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ

اور کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے (نہیں) بلکہ (تمہاری) رات دن کی چالوں

الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ

نے (ہمیں روک رکھا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم خدا سے کفر کریں اور اس کا شریک

اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا

بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو دل میں پشیمان ہوں گے اور ہم کافروں

الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو عمل وہ کرتے تھے اُن ہی کا اُن کو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٣٣ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ

بدلہ ملے گا۔ اور ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے

مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ۝٣٤ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

خوشحال لوگوں نے کہا کہ جو چیز دے کر تم بھیجے گئے ہو ہم اس کے قائل نہیں۔ اور (یہ بھی) کہنے لگے کہ

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ۝٣٥ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ

ہم بہت سا مال اور اولاد رکھتے ہیں اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا۔ کہدو کہ میرا رب جس کے لئے

الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾ وَمَآ أَمْوَالُكُمْ وَلَآ أَوْلَادُكُم بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِندَنَا ع ۴/۶ ۱۰

نہیں جانتے اور تمہارا مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنا دیں۔

زُلْفَىٰٓ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ

ہاں (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا۔ ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال

الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ

کے سبب دگنا بدلا ملے گا اور وہ خاطر جمع سے بالاخانوں میں بیٹھے ہونگے اور جو لوگ ہماری آیتوں

فِيٓ آيَاتِنَا مُعَاجِزِينَ أُولَٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿٣٨﴾ قُلْ

میں کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں ہرا دیں وہ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ کہدو

إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَقْدِرُ

کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے

لَهُ وَمَآ أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٣٩﴾

لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا (تمہیں) عوض دیگا اور وہ سب سے بہتر رزق

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَآئِكَةِ أَهَٰٓؤُلَآءِ إِيَّاكُمْ

دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کریگا پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہ لوگ تم کو پوجا

كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿٤٠﴾ قَالُوا سُبْحَانَكَ أَنتَ وَلِيُّنَا مِن دُونِهِم بَلْ

کرتے تھے؟ وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے۔ نہ یہ۔ بلکہ یہ جنات کو پوجا

كَانُوا يَعْبُدُونَ الْجِنَّ أَكْثَرُهُم بِهِم مُّؤْمِنُونَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا

کرتے تھے اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔ تو آج تم میں

يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَنَقُولُ لِلَّذِينَ

سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا۔ اور ہم ظالموں سے کہیں

ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ﴿٤٢﴾ وَإِذَا

گے کہ دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزا چکھو۔ اور جب

تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ قَالُوا مَا هَٰذَآ إِلَّا رَجُلٌ يُرِيدُ أَن

ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ

يَصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ آبَآؤُكُمْ وَقَالُوا مَا هَٰذَآ إِلَّا إِفْكٌ

جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے اور (یہ بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض جھوٹ ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ

جو اپنی طرف سے بنا لیا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اس کے بارے میں کہنے لگے کہ

اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ

یہ تو صریح جادو ہے۔ اور ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جن کو یہ پڑھتے ہیں اور

اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا مگر انھوں نے تکذیب کی۔ ف۱ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے

قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۣ فَكَيْفَ

انھوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہونچے تو انھوں

كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ ع قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ

نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟ کہدو کہ میں تمھیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم خدا کے لئے

مَثْنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۣ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ

دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر غور کرو۔ تمھارے رفیق کو سودا نہیں وہ تم کو عذاب سخت

هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾ قُلْ مَا

(کے آنے) سے پہلے صرف ڈرانے والے ہیں۔ کہدو کہ

سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ

میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تم ہی کو (مبارک رہے) میرا صلہ خدا ہی کے ذمے ہے اور

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ

وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔ کہدو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے اور وہ غیب کی

الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾

باتوں کا جاننے والا ہے۔ ف۲ کہدو کہ حق آچکا اور (معبود) باطل نہ تو پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ پیدا کریگا۔

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ

کہدو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔ اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس

فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ تَرٰٓى

کا طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف وحی بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا (اور) نزدیک ہے۔ اور کاش تم دیکھو جب یہ

اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ ۙ وَّ

گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔ اور

موضح القرآن

ع ۵ / ۹ / ۱۱

ف۱ یعنی چاہئے غنیمت جانیں۔

ف۲ یعنی ایمان لانے کا وقت نہ رہا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قالوا امنا به ج و انى لهم التناوش من مكان بعيد ۝٥٢ ج

کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور (اب) اتنی دُور سے اُن کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیونکر پہنچ سکتا ہے. ف۱

و قد كفروا به من قبل ج و يقذفون بالغيب من

اور پہلے تو اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دُور ہی سے (ظن کے) تیر چلاتے

مكان بعيد ۝٥٣ و حيل بينهم و بين ما يشتهون كما

رہے۔ اور ان میں اور اُن کی خواہش کی چیزوں میں پردہ حائل کر دیا گیا جیساکہ پہلے

فعل باشياعهم من قبل ط انهم كانوا فى شك مريب ۝٥٤ ع

ان کے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ بھی اُلجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

ع ۶ ۹ ۱۲

سورة فاطر مكية وهى خمس واربعون اية وخمس ركوعات

سُورۂ فاطر مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الحمد لله فاطر السموت و الارض جاعل الملئكة

سب تعریف خدا ہی کو (سزاوار ہے) جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (اور) فرشتوں کو قاصد

رسلا اولى اجنحة مثنى وثلث وربع ط يزيد فى الخلق

بنانے والا ہے جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں۔ وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا

ما يشاء ط ان الله على كل شىء قدير ۝١ ما يفتح الله

ہے بڑھاتا ہے بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے. ف۲ خدا جو اپنی رحمت (کا دروازہ)

للناس من رحمة فلا ممسك لها ج وما يمسك لا فلا مرسل

کھول دے تو کوئی اُس کو بند کرنے والا نہیں۔ اور جو بند کر دے تو اس کے بعد کوئی اس کو

له من بعده ط وهو العزيز الحكيم ۝٢ يايها الناس اذكروا

کھولنے والا نہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ لوگو! خدا کے جو تم پر احسانات ہیں

نعمت الله عليكم ط هل من خالق غير الله يرزقكم من

ان کو یاد کرو۔ کیا خدا کے سوا کوئی اور خالق (اور رازق ہے) جو تم کو آسمان

السماء و الارض ط لا اله الا هو صلے فانى تؤفكون ۝٣ و

اور زمین سے رزق دے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ اور

موضح القرآن

ف۱ یعنی ایمان لانے کا وقت نہ رہا۔

ف۲ بڑھتا ہے یعنی چار سے زیادہ ہیں بعضوں کے جبرئیل کے چھ سو ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنْ يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ
(اے پیغمبر) اگر یہ لوگ تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں اور (سب) کام خدا ہی کی

الْأُمُورُ ۴ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ
طرف لوٹائے جائیں گے۔ لوگو! خدا کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے۔

الدُّنْيَا وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ۵ إِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ
اور نہ (شیطان) فریب دینے والا تمہیں فریب دے۔ شیطان تمہارا دشمن ہے۔ تم بھی

عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحٰبِ
اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ اپنے (پیروؤں کے) گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخ والوں میں

السَّعِيرِ ۶ الَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا
ہوں جنھوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے اور جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّأَجْرٌ كَبِيرٌ ۷ أَفَمَنْ زُيِّنَ ع ۷ ۱۲
اور عمل نیک کرتے رہے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ بھلا جس شخص کو اس کے

لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ فَرَآهُ حَسَنًا ۖ فَإِنَّ اللَّهَ يُضِلُّ مَنْ يَشَاءُ وَ
اعمال بد آراستہ کر کے دکھلائے جائیں۔ اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے؟)

يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۚ
بیشک خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ تو ان لوگوں پر افسوس کر کے تمہارا دم نہ نکل جائے۔

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَصْنَعُونَ ۸ وَاللَّهُ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيٰحَ
یہ جو کچھ کرتے ہیں خدا اس سے واقف ہے۔ اور خدا ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا ہے اور وہ بادل

فَتُثِيرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ إِلَى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَأَحْيَيْنَا بِهِ الْأَرْضَ
کو ابھارتی ہیں پھر ہم انکو ایک بیجان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ النُّشُورُ ۹ مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ
زندہ کر دیتے ہیں اسی طرح مردوں کو جی اٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب

الْعِزَّةُ جَمِيعًا ۚ إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصّٰلِحُ
خدا ہی کی ہے۔ اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل اس کو بلند کرتے

يَرْفَعُهُ ۚ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ۚ
ہیں۔ اور جو لوگ برے برے مکر کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَمَكْرُ أُولَٰٓئِكَ هُوَ يَبُورُ ﴿١٠﴾ وَاللَّهُ خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن

اور ان کا مکر نابود ہو جائے گا۔ ف۱ اور خدا ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفے

نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ أَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ

سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی

إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِن مُّعَمَّرٍ وَلَا يُنقَصُ مِنْ عُمُرِهِ إِلَّا

ہے مگر اسکے علم سے ف۲ اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دیجاتی ہے۔ اور نہ اس کی عمر کم کی

فِي كِتَابٍ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿١١﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرَانِ

جاتی ہے مگر (سب کچھ) کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔ بیشک یہ خدا کو آسان ہے۔ اور دونوں دریا مل کر یکساں نہیں ہو جاتے

هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ ۖ وَمِن

یہ تو میٹھا ہے پیاس بجھانے والا۔ جس کا پانی خوشگوار ہے اور یہ کھاری ہے کڑوا اور سب سے

كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُونَ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا ۖ

تازہ گوشت کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جسے پہنتے ہو۔ اور

وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ

تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی آتی ہیں تاکہ تم اسکے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور

تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ

تاکہ شکر کرو۔ ف۳ وہی رات کو دن میں داخل کرتا اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذَٰلِكُمُ

اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے۔ ہر ایک ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے۔ یہی تمہارا

اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ

پروردگار ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اسکے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے برابر بھی تو

مِن قِطْمِيرٍ ﴿١٣﴾ إِن تَدْعُوهُمْ لَا يَسْمَعُوا دُعَاءَكُمْ ۖ وَلَوْ سَمِعُوا

(کسی چیز کے) مالک نہیں۔ ف۴ اگر تم ان کو پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں۔ اور اگر سن بھی لیں تو تمہاری

مَا اسْتَجَابُوا لَكُمْ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكْفُرُونَ بِشِرْكِكُمْ ۚ وَ

بات کو قبول نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے روز تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے۔ اور

لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيرٍ ﴿١٤﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَنتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى

(خدائے باخبر) کی طرح تم کو کوئی خبر نہیں دیگا۔ ف۵ لوگو تم (سب) خدا کے محتاج ہو

موضح القرآن

ف۱ یعنی عزت اللہ کے ہاتھ ہے۔ تمہارے ذکر اور بھلے کام چڑھتے چلے جاتے ہیں جب اپنی حد کو پہنچیں گے تب بدی پر غلبہ کریں گے۔ کفر دفع ہوگا اسلام کو عزت ہوگی۔

ف۲ یعنی ہر کام کم کم ہوتا ہے جیسے آدمی بننا۔

ف۳ یعنی کفر اور اسلام برابر نہیں۔ خدا کفر کو مغلوب ہی کرے گا۔ اگرچہ تم کو دونوں سے فائدہ ملے گا مسلمانوں سے قوت دین اور کافروں سے جزیہ خراج۔ گوشت میٹھے کھاری دونوں سے نکلتا ہے یعنی مچھلی اور گہنا یعنی موتی، مونگا اور جواہر اکثر کھاری سے اور کبھی میٹھے سے یہ جو فرمایا کہ گہنا جو پہنتے ہو معلوم ہوا جواہر کا پہننا مردوں کو حرام نہیں۔

ف۴ یعنی رات دن کی طرح کبھی کفر غالب ہے کبھی اسلام اور سورج چاند کی طرح ہر چیز کی مدت بندھی۔ دیر سویر نہیں ہوتی۔ پھر اسمیں سے اللہ کی وحدانیت نکلی قطمیر کہتے ہیں چھلکے کو جو کھجور کی گٹھلی پر ہے۔

ف۵ یعنی اللہ سے زیادہ احوال کون جانے وہی فرماتا ہے کہ یہ شریک غلط ہیں۔

ع ۲ / ۱۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللّٰهِ ۚ وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۱۵﴾ اِنْ یَّشَاْ یُذْهِبْكُمْ وَ یَاْتِ

اور خدا بے پروا سزاوار (حمد و ثنا) ہے اگر چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی

بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ﴿۱۶﴾ وَّ مَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیْزٍ ﴿۱۷﴾ وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

مخلوقات لا آباد کرے اور یہ خدا کو کچھ مشکل نہیں۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے

وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَ اِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ اِلٰى حِمْلِهَا لَا یُحْمَلْ مِنْهُ

کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ بٹانے کو کسی کو بلائے تو کوئی اس میں سے کچھ نہ اٹھائے

شَیْءٌ وَّ لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

گا اگرچہ قرابت دار ہی ہو (اے پیغمبر) تم انہی لوگوں کو نصیحت کر سکتے ہو جو بن دیکھے

بِالْغَیْبِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ مَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا یَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ

اپنے پروردگار سے ڈرتے اور نماز بالالتزام پڑھتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے۔

وَ اِلَى اللّٰهِ الْمَصِیْرُ ﴿۱۸﴾ وَ مَا یَسْتَوِی الْاَعْمٰى وَ الْبَصِیْرُ ﴿۱۹﴾

اور (سب کو) خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔

وَ لَا الظُّلُمٰتُ وَ لَا النُّوْرُ ﴿۲۰﴾ وَ لَا الظِّلُّ وَ لَا الْحَرُوْرُ ﴿۲۱﴾ وَ مَا

اور نہ اندھیرا اور روشنی اور نہ سایہ اور دھوپ اور نہ

یَسْتَوِی الْاَحْیَآءُ وَ لَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُسْمِعُ مَنْ یَّشَآءُ ۚ

زندے اور مُردے برابر ہو سکتے ہیں۔ خدا جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔

وَ مَاۤ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِی الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِیْرٌ ﴿۲۳﴾

اور تم اُن کو جو قبروں میں مدفون ہیں نہیں سنا سکتے تم تو صرف ہدایت کرنیوالے ہو ف۱

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا ؕ وَ اِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا

ہم نے تم کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بھیجا ہے۔ اور کوئی اُمّت نہیں مگر اس میں ہدایت کرنے

فِیْهَا نَذِیْرٌ ﴿۲۴﴾ وَ اِنْ یُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

والا گزر چکا ہے۔ ف۲ اور اگر یہ تمہاری تکذیب کریں تو جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی تکذیب کر چکے ہیں۔

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَیِّنٰتِ وَ بِالزُّبُرِ وَ بِالْكِتٰبِ الْمُنِیْرِ ﴿۲۵﴾

ان کے پاس ان کے پیغمبر نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتابیں لے کر آتے رہے۔

ع ۳ ۱۲ ۱۵ ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۲۶﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا ہوا؟ کیا تم نے نہیں دیکھا

موضح القرآن

ف۱ یعنی سب خلق برابر نہیں جن کو ایمان دینا ہے انہی کو لگا تو بہتیری آرزو کرے تو کیا ہوتا ہے۔ اور یہ جو فرمایا نہ اندھیرا نہ اُجالا یعنی نہ اندھیرا اُجالے کے برابر نہ اُجالا برابر اندھیرے کے اور فرمایا تو نہیں سُناتا قبر میں پڑوں کو۔ اور حدیث میں ہے کہ مُردوں کو سلام علیک کرو وہ سُنتے ہیں اور بہت جگہ مُردے کو خطاب کیا ہے۔ اسکی حقیقت یہ کہ مُردے کی رُوح سُنتی ہے اور قبر میں پڑا ہے دھڑ وہ نہیں سُن سکتا۔

ف۲ ڈرانے والا خواہ نبی خواہ نبی کی راہ پر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا

کہ خدا نے آسمان سے مینہ برسایا؟ تو ہم نے اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا

اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِیْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا

کئے۔ اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ رنگوں کے قطعات ہیں جنکے رنگ الگ الگ ہیں۔ اور (بعض)

وَغَرَابِیْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ

کالے سیاہ ہیں۔ ف۱ انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے

مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ

رنگ ہیں۔ خدا سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحب علم ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ

بیشک خدا غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ ف۲ جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور نماز کی

اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً

پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر کرتے ہیں

یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ یَزِیْدَهُمْ

وہ اس تجارت (کے فائدے) کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہیں ہوگی کیونکہ خدا انکو پورا پورا بدلہ دیگا۔ اور اپنے

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَ الَّذِیْۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ

فضل سے کچھ زیادہ بھی دیگا۔ وہ تو بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔ اور یہ کتاب جو ہم نے تمہاری طرف بھیجی

مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ہے برحق ہے۔ اور اُن (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں۔ بےشک خدا

بِعِبَادِهٖ لَخَبِیْرٌۢ بَصِیْرٌ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِیْنَ اصْطَفَیْنَا

اپنے بندوں سے خبردار (اور انکو) دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے اُن لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھیرایا جن کو اپنے بندوں

مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ

میں سے برگزیدہ کیا۔ تو کچھ تو اُن میں سے اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔ اور کچھ میانہ رو ہیں اور کچھ خدا کے

سَابِقٌۢ بِالْخَیْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۳۲﴾ ؕ

حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جانیوالے ہیں۔ یہی بڑا فضل ہے۔ ف۳

جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا یُحَلَّوْنَ فِیْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

(ان لوگوں کے لئے) بہشت جاودانی (ہیں) جن میں وہ داخل ہوں گے وہاں ان کو سونے کے کنگن

موضح القرآن

ف۱ سفید بھی کئی درجے اور سرخ بھی کئی درجے۔ یہ سب بیان ہے قدرت رنگارنگ کا اسی طرح انسان میں ہر ایک جدا ہے مومن اور کافر ایک دوسرا کب ہوسکے۔ یہ تسلی ہے حضرت کو۔

ف۲ یعنی سب آدمی ڈرنے والے نہیں۔ ڈرنا اللہ سے سمجھ والوں کی صفت ہے اور اللہ کی معاملت بھی دو طرح ہے زبردست بھی ہے کہ ہر خطا پر پکڑے اور غفور بھی ہے کہ گنہگار کو بخشے۔

ف۳ یعنی پیغمبر کے بعد کتاب کے وارث کئے ایک اپنے چنے بندے یعنی یہ امت۔ ان میں تین درجے بتائے۔ ایک گنہگار، ایک میانہ، ایک اعلیٰ۔ سب کو گنا چنے بندوں میں۔ امید ہے کہ آخر سب بہشتی ہیں۔ رسول نے فرمایا ہمارا گنہگار معافی ہے اور میانہ سلامت ہے اور آگے بڑھے سو سب سے آگے بڑھے اللہ کریم ہے اسکے ہاں کمی نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَ لِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ۝۳۳ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کی پوشاک وہاں ریشمی ہو گی۔ ف۱ وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس

الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُ ۝۳۴ الَّذِيْٓ
نے ہم سے غم دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بخشنے والا (اور) قدردان ہے۔ ف۲ جس نے ہم کو

اَحَلَّنَا دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّ
اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں آتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو رنج پہونچے گا اور

لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ۝۳۵ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ
نہ ہمیں تکان ہی ہو گی۔ ف۳ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔

لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ
نہ انھیں موت آئے گی کہ مر جائیں اور نہ اُن کا عذاب ہی اُن سے ہلکا کیا جائے گا

كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۝۳۶ وَ هُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ
ہم ہر ایک ناشکرے کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ وہ اس میں چلائیں گے کہ اے ہمارے

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ
پروردگار ہم کو نکال لے (اب) ہم نیک عمل کیا کریں گے۔ نہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو

مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَ جَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا
اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا۔ اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تو اب مزے چکھو ظالموں

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۝۳۷ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَ
کا کوئی مددگار نہیں۔ ف۴ بیشک خدا ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے

الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۳۸ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ
والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ وہی تو ہے جس نے تم کو زمین میں

خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيْدُ
(پہلوں کا) جانشین بنایا۔ تو جس نے کفر کیا اسکے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔ اور کافروں کے

الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ
حق میں اُن کے کفر سے پروردگار کے ہاں ناخوشی ہی بڑھتی ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان

كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ۝۳۹ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ
ہی زیادہ کرتا ہے۔ ف۵ بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم

موضح القرآن

ف۱ سونا اور ریشم مسلمانوں کو وہاں ہے۔ رسول نے فرمایا جو ریشم پہنے دنیا میں نہ پہنے آخرت میں۔

ف۲ غم دنیا کا دفع کیا بخشتا ہے گناہ قبول کرتا ہے طاعت

ف۳ رہنے کا گھر اس سے پہلے کوئی نہ تھا۔ ہر جگہ چل چلاؤ اور روزی کا غم اور دشمنوں کا ڈر رنج اور مشقت۔ وہاں پہنچ کر سب گئے۔

ف۴ وہ نہیں جو کرتے تھے یعنی اسکو ثواب تو اسی کو سمجھتے تھے پر اب وہ کریں گے۔

ف۵ قائم مقام کیا زمین میں یعنی رسولوں کے پیچھے ریاست دی۔ یا اگلی امتوں کے پیچھے۔ اب اس کا حق ادا کرو۔

ع ۱۱ / ۱۶

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ

خدا کے سوا پکارتے ہو۔ مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے۔

اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِی السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَیْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَیِّنَتٍ

یا (بتاؤ کہ) آسمانوں میں اُنکی شرکت ہے؟ یا ہم نے ان کو کتاب دی ہے تو وہ اس کی سند رکھتے ہیں؟ (ان میں

مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ یَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾

سے کوئی بات بھی نہیں) بلکہ ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَ لَىِٕنْ

خدا ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں اگر وہ ٹل

زَالَتَاۤ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا

جائیں تو خدا کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔ بیشک وہ بردبار (اور) بخشنے

غَفُوْرًا ﴿٤١﴾ وَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَیْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَآءَهُمْ

والا ہے اور یہ خدا کی سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت

نَذِیْرٌ لَّیَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

کرنے والا آئے تو یہ ہر ایک اُمت سے بڑھ کر ہدایت پر ہوں۔ مگر جب ان کے پاس

نَذِیْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرَا ﴿٤٢﴾ ۙ اسْتِكْبَارًا فِی الْاَرْضِ وَ

ہدایت کرنیوالا آیا تو اس سے ان کو نفرت ہی بڑھی۔ یعنی (انھوں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری

مَكْرَ السَّیِّئِ ؕ وَ لَا یَحِیْقُ الْمَكْرُ السَّیِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ

چال چلنا (اختیار کیا) اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔ یہ اگلے لوگوں کی

یَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِیْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ

روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔ سو تم خدا کی عادت میں ہرگز تبدل نہ

تَبْدِیْلًا ۚ۬ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِیْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَ لَمْ یَسِیْرُوْا

پاؤ گے اور خدا کے طریقے میں کبھی تغیر نہ دیکھو گے۔ ف١ کیا انھوں نے زمین

فِی الْاَرْضِ فَیَنْظُرُوْا كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

میں سیر نہیں کی؟ تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا حالانکہ

وَ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعْجِزَهٗ مِنْ شَیْءٍ

وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے اور خدا ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی

موضح القرآن

ف١ عرب کے لوگ جو سنتے یہود کی بے حکمیاں اپنے نبی سے تو کہتے۔ کبھی ہم میں ایک نبی آوے تو ہم ان سے بہتر رفاقت کریں۔ سو منکروں سے اور عداوت کی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِیْمًا قَدِیْرًا ﴿۴۴﴾

چیز اس کو عاجز کر سکے۔ وہ علم والا (اور) قدرت والا ہے

وَلَوْ یُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ عَلٰی ظَهْرِهَا

اور اگر خدا لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا۔ تو روئے زمین پر ایک

مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ یُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی ۚ فَاِذَا

چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقت مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت

ع ٥ ٨ ١٧ جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِیْرًا ﴿۴۵﴾ ع

آجائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دیگا) خدا تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔

سُوْرَةُ یٰسٓ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ ثَلٰثٌ	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	وَّثَمَانُوْنَ اٰیَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ یٰسین مکی ہے اور اس میں	شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

یٰسٓ ﴿۱﴾ ج وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ﴿۲﴾ لا اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۳﴾ لا

یٰسٓ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے (اے محمدؐ) بے شک تم پیغمبروں میں سے ہو۔

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۴﴾ ط تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ﴿۵﴾ لا

سیدھے رستے پر (یہ خدائے) غالب (اور) مہربان نے نازل کیا ہے۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ

تاکہ تم ان لوگوں کو جن کے باپ دادا کو متنبہ نہیں کیا گیا تھا متنبہ کرو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤی اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا

میں سے اکثر پر (خدا کی) بات پوری ہو چکی ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے

جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ

ان کی گردنوں میں طوق ڈال رکھے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے ہیں) تو

مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا

ان کے سر اُٹھل رہے ہیں۔ اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے

وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

بھی۔ پھر ان پر پردہ ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔

وَسَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور تم ان کو نصیحت کرو یا نہ کرو ان کے لئے برابر ہے۔ وہ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ
ایمان نہیں لانے کے۔ تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے
بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
اور خدا سے غائبانہ ڈرے سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔ بیشک ہم مُردوں کو زندہ کرینگے
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۣ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ
اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے اور (جو) اُنکے نشان پیچھے رہ گئے ہم اُنکو قلمبند کر لیتے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے کتاب روشن (یعنی لوح
مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا
محفوظ) میں لکھ رکھا ہے۔ ف۱ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کرو۔ جب ان کے پاس پیغمبر
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا
آئے۔ (یعنی جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر) بھیجے تو اُنھوں نے اُن کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے
بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا
تیسرے سے تقویت دی۔ تو اُنھوں نے کہا کہ ہم تمھاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔ ف۲ وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر
بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا
ہماری طرح کے آدمی (ہو) اور خدا نے کوئی چیز نازل نہیں کی تم محض جھوٹ بولتے
تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا
ہو۔ اُنھوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمھاری طرف (پیغام دیکر) بھیجے گئے ہیں اور
عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ
ہمارے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس۔ وہ بولے کہ ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں۔ اگر تم باز نہ آؤ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا
گے تو ہم تمھیں سنگسار کر دیں گے اور تم کو ہم سے دُکھ دینے والا عذاب پہنچے گا۔ اُنھوں نے
طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾
کہا کہ تمھاری نحوست تمھارے ساتھ ہی کیا اس لئے کہ تم کو نصیحت کی گئی۔ بلکہ تم ایسے لوگ ہو جو حد سے تجاوز کر گئے ہو۔ ف۳
وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا
اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ ۙ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾
پیچھے چلو ایسوں کے جو تم سے صلہ نہیں مانگتے اور وہ سیدھے رستے پر ہیں۔

ع وقف غفران

وقف لازم

ع ۲/۱۸

موضح القرآن

ف۱ جو بھیج چکے اپنے اعمال اور پیچھے رہے نشان اولاد اور عمارات اور رسم نیک یا بد۔

ف۲ یہ شہر تھا انطاکیہ حضرت عیسیٰ کے دو یار وہاں پہنچے شہر والوں نے ٹال دیئے پھر تیسرے یار بھی پہنچے۔ یہ تیسرے بڑے یار تھے۔

ف۳ شاید کفر کی شامت سے قحط ہوا ہوگا اس کو نامبارکی سمجھے یا آپس میں اختلاف ہوا کسی نے مانا کسی نے نہ مانا اس کو کہا ہر طرح شامت ان ہی کی تھی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَمَا لِيَ لَآ أَعۡبُدُ ٱلَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيۡهِ تُرۡجَعُونَ ﴿٢٢﴾

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی پرستش نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةً إِن يُرِدۡنِ ٱلرَّحۡمَٰنُ بِضُرّٖ لَّا تُغۡنِ

کیا میں اس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ اگر خدا میرے حق میں نقصان کرنا چاہے تو ان کی سفارش

عَنِّي شَفَٰعَتُهُمۡ شَيۡـٔٗا وَلَا يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّيٓ إِذٗا لَّفِي ضَلَٰلٖ

مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے۔ اور نہ وہ مجھ کو چھڑا ہی سکیں۔ تب تو میں صریح گمراہی میں مبتلا

مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمۡ فَٱسۡمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ٱدۡخُلِ

ہو گیا۔ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں۔ سو میری بات سن رکھو۔ ف۱ حکم ہوا کہ بہشت میں داخل

ٱلۡجَنَّةَ قَالَ يَٰلَيۡتَ قَوۡمِي يَعۡلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي

ہو جا۔ بولا کاش میری قوم کو خبر ہو کہ خدا نے مجھے بخش دیا

وَجَعَلَنِي مِنَ ٱلۡمُكۡرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَآ أَنزَلۡنَا عَلَىٰ قَوۡمِهِۦ مِنۢ بَعۡدِهِۦ

اور عزت والوں میں کیا۔ ف۲ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر

مِن جُندٖ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِن كَانَتۡ إِلَّا

کوئی لشکر نہیں اتارا اور نہ ہم اتارنے والے تھے ہی۔ وہ تو صرف ایک چنگھاڑ

صَيۡحَةٗ وَٰحِدَةٗ فَإِذَا هُمۡ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾ يَٰحَسۡرَةً عَلَى ٱلۡعِبَادِۚ

تھی (آتشیں) سو وہ (اس سے) ناگہاں بجھ کر رہ گئے۔ بندوں پر افسوس ہے کہ

مَا يَأۡتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمۡ

ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں۔ کیا

يَرَوۡاْ كَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّنَ ٱلۡقُرُونِ أَنَّهُمۡ إِلَيۡهِمۡ لَا يَرۡجِعُونَ ﴿٣١﴾

انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے

ع ۲ ۲۰

وَإِن كُلّٞ لَّمَّا جَمِيعٞ لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُونَ ﴿٣٢﴾ وَءَايَةٞ لَّهُمُ ٱلۡأَرۡضُ

اور سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کئے جائیں گے۔ اور ایک نشانی زمین مردہ ہے

ٱلۡمَيۡتَةُ أَحۡيَيۡنَٰهَا وَأَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا حَبّٗا فَمِنۡهُ يَأۡكُلُونَ ﴿٣٣﴾ وَ

کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج اگایا پھر یہ اس میں سے کھاتے ہیں۔ اور

جَعَلۡنَا فِيهَا جَنَّٰتٖ مِّن نَّخِيلٖ وَأَعۡنَٰبٖ وَفَجَّرۡنَا فِيهَا مِنَ

اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے اور اس میں چشمے جاری

موضح القرآن

ف۱ آگے نقل کرتے ہیں کہ قوم نے اس کو شہید کیا اللہ بعضے کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے جیتا اٹھا لیا۔

ف۲ قوم نے اس سے دشمنی کی کہ مار ڈالا۔ اس کو بہشت میں بھی قوم کی خیر خواہی رہی کہ اگر معلوم کریں میرا حال سب ایمان لاویں۔

وقف غفران

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْعُيُونِ ۝۳۴ لِيَأْكُلُوا مِن ثَمَرِهِ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا

کر دیئے تاکہ یہ اُن کے پھل کھائیں اور اِن کے ہاتھوں نے تو اُن کو نہیں بنایا پھر یہ

يَشْكُرُونَ ۝۳۵ سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ

شکر کیوں نہیں کرتے؟ وہ خدا پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود اِن کے اور جن

الْأَرْضُ وَمِنْ أَنفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ۝۳۶ وَآيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۚ

چیزوں کی اِنکو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔ اور ایک نشانی ان کے لئے رات ہے۔

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ۝۳۷ وَالشَّمْسُ تَجْرِي

کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اُسوقت اِن پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور سورج اپنے مقرر رستے پر

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۳۸ وَالْقَمَرَ

چلتا رہتا ہے۔ یہ (خدائے) غالب اور دانا کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے۔ اور چاند کی بھی

قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ۝۳۹ لَا الشَّمْسُ

ہم نے منزلیں مقرر کر دیں۔ یہانتک کہ (گھٹتے گھٹتے) کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ ف۱ نہ تو سورج ہی سے

يَنبَغِي لَهَا أَن تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ

ہو سکتا ہے کہ چاند کو جا پکڑے۔ اور نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ اور سب اپنے

فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝۴۰ وَآيَةٌ لَّهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي

اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔ ف۲ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ ہے کہ ہم نے اُنکی اولاد کو بھری

الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ۝۴۱ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّن مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۝۴۲

ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ ف۳ اور اُن کے لئے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔

وَإِن نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنقَذُونَ ۝۴۳

اور ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں پھر نہ تو اُن کا کوئی فریادرس ہو اور نہ اُن کو رہائی ملے۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝۴۴ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا

مگر یہ ہماری رحمت اور ایک مدت تک کے فائدے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمھارے

مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۝۴۵ وَمَا

آگے اور جو تمھارے پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے اور اُن

تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝۴۶

کے پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ ف۴

موضح القرآن

ف۱ چاند اور سورج ملتے ہیں مہینے کے آخر تو چاند چھپ گیا جب آگے بڑھا تو نظر آیا، پھر منزل منزل بڑھتا چلا جبتک پھر اسی طرح آ پہنچا ٹہنی سا ہو کر چھپا بیچ میں بڑھ کر پورا ہوا اور گھٹا۔ منزلیں ہیں اٹھائیس۔

ف۲ سورج چاند ملتے ہیں تو چاند پکڑتا ہے سورج کو۔ سورج نہیں پکڑتا چاند کو اور رات دن میں کوئی آگے بڑھے یہ کہ دن پر کوئی دوسرا دن آ دوے بن بیچ رات آئے۔ اور ہر ستارہ ایک ایک گھیرا رکھتا ہے اسی راہ پر تیرتا ہے۔ معلوم ہوا سب آپ چلتے ہیں یہ نہیں کہ آسمان میں گڑے ہیں اور آسمان چلتا ہے۔ نہیں تو تیرنا نہ فرماتے۔

ف۳ یعنی حضرت نوحؑ کے وقت۔ نہیں تو انسان کا تخم نہ رہتا۔

ف۴ سامنے آتا ہے جزا کا دن پیچھے چھوڑے اپنے اعمال۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق تم کو خدا نے دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ
ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر خدا چاہتا تو خود کھلا دیتا۔ تم تو صریح
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ
غلطی میں ہو۔ ف۱ اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟
صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ
یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو اِن کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے
هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ
آ پکڑے گی۔ ف۲ پھر نہ تو وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں میں
يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى
واپس جا سکیں گے اور (جس وقت) صور پھونکا جائے گا یہ قبروں سے (نکل کر) اپنے پروردگار کی
رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ؔ
طرف دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے اے ہے ہمیں ہماری خوابگاہوں سے کس نے (جگا) اٹھایا؟
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ
یہ وہی تو ہے جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔ صرف ایک
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ
زور کی آواز کا ہونا ہوگا۔ کہ سب کے سب ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے۔ اُس روز
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾
کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائیگا۔ اور تم کو بدلا ویسا ہی ملے گا۔ جیسے تم کام کرتے تھے۔
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ
اہل جنت اُس روز عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے۔ وہ بھی اور اُنکی بیویاں
فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ
بھی سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے۔ وہاں اُن کے لئے میوے اور جو چاہیں گے
مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَ امْتَازُوا
(موجود ہوگا۔) پروردگار مہربان کی طرف سے سلام (کہا جائے گا)۔ اور گنہگارو۔

موضح القرآن

ف۱ یہ گمراہی ہے نیک کام میں تقدیر کا حوالہ اور اپنے مزے میں لالچ پر دوڑنا۔
ع۳ ۱۸/۲

ف۲ یعنی قیامت ناگہاں آویگی اپنے معاملات میں غرق ہوں گے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا

آج الگ ہو جاؤ۔ اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ

تَعْبُدُوا الشَّیْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾ لا وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِیْ ط

شیطان کو نہ پوجنا وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا

وقف غفران

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ط

یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔

اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾

تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہی وہ جہنم ہے جس کی تمھیں خبر دی جاتی ہے۔

اِصْلَوْهَا الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤی

(سو) جو تم کفر کرتے رہے ہو اسکے بدلے آج اس میں داخل ہو جاؤ۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر

اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَاۤ اَیْدِیْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا

لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان کے ہاتھ ہم سے بیان کر دیں گے اور ان کے پاؤں (اسکی) گواہی

یَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰۤی اَعْیُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

دیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھوں کو مٹا کر (اندھا کر) دیں پھر یہ رستے

الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰی

کو دوڑیں تو کہاں دیکھ سکیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں

مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِیًّا وَّ لَا یَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع وَ مَنْ

بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں اور جس کو

ع ۱۷ ۴ ۳

نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِی الْخَلْقِ ط اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ

ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں۔ ف۱ تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے ان (پیغمبر)

الشِّعْرَ وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ط اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۶۹﴾ لا

کو شعر گوئی نہیں سکھائی۔ اور نہ وہ انکو شایاں ہے۔ یہ تو محض نصیحت اور صاف صاف قرآن (پُراز حکمت) ہے۔

لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّ یَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَی الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَ لَمْ

تاکہ اس شخص کو جو زندہ ہو ہدایت کا رستہ دکھلائے اور کافروں پر بات پوری ہو جائے۔ ف۲ کیا انھوں نے

یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چارپائے پیدا کر دیئے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جیسا لڑکا سست تھا بوڑھا پھر ویسا ہی ہوا۔ یہ بھی نشان ہے پھر پیدا ہونے کا۔

ف۲ جس میں جان ہو یعنی نیک اثر پکڑتا ہو اس کے فائدے کو اور منکروں پر الزام اُتارتے ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ

اور یہ انکے مالک ہیں اور انکو ان کے قابو میں کر دیا تو کوئی تو ان میں سے انکی سواری ہے اور کسیکو یہ کھاتے ہیں۔ اور

لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اتَّخَذُوْا

ان میں ان کے لئے (اور) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟ اور انھوں نے خدا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

کے سوا (اور) معبود بنا لئے ہیں کہ شاید (ان سے) ان کو مدد پہنچے (مگر) وہ ان کی مدد کی (ہرگز)

نَصْرَهُمْ ۙ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ

طاقت نہیں رکھتے اور وہ ان کی فوج ہو کر حاضر کئے جائیں گے۔ تو ان کی باتیں تمھیں غمناک نہ کر دیں۔

اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا

یہ جو کچھ چھپاتے اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے

خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا

اس کو نطفے سے پیدا کیا پھر وہ تڑاق پڑاق جھگڑنے لگا اور ہمارے بارے

مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾

میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کہ (جب) ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو ان کو کون زندہ کریگا؟

قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ﴿٧٩﴾ۙ

کہدو کہ ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے پہلی بار ان کو پیدا کیا تھا اور وہ سب قسم کا پیدا کرنا جانتا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

(وہی) جس نے تمھارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی پھر تم اس (کی ٹہنیوں کو رگڑ کر ان) سے آگ

تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ

نکالتے ہو۔ ف بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ

عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ

(انکو پھر) ویسے ہی پیدا کر دے؟ کیوں نہیں۔ اور وہ تو بڑا پیدا کرنیوالا اور علم والا ہے۔ اسکی شان یہ ہے

اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ وہ (ذات) پاک ہے جس

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ع

کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔

وقف لازم

موضح القرآن

ف یعنی اول پتھر سے نکالتے ہیں یا بعضے درخت سر سبز ٹہنیاں۔ اس کو آپس میں رگڑتے ہیں تو آگ نکلتی ہے جیسے بانس یا مرخ یا عفار۔

وقف غفران

ع ۵ ۱۲ ۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاثْنَانِ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ صافات مکی ہے اس میں ایک سو بیاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَ الصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر) کہ

اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

تمہارا معبود ایک ہے ف۱ جو آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کا مالک ہے اور سورج کے

الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾

طلوع ہونیکے مقامات کا بھی مالک ہے۔ ف۲ بیشک ہم ہی نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا۔ ف۳

وَ حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ

اور ہر شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی ف۴ کہ اوپر کی مجلس کی طرف کان نہ لگا سکیں اور

الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ

ہر طرف سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ (یعنی وہاں سے) نکال دینے کو۔ اور ان کے لئے

وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾

دائمی عذاب ہے۔ ہاں جو کوئی (فرشتوں کی کسی بات کو) چوری سے جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اسکے پیچھے لگتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ

تو ان سے پوچھو کہ ان کا بنانا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے بنائی ہے؟ انہیں ہم نے چپکتے گارے سے

طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ بَلْ عَجِبْتَ وَ يَسْخَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا ذُكِّرُوْا

بنایا ہے۔ ہاں تم تو تعجب کرتے ہو اور یہ تمسخر کرتے ہیں ف۵ اور جب ان کو نصیحت

لَا يَذْكُرُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ قَالُوْٓا

دی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو ٹھٹھے کرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ

یہ تو صریح جادو ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے

عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۱۷﴾ قُلْ نَعَمْ

تو کیا پھر اٹھائے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے باپ دادا بھی (جو) پہلے (ہو گزرے ہیں)؟ کہہ دو کہ ہاں

موضح القرآن

ف۱ فرشتے کھڑے ہوتے ہیں قطار ہو کر سننے کو حکم اللہ کا، پھر جھڑکتے ہیں شیطانوں کو جو سننے کو جا لگتے ہیں۔ پھر جب اتر چکا اس کو پڑھتے ہیں ایک دوسرے کے بتلانے کو۔

ف۲ شمال سے جنوب تک ایک طرف مشرقین ہیں سورج کو ہر روز جدا اور ہر ستارے کو جدا اور دوسری طرف اتنی ہی مغربین۔

ف۳ معلوم ہوتا ہے کہ تارے سب ورلے آسمان میں ہیں اگرچہ پھیر ہر ایک کا اوپر ہو یا نیچے ہو۔

ف۴ ان ہی تاروں کی روشنی سے آگ نکلتی ہے جس سے شیطانوں کو مار پڑتی ہے جیسے سورج سے اور آتشی شیشے سے۔

ف۵ یعنی تجھ کو ان سے تعجب آتا ہے کہ ایمان کیوں نہیں لاتے اور ان کو تجھ سے ٹھٹھا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ

اور تم ذلیل ہوگے وہ تو ایک زور کی آواز ہوگی۔ اور یہ اس وقت دیکھنے

يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ

لگیں گے۔ اور کہیں گے ہائے شامت یہی جزا کا دن ہے۔ (کہا جائیگا کہ ہاں) فیصلے

ع ۱ / ۲۱ / ۵ الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے یہی ہے۔ جو لوگ ظلم کرتے تھے انکو اور انکے ہم جنسوں کو

وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ

اور جس کو وہ پوجا کرتے تھے (سب کو) جمع کر لو۔ (یعنی جن کو) خدا کے سوا (پوجا کرتے تھے) پھر انکو

اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ

جہنم کے رستے پر چلا دو۔ ف۱ اور ان کو ٹھیرائے رکھو کہ ان سے (کچھ) پوچھنا ہے۔ ف۲ تم کو کیا ہوا

لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ

کہ ایکدوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ آج تو وہ فرماں بردار ہیں۔ اور ایک

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا

دوسرے کی طرف رُخ کرکے سوال (و جواب) کریں گے۔ کہیں گے کیا تمہارے پاس داہنے (اور بائیں) سے

عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا

آتے تھے؟ ف۳ وہ کہیں گے بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور ہمارا

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾

تم پر کچھ زور نہ تھا بلکہ تم سرکش لوگ تھے۔

فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا

سو ہمارے بارے میں ہمارے پروردگار کی بات پوری ہوگئی اب ہم مزے چکھیں گے۔ ف۴ ہم نے تم کو بھی گمراہ کیا (اور)

كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

ہم خود بھی گمراہ تھے۔ پس وہ اس روز عذاب میں ایک دوسرے کے شریک ہوں گے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ انکا یہ حال تھا کہ جب ان سے کہا جاتا تھا

لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا

کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں تو غرور کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ بھلا ہم ایک دیوانے شاعر کے کہنے

موضح القرآن

ف۱ یہ حکم ہوگا فرشتوں کو انکے جوڑے یا تو جوروؤں کو کہا یا ایک قسم کے گنہگار جو اکٹھے ہیں انکو کہا۔

ف۲ حکم کے بعد ٹھہرا کر آپس میں لڑوادیں گے۔

ف۳ یعنی ہم پر چڑھے آتے تھے بہکانے کو زور سے اور رُعب سے۔ داہنا ہاتھ زور کا ہے۔

ف۴ بات رب کی وہی لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ۝۳۶ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝۳۷
کہیں اپنے معبودوں کو چھوڑ دینے والے ہیں؟ (نہیں) بلکہ وہ حق لیکر آئے ہیں اور (پہلے) پیغمبروں کو سچا کہتے ہیں۔

اِنَّكُمْ لَذَآىِٕقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ۝۳۸ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
بیشک تم تکلیف دینے والے عذاب کا مزا چکھنے والے ہو اور تم کو بدلا ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام

تَعْمَلُوْنَ ۝۳۹ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝۴۰ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ
کرتے تھے۔ مگر جو خدا کے بندگانِ خاص ہیں۔ ف۱ یہی لوگ ہیں جن کے لئے

رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝۴۱ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۝۴۲ فِيْ جَنّٰتِ
روزی مقرر ہے۔ (یعنی) میوے اور ان کا اعزاز کیا جائے گا نعمت کے باغوں

النَّعِيْمِ ۝۴۳ عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ۝۴۴ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ
میں۔ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (بیٹھے ہونگے) شراب لطیف کے جام کا ان میں دور

مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝۴۵ بَيْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝۴۶ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّ
چل رہا ہوگا۔ جو رنگ کی سفید اور پینے والوں کے لئے (سراسر) لذّت ہوگی نہ اس سے دردِ سر ہو اور نہ

لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ۝۴۷ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ۝۴۸
وہ اس سے متوالے ہوں گے۔ اور ان کے پاس عورتیں ہونگی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہونگی اور آنکھیں

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ۝۴۹ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ
بڑی بڑی گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔ ف۲ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف رُخ کرکے سوال

يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝۵۰ قَالَ قَآىِٕلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ۝۵۱ يَّقُوْلُ
(وجواب) کریں گے۔ ایک کہنے والا اُن میں سے کہے گا کہ میرا ایک ہمنشین تھا۔ (جو) کہتا تھا

اَىِٕنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ۝۵۲ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّ
کہ بھلا تم بھی ایسی باتوں کے باور کرنیوالوں میں ہو۔ بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے تو

عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ۝۵۳ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ۝۵۴
کیا ہم کو بدلا ملے گا؟ (پھر) کہیگا کہ بھلا تم (اسے) جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو۔ ف۳

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ۝۵۵ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ
(اتنے میں) وہ (خود) جھانکے گا اور اسکو وسط دوزخ میں دیکھے گا۔ کہے گا کہ خدا کی قسم تو تو مجھے ہلاک ہی کرچکا تھا

لَتُرْدِيْنِ ۝۵۶ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝۵۷
اور اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی اُن میں ہوتا جو (عذاب میں) حاضر کئے گئے ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی انکے گناہوں کا بدلہ نہیں معاف ہوتے۔

ف۲ بعضے کہتے ہیں مُراد ہیں شترمرغ کے انڈے کہ بہت خوش رنگ ہوتے ہیں۔

ف۳ یعنی وہ ساتھی پڑا ہے دوزخ میں اس کو جھانک کر دیکھیں کس حال میں ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿٥٨﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ ﴿٥٩﴾

کیا (یہ نہیں کہ) ہم (آیندہ کبھی) مرنیکے نہیں؟ ہاں (جو) پہلی بار مرنا تھا سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہیں ہونے کا۔ ف۱

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٠﴾ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ﴿٦١﴾

بے شک یہ بڑی کامیابی ہے۔ ایسی ہی (نعمتوں) کے لئے عمل کرنیوالوں کو عمل کرنے چاہییں۔

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ﴿٦٢﴾ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً

بھلا یہ مہمانی اچھی ہے یا تھوہر کا درخت؟ ہم نے اس کو ظالموں کے لئے

لِّلظَّالِمِينَ ﴿٦٣﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا

عذاب بنا رکھا ہے۔ ف۲ وہ ایک درخت ہے کہ جہنم کے اسفل میں اُگے گا۔ اُس کے خوشے

كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿٦٥﴾ فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ

ایسے ہوں گے جیسے شیطانوں کے سر۔ ف۳ سو وہ اُسی میں سے کھائیں گے اور اُسی سے

مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿٦٧﴾

پیٹ بھریں گے پھر اس (کھانے) کے ساتھ ان کو گرم پانی ملا کر دیا جائے گا۔

ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ﴿٦٨﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ

پھر ان کو دوزخ کی طرف لوٹایا جائے گا۔ ف۴ انھوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ

ضَالِّينَ ﴿٦٩﴾ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ

ہی پایا۔ سو وہ اُن ہی کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں اور اُن سے پیشتر بہت سے لوگ

قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ﴿٧٢﴾

بھی گمراہ ہو گئے تھے۔ اور ہم نے اُن میں متنبہ کرنے والے بھیجے۔

فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿٧٣﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ

سو دیکھ لو کہ جن کو متنبہ کیا گیا تھا اُن کا انجام کیسا ہوا؟ ہاں خدا کے بندگانِ خاص

الْمُخْلَصِينَ ﴿٧٤﴾ ع وَلَقَدْ نَادَانَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ﴿٧٥﴾

(کا انجام بہت اچھا ہوا) ف۵ اور ہم کو نوحؑ نے پکارا سو (دیکھ لو کہ) ہم (دعا کو کیسے) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ

اور ہم نے اُن کو اور اُنکے گھر والوں کو بڑی مصیبت سے نجات دی۔ اور اُنکی اولاد کو ایسا کیا کہ وہی

هُمُ الْبَاقِينَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ﴿٧٨﴾ سَلَامٌ عَلَىٰ

باقی رہ گئے۔ ف۶ اور پیچھے آنے والوں میں اُنکا ذکر (جمیل باقی) چھوڑ دیا۔ (یعنی) تمام جہان میں

موضح القرآن

ف۱ یہ کہنے لگا اپنی خوشی سے۔

ف۲ یعنی آخرت میں اسکو پاوینگے اور گلے میں پھنسے گا۔ ایک عذاب یہ بھی ہوگا۔ یا خراب کرنا دنیا میں کہ سُن کر گمراہ ہوتے ہیں کہ سبز درخت دوزخ میں کیونکر اُگا۔

ف۳ یعنی بدنُما یا شیطان کہا سانپوں کو۔

ف۴ یعنی بہت بھوکے ہونگے تو آگ سے ہٹا کر یہ کھانا پانی کھلا پلا کر پھر آگ میں ڈالیں گے

ف۵ ڈر سبھی کو سُناتے ہیں انہیں نیک بچتے ہیں اور بد کھپتے ہیں۔

ف۶ کشتی میں اسّی یا اَسّی آدمی بچے تھے ان کی اولاد نہیں چلی۔ انہیں کے تین بیٹوں سے چلی۔ سام بسا بیچ زمین کے عرب اور توران اور ایران پیدا ہوئے۔ یافث بسا شمال کو ترک اور خلیج یاجوج ماجوج پیدا ہوئے حام بسا جنوب کو ہند اور حبش پیدا ہوئے۔

ع ٢ ٥٣ ٦

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نُوحٍ فِي الْعٰلَمِينَ ﴿٧٩﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٠﴾ إِنَّهُ

(کہ) نوحؑ پر سلام۔ ف١ نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ بیشک

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ﴿٨٢﴾ وَإِنَّ

وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ پھر ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا اور ان ہی

مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرٰهِيمَ ﴿٨٣﴾ إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ﴿٨٤﴾

کے پیروؤں میں ابراہیمؑ تھے۔ جب وہ اپنے پروردگار کے پاس (عیب سے) پاک دل لیکر آئے ف٢

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا تَعْبُدُونَ ﴿٨٥﴾ أَئِفْكًا آلِهَةً

جب انھوں نے اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیوں جھوٹ (بناکر) خدا

دُونَ اللّٰهِ تُرِيدُونَ ﴿٨٦﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ ﴿٨٧﴾

کے سوا اور معبودوں کے طالب ہو۔ بھلا پروردگار عالم کے بارے میں تمھارا کیا خیال ہے؟

فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ﴿٨٨﴾ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ

تب انھوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر کی اور کہا میں تو بیمار ہوں۔ تب وہ اُن سے پیٹھ پھیر

مُدْبِرِينَ ﴿٩٠﴾ فَرَاغَ إِلٰى آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ ﴿٩١﴾ مَا لَكُمْ

کر لوٹ گئے۔ ف٣ پھر ابراہیمؑ اُنکے معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور کہنے لگے کہ تم کھاتے کیوں نہیں؟ ف٤ تمھیں کیا ہوا ہے کہ

لَا تَنْطِقُونَ ﴿٩٢﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ﴿٩٣﴾ فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ

تم بولتے نہیں۔ پھر اُنکو داہنے ہاتھ سے مارنا (اور توڑنا) شروع کیا۔ ف٥ تو وہ لوگ اُنکے پاس دوڑتے

يَزِفُّونَ ﴿٩٤﴾ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ﴿٩٥﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ

ہوئے آئے۔ ف٦ انھوں نے کہا کہ تم ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو؟ حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو

وَمَا تَعْمَلُونَ ﴿٩٦﴾ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ فِي

اس کو خدا ہی نے پیدا کیا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ اس کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر اس کو آگ کے ڈھیر میں

الْجَحِيمِ ﴿٩٧﴾ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْأَسْفَلِينَ ﴿٩٨﴾ وَ

ڈال دو غرض انھوں نے انکے ساتھ چال چلنی چاہی اور ہم نے ان ہی کو زیر کر دیا۔ اور

قَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلٰى رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي

(ابراہیمؑ) بولے کہ میں اپنے پروردگار کی طرف جانیوالا ہوں وہ مجھے رستہ دکھائے گا ف٧ اے پروردگار! مجھے (اولاد)

مِنَ الصّٰلِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ

عطا فرما (جو) سعادتمندوں میں سے (ہو) تو ہم نے انکو ایک نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔ ف٨ جب وہ اُن کے ساتھ دوڑنے

موضح القرآن

ف١ یعنی ہمیشہ خلق ان پر سلام بھیجتے ہیں سارا جہاں۔

ف٢ یعنی گمراہی اور عیب سے پاک۔

ف٣ وہ لوگ نجومی تھے انکے دکھانے کو تاروں کیطرف دیکھ کر کہا میں بیمار ہوں یعنی ہوا چاہتا ہوں۔ وہ شہر سے باہر نکلتے تھے ایک عید کو اور بت پوجنے کو۔ انکو چھوڑ کر چلے گئے۔ یہ ایک جھوٹ ہے اللہ کی راہ میں عذاب نہیں ثواب ہے۔

ف٤ ان کے آگے کھانے رکھ گئے تھے۔ ١٢ منہ

ف٥ یعنی زور سے مار مار کر توڑا۔

ف٦ یعنی الزام دینے لگے جب ثابت ہو چکا۔

ف٧ یعنی جب باپ نے گھر سے نکالا بادشاہ کی خاطر سے۔ ١٢ منہ

ف٨ اس سے بڑا تحمل کیا کہ آپ کو ذبح کروایا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَا

(کی عمر) کو پہنچا تو (ابراہیمؑ نے) کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ (گویا) تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا

ذَا تَرٰى ۭ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ

کیا خیال ہے؟ انہوں نے کہا کہ ابا جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے خدا نے چاہا تو آپ مجھے صابروں

مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ١٠٢ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ١٠٣ وَنَادَيْنٰهُ

میں پائیے گا۔ ف جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے کو ماتھے کے بل لٹا دیا ف۲ تو ہم نے انکو پکارا

اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ١٠٤ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

کہ اے ابراہیمؑ! تم نے خواب کو سچا کر دکھایا ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلا

الْمُحْسِنِيْنَ ١٠٥ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰۗــؤُا الْمُبِيْنُ ١٠٦ وَفَدَيْنٰهُ

دیا کرتے ہیں ف۳ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک

بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ١٠٧ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ١٠٨ سَلٰمٌ عَلٰٓي

بڑی قربانی کو اُن کا فدیہ دیا ف۴ اور پیچھے آنیوالوں میں ابراہیمؑ کا (ذکر خیر باقی) چھوڑ دیا کہ ابراہیمؑ پر

اِبْرٰهِيْمَ ١٠٩ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ١١٠ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

سلام ہو نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں وہ ہمارے مومن بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ١١١ وَبَشَّرْنٰهُ بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ١١٢

میں سے تھے۔ اور ہم نے انکو اسحٰق کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے (ہوں گے)

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓي اِسْحٰقَ ۭ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّ

اور ہم نے اُن پر اور اسحاق پر برکتیں نازل کی تھیں اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے

ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ١١٣ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰي مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ١١٤

آپ پر صریح ظلم کرنیوالے (یعنی گنہگار) بھی ہیں۔ ف۵ اور ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کئے

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ١١٥ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا

اور انکو اور انکی قوم کو مصیبت عظیمہ سے نجات بخشی اور انکی مدد کی تو وہ

هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ١١٦ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ١١٧ وَهَدَيْنٰهُمَا

غالب ہو گئے۔ اور ان دونوں کو کتاب واضح (المطالب) عنایت کی اور اُن کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ١١٨ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ١١٩ سَلٰمٌ

سیدھا رستہ دکھایا۔ اور پیچھے آنیوالوں میں ان کا ذکر (خیر باقی) چھوڑ دیا کہ موسیٰؑ

موضح القرآن

ف۱ کہتے ہیں آٹھویں شب ذی الحجہ کی خواب دیکھا کہ بیٹے کو ذبح کرتا ہوں کل کو فکر میں رہے کہ اسکی تعبیر کیا۔ پھر نویں شب دیکھا ذبح کرتے تو پہچانا کہ ذبح ہی کرنا ہے پھر رہے تدبیر میں پھر دسویں شب دیکھا وہی خواب تب بیٹے پاس کہا انہوں نے شتاب قبول کر لیا۔ ہزار رحمت اس باپ پر اور بیٹے پر۔ ف۲ تا نہ سامنے نظر پڑے بیٹے کا کہ محبت جوش کرے کہتے ہیں یہ بات بیٹے نے سکھائی۔ کہے اللہ نے نہیں فرمایا کہ کیا گزرا یعنی کہنے میں نہیں آتا جو حال گزرا اسکے دل پر اور فرشتوں پر۔ ف۳ یعنی ایسے مشکل حکم کرکے آزماتے ہیں پھر انکو قائم رکھتے ہیں تب درجے بلند کر دیتے ہیں۔ ف۴ یعنی بڑا درجے کا بہشت سے آیا ایک دنبہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی آنکھیں پٹی سے باندھ کر چھری چلائی زور سے اللہ کے حکم سے نہ کٹا جبرئیلؑ نے بیٹے کو سرکایا ایک دنبہ رکھ دیا آنکھیں کھولیں تو دنبہ ذبح پڑا تھا۔

ع ٣ / ٢٩

ف۵ معلوم ہوا وہ پہلے خوشخبری اسمٰعیلؑ کی تھی۔ اور سارا قصہ ذبح کا انہیں پر تھا یہود کہتے ہیں ذبح کیا اسحٰق کو لیکن خلاف ہے۔ اسحٰق کی خوشخبری کیساتھ خبر تھی یعقوب کی بھی سورۂ ہود میں بیان ہو چکا اور خبر ہے نبی ہونے کی یہ نکر حضرت ابراہیمؑ نے پوچھے کہ ابھی دونوں باتیں ظہور میں نہیں آئیں ذبح کیونکر ہوگا۔ ف۶ یہ دونوں کی اولاد جنکو دونوں سے بہت اولاد پھیلی اسحٰق کی اولاد

(باقی ص۵۴۰ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ﴿١٢١﴾ اِنَّهُمَا

اور ہارونؑ پر سلام بیشک ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ وہ دونوں

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١٢٢﴾ وَاِنَّ اِلْیَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٢٣﴾

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے اور الیاس بھی پیغمبروں میں سے تھے۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ

جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟ کیا تم بعل کو پکارتے (اور اسے پوجتے) ہو اور سب سے بہتر

الْخَالِقِیْنَ ﴿١٢٥﴾ اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿١٢٦﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ

پیدا کرنیوالے کو چھوڑ دیتے ہو (یعنی) خدا کو جو تمہارا اور تمہارے اگلے باپ دادا کا پروردگار ہے ف۱ تو ان لوگوں نے انکو جھٹلا دیا

لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی

سو وہ (دوزخ میں) حاضر کئے جائینگے۔ ہاں خدا کے بندگان خاص (مبتلائے عذاب) نہیں ہونگے۔ اور انکا ذکر (خیر) پچھلوں میں (باقی)

الْاٰخِرِیْنَ ﴿١٢٩﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْ یَاسِیْنَ ﴿١٣٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی

چھوڑ دیا۔ کہ الیاسینؑ پر سلام۔ ف۲ ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿١٣١﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿١٣٢﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ

بدلہ دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں تھے۔ اور لوطؑ بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٣٣﴾ اِذْ نَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِیْنَ ﴿١٣٤﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِی

میں سے تھے۔ جب ہم نے انکو اور انکے گھر والوں کو (سبکو) عذاب سے نجات دی مگر ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ

الْغٰبِرِیْنَ ﴿١٣٥﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَیْهِمْ

جانیوالوں میں تھی پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔ اور تم دن کو بھی اُن (کی بستیوں) کے پاس سے گزرتے

مُّصْبِحِیْنَ ﴿١٣٧﴾ وَبِالَّیْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ

رہتے ہو۔ اور رات کو بھی۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔ ف۳ اور یونسؑ پیغمبروں میں سے

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿١٣٩﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ

تھے۔ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے اُس وقت قرعہ ڈالا تو انھوں نے

مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿١٤١﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِیْمٌ ﴿١٤٢﴾ فَلَوْلَآ

زک اٹھائی۔ ف۴ پھر مچھلی نے انکو نگل لیا اور وہ (قابل) ملامت (کام) کرنیوالے تھے۔ پھر اگر وہ

اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿١٤٣﴾ لَلَبِثَ فِیْ بَطْنِهٖٓ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾ النصف

(خدا کی) پاکی بیان نہ کرتے تو اس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائینگے اسی کے پیٹ میں رہتے۔

(بقیہ ص۵۳۹)
میں نبی گزرے بنی اسرائیل کے اور اسمٰعیل کی اولاد میں عرب جنہیں ہمارے پیغمبر ہوئے۔

موضح القرآن

ف۱ حضرت الیاسؑ اولاد میں حضرت ہارونؑ کے ہیں بعلبک کی طرف انکو اللہ نے بھیجا وہ پوجتے تھے بت اسکا نام بعل تھا

ف۲ الیاسؑ کو الیاسین بھی کہتے ہیں جیسے طور سینا اور طور سینین اور آل یاسین بھی پڑھا ہے کسی نے کہا یاسین ان کے باپ کا نام ہے۔

ف۳ قوم لوطؑ کی بستیاں الٹی ہوئی نظر آتی تھیں شام کی راہ میں

ف۴ کشتی دریا میں چکر کھانے لگی۔ لوگوں نے کہا اسمیں کوئی غلام ہے مالک سے بھاگا ہر ایک کے نام پر قرعہ ڈالا۔ انکا نام نکلا۔ ۱۲ منہ

ع ۴ / ۲۵

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ

پھر ہم نے انکو جبکہ وہ بیمار تھے فراخ میدان میں ڈال دیا۔ اور ان پر کدو کا درخت

يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾ فَاٰمَنُوْا

اُگا دیا۔ ف١ اور انکو لاکھ یا اس سے زیادہ (لوگوں) کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا۔ ف٢ تو وہ ایمان

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ

لے آئے سو ہم بھی انکو (دنیا میں) ایک وقت (مقرر) تک فائدے دیتے رہے ف٣ ان سے پوچھو تو کہ بھلا تمہارے پروردگار کیلئے تو بیٹیاں اور انکے

الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

لئے بیٹے؟ یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس وقت) موجود تھے۔ دیکھو یہ اپنی

مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى

جھوٹ بنائی ہوئی (بات) کہتے ہیں کہ خدا کے اولاد ہے کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے

الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ قف كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾ اَفَلَا

بیٹوں کے نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ بھلا تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ

غور کیوں نہیں کرتے یا تمہارے پاس کوئی صریح دلیل ہے؟ اگر تم سچے ہو تو اپنی

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ط وَ

کتاب پیش کرو اور انھوں نے خدا میں اور جنوں میں رشتہ مقرر کیا حالانکہ

لَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

جنات جانتے ہیں کہ وہ (خدا کے سامنے) حاضر کئے جائیں گے۔ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں خدا اس

يَصِفُوْنَ ﴿١٥٩﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٦٠﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿١٦١﴾

سے پاک ہے۔ مگر خدا کے بندگان خالص (مبتلائے عذاب نہیں ہونگے) سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿١٦٢﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿١٦٣﴾

خدا کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔ مگر اس کو جو جہنم میں جانے والا ہے ف٤

وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿١٦٤﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿١٦٥﴾

اور (فرشتے کہتے ہیں کہ) ہم میں سے ہر ایک کا ایک مقام مقرر ہے۔ ف٥ اور ہم صف باندھے رہتے ہیں۔ ف٦

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٦٧﴾ لَوْ اَنَّ

اور (خدائے پاک) (ذات) کا ذکر کرتے رہتے ہیں۔ ف٧ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے

موضح القرآن

ف١ کہتے ہیں وہ کدو کی بیل تھی۔

ف٢ یعنی اگر عاقل بالغ گنتے تو لاکھ تھے اور اگر سب کو شامل گنتے تو زیادہ تھے یہ اللہ کو شک نہیں۔

ف٣ وہی قوم جن سے بھاگے ان پر ایمان لا رہے تھے ڈھونڈھتے تھے کہ یہ جا پہنچے۔ ان کو بڑی خوشی ہوئی۔

ف٤ یعنی تم انسان اور تمہارے تئیں شیطان بے مرضی اللہ کے گمراہ نہیں کر سکتے۔ گمراہ وہی ہوگا جس کو اس نے دوزخی لکھ دیا۔

ف٥ یہاں سے اللہ تعالےٰ نے فرشتوں کی زبان سے فرمایا جیسے دعائیں فرمائی ہیں آدمیوں کی زبان سے۔ ٹھکانہ مقرر یعنی اپنی حد ہے اس سے آگے بڑھنا نہیں۔ یہ اس پر فرمایا کہ کافر کہتے فرشتے اللہ کی بیٹیاں ہیں جنوں کی عورتوں سے پیدا ہوئیاں۔ سو جنوں کو اپنا حال معلوم ہے اور فرشتے یوں کہتے ہیں۔

ف٦ یعنی اپنی اپنی جگہ پر ہر کوئی کھڑا رہتا ہے۔

ف٧ یہاں تک ہوچکا فرشتوں کا کلام۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Adovcate Showkat

عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾

پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی تو ہم خدا کے خالص بندے ہوتے۔ ف۱

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

لیکن (اب) اس سے کفر کرتے ہیں سو عنقریب اُنکو (اسکا نتیجہ) معلوم ہوجائیگا۔ اور اپنے پیغام پہنچانے والے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا

بندوں سے ہمارا وعدہ ہوچکا ہے کہ وہی (مظفر و) منصور ہیں۔ اور ہمارا لشکر غالب

لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

رہے گا۔ تو ایک وقت تک اُن سے اعراض کئے رہو۔ اور انھیں دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ

(کفر کا انجام) دیکھ لینگے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لئے جلدی کر رہے ہیں؟ مگر جب وہ ان کے میدان میں آ اتریگا

فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾ وَّاَبْصِرْ

تو جن کو ڈر سنا دیا گیا تھا اُنکے لئے بُرا دن ہوگا۔ ف۲ اور ایک وقت تک ان سے مُنہ پھیرے رہو۔ اور دیکھتے رہو

فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾

یہ بھی عنقریب (نتیجہ) دیکھ لیں گے۔ ف۳ یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحب عزت ہے اس سے (پاک ہے)

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾

اور پیغمبروں پر سلام اور سب طرح کی تعریف خدائے رب العالمین کو (سزاوار) ہے۔

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ ص مکی ہے اس میں اٹھاسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّ

ص۔ قسم ہے اس قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے (کہ تم حق پر ہو) مگر جو لوگ کافر ہیں وہ غرور اور مخالفت میں

شِقَاقٍ ﴿۲﴾ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ

ہیں۔ ہم نے ان سے پہلے بہت سی اُمتوں کو ہلاک کر دیا تو وہ (عذاب کے وقت) لگے فریاد کرنے اور وہ رہائی کا

مَنَاصٍ ﴿۳﴾ وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ

وقت نہیں تھا۔ اور انھوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انہیں میں سے ہدایت کرنیوالا آیا۔ اور کافر کہنے لگے کہ

موضح القرآن

ف۱ عرب لوگ انبیاء کا نام سنتے تھے، انکے علم سے خبردار نہ تھے تو یہ کہتے تھے اب جو اپنے اندر نبی پیدا ہوا تو پھر گئے۔

ف۲ یہ ہوا فتح مکہ کے دن۔

ف۳ شاید پہلا وعدہ دنیا کے عذاب کا اور پچھلا آخرت کا۔

ع ۵ / ۹

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝٤ أَجَعَلَ الْآلِهَةَ إِلٰهًا وَّاحِدًا ۖ إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔ کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا! یہ تو بڑی عجیب

عُجَابٌ ۝٥ وَانْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنِ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلٰى آلِهَتِكُمْ ۖ

بات ہے۔ تو ان میں جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور بولے) کہ چلو اور اپنے معبودوں (کی پوجا) پر قائم رہو۔

إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝٦ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْآخِرَةِ ۚ إِنْ

بیشک یہ ایسی بات ہے جس سے (تم پر شرف و فضیلت) مقصود ہے۔ یہ پچھلے مذہب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں یہ بالکل

هٰذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝٧ ءَأُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ

بنائی ہوئی بات ہے۔ ف۱ کیا ہم سب میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب) اتری ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ

فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِي ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوقُوا عَذَابِ ۝٨ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ

میری نصیحت کی کتاب سے شک میں ہیں۔ بلکہ انھوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ کیا ان کے پاس تمھارے پروردگار کی رحمت

رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۝٩ أَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

کے خزانے ہیں جو غالب اور بہت عطا کرنے والا ہے۔ ف۲ یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان (سب) پر انھیں

وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوا فِي الْأَسْبَابِ ۝١٠ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُومٌ

کی حکومت ہے تو چاہیئے کہ رسیاں تان کر (آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں سے

مِّنَ الْأَحْزَابِ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

یہ بھی ایک لشکر ہے۔ ف۳ ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد اور میخوں والا فرعون (اور اسکی قوم کے لوگ) بھی

ذُو الْأَوْتَادِ ۝١٢ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّأَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ ۚ أُولٰئِكَ

جھٹلا چکے ہیں۔ ف۴ اور ثمود اور لوط کی قوم اور بن کے رہنے والے بھی یہی وہ

الْأَحْزَابُ ۝١٣ إِنْ كُلٌّ إِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۝١٤ وَمَا

گروہ ہیں۔ (ان) سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب (ان پر) آ واقع ہوا اور یہ

يَنْظُرُ هٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝١٥ وَقَالُوا

لوگ تو صرف ایک زور کی آواز کا جس میں (شروع ہوئے پیچھے) کچھ وقفہ نہیں ہوگا انتظار کرتے ہیں۔ ف۵ اور کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝١٦ اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُولُونَ

اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارا حصہ حساب کے دن سے پہلے ہی دے دے۔ ف۶ (اے پیغمبر) یہ جو کچھ کہتے ہیں اس پر صبر کرو۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْأَيْدِ ۚ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝١٧ إِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ

اور ہمارے بندے داؤد کو یاد کرو جو صاحب قوت تھے (اور) بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے ف۷ ہم نے پہاڑوں کو ان کے زیر فرمان کر دیا

موضح القرآن

ف۱ پچھلا دین کہتے تھے اپنے باپ دادوں کو یعنی آگے تو سُنتے ہیں کہ اگلے لوگ ایسی باتیں کہتے، پر ہمارے بزرگ تو یوں نہیں کہہ گئے۔

ف۲ وہ جو کہتے تھے کہ ہم پر کیوں نہ اترا۔

ف۳ یعنی اگلی قومیں برباد ہوئیں اگر چڑھ جاویں تو ان میں ایک یہ بھی برباد ہوں۔

ف۴ وہ ظالم آدمی کو چومیخا کر کے مارتا تھا اسکا یہ نام پڑ گیا ہے۔ بعضے کہتے ہیں لشکر کے گھوڑوں کی میخیں رکھتا تھا سونے اور روپے کی۔

ف۵ یعنی صور کی آواز۔

ف۶ جب وعدہ قیامت کا سُنتے تو کہتے ہمارا حصہ ابھی ہمکو دے۔ یہ تو ٹھٹھے تھے انکے۔

ف۷ اس جگہ انکو یاد دلوایا کہ انھوں نے بھی طالوت کی حکومت میں بہت صبر کیا۔ آخر حکومت انکو ملی اور مخالفوں کو جہاد سے زیر کیا۔ یہی نقشہ ہُوا ہمارے پیغمبر کا ہاتھ کے بل والا یعنی قوت سلطنت یا لوہا نرم ہونا یا ہاتھ کا بل یہ کہ سلطنت کا مال نہ کھاتے تھے۔ اپنے ہاتھ کا کسب کھاتے۔

ع ۱ ۱۴ ۱۰

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ كُلٌّ لَّهٗ

تھا کہ صبح و شام ان کے ساتھ (خدائے) پاک کا ذکر کرتے تھے اور پرندوں کو بھی جمع رہتے تھے۔ سب ان کے

اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

فرمانبردار رہتے تھے۔ اور ہم نے انکی بادشاہی کو مستحکم کیا اور ان کو حکمت عطا کی اور (خصومت کی) بات کا فیصلہ (سکھایا)

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى

بھلا تمہارے پاس اُن جھگڑنے والوں کی بھی خبر آئی ہے۔ جب وہ دیوار پھاند کر عبادتخانے میں داخل ہوئے ف۱ جس وقت وہ داؤدؑ

دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ

کے پاس آئے تو وہ ان سے گھبرا گئے۔ انھوں نے کہا کہ خوف نہ کیجئے ہم دونوں کا ایک مقدمہ ہے کہ ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی

فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾

کی ہے تو آپ ہم میں انصاف کا فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے گا اور ہم کو سیدھا رستہ دکھا دیجئے۔

اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۟ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۟ ف۲

(کیفیت یہ ہے کہ) یہ میرا بھائی ہے اسکے (ہاں) ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے (پاس) ایک دُنبی ہے۔ یہ

فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

کہتا ہے کہ یہ بھی میرے حوالے کر دے اور گفتگو میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ جو تیری دُنبی

بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ

مانگتا ہے کہ اپنی دُنبیوں میں ملالے بیشک تجھ پر ظلم کرتا ہے اور اکثر شریک ایک دوسرے پر زیادتی

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ

ہی کیا کرتے ہیں ہاں جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے اور ایسے

مَّا هُمْ ۭ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّ

لوگ بہت کم ہیں اور داؤدؑ نے خیال کیا کہ (اس واقعے سے) ہم نے انکو آزمایا ہے تو انھوں نے اپنے پروردگار سے مغفرت مانگی اور جھک کر

اَنَابَ ﴿۲۴﴾ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ۭ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾

گر پڑے اور (خدا کی طرف) رجوع کیا تو ہم نے انکو بخش دیا اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ

اے داؤدؑ ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کیساتھ فیصلے

بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ

کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں خدا کے رستے سے بھٹکا دے گی جو لوگ خدا کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے

موضح القرآن

ف۱ حضرت داؤدؑ نے باری رکھی تھی تین دن کی۔ ایک دن دربار کا ایک دن اپنی عورتوں کے پاس ایک دن عبادت کا اس دن خلوت میں رہتے تھے، دربار میں کسی کو آنے نہ دیتے۔ کئی شخص دیوار کود کر انکے پاس آئے۔

ف۲ یہ جھگڑنے والے فرشتے تھے پردے میں انکو سُنا گئے انہی کا ماجرا۔ انکے گھر میں ننانوے عورتیں تھیں۔ ایک ہمسایہ کی عورت نظر پڑ گئی چاہا کہ اسکو بھی گھر میں رکھیں اس کا خاوند موجود تھا انکے لشکر میں اسکو تعین کیا تابوت سکینہ کے آگے جہاں بڑے مردانہ لوگ لڑائی میں بڑھتے تھے۔ وہ شہید ہوا پیچھے اس عورت کو نکاح کیا اس میں کسی کا خون نہیں کیا۔ بے ناموسی نہیں کی مگر کسی کی چیز لینی تدبیر سے۔ پیغمبروں کی ستھرائی کو اتنا بھی داغ عیب تھا اس پر جانچ ہوئی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَضِلُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ بِمَا نَسُوا يَوْمَ
لئے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انھوں نے حساب کے دن کو بھلا
الْحِسَابِ ﴿٢٦﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذٰلِكَ
دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کائنات ان میں ہے اسکو خالی از مصلحت نہیں پیدا
ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِنَ النَّارِ ﴿٢٧﴾ أَمْ نَجْعَلُ
کیا یہ انکا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لئے دوزخ کا عذاب ہے۔ ف۱ جو لوگ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ ۖ أَمْ
ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے کیا انکو ہم ان کی طرح کر دینگے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا
نَجْعَلُ الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا
پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے (یہ) کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ
آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ ۚ نِعْمَ
اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ اہل عقل نصیحت پکڑیں اور ہم نے داؤد کو سلیمان عطا کئے بہت خوب
الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ ﴿٣١﴾
بندے (تھے اور) رجوع کرنیوالے تھے جب ان کے سامنے شام کو خاصے کے گھوڑے پیش کئے گئے
فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي ۚ حَتَّىٰ تَوَارَتْ
تو کہنے لگے کہ میں نے اپنے پروردگار کی یاد سے (غافل ہوکر) مال کی محبت اختیار کی یہانتک کہ (آفتاب)
بِالْحِجَابِ ﴿٣٢﴾ رُدُّوهَا عَلَيَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿٣٣﴾
پردے میں چھپ گیا۔ (بولے کہ) انکو میرے پاس واپس لے آؤ۔ پھر ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے ف۲
وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾
اور ہم نے سلیمان کی آزمایش کی ف۳ اور انکے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر انھوں نے (خدا کی طرف) رجوع کیا۔
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّنۢ بَعْدِي ۖ
(اور) دعا کی اے پروردگار مجھے مغفرت کر اور مجھکو ایسی بادشاہی عطا فرما کہ میرے بعد کسی کو شایان نہ ہو ف۴
إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿٣٥﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَآءً
بے شک تو بڑا عطا فرمانے والا ہے۔ پھر ہم نے ہوا کو ان کے زیر فرمان کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے
حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَآخَرِينَ
حکم سے نرم نرم چلنے لگتی۔ اور اور دیووں کو بھی (انکے زیر فرمان کیا) وہ سب عمارتیں بنانیوالے اور غوطہ مارنیوالے تھے۔ اور

منزل ٦

موضح القرآن

ف۱ کمایا یعنی جس کا اثر کچھ نہ نکلے آگے بلکہ اس کا دنیا کا اثر ہے آخرت میں۔

ع ٢ / ١٢ / ١١ ف۲ حضرت سلیمانؑ نے سنا کہ سمندر کے کنارے پر دریائی گھوڑے نکلتے ہیں خاصی گھوڑیاں وہاں باندھ رکھیں وہ ان سے جفت ہوئے بچے ہوئے تھے انکا قدم جیسے پر زیادہ تیار ہوکر آئے دیکھنے میں بے خبر ہو گئے وظیفے کا وقت جاتا رہا عصر کا سورج اوٹ میں آگیا پھر غصہ ہوئے ان گھوڑوں کو پھر منگا کر کاٹ ڈالا۔ یہ اللہ کی محبت کا جوش تھا انکی تعریف فرمائی۔ ف۳ حضرت سلیمان استنجے کو جاتے تو انگشتری ایک خادمہ کو سپرد کر جاتے اسمیں لکھا تھا اسم اعظم ایک جن تھا صخر نام اس خادمہ کو بہکا کر انگشتری لیگیا اپنی صورت بنائی سلیمان کی سی تخت پر بیٹھ کر لگا حکم کرنے۔ حضرت سلیمانؑ یہ معلوم کر کے نکل گئے کہ مجھ کو مر وانہ ڈالے۔ ایک گاؤں میں چھپ کر رہے چھ مہینے کے بعد صخر تھا شراب کی مستی میں انگشتری دریا میں گر پڑی ایک مچھلی نگل گئی وہ شکار ہوئی حضرت سلیمانؑ کے ہاتھ۔ پیٹ میں سے انگشتری لیکر پھر آئے اپنے تخت سلطنت پر۔ یہ جانچ ہوئی اسپر کہ انکے گھر میں ایک عورت تھی اپنے باپ مر گئے کو یاد کر کے رویا کرتی تھی اسکو بنا دی جنوں نے تصویر انکے باپ کی کہ مین پکڑی وہ لگی پوجنے انھوں نے خبر نہ لی یا خبر پا کر تغافل کیا بعضے کہتے ہیں جانچ یہ کہ اپنے اسیروں سے خفا ہوئے کہ جہاد میں کمی کرتے تھے چاہا کہ ایک رات جا دیں اپنی ستر عورتوں (باقی صفحہ ٥٤٤ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿۳۸﴾ هٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ

اور دوں کو بھی زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔ ف۱ (ہم نے کہا) یہ ہماری بخشش ہے (چاہو) تو احسان کرو یا (چاہو تو) رکھ چھوڑو (تم سے) کچھ

حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَإِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ ع وَاذْكُرْ

حساب نہیں ہے۔ ف۲ اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔ اور ہمارے

عَبْدَنَآ أَيُّوْبَ ۘ إِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ

بندے ایوبؑ کو یاد کرو۔ جب انھوں نے اپنے رب کو پکارا کہ (بار الہا) شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے

عَذَابٍ ﴿۴۱﴾ ط أُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ج هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾ وَ

رکھی ہے (ہم نے کہا زمین پر) لات مارو (دیکھو) یہ (چشمہ نکل آیا) نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں) اور

وَهَبْنَا لَهٗٓ أَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِأُولِي

ہم نے انکو اہل (وعیال) اور ان کے ساتھ انکے برابر اور بخشے (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے

الْأَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ط إِنَّا

نصیحت تھی۔ ف۳ اور اپنے ہاتھ میں جھاڑو لو اور اس سے مارو اور قسم نہ توڑو۔ بے شک

وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ط نِعْمَ الْعَبْدُ ط إِنَّهٗٓ أَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ إِبْرٰهِيْمَ

ہم نے انکو ثابت قدم پایا بہت خوب بندے تھے بیشک وہ رجوع کرنیوالے تھے۔ ف۴ اور ہمارے بندوں ابراہیمؑ اور

وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ أُولِي الْأَيْدِيْ وَالْأَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ إِنَّآ أَخْلَصْنٰهُمْ

اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کرو۔ جو ہاتھوں والے اور آنکھوں والے تھے۔ ہم نے ان کو ایک

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ج وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ

(صفت) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا اور وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں

الْأَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ ط وَاذْكُرْ إِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ط وَكُلٌّ مِّنَ

میں سے تھے۔ اور اسمٰعیلؑ اور الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کرو وہ سب نیک لوگوں

الْأَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ ط هٰذَا ذِكْرٌ ط وَإِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾ لا جَنّٰتِ عَدْنٍ

میں سے تھے۔ ف۵۔ یہ نصیحت ہے۔ اور پرہیزگاروں کے لئے تو عمدہ مقام ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغ

مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْأَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ ج مُتَّكِئِيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ

جس کے دروازے انکے لئے کھلے ہوں گے ف۶ ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے اور (کھانے پینے کے لئے) بہت سے

كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ أَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا

میوے اور شراب منگواتے رہیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی (اور) ہم عمر (عورتیں) ہونگی۔ یہ وہ چیزیں

(بقیہ ص ۵۴۵)

کے پاس رہکر ایک ایک بیٹا ہو وہ خاطرخواہ جہاد کریں فرشتے نے دلمیں ڈالا انشاءاللہ کہنے سے انھوں نے تغافل کیا۔ ستر عورتوں میں ایک کو حمل ہوا وقت پر جنی آدھا آدمی وہ لاکر انکے تخت پر رکھدیا یہ نادم ہوئے انشاءاللہ نہ کہنے پر۔

ف۴ یعنی کسی کا حوصلہ نہو کر وہ لے سکے۔

ع ۳ ۱۴ ۱۲

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ ساری دنیا میں جہاں معلوم کرتے کہ کوئی جن ستاتا ہے آدمیوں کو اسکو قید کرتے تھے یا دریا میں بند کرکے ڈالدیا۔ یا زمین میں گاڑ دیا بعضے ابتک بند ہیں۔

ف۲ یہ اور مہربانی کہ اتنی دنیا دی اور مختار کردیا حساب معاف کرکے لیکن وہ کھاتے تھے اپنے ہاتھ کی محنت سے ٹوکرے بناکر۔

ف۳ جب اللہ نے چاہا کہ انکو چنگا کرے ایک چشمہ نکلا انکے لات مارنے سے۔ اسی سے نہایا کرتے اور پیتے وہی انکی شفا ہوئی اور انکے بیٹے بیٹیاں چھت کے نیچے دب مرے تھے انکو جلایا اور اتنی اولاد اور دی۔

ف۴ مرض میں خفا ہو کر قسم کھائی تھی کہ اپنی عورت کو سو لکڑیاں ماریں اگر چنگے ہوں۔ وہ بی بی اس حال کی رفیق تھی اور بے تقصیر۔ اللہ نے قسم اس طرح سچی کروادی۔

ف۵ الیسع خلیفہ تھے حضرت الیاسؑ کے نبی ہوئے۔

(باقی ص ۵۴۷ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ۶

(بقیہ ص۵۴۶) ف۶ جب بہشت میں داخل ہونگے ہر کوئی بن بتائے اپنے گھر میں چلا جاوے گا۔

تُوعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝٥٣ إِنَّ هَٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِن نَّفَادٍ ۝٥٤ هَٰذَا

ہیں جن کا حساب کے دن کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا یہ (نعمتیں تو) ہوئیں

وَإِنَّ لِلطَّاغِينَ لَشَرَّ مَآبٍ ۝٥٥ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝٥٦ هَٰذَا

برداروں کیلئے ہیں) اور سرکشوں کیلئے برا ٹھکانا ہے (یعنی) دوزخ جس میں وہ داخل ہونگے اور وہ بری آرامگاہ ہے۔ یہ کھولتا ہوا

فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ۝٥٧ وَآخَرُ مِن شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ ۝٥٨ هَٰذَا فَوْجٌ

گرم پانی اور پیپ (ہے) اب اس کے مزے چکھیں اور اسی طرح کے اور بہت سے (عذاب ہونگے۔) یہ ایک فوج ہے

مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۖ لَا مَرْحَبًا بِهِمْ ۚ إِنَّهُمْ صَالُو النَّارِ ۝٥٩ قَالُوا بَلْ أَنتُمْ

جو تمہارے ساتھ داخل ہوگی ان کو خوشی نہ ہو یہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔ کہیں گے بلکہ تم ہی کو خوشی

لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ۖ أَنتُمْ قَدَّمْتُمُوهُ لَنَا ۖ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝٦٠ قَالُوا رَبَّنَا مَن

نہ ہو۔ تم ہی یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے سو (یہ) برا ٹھکانا ہے۔ وہ کہیں گے اے پروردگار

قَدَّمَ لَنَا هَٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝٦١ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَىٰ

جو اس کو ہمارے سامنے لایا ہے اس کو دوزخ میں دونا عذاب دے۔ ف۱ اور کہیں گے کیا سبب ہے کہ (یہاں) ہم

رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُم مِّنَ الْأَشْرَارِ ۝٦٢ أَتَّخَذْنَاهُمْ سِخْرِيًّا أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو بروں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف)

ع ۲۴ ۱۳ الْأَبْصَارُ ۝٦٣ إِنَّ ذَٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ أَهْلِ النَّارِ ۝٦٤ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ

سے پھر گئی ہیں۔ ف۲ بےشک یہ اہل دوزخ کا جھگڑنا برحق ہے کہدو کہ میں تو صرف ہدایت کرنیوالا ہوں۔

وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٦٥ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

اور خدائے یکتا اور غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو آسمانوں اور زمین اور جو مخلوق ان میں ہے سب کا

مَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝٦٦ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝٦٧ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝٦٨

مالک ہے غالب (اور) بخشنے والا۔ کہدو کہ یہ ایک بڑی (ہولناک چیز کی) خبر ہے جس کو تم دھیان میں نہیں لاتے۔ ف۳

مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝٦٩ إِن يُوحَىٰ

مجھ کو اوپر کی مجلس (والوں) کا جب وہ جھگڑتے تھے کچھ بھی علم نہ تھا۔ ف۴ میری طرف تو یہی

إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝٧٠ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ

وحی کی جاتی ہے کہ میں کھلم کھلا ہدایت کرنیوالا ہوں۔ جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے

بَشَرًا مِّن طِينٍ ۝٧١ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ

انسان بنانے والا ہوں۔ ف۵ جب اس کو درست کروں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے

موضح القرآن

ف۱ دوزخ کے کنارے پر دوزخیوں کو لا لا کر فرشتے جمع کرتے ہیں اس تنگی اور بیقراری میں پہلے بیٹھے پچھلوں کو کوسنے لگے اور پہلے وہ تھے جو دنیا میں سردار تھے پچھلے وہ لوگ تھے۔ آپس میں یہ پھٹکار بولیں گے۔

ف۲ وہاں دیکھیں گے سب پہچانے لوگ لائق اور اعلیٰ دوزخ کے واسطے جمع ہوئے ہیں اور مسلمانوں کو پہچانے تھے اور سب برا جانتے تھے وہ نظر نہیں آتے تو حیران ہو کر کہیں گے کہ ہم نے ان کو غلط پکڑا تھا ٹھٹھے میں وہ اس قابل نہ تھے کہ آج دوزخ کے نزدیک نہیں یا اسی جگہ کہیں ہیں پر ہماری آنکھیں چوک گئیں ہمارے دیکھنے میں نہیں آتے۔

ف۳ یعنی قیامت کے احوال یا اس دین کا نازل ہونا۔

ف۴ یعنی اعلیٰ فرشتے جو تدبیریں کرتے ہیں مجھ کو کیا خبر تھی کہ اللہ تعالیٰ پاس بیان کرتا اللہ کی وحی سے کہتا ہوں اس مجلس میں جھگڑا نہیں مگر ہر کوئی اپنے کام کی تکرار کرتا ہے

ف۵ ایک یہ بھی فرشتوں کی تکرار تھی جو بیان فرمائی۔ ۱۲ منہ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سٰجدين ﴿٧٢﴾ فسجد الملٰئكة كلهم اجمعون ﴿٧٣﴾ الا ابليس ط
میں گر پڑنا ف۱ تو تمام فرشتوں نے سجدہ کیا مگر شیطان اکڑ بیٹھا
استكبر وكان من الكٰفرين ﴿٧٤﴾ قال يٰابليس ما منعك ان تسجد
اور کافروں میں ہو گیا۔ ف۲ (خدانے) فرمایا کہ اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے
لما خلقت بيدي ط استكبرت ام كنت من العالين ﴿٧٥﴾ قال انا
بنایا اسکے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے منع کیا؟ کیا تو غرور میں آگیا؟ یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ ف۳ بولا کہ میں اس سے
خير منه ط خلقتني من نار وخلقته من طين ﴿٧٦﴾ قال فاخرج
بہتر ہوں۔ (کہ) تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ ف۴ فرمایا یہاں سے
منها فانك رجيم ﴿٧٧﴾ وان عليك لعنتي الى يوم الدين ﴿٧٨﴾
نکل جا تو مردود ہے اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی) رہے گی۔ ف۵
قال رب فانظرني الى يوم يبعثون ﴿٧٩﴾ قال فانك من
کہنے لگا کہ میرے پروردگار مجھے اس روز تک کہ لوگ اٹھائے جائیں مہلت دے۔ فرمایا مہلت دی جاتی ہے
المنظرين ﴿٨٠﴾ الى يوم الوقت المعلوم ﴿٨١﴾ قال فبعزتك
اس روز تک جس کا وقت مقرر ہے۔ کہنے لگا مجھے تیری عزت کی قسم
لاغوينهم اجمعين ﴿٨٢﴾ الا عبادك منهم المخلصين ﴿٨٣﴾
میں ان سب کو بہکاتا رہوں گا سوا اُن کے جو تیرے خالص بندے ہیں۔
قال فالحق ز والحق اقول ﴿٨٤﴾ لاملئن جهنم منك وممن تبعك
فرمایا سچ (ہے) اور میں بھی سچ کہتا ہوں کہ میں تجھ سے اور جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے سب سے
منهم اجمعين ﴿٨٥﴾ قل ما اسئلكم عليه من اجر وما انا من
جہنم کو بھر دوں گا۔ (اے پیغمبر) کہدو کہ میں تم سے اس کا صلہ نہیں مانگتا اور نہ میں بناوٹ کرنے
المتكلفين ﴿٨٦﴾ ان هو الا ذكر للعٰلمين ﴿٨٧﴾ ولتعلمن نباه بعد حين ﴿٨٨﴾ ع
والوں میں ہوں۔ یہ قرآن تو اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔ اور تم کو اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

سورة الزمر مكية وهي خمس وسبعون اية وثمان ركوعات

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورۂ زمر مکی ہے اس میں پچھتر آیتیں اور آٹھ رکوع ہیں | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تنزيل الكتٰب من الله العزيز الحكيم ﴿١﴾ انا انزلنا اليك الكتٰب
اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے ہے (اے پیغمبر) ہم نے یہ کتاب تمہاری طرف

موضح القرآن

ف۱ اپنی ایک جان یعنی آب و خاک کی نہیں نئی غیب سے آئی۔
ف۲ یہ جن تھا وہ اکثر خدا کے حکم سے منکر تھے لیکن اب رہنے لگا تھا فرشتوں میں۔
ف۳ دو ہاتھوں سے یعنی بدن کو ظاہر کے ہاتھ سے اور روح کو غیب کے ہاتھ سے۔ اللہ غیب کی چیزیں بناتا ہے ایک طرح کی قدرت سے اس انسان میں دونوں طرح کی قدرت خرچ کی۔
ف۴ آگ گرم ہے پُرجوش اور مٹی سرد اور خاموش اس نے اسکو خوب سمجھا اور اللہ نے اسکو پسند رکھا۔
ف۵ یعنی تب تک پھٹکار پڑتی جاوے گی تیرے اعمال سے یہاں سے نکل یعنی بہشت سے۔ فرشتوں کی صحبت میں جاتا تھا اب نکالا گیا۔

ع ٥ ٢٤ ١٤

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۲ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط

سچائی کے ساتھ نازل کی ہے تو خدا کی عبادت کرو (یعنی) اس کی عبادت کو (شرک سے) خالص کر کے۔ دیکھو خالص عبادت خدا ہی کے لئے (زیبا) ہے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ

اور جن لوگوں نے اس کے سوا اور دوست بنائے ہیں (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کو اس لئے پوجتے ہیں کہ ہم کو

اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ط اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ط

خدا کا مقرب بنا دیں۔ تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں خدا اُن میں اُن کا فیصلہ کر دے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۳ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ

بیشک خدا اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا۔ اگر خدا کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی

وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ط هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۴

مخلوق میں سے جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو خدا یکتا (اور) غالب ہے۔ ف۱

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ

اسی نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر کیساتھ پیدا کیا ہے۔ (اور) وہی رات کو دن پر لپیٹتا اور دن کو رات پر

عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ط اَلَا

لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے سب ایک وقت مقرر تک چلتے رہیں گے۔ دیکھو

هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۵ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا

وہی غالب (اور) بخشنے والا ہے۔ ف۲ اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا

زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ط يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ

جوڑا بنایا اور اسی نے تمہارے لئے چار پایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے

اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ط ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ ف۳ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے

لَهُ الْمُلْكُ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۶ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں پھرے جاتے ہو؟ اگر ناشکری کرو گے تو خدا تم سے بے

غَنِيٌّ عَنْكُمْ قف وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ج وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ط

پروا ہے۔ اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا۔ اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کریگا۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ط ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ

اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ بیٹیاں کیوں لیتا چنگی چیز لیتا بیٹے۔

ف۲ لپیٹتا ہے یعنی ایک پر دوسرا چلا آتا ہے توڑا نہیں پڑتا

ف۳ ایک پیٹ ایک رحم ایک جھلی وہ جھلی ساتھ نکلتی ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۗ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦ وَ اِذَا مَسَّ

وہ تم کو بتائے گا وہ تو دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے اور جب انسان کو

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ

تکلیف پہونچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا (اور) اسکی طرف دل سے رجوع کرتا ہے۔ پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی

نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْۤا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ

نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اسکو پکارتا تھا اسے بھول جاتا اور خدا کا شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اُس کے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۗ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ⑧

رستے سے گمراہ کرے کہدو کہ (اے کافر نعمت) اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اُٹھالے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّ قَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَ

(بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو رات کے وقتوں میں زمین پر پیشانی رکھکر اور کھڑے ہوکر عبادت کرتا اور آخرت سے ڈرتا اور

يَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَ الَّذِيْنَ

اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہے۔ کہو بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہو

لَا يَعْلَمُوْنَ ۗ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑨ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ع ۱ ۹ ۱۵

سکتے ہیں۔ (اور) نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں۔ کہدو کہ اے میرے بندو جو ایمان لائے

اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۗ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۗ وَ اَرْضُ اللّٰهِ

ہو اپنے پروردگار سے ڈرو جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی انکے لئے بھلائی ہے اور خدا کی زمین کشادہ

وَاسِعَةٌ ۗ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩ قُلْ اِنِّيْۤ

ہے۔ جو صبر کرنے والے ہیں ان کو بے شمار ثواب ملے گا۔ کہدو کہ مجھ سے

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ⑪ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ

ارشاد ہوا ہے کہ خدا کی عبادت کو خالص کرکے اسکی بندگی کروں اور یہ بھی ارشاد ہوا ہے کہ

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ⑫ قُلْ اِنِّيْۤ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ

میں سب سے اوّل مسلمان بنوں کہدو کہ اگر میں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو مجھے بڑے دن کے عذاب

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑬ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ⑭ فَاعْبُدُوْا مَا

سے ڈر لگتا ہے۔ کہدو کہ میں اپنے دین کو (شرک سے) خالص کرکے خدا کی عبادت کرتا ہوں تو تم اسکے سوا

شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۗ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

جس کی چاہو پرستش کرو کہدو کہ قیامت کے روز نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ اَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِّنْ

گھر والوں کو نقصان میں ڈالا دیکھو یہی صریح نقصان ہے ان کے اوپر

فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَ مِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ

تو آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے (اس کے) فرش ہوں گے یہ وہ (عذاب) ہے جس سے خدا

عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَ الَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے میرے بندو مجھ سے ڈرتے رہو۔ اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور

يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿١٧﴾ الَّذِيْنَ

خدا کی طرف رجوع کیا تو ان کے لئے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنادو جو بات کو

يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ

سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے ہدایت

اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿١٨﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ

دی اور یہی عقل والے ہیں۔ ف۱ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا تو

اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿١٩﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ

کیا تم (ایسے) دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے اونچے

مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ

اونچے محل ہیں جن کے اوپر بالا خانے بنے ہوئے ہیں (اور) انکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ (یہ) خدا کا وعدہ ہے۔

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

خدا وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے پانی نازل کرتا پھر

فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ

اسکو زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا پھر اس سے کھیتی اگاتا ہے جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر وہ

يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى

خشک ہو جاتی ہے تو تم اسکو دیکھتے ہو (کہ) زرد (ہو گئی ہے) پھر اسے چورا چورا کر دیتا ہے بیشک اس میں عقل والوں کے

ع ١٢/١٦ ٢ لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ

لئے نصیحت ہے۔ بھلا جس شخص کا سینہ خدا نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے

عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے؟) پس ان پر افسوس ہے جن کے دل خدا کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں

موضح القرآن

ف۱ چلتے ہیں اسکے نیک پر یعنی حکم پر چلنا کہ اسکو کرتے ہیں منع پر چلنا کہ اسکو نہیں کرتے۔ اس کا کرنا نیک ہے اس کا نہ کرنا نیک ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا

یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ خدا نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں (یعنی) کتاب (جس کی

مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ

آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے بدن کے (اس سے)

ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ

رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) خدا کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔ یہی خدا کی ہدایت ہے۔ وہ اس

يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿٢٣﴾

سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو خدا گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ ف۱

اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ

بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہو سکتا ہے جو چین میں ہو؟) اور ظالموں سے کہا جائیگا

ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ

کہ جو کچھ تم کرتے رہے تھے اسکے مزے چکھو۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے بھی تکذیب کی تھی تو ان پر

الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ

عذاب ایسی جگہ سے آگیا کہ ان کو خبر ہی نہ تھی۔ پھر انکو خدا نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ

الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔ کاش یہ سمجھ رکھتے اور ہم نے لوگوں کے

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُرْاٰنًا

(سمجھانے کے) لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ (یہ) قرآن

عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿٢٨﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں۔ خدا ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک شخص ہے

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ۗ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے۔ بھلا دونوں کی حالت برابر

مَثَلًا ۗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ

ہے؟ (نہیں) الحمد للہ بلکہ اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ف۲ (اے پیغمبر) تم بھی مرجاؤ گے اور یہ بھی

مَّيِّتُوْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿٣١﴾ ع ۳/۱۰ ۱۷

مرجائیں گے۔ پھر تم قیامت کے دن اپنے پروردگار کے سامنے جھگڑو گے (اور جھگڑا فیصل کر دیا جائے گا۔) ف۳

موضح القرآن

ف۱ کتاب آپس میں ملتی یعنی خوبی میں کوئی آیت کم نہیں دوہرائی ہوئی۔ یعنی ایک مدعا کئی کئی طرح تقریر کیا۔

ف۲ ایک غلام جو کئی کا ہو اسکو اپنا نہ سمجھے تو اسکی پوری خبر نہ لے۔ اور ایک غلام جو سارا ایک کا ہو وہ اسکو اپنا سمجھے اور پوری خبر لے۔ یہ مثال ہے جو ایک رب کے بندے ہیں اور جو کئی رب کے بندے ہیں

وقف لازم

ف۳ کافر منکر ہونگے کہ ہم کو کسی نے حکم نہیں پہنچایا۔ پھر فرشتوں کی گواہی سے اور آسمان زمین کی اور ہاتھ پاؤں کی گواہی سے ثابت ہوگا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو خدا پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس
اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِىْ
کے پاس پہنچ جائے تو اسے جھٹلائے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ؟ ف۱ اور جو شخص
جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ
سچی بات لیکر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں ف۲ وہ جو
مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ
چاہیں گے ان کے لئے انکے پروردگار کے پاس (موجود) ہے۔ نیکوکاروں کا یہی بدلا ہے۔ تاکہ خدا ان
اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ
سے برائیوں کو جو انھوں نے کیں دور کردے اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے
الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَ
ان کو بدلا دے۔ کیا خدا اپنے بندوں کو کافی نہیں ؟ اور یہ تم کو
يُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ
ان لوگوں سے جو اس کے سوا ہیں (یعنی غیر خدا سے) ڈراتے ہیں اور جس کو خدا گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے
مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ
والا نہیں۔ اور جس کو خدا ہدایت دے اسکو کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں کیا خدا غالب (اور
بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
بدلا لینے والا نہیں ہے ؟ ف۳ اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمان اور زمین کو کس نے
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ
پیدا کیا تو کہدیں گے کہ خدا نے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو اگر خدا
دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوْ
مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ اس تکلیف کو دور کرسکتے ہیں ؟ یا اگر مجھ پر
اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ
مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں ؟ کہدو کہ مجھے خدا ہی کافی ہے۔
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ
بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ کہدو کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ)

موضح القرآن

ف۱ یعنی اگر نبی نے جھوٹ خدا کا نام لیا تو اس سے بُرا کون اور اگر وہ سچا تھا اور تم نے جھٹلایا تو تم سے بُرا کون۔

ف۲ لایا سچ تو نبی اور مانا سچ تو یہ مومن۔

ف۳ تجھ کو ڈراتے ہیں یعنی تو بتوں کو نہیں مانتا تو وہ تجھ پر غضب ہوں گے کچھ تیرا بُرا کردیں گے۔ سو جس کی مددپر اللہ ہو اُسکا بُرا کون کرسکے۔؟

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَ

عمل کئے جاتا ہوں۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کریگا اور

يَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ﴿٤٠﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

کس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوتا ہے۔ ف۱ ہم نے تم پر کتاب لوگوں (کی ہدایت) کے لئے سچائی

لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا

کے ساتھ نازل کی ہے تو جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے (بھلے کے) لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے اپنا ہی

يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ﴿٤١﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى

نقصان کرتا ہے۔ اور (اے پیغمبر) تم ان کے ذمہ دار نہیں۔ خدا لوگوں کے مرنے

الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِي

کے وقت ان کی روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو مرے نہیں اُنکی روحیں سوتے میں (قبض کر لیتا ہے) پھر جن پر موت کا حکم

قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرٰى إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ فِي

کر چکتا ہے اُن کو روک رکھتا ہے اور باقی روحوں کو ایک وقت مقرر تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٤٢﴾ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ

کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔ ف۲ کیا انھوں نے خدا کے سوا اور سفارشی بنا

شُفَعَاءَ ۚ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٣﴾ قُلْ لِلّٰهِ

لئے ہیں؟ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہی ہوں۔ کہدو کہ سفارش

الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا ۖ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ ثُمَّ إِلَيْهِ

تو سب خدا ہی کے اختیار میں ہے۔ اُسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے پھر تم اُسی کی طرف

تُرْجَعُونَ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ قُلُوبُ الَّذِينَ

لوٹ کر جاؤ گے۔ ف۳ اور جب تنہا خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ ۚ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهٖ إِذَا هُمْ

ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب اُس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے

يَسْتَبْشِرُونَ ﴿٤٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ

ہیں۔ کہو کہ اے خدا (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے

عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا

(اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں میں اُن باتوں کا جن میں وہ اختلاف

موضح القرآن

ف۱ وہ دنیا میں اور یہ آخرت میں۔

ع ۱۰

ف۲ یعنی نیند میں ہر روز جان کھینچتا ہے پھر بھیجتا ہے یہی نشان ہے آخرت کا۔ معلوم ہوا نیند میں بھی جان کھنچتی ہے جیسے موت میں اگر نیند میں کھنچکر رہ گئی وہی موت ہے۔ مگر یہ جان وہ ہے جسکو ہوش کہتے ہیں اور ایک جان جس سے دم چلتا اور نبضیں اچھلتی ہیں اور کھانا ہضم ہوتا ہے وہ موت سے پہلے نہیں کھنچتی۔

ف۳ یعنی اللہ کے روبرو سفارش ہے پر اللہ کے حکم سے نہ تمھارے کہے سے۔ جب موت آوے کسی کے کہے سے عزرائیل نہیں چھوڑتا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كانوا فيه يختلفون ﴿٤٦﴾ ولو أن للذين ظلموا ما في الأرض

کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا اور اگر ظالموں کے پاس وہ سب (مال ومتاع) ہو جو زمین میں

جميعا ومثله معه لافتدوا به من سوء العذاب

ہے اور اسکے ساتھ اسی قدر اور ہو تو قیامت کے روز بُرے عذاب (سے مخلصی پانے کے بدلے میں

يوم القيامة ۚ وبدا لهم من الله ما لم يكونوا يحتسبون ﴿٤٧﴾

دیدیں اور ان پر خدا کی طرف سے وہ امر ظاہر ہوجائے گا جس کا انکو خیال بھی نہ تھا۔

وبدا لهم سيئات ما كسبوا وحاق بهم ما كانوا به

اور اُن کے اعمال کی بُرائیاں اُن پر ظاہر ہوجائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ اُن کو

يستهزئون ﴿٤٨﴾ فإذا مس الإنسان ضر دعانا ثم إذا

آگھیرے گا۔ جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی

خولناه نعمة منا قال إنما أوتيته على علم ۚ بل هي

طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے (میرے) علم (ودانش) کے سبب ملی ہے (نہیں) بلکہ وہ

فتنة ولكن أكثرهم لا يعلمون ﴿٤٩﴾ قد قالها الذين من

آزمائش ہے۔ مگر ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ف۱ جو لوگ ان سے پہلے تھے، وہ بھی یہی

قبلهم فما أغنى عنهم ما كانوا يكسبون ﴿٥٠﴾ فأصابهم سيئات

کہا کرتے تھے تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آیا۔ اُن پر اُنکے اعمال کے وبال

ما كسبوا ۚ والذين ظلموا من هؤلاء سيصيبهم سيئات ما

پڑ گئے اور جو لوگ اِن میں سے ظلم کرتے رہے ہیں اُن پر ان کے عملوں کے وبال عنقریب

كسبوا وما هم بمعجزين ﴿٥١﴾ أولم يعلموا أن الله يبسط

پڑیں گے اور وہ (خدا کو) عاجز نہیں کرسکتے کیا ان کو معلوم نہیں کہ خدا ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق کو

الرزق لمن يشاء ويقدر ۚ إن في ذلك لآيات لقوم

فراخ کردیتا ہے اور تنگ کرتا ہے؟ جو لوگ ایمان لاتے ہیں ان کے لئے اس میں (بہت سی)

ع ٥ ١١ ٢ يؤمنون ﴿٥٢﴾ قل يا عبادي الذين أسرفوا على أنفسهم

نشانیاں ہیں۔ ف۲ (اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں سے) کہدو کہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنی

لا تقنطوا من رحمة الله ۚ إن الله يغفر الذنوب جميعا ۚ

جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔

موضح القرآن

ف۱ آگے سے معلوم تھی یعنی قیاس یہی چاہتا تھا کہ یوں ہو اللہ کی قدرت کا قائل نہو۔ یہ جانچ ہے کہ عقل اسکی دوڑنے لگتی ہے تا کہ اپنی عقل پر بہکے وہی عقل رہتی ہے اور آفت آپہنچتی ہے۔

ف۲ یعنی عقل دوڑانے میں کوئی کمی نہیں کرتا پھر ایک کو روزی کشادہ ہے ایک کو تنگ جان لو کہ عقل کا کام نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝٥٣ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا

(اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔ اور اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ واقع ہو، اپنے

لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ۝٥٤

پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اسکے فرمانبردار ہو جاؤ (ورنہ) پھر تم کو مدد نہیں ملے گی۔ ف

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ

اور اس کے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آجائے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھی (کتاب) کی جو

يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝٥٥ أَنْ تَقُولَ

تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوئی ہے پیروی کرو۔ کہ (مبادا اس وقت) کوئی

نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ

متنفس کہنے لگے کہ (ہائے ہائے) اس تقصیر پر افسوس ہے جو میں نے خدا کے حق میں کی اور میں تو ہنسی

لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۝٥٦ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ

ہی کرتا رہا۔ یا یہ کہنے لگے کہ اگر خدا مجھ کو ہدایت دیتا تو میں بھی پرہیزگاروں

الْمُتَّقِينَ ۝٥٧ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً

میں ہوتا۔ یا جب عذاب دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو

فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝٥٨ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا

میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں۔ (خدا فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں

وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝٥٩ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ تَرَى

مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا۔ اور جن لوگوں نے خدا پر جھوٹ بولا تم

الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ ۚ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ

قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا

مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ۝٦٠ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ

دوزخ میں نہیں ہے؟ اور جو پرہیزگار ہیں انکی (سعادت اور) کامیابی کے سبب خدا انکو نجات

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝٦١ اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ

دیگا نہ تو ان کو کوئی سختی پہنچے گی اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ خدا ہی ہر چیز کا پیدا کرنیوالا ہے

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝٦٢ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ

اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔

موضح القرآن

ف جب اللہ تعالےٰ نے اسلام غالب کیا جو کافر دشمنی میں لگے تھے سمجھے کہ برحق اس طرف اللہ ہے اور پچھتائے لیکن شرمندگی سے مسلمان نہ ہوتے کہ اب ہماری مسلمانی کیا قبول ہوگی۔ دشمنی کی لڑائی لڑے جاتیں ہاریں۔ تب اللہ نے یہ فرمایا کہ ایسا گناہ کوئی نہیں جس کی توبہ اللہ نہ قبول کرے ناامید مت ہو، توبہ لاؤ اور رجوع ہو بخشے جاؤ گے۔ مگر جب سر پر عذاب آیا موت نظر آنے لگی تب کی توبہ قبول نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ١١/٦ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٦٣﴾ قُلْ أَفَغَيْرَ
اور جنھوں نے خدا کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ کہدو کہ اے
اللَّهِ تَأْمُرُونِّي أَعْبُدُ أَيُّهَا الْجَاهِلُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ أُوحِيَ إِلَيْكَ
نادانو تم مجھ سے یہ کہتے ہو کہ میں غیر خدا کی پرستش کرنے لگوں۔ اور (اے محمدؐ) تمھاری طرف اور
وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَ
ان (پیغمبروں) کی طرف جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں یہی وحی بھیجی گئی ہے کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمھارے عمل برباد ہو جائینگے
لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللَّهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِنَ
اور تم زیاں کاروں میں ہو جاؤ گے۔ بلکہ خدا ہی کی عبادت کرو اور شکر گذاروں
الشَّاكِرِينَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ
میں ہو۔ اور انھوں نے خدا کی قدر شناسی جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٦٧﴾
اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اسکے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔ اور وہ انلوگوں کے شرک سے پاک اور عالیشان ہی۔ ف١
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ
اور جب صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بیہوش ہو کر
إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۖ ثُمَّ نُفِخَ فِيهِ أُخْرَىٰ فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ
گر پڑیں گے۔ مگر جس کو خدا چاہے۔ پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا۔ تو فوراً سب کھڑے ہو کر
يَنْظُرُونَ ﴿٦٨﴾ وَأَشْرَقَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ
دیکھنے لگیں گے ف٢ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب (کھول کر)
وَجِيءَ بِالنَّبِيِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ
رکھدی جائے گی اور پیغمبر اور (اور) گواہ حاضر کئے جائینگے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور بے انصافی
لَا يُظْلَمُونَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا
نہیں کی جائے گی۔ ف٣ اور جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اس کا پورا پورا بدلا مل جائیگا اور جو کچھ یہ کرتے ہیں اسکو
ع ٧/٤ يَفْعَلُونَ ﴿٧٠﴾ وَسِيقَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِلَىٰ جَهَنَّمَ زُمَرًا ۖ حَتَّىٰ
سب کی خبر ہے ف٤ اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جائیں گے یہانتک کہ جب وہ اسکے
إِذَا جَاءُوهَا فُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ
پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ کیا تمھارے پاس

موضح القرآن

ف١ اللہ کے فرمائے موافق اللہ کا داہنا ہاتھ کہیے اور بایاں نہ کہیے۔

ف٢ ایک بار نفخ صور ہے عالم کی فنا کا۔ دوسرا زندہ ہونے کا یہ تیسرا ہے بیہوشی کا۔ بعد حشر کے چوتھا خبردار ہوتے کا۔ اسکے بعد اللہ کے سامنے ہو جاویں گے۔

ف٣ گواہ ہر وقت کے نیک لوگ احوال بتادیں گے بُروں کی بُرائی اور بھلوں کی بھلائی جو دیکھتے تھے۔

ف٤ یعنی گواہ آتے ہیں انکے الزام کو نہیں تو اللہ پر کیا چھپا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَ يُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ
تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمھارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش

يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ لٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ
آنے سے ڈراتے؟ کہیں گے کیوں نہیں لیکن کافروں کے حق میں عذاب کا حکم مستحق

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
ہو چکا تھا۔ کہا جائے گا کہ دوزخ کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ ہمیشہ اس میں

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَ سِيْقَ الَّذِيْنَ
رہوگے تکبر کرنے والوں کا برا ٹھکانا ہے۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار سے

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا
ڈرتے ہیں ان کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لیجائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائینگے

وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَ قَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ
اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے تو اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام تم بہت

طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔ وہ کہیں گے کہ خدا کا شکر ہے جس نے اپنے وعدے

صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ
کو ہم سے سچا کر دیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا ہم بہشت میں جس مکان میں چاہیں رہیں

حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ
تو (اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلا بھی کیسا خوب ہے ف۱ اور تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے

حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَ قُضِيَ
گرد گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں اور ان میں انصاف کیساتھ

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾
فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔ ف۲

ع ۸

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ مومن مکی ہے اس میں پچاسی آیتیں اور نو رکوع ہیں
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ
حم۔ اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب و دانا کی طرف سے ہے۔ جو گناہ

موضح القرآن

ف۱ ان کو حکم ہے کہ جہاں چاہیں رہیں لیکن ہر کوئی وہی جگہ چاہے گا جو اسکے واسطے رکھی ہے۔

ف۲ فرشتوں میں فیصلہ یہ کہ ہر ایک اپنے قاعدے پر ایک تدبیر بولتا ہے پھر اللہ تعالیٰ ایک کی بات جاری کرتا ہے وہی ہوتی ہے حکمت کے موافق یہ ماجرا اب بھی ہے اور قیامت میں بھی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ

بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے اور سخت عذاب دینے والا اور صاحب کرم ہے اس کے سوا

اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ

کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ خدا کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں تو ان

كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ④ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

لوگوں کا چلنا پھرنا تمھیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ ف١ ان سے پہلے نوحؑ کی قوم اور ان

نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ

کے بعد اور اُمّتوں نے بھی (پیغمبروں کی) تکذیب کی اور ہر امّت نے اپنے پیغمبر کے بارے میں یہی

لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫

قصد کیا کہ اس کو پکڑ لیں اور بیہودہ (شبہات سے) جھگڑتے رہے کہ اسکے حق کو زائل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔

فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ⑤ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

(سو دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا؟ اور اسی طرح کافروں کے بارے میں بھی تمھارے پروردگار کی

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ⑥ ؔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ

بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔ جو لوگ عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اسکے

وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ

گرد اگرد (حلقہ باندھے ہوئے) ہیں (یعنی فرشتے) وہ اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور مومنوں کیلئے بخشش

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ

مانگتے رہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے تو جن لوگوں

لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ⑦

نے توبہ کی اور تیرے رستے پر چلے ان کو بخشش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِ الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اے ہمارے پروردگار ان کو ہمیشہ رہنے کے بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے اور جو اُنکے باپ دادا

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑧ ۙ

اور ان کی بیویوں اور انکی اولاد میں سے نیک ہوں اُن کو بھی۔ بیشک تو غالب حکمت والا ہے۔ ف٢

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ

اور اُنکو عذابوں سے بچائے رکھ۔ اور جس کو تو اس روز عذابوں سے بچا لے گا تو بیشک اس پر مہربانی فرمائی۔

موضح القرآن

ف١ یعنی آشنائیاں رکھتے ہیں سرداروں سے اس کا اندیشہ نہ کر۔

ف٢ یعنی اگرچہ بہشت ہر کسی ملتی ہے اپنے عمل سے۔ جورو بیٹا اور ماں باپ کام نہیں آتے لیکن تیری حکمتیں ایسی بھی ہیں کہ ایک کے سبب کتنوں کو اعلے درجے میں پہنچا دے اپنے عمل سے زیادہ اور بڑا ہو اپنے ہی عمل کا وہ عمل یہ کہ آرزو رکھتے ہوں کہ ہم بھی اسی کی چال چلیں یہ نیت قبول پڑ جاوے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ ع ١

اور یہی بڑی کامیابی ہے ۔ ف۱ جن لوگوں نے کفر کیا اُن سے پکار کر کہہ دیا جائیگا کہ جب تم

اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

(دنیا میں) ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے اور مانتے نہیں تھے تو خدا اس سے کہیں بیزار ہوتا تھا جس قدر تم اپنے آپسے

فَتَكْفُرُوْنَ ⑩ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ

بیزار ہو رہے ہو ف۲ وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار تو نے ہم کو دو دفعہ بےجان کیا اور دو دفعہ جان بخشی

فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ⑪ ذٰلِكُمْ

ہم کو اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کی کوئی سبیل ہے ؟ ف۳ یہ اس لئے کہ

بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ

جب تنہا خدا کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے اور اگر اسکے ساتھ شریک مقرر کیا جاتا تھا تو تسلیم

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ⑫ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ

کر لیتے تھے ۔ تو حکم تو خدا ہی کا ہے جو سب سے اوپر اور سب سے بڑا ہے ۔ وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تم پر

لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ⑬ فَادْعُوا

آسمان سے رزق اتارتا ہے ۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اسکی طرف) رجوع کرتا ہے ۔ تو خدا کی

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ⑭ رَفِيْعُ

عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں ۔ (وہ)

الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَاۗءُ

مالک درجات عالی اور صاحب عرش ہے ۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا

مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ⑮ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ لَا

ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرا دے ۔ جس روز وہ نکل پڑیں گے اُن کی

يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ

کوئی چیز خدا سے مخفی نہ رہے گی ۔ آج کس کی بادشاہت ہے ؟ خدا کی جو اکیلا اور

الْقَهَّارِ ⑯ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ

غالب ہے ۔ آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلا دیا جائیگا ۔ آج (کسی کے حق میں)

الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑰ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ

بے انصافی نہیں ہوگی ۔ بیشک خدا جلد حساب لینے والا ہے ۔ اور اُن کو قریب آنیوالے دن سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی تیری مہر ہی ہو کر برائیوں سے بچے ۔ اپنے عمل سے کوئی نہیں بچ سکتا ۔ تھوڑی بہت برائی سے کون خالی ہے ۔

ف۲ یعنی آج تم اپنے جی کو پھٹکارتے ہو ۔ دنیا میں جب کفر کرتے تھے اللہ اس سے زیادہ تم کو پھٹکارتا تھا اسی کا بدلہ آج پاؤ گے ۔

ف۳ پہلے مٹی تھے یا نطفہ تو مردے ہی تھے پھر جان پڑی تو جی پایا ۔ پھر مرے پھر جئے یہ ہوئیں دو موتیں اور دو حیاتیں

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ
آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم دوزخ (کے عذاب) کا کچھ
عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ
حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو۔ بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (بھی اور) ہم (بھی) سب دوزخ
فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِى
میں (رہینگے) خدا بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔ ف۱ اور جو لوگ آگ میں (جل رہے) ہوں گے
النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ
وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب
الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا
ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لیکر نہیں آئے تھے؟ وہ کہیں گے
بَلٰى ۭ قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰۗؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾
کیوں نہیں تو وہ کہیں گے کہ تم ہی دعا کرو اور کافروں کی دعا (اس روز) بیکار ہوگی ف۲
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ
ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں انکی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس
يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَ
دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی) جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى
ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہے اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت
الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّ
(کی کتاب) دی اور بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔ عقل والوں کے
ذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ
لئے ہدایت اور نصیحت ہے تو صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور
اسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾
اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔ ف۳
اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ
جو لوگ بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں

موضح القرآن

ف۱ یعنی اب جگہ نہیں رہی کہ کوئی کسی کے کام آوے۔

ف۲ دوزخ کے فرشتے کہیں گے سفارش ہمارا کام نہیں، ہم تو عذاب پر مقرر ہیں۔ سفارش کام ہے رسولوں کا۔ سو رسولوں سے تو تم برخلاف ہی تھے۔

ع ۵ ۱۳ ۱۰

ف۳ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دن میں سو سو بار استغفار کرتے گناہ سے۔ ہر بندے سے قصور ہے اسکے موافق ہر کسی کو ضرور ہے استغفار۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ
ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں (ارادہ) عظمت ہے اور وہ اس کو پہنچنے والے نہیں تو خدا کی پناہ مانگو
إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٥٦﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ
بیشک وہ سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔ ف۱ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے
أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾
پیدا کرنے سے بڑا (کام) ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ف۲
وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمٰى وَالْبَصِيرُ ۵ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار
الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيءُ ط قَلِيلًا مَا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّ
اور نہ بدکار (برابر ہیں) (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو ف۳ قیامت
السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں
يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط إِنَّ
رکھتے۔ اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا)
الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ
قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر
دٰخِرِينَ ﴿٦٠﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ
داخل ہوں گے ف۴ خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن
وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ط إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ
کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو) بیشک خدا لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾ ذٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ
اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے جو ہر چیز
كُلِّ شَيْءٍ م لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ز فَأَنّٰى تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾ كَذٰلِكَ
کا پیدا کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو۔ اسی طرح
يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيٰتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾ اللَّهُ الَّذِي
وہ لوگ بھٹک رہے تھے جو خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے۔ خدا ہی تو ہے

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ غرور یہ کہ اس پیغمبر سے ہم اوپر رہیں۔ یہ ہونا نہیں۔

ف۲ یعنی دوسری بار پیدا ہونا محال جانتے ہیں۔ ۱۲ منہ

ف۳ ایک دن چاہیے کہ انکا فرق کھلے۔

ف۴ بندگی کی شرط ہے اپنے رب سے مانگنا۔ نہ مانگنا غرور ہے اگر دنیا نہ مانگے مغفرت ہی مانگے اور اس سے معلوم ہوا کہ اللہ پکار کو پہنچتا ہے سو برحق بات ہے مگر یہ نہیں کہ ہر بندے کی ہر دعا قبول کرے۔ اسکی مرضی موافق مالک ہے اپنی خوشی کرتا ہے۔

ع ٦ ١٠ ١١

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ

جس نے زمین کو تمھارے لئے ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا اور تمھاری صورتیں بنائیں

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

اور صورتیں بھی خوب بنائیں اور تمھیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی خدا تمھارا پروردگار

رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ہے۔ پس خدائے پروردگار عالم بہت ہی بابرکت ہے ف۱ وہ زندہ ہے (جسے موت نہیں) اُسکے سوا

هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

کوئی عبادت کے لائق نہیں تو اس کی عبادت کو خالص کر کر اسی کو پکارو۔ ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو (سزاوار) ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

جو تمام جہان کا پروردگار ہے۔ (اے محمدؐ ان سے) کہدو کہ مجھے اس بات کی ممانعت کیگئی ہے کہ جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَ اُمِرْتُ

ان کی پرستش کروں (اور میں انکی کیونکر پرستش کروں) جبکہ میرے پاس میرے پروردگار (کی طرف) سے کھلی دلیلیں آچکی ہیں

اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

اور مجھ کو حکم یہ ہوا ہے کہ پروردگار عالم ہی کا تابع فرمان رہوں۔ وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ

پیدا کیا پھر نطفہ بنا کر۔ پھر لوتھڑا بنا کر۔ پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم)

طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ وَ

بچے (ہوتے ہو) پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو۔ پھر بوڑھے ہو جاتے ہو اور

مِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَ لِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّ

کوئی تو تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى

اور تاکہ تم سمجھو۔ ف۲ وہی تو ہے جو جلاتا اور مارتا ہے۔ اور پھر جب کوئی

اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

کام کرنا (اور کسی کو پیدا کرنا) چاہتا ہے تو اس سے کہدیتا ہے کہ ہوجا تو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو

يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

خدا کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں۔ یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ جن لوگوں نے کتاب (خدا) کو

موضح القرآن

ف۱ سب جانوروں سے انسان کی صورت بہتر اور روزی ستھری ہے۔

ف۲ یعنی اتنے احوال تم پر گزرے شاید ایک حال اور بھی گزرے، دو مرکر جینا۔

ع ٧ ١٢

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٠﴾

اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا وہ عنقریب معلوم کر لیں گے۔ جبکہ

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ﴿٧١﴾ فِي

ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی (اور) گھسیٹے جائیں گے۔ یعنی کھولتے

الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا

ہوئے پانی میں۔ پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہ وہ کہاں ہیں

كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٣﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ

جن کو تم (خدا کے) شریک بناتے تھے؟ (یعنی) غیر خدا۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو

لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـــًٔا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہیں تھے۔ اسی طرح خدا کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

گمراہ کرتا ہے۔ ف یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم زمین میں حق کے بغیر (یعنی اسکے خلاف)

الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿٧٥﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

خوش ہوا کرتے تھے اور اسکی (سزا ہے) کہ تم اترایا کرتے تھے۔ (اب) جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ

ہمیشہ اسی میں رہو گے۔ متکبروں کا کیا برا ٹھکانا ہے۔ تو (اے پیغمبر) صبر کرو

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ

خدا کا وعدہ سچا ہے۔ اگر ہم تم کو کچھ اس میں سے دکھا دیں جس کا ہم تم سے وعدہ کرتے ہیں (یعنی کافروں پر عذاب

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ

نازل کریں) یا تمہاری مدت حیات پوری کر دیں تو ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ اور ہم نے تم سے پہلے (بہت سے) پیغمبر بھیجے۔ ان میں

قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ

کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات تم سے بیان کر دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات

نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۭ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

بیان نہیں کیے اور کسی پیغمبر کا مقدور نہ تھا کہ خدا کے حکم کے سوا کوئی نشانی

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

لائے۔ پھر جب خدا کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہل باطل

موضح القرآن

ف اول منکر ہو چکے تھے کہ ہم نے شریک نہیں پکڑا اب گھبرا کر منہ سے نکل جاوےگا پھر سنبھل کر انکار کریں گے تو وہ انکار ان کا اللہ نے دیا اس حکمت سے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ
ڈراؤ جبکہ دل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے (اور) ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا اور نہ کوئی سفارشی
وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ ﴿١٨﴾ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي
جس کی بات قبول کی جائے ۔ وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ
الصُّدُورُ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ
ہیں (انکو بھی) اور خدا سچائی کے ساتھ حکم فرماتا ہے۔ اور جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ کچھ
ع ٢/١١ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿٢٠﴾
بھی حکم نہیں دے سکتے بے شک خدا سننے والا (اور) دیکھنے والا ہے۔
أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ
کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا
كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي
انجام کیسا ہوا۔ وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر
الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ
تھے تو خدا نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو خدا (کے عذاب) سے کوئی
مِنْ وَاقٍ ﴿٢١﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ
بھی بچانے والا نہ تھا۔ یہ اس لئے کہ انکے پاس انکے پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے
فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ
تھے سو خدا نے ان کو پکڑ لیا۔ بے شک وہ صاحب قوت (اور) سخت عذاب دینے والا ہے۔ اور ہم
أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُبِينٍ ﴿٢٣﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَ
نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا (یعنی) فرعون اور ہامان
هَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾ فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ
اور قارون کی طرف تو انھوں نے کہا یہ تو جادوگر ہے جھوٹا۔ ف غرض جب وہ ان کے پاس ہماری
مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا
طرف سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو اس کے ساتھ (خدا پر) ایمان لائے ہیں انکے بیٹوں کو قتل کردو
نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ﴿٢٥﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دو اور کافروں کی تدبیریں بے ٹھکانے ہوتی ہیں۔ اور فرعون بولا

موضح القرآن

ف قارون تھا قوم بنی اسرائیل میں لیکن مرضی میں موافق تھا فرعون والوں کے اور انہی کی دولت سے کماتا تھا مال۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ذَرُوْنِیْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰی وَلْیَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّبَدِّلَ

کہ مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے پروردگار کو بلا لے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے

دِیْنَكُمْ اَوْ اَنْ یُّظْهِرَ فِی الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓی اِنِّیْ

دین کو (نہ) بدل دے یا ملک میں فساد (نہ) پیدا کر دے۔ ف۱ موسیٰؑ نے کہا کہ میں ہر متکبر سے جو

عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ

حساب کے دن (یعنی قیامت) پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا

الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَكْتُمُ

ہوں۔ ف۲ اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا

اِیْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَیِّنٰتِ

کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار خدا ہے اور وہ تمہارے پاس تمہارے پروردگار

مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ یَّكُ كَاذِبًا فَعَلَیْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ یَّكُ صَادِقًا

(کی طرف) سے نشانیاں بھی لیکر آیا ہے؟ اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اسکے جھوٹ کا ضرر اسی کو ہوگا۔ اور اگر سچا ہوگا تو کوئی سا عذاب

یُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِیْ مَنْ هُوَ

جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے تم پر واقع ہو کر رہیگا۔ بیشک خدا اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا

مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ یٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ظٰهِرِیْنَ فِی

جو بے لحاظ جھوٹا ہو۔ ف۳ اے میری قوم! آج تمہاری ہی بادشاہت ہے۔ اور تم ہی ملک میں

الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ یَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ

غالب ہو۔ (لیکن) اگر ہم پر خدا کا عذاب آ گیا تو (اسکے دور کرنے کے لئے) ہماری مدد کون کریگا؟ فرعون نے

فِرْعَوْنُ مَآ اُرِیْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰی وَمَآ اَهْدِیْكُمْ اِلَّا سَبِیْلَ

کہا میں تمہیں وہی بات سمجھاتا ہوں جو مجھے سوجھی ہے اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی

الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِیْٓ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ

ہے۔ تو جو مومن تھا وہ کہنے لگا کہ اے میری قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ (مبادا) تم پر اور امتوں

مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّ

کی طرح کے دن کا عذاب آ جائے (یعنی) نوحؑ کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ انکے پیچھے ہوئے

ثَمُوْدَ وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾

ہیں انکے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور خدا تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔

ع ۳/۸

موضح القرآن

ف۱ فرعون نے کہا مجھ کو چھوڑ دو شاید اسکے ارکان مشورہ نہ دیتے ہونگے مارنے کا۔ اس سے کہ معجزہ دیکھ کر ڈر گئے تھے کہیں اسکا رب بدلہ نہ لے۔

ف۲ جس کو حساب کا یقین ہو وہ ظلم کاہے کو کرے۔

ف۳ یعنی اگر جھوٹا ہے تو جس پر بولتا ہے وہی سزا دے رہیگا۔ اور شاید سچا ہو تو اپنا فکر کرے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَيٰقَوْمِ اِنِّىٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ

اور اے میری قوم! مجھے تمہاری نسبت پکار کے دن (یعنی قیامت) کا خوف ہے۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر (قیامت

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

کے دن سے) بھاگو گے (اس دن) تم کو کوئی (عذاب) خدا سے بچانیوالا نہ ہوگا۔ اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے اسکو کوئی

هَادٍ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا

ہدایت دینے والا نہیں۔ ف اور پہلے یوسفؑ بھی تمہارے پاس نشانیاں لیکر آئے تھے تو وہ جو لائے

زِلْتُمْ فِىْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۖ حَتّٰىٓ اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ

تھے اس سے تم ہمیشہ شک ہی میں رہے۔ یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گئے تو تم کہنے لگے

يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ

کہ خدا اس کے بعد کبھی کوئی پیغمبر نہیں بھیجے گا۔ اسی طرح خدا اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد

مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ ﴿٣٤﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِىْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ

سے نکل جانیوالا اور شک کرنیوالا ہو۔ ف۲ جو لوگ بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو خدا کی آیتوں

سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ

میں جھگڑتے ہیں خدا کے نزدیک اور مومنوں کے نزدیک یہ جھگڑا سخت ناپسند ہے۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾ وَقَالَ

اسی طرح خدا ہر متکبر سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے

فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِىْ صَرْحًا لَّعَلِّىْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾

کہا کہ ہامان میرے لئے ایک محل بنوا تاکہ میں اس پر چڑھکر رستوں پر پہنچ جاؤں۔

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّىْ لَاَظُنُّهٗ

(یعنی) آسمانوں کے رستوں پر پھر موسیٰ کے خدا کو دیکھ لوں اور میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا

كَاذِبًا ۚ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ

ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو اسکے اعمال بد اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ رستے سے روک

ع ١٠

السَّبِيْلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِىْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ وَقَالَ الَّذِىْٓ

دیا گیا تھا۔ اور فرعون کی تدبیر تو بےکار تھی۔ اور وہ شخص جو مومن تھا

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا

اس نے کہا کہ بھائیو! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں۔ بھائیو! یہ دنیا کی

موضح القرآن

ف یعنی دن قیامت کے ہے کہ بعضے پکاریں کے ساتھ فریاد کے بعضوں کو اور کوئی کسی کی فریاد کو نہیں پہنچے گا۔ اور اہل بہشت اور دوزخ ایک دوسرے کو ندا کریں گے۔

ف۲ حضرت یوسفؑ کی زندگی میں قائل نہ ہوئے بعد انکی موت کے جب سلطنت مصر کا بندوبست بگڑ گیا تو کہنے لگے یوسف کا قدم اس شہر پر کیا مبارک تھا ایسا نبی کوئی نہ ہوگا۔ یا وہ انکار یا یہ اقرار بھی زیادہ گوئی ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۡ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾

زندگی (چند روز) فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

جو برے کام کرے گا اس کو بدلا بھی ویسا ہی ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے گا مرد

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ

ہو یا عورت اور وہ صاحب ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ مَا لِيْۤ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ

وہاں انکو بے شمار رزق ملے گا۔ اور اے میری قوم! میرا کیا (حال) ہے کہ میں تو تم کو نجات

وَتَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَى النَّارِ ﴿۴۱﴾ النصف تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ

کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف بلاتے ہو۔ ف تم مجھے اسلئے بلاتے ہو کہ خدا کے ساتھ کفر کروں اور اس چیز کو

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا

اسکا شریک مقرر کروں جسکا مجھے کچھ بھی علم نہیں۔ اور میں تم کو (خدائے) غالب (اور) بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں سچ تو

جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا

یہ ہے کہ جس چیز کی طرف تم مجھے بلاتے ہو اسکو دنیا اور آخرت میں بلانے (یعنی دعا قبول کرنے) کا مقدور نہیں اور

فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ

ہم کو خدا کی طرف لوٹنا ہے اور حد سے نکل جانے والے دوزخی

النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ۚ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

ہیں۔ جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے آگے چل کر یاد کروگے اور میں اپنا کام خدا کے سپرد کرتا ہوں۔

اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ

بے شک خدا بندوں کو دیکھنے والا ہے غرض خدا نے موسیٰ کو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے محفوظ رکھا

حَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

اور فرعون والوں کو برے عذاب نے آگھیرا (یعنی) آتش (جہنم) کہ صبح وشام اس کے

غُدُوًّا وَّ عَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ

سامنے پیش کئے جاتے ہیں اور جس روز قیامت برپا ہوگی (حکم ہوگا کہ) فرعون والوں کو نہایت سخت

اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا

عذاب میں داخل کرو۔ ف۲ اور جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے

موضح القرآن

ف۱ اپنے اوپر دھر کر کہا انکو سنایا۔

ف۲ یہ عالم قبر کا حال ہے کافر کو اسکا ٹھکانہ دکھایا جاتا ہے اور قیامت کو اس میں پیٹھے گا۔ اور مومن کو بہشت۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾

بلکہ تم یہ خیال کرتے تھے کہ خدا کو تمہارے بہت سے عملوں کی خبر ہی نہیں۔ ف۱

وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

اور اسی خیال نے جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو ہلاک کر دیا اور تم خسارہ پانے

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ

والوں میں ہو گئے۔ اب اگر یہ صبر کریں گے تو ان کا ٹھکانا

مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

دوزخ ہے۔ اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔ ف۲

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

اور ہم نے (شیطانوں کو) ان کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ

کر دکھائے تھے اور جنات اور انسانوں کی جماعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی

مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا

خدا (کے عذاب) کا وعدہ پورا ہو گیا۔ بے شک یہ نقصان اٹھانے

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا

والے ہیں ف۳ اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو سنا ہی نہ

الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ

کرو اور (جب پڑھنے لگیں تو) شور مچا دیا کرو تاکہ تم غالب رہو۔ ف۴ سو ہم بھی کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ

سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی

اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ

جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔ یہ خدا کے دشمنوں کا بدلا

اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ۗ جَزَآءً ۢ بِمَا

ہے۔ (یعنی) دوزخ۔ ان کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر ہے۔ یہ اس کی سزا ہے

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کہ ہماری آیتوں سے انکار کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار

موضح القرآن

ف۱ یعنی غیر سے چھپ کر گناہ کرتے تھے یہ خبر نہ تھی کہ ہاتھ پاؤں بتادیں گے ان سے بھی پردہ کریں۔

ف۲ یعنی دنیا میں بعضی بلا صبر سے آسان ہوتی ہے وہاں صبر کریں یا نہ کریں دوزخ گھر ہو چکا اور بعضی بلا ٹلتی ہے منت کرنے سے وہاں بہتیرا چاہیں کہ منت کریں کوئی قبول نہیں کرتا۔

ف۳ یعنی ان پر شیطان تعینات تھے کہ ان کو برے کام پچھلے دکھلاتے پہلے کے اور آگے کرتے اور ٹھیک پڑی بات لَاَمْلَئَنَّ۔

ع ۳ / ۱۷

ف۴ یہ جاہلوں کا زور ہے شور مچا کر سننے نہ دینا۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Adovcate Showkat
Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ

جنّوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا اُن کو ہمیں دکھا

نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ۝۲۹

کہ ہم اُن کو اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ نہایت ذلیل ہوں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ

جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے اُن پر فرشتے

عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓـئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَبۡشِرُوۡا

اُتریں گے (اور کہیں گے) کہ نہ خوف کرو اور نہ غمناک ہو اور بہشت کی جس کا تم سے

بِالۡجَـنَّةِ الَّتِىۡ كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ۝۳۰ نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ

وعدہ کیا جاتا تھا خوشی مناؤ۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَفِى الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَا تَشۡتَهِىۡۤ

دوست تھے اور آخرت میں بھی (تمہارے رفیق ہیں۔) اور وہاں جس (نعمت) کو تمہارا

اَنۡفُسُكُمۡ وَلَـكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ؕ ۝۳۱ نُزُلًا مِّنۡ

جی چاہے گا تم کو (ملیگی) اور جو چیز طلب کروگے تمہارے لئے (موجود ہوگی) (یہ) بخشنے والے مہربان

غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ۝۳۲ ع وَمَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ

کی طرف سے مہمانی ہے۔ ف۱ اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی

اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًـا وَّقَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۝۳۳

طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں؟

وَلَا تَسۡتَوِى الۡحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ‌ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ

اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی تو (سخت کلامی کا) ایسے طریق

هِىَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَبَيۡنَهٗ عَدَاوَةٌ

سے جواب دو جو بہت اچھا ہو (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی

كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيۡمٌ ۝۳۴ وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ

گویا وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔ ف۲ اور یہ بات انہیں لوگوں کو حاصل ہوتی ہے جو برداشت

صَبَرُوۡا‌ ۚ وَمَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا ذُوۡ حَظٍّ عَظِيۡمٍ ۝۳۵ وَ

کرنے والے ہیں۔ اور اُن ہی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے صاحبِ نصیب ہیں۔ ف۳ اور

موضح القرآن

ف۱ فرشتے اُترتے ہیں حشر کے دن جس دن ہر کسی کو اپنی فکر اور غم ہوگا۔ یا مرنے کے وقت اُترتے ہیں یہ کہتے ہیں۔

ف۲ برابر نہیں نیکی برائی کے برائی برابر نیکی کے کوئی سخت کلام کہے یا بُرا معاملہ کرے تو اسکے مقابل کر جو اس سے بہتر ہو اسکے کرنے سے دشمن ہو جاتے ہیں جیسے دوست اگرچہ دل میں نہ ہوں۔

ع ۱۸ ۴

ف۳ یعنی حوصلہ کشادہ چاہیے کہ بُری بات سہار کر سامنے سے بھلی کہیے۔ یہ اقبال مندوں کو ملتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط

اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ پیدا ہو تو خدا کی پناہ مانگ لیا کرو

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٣٦﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَ

بیشک وہ سنتا جانتا ہے۔ ف١ اور رات اور دن اور سورج

النَّهَارُ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ط لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ

اور چاند اسکی نشانیوں میں سے ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِنْ

اور نہ چاند کو بلکہ خدا ہی کو سجدہ کرو۔ جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا

كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿٣٧﴾ فَإِنِ اسْتَكْبَرُوا فَالَّذِينَ

ہے اگر تم کو اسی کی عبادت منظور ہے۔ اگر یہ لوگ سرکشی کریں تو (خدا کو بھی انکی پروا نہیں) جو

عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ هُمْ

(فرشتے) تمہارے پروردگار کے پاس ہیں وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (کبھی)

لَا يَسْئَمُونَ ﴿٣٨﴾ السجدة وَ مِنْ اٰيٰتِهِ أَنَّكَ تَرَى الْأَرْضَ

تھکتے ہی نہیں۔ ف٢ اور (اے بندے یہ) اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی

خَاشِعَةً فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَ

خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر پانی برسادیتے ہیں تو شاداب ہوجاتی اور پھولنے لگتی ہے

رَبَتْ ط إِنَّ الَّذِي أَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ط إِنَّهُ

تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مُردوں کو زندہ کرنیوالا ہے بے شک

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ يُلْحِدُونَ

وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جو لوگ ہماری آیتوں میں کج راہی کرتے

فِي اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ط أَفَمَنْ يُلْقٰى فِي النَّارِ

ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي اٰمِنًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط اِعْمَلُوا

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے (تو خیر) جو

مَا شِئْتُمْ لا إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤٠﴾ إِنَّ الَّذِينَ

چاہو سو کرلو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ جن لوگوں نے نصیحت

موضح القرآن

ف١ یعنی کبھی بے اختیار غصہ چڑھ آوے تو یہ شیطان کا دخل ہے۔

ف٢ یعنی یہ کیا چیزیں ہیں اور انکا غور کیا چیز ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ ۚ وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ

کو نہ مانا جب وہ اُن کے پاس آئی. اور یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب

عَزِيزٌ ﴿۴۱﴾ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

ہے اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہو سکتا ہے

وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ﴿۴۲﴾

اور نہ پیچھے سے (اور) دانا (اور) خوبیوں والے (خدا) کی اُتاری ہوئی ہے

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

تم سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو تم سے پہلے اور پیغمبروں سے کہی گئی تھیں۔

إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿۴۳﴾ وَ

بیشک تمہارا پروردگار بخشش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے۔ اور

لَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ ۖ

اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اسکی آیتیں (ہماری زبان میں)

ءَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ ۗ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى

کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں. کیا (خوب کہ قرآن تو) عجمی اور (مخاطب) عربی. کہدو کہ جو ایمان لاتے ہیں اُن کیلئے (یہ)

وَشِفَاءٌ ۖ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَ

ہدایت اور شفا ہے. اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے اور یہ ان کے حق میں

هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ۚ أُولَٰئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ

(موجب) بینائی ہے. گرانی کے سبب اُن کو (گویا) دور جگہ سے آواز دی

بَعِيدٍ ﴿۴۴﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ ۗ

جاتی ہے۔ اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَ

اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ

إِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ

کردیا جاتا اور یہ اس (قرآن) سے شک میں اُلجھ رہے ہیں. ف جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے

وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۗ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ ﴿۴۶﴾

اور جو برے کرے گا تو اُن کا ضرر اسی کو ہوگا. اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

موضح القرآن

ف بات وہی نکل چکی کہ فیصلہ ہے آخرت میں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۸ ۱۰ ۱۳
هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾ اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ
نقصان میں پڑ گئے۔ خدا ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے چارپائے بنائے تاکہ ان میں
لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾ وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ
سے بعض پر سوار ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور تمہارے لئے ان میں (اور بھی) فائدے ہیں
لِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى
اور اس لئے بھی کہ (کہیں جانے کی) تمہارے دلوں میں جو حاجت ہو ان پر (چڑھ کر وہاں) پہنچ جاؤ اور
الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾ وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ
ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم خدا کی کن کن نشانیوں کو نہ
تُنْكِرُونَ ﴿٨١﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ
مانو گے کیا ان لوگوں نے زمین میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَ
تھے ان کا انجام کیسا ہوا۔ (حالانکہ) وہ ان سے کہیں زیادہ اور طاقتور
أَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ مَا
اور زمین میں نشانات (بنانے) کے اعتبار سے بہت بڑھکر تھے تو جو کچھ وہ کرتے تھے وہ
كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا
ان کے کچھ کام نہ آیا اور جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو جو علم (اپنے
بِمَا عِنْدَهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ
خیال میں) ان کے پاس تھا اس پر اترانے لگے اور جس چیز سے تمسخر کیا کرتے تھے اس
يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ
نے ان کو آن گھیرا۔ پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم خدائے واحد
وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ
پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک بناتے تھے اس سے نامعتقد ہوئے۔ لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ
إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي
چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) خدا کی عادت (ہے) جو اس کے بندوں (کے بارے)
ع ۹ ۷ ۱۴
عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ﴿٨٥﴾
میں چلی آتی ہے اور وہاں کافر گھاٹے میں پڑ گئے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورہ حٰمٓ السجدہ مکی ہے اس میں چوّن آیتیں اور چھ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٢﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ

حٰمٓ (یہ کتاب خدائے) رحمٰن و رحیم (کی طرف) سے اُتری ہے۔ (ایسی) کتاب جس کی

اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ

آیتیں واضح (المعانی) ہیں (یعنی) قرآن عربی ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔ جو بشارت بھی سناتا ہے اور خوف بھی

فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٤﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ

دلاتا ہے لیکن ان میں سے اکثروں نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں اور کہتے ہیں کہ جس چیز کی طرف تم ہمیں

اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا

بلاتے ہو اُس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے اور ہمارے اور

وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿٥﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ

تمہارے درمیان پردہ ہے تو تم (اپنا) کام کرو ہم (اپنا) کام کرتے ہیں۔ کہدو کہ میں (بھی) آدمی ہوں جیسے تم۔

مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ

(ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود خدائے واحد ہے تو سیدھے اُسی کی طرف (متوجہ) رہو اور

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۭ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿٦﴾ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ

اسی سے مغفرت مانگو۔ اور مشرکوں پر افسوس ہے۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے

الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

بھی قائل نہیں۔ ف جو لوگ ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿٨﴾ قُلْ اَئِنَّكُمْ — ع ١/٨ ١٥

عمل نیک کرتے رہے اُن کے لئے (ایسا) ثواب ہے جو ختم ہی نہ ہو۔ کہو کیا تم اُس سے

لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ

انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ اور (بتوں کو) اس کا

لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩﴾ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ

مدمقابل بناتے ہو۔ وہی تو سارے جہان کا مالک ہے اور اسی نے زمین میں اسکے اوپر پہاڑ بنائے

موضح القرآن

ف بعضے کہتے ہیں یہاں زکوٰۃ سے کلمہ کہنا مراد ہے۔ زکوٰۃ کے معنی ستھرائی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَ قَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ

اور زمین میں برکت رکھی اور اس میں سب سامان معیشت مقرر کیا (سب) چار دن

اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑩ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَ

میں (اور تمام) طلبگاروں کے لئے یکساں۔ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ دھواں تھا تو اس نے

هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ

اس سے اور زمین سے فرمایا کہ دونوں آؤ (خواہ) خوشی سے خواہ ناخوشی سے۔

قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ⑪ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ

انھوں نے کہا کہ ہم خوشی سے آتے ہیں۔ پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور ہر آسمان

يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ

میں اس (کے کام) کا حکم بھیجا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (یعنی ستاروں) سے

الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا یہ زبردست (اور) خبردار کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے

الْعَلِيْمِ ⑫ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ

ہیں۔ ف۱ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو کہدو کہ میں تم کو ایسے چنگھاڑ (کے عذاب) سے آگاہ کرتا ہوں جیسے

صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ؕ ⑬ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ

عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (کا عذاب آیا تھا) جب ان کے پاس پیغمبر ان کے آگے اور پیچھے سے

اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا

آئے کہ خدا کے سوا (کسی کی) عبادت نہ کرو کہنے لگے کہ اگر

لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ

ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا سو جو تم دیکر بھیجے گئے ہو ہم اسکو

كٰفِرُوْنَ ⑭ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

نہیں مانتے۔ ف۲ جو عاد تھے وہ ناحق ملک میں غرور کرنے لگے اور کہنے لگے

وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

کہ ہم سے بڑھکر قوت میں کون ہے؟ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ خدا جس نے

الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں سے انکار

موضح القرآن

ف۱ دو دن میں زمین بنائی اور دو دن میں پہاڑ اور درخت سبزہ جو خلق کی خوراک ہے پھر آسمان سارا ایک تھا دھواں سا اسکو بانٹ کر سات کئے اور ہر ایک کا کارخانہ جدا ٹھہرایا۔ پھر آسمان زمین کو بلایا خوشی سے آ دیا ہو رہی یعنی ارادہ کیا کہ ان دونوں کے ملاپ سے دنیا بساوے اپنی طبیعت سے ملیں تو اور زور سے ملیں تو۔ وہ دونوں آملے طبیعت سے آسمان کی شعاع سے گرمی پڑی تو بادیں اٹھیں انکے گرد اور بھاپ اوپر چڑھے پانی ہو کر برسے چار عنصر زمین پر جمع ہوں مخلوقات پیدا ہوں اور پہلے زمین میں رکھی تھیں خوراکیں یعنی اسمیں قابلیت تھی ان چیزوں کے نکلنے کی اور ہر آسمان کا حکم جدا یہ رب کو معلوم ہے کہ وہاں کون خلق بستے ہیں انکا کیا اسلوب ہے اتنی زمین میں ہزاروں ہزار کارخانے ہیں اس قدر آسمان کب خالی پڑے ہونگے۔

ف۲ رسول آئے آگے سے اور پیچھے سے یعنی دونوں طرف سے شاید رسول بہت آئے ہونگے مشہور سے دو رسول ہیں حضرت ہودؑ اور حضرت صالحؑ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ

کرتے رہے۔ ف١ تو ہم نے بھی ان پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تاکہ انکو

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزا چکھا دیں اور آخرت

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾ وَاَمَّا

کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنیوالا ہے اور (اس روز) انکو مدد بھی نہ ملے گی۔ ف٢ اور جو

ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ

ثمود تھے اُن کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر انھوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا دھند رہنا

صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾ ۚ

پسند کیا تو انکے اعمال کی سزا میں کڑک نے اُن کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا۔ ف٣

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ ع وَيَوْمَ

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا۔ اور جس دن

يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾

خدا کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار کر لئے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ

یہانتک کہ جب اُس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اُن کے کان اور آنکھیں اور چمڑے

وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

(یعنی دوسرے اعضا) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دینگے۔ اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضاء)

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ

سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس خدا نے سب چیزوں کو نطق بخشا

كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ

اسی نے ہم کو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ

کر جانا ہے۔ ف٤ اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمھارے

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ

کان اور تمھاری آنکھیں اور چمڑے تمھارے خلاف شہادت دیں گے

موضح القرآن

ف١ انکے جسم بڑے بڑے ہوتے تھے بدن کی قوت پر غرور آیا۔ غرور کا دم مارنا اللہ کے ہاں وبال لاتا ہے۔

ف٢ انکا غرہ توڑنے کو کمزور مخلوق سے انکو تباہ کروایا۔ کہتے ہیں لو کے مہینے میں آخر کے آٹھ دن تھے جن میں وہ باؤ آئی۔

ع ٢ ١٠ ١٦

ف٣ زلزلہ آیا ساتھ ایک آواز تند کے۔ اس آواز سے جگر پھٹ گئے۔

ف٤ کافر کے اعمال جب فرشتے اور نگے لکھے ہوئے وہ منکر ہونگے کہ یہ ہمارے دشمن ہیں دشمنی سے ہم پر جھوٹ لکھ دیا تب آسمان و زمین سے گواہی دلوا دے گا کہیں گے یہ بھی دشمن ہیں یا رب تیرے ہاں ظلم نہیں۔ کوئی ہمارا دوست گواہی دے تو سند ہے تب انکے ہاتھ پاؤں بولیں گے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ

قیامت کے علم کا حوالہ اسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور

مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۭ

نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا

اور جس دن وہ انکو پکاریگا (اور کہیگا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے

مِنْ شَهِيْدٍ ﴿۴۷﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ

کسیکو (انکی) خبر ہی نہیں۔ اور جن کو پہلے وہ (خدا کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) اُن سے غائب ہو جائیں

وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ

گے اور وہ یقین کریں گے کہ اُن کے لئے مخلصی نہیں۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا

دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـــُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَىِٕنْ

نہیں۔ اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے۔ اور اگر

اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ

تکلیف پہونچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو

هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى

میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر (قیامت سچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار

رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اسکے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم انکو

بِمَا عَمِلُوْا ۡ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ

ضرور جتائیں گے۔ اور اُن کو سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور جب ہم

اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ

انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف

الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاۗءٍ عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ

پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ ف۱ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) خدا کی

عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ

طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی)

موضح القرآن

ف۱ یہ سب بیان ہے انسان کے نقصان کا نہ سختی میں صبر نہ نرمی میں شکر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ

کرتے رہے۔ ف۱ تو ہم نے بھی اُن پر نحوست کے دنوں میں زور کی ہوا چلائی تاکہ انکو

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

دنیا کی زندگی میں ذلت کے عذاب کا مزا چکھا دیں اور آخرت

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾ وَاَمَّا

کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنیوالا ہے اور (اس روز) انکو مدد بھی نہ ملے گی۔ ف۲ اور جو

ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ

ثمود تھے اُن کو ہم نے سیدھا رستہ دکھا دیا تھا مگر اُنھوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا دھند رہنا

صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾

پسند کیا تو انکے اعمال کی سزا میں کڑک نے اُن کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا۔ ف۳

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ ع وَيَوْمَ

اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا۔ اور جس دن

يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾

خدا کے دشمن دوزخ کی طرف چلائے جائیں گے تو ترتیب وار کرلئے جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ

یہانتک کہ جب اُس کے پاس پہنچ جائیں گے تو اُن کے کان اور آنکھیں اور چمڑے

وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ

(یعنی دوسرے اعضا) ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دینگے۔ اور وہ اپنے چمڑوں (یعنی اعضا)

لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ

سے کہیں گے کہ تم نے ہمارے خلاف کیوں شہادت دی؟ وہ کہیں گے کہ جس خدا نے سب چیزوں کو نطق بخشا

كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ

اسی نے ہم کو بھی گویائی دی۔ اور اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا اور اسی کی طرف تم کو لوٹ

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ

کر جانا ہے۔ ف۴ اور تم اس (بات کے خوف) سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمھارے

عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ

کان اور تمھاری آنکھیں اور چمڑے تمھارے خلاف شہادت دیں گے

موضح القرآن

ف۱ انکے جسم بڑے بڑے ہوتے تھے بدن کی قوت پر غرور آیا۔ غرور کا دم مارنا اللہ کے ہاں وبال لاتا ہے۔

ف۲ انکا غرہ توڑنے کو کمزور مخلوق سے انکو تباہ کروایا۔ کہتے ہیں ہلو کے مہینے میں آخر کے آٹھ دن تھے جن میں وہ باد آئی۔

ع ٢ / ١٦

ف۳ زلزلہ آیا ساتھ ایک آواز تند کے۔ اس آواز سے جگر پھٹ گئے۔

ف۴ کافر کے اعمال جب فرشتے اورنگے لکھے ہوئے وہ منکر ہونگے کہ یہ ہمارے دشمن ہیں دشمنی سے ہم پر جھوٹ لکھ دیا تب آسمان وزمین سے گواہی دلوادے گا کہیں گے یہ بھی دشمن ہیں یارب تیرے ہاں ظلم نہیں۔ کوئی ہمارا دوست گواہی دے تو سند ہے تب انکے ہاتھ پاؤں بولیں گے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرَاتٍ

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی کی طرف دیا جاتا ہے (یعنی قیامت کا علم اسی کو ہے) اور نہ تو پھل گابھوں سے نکلتے ہیں اور

مِنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنْثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ ۚ

نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی اور نہ جنتی ہے مگر اُس کے علم سے۔

وَيَوْمَ يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا

اور جس دن وہ اُنکو پکاریگا (اور کہیگا) کہ میرے شریک کہاں ہیں تو وہ کہیں گے کہ ہم تجھ سے عرض کرتے ہیں کہ ہم میں سے

مِنْ شَهِيدٍ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَدْعُونَ مِنْ قَبْلُ

کسیکو (اُنکی) خبر ہی نہیں۔ اور جن کو پہلے وہ (خدا کے سوا) پکارا کرتے تھے (سب) اُن سے غائب ہو جائیں

وَظَنُّوا مَا لَهُمْ مِنْ مَحِيصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسْأَمُ الْإِنْسَانُ مِنْ

گے اور وہ یقین کریں گے کہ اُن کے لئے مخلصی نہیں۔ انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تو تھکتا

دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِنْ مَسَّهُ الشَّرُّ فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَئِنْ

نہیں۔ اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا اور آس توڑ بیٹھتا ہے۔ اور اگر

أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِنَّا مِنْ بَعْدِ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ

تکلیف پہونچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو

هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُجِعْتُ إِلَىٰ

میرا حق تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہو۔ اور اگر (قیامت سچ بھی ہو اور) میں اپنے پروردگار

رَبِّي إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنَىٰ ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اُسکے ہاں بھی خوشحالی ہے۔ پس کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم اُنکو

بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَا

ضرور جتائیں گے۔ اور اُن کو سخت عذاب کا مزا چکھائیں گے۔ اور جب ہم

أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ

انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اُس کو تکلیف

الشَّرُّ فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ

پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ ف۱ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) خدا کی

عِنْدِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي

طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اُس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے جو (حق کی)

موضح القرآن

ف۱ یہ سب بیان ہے انسان کے نقصان کا نہ سختی میں صبر نہ نرمی میں شکر۔

37

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِى الْاٰفَاقِ وَ فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ

پرلے درجے کی مخالفت میں ہو۔ ہم عنقریب انکو اطراف (عالم) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ

نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہوجائیگا کہ (قرآن) حق ہے۔ کیا تم کو یہ کافی نہیں کہ تمھارا پروردگار

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْ

ہر چیز سے خبردار ہے؟ دیکھو یہ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے سے شک میں ہیں

لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع ۶

سن رکھو کہ وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سورۃ الشوریٰ مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثلث وخمسون اٰیۃ وخمس رکوعات

سورۂ شوریٰ مکی ہے اور اس میں | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | ترپن آیتیں اور پانچ رکوع ہیں۔

حٰمٓ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِىْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى

حٰم عسق خدائے غالب ودانا اسی طرح تمھاری طرف مضامین اور (براہین)

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ لَهٗ

بھیجتا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتا رہا ہے۔ جو کچھ

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ﴿۴﴾

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِى

پروردگار کی تعریف کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے رہتے۔ اور جو لوگ زمین میں ہیں انکے لئے معافی مانگتے

الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾

رہتے ہیں۔ سن رکھو کہ خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ

اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ خدا کو

عَلَيْهِمْ ۖ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۶﴾ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

یاد ہیں۔ اور تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔ اور اسی طرح تمھارے پاس قرآن عربی بھیجا ہے تاکہ

موضح القرآن

ف آسمان پھٹ پڑیں رب کی عظمت کے زور سے یا فرشتوں کے ذکر کی کثرت سے تاثیر ہو اور پھٹ پڑیں حضرت نے فرمایا چار انگشت جگہ نہیں جہاں کوئی فرشتہ سر نہیں لگا رہا ہو سجدے میں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لِّتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ

تم بڑے گاؤں (یعنی مکے) کے رہنے والوں کو اور جو لوگ اس کے اردگرد رہتے ہیں انکو رستہ دکھاؤ اور انھیں

يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيهِ ۚ فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ ⑦

قیامت کے دن کا بھی جس میں کچھ شک نہیں ہے خوف دلاؤ۔ اس روز ایک فریق بہشت میں ہوگا اور ایک فریق دوزخ میں ف۱

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَٰكِن يُدْخِلُ مَن

اور اگر خدا چاہتا تو ان کو ایک ہی جماعت کر دیتا لیکن وہ جس کو چاہتا ہے اپنی

يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمُونَ مَا لَهُم مِّن وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ⑧

رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔ اور ظالموں کا نہ کوئی یار ہے اور نہ مددگار۔

أَمِ اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۖ فَاللَّهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي

کیا انھوں نے اسکے سوا کارساز بنائے ہیں۔ کارساز تو خدا ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ

الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ⑨ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِن

کرے گا۔ اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور تم جس بات میں اختلاف کرتے ہو

شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبِّي عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ

اس کا فیصلہ خدا کی طرف (سے ہوگا) یہی خدا میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف

أُنِيبُ ⑩ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُم مِّنْ أَنفُسِكُمْ

رجوع کرتا ہوں۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا (وہی ہے) اسی نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس کے

أَزْوَاجًا وَمِنَ الْأَنْعَامِ أَزْوَاجًا ۖ يَذْرَؤُكُمْ فِيهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهِ

جوڑے بنائے اور چارپایوں کے بھی جوڑے (بنائے اور) اسی طریق پر تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں

شَيْءٌ ۖ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ⑪ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَ

اور وہ دیکھتا سنتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے

الْأَرْضِ ۖ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ بِكُلِّ

ہاتھ میں ہیں۔ وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک

شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑫ شَرَعَ لَكُم مِّنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا

وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے) کا نوح

وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ

کو حکم دیا تھا۔ اور جس کی (اے محمدؐ) ہم نے تمہاری طرف وحی بھیجی ہے۔ اور جس کا ابراہیم اور موسیٰ

موضح القرآن

ع ۱۹ / ۲

ف۱ بڑا گاؤں فرمایا مکے کو کہ سارے عرب کا مجمع وہاں ہوتا ہے اور ساری دنیا میں گھر اللہ کا وہاں ہے۔ آس پاس اسکے اول عرب بعد اس کے ساری دنیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَعِيسَىٰٓ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى
اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا۔ وہ یہ کہ دین کو قائم رکھنا اور اس میں پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس چیز کی طرف
الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ اللَّهُ يَجْتَبِيٓ إِلَيْهِ مَن يَشَآءُ
تم مشرکوں کو بلاتے ہو وہ ان کو دشوار گزرتی ہے۔ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے
وَيَهْدِيٓ إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ وَمَا تَفَرَّقُوٓا إِلَّا مِنۢ بَعْدِ مَا
اور جو اس کی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے ف۱ اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم (حق) آ چکنے کے
جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ
بعد آپس کی ضد سے (ہوئے ہیں) اور اگر تمہارے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقرر
إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّ الَّذِينَ أُورِثُوا الْكِتَٰبَ
تک کے لئے بات نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا اور جو لوگ ان کے بعد (خدا کی) کتاب کے وارث
مِنۢ بَعْدِهِمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ﴿١٤﴾ فَلِذَٰلِكَ فَادْعُ ۖ وَ
ہوئے وہ اس (کی طرف) سے شبہے کی الجھن میں (پھنسے ہوئے) ہیں ف۲ تو (اے محمد) اسی (دین کی) طرف (لوگوں کو) بلاتے رہنا
اسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَآءَهُمْ ۖ وَقُلْ ءَامَنتُ بِمَآ
اور جیسا تم کو حکم ہوا ہے (اسی پر) قائم رہنا اور ان کی خواہشوں کی پیروی نہ کرنا۔ اور کہدو کہ جو کتاب خدا نے نازل
أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَٰبٍ ۖ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ رَبُّنَا
فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔ خدا ہی ہمارا اور
وَرَبُّكُمْ ۖ لَنَآ أَعْمَٰلُنَا وَلَكُمْ أَعْمَٰلُكُمْ ۖ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ
تمہارا پروردگار ہے۔ ہم کو ہمارے اعمال (کا بدلا ملے گا) اور تم کو تمہارے اعمال کا۔ ہم میں اور تم میں کچھ بحث و
بَيْنَكُمُ ۖ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۖ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ وَالَّذِينَ
تکرار نہیں خدا ہم (سب) کو اکٹھا کرے گا۔ اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ف۳ اور جو لوگ خدا (کے بارے) میں
يُحَآجُّونَ فِي اللَّهِ مِنۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيبَ لَهُۥ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ
بعد اس کے کہ اسے (مومنوں نے) مان لیا ہو جھگڑتے ہیں ان کے پروردگار کے نزدیک ان کا جھگڑا
عِندَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ﴿١٦﴾
لغو ہے اور ان پر (خدا کا) غضب اور ان کے لئے سخت عذاب ہے ف۴
اللَّهُ الَّذِيٓ أَنزَلَ الْكِتَٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيزَانَ ۗ وَمَا يُدْرِيكَ
خدا ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل فرمائی اور (عدل و انصاف کی) ترازو۔ اور تم کو کیا معلوم شاید

موضح القرآن

ف۱ اصل دین ہمیشہ ایک ہے اسکو قائم کرنے کے طریق ہر وقت میں جدا ٹھہرائے ہیں اللہ نے۔

ف۲ یعنی پہلے لوگ تو ضد سے اپنی بات ثابت کرنے کو کتاب کے معنی بدل گئے اور پیچھے والے مختلف باتیں دیکھتے ہیں تو حیران ہوتے ہیں کہ معنی اس طرح یا اس کی طرح اختلاف برا ہے جن معنوں میں خلاف نکلتا ہو اور اگر کسی طرح معنی کہے جن میں اختلاف نہیں نکلتا اسکا منع نہیں۔

ف۳ پہلی کتاب والوں سے اس طرح کلام کرنی چاہئے۔

ف۴ یہ ان کتاب والوں کو کہا جو سمجھے لوگوں کو بہکاتے ہیں شبہے ڈال کر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيبٌ ⑰ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا

قیامت قریب ہی آ پہنچی ہو ف۱ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لئے جلدی کر رہے ہیں

وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَقُّ ۗ أَلَا

اور جو مومن ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ دیکھو جو

إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ⑱ اللَّهُ

لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں وہ پرلے درجے کی گمراہی میں ہیں خدا اپنے

لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ⑲

بندوں پر مہربان ہے۔ وہ جسکو چاہتا ہے رزق دیتا ہے وہ زور والا (اور) زبردست ہے ف۲

مَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَنْ

جو شخص آخرت کی کھیتی کا خواستگار ہو اسکو ہم اس میں سے دیدیں گے۔ اور جو

كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ

دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اسکو ہم اس میں سے دیدیں گے اور اس کا آخرت میں

مِنْ نَصِيبٍ ⑳ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُمْ مِنَ الدِّينِ مَا

کچھ حصہ نہ ہوگا۔ ف۳ کیا ان کے وہ شریک ہیں جنھوں نے انکے لئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس

لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَ

کا خدا نے حکم نہیں دیا۔ اور اگر فیصلے (کے دن) کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ㉑ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ

اور جو ظالم ہیں ان کے لئے درد دینے والا عذاب ہے ف۴ تم دیکھوگے کہ ظالم اپنے اعمال (کے وبال) سے

مِمَّا كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ڈر رہے ہونگے وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ ۖ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ

وہ بہشت کے باغوں میں ہونگے۔ وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لئے انکے پروردگار کے پاس (موجود) ہوگا۔

هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ㉒ ذَٰلِكَ الَّذِي يُبَشِّرُ اللَّهُ عِبَادَهُ

یہی بڑا فضل ہے۔ یہی وہ (انعام ہے) جس کی خدا اپنے بندوں کو جو ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۗ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ

لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔ کہدو کہ میں اس کا تم سے صلہ نہیں مانگتا

ع ٢

موضح القرآن

ف۱ ترازو فرمایا دین حق کو جسمیں بات پوری ہے نہ کم نہ زیادہ۔

ف۲ جس کو چاہے جتنی چاہے

ف۳ دنیا کے واسطے جو محنت کرے موافق قسمت کے ملے پھر اس محنت کا فائدہ آخرت میں نہیں۔

ف۴ یعنی فیصلہ کا وعدہ ہے اپنے وقت پر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ ۗ وَمَن يَقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهُ

مگر (تم کو) قرابت کی محبت (تو چاہیئے) اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں

فِيهَا حُسْنًا ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿۲۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَىٰ عَلَى

ثواب بڑھائیں گے بے شک خدا بخشنے والا قدردان ہے۔ ف۱ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے خدا پر

اللَّهِ كَذِبًا ۖ فَإِن يَشَإِ اللَّهُ يَخْتِمْ عَلَىٰ قَلْبِكَ ۗ وَيَمْحُ اللَّهُ الْبَاطِلَ

جھوٹ باندھ لیا ہے اگر خدا چاہے تو (اے محمدؐ) تمہارے دل پر مہر لگا دے اور خدا جھوٹ کو نابود کرتا اور

وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ

اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔ بیشک وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے ف۲ اور وہی

الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ

تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور (ان کے) قصور معاف فرماتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ﴿۲۵﴾ وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اور جو تم کرتے ہو (سب) جانتا ہے۔ ف۳ اور جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے اُنکی

الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُم مِّن فَضْلِهِ ۚ وَالْكَافِرُونَ لَهُمْ عَذَابٌ

(دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔ اور جو کافر ہیں اُن کے لئے سخت

شَدِيدٌ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ

عذاب ہے۔ اور اگر خدا اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے

وَلَٰكِن يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ۚ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ﴿۲۷﴾

لیکن وہ جو چیز چاہتا ہے اندازے کیساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے۔

وَهُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِن بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنشُرُ

اور وہی تو ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد مینہ برساتا اور اپنی رحمت (یعنی بارش) کی برکت کو پھیلا

رَحْمَتَهُ ۚ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ

دیتا ہے۔ اور وہ کارساز اور سزاوار تعریف ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور

وَالْأَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيهِمَا مِن دَابَّةٍ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ

زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہے ان کے جمع

إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ ﴿۲۹﴾ وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا

کر لینے پر قادر ہے۔ اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی قرآن پہنچانے پر نیگ نہیں چاہتا مگر قرابت کی دوستی یعنی میں تمہارا بھائی ہوں ذات کا مجھ سے بدی نہ کرو۔

ف۲ یعنی اللہ اپنے اوپر کیوں جھوٹ بولنے دے دل کو بند کر دے مضمون نہ آوے جس کو باندھے اور چاہے تو کفر کو مٹا دے بن پیغام بھیجے مگر وہ اپنی باتوں سے دین ثابت کرتا ہے اس واسطے نبی پر کلام بھیجتا ہے۔

ف۳ یعنی نبی پیغام پہنچاتا ہے اور بندوں کو سب معاملت اپنے رب سے ہے۔

ع ۳ ۴/۱

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كسبت ايديكم ويعفوا عن كثير ﴿٣٠﴾ وما انتم بمعجزين

اور وہ بہت سے گناہ تو معاف ہی کر دیتا ہے۔ ف۱ اور تم زمین میں (خدا کو) عاجز نہیں

في الارض ۚ وما لكم من دون الله من ولي ولا نصير ﴿٣١﴾

کر سکتے اور خدا کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔

ومن اٰيته الجوار في البحر كالاعلام ﴿٣٢﴾ ان يشا يسكن

اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر کے جہاز ہیں (جو) گویا پہاڑ (ہیں) اگر (خدا) چاہے تو ہوا کو

الريح فيظللن رواكد على ظهره ۚ ان في ذلك لاٰيت لكل

ٹھیرا دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنیوالوں کے لئے ان (باتوں)

صبار شكور ﴿٣٣﴾ او يوبقهن بما كسبوا ويعف عن

میں قدرت خدا کے نمونے ہیں۔ یا ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے اور بہت سے قصور معاف

كثير ﴿٣٤﴾ ويعلم الذين يجادلون في اٰيتنا ۚ ما لهم من

کر دے اور (انتقام اس لئے لیا جائے کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی

محيص ﴿٣٥﴾ فما اوتيتم من شيء فمتاع الحيوة الدنيا

نہیں ف۲ (لوگو) جو (مال و متاع) تم کو دیا گیا ہے وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائدار) فائدہ ہے۔ اور جو کچھ

وما عند الله خير وابقى للذين اٰمنوا وعلى ربهم

خدا کے ہاں ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے (یعنی) ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر

يتوكلون ﴿٣٦﴾ والذين يجتنبون كبٰئر الاثم والفواحش

بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں

واذا ما غضبوا هم يغفرون ﴿٣٧﴾ والذين استجابوا لربهم

اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں۔

واقاموا الصلوة ۠ وامرهم شورى بينهم ۠ ومما رزقنٰهم

اور نماز پڑھتے ہیں۔ اور اپنے کام آپس کے مشورے سے کرتے ہیں۔ اور جو مال ہم نے انکو عطا فرمایا

ينفقون ﴿٣٨﴾ والذين اذا اصابهم البغي هم ينتصرون ﴿٣٩﴾ و

ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ف۳ اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم و تعدی ہو تو (مناسب طریقے سے) بدلا لیتے ہیں ف۴ اور

جزٰؤا سيئة سيئة مثلها ۚ فمن عفا واصلح فاجره

برائی کا بدلا تو اسی طرح کی برائی ہے مگر جو درگذر کرے اور (معاملے کو) درست کردے تو اس کا بدلا

موضح القرآن

ف۱ یہ خطاب عاقل بالغ لوگوں کو ہے گنہگار ہوں یا نیک مگر نبی نہیں داخل اور لڑکے، انکے واسطے کچھ اور ہوگا۔ اور سختی دنیا کی بھی آگئی اور قبر کی اور آخرت کی۔

ف۲ جو لوگ ہر چیز اپنی تدبیر سے سمجھتے ہیں اس وقت عاجز رہ جائیں گے۔

ف۳ مشورہ سے کام کرنا پسند ہے دین کا ہو یا دنیا کا۔

ف۴ یعنی کافروں سے جہاد کرتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٠ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ

خدا کے ذمے ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ وہ ظلم کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اسکے بعد انتقام لے

فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝٤١ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ

تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں الزام تو ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر

يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ اُولٰٓئِكَ

ظلم کرتے ہیں اور ملک میں ناحق فساد پھیلاتے ہیں۔ یہی لوگ

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٤٢ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ

ہیں جن کو تکلیف دینے والا عذاب ہوگا۔ اور جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت

عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝٤٣ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ ع ۵

کے کام ہیں۔ اور جس شخص کو خدا گمراہ کرے تو اسکے بعد اس کا کوئی دوست

بَعْدِهٖ ۗ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھوگے کہ جب وہ (دوزخ کا) عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کیا

اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝٤٤ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ

دنیا میں واپس جانے کی بھی کوئی سبیل ہے؟ اور تم ان کو دیکھوگے کہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے

مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ۗ وَقَالَ الَّذِيْنَ

ذلت سے عاجزی کرتے ہوئے چھپی (اور نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہونگے۔ اور مومن لوگ کہیں گے کہ

اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ

خسارہ اٹھانے والے تو وہ ہیں جنھوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں

الْقِيٰمَةِ ۗ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِىْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۝٤٥ وَمَا كَانَ

ڈالا۔ دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں (پڑے) رہیں گے۔ اور خدا کے سوا ان

لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ

کے کوئی دوست نہ ہونگے۔ کہ خدا کے سوا ان کو مدد دے سکیں۔ اور جس کو خدا گمراہ کرے

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۝٤٦ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی رستہ نہیں۔ (ان سے کہدو کہ) قبل اسکے کہ وہ دن جو ٹلے گا نہیں خدا کی

يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ۗ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ

طرف سے آموجود ہو اپنے پروردگار کا حکم قبول کرو۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

تم سے گناہوں کا انکار ہی بن پڑیگا۔ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو ہم نے تم کو اُن پر نگہبان بنا کر نہیں

حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا

بھیجا تمہارا کام تو صرف (احکام کا) پہنچا دینا ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو

رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر ان کو ان ہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتے ہیں)

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ

بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (تمام) بادشاہت خدا ہی کی ہے آسمانوں کی بھی اور زمین کی بھی۔ وہ جو چاہتا

مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿۴۹﴾

ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے۔

اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ

یا اُن کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے

اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا

وہ تو جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔ کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ خدا اُس سے بات کرے مگر الہام

وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ

(کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے تو وہ خدا کے حکم سے جو خدا چاہے

مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا

القا کرے۔ بےشک وہ عالی رتبہ (اور) حکمت والا ہے ف اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے تمہاری طرف روح القدس کے

مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ

ذریعے سے (قرآن) بھیجا ہے۔ تم نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے

جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ

اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور بے شک

لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا

(اے محمدؐ) تم سیدھا رستہ دکھاتے ہو۔ (یعنی) خدا کا رستہ جو آسمانوں اور زمین کی

ع ۵ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو سب کام خدا کی طرف رجوع ہوں گے (اور وہی انہیں فیصلہ کریگا)

موضح القرآن

ف حضرت موسیٰ سے کلام ہوتے ہیں پردہ کے پیچھے سے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adbvcate Showkat

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّسَبْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ زخرف مکی ہے اور اس میں نواسی آیتیں اور سات رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۙ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ مع

حٰم کتاب روشن کی قسم کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ۚ ﴿۳﴾ وَ اِنَّهٗ فِيْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيْمٌ ؕ ﴿۴﴾

تم سمجھو اور یہ بڑی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ہمارے پاس (لکھی ہوئی اور) بڑی فضیلت اور حکمت

اَفَنَضْرِبُ عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿۵﴾

والی ہے۔ بھلا اس لئے کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے ف۱

وَ كَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ نَّبِيٍّ فِي الْاَوَّلِيْنَ ﴿۶﴾ وَ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اور ہم نے پہلے لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے تھے اور کوئی پیغمبر اُن کے پاس نہیں

نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۷﴾ فَاَهْلَكْنَاۤ اَشَدَّ مِنْهُمْ

آتا تھا مگر وہ اس سے تمسخر کرتے تھے تو جو ان میں سخت زور والے تھے

بَطْشًا وَّ مَضٰى مَثَلُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ

انکو ہم نے ہلاک کر دیا اور اگلے لوگوں کی حالت گزر گئی اور اگر تم ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ۙ ﴿۹﴾

کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو کہہ دیں گے کہ انکو غالب اور علم والے (خدا) نے پیدا کیا ہے۔

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا

جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمہارے لئے رستے بنائے۔

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۚ ﴿۱۰﴾ وَ الَّذِيْ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ

تاکہ تم راہ معلوم کرو۔ ف۲ اور جس نے ایک اندازے کے ساتھ آسمان سے پانی نازل کیا۔

فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَ الَّذِيْ

پھر ہم نے اس سے شہر مردہ کو زندہ کر دیا اسی طرح تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا

قسم کے حیوانات پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چار پائے بنائے جن پر

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس سبب کہ تم نہیں مانتے کیا بھیجنا موقوف کریں گے حکم کا۔

ف۲ یعنی جہاں تک انسان بستے ہیں آپس میں مل سکیں ایک دوسرے تک راہ پادیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ

تم سوار ہوتے ہو تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب ان پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار

اِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ

کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیرِ فرمان

مَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ وَ جَعَلُوْا

کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔ اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ف۱ اور انھوں

لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ۧ اَمِ

نے اُس کے بندوں میں سے اسکے لئے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان صریح ناشکر ہے کیا اس

اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ

نے اپنی مخلوقات میں سے خود تو بیٹیاں لیں اور تم کو چُن کر بیٹے دیے حالانکہ جب ان میں سے

اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّ

کسی کو اس چیز کی خوشخبری دی جاتی ہے جو انھوں نے خدا کے لئے بیان کی ہے تو اُس کا منہ سیاہ ہو جاتا اور

هُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَ هُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ

وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ کیا وہ جو زیور میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے (خدا کی) بیٹی

مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَ جَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ

ہو سکتی ہے؟ اور انھوں نے فرشتوں کو کہ وہ بھی خدا کے بندے ہیں (خدا کی) بیٹیاں مقرر کیا۔

اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَ يُسْئَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ قَالُوْا

کیا یہ انکی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟ عنقریب انکی شہادت لکھ لی جائے گی اور اُنسے بازپرس کی جائیگی۔ ف۲ اور کہتے ہیں

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۗ اِنْ

اگر خدا چاہتا تو ہم اُن کو نہ پوجتے۔ اُن کو اس کا کچھ علم نہیں۔ یہ تو

هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ ؕ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ

صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ ف۳ یا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے

مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْۤا اِنَّا وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰۤى اُمَّةٍ

سند پکڑتے ہیں ف۴ بلکہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے

وَّ اِنَّا عَلٰۤى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ كَذٰلِكَ مَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ

اور ہم اُنہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں

موضح القرآن

ع ۱ ۵ ف۱ اس سفر سے آخرت کا سفر یاد کرو حضرت سوار ہوتے تو یہی تسبیح کہتے۔

ف۲ یہ جو فرمایا کہ بندے رحمٰن کے ہیں یعنی بیٹیاں نہیں اور معلوم ہوا کہ فرشتے اگرچہ نہ مرد نہ عورت پر بولی مردانی بولئے۔

ف۳ خبر نہیں یعنی یہ تو سچ ہے کہ بن چاہے خدا کے کوئی چیز نہیں پر اسکا بہتر ہونا نہیں نکلتا۔ اسی نے قوت بھی پیدا کی اور زہر بھی۔ زہر کون کھاتا ہے۔

ف۴ یعنی بہتر ہونا اس طرح ثابت ہوتا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

ہدایت کرنیوالا نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا

عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ ﴿٢٣﴾ قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم

ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔ پیغمبر نے کہا اگرچہ میں تمہارے

بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم

پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس رستے پر تم نے اپنے باپ دادا کو پایا اس سے کہیں سیدھا رستہ دکھاتا ہو کہنے لگے کہ جو (دین) تم دیکر

بِهِ كَافِرُونَ ﴿٢٤﴾ فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے تو ہم نے ان سے انتقام لیا سو دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا انجام

الْمُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا

کیسا ہوا اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ جن چیزوں کو تم

تَعْبُدُونَ ﴿٢٦﴾ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا

پوجتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔ ہاں جس نے مجھکو پیدا کیا وہی مجھے سیدھا رستہ دکھائے گا ف اور یہی بات اپنی اولاد

كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ

میں پیچھے چھوڑ گئے تاکہ وہ (خدا کی طرف) رجوع کریں۔ بات یہ ہے کہ میں ان کفار کو

هَٰؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿٢٩﴾

اور ان کے باپ دادا کو متمتع کرتا رہا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنیوالا پیغمبر آپہونچا۔

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ﴿٣٠﴾ وَ

اور جب ان کے پاس حق (یعنی قرآن) آیا تو کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے اور

قَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ﴿٣١﴾

(یہ بھی) کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکے اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا؟

أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ

ف کیا یہ لوگ تمہارے پروردگار کی رحمت کو بانٹتے ہیں؟ ہم نے ان میں ان کی معیشت کو دنیا کی زندگی

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ

میں تقسیم کردیا اور ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے

بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿٣٢﴾

سے خدمت لے۔ اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ف

موضح القرآن

ف۱ یہاں یہ نکتہ اس پر کہا کہ تمہارے پیشوا نے باپ کی راہ غلط دیکھ کر چھوڑ دی تم بھی وہی کرو۔

ف۲ یعنی مکے اور طائف کے کسی سردار پر۔

ف۳ اللہ نے روزی دنیا کی تو انکی تجویز پر نہیں بانٹی۔ پیغمبری کیونکر دے انکی تجویز پر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ
اور اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو لوگ خدا سے انکار
بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ۳۳
کرتے ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھتے ہیں۔
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ۳۴ وَزُخْرُفًا ۭ وَ
اور ان کے گھروں کے دروازے بھی اور تخت بھی جن پر تکیہ لگاتے ہیں۔ اور (خوب) تجمل و آرائش (کر دیتے)
اِنْ كُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ
اور یہ سب دنیا کی زندگی کا تھوڑا سا سامان ہے۔ اور آخرت تمھارے پروردگار کے ہاں
لِلْمُتَّقِيْنَ ۳۵ وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ
پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ ف۱ اور جو کوئی خدا کی یاد سے آنکھیں بند کر لے (یعنی تغافل کرے) ہم اس پر ایک شیطان
شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۳۶ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اسکا ساتھی ہو جاتا ہے۔ اور یہ (شیطان) ان کو رستے سے روکتے رہتے ہیں
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۳۷ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ
اور وہ سمجھتے ہیں کہ سیدھے رستے پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئیگا تو کہیگا کہ اے کاش
بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ۳۸ وَلَنْ
مجھ میں اور تجھ میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا! تو برا ساتھی ہے ف۲ اور جب تم ظلم
يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ۳۹
کرتے رہے تو آج تمھیں یہ بات فائدہ نہیں دے سکتی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔ ف۳
اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ
کیا تم بہرے کو سنا سکتے ہو؟ یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو؟ اور جو صریح گمراہی میں ہو اُسے
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۴۰ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ۴۱
(راہ پر لا سکتے ہو؟) اگر ہم تم کو (وفات دیکر) اٹھا لیں تو ان لوگوں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے
اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ۴۲
یا (تمھاری زندگی ہی میں) تمھیں وہ (عذاب) دکھا دینگے جن کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے ہم ان پر قابو رکھتے ہیں۔
فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰي صِرَاطٍ
پس تمھاری طرف جو وحی کی گئی ہے اس کو مضبوط پکڑے رہو۔ بے شک تم سیدھے

موضح القرآن

ع ۱۰ ف۱ یعنی کافر کو اگر نے پیدا کیا تو اسکو آرام دے، آخرت میں تو عذاب ہے دنیا ہی میں آرام ملتا مگر ایسا ہو تو سب وہی کفر پکڑ لیں۔

ف۲ یعنی دنیا میں شیطان کے مشورے پر چلتا ہے اور وہاں اسکی صحبت سے پچھتاوے گا اس طرح کا شیطان کسی کو جن ملتا ہے کسی کو آدمی۔

ف۳ یعنی کافر کہیں گے خوب ہوا کہ اُنھوں نے ہم کو عذاب میں ڈلوایا یہ بھی نہ بچے لیکن اسکو کیا فائدہ اگر دوسرا بھی پڑا گیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٣﴾ وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ ﴿٤٤﴾
رستے پر ہو۔ اور یہ (قرآن) تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے اور (لوگو!) تم سے عنقریب پرسش ہوگی

وَسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن
اور (اے محمدؐ) جو اپنے پیغمبر ہم نے تم سے پہلے بھیجے ہیں ان سے دریافت کرلو کیا ہم نے (خدائے) رحمٰن کے سوا

دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ ﴿٤٥﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ
اور معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ ف۱ اور ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون

بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٤٦﴾
اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔ تو انہوں نے کہا میں اپنے پروردگار عالم کا بھیجا ہوا ہوں۔

فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا نُرِيهِم مِّنْ
جب ان کے پاس ہماری نشانیاں لیکر آئے تو وہ نشانیوں سے ہنسی کرنے اور جو نشانی ہم ان کو دکھاتے

آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ
تھے وہ دوسری سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ

يَرْجِعُونَ ﴿٤٨﴾ وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
باز آئیں۔ اور کہنے لگے کہ اے جادوگر اس عہد کے مطابق جو تیرے پروردگار نے تجھ سے کر رکھا

عِندَكَ ۖ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ ﴿٤٩﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا
ہے اس سے دعا کر بیشک ہم ہدایت یاب ہوجائیں گے۔ سو جب ہم نے ان سے عذاب کو دور کردیا تو وہ عہد شکنی

هُمْ يَنكُثُونَ ﴿٥٠﴾ وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ
کرنے لگے۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر کہا کہ اے قوم کیا مصر کی حکومت

لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ ﴿٥١﴾
میرے ہاتھ میں نہیں ہے؟ اور یہ نہریں جو میرے (محلوں کے) نیچے بہہ رہی ہیں (میری نہیں ہیں)؟ کیا تم دیکھتے نہیں؟ ف۲

أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ ۙ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ ﴿٥٢﴾
بیشک میں اس شخص سے جو کچھ عزت نہیں رکھتا اور صاف گفتگو بھی نہیں کر سکتا۔ کہیں بہتر ہوں ف۳

فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ
تو اس پر سونے کے کنگن کیوں نہ اتارے گئے؟ یا (یہ ہوتا کہ) فرشتے جمع ہوکر اس کے ساتھ

مُقْتَرِنِينَ ﴿٥٣﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا
آتے۔ ف۴ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی اور انہوں نے اس کی بات مان لی۔ بیشک

موضح القرآن ع ۱۰

ف۱ یعنی کسی دین میں شرک روا نہیں رکھا اور پوچھ دیکھ یعنی جس وقت انکی ارواح سے ملاقات ہو یا انکے احوال کتابوں سے تحقیق کر۔

ف۲ اس گرد و پیش کے ملکوں میں مصر کا حاکم بڑا ہوتا تھا اور نہریں اسی نے بنوائی تھیں۔ نیل دریا کا پانی اپنے ملک میں لایا کاٹ کر۔

ف۳ یہ کہا حضرت موسیٰ علیہ السلام کو۔

ف۴ وہ آپ کنگن پہنتا تھا جواہر کے مکلف اور جس امیر پر مہربان ہوتا سونے کے کنگن پہناتا تھا اور اس کے سامنے فوج کھڑی ہوتی تھی پرا باندھ کر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَسِقِيْنَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٥﴾

وہ نافرمان لوگ تھے۔ جب انھوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے کر اور سب کو ڈبو کر چھوڑا۔

فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّ مَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿٥٦﴾ وَ لَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ

اور اُن کو گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لئے عبرت بنا دیا۔ اور جب مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰؑ) کا حال بیان کیا

مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿٥٧﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا خَيْرٌ

گیا تو تمھاری قوم کے لوگ اس سے چلا اٹھے ف۱ اور کہنے لگے کہ بھلا ہمارے معبود اچھے ہیں

اَمْ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿٥٨﴾

یا عیسیٰؑ ہمارے سامنے انھوں نے عیسیٰؑ کی جو مثال بیان کی ہے تو صرف جھگڑنے کو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔

اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَ جَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾ؕ

وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا

وَ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَ

اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمھاری جگہ زمین میں رہتے۔ ف۲ اور

اِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَ اتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

وہ قیامت کی نشانی ہیں تو (کہدو کہ لوگو) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو۔ یہی سیدھا

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٢﴾

رستہ ہے۔ ف۳ اور (کہیں) شیطان تم کو (اس سے) روک نہ دے۔ وہ تو تمھارا علانیہ دشمن ہے۔

وَ لَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَ لِاُبَيِّنَ

اور جب عیسیٰؑ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ میں تمھارے پاس دانائی (کی کتاب) لیکر آیا ہوں۔ نیز

لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿٦٣﴾

اس لئے کہ بعض باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو تم کو سمجھا دوں۔ تو خدا سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦٤﴾

کچھ شک نہیں کہ خدا ہی میرا اور تمھارا پروردگار ہے پس اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا رستہ ہے۔

فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ

پھر کتنے فرقے ان میں سے پھٹ گئے۔ سو جو لوگ ظالم ہیں ان کی درد دینے والے دن

عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿٦٥﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ

کے عذاب سے خرابی ہے۔ ف۴ یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو

ع ۵ ۱۱

موضح القرآن

ف۱ یعنی قرآن میں انکا ذکر آوے تو اعتراض کرتے ہیں کہ انکو بھی خلق پوجتے ہیں انھیں کیوں خوبی سے یاد کرتے ہو. اور ہمارے پُوجوں کو بُرا کہتے ہو۔

ف۲ یعنی عیسیٰؑ میں آثار فرشتوں کے سے تھے اس سے معبود نہیں ہوتا۔ اگر چاہیں تو تمھاری نسل سے ایسے لوگ پیدا کریں۔

ف۳ حضرت عیسیٰؑ کا آنا نشان ہے قیامت کا۔

ف۴ یہود انکے منکر ہوئے اور نصاریٰ قائل ہوئے۔ پھر نصاریٰ پیچھے کئی فرقے ہوئے۔ کوئی خدا کا بیٹا بتادیں، کوئی خدا کو تین جگہ، کوئی اور کچھ کہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۭ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ

اور ان کو خبر تک نہ ہو۔ (جو آپس میں) دوست (ہیں) اس روز ایک دوسرے کے دشمن

عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿۶۷﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ ع ۶ ۱۱/۱۲

ہوں گے۔ مگر پرہیزگار (کہ باہم دوست ہی رہیں گے) ف۱ میرے بندو آج تمہیں نہ کچھ خوف ہے اور نہ تم

اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿۶۸﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿۶۹﴾

غمناک ہوگے۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرماں بردار ہو گئے۔

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿۷۰﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ

(ان سے کہا جائیگا کہ) تم اور تمہاری بیویاں عزت (و احترام) کیساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے

بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ

کی پرچوں اور پیالوں کا دور چلے گا۔ اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو

وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ

اچھا لگے (موجود ہوگا)۔ اور (اے اہل جنت) تم اسمیں ہمیشہ رہوگے اور یہ جنت جس کے تم مالک

اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۲﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ

کردیے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں

مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۷۴﴾

جنکو تم کھاؤگے۔ ف۲ (اور کفار) گنہگار ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔

لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

جو ان سے ہلکا کیا جائیگا اور وہ اس میں ناامید ہوکر پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ

كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ

وہی (اپنے آپ پر) ظلم کرتے تھے اور پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دیدے وہ کہیگا

اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ

کہ تم ہمیشہ (اسی حالت میں) رہوگے ف۳ ہم تمہارے پاس حق لیکر آئے ہیں لیکن تم اکثر حق سے ناخوش ہوتے

كٰرِهُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ

رہے۔ کیا انہوں نے کوئی بات ٹھیرا رکھی ہے تو ہم بھی کچھ ٹھیرانے والے ہیں۔ ف۴ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں

اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ۭ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۸۰﴾

کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے نہیں۔ ہاں ہاں (سب سنتے ہیں) اور ہمارے فرشتے انکے پاس (انکی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں ف۵

موضح القرآن

ف۱ اس دن دوستی لات بھاگے گا کہ اسکے سبب سے میں نہ پکڑا جاؤں۔

ف۲ یعنی چن چن کر۔

ف۳ مالک نام ہے فرشتے کا جو دوزخ کا داروغہ ہے کہتے ہیں ہزار برس چلاویں گے تب وہ ایک جواب دیگا ناامیدی کا۔ فیصل کرچکے یعنی مار ڈال چکے عذاب کر کے۔

ف۴ کافروں نے ملکر مشورہ کیا تھا کہ تمہارے تغافل سے اس نبی کی بات بڑھتی ہے اب جو اس دین میں آوے اس کے ناتے والے اسکو مار کر ٹھہیر اور جو شہر میں باہر سے آوے اسکو پہلے بہکا دو کہ اس شخص کے پاس نہ بیٹھے۔ سو اللہ نے ٹھہرایا انکا خراب کا۔

ف۵ ہر آدمی کے ساتھ فرشتے رہتے ہیں۔ ہر کام سکا لکھتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۱﴾ سُبْحٰنَ

کہہ دو کہ اگر خدا کے اولاد ہو تو میں (سب سے) پہلے (اس کی) عبادت کرنیوالا ہوں یہ جو کچھ بیان

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کا مالک (اور) عرش کا مالک اس سے پاک ہے۔

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَ يَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۸۳﴾

تو ان کو بک بک کرنے اور کھیلنے دو یہانتک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کو دیکھ لیں۔

وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّ فِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَ هُوَ الْحَكِيْمُ

اور وہی (ایک) آسمانوں میں معبود ہے اور (وہی) زمین میں معبود ہے اور وہ دانا (اور)

الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَ تَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ

علم والا ہے۔ اور وہ بہت بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی اور جو

مَا بَيْنَهُمَا ۚ وَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَ لَا

کچھ ان دونوں میں ہے سب کی بادشاہت ہے۔ اور اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے اور جن کو

يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ

یہ لوگ خدا کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے ہاں جو علم ویقین کیساتھ حق کی

بِالْحَقِّ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَ لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ

گواہی دیں (وہ سفارش کر سکتے ہیں۔) ف اور اگر تم ان سے پوچھو کہ ان کو کس نے پیدا کیا ہے تو کہدیں

اللّٰهُ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾ لا وَ قِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا

گے کہ خدا نے تو پھر یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں۔ اور (بسا اوقات) پیغمبر کہا کرتے ہیں کہ اے میرے پروردگار یہ ایسے لوگ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَ قُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع

ہیں کہ ایمان نہیں لاتے تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہدو ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہوجائے گا۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ وَّ هِيَ تِسْعٌ وَّ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ ثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ دُخان مکی ہے اس میں انسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ وَ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ لا اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ

حٰم۔ اس کتاب روشن کی قسم کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا

موضح القرآن

ف یعنی اتنی سفارش کر سکتے ہیں کہ جس نے کلمۂ اسلام کہا انکی خبر میں اسکی گواہی دیتے ہیں۔ بغیر کلمۂ اسلام کسی کے حق میں نہیں کہہ سکتے سو اتنی سفارش بھی نیک کریں گے۔

ع ۱۳ وقف لازم

عند المتقدمین

مع

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنَّا كُنَّا مُنذِرِينَ ﴿٣﴾ فِيهَا يُفْرَقُ كُلُّ أَمْرٍ حَكِيمٍ ﴿٤﴾ أَمْرًا

ہم تو سیدھا رستہ دکھانے والے ہیں ف اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں ف۲ (یعنی) ہمارے

مِّنْ عِندِنَا ۚ إِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٥﴾ رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّهُ هُوَ

ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی (پیغمبر کو) بھیجتے ہیں ف۳ (یہ) تمہارے پروردگار کی رحمت ہے وہ تو سننے

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦﴾ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ

والا جاننے والا ہے۔ جو کہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے۔

إِن كُنتُم مُّوقِنِينَ ﴿٧﴾ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ رَبُّكُمْ وَ

بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔ اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) جلاتا ہے اور (وہی) مارتا ہے (وہی) تمہارا اور تمہارے

رَبُّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٨﴾ بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ﴿٩﴾ فَارْتَقِبْ

باپ دادا کا پروردگار ہے لیکن یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں۔ تو اس دن کا

يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾ يَغْشَى النَّاسَ ۖ هَٰذَا عَذَابٌ

انتظار کرو کہ آسمان سے صریح دھواں نکلے گا جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا

أَلِيمٌ ﴿١١﴾ رَّبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ أَنَّىٰ لَهُمُ

عذاب ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں (اسوقت) ان کو

الذِّكْرَىٰ وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَ

نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آ چکے جو کھول کھول کر بیان کر دیتے ہیں۔ پھر انھوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور

قَالُوا مُعَلَّمٌ مَّجْنُونٌ ﴿١٤﴾ إِنَّا كَاشِفُو الْعَذَابِ قَلِيلًا ۚ إِنَّكُمْ

کہنے لگے (یہ تو) پڑھایا ہوا (اور) دیوانہ ہے ف۴ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں (مگر) تم پھر کفر کرنے

عَائِدُونَ ﴿١٥﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَىٰ إِنَّا مُنتَقِمُونَ ﴿١٦﴾

لگتے ہو۔ ف۵ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو بیشک انتقام لیکر چھوڑیں گے ف۶

وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ ﴿١٧﴾ أَنْ

اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور ان کے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے جنہوں نے

أَدُّوا إِلَيَّ عِبَادَ اللَّهِ ۖ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿١٨﴾ وَأَن لَّا تَعْلُوا عَلَى

یہ (کہا) کہ خدا کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں ف۷ اور خدا کے سامنے سرکشی

اللَّهِ ۖ إِنِّي آتِيكُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿١٩﴾ وَإِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ

نہ کرو۔ میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں اور (اس بات سے) کہ تم مجھے سنگسار کرو۔ اپنے اور تمہارے پروردگار کی

موضح القرآن

ف۱ یعنی ہمیشہ دستور رہا ہے رات برکت کی شب قدر ہے جیسے انا انزلنا میں فرمایا۔

ف۲ جدا ہوتا ہے یعنی لوح محفوظ میں سے جدا کر کے اس کام والوں کو لکھ دیتے ہیں۔

ف۳ یعنی فرشتوں کو ہر کام پر۔

ف۴ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ قیامت کے دھوئیں کا مذکور ہے کہ اسوقت سمجھانا کام نہیں آتا۔ قیامت میں دھواں گھیریگا نیک آدمی کو زکام سا ہوگا اور بد کو سر میں چڑھیگا بیہوش ہو کر گر پڑے گا۔

ف۵ یعنی عادت یونہی ہے۔

ف۶ یعنی آخرت کا عذاب نہیں ٹلتا۔

ف۷ یعنی بنی اسرائیل کو رخصت کرو۔

وقف لازم

وقف غفران

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَنْ تَرْجُمُوْنِ ⑳ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ㉑ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ

کی پناہ مانگتا ہوں۔ ف۱ اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہوجاؤ۔ ف۲ تب موسیٰ نے اپنے پروردگار

هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ㉒ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ㉓

سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں (خدا نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لیکر چلے جاؤ اور (فرعونی) ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔

وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ㉔ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

اور دریا سے (کہ) خشک (ہو رہا ہوگا) پار ہو جاؤ (تمہارے بعد) ان کا لشکر ڈبو دیا جائیگا۔ وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے

وَّعُيُوْنٍ ㉕ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ㉖ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا

چھوڑ گئے اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔ اور آرام کی چیزیں جن میں عیش کیا

فٰكِهِيْنَ ㉗ كَذٰلِكَ ۣ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ㉘ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ

کرتے تھے اسی طرح (ہوا) اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا۔ ف۳ پھر ان پر نہ تو آسمان

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ㉙ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ

کو اور نہ زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی ف۴ اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے

اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ㉚ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

عذاب سے نجات دی (یعنی) فرعون سے۔ بیشک وہ سرکش

عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ㉛ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ㉜

(اور) حد سے نکلا ہوا تھا اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم سے دانستہ منتخب کیا تھا۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ㉝ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ㉞

ف۵ اور ان کو ایسی ہی نشانیاں دی تھیں جن میں صریح آزمائش تھی ف۶ یہ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہمیں صرف

اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ㉟ فَاْتُوْا

پہلی دفعہ (یعنی ایک بار) مرنا ہے اور (پھر) اٹھنا نہیں پس اگر

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ㊱ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ

تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ۔ بھلا یہ اچھے ہیں یا تبع کی قوم اور وہ لوگ

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ اَهْلَكْنٰهُمْ ۡ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ㊲ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

جو تم سے پہلے ہو چکے ہیں، ہم نے ان (سب) کو ہلاک کر دیا بیشک وہ گنہگار تھے۔ ف اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ㊳ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

اور جو کچھ ان میں ہے انکو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ انکو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر

موضح القرآن

ف۱ شاید وہ ڈراتے ہونگے اس سے۔

ف۲ یعنی اپنی قوم کو لیجاؤں تم راہ نہ روکو۔

ف۳ یعنی بنی اسرائیل کو جیسے سورۂ شعراء میں ہے۔ معلوم ہوتا ہے فرعون کے غرق ہوئے پیچھے بنی اسرائیل کا دخل ہوا مصر میں۔

ع ۲۹ / ۱۴

ف۴ حدیث میں فرمایا مسلمان کے مرنے پر روتا ہے دروازہ آسمان کا جس سے اسکی روزی اُترتی اور زمین جہاں وہ نماز پڑھتا۔

ف۵ یعنی اگرچہ ان کی برائیاں بھی معلوم تھیں

ف۶ یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ سے۔

ف۷ تبع بادشاہ تھا یمن کا سب قوم اسکی بت پرست۔ اسکو یقین آیا توریت پر۔ اپنی قوم کے سامنے آزمایا کہ سچا دین کونسا ہے بڑی آگ لگائی دو حبر یہود کے توریت بغل میں لیکر اسمیں گھس گئے نہ جلے دو بت پرست بت کو بغل میں لیکر چلے جلنے لگے اُلٹے بھاگے۔ اسکی قوم اسکی دشمن ہوئی آخر خراب ہوئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٩﴾ إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيقَاتُهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٤٠﴾ يَوْمَ

لوگ نہیں جانتے ۔ کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب (کے اٹھنے) کا وقت ہے۔ جس دن

لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾ إِلَّا مَنْ

کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی۔ مگر جس پر

رَحِمَ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿٤٢﴾ إِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّومِ ﴿٤٣﴾ ع ٢ ١٣ ١٥

خدا مہربانی کرے وہ تو غالب اور مہربان ہے۔ بلاشبہ تھوہر کا درخت

طَعَامُ الْأَثِيمِ ﴿٤٤﴾ كَالْمُهْلِ يَغْلِي فِي الْبُطُونِ ﴿٤٥﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيمِ ﴿٤٦﴾ معانقة

گنہگار کا کھانا ہے۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا پیٹوں میں (اس طرح) کھولے گا۔ جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔

خُذُوهُ فَاعْتِلُوهُ إِلَىٰ سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ صُبُّوا فَوْقَ رَأْسِهِ

(حکم دیا جائیگا کہ) اس کو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لیجاؤ۔ پھر اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو

مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ هَٰذَا

(کہ عذاب پر) عذاب (ہو) (اب) مزا چکھ تو بڑی عزت والا (اور) سردار ہے ف یہ وہی (دوزخ)

مَا كُنْتُمْ بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي

ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔ بیشک پرہیزگار لوگ امن کے مقام میں ہونگے (یعنی)

جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ

باغوں اور چشموں میں۔ حریر کا باریک اور دبیز لباس پہنکر ایکدوسرے کے سامنے

مُتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُمْ بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ

بیٹھے ہوں گے (وہاں) اس طرح (کا حال ہوگا) اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے اُنکے

فِيهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ

جوڑے لگائیں گے۔ وہاں خاطر جمع سے ہر قسم کے میوے منگوائیں گے (اور کھائیں گے)۔ (اور) پہلی دفعہ کے مرنے کے سوا (کہ مر چکے تھے) موت کا مزا

إِلَّا الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۖ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا

نہیں چکھیں گے۔ اور خدا اُن کو دوزخ کے عذاب سے بچا لیگا۔ یہ تمہارے

مِنْ رَبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾ فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ

پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔ ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾ ع ٣ ١٧ ١٦

آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

موضح القرآن

ف وہ آپ کو دنیا میں ایسا ہی سمجھتا تھا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ جاثیہ مکی ہے اس میں سینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝١ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ

حٰم۔ اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب (اور) دانا (کیطرف) سے ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٣ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ

میں ایمان والوں کے لئے (خدا کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری پیدائش میں بھی۔ اور جانوروں میں بھی جن کو وہ پھیلاتا ہے

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ۝٤ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور وہ جو خدا نے آسمان

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ

سے (ذریعہ) رزق نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے بدلنے

اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٥ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ

میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔

فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ

تو یہ خدا اور اسکی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس

اَثِيْمٍ ۝٧ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

(کہ) خدا کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اُن کو سن تو لیتا ہے (مگر) پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو

يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا

سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنادو۔ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو

اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۗ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٩ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے ذلیل کرنیوالا عذاب ہے ان کے سامنے

جَهَنَّمُ ۚ وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ

دوزخ ہے۔ اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے کام نہ آئیں گے اور نہ وہی (کام آئیں گے) جن کو

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ

انھوں نے خدا کے سوا معبود بنا رکھا تھا اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے یہ ہدایت (کی کتاب) ہے۔ اور جو لوگ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رِّجْزٍ أَلِيمٌ ﴿١١﴾ اللَّهُ الَّذِي ع ۱ / ۱۷

اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ان کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔ خدا ہی تو ہے جس

سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ

نے دریا کو تمہارے قابو کر دیا تاکہ اسکے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (معاش)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُم مَّا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنے (حکم) سے

جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُل لِّلَّذِينَ

تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرت خدا کی) نشانیاں ہیں۔ مومنوں سے کہدو کہ جو

آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا

لوگ خدا کے دنوں کی (جو اعمال کے بدلے کے لئے مقرر ہیں) توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تاکہ وہ ان لوگوں کو ان

يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا

کے اعمال کا بدلہ دے۔ ف جو کوئی عمل نیک کرے گا تو اپنے لئے اور جو برے کام کریگا تو ان کا ضرر اسی کو ہوگا۔

ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ

پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (ہدایت) اور حکومت اور

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى

نبوت بخشی اور پاکیزہ چیزیں عطا فرمائیں اور انہیں اہل عالم پر فضیلت

الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۖ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِن

دی۔ اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں تو انہوں نے جو اختلاف کیا

بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ

تو علم آ چکنے کے بعد آپس کی ضد سے کیا۔ بیشک تمہارا پروردگار قیامت کے دن ان میں ان

الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ

باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کرے گا۔ پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر (قائم)

مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿١٨﴾

کر دیا تو اسی (رستے) پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا

إِنَّهُمْ لَن يُغْنُوا عَنكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۚ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ

یہ خدا کے سامنے تمہارے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے

موضح القرآن

ف معاف کریں یعنی آپ بدلے کا فکر نہ کریں اللہ پر چھوڑ دیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩﴾ هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى

دوست ہوتے ہیں اور خدا پرہیزگاروں کا دوست ہے۔ یہ قرآن لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں

وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ﴿٢٠﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ

اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انکو

أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ

ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے؟ اور انکی زندگی اور موت یکساں ہو گی۔

ع ٢ ١٠ ١٨ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ﴿٢١﴾ وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزَىٰ

یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں اور خدا نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص اپنے

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٢﴾ أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ

اعمال کا بدلا پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے

إِلَٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللَّهُ عَلَىٰ عِلْمٍ وَخَتَمَ عَلَىٰ سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ

اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے (گمراہ ہو رہا ہے تو) خدا نے (بھی) اسکو گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں

عَلَىٰ بَصَرِهِ غِشَاوَةً فَمَن يَهْدِيهِ مِن بَعْدِ اللَّهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٣﴾

اور دل پر مہر لگا دی اور اسکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ اب خدا کے سوا اسکو کون راہ راست پر لا سکتا ہے؟ بھلا تم کیوں نصیحت نہیں پکڑتے؟

وَقَالُوا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ

اور کہتے ہیں کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے کہ (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ مار دیتا ہے اور ان کو

وَمَا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٢٤﴾ وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ

اس کا کچھ علم نہیں۔ صرف ظن سے کام لیتے ہیں ف۱ اور جب ان کے سامنے ہماری کھلی

آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ إِلَّا أَن قَالُوا ائْتُوا بِآبَائِنَا إِن كُنتُمْ

کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو

صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللَّهُ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ

(زندہ کر لاؤ)۔ کہہ دو کہ خدا ہی تم کو جان بخشتا ہے پھر (وہی) تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو قیامت کے روز جس

ع ٣ ٥ ١٩ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ وَلِلَّهِ

(کے آنے) میں کچھ شک نہیں تم کو جمع کرے گا لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے اور آسمانوں

مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَخْسَرُ

اور زمین کی بادشاہت خدا ہی کی ہے۔ اور جس روز قیامت برپا ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی زمانہ نام ہے دہر کا وہ کچھ کام کرنے والا نہیں مگر کسی اور چیز کو کہتے ہیں جو معلوم نہیں ہوتی اور دنیا میں تصرف اسکا چلتا ہے۔ پھر اللہ ہی کو کیوں نہ کہیں۔ ایسے معنی پر حدیث میں آیا کہ دہر اللہ ہے اسکو برا نہ کہیے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۫ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ

پڑ جائیں گے۔ اور تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا اور ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائیگی۔ جو

تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا

کچھ تم کرتے رہے ہو آج تم کو اسکا بدلہ دیا جائے گا۔ ف۱ یہ ہماری کتاب تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کر دے گی جو کچھ

كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

تم کیا کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے ہیں تو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ

انکا پروردگار انھیں اپنی رحمت (کے باغ) میں داخل کرے گا۔ یہی صریح کامیابی ہے اور جنھوں نے کفر کیا

كَفَرُوْا ۟ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

(ان سے کہا جائیگا کہ) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا

لوگ تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شک نہیں تو تم کہتے تھے

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِىْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿۳۲﴾

ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے ہم اس کو محض ظنی خیال کرتے ہیں اور ہمیں یقین نہیں آتا۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور ان کے اعمال کی برائیاں اُن پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اُڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔

وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَ

اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمھیں بھلا دیں گے اور تمھارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور

مَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ

کوئی تمھارا مددگار نہیں۔ ف۲ یہ اس لئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو مخول بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾

دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ انکی توبہ قبول کی جائے گی ف۳

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَ

بس خدا ہی کو ہر طرح کی تعریف (سزاوار) ہے جو آسمانوں کا مالک اور زمین کا مالک (اور) تمام جہاں کا پروردگار ہے۔ اور

لَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ص وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳۷﴾ ع ۴ ۲۰

آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہ غالب اور دانا ہے۔

موضح القرآن

ف۱ زانو پر بیٹھے عاجزی کرنے کو اور دفتر وہی اعمال جو لکھے گئے ہیں۔

ف۲ بھلا دیں گے یعنی تم پر مہربانی نہ کریں گے۔

ف۳ دنیا کے جینے پر بہکے جانا کہ جیسے ہم دنیا میں مسلمان اور کافر مقابل ہیں وہاں بھی ہمارا یہی زور چلے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ احقاف مکی ہے اور اس میں پینتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿٢﴾ مَا
حٰم (یہ) کتاب خدائے غالب (اور) حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ ہم نے
خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے مبنی بر حکمت اور ایک وقت مقرر تک
مُّسَمًّى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿٣﴾ قُلْ
کیلئے پیدا کیا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز کی نصیحت کی جاتی ہے اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ کہو کہ
اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ
بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جن کو تم خدا کے سوا پکارتے ہو؟ (ذرا) مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کونسی چیز
الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۖ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ
پیدا کی ہے۔ یا آسمانوں میں ان کی شرکت ہے۔ اگر سچے ہو تو اس سے پہلے کی کوئی کتاب
قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَنْ
میرے پاس لاؤ یا علم (انبیاء) میں سے کچھ (منقول) چلا آتا ہو (تو اسے پیش کرو) اور اس
اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ
شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اُسے جواب
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ
نہ دے سکے اور ان کو اُن کے پکارنے ہی کی خبر نہ ہو؟ اور جب لوگ جمع کئے
كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَاِذَا
جائیں گے تو وہ اُنکے دشمن ہونگے اور اُنکی پرستش سے انکار کریں گے اور جب
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا
انکے سامنے ہماری کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر حق کے بارے میں جب ان کے پاس آچکا کہتے ہیں
جَآءَهُمْ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۖ قُلْ
کہ یہ تو صریح جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو از خود بنا لیا ہے؟ کہدو

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ لِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَا

کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم خدا کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے وہ

تُفِيضُونَ فِيهِ ۖ كَفَىٰ بِهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۖ وَهُوَ الْغَفُورُ

اس گفتگو کو خوب جانتا ہے جو تم اسکے بارے میں کرتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہے۔ اور وہ بخشنے والا

الرَّحِيمُ ﴿٨﴾ قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا

مہربان ہے۔ ف۱ کہدو کہ میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آیا اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا

يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا

اور تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا) میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر وحی آتی ہے اور میرا کام

نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٩﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَ

تو علانیہ ہدایت کرنا ہے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) خدا کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے

كَفَرْتُمْ بِهِ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ عَلَىٰ مِثْلِهِ

انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے ایک گواہ اسی طرح کی ایک (کتاب) کی گواہی دے چکا اور ایمان لے آیا اور تم نے

فَآمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠﴾ ع

سرکشی کی (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے؟) بیشک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ف۲

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كَانَ خَيْرًا مَا سَبَقُونَا

اور کافر مؤمنوں سے کہتے ہیں کہ اگر یہ (دین) کچھ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے

إِلَيْهِ ۚ وَإِذْ لَمْ يَهْتَدُوا بِهِ فَسَيَقُولُونَ هَٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ ﴿١١﴾

پہلے نہ دوڑ پڑتے؟ اور جب وہ اس سے ہدایت یاب نہ ہوئے تو اب کہیں گے کہ یہ پرانا جھوٹ ہے ف۳

وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ وَهَٰذَا كِتَابٌ

اور اس سے پہلے موسیٰؑ کی کتاب تھی (لوگوں کے لئے) رہنما اور رحمت اور یہ کتاب عربی زبان

مُصَدِّقٌ لِسَانًا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَبُشْرَىٰ

میں ہے اسی کی تصدیق کرنے والی تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کو خوشخبری

لِلْمُحْسِنِينَ ﴿١٢﴾ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا

سنائے جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر وہ (اس پر) قائم

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ

رہے تو ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے یہی اہل جنت ہیں کہ

موضح القرآن

ف۱ یعنی اب بھی باز آؤ تو بخشے جاؤ۔

ف۲ مکے میں کوئی عالم یہود کا آیا تھا کام کو۔ اس سے پوچھا کافروں نے اس نے بتایا کہ ایک رسول اور کتاب آنی مقرر ہے اس شہر میں اور یہ وہی لگتا ہے۔

ف۳ مدت کا یعنی ہمیشہ لوگ ایسی باتیں کہا کرتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الجنة خلدين فيها جزاء بما كانوا يعملون ⑭ ووصينا

ہمیشہ اس میں رہیں گے (یہ) اس کا بدلہ (ہے) جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے

الانسان بوالديه احسنا حملته امه كرها ووضعته

انسان کو اپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے تکلیف سے اسکو پیٹ میں رکھا اور

كرها وحمله وفصله ثلثون شهرا حتى اذا بلغ اشده

تکلیف ہی سے جنا اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ خوب جوان ہوتا ہے۔

وبلغ اربعين سنة قال رب اوزعني ان اشكر نعمتك

اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے

التي انعمت علي وعلى والدي وان اعمل صالحا ترضه

ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔

واصلح لي في ذريتي اني تبت اليك واني من

اور میری اولاد میں صلاح (و تقویٰ) دے میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں

المسلمين ⑮ اولئك الذين نتقبل عنهم احسن ما عملوا

میں ہوں ف۱ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے۔ اور ان کے گناہوں سے

ونتجاوز عن سياتهم في اصحب الجنة وعد الصدق

درگزر فرمائیں گے اور (یہی) اہل جنت میں (ہوں گے۔) (یہ) سچا وعدہ (ہے)

الذي كانوا يوعدون ⑯ والذي قال لوالديه اف لكما

جو ان سے کیا جاتا ہے۔ اور جس شخص نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ اُف اُف! تم مجھے یہ

اتعدنني ان اخرج وقد خلت القرون من قبلي وهما

بتاتے ہو کہ میں (زمین سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے ہیں اور وہ دونوں

يستغيثن الله ويلك امن ان وعد الله حق فيقول ما

خدا کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کمبخت ایمان لا۔ خدا کا وعدہ تو سچا ہے۔ تو کہنے لگا یہ تو

هذا الا اساطير الاولين ⑰ اولئك الذين حق عليهم

پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ ف۲ یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی

القول في امم قد خلت من قبلهم من الجن والانس

(دوسری) اُمتوں میں سے جو ان کے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ متحقق ہو گیا۔

موضح القرآن

ف۱ پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے ہیں اگر لڑکا قوی ہو تو اکیس مہینے دودھ چھوڑتا ہے اور نو مہینے ہیں حمل کے۔ یہ آیت کسی کے حال کا بیان نہیں۔ حضرت نے ماں باپ کے حق میں دعا نہیں کی صدیق اکبرؓ چالیس برس کی عمر میں مسلمان ہوئے اور ان کے ماں باپ بھی مسلمان ہوئے۔ یہ بات اور کسی صحابی کو نہیں میسّر ہوئی۔ لیکن بات اس وقت نہیں مسلمان ہوئے تو یہ احوال ہے فرضی۔ یعنی سعادتمند لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں۔

ف۲ یہ اس کا حال ہے جو کافر ہے اور ماں باپ سمجھاتے ہیں ایمان کی بات نہیں سمجھتا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ مِّمَّا عَمِلُوا وَلِيُوَفِّيَهُمْ

بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔ اور لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے انکے مطابق سب کے درجے ہونگے۔ غرض یہ ہے کہ ان کو

أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِينَ كَفَرُوا

انکے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان کا نقصان نہ کیا جائے۔ ف۱ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے کئے جائیں

عَلَى النَّارِ أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَاتِكُمْ فِي حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُم

گے (تو کہا جائیگا کہ) تم اپنی دنیا کی زندگی میں لذتیں حاصل کر چکے اور ان سے متمتع ہو چکے

بِهَا فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ

سو آج تم کو ذلت کا عذاب ہے (یہ) اس کی سزا ہے) کہ تم زمین میں ناحق غرور

فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ﴿٢٠﴾ وَاذْكُرْ أَخَا

کیا کرتے تھے اور اس کی کہ بدکرداری کرتے تھے۔ ف۲ اور (قوم) عاد کے بھائی

عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِن بَيْنِ

(ہود) کو یاد کرو کہ جب انہوں نے اپنی قوم کو سرزمین احقاف میں ہدایت کی اور ان سے پہلے اور پیچھے بھی ہدایت کرنے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

والے گزر چکے تھے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو مجھے تمہارے بارے میں بڑے دن کے

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا

عذاب کا ڈر لگتا ہے۔ ف۳ کہنے لگے کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے

بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿٢٢﴾ قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ

پھیر دو۔ اگر سچے ہو تو جس چیز سے ہمیں ڈراتے ہو اسے ہم پر لے آؤ۔ (انہوں نے) کہا کہ (اس کا) علم تو خدا ہی کو

اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿٢٣﴾

ہے اور میں تو جو (احکام) دیکر بھیجا گیا ہوں وہ تمہیں پہنچا رہا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی میں پھنس رہے ہو

فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ

پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) انکے میدانوں کی طرف آرہا ہے تو کہنے لگے یہ تو بادل ہے جو ہم پر برس

مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ

کر رہے گا (نہیں) بلکہ (یہ) وہ چیز ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی جس میں درد دینے والا عذاب بھرا

أَلِيمٌ ﴿٢٤﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ

ہوا ہے۔ ہر چیز کو اپنے پروردگار کے حکم سے تباہ کئے دیتی ہے تو وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے

موضح القرآن

ع ۲ / ۱۰

ف۱ یہ جنت والے بھی کئی درجے ہیں اور دوزخ والے بھی۔ اسی طرح اپنے اپنے اعمال سے۔

ف۲ جن لوگوں نے آخرت نہ چاہی فقط دنیا ہی چاہی انکی نیکیوں کا بدلہ اسی دنیا میں مل چکا۔

ف۳ یعنی حضرت ہود نے عاد کو ڈرایا۔ احقاف ایک ضلع ہے یمن میں۔ اس کے معنی ریت کی ٹھل۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ٦

إِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿٢٥﴾ وَلَقَدْ
سوا کچھ نظر ہی نہ آتا تھا گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیا کرتے ہیں اور ہم نے
مَكَّنّٰهُمْ فِيمَآ إِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّأَبْصَارًا
ان کو ایسے مقدور دیئے تھے جو تم لوگوں کو نہیں دیئے اور انہیں کان اور آنکھیں اور دل دیئے
وَّأَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ أَبْصَارُهُمْ وَلَآ أَفْـِٕدَتُهُم
تھے۔ تو جب کہ وہ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے تھے تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آسکے
مِّنْ شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا
اور نہ آنکھیں۔ اور نہ دل اور جس چیز سے استہزا کیا کرتے تھے اس نے
بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرٰى وَ
اُن کو آ گھیرا۔ ف۱ اور تمہارے اِردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔ اور بار بار
صَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿٢٧﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ
(اپنی) نشانیاں ظاہر کر دیں تاکہ وہ رجوع کریں۔ تو جن کو ان لوگوں نے تقرب (خدا) کے
اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ ۚ وَ
سوا معبود بنایا تھا انھوں نے اُن کی کیوں مدد نہ کی بلکہ وہ اُن (کے سامنے) سے گم ہوگئے اور
ذٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٨﴾ وَإِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ
یہ اُن کا جھوٹ تھا اور یہی وہ افترا کیا کرتے تھے۔ اور جب ہم نے جنّوں میں سے کئی شخص
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوٓا
تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں تو جب وہ اس پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ
أَنْصِتُوا ۖ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلٰى قَوْمِهِم مُّنْذِرِينَ ﴿٢٩﴾ قَالُوا
خاموش رہو۔ جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی برادری کے لوگوں میں واپس گئے (کہ ان کو) نصیحت کریں ف۲ کہنے لگے
يٰقَوْمَنَآ إِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا أُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا
کہ اے ہماری قوم ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰؑ کے بعد نازل ہوئی ہے جو (کتابیں) اس سے پہلے نازل
بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيٓ إِلَى الْحَقِّ وَإِلٰى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾
ہوئی ہیں اُن کی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا دین اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔ ف۳
يٰقَوْمَنَآ أَجِيبُوا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّنْ ذُنُوبِكُمْ
اے ہماری قوم خدا کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ (خدا) تمہارے گناہ بخش دیگا۔

موضح القرآن

ف۱ انکو دل اور کان اور آنکھ دی تھی۔ یعنی دنیا کے کام میں عقلمند تھے۔ وہ عقل کام نہ آئی۔

ف۲ حضرت نکلے تھے حج کے دنوں میں شہر مکہ سے باہر نماز صبح پڑھنے لگے اپنے یاروں کے ساتھ اس وقت کتنے جن سُن گئے اور مسلمان ہوئے اور اپنی قوم کو جا کر سمجھایا اس بار حضرت سے نہیں ملے پر بہت لوگ مسلمان ہو کر ایک رات مکہ سے باہر آئے۔ حضرت اکیلے باہر گئے سب نے قرآن سیکھا اور دین قبول کیا۔ سورۂ جن میں انکی باتیں مفصل ہیں۔ اور جب سے حضرت کو وحی آئی تب سے جنوں پر خبر آسمان کی بند ہوئی۔ انکو سبب معلوم نہ تھا۔ قرآن جب سنا تو جانا اسکا نزول ہوتا ہے اس سے خبر بندگی ہے۔

ع ۳ / ۶ / ۲

ف۳ حضرت سلیمان علیہ السلام کے وقت سے توریت انکیں مشہور تھی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝٣١ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ

اور تمھیں دُکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھیگا۔ اور جو شخص خدا کی طرف بلانیوالے کی بات قبول نہ کریگا تو وہ

بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ أَوْلِيَآءُ ۗ أُولٰٓئِكَ فِيْ

زمین میں (خدا کو) عاجز نہیں کرسکے گا اور نہ اسکے سوا اُس آدمی کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ صریح

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٢ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

گمراہی میں ہیں۔ ف۱ کیا اُنھوں نے نہیں سمجھا کہ جس خدا نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا

الْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى أَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۗ بَلٰٓى إِنَّهٗ

اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس (بات) پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کردے۔ ہاں

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٣٣ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ۗ

ہاں وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جس روز آگ کے سامنے کیے جائیں گے (اور کہا جائے گا)

أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۗ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۗ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا

کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو کہیں گے کیوں نہیں ہمارے پروردگار کی قسم (حق ہی ہے) حکم ہوگا کہ تم جو (دنیا میں) انکار کیا کرتے

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝٣٤ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ

تھے (اب) عذاب کے مزے چکھو۔ پس اے محمدؐ جس طرح اور عالی ہمت پیغمبر صبر کرتے رہے ہیں اسی طرح تم بھی صبر کرو اور

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۗ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ لَمْ يَلْبَثُوْٓا إِلَّا

اُن کے لئے (عذاب) جلدی نہ مانگو جس دن یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کرینگے کہ) گویا

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۗ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝٣٥ ع

(دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ (یہ قرآن) پیغام ہے سو (اب) وہی ہلاک ہونگے جو نافرمان تھے۔ ف۲

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَلٰثُوْنَ آيَةً وَّأَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ محمدؐ مدنی ہے اور اس میں اڑتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝١

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) خدا کے رستے سے روکا خدا نے اُنکے اعمال برباد کر دیے۔

وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَآمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اُسے مانتے رہے

موضح القرآن

ف۱ بھاگ کر زمین میں اوپر سے فرشتے مارتے ہیں تو زمین ہی کو بھاگتے ہیں۔

ف۲ ڈھیل نہ پائی تھی دنیا میں یعنی اب تو دیر سمجھتے ہیں کہ عذاب جلد کیوں نہیں آتا اس دن جانیں گے کہ بہت شتاب آیا۔ دنیا میں ہم ایک ہی گھڑی رہے یا عالم قبر کا رہنا ایک گھڑی معلوم ہوگا۔ یہ دستور ہے کہ گزری مدت تھوڑی معلوم ہوتی ہے۔

ع ۴ ۹ ۴

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾

اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے ان سے اُنکے گناہ دور کردیئے اور انکی حالت سنوار دی۔ف۱

ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

یہ (حبطِ اعمال اور اصلاحِ حال) اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے

اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾

وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے اسی طرح خدا لوگوں سے اُنکے حالات بیان فرماتا ہے۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ

جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو اُن کی گردنیں اڑا دو۔ یہاں تک کہ جب اُن کو

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً

خوب قتل کرچکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں اُنکو) مضبوطی سے قید کرلو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھکر چھوڑدینا چاہئیے یا کچھ مال

حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڃ ذٰلِكَ ړ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ

لیکر۔ یہانتک کہ (فریق مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھدے۔ یہ (حکم یاد رکھو) اور اگر خدا چاہتا تو (اور طرح) ان

مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ

سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے اور جو لوگ خدا کی

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۴﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ

راہ میں مارے گئے ان کے عملوں کو ہرگز ضایع نہ کرے گا (بلکہ) اُنکو سیدھے رستے پر چلائیگا اور ان کی

بَالَهُمْ ﴿۵﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

حالت درست کردیگا۔ اور ان کو بہشت میں جس سے انھیں شناسا کر رکھا ہے داخل کریگا۔ف۲ اے اہل ایمان! اگر تم

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ

خدا کی مدد کروگے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔ف۳ اور جو کافر ہیں

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۸﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا

اُن کے لئے ہلاکت ہے۔ اور وہ انکے اعمال کو برباد کردے گا۔ یہ اس لئے کہ خدا نے جو چیز نازل

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ

فرمائی اُنھوں نے اس کو ناپسند کیا تو خدا نے بھی انکے اعمال اکارت کردیے۔ کیا انھوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ

فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ دَمَّرَ اللّٰهُ

دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ خدا نے اُن پر تباہی

موضح القرآن

ف۱ پہلے زمانے میں سب خلق کو تکلیف نہ تھی ایک شرع کی اسوقت سب جہان کو ایک حکم ہے۔ اب سچا دین یہی ہے اور کام بھلے بُرے مسلمان بھی کرتے ہیں اور کافر بھی لیکن سچا دین ماننے کو یہ قبولیت ہے کہ نیکی ثابت اور بُرائی معاف اور نہ ماننے کی یہ سزا ہے کہ نیکی برباد اور گناہ لازم۔

ف۲ جبتک کافروں کا زور نہیں ٹوٹا تب تک قتل ہی چاہئے اور جب زور ٹوٹ چکا تب قید بھی کفایت ہے تا کہ ڈر کر مسلمان ہوں یا احسان کرکے چھوڑ دیجئے تا کہ ہمیشہ احسان مانیں اور دین کی محبت آوے۔ یا پھر دوائی لیکر چھوڑے تو دو فائدے۔ اب اختلاف ہے کہ کافر قید میں آوے تو اسکو اُنکے گھر جانے دیجئے یا نہیں اگر چھوڑیئے تو اس طرح کہ رعیت ہو کر رہے۔

ف۳ اللہ چاہے تو آپ ہی کافروں کو مسلمان کر ڈالے پر یہ منظور نہیں۔ جاننا منظور ہے سو بندے کی طرف سے کر بیٹھنی اور اللہ کی طرف سے کام بننا۔

ع ۱۳ وقف لازم ... (vertical margin note, partly illegible)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَلَيْهِمْ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
ڈال دی۔ اور اسی طرح کا (عذاب) ان کافروں کو ہوگا۔ یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں ان کا خدا کارساز ہے اور
وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ⑪ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ ع ۱ / ۵
کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے
عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ط وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
رہے انکو خدا بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے
يَتَمَتَّعُوْنَ وَ يَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَ النَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫
اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ ف۱
وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ج
اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں) نے تمہیں وہاں سے نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ⑬ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ
ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور انکا کوئی مددگار نہ ہوا۔ بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا)
كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ اتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ⑭ مَثَلُ الْجَنَّةِ
ہو وہ انکی طرح (ہو سکتا) ہے جن کے اعمال بد انہیں اچھے کرکے دکھلائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔ جنت جس کا
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ط فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ج وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ
پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی صفت یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کریگا۔ اور دودھ کی نہریں
لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ج وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ە
ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا۔ اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے (سراسر) لذت ہے۔
وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ط وَ لَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَ
اور شہد مصفی کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی) اور (وہاں) ان کے لئے ہر قسم کے میوے ہیں اور انکے
مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ط كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا
پروردگار کی طرف سے مغفرت ہے (کیا یہ پرہیزگار) انکی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور جنکو کھولتا ہوا پانی پلایا
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ⑮ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ج حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا
جائیگا تو انکی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے گا۔ ف۲ اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں یہاں تک کہ سب کچھ
مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قف اُولٰٓئِكَ
سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکل کر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم (دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہ لوگ

موضح القرآن

ف۱ جانور کا سا کھانا یعنی حرص سے اور مسلمان کھاویں دفع حاجت کو۔
ف۲ وہاں کی شراب بامزہ ہے جیسے یہاں کی بے مزہ بہشت میں ہر کسی کے گھر میں چار نہریں مقرر ہیں اور بعضوں کو زیادہ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ

ہیں جن کے دلوں پر خدا نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔ ف۱ اور جو لوگ

اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿١٧﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ

ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے ف۲ اب تو یہ لوگ قیامت کو دیکھ

اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ

رہے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو۔ سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آچکی ہیں پھر جب وہ ان پر

اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿١٨﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ

آ نازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکے گی؟) ف۳ پس جان رکھو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَ

کی معافی مانگو اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی اور خدا تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھیرنے

مَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ

سے واقف ہے۔ ف۴ اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی۔ لیکن جب کوئی صاف

سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

معنوں کی سورت نازل ہو۔ اور اس میں جہاد کا بیان ہو۔ تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے تم انکو

مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى

دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح کسی پر موت کی بے ہوشی (طاری) ہو رہی ہو سو ان کے لئے خرابی

لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۫ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۫ فَلَوْ

ہے۔ ف۵ (خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے) پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہو گئی۔ تو اگر یہ

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

لوگ خدا سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔ ف۶ (اے منافقو!) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

جاؤ تو ملک میں خرابی کرنے لگو۔ اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔ ف۷ یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ

لعنت کی ہے اور ان (کے کانوں) کو بہرا اور (انکی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔ ف۸ بھلا یہ لوگ قرآن میں غور

الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى

نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں۔ ف۹ جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے

منزل ٦

موضح القرآن

ف۱ یعنی گندذہن جنکو نہ سمجھ نہ یاد۔

ف۲ یعنی حضرت کے کلام سے اثر پایا اور گناہوں سے بچکر چلنے لگے۔

ف۳ بڑی نشانی قیامت کی ہمارے نبی کا پیدا ہونا۔ سب نبی راہ دیکھتے تھے خاتم النبیین کی جب وہ آچکے اب قیامت ہی رہی باقی۔

ف۴ یعنی جتنے پردوں اِن پھروگے پھر بہشت میں یا دوزخ میں پہنچوگے اپنے گھر میں۔

ف۵ مسلمان سورت مانگتے تھے یعنی کافروں کی ایذا سے عاجز ہوکر آرزو کرتے تھے کہ اللہ حکم دے جہاد کا تو جو ہو سکے کر گزریں جب حکم آیا جہاد کا تو کچے لوگوں پر بھاری پڑا مُردے کی طرح بے رونق آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ ہمکو کاش اس حکم سے معاف رکھیں۔ بیحد خوف میں بھی آنکھ کی رونق نہیں رہتی جیسے مرتے وقت۔

ع ۲ / ۸ / ۶

ف۶ یعنی حکم شرع نہ ماننے سے کافر ہو ہر طرح ماننا ہی چاہئے۔ پھر رسولؐ بھی جانتا ہے کہ نامردوں کو کیوں لڑوائے اور جو بہت ہی تاکید آپڑی اسی وقت ضرور ہو گا لڑنا نہیں تو لڑنے والے بہت ہیں۔

ف۷ یعنی آرزو کرتے ہو جہاد کی جان سے تنگ ہو کر اور اگر اللہ تم ہی کو غالب کرے تو فساد نہ کرو۔

ف۸ یعنی حکومت کے غرور میں ظلم کرنے لگے پھر کسی کا بھلا نہ سمجھے۔

ف۹ یعنی منافق قرآن کو نہیں سمجھتے کہ جہاد میں کتنے فائدے ہیں اور سادا را ایمان سے پھری جاتے ہیں کہ لڑائی میں جاوینگے تو دیر تک جیوینگے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ

کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا

وَأَمْلٰى لَهُمْ ﴿٢٥﴾ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

اور انھیں طول (عمر کا وعدہ) دیا۔ یہ اس لئے کہ جو لوگ خدا کی اُتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں۔ یہ ان سے کہتے ہیں

سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

کہ بعض کاموں میں ہم تمھاری بات بھی مانیں گے اور خدا اُن کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے ۔ف١ تو اُس

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

وقت (اُنکا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے اُنکی جان نکالیں گے اور اُنکے موہنوں اور پیٹھوں پر مارتے جائیں گے ۔ ف٢

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَا أَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ

یہ اس لئے کہ جس چیز سے خدا ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے ۔ تو اُس نے بھی اُنکے

أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ أَنْ لَنْ

عملوں کو برباد کر دیا۔ ع٣ کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ خدا ان کے کینوں کو

يُخْرِجَ اللّٰهُ أَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ

ظاہر نہ کرے گا۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم اُن کو اُن کے

بِسِيمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾

چہروں ہی سے پہچان لیتے اور تم انھیں (ان کے) انداز گفتگو ہی سے پہچان لوگے۔ اور خدا تمھارے اعمال سے واقف ہے ۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِينَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِينَ ۙ وَ

اور ہم تم لوگوں کو آزمائیں گے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں اُنکو معلوم کریں اور تمھارے

نَبْلُوَا أَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

حالات جانچ لیں۔ جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہوگیا (اور پھر بھی) انھوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) خدا کی

اللّٰهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ

راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ خدا کا کچھ بھی بگاڑ نہیں

يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا ۭ وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

سکیں گے اور خدا اُن کا سب کیا کرایا اکارت کر دیگا مومنو! خدا کا ارشاد مانو

أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٣﴾ إِنَّ

اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے عملوں کو ضایع نہ ہونے دو۔ جو لوگ

موضح القرآن

ف١ منافقوں نے کافروں سے کہا کہ ہم مسلمان ہوئے ہیں لیکن تم سے نہ لڑیں گے۔

ف٢ یعنی تب موت سے کیونکر بچیں گے اور تب نفاق کا مزہ چکھیں گے۔ ع٣ ٩

ف٣ یعنی جہاد کرنا یا کچھ محنت کرنی اللہ کی راہ میں جب قبول ہے کہ موافق حکم ہو۔ اپنی چاؤ پر کام نہ کرے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ وَصَدُّوا۟ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا۟ وَهُمْ كُفَّارٌ

کافر ہوئے اور خدا کے رستے سے روکتے رہے۔ پھر کافر ہی مر گئے خدا ان کو ہرگز

فَلَن يَغْفِرَ ٱللَّهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوا۟ وَتَدْعُوٓا۟ إِلَى ٱلسَّلْمِ وَأَنتُمُ

نہیں بخشے گا۔ تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو

ٱلْأَعْلَوْنَ وَٱللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ إِنَّمَا ٱلْحَيَوٰةُ

غالب ہو۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کریگا۔ ف دنیا کی زندگی

ٱلدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۚ وَإِن تُؤْمِنُوا۟ وَتَتَّقُوا۟ يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَ

تو محض کھیل اور تماشا ہے اور اگر تم ایمان لاؤگے اور پرہیزگاری کروگے تو وہ تم کو تمہارا اجر دیگا اور

لَا يَسْـَٔلْكُمْ أَمْوَٰلَكُمْ ﴿٣٦﴾ إِن يَسْـَٔلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا۟ وَ

تم سے تمہارا مال طلب نہیں کرے گا۔ ف اگر وہ تم سے مال طلب کرے۔ اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل کرنے لگو

يُخْرِجْ أَضْغَٰنَكُمْ ﴿٣٧﴾ هَٰٓأَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا۟ فِى

اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے۔ دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے

سَبِيلِ ٱللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ

جاتے ہو۔ تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے

عَن نَّفْسِهِۦ ۚ وَٱللَّهُ ٱلْغَنِىُّ وَأَنتُمُ ٱلْفُقَرَآءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا۟

بخل کرتا ہے اور خدا بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیروگے تو وہ تمہاری جگہ

يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوٓا۟ أَمْثَٰلَكُم ﴿٣٨﴾ ع

اور لوگ لے آئے گا۔ اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔ ف

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَأَرْبَعُ رُكُوعَاتٍ

سورہ فتح مدنی ہے اس میں انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ﴿١﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ ٱللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِن ذَنۢبِكَ

ف (اے محمدؐ) ہم نے تم کو فتح دی۔ فتح بھی صریح و صاف۔ تاکہ خدا تمہارے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے

وَمَا تَأَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهُۥ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَٰطًا مُّسْتَقِيمًا ﴿٢﴾

اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے۔ اور تمہیں سیدھے رستے چلائے۔

موضح القرآن

ف۱ محنت سے بھاگ کر صلح نہ چاہیے اور اگر صلح نظر آوے تو در ست ہے آگے آویگا سورۂ فتح میں۔ ۱۲ منہ

ف۲ حق تعالےٰ نے ملک فتح کر دئے مسلمانوں کو زر خرچ کرنا تھوڑے ہی دنوں پڑا۔ سو جتنا خرچ کیا تھا اس سے سو سو گنا ہاتھ لگا۔ اسی واسطے فرمایا ہے کہ اللہ کو قرض دو۔

ف۳ تاکید جو سنتے مال خرچ کرنے کی۔ یہ نہ جانو کہ اللہ مانگتا ہے یا رسول۔ یہ تمہارے بھلے کو فرماتا ہے پھر لیک ایک کے ہزار ہزار پاؤگے اور اللہ کو کیا پروا اور اسکے رسول کو۔ ۱۲ منہ

ف۴ ہجرت سے چھ برس حضرت نے خواب دیکھا کہ مکے میں گئے ہیں عمرے کو فراغت سے حلق کرتے ہیں ارادہ کیا عمرے کا۔ اگرچہ قریش سے دشمنی تھی لیکن دستور تھا کہ دشمن کو بھی حج اور عمرے سے مانع نہ ہوتے تھے اور حرم میں بیر نہ لیتے۔

ع ۱۰ / ۸

پندرہ سو آدمی کے ساتھ چلے۔ قریش نے لوگ جمع کئے شہر سے باہر جا پڑے لڑنے کو۔ جب حضرت قریب پہنچے جہاں سے مکہ نظر آیا سواری کی اونٹنی بیٹھ گئی ہرگز نہ اٹھی۔ جب حضرت نے قسم کھائی کہ میں ادب کعبہ کا رکھونگا اگرچہ یہ لوگ چڑھ چڑھ بولیں تب اٹھی۔ حضرت مقابلہ چھوڑ کر حدیبیہ کے میدان میں اترے۔ پیغام دیا کہ اگر چاہو مجھ سے صلح کرو ایک مدت دم لو اتنے ہم اور وں کو مسلمان کریں۔ پھر چاہو گے مسلمان ہو جیو اور چاہو گے لڑلو۔ آخر صلح ہوئی۔

(باقی صفحہ ۶۱۳ پر)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ٣ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے۔ ف۱ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلّی نازل
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر
وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ٤ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
(سب) خدا ہی کے ہیں۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ف۲ یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور
الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
مومن عورتوں کو بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے انکے
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ٥ وَّيُعَذِّبَ
گناہوں کو دور کر دے اور یہ خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ ف۳ اور (اس لئے کہ)
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ
منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو خدا کے حق میں برے برے
بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں اور خدا ان پر غصے ہوا اور ان پر
وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
لعنت کی اور انکے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔ ف۴ اور آسمانوں اور زمین
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
کے لشکر خدا ہی کے ہیں۔ اور خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ
حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے تاکہ (مسلمانو!) تم لوگ خدا پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ
وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ٩ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ
اور اس کی مدد کرو اور اسکو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ
اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا
خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے
يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ
کا نقصان اسی کو ہے اور جو اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب

(بقیہ ص۶۱۱)

لیکن اس سال عمرہ نہ کرنے دیا اگلے سال قضا کیا۔ اس صلح کے بعد یہ سورت اتری۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی تجھ کو اس تحمل سے درجے بڑھے۔ اور یہ بات اللہ نے کسی بندے کو نہیں فرمائی کہ اگلے پچھلے گناہ بخشے۔ اگرچہ بہت بندے ہیں بخشے۔ اسمیں مذکور کر دینا ہے۔

ف۲ یعنی چین سے رسولؐ کے حکم پر رہے ضدیوں کے ساتھ ضد نہ کرنے لگے۔ اسمیں انکو ایمان کا درجہ بڑھا۔

ف۳ جو لوگ کہتے ہیں جنت کی طلب نقصان ہے۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ اللہ کے ہاں یہی بڑا کمال ہے۔

ف۴ بڑی اٹکلیں یہ کہ مدینے سے چلتے وقت منافق بہانے کر کے بیٹھ رہے۔ جانا کہ یہ لڑائی میں تباہ ہونگے وطن سے دور ہیں اور فوج کم اور دشمن کا دیس۔ اور کافروں نے جانا کہ عمرے کے نام سے آئے ہیں چاہتے ہیں دغا سے شہر کر لیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ١٠ ٩

أَجْرًا عَظِيمًا ⑩ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

اجر عظیم دیگا۔ ف۱ جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ

روک رکھا آپ ہمارے لئے (خدا سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو

فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ

اُن کے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر خدا تم (لوگوں) کو نقصان پہونچانا چاہے یا فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے

ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ⑪ بَلْ

تو کون ہے جو اس کے سامنے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے۔ بات یہ ہے

ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ

کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے

أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ

نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے بُرے بُرے خیال کئے اور (آخرکار)

قَوْمًا بُورًا ⑫ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا

تم ہلاکت میں پڑ گئے۔ اور جو شخص خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں

لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ⑬ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ

کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کی ہے۔ وہ جسے

لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ⑭

چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلوگے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت

ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

دیجیے کہ آپکے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے قول کو بدل دیں۔ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ

كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ

نہیں چل سکتے۔ اسی طرح خدا نے پہلے سے فرما دیا ہے پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ

كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ⑮ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ

یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم ف۲ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم ایک

موضح القرآن

ف۱ ہاتھ ملاتے تھے وقت قول کے۔ اول مسلمانی کا قول ہوتا تھا پھر جس بات کا تقید منظور ہوا لڑائیوں میں قول مرتے دم تک نہ بھاگنے کا۔

ف۲ جب مکے سے پھرے ان سے حکم ہوا کہ خیبر پر چلو اور ان لوگوں کے سوا کوئی ساتھ نہ چلے مدینے میں تین دن رہ کر ارادہ کیا جو لوگ پہلے سفر میں ڈر کر رہ گئے تھے اس سفر میں لالچ کو تیار ہوئے۔ انکو اللہ کا منع سنا دیا خیبر میں یہود تھے جو جنگ احزاب میں قوموں کو چڑھا لائے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝٣ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے۔ ف۱ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر

وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝٤ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
(سب) خدا ہی کے ہیں۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ف۲ یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝٥ وَّيُعَذِّبَ
گناہوں کو دور کردے۔ اور یہ خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ ف۳ اور (اس لئے کہ)

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ
منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو خدا کے حق میں برے برے

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں اور خدا ان پر غصے ہوا اور ان پر

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔ ف۴ اور آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
کے لشکر خدا ہی کے ہیں۔ اور خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ
حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے تاکہ (مسلمانو) تم لوگ خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ

وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ
اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ

اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا
خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے

يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ
کا نقصان اسی کو ہے اور جو اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب

(بقیہ ص۶۱۱)
لیکن اس سال عمرہ نہ کرنے دیا اگلے سال قضا کیا۔ اس صلح کے بعد یہ سورت اتری۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی تجھ کو اس تحمل سے درجے چڑھے۔ اور یہ بات اللہ نے کسی بندے کو نہیں فرمائی کہ اگلے پچھلے گناہ بخشے۔ اگرچہ بہت بندے ہیں بخشے۔ اسیں مذکور دینا ہے۔

ف۲ یعنی چین سے رسول کے حکم پر رہے ضدیوں کے ساتھ ضد نہ کرنے لگے۔ اسیں انکو ایمان کا درجہ بڑھا۔

ف۳ جو لوگ کہتے ہیں جنت کی طلب نقصان ہے۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ اللہ کے ہاں یہی بڑا کمال ہے۔

ف۴ بڑی اٹکلیں یہ کہ مدینے سے چلتے وقت منافق بہانے کر کے بیٹھ رہے۔ جانا کہ یہ لڑائی میں تباہ ہونگے وطن سے دور میں اور فوج کم اور دشمن کا دیس۔ اور کافروں نے جانا کہ عمرے کے نام سے آئے ہیں چاہتے ہیں دغا سے شہر لے لیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۱ / ۹

أَجْرًا عَظِيمًا ۝١٠ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ
اجر عظیم دیگا۔ ف۱ جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے
أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ
روک رکھا آپ ہمارے لئے (خدا سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو
فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ
اُن کے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر خدا تم (لوگوں) کو نقصان پہونچانا چاہے یا فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے
ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝١١ بَلْ
تو کون ہے جو اس کے سامنے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے؟ (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے۔ بات یہ ہے
ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ
کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبرؐ اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے
أَبَدًا وَّزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ
نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے برے برے خیال کئے اور (آخرکار)
قَوْمًا بُورًا ۝١٢ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّآ أَعْتَدْنَا
تم ہلاکت میں پڑ گئے۔ اور جو شخص خدا پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں
لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝١٣ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ
کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کی ہے۔ وہ جسے
لِمَنْ يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَآءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝١٤
چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔
سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا
جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلوگے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت
ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُونَا
دیجیے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے قول کو بدل دیں۔ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ
كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ
نہیں چل سکتے۔ اسی طرح خدا نے پہلے سے فرما دیا ہے پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ
كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝١٥ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ
یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔ ف۲ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم ایک

موضح القرآن

ف۱ ہاتھ ملاتے تھے وقت قول کے۔ اول مسلمانی کا قول ہوتا تھا پھر جس بات کا تقید منظور ہوا لڑائیوں میں قول مرتے دم تک نہ بھاگنے کا۔

ف۲ جب مکے سے پھرے اللہ سے حکم ہوا کہ خیبر پر چلو اور ان لوگوں کے سوا کوئی ساتھ نہ چلے مدینے میں تین دن رہ کر ارادہ کیا جو لوگ پہلے سفر میں ڈر کر رہ گئے تھے اس سفر میں لالچ کو تیار ہوئے۔ انکو اللہ کا منع سنا دیا خیبر میں یہود تھے جو جنگ احزاب میں قوموں کو چڑھا لائے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے۔ ف۱ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر

وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

(سب) خدا ہی کے ہیں۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ف۲ یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

مومن عورتوں کو بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان سے ان کے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ

گناہوں کو دور کر دے اور یہ خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ ف۳ اور (اس لئے کہ)

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّاۗنِّيْنَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو خدا کے حق میں برے برے

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ انہی پر برے حادثے واقع ہوں اور خدا ان پر غصے ہوا اور ان پر

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بری جگہ ہے۔ ف۴ اور آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۷﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

کے لشکر خدا ہی کے ہیں۔ اور خدا غالب اور حکمت والا ہے۔ اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۸﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ

حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے تاکہ (مسلمانو!) تم لوگ خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ

وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ

اور اس کی مدد کرو اور اس کو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ

اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا

خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے

يَنْكُثُ عَلٰي نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

کا نقصان اسی کو ہے۔ اور جو اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اسے عنقریب

(بقیہ ف۱) لیکن اس سال عمرہ نہ کرنے دیا اگلے سال قضا کیا۔ اس صلح کے بعد یہ سورت اتری۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی تجھ کو اس تحمل سے درجے چڑھے۔ اور یہ بات اللہ نے کسی بندے کو نہیں فرمائی کہ اگلے پچھلے گناہ بخشے اگرچہ بہت بندے ہیں بخشے۔ اسمیں نڈر کر دینا ہے۔

ف۲ یعنی چین سے رسول کے حکم پر بے حقیقیوں کے ساتھ ضد نہ کرنے لگے۔ اسمیں انکو ایمان کا درجہ بڑھا۔

ف۳ جو لوگ کہتے ہیں جنت کی طلب نقصان ہے یہاں سے معلوم ہوا کہ اللہ کے ہاں بڑی مراد ہے۔

ف۴ وہی اٹکلیں کہ رسول [illegible]

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۹

أَجْرًا عَظِيمًا ۝١٠ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

اجر عظیم دیگا۔ ف۱ جو گنوار پیچھے رہ گئے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ

روک رکھا آپ ہمارے لئے (خدا سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو

فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ

اُن کے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر خدا تم (لوگوں) کو نقصان پہونچانا چاہے یا فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے

ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝١١ بَلْ

تو کون ہے جو اس کے سامنے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے؟ (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے۔ بات یہ ہے

ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ

کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبرؐ اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے

أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَكُنْتُمْ

نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے بُرے بُرے خیال کئے اور (آخرکار)

قَوْمًا بُورًا ۝١٢ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا

تم ہلاکت میں پڑ گئے اور جو شخص خدا پر اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں

لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ۝١٣ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ

کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کی ہے۔ وہ جسے

لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝١٤

چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلوگے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت

ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

دیجیے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے قول کو بدل دیں۔ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ

كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ

نہیں چل سکتے۔ اسی طرح خدا نے پہلے سے فرما دیا ہے پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ

كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝١٥ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ

یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم ف۲ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم ایک

موضح القرآن

ف۱ ہاتھ ملاتے تھے وقت قول کے۔ اول مسلمانی کا قول ہوتا تھا پھر جس بات کا تقید منظور ہوا لڑائی میں قول مرتے دم تک نہ بھاگنے کا۔

ف۲ جب مکے سے پھر آئے اللہ سے حکم ہوا کہ خیبر پر چلو اور ان لوگوں کے سوا کوئی ساتھ نہ چلے مدینے میں تین دن رہ کر ارادہ کیا جو لوگ پہلے سفر میں ڈر کر رہ گئے تھے اس سفر میں لالچ کو تیار ہوئے۔ انکو اللہ کا منع سنا دیا خیبر میں یہود تھے جو جنگ احزاب میں قوموں کو چڑھا لائے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

اور خدا تمہاری زبردست مدد کرے۔ ف۱ وہی تو ہے جس نے مومنوں کے دلوں پر تسلی نازل

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

فرمائی تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٤﴾ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ

(سب) خدا ہی کے ہیں۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ف۲ یہ اس لئے کہ وہ مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ

مومن عورتوں کو بہشتوں میں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور اُن سے اُنکے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٥﴾ وَّيُعَذِّبَ

گناہوں کو دور کردے اور یہ خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ ف۳ اور (اس لئے کہ)

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ

منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو جو خدا کے حق میں بُرے بُرے

بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

خیال رکھتے ہیں عذاب دے۔ اُنہی پر بُرے حادثے واقع ہوں اور خدا اُن پر غصے ہوا اور اُن پر

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٦﴾ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

لعنت کی اور انکے لئے دوزخ تیار کی اور وہ بُری جگہ ہے۔ ف۴ اور آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿٧﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

کے لشکر خدا ہی کے ہیں۔ اور خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔ اور ہم نے (اے محمدؐ) تم کو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٨﴾ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ

حق ظاہر کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور خوف دلانے والا (بنا کر) بھیجا ہے تاکہ (مسلمانو!) تم لوگ خدا پر اور اسکے پیغمبر پر ایمان لاؤ

وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ

اور اس کی مدد کرو اور اسکو بزرگ سمجھو۔ اور صبح و شام اسکی تسبیح کرتے رہو۔ جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ

اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا

خدا سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے۔ پھر جو عہد کو توڑے تو عہد توڑنے

يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

کا نقصان اُسی کو ہے اور جو اُس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کرے تو وہ اُسے عنقریب

(بقیہ ص ٦١١)
لیکن اس سال عمرہ نہ کرنے دیا اگلے سال قضا کیا۔ اس صلح کے بعد یہ سورت اُتری۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی تجھ کو اس تحمل سے درجے بڑھے۔ اور یہ بات اللہ نے کسی بندے کو نہیں فرمائی کہ اگلے پچھلے گناہ بخشے۔ اگرچہ بہت بندے ہیں بخشے۔ اسمیں مذکور دینا ہے۔
ف۲ یعنی چین سے رسول کے حکم پر بے ضدیوں کے ساتھ ضد نہ کرنے لگے۔ اسمیں انکو ایمان کا درجہ بڑھا۔
ف۳ جو لوگ کہتے ہیں جنت کی طلب نقصان ہے۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ اللہ کے ہاں یہی بڑا کام ہے۔
ف۴ بڑی اٹکلیں یہ کہ مدینے سے چلتے وقت منافق بہانے کر کے بیٹھ رہے۔ جانا کہ یہ لڑائی میں تباہ ہونگے وطن سے دور میں اور فوج کم اور دشمن کا دیس۔ اور کافروں نے جانا کہ عمرے کے نام سے آئے ہیں چاہتے ہیں دغا سے شہر کو لے لیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ۹

أَجْرًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُولُ لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

اجر عظیم دیگا۔ ف۱ جو گنوار پیچھے رہ گئے وہ تم سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل و عیال نے

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُولُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ مَا لَيْسَ

روک رکھا آپ ہمارے لئے (خدا سے) بخشش مانگیں۔ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ بات کہتے ہیں جو

فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ

اُن کے دل میں نہیں ہے۔ کہدو کہ اگر خدا تم (لوگوں) کو نقصان پہونچانا چاہے یا فائدہ پہنچانے کا ارادہ فرمائے

ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ﴿١١﴾ بَلْ

تو کون ہے جو اس کے سامنے کسی بات کا کچھ اختیار رکھے؟ (کوئی نہیں) بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے۔ بات یہ ہے

ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ

کہ تم لوگ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ پیغمبر اور مومن اپنے اہل و عیال میں کبھی لوٹ کر آنے ہی کے

أَبَدًا وَزُيِّنَ ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ

نہیں۔ اور یہی بات تمہارے دلوں کو اچھی معلوم ہوئی۔ اور (اسی وجہ سے) تم نے برے برے خیال کئے اور (آخر کار)

قَوْمًا بُورًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا

تم ہلاکت میں پڑ گئے اور جو شخص خدا پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں

لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ﴿١٣﴾ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ

کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی خدا ہی کی ہے۔ وہ جسے

لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿١٤﴾

چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا

جب تم لوگ غنیمتیں لینے چلوگے تو جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ کہیں گے ہمیں بھی اجازت

ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيدُونَ أَنْ يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ ۚ قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

دیجئے کہ آپ کے ساتھ چلیں یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے قول کو بدل دیں۔ کہدو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ

كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ ۖ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا ۚ بَلْ

نہیں چل سکتے۔ اسی طرح خدا نے پہلے سے فرما دیا ہے پھر کہیں گے (نہیں) تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ بات یہ ہے کہ

كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ

یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم ف۲ جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہدو کہ تم ایک

موضح القرآن

ف۱ ہاتھ ملاتے تھے وقت قول کے۔ اول مسلمانی کا قول ہوتا تھا پھر جس بات کا تقید منظور ہوا لڑائیوں میں قول مرتے دم تک نہ بھاگنے کا۔

ف۲ جب مکے سے پھرے اللہ سے حکم ہوا کہ خیبر پر چلو اور ان لوگوں کے سوا کوئی ساتھ نہ چلے مدینے میں تین دن رہ کر ارادہ کیا جو لوگ پہلے سفر میں ڈر کر رہ گئے تھے اس سفر میں لالچ کو تیار ہوئے۔ انکو اللہ کا منع سنا دیا خیبر میں یہود تھے جو جنگ احزاب میں قوموں کو چڑھا لائے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Advocate Showkat

سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ
سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام

فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا ۖ وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم
لے آئیں گے۔ اگر تم حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلا دے گا۔ اور اگر منہ پھیر لوگے جیسے پہلی دفعہ پھیرا تھا

مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٦﴾ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ
تو وہ تم کو بری تکلیف کی سزا دے گا۔ ف۱ نہ تو اندھے پر گناہ ہے (کہ سفر جنگ سے) پیچھے رہ جائے

وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ۗ وَمَن
اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے۔ اور جو شخص خدا اور

يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَ
اسکے پیغمبر کے فرمان پر چلے گا خدا اسکو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں اور جو

مَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٧﴾ لَّقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ
روگردانی کرے گا اُسے بڑے دُکھ کی سزا دیگا۔ ف۲ (اے پیغمبر) جب مومن تم سے درخت کے نیچے بیعت کر

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ
رہے تھے تو خدا اُن سے خوش ہوا۔ اور جو (صدق وخلوص) اُنکے دلوں میں تھا وہ اس نے

السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿١٨﴾ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً
معلوم کر لیا تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انھیں جلد فتح عنایت کی ف۳ اور بہت سی غنیمتیں جو انھوں

يَأْخُذُونَهَا ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللَّهُ
نے حاصل کیں۔ اور خدا غالب حکمت والا ہے۔ ف۴ خدا نے تم سے بہت سی غنیمتوں کا

مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ
وعدہ فرمایا کہ تم اُن کو حاصل کرو گے سو اس نے غنیمت کی تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے

النَّاسِ عَنكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا
روک دیئے غرض یہ تھی کہ یہ مومنوں کے لئے (خدا کی) قدرت کا نمونہ ہو اور وہ تم کو سیدھے

مُّسْتَقِيمًا ﴿٢٠﴾ وَأُخْرَىٰ لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ۚ
رستے پر چلائے۔ ف۵ اور اور (غنیمتیں دیں) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) وہ خدا ہی کی قدرت میں تھیں

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا
اور خدا ہر چیز پر قادر ہے ف۶ اور اگر تم سے کافر لڑتے تو

موضح القرآن

ف۱ بڑے بڑے لڑ دیئے۔ حق تعالےٰ فرماتا ہے فارس کے لوگوں کو انکی سلطنت ہمیشہ زبردست ہی تھی حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے وقت فارس کا ملک فتح ہوا اور پھر مسلمان بچے بن لڑے وہاں سے بہت سی غنیمتیں ہاتھ لگیں۔ ف۲ یعنی جہاد ان معذور لوگوں پر فرض نہیں۔ ف۳ جب صلح کا جواب و سوال ٹھہر رہے بھیجا گئیں حضرت عثمانؓ کو یہاں خبر جھوٹی اڑادی کہ انکو مار ڈالا حضرت نے کہا اب مجھ کو لڑنا ہوا کہ بیعت لی سب نے انھوں نے کی اور وہ خبر جھوٹ تھی ہاں اور یہ بھی کہ اتنی آدمی مکے کے لشکر کے گرد آئے کہ اکیلے دوکیلے کو ماریں وہ سب پکڑے گئے اس پر حضرت نے ارادہ کیا لڑنے کا تو ایک کیکر کے درخت کے نیچے بیٹھے اور کہا کہ مجھ سے قول کرو کہ مرتے تک کوتاہی نہ کرو گے سب نے قول دیا ایک منافق تھا جد بن قیس اسکے سوا کوئی نہیں رہا وہ بیعت اللہ کے ہاں قبول پڑی اللہ نے جانا جو انکے دل میں یعنی خلوص کا اندیشہ اور دل کا توکل اور انعام دی بیعت فتح خیبر اس سے مسلمان آسودہ ہوئے ف۴ یہ بھی انعام میں داخل ہے اور حضرت نے فرمایا کہ اس بیعت والا کوئی نہ جاویگا دوزخ میں۔ ف۵ مکے کے لوگوں کے ہاتھ یعنی لڑائی نہ ہونے دی۔ ف۶ اس بیعت کے انعام میں فتح خیبر ہوئی اور فتح مکہ جو اس وقت ہاتھ نہ لگی وہ بھی مل ہی چکی ہے۔

ع ۲

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لولوا الادبار ثم لا يجدون وليا ولا نصيرا ﴿٢٢﴾ سنة الله
پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے پھر کسی کو نہ دوست پاتے اور نہ مددگار (یہی) خدا کی عادت
التي قد خلت من قبل ۚ ولن تجد لسنة الله تبديلا ﴿٢٣﴾ و
ہے جو پہلے سے چلی آتی ہے اور تم خدا کی عادت کبھی بدلتی نہ دیکھو گے۔ اور
هو الذي كف ايديهم عنكم وايديكم عنهم ببطن مكة من
وہی تو ہے جس نے تم کو اُن (کافروں) پر فتحیاب کرنے کے بعد سرحد مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمھارے
بعد ان اظفركم عليهم ۚ وكان الله بما تعملون بصيرا ﴿٢٤﴾ هم
ہاتھ اُن سے روک دیے اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔ ف۱ یہ وہی
الذين كفروا وصدوكم عن المسجد الحرام والهدي معكوفا
لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روک دیا اور قربانیوں کو بھی کہ اپنی جگہ پہنچنے
ان يبلغ محله ۚ ولولا رجال مؤمنون ونساء مؤمنت
سے رکی رہیں اور اگر ایسے مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں نہ ہوتیں جن کو تم جانتے نہ تھے کہ اگر تم انکو
لم تعلموهم ان تطئوهم فتصيبكم منهم معرة بغير علم
پامال کر دیتے تو تم کو ان کی طرف سے بےخبری میں نقصان پہنچ جاتا (تو ابھی تمھارے ہاتھ سے فتح ہو جاتی مگر تاخیر) اس لئے (ہوئی)
ليدخل الله في رحمته من يشاء ۚ لو تزيلوا لعذبنا الذين
کہ خدا اپنی رحمت میں جس کو چاہے داخل کرلے اور اگر دونوں فریق الگ الگ ہو جاتے تو جو ان میں کافر
كفروا منهم عذابا اليما ﴿٢٥﴾ اذ جعل الذين كفروا في
تھے اُن کو ہم دکھ دینے والا عذاب دیتے۔ ف۲ جب کافروں نے اپنے دلوں میں ضد کی اور
قلوبهم الحمية حمية الجاهلية فانزل الله سكينته على
ضد بھی جاہلیت کی تو خدا نے اپنے پیغمبر اور مومنوں پر اپنی طرف سے
رسوله وعلى المؤمنين والزمهم كلمة التقوى وكانوا
تسکین نازل فرمائی اور اُنکو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ
احق بها واهلها ۚ وكان الله بكل شيء عليما ﴿٢٦﴾ لقد
اسی کے مستحق اور اہل تھے اور خدا ہر چیز سے خبردار ہے۔ ف۳ بےشک
صدق الله رسوله الرءيا بالحق ۚ لتدخلن المسجد الحرام
خدا نے اپنے پیغمبر کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ تم خدا نے چاہا تو مسجد حرام میں

موضح القرآن

ف۱ وہ اسّی آدمی جو پکڑے گئے بیچ شہر مکہ کے یعنی قریب شہر کے گویا شہر کا بیچ ہی ہے۔

ف۲ یعنی اس ماجرا میں ساری ضد اور بےادبی کعبہ کی انھیں سے ہوئی تم باادب رہے۔ انھوں نے عمرے والوں کو منع کیا اور قربانی نہ پہنچنے دی۔ وہ قابل تھے کہ اسی وقت تمھارے ہاتھ سے فتح ہوتی مگر بعضے مسلمان چھپے تھے مرد اور زن اور بعضے ابھی مسلمان ہونے مقدر تھے اس روز کی فتح میں وہ پیسے جاتے۔ آخر دو برس کی صلح میں جتنے مسلمان ہونے تھے سب ہو چکے اور وہ نکلنے والے نکل آئے تب اللہ نے کر فتح کروایا۔

ف۳ ایک ضد یہ کی کہ اس برس عمرہ نہ کرنے دیا اور یہ کہ جو مسلمان ہجرت کرے اسکو پھر بھیجو اور اگلے سال عمرے کو آؤ تو تین دن سے زیادہ نہ رہو اور ہتھیار کھلے نہ لاؤ۔ حضرت نے یہ سب قبول کیا۔

ع ۹ / ۱۱

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Adovcate Showkat

إِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا

اپنے سر منڈواکر اور اپنے بال کترواکر امن و امان سے داخل ہوگے اور کسی طرح کا

تَخَافُوْنَ ؕ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

خوف نہ کروگے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی سو اس نے اس سے پہلے ہی

فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ

جلد فتح کرادی۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت (کی کتاب) اور دین حق دیکر بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ مُحَمَّدٌ

تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے اور حق ظاہر کرنے کے لئے خدا ہی کافی ہے۔ ف محمد خدا کے پیغمبر ہیں

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے حق میں تو سخت ہیں اور آپس میں رحم دل (اے دیکھنے والے) تو اُن کو دیکھتا

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ

ہے کہ (خدا کے آگے) جھکے ہوئے سربسجود ہیں اور خدا کا فضل اور اس کی خوشنودی طلب کر رہے ہیں (کثرت) سجود کے

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ

اثر سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں۔ ان کے یہی اوصاف تورات میں (مرقوم) ہیں

وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛ۫ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ

اور یہی اوصاف انجیل میں ہیں (وہ) گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پہلے زمین سے) اپنی سوئی نکالی پھر اسکو مضبوط کیا

فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ

پھر موٹی ہوئی اور پھر اپنی نال پر سیدھی کھڑی ہوگئی اور لگی کھیتی والوں کو خوش کرنے تاکہ کافروں کا جی جلائے جو لوگ ان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

میں سے ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ اُن سے خدا نے گناہوں کی بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ؏

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ وَّ هِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ حجرات مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ

مومنو! (کسی بات کے جواب میں) خدا اور اس کے رسول سے پہلے نہ بول اٹھا کرو اور خدا سے

موضح القرآن

ف۱ اس دین کو اللہ نے ظاہر میں بھی سب سے غالب کردیا ایک مدت۔ اور دلیل سے غالب ہے ہمیشہ۔

ف۲ جو تندی اور نرمی اپنی خو ہو وہ سب جگہ برابر چلے اور جو ایمان سے سنور کر آئے وہ تندی اپنی جگہ اور نرمی اپنی جگہ اسکا پانا یعنی تہجد کی نمازوں سے صاف نیت سے چہرے پر انکے نور ہے۔ حضرتؐ کے اصحاب اور لوگوں میں پہچانے پڑتے چہرے کے نور سے اور کھیتی کی کہاوت یہ کہ اول ایک آدمی تھا اس دین پر پھر پھر دو ہوئے پھر قوت بڑھتی گئی حضرتؐ کے وقت اور خلیفوں کے اور یہ وعدہ دیا انکو جو ایمان لائے اور بھلے کام کرتے ہیں حضرتؐ کے اصحاب سب ایسے ہی تھے مگر خاتمہ کا اندیشہ رکھا۔ حق تعالےٰ بندوں کو ایسی خوشخبری نہیں دیتا کہ نڈر ہو جاویں مالک کے اتنی شاباشی بھی غنیمت ہے

ع ۳ ۱۴ ۱۲

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا

ڈرتے رہو بے شک خدا سنتا جانتا ہے ف۱ اے اہل ایمان ! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز

اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ

سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے بولتے ہو (اس طرح) ان کے

بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ②

روبرو زور سے نہ بولا کرو (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔ ف۲

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰۗىِٕكَ

جو لوگ پیغمبر خدا کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں خدا نے اُن کے دل

الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

تقوے کے لئے آزما لئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجر عظیم

عَظِيْمٌ ③ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَاۗءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ

ہے۔ جو لوگ تم کو حجروں کے باہر سے آواز دیتے ہیں ان میں اکثر بے

لَا يَعْقِلُوْنَ ④ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ

عقل ہیں۔ ف۳ اور اگر وہ صبر کئے رہتے یہاں تک کہ تم خود نکل کر ان کے پاس آتے

خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

تو یہ ان کے لئے بہتر تھا اور خدا تو بخشنے والا مہربان ہے۔ مومنو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس

جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ

کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔

فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ⑥ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ

پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے۔ ف۴ اور جان رکھو کہ تم میں خدا کے

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

پیغمبر ہیں اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہا مان لیا کریں تو تم مشکل میں پڑ جاؤ لیکن خدا

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ

نے تم کو ایمان عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر اور گناہ

الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ⑦

اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا۔ یہی لوگ راہ ہدایت پر ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی مجلس میں کوئی کچھ پوچھے تو حضرت کی راہ دیکھو کہ کیا فرماویں تم اپنی عقل سے آگے جواب نہ دے بیٹھو۔

ف۲ اس سورت میں حق تعالےٰ نے آداب سکھائے رسول کے اور آپس کے۔ ایک ادب یہ ہے کہ مجلس میں شور نہ کرو کہ حضرت کی بات سُننی نہ پڑے۔ دوسرے یہ کہ خطاب کرو ادب سے کہہ کر نہ بولو۔

ف۳ بنی تمیم آئے ملنے کو حضرت گھر میں تھے باہر سے لگے پکارنے چاہیے آدمی کی زبانی خبر کرنا۔

ف۴ ایک شخص کو حضرت نے بھیجا ایک قوم پر زکوٰۃ لینے کو وہ نکلے اسکے استقبال کو۔ اسلام سے پہلے اس قوم میں اور اسکی قوم میں بیر تھا۔ یہ ڈرا کہ میرے مارنے کو نکلے اُلٹا بھاگا۔ مدینے میں آکر مشہور کر دیا کہ فلانی قوم مرتد ہوئی حضرت ان پر فوج بھیجتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ شہادت فاسق کی قبول نہیں فاسق جس پر بے شرع کام عیاں ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعۡمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿٨﴾ وَاِنۡ طَآئِفَتٰنِ

(یعنی) خدا کے فضل اور احسان سے۔ اور خدا جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔ ف۱ اور اگر مومنوں

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اقۡتَتَلُوۡا فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا ۚ فَاِنۡۢ بَغَتۡ اِحۡدٰٮهُمَا

میں سے کوئی دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو اور اگر ایک فریق دوسرے

عَلَى الۡاُخۡرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىۡ تَبۡغِىۡ حَتّٰى تَفِىۡٓءَ اِلٰٓى اَمۡرِ اللّٰهِ ۚ

پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف رجوع لائے

فَاِنۡ فَآءَتۡ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَهُمَا بِالۡعَدۡلِ وَاَقۡسِطُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پس جب وہ رجوع لائے تو دونوں فریق میں مساوات کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو کہ خدا انصاف

يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِخۡوَةٌ فَاَصۡلِحُوۡا بَيۡنَ

کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ ف۲ مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا

اَخَوَيۡكُمۡ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿١٠﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

دیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔ مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے

لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَ

تمسخر نہ کرے ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں۔ اور

لَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا

نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں) ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں۔ اور اپنے (مومن بھائی)

اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ

کو عیب نہ لگاؤ اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا)

بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿١١﴾

گناہ ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں۔ ف۳

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعۡضَ

اے اہل ایمان! بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ گمان گناہ

الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبْ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ

ہیں۔ اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں

اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

سے کوئی اس بات کو پسند کریگا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ اس سے تو تم ضرور نفرت کروگے (تو غیبت نہ کرو) اور خدا کا ڈر رکھو

موضح القرآن

ف۱ یعنی تمہارا مشورہ قبول نہ ہو تو برا نہ مانو۔ رسولؐ عمل کرتا ہے اللہ کے حکم پر۔ اسی میں تمہارا بھلا ہے۔ اگر تمہاری بات مانا کرے تو ہر کوئی اپنے بھلے کی کہے کس کس کی بات پر چلے۔

ف۲ یعنی جب حکم شرع کے تابع ہوں تو انصاف سے صلح کرو اور ایک کی طرفداری نہ کرو۔ یہ حکم ہے خانہ جنگی کا جو مسلمان آپس میں لڑ پڑیں۔

ع ١٠ ١٣

ف۳ جہاں کسی پر برا نام ڈالا پہلے تو اپنا نام پڑ گیا فاسق آگے تھا مومن اس پر عیب لگایا نہ لگا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ

بے شک خدا توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے۔ ف۱ لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا

وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ۚ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ

اور تمہاری قوم اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو۔ اور خدا کے نزدیک تم میں

اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ

زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔ بیشک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبردار ہے۔ ف۲ دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم

قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ

ایمان لے آئے کہدو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ

داخل ہی نہیں ہوا اور اگر تم خدا اور اسکے رسولؐ کی فرماں برداری کر وگے تو خدا تمہارے

اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

اعمال میں سے کچھ کم نہیں کریگا۔ بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۳ مومن تو وہ ہیں جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

خدا اور اس کے رسولؐ پر ایمان لائے پھر شک میں نہ پڑے اور خدا کی راہ میں مال اور

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ

جان سے لڑے یہی لوگ (ایمان کے) سچے ہیں۔ ان سے

اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

کہو کیا تم خدا کو اپنی دینداری جتلاتے ہو؟ اور خدا تو آسمانوں اور زمین کی سب

فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ

چیزوں سے واقف ہے۔ اور خدا ہر شے کو جانتا ہے۔ ف۴ یہ لوگ تم پر احسان رکھتے ہیں کہ مسلمان

اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ

ہو گئے ہیں کہدو کہ اپنے مسلمان ہونے کا مجھ پر احسان نہ رکھو بلکہ خدا تم پر احسان رکھتا ہے

عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے (مسلمان) ہو۔ ف۵ بے شک خدا آسمانوں اور

غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾

زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اُسے دیکھتا ہے۔

ع ۲ / ۱۴

موضح القرآن

ف۱ تہمت اور بھید ٹٹولنا اور پیٹھ پیچھے بد کہنا کسی جگہ نہیں بیگناہ یعنی مظلوم ظالم کو کہے یا جہاں اسمیں کچھ دین کا فائدہ ہو اور نفسانیت کی غرض نہ ہو۔

ف۲ یعنی بڑائیاں ذات کی اور قوم کی عبث ہیں صفت نیک چاہیے نری ذات کس کام کی۔

ف۳ ایک کہتا ہے کہ ہم مسلمان ہیں یعنی دین مسلمانی ہم نے قبول کیا اسکا مضائقہ نہیں۔ ایک کہتا ہے کہ ہم کو پورا یقین ہے جو یقین پورا ہے تو اس کے آثار کہاں۔ جس کو سچ یقین ہے اسکو دعوٰی سے ڈر آتا ہے۔

ف۴ یعنی اگر سچا دین تمکو ہے تو کہے سے کیا ہوگا جس سے معاملت ہے وہ آپ خبردار ہے۔

ف۵ جو نیکی اپنے ہاتھ سے ہو اپنی تعریف نہیں رب کی تعریف ہے جس نے کروائی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورہ قٓ مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝١ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ

قٓ۔ قرآن مجید کی قسم (کہ محمدؐ پیغمبر خدا ہیں) لیکن ان لوگوں نے تعجب کیا کہ اُن ہی میں سے ایک ہدایت کرنے

فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝٢ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

والا اُنکے پاس آیا تو کافر کہنے لگے کہ یہ بات تو (بڑی) عجیب ہے۔ بھلا جب ہم مرگئے اور مٹی ہوگئے (تو پھر زندہ ہونگے؟)

تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ

یہ زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔ ف۱ ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہمیں

مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝٤ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا

معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے۔ بلکہ (عجیب بات یہ ہے کہ) جب اُنکے پاس (دین) حق آپہونچا تو

جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ

انھوں نے اسکو جھوٹ سمجھا سو یہ ایک اُلجھی ہوئی بات میں (پڑ رہے) ہیں۔ کیا انھوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی

فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝٦

ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور (کیونکر) سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں ہر طرح کی

مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ

خوشنما چیزیں اُگائیں تاکہ رجوع لانے والے بندے ہدایت اور نصیحت

مُّنِيْبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ

حاصل کریں اور آسمان سے برکت والا پانی اُتارا اور اس سے باغ و بُستان

جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ

اُگائے اور کھیتی کا اناج۔ ف۲ اور لمبی لمبی کھجوریں جن کا گابھا تہ بہ تہ ہوتا

نَّضِيْدٌ ۝١٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ

ہے۔ (یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے (کیا ہے) اور اس (پانی) سے ہم نے شہر مردہ (یعنی زمین افتادہ) کو

السمنزل

موضح القرآن

ف۱ یعنی سارے مٹی نہیں ہوجاتے۔ جان سلامت ہے۔

ف۲ اناج وہی جس کے ساتھ اس کا کھیت بھی کٹ جاوے اور درخت قائم رہتا ہے پھل ٹوٹ کر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْخُرُوجُ ﴿١١﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّ اَصْحٰبُ الرَّسِّ وَ
زندہ کیا (بس) اسی طرح (قیامت کے روز) نکل پڑنا ہی ف۱ ان سے پہلے نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور
ثَمُوْدُ ﴿١٢﴾ وَ عَادٌ وَّ فِرْعَوْنُ وَ اِخْوَانُ لُوْطٍ ﴿١٣﴾ وَّ اَصْحٰبُ
ثمود جھٹلا چکے ہیں اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی۔ اور بن کے رہنے والے
الْاَيْكَةِ وَ قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾
اور تبع کی قوم (غرض) ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا وعید (عذاب) بھی پورا ہو کر رہا۔
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ
کیا ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ نہیں بلکہ یہ از سر نو پیدا کرنے میں شک میں (پڑے
جَدِيْدٍ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ
ہوئے) ہیں۔ اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے۔ اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے
نَفْسُهٗ ۚۖ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿١٦﴾ اِذْ
ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی رگِ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔ ف۲ جب (وہ
يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿١٧﴾
کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں۔ ف۳
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتْ
کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔ ف۴ اور موت کی بیہوشی
سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿١٩﴾ وَ نُفِخَ
حقیقت کھولنے کو طاری ہو گئی (اے انسان) یہی (وہ حالت) ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔ اور صور پھونکا
فِي الصُّوْرِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا
جائے گا۔ یہی (عذاب کے) وعید کا دن ہے۔ اور ہر شخص (ہمارے سامنے) آئیگا۔ ایک (فرشتہ) اس کے ساتھ چلانیوالا ہوگا
سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا
اور ایک (اس کے عملوں کی) گواہی دینے والا ف۵ (یہ وہ دن ہے) کہ اس سے تو غافل ہو رہا تھا اب ہم نے تجھ پر سے پردہ
عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا
اٹھا دیا تو آج تیری نگاہ تیز ہے۔ اور اس کا ہمنشیں (فرشتہ) کہے گا کہ یہ
مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ
اعمالنامہ میرے پاس حاضر ہے۔ ف۶ (حکم ہوگا کہ) ہر سرکش ناشکرے کو دوزخ میں ڈال دو۔ جو مال میں بخل

موضح القرآن

ف۱ یعنی قبر سے۔
ف۲ گردن کی رگ مراد ہے جسمیں جان پھرتی ہے دل سے دماغ تک۔ اسکے کٹنے سے موت ہے۔ اللہ اندر سے نزدیک ہے اور رگ آخر باہر ہے جان سے۔
ع ۱ ۱۵ ۱۵
ف۳ جو اس کے منہ سے نکلے وہ لکھ لیتے ہیں نیکی داہنے والا اور بدی بائیں والا۔
ف۴ یعنی لکھنے کو۔
ف۵ ایک فرشتہ ہانکے لاتا ہے اور ایک کے پاس نامۂ اعمال ساتھ ہے۔
ف۶ وہ فرشتہ اعمال حاضر کرے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾ الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ

کرنے والا حد سے بڑھنے والا شبہے نکالنے والا تھا جس نے خدا کے ساتھ اور معبود مقرر کر رکھے تھے تو

فِي الْعَذَابِ الشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْغَيْتُهُ وَلَٰكِن

اس کو سخت عذاب میں ڈال دو اس کا ساتھی (شیطان) کہیگا اے ہمارے پروردگار میں نے اس کو گمراہ نہیں

كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ

کیا تھا بلکہ یہ آپ ہی رستے سے بھٹکا ہوا تھا ف۱ (خدا) فرمائے گا کہ ہمارے حضور میں رد و کد نہ کرو. ہم تمھارے پاس پہلے ہی

إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ

(عذاب کی) وعید بھیج چکے تھے. ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں

لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ

کیا کرتے. ف۲ اس دن ہم دوزخ سے پوچھیں گے کہ کیا تو بھر گئی؟ وہ کہیگی کہ کچھ اور

مِن مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾ هَٰذَا

بھی ہے؟ ف۳ اور بہشت پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائیگی (کہ مطلق) دور نہ ہوگی. یہی وہ چیز

مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ

ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا (یعنی) ہر رجوع لانیوالے حفاظت کرنیوالے سے. جو خدا سے بن دیکھے ڈرتا ہے

وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾

اور رجوع لانے والا دل لے کر آیا. اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ یہ ہمیشہ رہنے کا دن ہے. ف۴

لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا

وہاں وہ جو چاہیں گے انکے لئے حاضر ہے اور ہمارے ہاں اور بھی (بہت کچھ) ہے. ف۵ اور ہم نے ان سے پہلے کئی

قَبْلَهُم مِّن قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ هَلْ

امتیں ہلاک کر ڈالیں. وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھکر تھے وہ شہروں میں گشت کرنے لگے کہ کہیں بھاگنے

مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى

کی جگہ ہے؟ جو شخص دل (آگاہ) رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے

السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

اس میں نصیحت ہے. اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو (مخلوقات) ان میں ہے

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

سب کو چھ دن میں بنا دیا. اور ہم کو ذرا بھی تکان نہیں ہوا. تو جو کچھ یہ (کفار) بکتے ہیں اس پر صبر کرو.

موضح القرآن

ع ۱۴/۱۶

ف۱ یہ ساتھی شیطان ہے آپ کو بے گناہ کیا چاہتا ہے.

ف۲ بدلتی نہیں بات یعنی کافر بخشا نہیں جاتا.

ف۳ دوزخ کا پھیلاؤ اس قدر لوگوں سے نہ بھرے گا.

ف۴ اس دن جس کو جو ملا سو ہمیشہ ہے اس سے پہلے ایک بات پر ٹھہراؤ نہ تھا.

ف۵ جو نعمتیں ان کے خیال میں نہیں.

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾

اور آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے اور اسکے غروب ہونے سے پہلے اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ تسبیح کرتے رہو ف۱

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ

اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور نماز کے بعد بھی اس (کے نام) کی تنزیہ کیا کرو ف۲ اور سنو جس دن پکارنے والا نزدیک کی

مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ

جگہ سے پکارے گا۔ ف۳ جس دن لوگ چیخ یقیناً سن لیں گے وہی نکل پڑنے

يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا

کا دن ہے۔ ہم ہی تو زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے ہی پاس لوٹ

الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ذٰلِكَ حَشْرٌ

کر آنا ہے۔ اس دن زمین ان پر سے پھٹ جائے گی اور وہ جھٹ پٹ نکل کھڑے ہونگے۔ یہ جمع کرنا ہمیں

عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

آسان ہے۔ یہ لوگ جو کچھ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے اور تم ان پر زبردستی

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾

کرنیوالے نہیں ہو۔ پس جو ہمارے (عذاب کی) وعید سے ڈرے اسکو قرآن سے نصیحت کرتے رہو۔

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | سِتُّوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ ذاریات مکی ہے اور اس میں | شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | ساٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿١﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿٢﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿٣﴾

بکھیرنے والیوں کی قسم جو اڑا کر بکھیر دیتی ہیں۔ پھر (پانی کا) بوجھ اٹھاتی ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ چلتی ہیں۔

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿٤﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿٥﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ

پھر چیزیں تقسیم کرتی ہیں ف۴ کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سچا ہے۔ اور انصاف (کا دن) ضرور

لَوَاقِعٌ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿٧﴾ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ﴿٨﴾

واقع ہوگا۔ اور آسمان کی قسم جس میں رستے ہیں کہ (اے اہل مکہ) تم ایک متناقض بات میں (پڑے ہوئے) ہو۔

يُّؤْفَكُ عَنْهُ مَنْ اُفِكَ ﴿٩﴾ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ﴿١٠﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

اس سے وہی پھرتا ہے جو (خدا کی طرف سے) پھیرا جائے ف۵ اٹکل دوڑانے والے ہلاک ہوں۔ جو بے خبری میں بھولے

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ﴿١١﴾ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿١٢﴾ يَوْمَ هُمْ عَلَى

ہوئے ہیں۔ ف۶ پوچھتے ہیں کہ جزا کا دن کب ہوگا؟ اس دن (ہوگا) جب ان کو

موضح القرآن

ف۱ یہ دو وقت یاد کے ہیں دعا اور عبادت بہت قبول ہوتی ہے

ف۲ یعنی نماز کے بعد۔

ف۳ کہتے ہیں صور پھونکا جاویگا بیت المقدس کے پتھر پر اسکی آواز ہر جگہ نزدیک لگے گی۔

ف۴ یہ قسم ہے باؤں کی اول آندھی چلتی ہے کہ غبار اڑتا ہے اور بادل بنتے ہیں پھر انمیں پانی بنتا ہے اس بوجھ کو لیے پھرتی ہیں۔ پھر برسنے کے قریب نرم باد چلتی ہے۔ پھر ہانک کر ہر جگہ کا حصہ وہاں پہنچاتی ہیں موافق حکم کے۔

ع ۳ ١٦ ١٤

ف۵ آسمان جالی دار یعنی تارے ہیں اسمیں جال سا اور بھگڑے کی بات آخرت کا جینا جو اسکو نہ مانے وہ درگاہ سے پھر گیا۔

ف۶ دین کی بات میں اٹکل دوڑاتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ اب اپنی شرارت کا مزا چکھو۔ یہ وہی ہے جس کے لئے تم جلدی مچایا کرتے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٤﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍ ﴿١٥﴾ اٰخِذِیْنَ

تھے۔ بے شک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے۔ (اور) جو جو نعمتیں

مَاۤ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِیْنَ ﴿١٦﴾ كَانُوْا

انکا پروردگار انہیں دیتا ہوگا انکو لے رہے ہونگے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔ رات کے

قَلِیْلًا مِّنَ الَّیْلِ مَا یَهْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَ بِالْاَسْحَارِ هُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿١٨﴾

تھوڑے سے حصے میں سوتے تھے۔ اور اوقات سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

وَ فِیْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآىِٕلِ وَ الْمَحْرُوْمِ ﴿١٩﴾ وَ فِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ

اور ان کے مال میں مانگنے والے اور نہ مانگنے والے (دونوں) کا حق ہوتا تھا۔ ف۱ اور یقین کرنیوالوں کے لئے زمین میں

لِّلْمُوْقِنِیْنَ ﴿٢٠﴾ وَ فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ ؕ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ فِی السَّمَآءِ

(بہت سی) نشانیاں ہیں اور خود تمہارے نفوس میں تو کیا تم دیکھتے نہیں؟ اور تمہارا رزق اور جس چیز کا

رِزْقُكُمْ وَ مَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَ رَبِّ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ

تم سے وعدہ کیا جاتا ہے آسمان میں ہے۔ ف۲ تو آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم یہ (اسی طرح) قابل یقین ہے جس

مَاۤ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰهِیْمَ الْمُكْرَمِیْنَ ﴿٢٤﴾

طرح تم بات کرتے ہو۔ بھلا تمہارے پاس ابراہیم کے معزز مہمانوں کی خبر پہونچی ہے؟

اِذْ دَخَلُوْا عَلَیْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ

جب وہ انکے پاس آئے تو سلام کہا انھوں نے بھی (جواب میں) سلام کہا۔ (دیکھا تو) ایسے لوگ کہ نہ جان نہ پہچان۔

اِلٰۤى اَهْلِهٖ فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِیْنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَیْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٢٧﴾

تو اپنے گھر جاکر ایک (بھنا ہوا) موٹا بچھڑا لائے (اور کھانے کیلئے) انکے آگے رکھ دیا۔ کہنے لگے کہ آپ تناول کیوں نہیں کرتے؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِیْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ بِغُلٰمٍ عَلِیْمٍ ﴿٢٨﴾

اور دل میں ان سے خوف معلوم کیا۔ (انھوں نے) کہا کہ خوف نہ کیجئے اور انکو ایک دانشمند لڑکے کی بشارت بھی سنائی۔

فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِیْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَ قَالَتْ عَجُوْزٌ

تو ابراہیم کی بیوی چلاتی آئی اور اپنا منہ پیٹ کر کہنے لگی (اے ہے ایک تو) بڑھیا اور (دوسرے) بانجھ

عَقِیْمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِیْمُ الْعَلِیْمُ ﴿٣٠﴾

(انھوں نے) کہا (ہاں) تمہارے پروردگار نے یوں ہی فرمایا ہے۔ وہ بیشک صاحب حکمت (اور) خبردار ہے۔

موضح القرآن

ف۱ بارادہ جو محتاج ہے اور مانگتا نہیں پھرتا۔

ف۲ آنے والی جو بات ہے اس کا حکم آسمان ہی سے اُترتا ہے۔

ع ۱ — ۲۳ — ۱۸

وقف لازم

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

40

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿٣١﴾ قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا
ابراہیمؑ نے کہا کہ فرشتو! تمہارا مدعا کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم
إِلَىٰ قَوْمٍ مُّجْرِمِينَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّن طِينٍ ﴿٣٣﴾
گنہگار لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ اُن پر کھنگر برسائیں۔
مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ﴿٣٤﴾ فَأَخْرَجْنَا مَن كَانَ
جن پر حد سے بڑھ جانے والوں کے لئے تمہارے پروردگار کے ہاں سے نشان کر دیئے گئے ہیں تو وہاں جتنے مومن تھے
فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٣٥﴾ فَمَا وَجَدْنَا فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ
ان کو ہم نے نکال لیا۔ اور اس میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر
الْمُسْلِمِينَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً لِّلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ
نہ پایا اور جو لوگ عذاب الیم سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے وہاں نشانی
الْأَلِيمَ ﴿٣٧﴾ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ
چھوڑ دی۔ اور موسیٰؑ (کے حال) میں (بھی نشانی ہے) جب ہم نے اُس کو فرعون کی طرف کھلا ہوا معجزہ
مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَاهُ وَ
دیکر بھیجا تو اس نے اپنی جماعت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ تو جادوگر ہے یا دیوانہ۔ تو ہم نے اس کو اور
جُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا
اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور اُن کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی قابل ملامت کرتا تھا۔ اور عاد (کی قوم کے حال) میں بھی (نشانی
عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَقِيمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِن شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا
ہے) جب ہم نے اُن پر نامبارک ہوا چلائی۔ وہ جس چیز پر چلتی اُس کو ریزہ ریزہ
جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ﴿٤٢﴾ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ
کئے بغیر نہ چھوڑتی۔ اور (قوم) ثمود (کے حال) میں بھی (نشانی ہے) جب اُن سے کہا گیا کہ ایک وقت
حِينٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ وَهُمْ
تک فائدہ اٹھالو۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی سو اُن کو کڑک نے آ پکڑا جبکہ وہ دیکھ
يَنظُرُونَ ﴿٤٤﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوا مِن قِيَامٍ وَمَا كَانُوا مُنتَصِرِينَ ﴿٤٥﴾
رہے تھے۔ پھر وہ نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ مقابلہ ہی کر سکتے تھے۔
ع ۲ / ۲۳ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿٤٦﴾ وَالسَّمَاءَ
اور اس سے پہلے (ہم) نوح کی قوم کو (ہلاک کر چکے تھے) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے اور آسمانوں کو

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بنينها بأييد وإنا لموسعون ﴿٤٧﴾ والأرض فرشنها
ہم ہی نے ہاتھوں سے بنایا اور ہم کو سب مقدور ہے ۔ اور زمین کو ہم ہی نے بچھایا تو (دیکھو)
فنعم الماهدون ﴿٤٨﴾ ومن كل شيء خلقنا زوجين
ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں ۔ اور ہر چیز کی ہم نے دو قسمیں بنائیں تاکہ تم
لعلكم تذكرون ﴿٤٩﴾ ففروا إلى الله ط إني لكم منه نذير
نصیحت پکڑو ۔ تو تم لوگ خدا کی طرف بھاگ چلو ۔ میں اُس کی طرف سے صریح رستہ بتانے والا
مبين ﴿٥٠﴾ ج ولا تجعلوا مع الله إلها آخر ط إني لكم منه نذير
ہوں ۔ اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ ۔ میں اُس کی طرف سے صریح رستہ بتانے
مبين ﴿٥١﴾ ج كذلك ما أتى الذين من قبلهم من رسول إلا قالوا
والا ہوں اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو پیغمبر آتا وہ اُس کو
ساحر أو مجنون ﴿٥٢﴾ ج أتواصوا به ج بل هم قوم طاغون ﴿٥٣﴾ ج فتول
جادوگر یا دیوانہ کہتے ۔ کیا یہ ایک دوسرے کو اسی بات کی وصیت کرتے آتے ہیں بلکہ یہ شریر لوگ ہیں ۔ تو ان
عنهم فما أنت بملوم ﴿٥٤﴾ قف وذكر فإن الذكرى تنفع المؤمنين ﴿٥٥﴾
سے اعراض کرو تم کو (ہماری طرف سے) ملامت نہ ہوگی ۔ اور نصیحت کرتے رہو کہ نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے ۔
وما خلقت الجن والإنس إلا ليعبدون ﴿٥٦﴾ ما أريد منهم من
اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ میری عبادت کریں ۔ میں اُن سے طالبِ رزق نہیں
رزق وما أريد أن يطعمون ﴿٥٧﴾ إن الله هو الرزاق ذو القوة
اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے (کھانا) کھلائیں خدا ہی تو رزق دینے والا زور آور اور مضبوط
المتين ﴿٥٨﴾ فإن للذين ظلموا ذنوبا مثل ذنوب أصحبهم فلا
ہے ۔ بے شک نہیں کہ ان ظالموں کے لئے بھی (عذاب کی) نوبت مقرر ہے جس طرح اُن کے ساتھیوں کی نوبت تھی تو اُن کو
يستعجلون ﴿٥٩﴾ فويل للذين كفروا من يومهم الذي يوعدون ﴿٦٠﴾ ع ١٤ ٣ ٢
مجھ سے (عذاب) جلدی نہیں طلب کرنا چاہیئے ۔ جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اُس سے اُن کے لئے خرابی ہے ۔

سورة الطور مكية ٥٢ | بسم الله الرحمن الرحيم | تسع واربعون آية وفيها ركوعان

سورہ طور مکی ہے | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۔ | اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

والطور ﴿١﴾ لا وكتب مسطور ﴿٢﴾ لا في رق منشور ﴿٣﴾ لا والبيت
(کوہِ) طور کی قسم اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے کشادہ اوراق میں ۔ ف۱ اور آباد

موضح القرآن

ف۱ شاید لوح محفوظ کو کہا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾ وَ السَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿٥﴾ وَ الْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿٦﴾ اِنَّ عَذَابَ
گھر کی۔ ف۱ اور اونچی چھت کی۔ ف۲ اور ابلتے ہوئے دریا کی۔ ف۳ کہ تمہارے پروردگار
رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ﴿٨﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿٩﴾
کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔ (اور) اسکو کوئی روک نہیں سکے گا۔ جس دن آسمان لرزنے لگے کپکپا کر۔
وَّ تَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١١﴾ الَّذِيْنَ
اور پہاڑ اڑنے لگیں اون ہو کر۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے خرابی ہے۔ جو خوض
هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿١٢﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ
(باطل) میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ جس دن ان کو آتش جہنم کی طرف دھکیل دھکیل کر
دَعًّا ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾ اَفَسِحْرٌ
لیجائیں گے۔ یہی وہ جہنم ہے جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔ تو کیا یہ جادو
هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿١٥﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا
ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا؟ اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو
تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾
تمہارے لئے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے (یہ) انہی کا تم کو بدلا مل رہا ہے۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ نَعِيْمٍ ﴿١٧﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمْ
جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ جو کچھ ان کے پروردگار نے ان کو بخشا
رَبُّهُمْ وَ وَقٰهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا
اس (کی وجہ) سے خوشحال۔ اور ان کے پروردگار نے ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔ اپنے اعمال کے صلے میں مزے
هَنِيْٓـًٔۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى سُرُرٍ
سے کھاؤ اور پیو تختوں پر جو برابر بچھے ہوئے ہیں تکیہ
مَّصْفُوْفَةٍ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لگائے ہوئے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم انکا عقد کر دینگے اور جو لوگ ایمان لائے اور
وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
ان کی اولاد بھی (راہ) ایمان میں ان کے پیچھے چلی ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے
وَ مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا
اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ کعبہ کو کہا یا ساتویں آسمان پر کعبہ ہے۔
ف۲ یعنی آسمان کی۔
ف۳ اوپر ایک دریا ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَ اَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّ لَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾

پھنسا ہوا ہے۔ ف۱ اور جس طرح کے میوے اور گوشت اُن کا جی چاہے گا ہم اُن کو عطا کریں گے۔

يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَ لَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَ يَطُوْفُ

وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات۔ اور نوجوان خدمتگار

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿٢٤﴾ وَ اَقْبَلَ

(جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی اُن کے آس پاس پھریں گے اور ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا

کی طرف رُخ کرکے آپس میں گفتگو کریں گے۔ کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (خدا سے)

مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَ وَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

ڈرتے رہتے تھے۔ تو خدا نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا ف۲

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ ع ۱/۲۸/۳

اس سے پہلے ہم اس سے دُعائیں کیا کرتے تھے۔ بے شک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے تو (اے پیغمبر)

فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّ لَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔ کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ

شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ

شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں۔ کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں اُنکو یہی سکھاتی ہیں؟ بلکہ یہ لوگ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

ہیں ہی شریر۔ کیا (کفار) کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (خدا پر) ایمان نہیں رکھتے

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ

اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں۔ کیا یہ کسی کے پیدا کئے

غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں۔ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (نہیں) بلکہ

بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔ کیا اُن کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے)

موضح القرآن

ف۱ نیکوں کی اولاد کو یہ فائدہ ہے کہ اگر ایمان رکھیں اور انکی راہ پر چلیں تو انکے درجے میں پہنچیں نیکوں کا عمل انکو نہیں بانٹ دیتے پر انکی خوشی کو ان پر مہر کی اور انکی راہ نہ چلیں تو جیسے اور۔

ف۲ یعنی دوزخ کی بھاپ بھی نہ لگی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُصَيْطِرُونَ ﴿٣٧﴾ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۚ فَلْيَأْتِ

داروغہ ہیں۔ یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں؟

مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ﴿٣٨﴾ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ﴿٣٩﴾

تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے۔ کیا خدا کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے؟

أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُونَ ﴿٤٠﴾ أَمْ عِندَهُمُ

(اے پیغمبر) کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب (کا علم)

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ﴿٤١﴾ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا

ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں؟ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں؟ تو کافر تو خود داؤں میں

هُمُ الْمَكِيدُونَ ﴿٤٢﴾ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ

آنے والے ہیں۔ کیا خدا کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ خدا ان کے شریک

عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿٤٣﴾ وَإِن يَرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا

بنانے سے پاک ہے۔ اور اگر یہ آسمان سے (عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا

سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ﴿٤٤﴾ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ

بادل ہے۔ بس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بیہوش کر دیئے جائیں گے

يُصْعَقُونَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ

سامنے آ جائے ف۱ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد

يُنصَرُونَ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ

ہی ملے۔ اور ظالموں کے لئے ف۲ اس کے سوا اور عذاب بھی ہے۔ لیکن ان میں کے

أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ

اکثر نہیں جانتے۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے

ع ۲/۲۱/۴ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ﴿٤٩﴾

سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو۔

سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثِنْتَانِ وَسِتُّونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

سورۂ نجم مکی ہے اور اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ﴿٢﴾ وَمَا يَنطِقُ

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔ ف۱ کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔ اور نہ خواہش نفس سے منہ

موضح القرآن

ف۱ چھوڑ دے انکو یعنی باتیں بناویں اور کھیلیں۔
ف۲ یعنی ڈوبے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ﴿٢٢﴾

پھنسا ہوا ہے۔ ۱ اور جس طرح کے میوے اور گوشت اُن کا جی چاہے گا ہم اُن کو عطا کریں گے۔

يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوفُ

وہاں وہ ایک دوسرے سے جام شراب جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ ہذیان سرائی ہوگی نہ کوئی گناہ کی بات۔ اور نوجوان خدمتگار

عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ﴿٢٤﴾ وَأَقْبَلَ

(جو ایسے ہوں گے) جیسے چھپائے ہوئے موتی اُن کے آس پاس پھریں گے اور ایک دوسرے

بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٢٥﴾ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا

کی طرف رُخ کر کے آپس میں گفتگو کریں گے۔ کہیں گے کہ اس سے پہلے ہم اپنے گھر میں (خدا سے)

مُشْفِقِينَ ﴿٢٦﴾ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ﴿٢٧﴾

ڈرتے رہتے تھے۔ تو خدا نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا۔

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿٢٨﴾ فَذَكِّرْ

اس سے پہلے ہم اس سے دُعائیں کیا کرتے تھے۔ بے شک وہ احسان کرنے والا مہربان ہے تو (اے پیغمبر)

فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَلَا مَجْنُونٍ ﴿٢٩﴾ أَمْ يَقُولُونَ

تم نصیحت کرتے رہو تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہو اور نہ دیوانے۔ کیا کافر کہتے ہیں کہ یہ

شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ الْمَنُونِ ﴿٣٠﴾ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي

شاعر ہے (اور) ہم اس کے حق میں زمانے کے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں۔ کہہ دو کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی

مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ﴿٣١﴾ أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهَٰذَا ۚ أَمْ هُمْ

تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں اُنکو یہی سکھاتی ہیں؟ بلکہ یہ لوگ

قَوْمٌ طَاغُونَ ﴿٣٢﴾ أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

ہیں ہی شریر۔ کیا (کفار) کہتے ہیں کہ ان پیغمبر نے قرآن از خود بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ یہ (خدا پر) ایمان نہیں رکھتے

فَلْيَأْتُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ﴿٣٤﴾ أَمْ خُلِقُوا مِنْ

اگر یہ سچے ہیں تو ایسا کلام بنا تو لائیں۔ کیا یہ کسی کے پیدا کئے

غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ﴿٣٥﴾ أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ

بغیر ہی پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود (اپنے تئیں) پیدا کرنے والے ہیں۔ یا انھوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (نہیں) بلکہ

بَل لَّا يُوقِنُونَ ﴿٣٦﴾ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ أَمْ هُمُ

یہ یقین ہی نہیں رکھتے۔ کیا اُن کے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں یا یہ (کہیں کے)

موضح القرآن

۱ نیکوں کی اولاد کو یہ فائدہ ہے کہ اگر ایمان رکھیں اور انکی راہ پر چلیں تو انکے درجے میں پہنچیں نیکوں کا عمل انکو نہیں بانٹ دیتے پر انکی خوشی کو ان پر مہر کی اور انکی راہ نہ چلیں تو جیسے اور۔
ع ۲۸ ۳
۲ یعنی دوزخ کی بھاپ بھی نہ لگی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ

داروغہ ہیں۔ یا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں؟

مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾

تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے۔ کیا خدا کی تو بیٹیاں اور تمہارے بیٹے؟

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ

(اے پیغمبر) کیا تم ان سے صلہ مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب (کا علم)

الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۚ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں؟ کیا یہ کوئی داؤں کرنا چاہتے ہیں؟ تو کافر تو خود داؤں میں

هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

آنے والے ہیں۔ کیا خدا کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ خدا ان کے شریک

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَ اِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا

بنانے سے پاک ہے۔ اور اگر یہ آسمان سے (عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا

سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

بادل ہے۔ پس ان کو چھوڑ دو یہاں تک کہ وہ روز جس میں وہ بیہوش کر دیئے جائیں گے

يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا هُمْ

سامنے آجائے ۱ جس دن ان کا کوئی داؤں کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ ان کو (کہیں سے) مدد

يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَ لٰكِنَّ

ہی ملے۔ اور ظالموں کے لئے اس کے سوا اور عذاب بھی ہے۔ لیکن ان میں کے

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ

اکثر نہیں جانتے۔ اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔ تم تو ہماری آنکھوں کے

ع ۲ ۲۱ ۴ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾

سامنے ہو اور جب اٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی اس کی تنزیہ کیا کرو۔

سورۃ النجم مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ثنتان وستون آیۃ وثلث رکوعات

سورۂ نجم مکی ہے اور اس میں | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ہیں

وَ النَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿۱﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾ وَمَا يَنْطِقُ

تارے کی قسم جب غائب ہونے لگے۔ ۲ کہ تمہارے رفیق (محمدؐ) نہ رستہ بھولے ہیں نہ بھٹکے ہیں۔ اور نہ خواہش نفس سے منہ

موضح القرآن

۱ چھوڑ دے انکو یعنی باتیں بنادیں اور کھیلیں۔

۲ یعنی ڈوبے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَنِ الْهَوٰى ۝۳ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝۴ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ

سے بات نکالتے ہیں۔ یہ (قرآن) تو حکم خدا ہے جو (انکی طرف) بھیجا جاتا ہے۔
ان کو نہایت قوت والے

الْقُوٰى ۝۵ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝۶ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝۷ ثُمَّ

نے سکھایا (یعنی جبرائیلؑ) طاقتور نے پھر وہ پورے نظر آئے اور وہ (آسمان کے) اونچے کنارے میں تھے ۔ف۱ پھر

دَنَا فَتَدَلّٰى ۝۸ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝۹ فَاَوْحٰٓى اِلٰى

قریب ہوئے اور آگے بڑھے۔ تو دو کمان کے فاصلے پر یا اس سے بھی کم۔
پھر خدا نے اپنے بندے

عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝۱۰ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝۱۱ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى

کی طرف جو بھیجا سو بھیجا جو کچھ انھوں نے دیکھا ان کے دل نے اسکو جھوٹ نہ جانا۔ کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں

مَا يَرٰى ۝۱۲ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝۱۳ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝۱۴

تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو۔ اور انھوں نے اس کو ایک اور بار بھی دیکھا ہے۔ پرلی حد کی بیری کے
پاس۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝۱۵ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝۱۶

اسی کے پاس رہنے کی جنت ہے۔ جبکہ اس بیری پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝۱۷ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ

ان کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ (حد سے) آگے بڑھی۔ انھوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی

الْكُبْرٰى ۝۱۸ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝۱۹ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

نشانیاں دیکھیں۔ ف۲ بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا۔ اور تیسرے منات کو (کہ یہ بت کہیں خدا کے

الْاُخْرٰى ۝۲۰ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝۲۱ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

ہو سکتے ہیں!) (مشرکو!) کیا تمھارے لئے تو بیٹے اور خدا کے لئے بیٹیاں؟ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی

ضِيْزٰى ۝۲۲ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَاۗءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَاۗؤُكُمْ

کی ہے۔ ف۳ وہ تو صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں۔

مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

خدا نے تو ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ یہ لوگ محض ظن (فاسد) اور خواہشات

وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاۗءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝۲۳

نفس کے پیچھے چل رہے ہیں۔ حالانکہ انکے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آچکی ہے۔

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝۲۴ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ۝۲۵ وَكَمْ ع ۵ ۲۵ ۱

کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟ آخرت اور دنیا تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے ف۴ اور آسمانوں میں

موضح القرآن

ف۱ حضرت کو اول نبوت میں جبرئیل نظر آئے اپنی اصل صورت پر ایک کرسی پر بیٹھے، آسمان ان سے بھر رہا کنارے سے کنارے تک۔ یہ دیکھ کر گھبرائے تو سورۂ مدثر اتری۔ یہ صفتیں شدید القوی ذو مرۃ سورۂ کورت میں جبرئیل کی کہی ہیں۔

ف۲ دوسری بار جبرئیل کو اپنی صورت پر دیکھا معراج کی رات میں سات آسمان سے اوپر جہاں درخت ہے بیری کا وہ حد ہے نیچے اور اوپر میں، نیچے کے لوگ اوپر نہیں پہنچتے اور اوپر والے نیچے نہیں اترتے۔ اسی کے پاس بہشت کو دیکھا اور اس بیری پر چھا رہے پروانے سنہرے ایسے خوش رنگ جسکے دیکھنے سے دل کھنچا جاوے اور نمونے جو دیکھے وہ اللہ ہی کو خبر ہے۔

ف۳ یہ نام ہیں بتوں کے کافر کہتے تھے یہ بیٹیاں ہیں اللہ کی ان کی ماں جنوں کی بیٹیاں۔

ف۴ یعنی بت پوجے سے کیا ملتا ہے۔ ملے وہی جو اللہ دے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ

بہت سے فرشتے ہیں۔ جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس

بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ يَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا

وقت کہ خدا جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے۔ جو لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَ

آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو (خدا کی) لڑکیوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَ اِنَّ الظَّنَّ

حالانکہ اُن کو اس کی کچھ خبر نہیں۔ وہ صرف ظن پر چلتے ہیں اور ظن یقین کے

لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ

مقابلہ میں کچھ کام نہیں آتا۔ تو جو ہماری یاد سے رو گردانی کرے اور صرف

ذِكْرِنَا وَ لَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ

دنیا ہی کی زندگی کا خواہاں ہو اس سے تم بھی منہ پھیر لو۔ ان کے علم کی یہی انتہا

الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَ هُوَ

ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا۔ اور اس سے بھی خوب

الربع اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ۙ

واقف ہے جو رستے پر چلا۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب خدا ہی کا ہے۔

لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَ يَجْزِيَ الَّذِيْنَ

(اور اس نے خلقت کو) اسلئے (پیدا کیا ہے) کہ جن لوگوں نے برے کام کئے اُنکو اُنکے اعمال کا (برا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں

اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣١﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَ

انکو نیک بدلا دے۔ جو صغیرہ گناہوں کے سوا بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے

الْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ

اجتناب کرتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب

بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَ اِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ

جانتا ہے۔ جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں

ع ٢ ٧ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٢﴾ ع

بچے تھے تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ جتاؤ۔ جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَفَرَءَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۝٣٣ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَّأَكْدَىٰ ۝٣٤ أَعِندَهُ

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا۔ اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا۔ ف۱ کیا اس کے

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۝٣٥ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ

پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اس کو دیکھ رہا ہے؟ کیا جو باتیں موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں اُن کی اس کو خبر نہیں

مُوسَىٰ ۝٣٦ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ ۝٣٧ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

پہنچی؟ اور ابراہیم کی جنھوں نے (حق طاعت و رسالت) پورا کیا؟ ف۲ یہ کہ کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں

أُخْرَىٰ ۝٣٨ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝٣٩ وَأَنَّ سَعْيَهُ

اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ اور یہ کہ اس کی

سَوْفَ يُرَىٰ ۝٤٠ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ ۝٤١ وَأَنَّ إِلَىٰ

کوشش دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا۔ اور یہ کہ تمھارے پروردگار

رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ ۝٤٢ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝٤٣ وَأَنَّهُ

ہی کے پاس پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہ ہنساتا اور رُلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی

هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝٤٤ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَ

مارتا اور جلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسم (کے حیوان) پیدا کرتا

الْأُنثَىٰ ۝٤٥ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ ۝٤٦ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ

ہے۔ (یعنی) نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔ اور یہ کہ (قیامت کو) اسی پر دوبارہ اٹھانا

الْأُخْرَىٰ ۝٤٧ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۝٤٨ وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ

لازم ہے۔ اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا اور مفلس کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی شعریٰ کا

الشِّعْرَىٰ ۝٤٩ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝٥٠ وَثَمُودَا فَمَا

مالک ہے۔ ف۳ اور یہ کہ اسی نے عاد اوّل کو ہلاک کر ڈالا۔ اور ثمود کو بھی۔ غرض کسی کو باقی

أَبْقَىٰ ۝٥١ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَ

نہ چھوڑا۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی۔ کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ بڑے ہی ظالم اور بڑے

أَطْغَىٰ ۝٥٢ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝٥٣ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝٥٤ فَبِأَيِّ

ہی سرکش تھے۔ اور اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا۔ پھر ان پر چھایا جو چھایا۔ ف۴ تو (اے انسان) تو اپنے پروردگار

آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝٥٥ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝٥٦

کی کون سی نعمت پر جھگڑے گا؟ یہ (محمدؐ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی تھوڑا سا ایمان لانے لگا۔ پھر سخت ہو گیا اس کا دل۔

ف۲ یعنی اللہ کا حق۔

ف۳ شعریٰ ایک تارا ہے بہت بڑا اس کو عرب پوجتے تھے۔

ف۴ یعنی پتھروں کا مینھ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ﴿٥٧﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾

آنیوالی (یعنی قیامت) قریب آپہنچی۔ اس (دن کی تکلیفوں) کو خدا کے سوا کوئی دور نہیں کر سکے گا۔

أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ﴿٥٩﴾ وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ﴿٦٠﴾

(اے منکرین خدا) کیا تم اس کلام سے تعجب کرتے ہو۔ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

ع ٣ — وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ﴿٦١﴾ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ﴿٦٢﴾ السجدة

اور تم غفلت میں پڑ رہے ہو؟ تو خدا کے آگے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو۔

سورة القمر مكية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — خمس وخمسون آية وثلث ركوعات

سورۂ قمر مکی ہے اور اسمیں — شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾ وَإِنْ يَرَوْا

قیامت قریب آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر (کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں

آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾ وَكَذَّبُوا

تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے۔ ف١ اور انہوں نے جھٹلایا

وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ

اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ ف٢ اور ان کو

جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌ

ایسے حالات (سابقین) پہنچ چکے ہیں جن میں عبرت ہے۔ اور کامل دانائی (کی

بَالِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ﴿٥﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ

کتاب بھی) لیکن ڈرانا ان کو کچھ فائدہ نہیں دیتا تو تم بھی انکی کچھ پروا نہ کرو جس دن

يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُكُرٍ ﴿٦﴾ خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ

بلانیوالا اُن کو ایک ناخوش چیز کی طرف بلائے گا ف٣ تو آنکھیں نیچی کئے ہوئے قبروں

يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ ﴿٧﴾

سے نکل پڑیں گے گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ

اس بلانے والے کی طرف دوڑتے جاتے ہونگے؟ کافر کہیں گے یہ دن بڑا سخت

عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَ

ہے۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا۔

موضح القرآن

ف١ حج کے دنوں میں آدھی رات کو کافر جمع تھے حضرت انکو سمجھاتے تھے انھوں نے مانگی کچھ نشانی حضرت نے کہا دیکھو آسمان کی طرف چاند دو ٹکڑے ہو گیا ایک ان سے مشرق کو آیا ایک مغرب کو جب تک خوب طرح دیکھ لیا پھر آپسمیں مل گیا۔ یہ نشانی ہے قیامت کی کہ آگے سب پھر یونہی پھٹے گا۔

ف٢ یعنی انکا عذاب بھی ایک وقت آویگا۔

ف٣ یعنی حساب کو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَالُوا مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ ⑨ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ⑩

کہ دیوانہ ہے اور انھیں ڈانٹا بھی۔ تو انھوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ (بارالٰہا) میں (اُنکے مقابلے میں) کمزور ہوں تو (اُن سے) بدلا لے۔

فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ⑪ وَّ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ

پس ہم نے زور کی مینہ سے آسمان کے دہانے کھول دیئے اور زمین میں چشمے جاری کر دیئے۔

عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ⑫ وَ حَمَلْنٰهُ عَلٰی

تو پانی ایک کام کے لئے جو مقدر ہو چکا تھا جمع ہو گیا اور ہم نے نوحؑ کو

ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّ دُسُرٍ ⑬ تَجْرِیْ بِاَعْیُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ

ایک کشتی پر جو تختوں اور میخوں سے تیار کی گئی تھی سوار کر لیا۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی (یہ سب کچھ) اس شخص کے انتقام کے لئے (کیا گیا)

كُفِرَ ⑭ وَ لَقَدْ تَّرَكْنٰهَاۤ اٰیَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑮ فَكَیْفَ

جسکو کافر مانتے تھے۔ ف۱ اور ہم نے اس کو ایک عبرت بنا چھوڑا۔ ف۲ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ سو (دیکھ لو کہ)

كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ⑯ وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ

مِنْ مُّدَّكِرٍ ⑰ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ⑱

سوچے سمجھے؟ عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ⑲

ہم نے ان پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی۔ ف۳

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ⑳ فَكَیْفَ كَانَ

وہ لوگوں کو (اس طرح) اکھیڑے ڈالتی تھی گویا اکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔ سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب

عَذَابِیْ وَ نُذُرِ ㉑ وَ لَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

اور ڈرانا کیسا ہوا اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ

مُّدَّكِرٍ ع ㉒ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ㉓ فَقَالُوْۤا اَبَشَرًا مِّنَّا

سوچے سمجھے؟ ثمود نے بھی ہدایت کرنے والوں کو جھٹلایا اور کہا کہ بھلا ایک آدمی جو ہم ہی میں سے

وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ وَّ سُعُرٍ ㉔ ءَاُلْقِیَ الذِّكْرُ

ہے ہم اس کی پیروی کریں؟ یوں ہو تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے اسی پر

عَلَیْهِ مِنْۢ بَیْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ㉕ سَیَعْلَمُوْنَ غَدًا

وحی نازل ہوئی ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ جھوٹا خودپسند ہے۔ ان کو کل ہی معلوم ہو جائے گا۔

ع ۱ / ۲۲ / ۸

موضح القرآن

ف۱ یعنی حضرت نوحؑ۔

ف۲ یعنی دنیا میں مدت تک کشتی رہی یا وہ کشتی رہ گئی جودی پہاڑ پر نظر آتی قرنوں تک۔ اس امت کے لوگوں نے بھی دیکھی۔

ف۳ یہ نحوست نہ اٹھی جب تک تمام ہو چکے۔ نحوست کا دن انھیں پر تھا۔ یہ نہیں کہ ہمیشہ کو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ ﴿۲۶﴾ إِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

کہ کون جھوٹا خود پسند ہے ۔ (اے صالح) ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو تم

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ

ان کو دیکھتے رہو اور صبر کرو اور انکو آگاہ کر دو کہ اُن میں پانی کی باری مقرر کر دی گئی ہے.

كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾

ہر (باری والے کو اپنی) باری پر آنا چاہیئے۔ ف تو انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے (اونٹنی کو پکڑ کر اسکی) کونچیں کاٹ ڈالیں۔ ف۲

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً

سو (دیکھ لو کہ) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہے۔ ہم نے ان پر (عذاب کے لئے) ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے

وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

جیسے باڑ والے کی سوکھی اور ٹوٹی ہوئی باڑ۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ إِنَّا

ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے ؟ لوط کی قوم نے بھی ڈر سنانے والوں کو جھٹلایا تھا تو ہم

أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿۳۴﴾ نِّعْمَةً

نے اُن پر کنکر بھری ہوا چلائی مگر لوط کے گھر والے کہ ہم نے انکو پچھلی رات ہی سے بچا لیا۔ اپنے

مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم

فضل سے ۔ شکر کرنے والے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں اور لوط نے اُن کو ہماری پکڑ سے

بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿۳۶﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ

ڈرایا بھی تھا مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا اور اُن سے اُن کے مہمانوں کو لینا چاہا

فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم

تو ہم نے اُنکی آنکھیں مٹا دیں۔ سو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو اور ان پر صبح سویرے

بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿۳۸﴾ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿۳۹﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا

ہی اٹل عذاب آ نازل ہوا۔ تو (اب) میرے عذاب اور ڈرانے کے مزے چکھو اور ہم نے قرآن کو

ع ۱۸ الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ

سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے ؟ اور قوم فرعون کے پاس بھی ڈر سنانے والے

النُّذُرُ ﴿۴۱﴾ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۴۲﴾

آئے ۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انکو اس طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے ۔

موضح القرآن

ف۱ اونٹنی جس پانی پر جاتی سب جانور بھاگتے تو اللہ نے باری ٹھہرا دی۔ ایک دن وہ جائے اور ایک دن سب جانور۔

ف۲ ایک بدکار عورت تھی اسکے مواشی بہت تھے اپنے ایک آشنا کو سکھایا اس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰٓئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَآءَةٌ فِي

(اے اہل عرب) کیا تمہارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا تمہارے لئے (پہلی) کتابوں میں کوئی فارغ خطی لکھ دی گئی

الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ سَيُهْزَمُ

ہے؟ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری جماعت بڑی مضبوط ہے۔ عنقریب یہ جماعت شکست

الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ

کھائے گی اور یہ لوگ پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت

وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿۴۶﴾ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي

بڑی سخت اور بہت تلخ ہے۔ بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی

ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَىٰ

میں (مبتلا) ہیں اس روز منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں

وُجُوهِهِمْ ط ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَٰهُ

گے۔ (اب) آگ کا مزہ چکھو ہم نے ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ

بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ وَمَآ أَمْرُنَآ إِلَّا وَٰحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ وَلَقَدْ

پیدا کی ہے اور ہمارا حکم تو آنکھ کے جھپکنے کی طرح ایک بات ہوتی ہے۔ اور ہم

أَهْلَكْنَآ أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ

تمہارے ہم مذہبوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے؟ اور جو کچھ انہوں نے کیا

فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾

(انکے) اعمالناموں میں (مندرج) ہے۔ (یعنی) ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھ دیا گیا ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٍ وَنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ

جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں میں ہوں گے (یعنی) پاک مقام میں ہر طرح کی

عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ ع

قدرت رکھنے والے بادشاہ کی بارگاہ میں۔

سُورَةُ الرَّحْمَٰنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | ثَمَانٌ وَسَبْعُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

سورۂ رحمٰن مکی ہے اور اس میں | شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

الرَّحْمَٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْإِنسَٰنَ ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ

(خدا جو) نہایت مہربان۔ اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔ اسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اسی نے اس کو

وقف لازم

ع ۳ ۱۰

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْبَيَانَ ④ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ⑤ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں اور بوٹیاں اور درخت

يَسْجُدَانِ ⑥ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ⑦ أَلَّا تَطْغَوْا

سجدہ کر رہے ہیں اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو قائم کی کہ ترازو (سے تولنے) میں

فِي الْمِيزَانِ ⑧ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ⑨

حد سے تجاوز نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ⑩ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ

اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی ؕ اس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے

الْأَكْمَامِ ⑪ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ⑫ فَبِأَيِّ آلَاءِ

خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں اور اناج جس کے ساتھ بھس ہوتا ہے اور خوشبو دار پھول۔ تو (اے گروہ جن وانس) تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ⑬ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ⑭

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ف۱ اسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ⑮ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا تو تم اپنے پروردگار کی کونسی نعمت

تُكَذِّبَانِ ⑯ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ⑰ فَبِأَيِّ

کو جھٹلاؤ گے؟ وہی دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا مالک (ہے)۔ ف۲ تو تم اپنے

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ⑱ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ⑲ بَيْنَهُمَا

پروردگار کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اسی نے دو دریا رواں کئے جو آپس میں ملتے ہیں دونوں میں

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ⑳ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ㉑ يَخْرُجُ

ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے تو تم اپنے پروردگار کی کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں دریاؤں

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ㉒ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ㉓

سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ㉔ فَبِأَيِّ

اور جہاز بھی اسی کے ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے

آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ㉕ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ㉖ وَّيَبْقَى

پروردگار کی کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ جو (مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے اور تمہارے

موضح القرآن

ف۱ یعنی جن اور انس۔
ف۲ یعنی جاڑے گرمی کی دو مشرقیں ہیں اسی طرح دو مغربیں ہیں۔

النصف

ع ۲۵

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿۲۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پروردگار ہی کی ذات (بابرکت) جو صاحب جلال وعظمت ہے باقی رہے گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ كُلَّ

کو جھٹلاؤ گے؟ آسمان اور زمین میں جتنے لوگ ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں وہ ہر روز

يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿۲۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۰﴾ سَنَفْرُغُ

کام میں مصروف رہتا ہے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اے دونوں

لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿۳۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۲﴾

جماعتوں! ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا

اے گروہ جن وانس اگر تمہیں قدرت ہو کہ آسمان اور زمین

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ

کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ۔ اور زور کے سوا تو

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ

تم نکل سکنے ہی کے نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تم پر آگ

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ

کے شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا۔ تو پھر تم مقابلہ نہ کر سکو گے تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ پھر جب آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائیگا (تو) وہ کیسا

كَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا

ہولناک دن ہوگا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اس روز نہ تو کسی انسان

يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

سے اسکے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

کو جھٹلاؤ گے؟ گنہگار اپنے چہرے ہی سے پہچان لئے جائیں گے تو پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے

وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۴۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

پکڑ لئے جائیں گے تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ یہی وہ جہنم ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝۴۳ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَ بَيْنَ

جسے گنہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔ وہ دوزخ اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے

حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝۴۴ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۵ وَ لِمَنْ خَافَ

درمیان گھومتے پھریں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے اور جو شخص اپنے پروردگار کے

مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝۴۶ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۷ ذَوَاتَآ

سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اسکے لئے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان دونوں میں بہت سی شاخیں

اَفْنَانٍ ۝۴۸ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۴۹ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

(یعنی قسم قسم کے میووں کے درخت ہیں) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے بہ رہے

تَجْرِيٰنِ ۝۵۰ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۱ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

ہیں تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں سب میوے دو دو

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝۵۲ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۳ مُتَّكِـِٕيْنَ

قسم کے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (اہل جنت) ایسے

عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآىِٕنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ

بچھونوں پر جن کے استر اطلس کے ہیں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے۔ اور دونوں باغوں کے میوے قریب

دَانٍ ۝۵۴ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۵ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ

(جھک رہے) ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو اہل جنت

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَ لَا جَآنٌّ ۝۵۶ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا اور نہ کسی جن نے تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ۝۵۷ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ الْمَرْجَانُ ۝۵۸ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

کو جھٹلاؤ گے؟ گویا وہ یاقوت اور مرجان ہیں تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۵۹ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝۶۰

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں ہے۔ ف۱

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۶۱ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ۝۶۲

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝۶۳ مُدْهَآمَّتٰنِ ۝۶۴ فَبِاَيِّ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ دونوں خوب گہرے سبز۔ تو تم اپنے

وقف الازم ۲ع ۱۲

موضح القرآن

ف۱ نیک بندگی کا بدلہ نیک ثواب۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٥﴾ فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ ﴿٦٦﴾

پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ ان میں میوے

وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا

اور کھجوریں اور انار ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون

تُكَذِّبَانِ ﴿٦٩﴾ فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِأَيِّ

کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ ان میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں۔ تو تم اپنے

آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧١﴾ حُورٌ مَقْصُورَاتٌ

پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں

فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٣﴾ لَمْ

مستور (رہیں) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ ان کو

يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِأَيِّ آلَآءِ

اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَ

کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِأَيِّ آلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٧٧﴾

بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ٣ ١٢

(اے محمدؐ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔ ف

سورة الواقعة مكية — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — ست وتسعون آية وثلث ركوعات

سورۂ واقعہ مکی ہے اور اس میں | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ وقف لازم

جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَافِعَةٌ ﴿٣﴾ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَبُسَّتِ

کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے اور پہاڑ ٹوٹ کر

موضح القرآن

ف ہر آیت میں نعمت جتائی کوئی آپ نعمت ہے اور کسی کی خبر دینی نعمت ہے کہ اس سے بچیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا

ریزہ ریزہ ہو جائیں۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں۔ اور تم لوگ تین قسم

ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾ وَ

ہو جاؤ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں۔ اور

اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ﴿۹﴾ وَ السّٰبِقُوْنَ

بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (انکا

السّٰبِقُوْنَ ۚۙ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۱۲﴾

کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ وہی (خدا کے) مقرب ہیں نعمت کے بہشتوں میں ہیں۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ

وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ف۱ (لعل و یاقوت وغیرہ سے)

مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

جڑے ہوئے تختوں پر آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے۔ نوجوان خدمت گذار جو ہمیشہ

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ۬ وَ كَاْسٍ مِّنْ

(ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس

مَّعِيْنٍ ۙ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾ وَ فَاكِهَةٍ

لے کر اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی اور میوے جس طرح

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ﴿۲۱﴾ وَ حُوْرٌ

کے ان کو پسند ہوں اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا انکا جی چاہے اور بڑی بڑی

عِيْنٌ ۙ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿۲۳﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

آنکھوں والی حوریں۔ جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آبدار) موتی یہ ان اعمال کا بدلا ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ۙ﴿۲۵﴾ اِلَّا

وہ کرتے تھے۔ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔ ہاں ان کا

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ

کلام سلام سلام (ہوگا)۔ اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا

الْيَمِيْنِ ؕ﴿۲۷﴾ فِیْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ﴿۲۹﴾ وَّ

(ہی عیش میں) ہیں (یعنی) بے خار کی بیریوں اور تہ بہ تہ کیلوں اور

موضح القرآن

ف۱ پہلے کہا پہلی امتوں کو اور پچھلے امت یا پہلے پچھلے اسی امت کے یعنی اعلیٰ درجے کے لوگ پہلے بہت ہو چکے ہیں پیچھے کم ہوتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ
تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ ان میں میوے

وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اور کھجوریں اور انار ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون

تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَیِّ
کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن میں نیک سیرت (اور) خوبصورت عورتیں ہیں۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ
پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ (وہ) حوریں (ہیں جو) خیموں میں

فِی الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ
مستور (رہیں) تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ اُن کو

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
اہل جنت سے پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا نہ کسی جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ
کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾
بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ٣ / ١٣
(اے محمدؐ) تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و عظمت ہے اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔ ف

موضح القرآن

ف ہر آیت میں نعمت جتائی کوئی آپ نعمت ہے اور کسی کی خبر دینی نعمت ہے کر اس سے بچیں۔

سورۃ الواقعۃ مکیۃ وھی | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | ست وتسعون آیۃ وثلث رکوعات

سورۃ واقعہ مکی ہے اور اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ وقف لازم
جب واقع ہونے والی واقع ہو جائے اس کے واقع ہونے میں کچھ جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾ وَّبُسَّتِ
کسی کو پست کرے کسی کو بلند۔ جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے اور پہاڑ ٹوٹ کر

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا

ریزہ ریزہ ہوجائیں۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں۔ اور تم لوگ تین قسم

ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَ

ہو جاؤ۔ تو داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا (ہی چین میں) ہیں۔ اور

اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ۝٩ وَ السّٰبِقُوْنَ

بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (گرفتار عذاب) ہیں۔ اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (انکا

السّٰبِقُوْنَ ۝١٠ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢

کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ وہی (خدا کے) مقرب ہیں نعمت کے بہشتوں میں۔

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٤ عَلٰى سُرُرٍ

وہ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے (لعل و یاقوت وغیرہ سے)

مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

جڑے ہوئے تختوں پر آمنے سامنے تکیہ لگائے ہوئے۔ نوجوان خدمت گذار جو ہمیشہ

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ

(ایک ہی حالت میں) رہیں گے ان کے آس پاس پھریں گے یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس

مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ۝١٩ وَ فَاكِهَةٍ

لے کر اس سے نہ تو سر میں درد ہوگا اور نہ انکی عقلیں زائل ہوں گی اور میوے جس طرح

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَ حُوْرٌ

کے ان کو پسند ہوں اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا انکا جی چاہے اور بڑی بڑی

عِيْنٌ ۝٢٢ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

آنکھوں والی حوریں۔ جیسے (حفاظت سے) تہ کئے ہوئے (آبدار) موتی یہ ان اعمال کا بدلا ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ۝٢٥ اِلَّا

وہ کرتے تھے۔ وہاں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔ ہاں ان کا

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

کلام سلام سلام (ہوگا۔) اور داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے کیا

الْيَمِيْنِ ۝٢٧ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّ

(ہی عیش میں) ہیں (یعنی) بے خار کی بیریوں اور تہ بہ تہ کیلوں اور

موضح القرآن

ف۱ پہلے کہا پہلی امتوں کو اور پچھلے یہ امت یا پہلے پچھلے اسی امت کے یعنی اعلیٰ درجے کے لوگ پہلے بہت ہو چکے ہیں پیچھے کم ہوتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ﴿۳۱﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ﴿۳۲﴾ لَّا

لمبے لمبے سایوں ۔ اور پانی کے جھرنوں اور میوہ ہائے کثیرہ (کے باغوں) میں جو

مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ﴿۳۳﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ؕ﴿۳۴﴾ اِنَّآ

نہ کبھی ختم ہوں اور نہ ان سے کوئی روکے ۔ ف۱ اور اونچے اونچے فرشوں میں ہم نے

اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۙ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۙ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿۳۷﴾

اُن (حوروں) کو پیدا کیا تو اُن کو کنواریاں بنایا (اور شوہروں کی) پیاریاں اور ہم عمر ۔

لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ؕ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ ع ۱ ۳۸ ۱۴

داہنے ہاتھ والوں کے لئے (یہ) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہیں اور بہت سے پچھلوں

الْاٰخِرِيْنَ ؕ﴿۴۰﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿۴۱﴾ فِيْ

میں سے ۔ ف۲ اور بائیں ہاتھ والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (ہی عذاب میں) ہیں (یعنی دوزخ

سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ۙ﴿۴۲﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۙ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ

کی) لپٹ اور کھولتے ہوئے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ۔ (جو) نہ ٹھنڈا (ہے) اور نہ

لَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۚ﴿۴۵﴾ وَكَانُوْا

خوشنما ۔ یہ لوگ اس سے پہلے عیشِ نعیم میں پڑے ہوئے تھے اور گناہِ

يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿۴۶﴾ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا

عظیم پر اڑے ہوئے تھے ۔ اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب

مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا

ہم مرگئے اور مٹی ہوگئے اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں رہ گئے) تو کیا ہمیں پھر اُٹھنا ہوگا اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ۙ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ

باپ دادا کو بھی ؟ کہدو کہ بے شک پہلے اور پچھلے (سب) ایک روز مقرر

اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

وقت پر جمع کئے جائیں گے ۔ پھر تم اے جھٹلانے والے

الْمُكَذِّبُوْنَ ۙ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۙ﴿۵۲﴾

گمراہ ہو ! تھوہر کے درخت کھاؤ گے پھر

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۚ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۚ﴿۵۴﴾

اُسی سے پیٹ بھروگے پھر اس پر کھولتا ہوا پانی پیو گے ۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس میں سے کچھ لوٹا نہیں چکا ۔

ف۲ داہنا اور بایاں یہ کہ کاغذ اعمال کا جس کے داہنے میں آیا وہ بہشتی اور بائیں میں آیا تو دوزخی ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ

اور پیوگے بھی تو اس طرح جیسے پیاسے اونٹ پیتے ہیں۔ جزا کے دن یہ اُن کی ضیافت ہوگی۔ ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾

تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا کیا ہے تو تم (دوبارہ اٹھنے کو) کیوں سچ نہیں سمجھتے؟ ف۱ دیکھو تو کہ جس (نطفے) کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟ ہم نے تم میں مرنا ٹھیرا دیا

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ

ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں ہیں۔ کہ تمھاری طرح کے اور لوگ تمھاری جگہ لے آئیں

وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ

اور تم کو ایسے جہان میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں۔ ف۲ اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔

الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾

پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟ بھلا دیکھو تو جو کچھ تم بوتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ

تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اسے اگاتے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے چورا

حُطٰمًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ

چورا کر دیں اور تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔ (کہ ہائے) ہم تو مفت تاوان میں پھنس گئے۔ بلکہ ہم ہیں ہی

مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ

بدنصیب بھلا دیکھو تو جو پانی تم پیتے ہو۔ کیا تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ

اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو

جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ

ہم اسے کھاری کر دیں پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو تو جو آگ تم

الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَاۤ اَمْ نَحْنُ

درخت سے نکالتے ہو کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾

کرتے ہیں؟ ف۳ ہم نے اسے یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا ہے۔ ف۴

موضح القرآن

ف۱ یعنی دوسرا بنانا۔

ف۲ یعنی تم کو اور جہاں میں لیجاویں تمھاری جگہ یہاں اور خلقت بساویں۔

ف۳ کئی درخت ہیں سبز انکو رگڑنے سے آگ نکلتی ہے۔

ف۴ یاد کر اس یاد سے دوزخ کی آگ یاد آوے اور جنگل والوں کو آگ سے بہت کام ہیں جاڑے میں اور کام سبھی کا چلتا ہے اس سے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝۷۴ فَلَآ أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ۝۷۵ ع ۲ / ۳۶ / ۱۵

تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرو ہمیں تاروں کی منزلوں کی قسم ۔ ف۱

وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝۷۶ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝۷۷

اور اگر تم سمجھو تو یہ بڑی قسم ہے کہ یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے ۔

فِي كِتَٰبٍ مَّكْنُونٍ ۝۷۸ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝۷۹

(جو) کتاب محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ۔ اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں ف۲

تَنزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَٰلَمِينَ ۝۸۰ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنتُم

پروردگار عالم کی طرف سے اُتارا گیا ہے کیا تم اس کلام سے

مُّدْهِنُونَ ۝۸۱ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ۝۸۲

انکار کرتے ہو؟ اور اپنا وظیفہ یہ بناتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو؟

فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ۝۸۳ وَأَنتُمْ حِينَئِذٍ تَنظُرُونَ ۝۸۴

بھلا جب روح گلے میں آ پہونچتی ہے اور تم اس وقت کی (حالت کو) دیکھا کرتے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنكُمْ وَلَٰكِن لَّا تُبْصِرُونَ ۝۸۵

اور ہم اس (مرنے والے) سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے ۔

فَلَوْلَآ إِن كُنتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝۸۶ تَرْجِعُونَهَآ إِن

پس اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو ۔ تو اگر سچے ہو تو روح کو

كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ۝۸۷ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝۸۸

پھیر کیوں نہیں لیتے؟ پھر اگر وہ (خدا کے) مقربوں میں سے ہے ۔

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝۸۹ وَأَمَّآ إِن كَانَ

تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں اگر وہ دائیں ہاتھ والوں

مِنْ أَصْحَٰبِ الْيَمِينِ ۝۹۰ فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ

میں سے ہے ۔ تو (کہا جائے گا کہ) تجھ پر داہنے ہاتھ والوں کی طرف

الْيَمِينِ ۝۹۱ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّآلِّينَ ۝۹۲

سے سلام ۔ ف۳ اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے ۔

فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝۹۳ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝۹۴ إِنَّ هَٰذَا

تو (اس کے لئے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے اور جہنم میں داخل کیا جانا یہ (داخل کیا جانا) یقیناً صحیح

موضح القرآن

ف۱ ایک معنی یہ ہیں کہ آیتیں اُترنے کی پیغمبروں کے دل میں ۔

ف۲ یعنی فرشتے اس کتاب کو ہاتھ لگاتے ہیں ۔ وہ کتاب میں قرآن لکھا ہوا ہے ۔ فرشتوں کے ہاتھ میں یا لوح محفوظ میں ۔

ف۳ یعنی خاطر جمع رکھ انکی طرف سے ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ع ٢ ٣ ١٦

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ۚ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع

یعنی) حق الیقین ہے تو تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

سورة الحديد مدنية وهي تسع وعشرون آية واربع ركوعات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورۂ حدید مدنی ہے اس میں | شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | انتیس آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ اور وہ غالب (اور)

الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۚ

حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے (وہی) زندہ کرتا اور مارتا ہے۔

وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ (سب سے) پہلا اور (سب سے) پچھلا

وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾

اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے) پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ

کیا پھر عرش پر جا ٹھیرا جو چیز زمین میں داخل ہوتی

فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ

اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اُترتی اور جو اُس کی

مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَ هُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا

طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔ اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمہارے

كُنْتُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ساتھ ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٥﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

اسی کی ہے۔ اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں (وہی) رات کو دن میں داخل

النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ وَ هُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ اور وہ دلوں کے بھیدوں تک سے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الصُّدُوْرِ ⑥ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

واقف ہے۔ (تو) خدا پر اور اسکے رسولؐ پر ایمان لاؤ اور جس (مال) میں اس نے تم کو (اپنا) نائب بنایا

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ اَنْفَقُوْا لَهُمْ

ہے اس میں سے خرچ کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور (مال) خرچ کرتے رہے اُن کے لئے

اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ وَ مَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ

بڑا ثواب ہے۔ اور تم کیسے لوگ ہو کہ خدا پر ایمان نہیں لاتے؟ حالانکہ (اُسکے) پیغمبر تمھیں بلا رہے ہیں

لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم کو باور ہو تو وہ تم سے (اس کا) عہد بھی لے چکا

مُّؤْمِنِيْنَ ⑧ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ

ہے۔ ف۱۔ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے

لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ

تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ اور بیشک خدا تم پر نہایت شفقت

لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑨ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کرنیوالا مہربان ہے۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کے رستے میں خرچ نہیں کرتے؟

وَ لِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ

حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت خدا ہی کی ہے۔ جس شخص نے تم میں سے فتح

مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ

(مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے یہ کام پیچھے کئے وہ) برابر نہیں اُن لوگوں کا درجہ اُن لوگوں

دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَ قٰتَلُوْا ؕ وَ كُلًّا

سے کہیں بڑھ کر ہے جنھوں نے بعد میں خرچ (اموال) اور (کفار سے) جہاد و قتال کیا اور خدا نے

وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑩ مَنْ

سب سے (ثواب) نیک (کا) وعدہ تو کیا ہے۔ اور جو کام تم کرتے ہو خدا اُن سے واقف ہے ف۲ کون ہے

ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَ لَهٗۤ

جو خدا کو (نیت) نیک (اور خلوص سے) قرض دے؟ تو وہ اُس کو اُس سے دگنا ادا کرے اور اسکے لئے عزت کا صلہ

اَجْرٌ كَرِيْمٌ ⑪ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى

(یعنی جنت) ہے۔ ف۳ جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن (کے ایمان) کا

موضح القرآن

ف۱ قرار اللہ لے چکا ہے دنیا میں آنے سے پہلے اور اسکا اثر رکھدیا ہے دل میں۔

ف۲ ہر کچھ بچ رہتا ہے یعنی مالک فنا ہوتا ہے اور ملک اللہ کو بچ رہتی ہے اور ہمیشہ اسی کا مال تھا فتح سے پہلے یعنی فتح کرے سے پہلے جنھوں نے خرچ کیا اور جہاد کیا وہ بڑے درجے لینگے۔

ف۳ قرض کے معنی یہ کہ اس وقت خرچ کرو جہاد میں پھر تم ہی دولتیں برتو گے۔ اور یہی معنی دونے کے۔ مالک میں اور غلام میں بیاج نہیں۔ جو دیا سو اسی کا اور جو نہ دیا سو اسی کا۔

ع ١٠ ١ ١٧

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ
نُور اُن کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے (تو ان سے کہا جائے گا کہ) تم کو بشارت ہو (کہ) آج تمہارے لئے
جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ ذَٰلِكَ
باغ ہیں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں ان میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی
هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ
بڑی کامیابی ہے۔ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں مومنوں سے کہیں گے کہ
لِلَّذِينَ آمَنُوا انْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا
ہماری طرف نظر (شفقت) کیجئے کہ ہم بھی تمہارے نور سے روشنی حاصل کریں۔ تو اُن سے کہا جائے گا کہ
وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا ۚ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ
پیچھے کو لوٹ جاؤ اور (وہاں) نور تلاش کرو۔ پھر اُن کے بیچ میں ایک دیوار کھڑی کردی جائے گی جس میں
بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾
ایک دروازہ ہوگا جو اسکی جانب اندرونی ہے اسمیں تو رحمت ہے اور جو جانب بیرونی ہے اُس طرف عذاب (و اذیت)
يُنَادُونَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ ۖ قَالُوا بَلَىٰ وَلَٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ
(تو منافق لوگ مومنوں سے) کہیں گے کہ کیا ہم دنیا میں تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں تھے لیکن تم نے خود اپنے تئیں بلا میں ڈالا اور (ہمارے
وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ
حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا اور (لاطائل) آرزوؤں نے تم کو دھوکا دیا یہاں تک کہ خدا کا حکم آپہونچا اور خدا کے بارے
اللَّهِ وَغَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْغَرُورُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ
میں تم کو (شیطان) دغاباز دغا دیتا رہا تو آج تم سے معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔
وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۚ مَأْوَاكُمُ النَّارُ ۖ هِيَ مَوْلَاكُمْ ۖ وَبِئْسَ
اور نہ (وہ) کافروں ہی سے (قبول کیا جائے گا) تم سب کا ٹھکانا دوزخ ہے (کہ) وہی تمہارے لائق ہے اور وہ
الْمَصِيرُ ﴿۱۵﴾ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ
بُری جگہ ہے۔ کیا ابھی تک مومنوں کے لئے اس کا وقت نہیں آیا کہ خدا کی یاد کرنے کے وقت اور (قرآن)
لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ
جو (خدائے) برحق (کی طرف) سے نازل ہوا ہے اس کے سننے کے وقت انکے دل نرم ہوجائیں اور وہ اُن لوگوں
أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ
کی طرح نہ ہوجائیں جنکو (اُن سے) پہلے کتابیں دی گئی تھیں پھر ان پر زمان طویل گزر گیا تو ان کے دل سخت

موضح القرآن

ف۱ جس وقت پُلصراط پر چلنا ہے سخت اندھیرا ہوگا۔ اپنے ایمان کی روشنی ساتھ ہے آگے اور داہنے کر نیک عمل داہنی طرف جمع ہوتے ہیں۔

ف۲ پُلصراط پر کافر چلیں گے وہ پہلے ہی دوزخ میں پڑیں گے مگر جو اُمت ہے کسی نبی کی سچی یا کچی جب اندھیرا گھرے گا ایمان والوں کے ساتھ روشنی ہو گی۔ منافق انکی روشنی میں چلیں گے۔ وہ شتاب نکل گئے یہ پیچھے رہے پکارتے کہ ہم کو بھی روشنی دو۔ کسی نے کہا پیچھے سے روشنی لاؤ۔ وہ پیچھے ہٹے اُن کے انکے بیچ دیوار کھڑی ہو گئی۔ یعنی روشنی دنیا میں کمائی جاتی ہے وہ جگہ پیچھے چھوڑ آئے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قلوبهم ط و كثير منهم فسقون (١٦) اعلموا ان الله يحي

ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ف جان رکھو کہ خدا ہی زمین کو اس کے

الارض بعد موتها ط قد بينا لكم الايت لعلكم

مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم

تعقلون (١٧) ان المصدقين و المصدقت و اقرضوا الله

سمجھو۔ ف٢ جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد بھی اور عورتیں بھی اور خدا کو (نیت) نیک (اور خلوص

قرضا حسنا يضعف لهم و لهم اجر كريم (١٨) و الذين

سے) قرض دیتے ہیں انکو دو چند ادا کیا جائیگا اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے اور جو لوگ

امنوا بالله و رسله اولئك هم الصديقون ق و الشهداء

خدا اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔

عند ربهم ط لهم اجرهم و نورهم ط و الذين كفروا و كذبوا

ان کے لئے ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو

باياتنا اولئك اصحب الجحيم (١٩) ع اعلموا انما الحيوة

جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل

الدنيا لعب و لهو و زينة و تفاخر بينكم و

اور تماشا اور زینت (و آرائش) اور تمہارے آپس میں فخر (و ستائش) اور

تكاثر في الاموال و الاولاد ط كمثل غيث اعجب

مال و اولاد کی ایکدوسرے سے زیادہ طلب (و خواہش) ہے۔ (اس کی مثال ایسی ہے) جیسے بارش

الكفار نباته ثم يهيج فتره مصفرا ثم يكون

کہ اس سے کھیتی اُگتی اور (اور) کافروں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے۔ پھر (اے دیکھنے والے)

حطاما ط و في الاخرة عذاب شديد لا و مغفرة

تو اس کو دیکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے پھر چورا چورا ہو جاتی ہے اور آخرت میں (کافروں کے لئے) عذاب شدید اور

من الله و رضوان ط و ما الحيوة الدنيا الا متاع

(مومنوں کیلئے) خدا کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب

الغرور (٢٠) سابقوا الى مغفرة من ربكم و جنة

ہے۔ ف٣ (بندو) اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی طرف

موضح القرآن

ف١ یعنی ایمان وہی ہے کہ دل نرم ہو پیغمبروں کی صحبت میں یہ پاتے تھے مدت کے بعد سخت ہو گئے اور اب یہ صفت مسلمانوں کو چاہئے۔

ف٢ یعنی عرب لوگ جاہل تھے جیسے مردہ زمین اب انکو جلایا ان میں سب کمال پیدا کر دیئے۔

ع ٢ ٩ ١٨

ف٣ آدمی کو اول عمر میں کھیل چاہئے پھر تماشا پھر بناؤ درست کرنا۔ پھر ساکھ کرنے اور نام حاصل کرنا اور مرنا قریب آوے تب فکر مال اور اولاد کا کہ پیچھے میرا گھر بنا رہے آسودہ۔ یہ سب دغا کی جنس ہے آگے کام آویگا کچھ اور یہ کچھ کام نہ آوے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ
جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے ۔ (اور) جو اُن لوگوں کے لئے تیار
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ
کی گئی ہے جو خدا پر اور اسکے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں یہ خدا کا فضل ہے ۔ جسے چاہے عطا
يَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ
فرمائے ۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے ۔ کوئی مصیبت ملک پر
مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ
اور خود تم پر نہیں پڑتی مگر پیشتر اس کے کہ ہم اُس کو پیدا
مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾
کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے (اور) یہ (کام) خدا کو آسان ہے ۔
لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَ لَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَ
تاکہ جو (مطلب) تم سے فوت ہو گیا ہے اُسکا غم نہ کھایا کرو اور جو تم کو اُس نے دیا ہو اس پر اترایا نہ کرو اور
اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَ
خدا کسی اِترانے اور شیخی بگھارنے والے کو دوست نہیں رکھتا ۔ جو خود بھی بخل کریں اور
يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
لوگوں کو بھی بخل سکھائیں اور جو شخص روگردانی کرے تو خدا بھی بے پروا
الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا
(اور) سزاوار حمد و ثنا ہے ۔ ہم نے اپنے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور اُن پر کتابیں
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ
نازل کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں ۔
وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ
اور لوہا پیدا کیا اس میں (اسلحۂ جنگ کے لحاظ سے) خطر بھی شدید ہے اور لوگوں کے لئے
لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ
فائدے بھی ہیں اور اس لئے کہ جو لوگ بن دیکھے خدا اور اسکے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں خدا اُن کو معلوم کرلے ۔
ع ۳ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ ع وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ
بیشک خدا قوی (اور) غالب ہے ۔ ف۱ اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور اُن کی

موضح القرآن

ف۱ کتاب اور ترازو شاید اسی ترازو کو کہا تولنے کی ۔ یہ اسباب ہے انصاف یا شریعت کو فرمایا جس سے جھوٹا سچا کھل جاوے ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَ جَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَ الْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ

اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) کو (وقتاً فوقتاً جاری) رکھا تو بعض تو ان میں

مُّهْتَدٍ ۚ وَ كَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّیْنَا عَلٰۤی اٰثَارِهِمْ

سے ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں۔ پھر ان کے پیچھے انہی کے قدموں پر (اور)

بِرُسُلِنَا وَ قَفَّیْنَا بِعِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ وَ اٰتَیْنٰهُ

پیغمبر بھیجے اور ان کے پیچھے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ کو بھیجا اور ان کو انجیل عنایت

الْاِنْجِیْلَ ۙ۬ وَ جَعَلْنَا فِیْ قُلُوْبِ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

کی۔ اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی انکے دلوں میں شفقت اور مہربانی ڈال دی

وَّ رَحْمَةً ؕ وَ رَهْبَانِیَّةَ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَیْهِمْ

اور لذّات سے کنارہ کشی تو انھوں نے خود ایک نئی بات نکال لی تھی ہم نے ان کو اسکا حکم

اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَایَتِهَا ۚ

نہیں دیا تھا مگر (انھوں نے اپنے خیال میں) خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے (آپ ہی ایسا کر لیا تھا۔)

فَاٰتَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَ كَثِیْرٌ

پھر جیسا اس کو نباہنا چاہیئے تھا نباہ بھی نہ سکے۔ پس جو لوگ اُن میں سے ایمان لائے اُن کو ہم نے انکا اجر دیا اور اُن میں

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اٰمِنُوْا

بہت سے نافرمان ہیں ف۱ مومنو! خدا سے ڈرو اور اس کے پیغمبرؐ پر ایمان

بِرَسُوْلِهٖ یُؤْتِكُمْ كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَ یَجْعَلْ

لاؤ وہ تمھیں اپنی رحمت سے دُگنا اجر عطا فرمائے گا۔ اور تمھارے لئے

لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ

روشنی کر دے گا جس میں چلو گے اور تم کو بخش دیگا اور خدا بخشنے والا مہربان

رَّحِیْمٌ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا یَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ

ہے۔ ف۲ (یہ باتیں) اس لئے (بیان کی گئی ہیں) کہ اہل کتاب جان لیں کہ وہ خدا کے فضل پر

عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَ اَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ

کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل خدا ہی کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا

یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿٢٩﴾ ع

ہے دیتا ہے۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک ہے۔ ف۳

ع ٤ ٤ ٢٠

موضح القرآن

ف۱ یہ فقیری اور تارک دنیا بننا نصاریٰ نے رسم نکالی۔ جنگل میں تکیہ بنا کر بیٹھے نہ جورو رکھتے نہ بیٹا۔ نہ کماتے نہ جوڑتے محض عبادت میں لگے خلق سے نہ ملتے۔ اللہ نے بندوں پر یہ حکم نہیں رکھا مگر جب اپنے اوپر نام رکھا ترک دنیا کا پھر اس پردے میں دُنیا چاہنی بڑا وبال ہے۔

ف۲ یعنی اس رسولؐ کے تابع ہو کر یہ نعمتیں پاؤ اوروں سے دونا ثواب ہر عمل کا اور روشنی دے یعنی تمھارا وجود نورانی ہو جاوے

ف۳ یعنی اہل کتاب پیغمبروں کا احوال سنکر یہ سمجھتے کہ ہم ان سے دور پڑے۔ ہم کو وہ درجے ملنے محال ہیں کہ یہ رسول اللہ نے کھڑا کیا اسکی صحبت میں وہ مل سکتا ہے آگے سے دونا کمال اور اللہ کا فضل بند نہیں ہو گیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ مجادلہ مدنی ہے اس میں بائیس آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ

(اے پیغمبر) جو عورت تم سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وجدال کرتی اور خدا سے شکایت (رنج و ملال) کرتی تھی خدا نے

اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①

اسکی التجا سن لی۔ اور خدا تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا کچھ شک نہیں کہ خدا سنتا دیکھتا ہے۔ ف۱

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ

جو لوگ تم میں سے اپنی عورتوں کو ماں کہدیتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ہو جاتیں۔

اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗىِٕيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا

ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے وہ پیدا ہوئے ہیں بیشک وہ نامعقول اور

مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَ

جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور خدا بڑا معاف کرنیوالا (اور) بخشنے والا ہے۔ اور

الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا

جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کرلیں تو (ان کو)

فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ

ہم بستر ہونے سے پہلے ایک غلام آزاد کرنا (ضرور) ہے (مومنو) اس (حکم) سے تمکو نصیحت کی

بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔ ف۲ جس کو غلام نہ ملے وہ مجامعت سے

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ

پہلے متواتر دو مہینے کے روزے (رکھے) جس کو اس کا

لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا

بھی مقدور نہ ہو (اسے) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (چاہیئے) یہ (حکم) اس لئے (ہے) کہ تم

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

خدا اور اس کے رسولؐ کے فرمانبردار بنجاؤ۔ اور یہ خدا کی حدیں ہیں۔ اور نہ ماننے والوں کے لئے درد

موضح القرآن

ف۱ اسلام سے پہلے مرد اگر عورت کو کہتا کہ تو میری ماں ہے تو ساری عمر وہ اس پر حرام گنتے۔ حضرتؐ کے وقت میں ایک مسلمان کہہ بیٹھا اپنی عورت کو۔ پھر دونوں پچھتائے عورت آئی حضرتؐ کے پاس حضرتؐ نے فرمایا اب کیونکر تم مل سکتے ہو وہ شکوہ کرنے لگی کہ گھر ویران ہوتا ہے اولاد پریشان ہوتی ہے اسمیں یہ حکم اترا۔ فرمایا کہ جس نے جنا نہیں وہ ماں کیونکر ہوئی مگر اپنی گستاخی کا بدلہ کفارہ دے تو اس عورت پاس جاوے نہیں تو نہ جاوے۔ یہ عورت اسی کی رہی اس ماں بہن کہنے کو ظہار کہتے ہیں۔

ف۲ پھر وہی کام جس کو کہا ہے یعنی یہ لفظ کہا ہے صحبت موقوف کرنے کو پھر چاہیں صحبت کریں تو بردہ آزاد کریں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

دینے والا عذاب ہے ۔ جو لوگ خدا اور اسکے رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں وہ (اسی طرح)

كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ

ذلیل کئے جائیں گے جس طرح ان سے پہلے لوگ ذلیل کئے گئے تھے اور ہم نے صاف اور صریح

بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

آیتیں نازل کر دی ہیں اور جو نہیں مانتے اُن کو ذلت کا عذاب ہوگا ۔ جس دن خدا ان سب کو جلا

اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَ

اُٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا ۔ خدا کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ

نَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ ع ۱

انکو بھول گئے ہیں ۔ اور خدا ہر چیز سے واقف ہے ۔ کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَا يَكُوْنُ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے خدا کو سب معلوم ہے ۔ (کسی جگہ) تین (شخصوں)

مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح و مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ انمیں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ اُن میں چھٹا

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

وہ کہیں ہوں ۔ پھر جو جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ

بتائے گا ۔ بیشک خدا ہر چیز سے واقف ہے ۔ کیا تم نے انلوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے

النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ

منع کیا گیا تھا ۔ پھر جس (کام) سے منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگے اور یہ تو گناہ اور ظلم اور رسول (خدا)

وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوْكَ

کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں ۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو جس (کلمے) سے

حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

خدا نے تم کو دعا نہیں دی اس سے تمہیں دعا دیتے ہیں ۔ اور اپنے دل میں کہتے ہیں کہ (اگر یہ واقعی پیغمبر ہیں تو) جو کچھ

موضح القرآن

ف بردے کا مقدور ہو تو روزہ نہیں، روزہ ہو سکے تو کھانا نہیں۔ آخر کو کھانا ہے اگر بیکار کو کھلادے تو ساٹھ کو دو وقت کھلاوے پیٹ بھر کر اور اگر اناج دے تو ہر ایک کو دو دو سیر گیہوں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ

ہم کہتے ہیں خدا ہمیں اسکی سزا کیوں نہیں دیتا؟ (اے پیغمبر) ان کو دوزخ (ہی کی سزا) کافی ہے یہ اسی میں داخل ہونگے

فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا

اور وہ بُری جگہ ہے ف۱ مومنو! جب تم آپس میں سرگوشیاں کرنے لگو تو گناہ اور زیادتی

تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَ

اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرنا بلکہ

تَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ

نیکوکاری اور پرہیزگاری کی باتیں کرنا اور خدا سے جسکے سامنے جمع کئے جاؤ گے

تُحْشَرُوْنَ ۝۹ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ

ڈرتے رہنا۔ ف۲ (کافروں کی) سرگوشیاں تو شیطان (کی حرکات) سے ہیں (جو) اسلئے (کیجاتی ہیں)

اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى

کہ مومن (ان سے) غمناک ہوں مگر خدا کے حکم کے سوا ان سے انہیں کچھ نقصان نہیں پہونچ سکتا۔ تو مومنوں

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا

کو چاہیئے کہ خدا ہی پر بھروسا رکھیں ف۳ مومنو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس

قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ

میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو خدا تم کو کشادگی بخشے گا۔

وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ جو لوگ تم میں سے ایمان

مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے خدا ان کے درجے بلند کریگا۔ اور خدا تمہارے سب کاموں سے

خَبِيْرٌ ۝۱۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ

واقف ہے ف۴ مومنو! جب تم پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہو تو بات کہنے سے پہلے (مساکین کو)

فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ

کچھ خیرات دے دیا کرو۔ یہ تمہارے لئے بہت بہتر اور

وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲

پاکیزگی کی بات ہے۔ اور اگر خیرات تم کو میسر نہ ہو تو خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ ف۵

منزل ۷

موضح القرآن

ف۱ حضرت کی مجلس میں بیٹھ کر منافق کان میں باتیں کرتے مجلس کے لوگوں پر ٹھٹھے کرتے اور عیب پکڑتے اور حضرت کی بات سن کر کہتے یہ مشکل کام ہم سے کب ہو سکے پہلے سورۂ نساء میں اسکا منع آ چکا تھا پھر وہی کرتے تھے اور دعا یہ کہ یہود آتے تو سلام علیک کے بدلے السام علیک کہتے یہ بددعا ہے کہ تجھ پر پڑے مرگ۔ پھر آپس میں کہتے کہ اگر یہ رسول ہے تو اسکے کہنے سے ہم پر عذاب کیوں نہیں آتا اور کوئی منافق بھی کہتا ہوگا۔

ف۲ سورۂ نساء میں ہو چکا کہ کان میں بات کہنی کونسی چاہیئے۔

ف۳ مجلس میں دو شخص کان میں بات کریں تو دیکھنے والے کو غم ہو کہ مجھ سے کیا حرکت ہوئی جو یہ چھپ کر کہتے ہیں۔

ف۴ یہ آداب ہیں مجلس کے کوئی آوے اور جگہ نہ پاوے تو چاہیئے سب تھوڑا تھوڑا ہٹیں تاکہ مکان ملنے کا کشادہ ہو جاوے یا اٹھ کر پرے حلقہ کر لیں۔ اتنی حرکت کرنے میں عذر نہ کریں خوئے نیک پر اللہ مہربان ہے اور بدخوئے اللہ بیزار۔

ف۵ منافق بے فائدہ باتیں حضرت سے کان میں کرتے کہ لوگوں پر اپنی بڑائی جتاویں۔ حضرت خلق کے سبب منع نہ کرتے۔ یہ حکم اترا جب بخل کے مارے منافقوں نے وہ عادت چھوڑی۔ پیچھے یہ حکم منسوخ ہوا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ

کیا تم اس سے کہ پیغمبر کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو ڈر گئے۔

فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ

پھر جب تم نے (ایسا) نہ کیا اور خدا نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور

اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرتے رہو اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے

تَعْمَلُوْنَ ۝۱۳ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ

خبردار ہے۔ ف۱ بھلا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر خدا

ع ۲ ۷ ۲

عَلَيْهِمْ ؕ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ

کا غضب ہو۔ وہ نہ تم میں ہیں نہ ان میں اور جان بوجھ کر جھوٹی باتوں پر

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝۱۴ ج اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ

قسمیں کھاتے ہیں۔ ف۲ خدا نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے یہ جو کچھ

سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۵ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا

کرتے ہیں یقیناً برا ہے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا اور (لوگوں کو) خدا کے رستے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۱۶ لَنْ تُغْنِىَ عَنْهُمْ

سے روک دیا ہے سو ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ خدا کے (عذاب کے) سامنے

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

نہ تو ان کا مال ہی کچھ کام آئے گا اور نہ اولاد ہی (کچھ فائدہ دے گی) یہ لوگ اہل

النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۱۷ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

دوزخ ہیں اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ جس دن خدا ان سب کو جلا اٹھائے گا

فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

تو جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں (اسی طرح) خدا کے سامنے قسمیں کھائیں گے اور خیال کریں گے کہ (ایسا کرنے سے) کام

عَلٰى شَىْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝۱۸ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ

لے نکلے ہیں۔ دیکھو یہ جھوٹے (اور برسر غلط) ہیں۔ شیطان نے اُن کو قابو میں

الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ

کر لیا ہے اور خدا کی یاد اُن کو بھلا دی ہے یہ (جماعت) شیطان کا لشکر ہے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی وہ حکم جو ہرگز موقوف نہیں انھیں پر لگے رہو۔ معلوم ہوتا ہے کسی نے یہ حکم نہیں کیا کہ موقوف ہوا۔

ف۲ اللہ غصے ہوا کافروں پر خصوصاً یہود پر اور انکے رفیق منافق پر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اور سن رکھو کہ شیطان کا لشکر نقصان اٹھانیوالا ہے۔ جو لوگ خدا اور اس کے
يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ
رسولؐ کی مخالفت کرتے ہیں وہ نہایت ذلیل ہوں گے۔ خدا کا حکم ناطق
اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِىْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِىٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ
ہے کہ میں اور میرے پیغمبرؐ ضرور غالب رہیں گے بے شک خدا زور آور (اور) زبردست ہے۔ جو لوگ خدا پر
قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ
اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور اس کے رسولؐ کے دشمنوں سے
اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ
دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے
اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَ
وہ لوگ ہوں یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان (پتھر پر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے۔ اور
اَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ
فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ
ہیں داخل کرے گا۔ ہمیشہ ان میں رہیں۔ خدا ان سے خوش اور وہ خدا سے خوش
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع
یہی گروہ خدا کا لشکر ہے (اور) سن رکھو کہ خدا ہی کا لشکر مراد حاصل کرنیوالا ہے۔ ف۱

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِىَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ
سورۂ حشر مدنی ہے اس میں چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت
الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِىْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
والا ہے۔ ف۲ وہی تو ہے جس نے کفار اہل کتاب کو حشر اول کے وقت

موضح القرآن

ف۱ یعنی جو دوستی نہیں رکھتے
اللہ کے مخالف سے اگرچہ باپ
یا بیٹا ہو، وہی سچے ایمان والے
ہیں انکو یہ درجے ہیں۔
ف۲ مدینے کے چار پانچ کوس
ایک قوم یہود کی کثرت تھی۔
بنی نضیر انکا نام۔ اول حضرتؐ
سے صلح رکھتے تھے پھر مکّے
کافروں سے پیغام کرنے لگے
اور حضرتؐ جہاں بیٹھے تھے اوپر
بھاری چکی ڈالدی اگر لگے تو آدمی
مرجاوے۔ اللہ نے بچایا۔ حضرتؐ نے
مسلمانوں کو جمع کیا ارادہ یہ کہ ان
سے لڑیئے۔ جب انکے گڑھ گھیر لئے
وہ ڈر گئے۔ التجا کی۔ حضرتؐ نے انکی
جان بخشی اور جو مال اٹھا سکے اور
گھر اور باغ اور کھیت قبضے میں
آئے۔ حق تعالےٰ نے وہ زمین
ع ۳ / ۹ / ۴ غنیمت کی طرح تقسیم کروائی
حضرتؐ کے اختیار پر رکھی حضرتؐ
نے مہاجرین کو جنکا خرچ انصار
کے ذمہ تھا اکثر تقسیم کی مہاجر و
انصار دونوں کو فائدہ ہوا اور اپنے
گھر کا خرچ اور وارد کا خرچ اسی
پر مقرر رکھا۔ وہی ذکر ہے اس
سورت میں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۚ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ
ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا

يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ
کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے قلعے انکو خدا (کے عذاب) سے بچالیں گے مگر خدا نے ان کو

اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۚ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈالدی کہ اپنے گھروں کو

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ فَاعْتَبِرُوْا
خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے تو اے (بصیرت کی)

يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ② وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ
آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو ف۲ اور اگر خدا نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③
انکو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا اور آخرت میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے ف۲

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ
یہ اس لئے کہ انھوں نے خدا اور اسکے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو شخص خدا کی مخالفت کرے تو

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ
خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔ (مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا

تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ
انکو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو خدا کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ
رسوا کرے ف۳ اور جو مال خدا نے اپنے پیغمبر کو ان لوگوں سے (بغیر لڑائی بھڑائی کے) دلوایا ہے اسمیں تمہارا کچھ

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ
حق نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن خدا اپنے پیغمبروں کو

عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥ مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ
جن پر چاہتا ہے مسلط کردیتا ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ف۴ جو مال خدا نے اپنے پیغمبر کو

عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي
دیہات والوں سے دلوایا ہے وہ خدا کے اور پیغمبر کے اور (پیغمبر کے) قرابت والوں کے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

موضح القرآن

ف۱ اپنے گھر اُجاڑنے لگے کوئی تختہ کواڑ لگے اکھاڑنے لے جانے کو اور مسلمانوں نے بھی مدد کی اللہ پہنچا جہاں سے خیال نہ تھا یعنی دل کے اندر سے رُعب ڈال دیا۔

ف۲ جب یہ قوم شام کے ملک سے بھاگی تھی نصاریٰ کے غلبے میں تو انکے بڑوں نے کہا تھا کہ ملک ویران ہوکر پھر جانا پڑے گا شام میں۔ اس وقت اُجڑ کر خیبر میں رہے پھر وہاں سے اُجڑ کر شام کو گئے۔

ف۳ جب وہ قلعہ میں بند ہوئے حضرتؐ نے حکم کیا کہ انکے باغ کاٹو اور کھیت اُجاڑو تا کہ اسکے دوے باہر نکل کر لڑیں۔ پھر کاٹنے لگے۔ وہ لگے طعن کرنے کہ ہمکو تو کافر کہتے ہو اس سے مارتے ہو کیا درخت بھی کافر ہے جو کاٹتے ہو بعضے مسلمانوں کو شبہ آنے لگا یہ آیت اُتری۔

ف۴ یہی فرق رکھا غنیمت میں اور فے میں۔ جو مال لڑائی سے ہاتھ لگا وہ غنیمت۔ پانچواں حصہ اللہ کی نیاز اور چار حصے لشکر کو بانٹے۔ اور جو بغیر جنگ ہاتھ لگا وہ سارا خزانے میں مسلمانوں کے جو کام ضرور ہو اس پر خرچ کرو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ کَیْ لَا
اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں
یَکُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَیْنَ الْاَغْنِیَآءِ مِنْکُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ
دولت مند ہیں اُنہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ
فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بیشک خدا
شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۝٧ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِیْنَ الَّذِیْنَ اُخْرِجُوْا
سخت عذاب دینے والا ہے۔ ف۱ (اور) ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور
مِنْ دِیَارِهِمْ وَ اَمْوَالِهِمْ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا
مالوں سے خارج (اور جدا) کردیئے گئے ہیں (اور) خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار
وَّ یَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝٨ ۚ وَ
اور خدا اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۔ اور ان
الَّذِیْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَ الْاِیْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ یُحِبُّوْنَ مَنْ
لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے
هَاجَرَ اِلَیْهِمْ وَلَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا
اور جو لوگ ہجرت کرکے انکے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ اُن کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش
وَ یُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕۛ وَ مَنْ
(اور خلش) نہیں پاتے اور اُنکو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ اُن کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص
یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٩ ۚ وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ
حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ ف۲ اور (انکے لئے بھی) جو اُن
مِنْ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ
(مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان
سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَ لَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ
لائے ہیں گناہ معاف فرما۔ اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝١٠ ع اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ
ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ ف۳ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے

موضح القرآن

ف۱ یعنی فئے پر قبضہ رسولؐ کا اور رسولؐ کے پیچھے سردار کا کہ سردار پر یہ خرچ پڑتے ہیں اللہ سب ہی مالک ہے مگر کعبہ کا خرچ اور مسجدوں کا بھی اسمیں آگیا اور نلتے والے حضرتؐ کے رو برو انکے ناتے والے اور پیچھے بھی وہی لوگ اُن پر چاہئے خرچ کرنا دولتمند کو اگر سردار دے تو لیلے منع نہیں۔

ف۲ پہلی آیت سے مہاجرین مراد ہیں اور اس آیت سے انصار جو اس گھر میں رہتے ہیں پہلے سے یعنی مدینے میں اور مہاجرین کی خدمت کرتے ہیں اپنی حاجت بند رکھ کر اور انکو ملے تو حسد نہیں کرتے بلکہ خوش ہوتے ہیں۔

ف۳ یہ آیت سب مسلمانوں کو ہے جو اگلوں کا حق مانیں اور انہیں کے پیچھے چلیں اور ان سے بیر نہ رکھیں۔

منزل ۷

ع ۱

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

ان کے گھروں سے نکال دیا۔ تمہارے خیال میں بھی نہ تھا

يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ

کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ لوگ یہ سمجھے ہوئے تھے کہ انکے قلعے انکو خدا (کے عذاب) سے بچالیں گے مگر خدا نے انکو

اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

وہاں سے آلیا جہاں سے ان کو گمان بھی نہ تھا اور ان کے دلوں میں دہشت ڈالدی کہ اپنے گھروں کو

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ فَاعْتَبِرُوْا

خود اپنے ہاتھوں اور مومنوں کے ہاتھوں سے اُجاڑنے لگے۔ تو اے (بصیرت کی)

يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ (۲) وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ

آنکھیں رکھنے والو عبرت پکڑو ف اور اگر خدا نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا تو

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ (۳)

انکو دنیا میں بھی عذاب دے دیتا اور آخرت میں تو ان کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے ف۲

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ

یہ اس لئے کہ انھوں نے خدا اور اسکے رسولؐ کی مخالفت کی۔ اور جو شخص خدا کی مخالفت کرے تو

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ (۴) مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ

خدا سخت عذاب دینے والا ہے۔ (مومنو!) کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا

تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

انکو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو خدا کے حکم سے تھا اور مقصود یہ تھا کہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ (۵) وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ

رسوا کرے ف۳ اور جو (مال) خدا نے اپنے پیغمبرؐ کو ان لوگوں سے (بغیر لڑائی بھڑائی کے) دلوایا ہے اسمیں تمہارا کچھ

عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ

حق نہیں کیونکہ اس کے لئے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ لیکن خدا اپنے پیغمبروں کو

عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۶) مَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ

جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ ف۴ جو مال خدا نے اپنے پیغمبرؐ کو

عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي

دیہات والوں سے دلوایا ہے وہ خدا کے اور پیغمبرؐ کے اور (پیغمبرؐ کے) قرابت والوں کے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

موضح القرآن

ف۱ اپنے گھر اُجاڑنے لگے کڑی تختہ کواڑ لگے اکھاڑنے لے جانے کو اور مسلمانوں نے بھی مدد کی اللہ پہنچا جہاں سے خیال نہ تھا یعنی دل کے اندر سے رُعب ڈال دیا۔

ف۲ جب یہ قوم شام کے ملک سے بھاگی تھی نصاریٰ کے غلبے میں تو انکے بڑوں نے کہا تھا کہ تم کو ویران ہو کر پھر جانا ہوگا شام میں۔ اس وقت اُجڑ کر خیبر میں رہے پھر وہاں سے اُجڑ کر شام کو گئے۔

ف۳ جب وہ قلعہ میں بند ہوئے حضرتؐ نے حکم کیا کہ انکے باغ کاٹو اور کھیت اُجاڑو تا کہ اسکے درد سے باہر نکل کر لڑیں۔ پھر کاٹنے لگے۔ وہ لگے طعن کرنے کہ تم کو تو کافر کہتے ہو اس سے مارتے ہو کیا درخت بھی کافر ہے جو کاٹتے ہو بعضے مسلمانوں کو شبہہ آنے لگا یہ آیت اُتری۔

ف۴ یہی فرق رکھا غنیمت میں اور فئے میں۔ جو مال لڑائی سے ہاتھ لگا وہ غنیمت۔ پانچواں حصہ اللہ کی نیاز اور چار حصے لشکر کو بانٹے۔ اور جو بغیر جنگ ہاتھ لگا وہ سارا خزانے میں مسلمانوں کے جو کام ضرور ہو اس پر خرچ کرو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا

اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لئے ہے تاکہ جو لوگ تم میں

يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ

دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔ سو جو چیز تم کو پیغمبر دیں وہ

فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

لے لو اور جس سے منع کریں (اس سے) باز رہو اور خدا سے ڈرتے رہو۔ بیشک خدا

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

سخت عذاب دینے والا ہے۔ ف۱ (اور) ان مفلسان تارک الوطن کے لئے بھی جو اپنے گھروں اور

مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

مالوں سے خارج (اور جدا) کردیئے گئے ہیں (اور) خدا کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار

وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۝۸ وَ

اور خدا اور اس کے پیغمبر کے مددگار ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۔ اور ان

الَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ

لوگوں کے لئے بھی) جو مہاجرین سے پہلے (ہجرت کے) گھر (یعنی مدینے) میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے

هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا

اور جو لوگ ہجرت کرکے انکے پاس آتے ہیں ان سے محبت کرتے ہیں اور جو کچھ اُن کو ملا اس سے اپنے دل میں کچھ خواہش

وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۫ؕ وَمَنْ

(اور خلش) نہیں پاتے اور انکو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ اُن کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص

يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ

حرص نفس سے بچا لیا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ ف۲ اور (انکے لئے بھی) جو ان

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

(مہاجرین) کے بعد آئے (اور) دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ

لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (و حسد) نہ پیدا

اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔ ف۳ کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے

موضح القرآن

ف۱ یعنی فئے پر قبضہ رسول کا اور رسول کے پیچھے سردار کا کہ سردار پر یہ خرچ پڑتے ہیں اللہ سب ہی مالک ہے گر کعبہ کا خرچ اور مسجدوں کا بھی اسیں آگیا اور ناتے والے حضرت کے روبرو انکے ناتے والے اور پیچھے بھی وہی لوگ اُن پر چاہئے خرچ کرنا اور دولتمند کو اگر سردار دے تو لیلے منع نہیں۔

ف۲ پہلی آیت سے مہاجرین مراد ہیں اور اس آیت سے انصار جو اس گھر میں رہتے ہیں پہلے سے یعنی مدینے میں اور مہاجرین کی خدمت کرتے ہیں اپنی حاجت بند رکھ کر اور انکو ملے تو حسد نہیں کرتے بلکہ خوش ہوتے ہیں۔

ف۳ یہ آیت سب مسلمانوں کو ہے جو اگلوں کا حق مانیں اور انہیں کے پیچھے چلیں اور ان سے بیر نہ رکھیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

کافر بھائیوں سے جو اہل کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے

الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا

تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہا نہ

اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔ مگر خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ

لَكٰذِبُوْنَ ⑪ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ

یہ جھوٹے ہیں۔ ف۱ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے۔ اور اگر ان سے

قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۣ

جنگ ہوئی تو ان کی مدد نہیں کریں گے اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو

ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ

(کہیں سے بھی) مدد نہ ملے گی۔ (مسلمانو!) تمہاری ہیبت ان لوگوں کے دلوں میں خدا سے بھی

مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ

بڑھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ وہ لوگ ایسے ہیں کہ سمجھ نہیں رکھتے۔ یہ سب جمع ہو کر بھی تم سے

جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ

(بالمواجہہ) نہیں لڑ سکیں گے مگر بستیوں کے قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (مستور ہو کر) ان کا آپس میں

بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ

بڑا رعب ہے۔ تم شاید خیال کرتے ہو کہ یہ اکٹھے (اور ایک جان) ہیں مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

یہ اس لئے کہ یہ بے عقل لوگ ہیں۔ ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی

قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑮

سزا کا مزا چکھ چکے ہیں۔ اور (ابھی) ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔ ف۲

كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا۔ جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ

اِنِّيْ بَرِيْۗءٌ مِّنْكَ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ⑯ فَكَانَ

مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں مجھ کو تو خدائے رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔ ف۳ تو دونوں کا

موضح القرآن

ف۱ یہ منافق ان کافروں کو چھپے چھپے پیغام دیتے تھے آخر وہ نکالے گئے ان سے کچھ نہ ہوا۔

ف۲ یعنی نزدیک ہی کے والے بدر کے دن سزا پا چکے ہیں وہی ڈول انکا بھی ہوگا۔

ف۳ شیطان آخرت میں یہ کہیگا اور بدر کے دن بھی ایک کافر کی صورت میں لوگوں کو لڑواتا تھا۔ جب فرشتے نظر آئے تو بھاگا۔ سورۂ انفال میں ہو چکا۔ یہ کہاوت ہے مسلمانوں کی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۗ وَذٰلِكَ
انجام یہ ہوا کہ دوزخ میں (داخل ہوئے) ہمیشہ اس میں رہیں گے اور بے انصافوں

جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! خدا سے ڈرتے رہو

ع ۲ / ۵

وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیئے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے اور ہم پھر کہتے ہیں کہ) خدا سے ڈرتے رہو بیشک

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ
خدا تمہارے اعمال سے خبردار ہے۔ اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا

فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ
نے ایسا کر دیا کہ خود اپنے تئیں بھول گئے یہ بد کردار لوگ ہیں۔ ف۱ اہل دوزخ

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۗ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ
اور اہل بہشت برابر نہیں اہل بہشت تو کامیابی حاصل

الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ
کرنے والے ہیں۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے۔ اور یہ باتیں ہم لوگوں کے لئے

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
بیان کرتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں۔ ف۲ وہی خدا ہے جس کے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
کوئی معبود نہیں پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہ بڑا مہربان نہایت

الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
رحم والا ہے۔ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ بادشاہ حقیقی

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
پاک ذات (ہر عیب سے) سالم امن دینے والا نگہبان غالب زبردست

الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ
بڑائی والا۔ خدا ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔ وہی خدا (تمام مخلوقات کا)

موضح القرآن

ف۱ انکے جی بھلا دیئے یعنی اپنے جی کے بچاؤ کی فکر نہ کی۔

ف۲ یعنی کافروں کے دل بڑے سخت ہیں کہ یہ کلام سنکر ایمان نہیں لاتے۔ اگر پہاڑ سمجھے تو وہ بھی دب جائے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ

خالق ۔ ایجاد و اختراع کرنیوالا صورتیں بنانے والا اُسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾ ع

اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

ع ٢ / ٦

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ ممتحنہ مکی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

ف مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے

تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ

دشمنوں کو دوست مت بناؤ تم تو اُنکو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر

الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۚ

ہیں۔ اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار خدائے تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تمکو جلاوطن کرتے ہیں

إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ

تم ان کی طرف پوشیدہ دوستی کے پیغام

تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۚ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا

بھیجتے ہو۔ اور جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ

أَعْلَنْتُمْ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾

مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہوجائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی)

أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾ ۚ

چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ (قیامت کے روز)

موضح القرآن

ف حضرت کو مکہ والوں سے صلح ہوئی اِنّا فتحنا میں ہو چکا۔ دو برس رہی پھر کافروں کی طرف سے ٹوٹی۔ تب حضرت نے فوج جمع کرکے ارادہ کیا مکے کا اور خبر بند کی کہ کبھی کہیں کافر پہلے سے لڑنے لگیں کہ حرم میں لڑنا ضرور ہو۔ ایک مسلمان تھے حاطب مکے والوں کو خط لکھ بھیجا۔ حضرت کو وحی سے معلوم ہوا اسکو راہ سے پکڑ منگایا۔ حاطب نے عذر میں کہا کہ میرے اہل و عیال ہیں مکے میں ان کافروں سے سلوک رکھتا ہوں، تا کہ عیال کی خبر لیتے رہیں۔ یہ خطا بڑی ہوئی لیکن حاطب بہشتی ہیں بدر کے لوگوں میں اس پر یہ سورت اُتری۔

معانقة ١٢ والسماء ٢ الوقف على القيمة ١٢

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ

وہی تم میں فیصلہ کریگا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے۔ تمھیں ابراہیم اور

لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا

ان کے رفقا کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے جب انھوں نے

لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ز

اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان (بتوں) سے جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور)

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا

تمھارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہوسکتے) اور جبتک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم

حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ

میں ہمیشہ کھلم کھلی عداوت اور دشمنی رہے گی ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپکے لئے

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا

مغفرت مانگوں گا اور میں خدا کے سامنے آپکے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار

عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④ رَبَّنَا

تجھ ہی پر ہمارا بھروسا ہے۔ اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ جانا ہے۔

لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ

اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

بیشک تو غالب حکمت والا ہے ف۱ تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی خدا (کے سامنے جانے) اور روز آخرت (کے

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

آنے) کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو روگردانی کرے تو خدا بھی

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ⑥ ع عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ

بے پروا اور سزاوار حمد (و ثنا) ہے۔ عجب نہیں کہ خدا تم میں اور ان لوگوں میں جن

وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَ

سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کردے۔ اور خدا قادر ہے۔ اور

اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑦ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ

خدا بخشنے والا مہربان ہے ف۲ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی ابراہیمؑ نے ہجرت کی پھر اپنی قوم کی طرف منہ نہ کیا تم بھی وہی کرو۔ ایک ابراہیمؑ نے دعا چاہی تھی باپ کے واسطے جبتک معلوم نہ تھا۔ تم کو معلوم ہوچکا تم کافر کی بخشش نہ مانگو۔

ف۲ یعنی انکو مسلمان کردے پھر تمھاری دوستی بجا ہے۔ ایسا ہی ہوا اس سفر میں مکے کے لوگ سارے مسلمان ہوئے۔

ع ۱ ۶ ۷

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ يُسَبِّحُ لَهُ

خالق - ایجاد و اختراع کرنیوالا صورتیں بنانے والا اُسکے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٤﴾ ع

اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

ع ٣ ٧ ٦

سُورَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورہ ممتحنہ مدنی ہے اس میں تیرہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

ف مومنو! اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کے لئے (مکے سے) نکلے ہو تو میرے اور اپنے

تُلْقُونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ

دشمنوں کو دوست مت بناؤ تم تو اُنکو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ (دین) حق سے جو تمہارے پاس آیا ہے منکر

الْحَقِّ ۙ يُخْرِجُونَ الرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ ۙ أَنْ تُؤْمِنُوا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۚ

ہیں۔ اور اس باعث سے کہ تم اپنے پروردگار خدائے تعالیٰ پر ایمان لائے ہو پیغمبر کو اور تمکو جلاوطن کرتے ہیں

إِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِي سَبِيلِي وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ۚ

تم ان کی طرف پوشیدہ پوشیدہ دوستی کے پیغام

تُسِرُّونَ إِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا أَخْفَيْتُمْ وَمَا

بھیجتے ہو - جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ

أَعْلَنْتُمْ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ﴿١﴾

مجھے معلوم ہے اور جو کوئی تم میں سے ایسا کرے گا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔

إِنْ يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ

اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہوجائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی)

أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ ﴿٢﴾ ۚ

چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۚ

قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ (قیامت کے روز)

معانقة السلام الوقف على القيمة ١٢

موضح القرآن

ف۱ حضرتؐ کو مکے والوں سے صلح ہوئی اِنَّا فَتَحْنَا میں ہوچکا۔ دو برس رہی پھر کافروں کی طرف سے ٹوٹی۔ تب حضرتؐ نے فوج جمع کرکے ارادہ کیا مکے کا اور خبر بند کی کہ کبھی کہیں کافر پھر نہ لڑنے لگیں کہ حرم میں لڑنا ضرور ہو۔ ایک مسلمان تھے حاطب مکے والوں کو خط لکھ بھیجا۔ حضرتؐ کو وحی سے معلوم ہوا اسکو راہ سے پکڑ منگایا حاطب نے عذر میں کہا کہ میرے اہل و عیال ہیں مکے میں ان کافروں سے سلوک رکھتا ہوں، تا کہ عیال کی خبر لیتے رہیں۔ یہ خطا بڑی ہوئی لیکن حاطب بہشتی ہیں بدر کے لوگوں میں اس پر یہ سورت اُتری۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۞ ۳ قَدْ كَانَتْ
وہی تم میں فیصلہ کریگا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے۔ تمھیں ابراہیم اور
لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْٓ اِبْرٰهِیْمَ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا
ان کے رفقا کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے جب انھوں نے
لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ز
اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور اُن (بتوں) سے جن کو تم خدا کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں (اور)
كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا
تمھارے (معبودوں کے کبھی) قائل نہیں (ہوسکتے) اور جبتک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم
حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ
میں ہمیشہ کھلم کھلی عداوت اور دشمنی رہے گی ہاں ابراہیمؑ نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لئے
لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ۚ رَبَّنَا
مغفرت مانگوں گا اور میں خدا کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار
عَلَیْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَیْكَ اَنَبْنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ۞ ۴ رَبَّنَا
تجھ ہی پر ہمارا بھروسا ہے۔ اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ جانا ہے۔
لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ
اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔
اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۞ ۵ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
بیشک تو غالب حکمت والا ہے ف۱ تم (مسلمانوں) کو یعنی جو کوئی خدا (کے سامنے جانے) اور روز آخرت (کے
لِّمَنْ كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ ۚ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ
آنے) کی امید رکھتا ہو اُسے اُن لوگوں کی نیک چال چلنی (ضرور) ہے اور جو روگردانی کرے تو خدا بھی
اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ۞ ۶ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَكُمْ
بے پروا اور سزاوار حمد (و ثنا) ہے۔ عجب نہیں کہ خدا تم میں اور اُن لوگوں میں جن
وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۚ وَاللّٰهُ قَدِیْرٌ ۚ وَ
سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کردے۔ اور خدا قادر ہے۔ اور
اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۞ ۷ لَا یَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ لَمْ
خدا بخشنے والا مہربان ہے ف۲ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں

موضح القرآن

ف۱ یعنی ابراہیمؑ نے ہجرت کی پھر اپنی قوم کی طرف منہ نہ کیا تم بھی وہی کرو۔ ایک ابراہیمؑ نے دعا چاہی تھی باپ کے واسطے جبتک معلوم نہ تھا۔ تم کو معلوم ہو چکا تم کافر کی بخشش نہ مانگو۔

ف۲ یعنی انکو مسلمان کردے پھر تمھاری دوستی بجا ہے۔ ایسا ہی ہوا اس سفر میں مکے کے لوگ سارے مسلمان ہوئے۔

ع ۱/۶ ۷

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ

جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمھارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور

تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۸

انصاف کا سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا خدا تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ ف۱

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ

خدا انہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنھوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور

اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ

تم کو تمھارے گھروں سے نکالا۔ اور تمھارے نکالنے میں اوروں کی

تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۹ يٰٓاَيُّهَا

مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔ مومنو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ

جب تمھارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو اُن کی آزمایش کرلو۔

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا

(اور) خدا تو اُن کے ایمان کو خوب جانتا ہے ف۲ سو اگر تم کو معلوم ہو کہ مومن ہیں تو انکو کفار

تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ

کے پاس واپس نہ بھیجو کہ نہ یہ اُنکو حلال ہیں اور نہ وہ ان کو جائز

لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

اور جو کچھ اُنھوں نے (ان پر) خرچ کیا ہو وہ انکو دیدو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

مہر دے کر اُن سے نکاح کرلو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو)

وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ

واپس دیدو) اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو تم ان سے طلب کرلو اور جو کچھ انھوں نے (اپنی عورتوں پر) خرچ کیا ہو وہ تم سے

اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۱۰ وَاِنْ فَاتَكُمْ

طلب کرلیں یہ خدا کا حکم ہے۔ جو تم میں فیصلہ کئے دیتا ہے۔ اور خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔ ف۳ اور اگر تمھاری عورتوں میں

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ

سے کوئی عورت تمھارے ہاتھ سے نکلکر کافروں کے پاس چلی جائے (اور اسکا مہر وصول نہ ہوا ہو) پھر تم اُن سے جنگ کرو

موضح القرآن

ف۱ مکے کے لوگوں میں بعض ایسے بھی تھے کہ آپ مسلمان نہ ہوئے اور ہونیوالوں سے ضد بھی نہ کی۔

ف۲ اس صلح کے وقت قرار ہوا تھا کہ جو کوئی ہمارا تمہارے پاس جاوے اسکو پھیر بھیجو۔ حضرت نے قبول کیا تھا۔ کئی مرد آئے ان کو پھیر دیا پھر کئی عورتیں آئیں ان کو پھیریں تو کافر مرد کے گھر میں مسلمان عورت کو حرام کروانا پڑے تب یہ آیت اُتری۔

ف۳ حکم ہوا کہ کسی کافر کی عورت مسلمان ہو کر آوے اس مرد نے جو اس پر خرچ کیا تھا وہ پھیر دینا چاہیے جو مسلمان اسکو نکاح کرے وہ پھیر دے اور اس عورت کو جُدا مہر دے تب نکاح کرے اور اسکے مقابل یہ حکم ہوا کہ جس مسلمان کی عورت کافر رہ گئی ہے وہ اس کو چھوڑ دے پھر جو کافر اسکو نکاح کرے اس مسلمان کا خرچ کیا ہوا پھیر دے۔ یہ حکم اُترا تو مسلمان موجود ہوئے دینے کو بھی اور لینے کو بھی۔ لیکن کافروں نے دینا قبول نہ کیا تب اگلی آیت اُتری۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْٓ

(اوران سے تم کو غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں انکو اس مال میں سے اتنا دیدو جتنا انھوں نے خرچ کیا تھا اور

اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

خدا سے جس پر تم ایمان لائے ہو ڈرو۔ ف اے پیغمبر! جب تمھارے پاس مومن عورتیں اس بات پر

یُبَایِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا یُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَیْــٴًـا وَّ لَا یَسْرِقْنَ وَ

بیعت کرنے کو آئیں کہ خدا کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری

لَا یَزْنِیْنَ وَ لَا یَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَ لَا یَاْتِیْنَ

کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھ پاؤں

بِبُهْتَانٍ یَّفْتَرِیْنَهٗ بَیْنَ اَیْدِیْهِنَّ وَ اَرْجُلِهِنَّ وَ لَا

میں کوئی بہتان باندھ لائیں گی اور نہ نیک کاموں

یَعْصِیْنَكَ فِیْ مَعْرُوْفٍ فَبَایِعْهُنَّ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُنَّ

میں تمھاری نافرمانی کرینگی تو ان سے بیعت لے لو اور ان کے لئے خدا سے بخشش

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ⑫ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

مانگو بیشک خدا بخشنے والا مہربان ہے ف۲ مومنو! ان لوگوں سے جن پر

لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ قَدْ یَىٕسُوْا مِنَ

خدا غصے ہوا ہے دوستی نہ کرو (کیونکہ) جس طرح کافروں کو مردوں (کے جی اٹھنے) کی

الْاٰخِرَةِ كَمَا یَىٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬ ع

امید نہیں اسی طرح ان لوگوں کو بھی آخرت (کے آنے) کی امید نہیں ف۳

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِیَّةٌ وَّهِیَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰیَةً وَّفِیْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ صف مدنی ہے اس میں | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | چودہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، سب خدا کی تنزیہہ کرتی ہے۔ اور وہ غالب حکمت

الْحَكِیْمُ ① یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ②

والا ہے۔ مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③ اِنَّ اللّٰهَ

خدا اس بات سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں ف۴ جو لوگ خدا کی راہ

منزل ۷

موضح القرآن

ف۱ یعنی جس مسلمان کی عورت گئی اور کافر اس کا خرچ کیا نہیں پھیرتے تو جس کافر کی عورت آئی اسکا خرچ دینا تھا اسکو ندیں اسی مسلمان کو دیں یہ مال گھے میں رکھا اس مال کے یہ حکم جب تھا کہ کافروں سے صلح ٹھہر گئی تھی پھیر دینے پر۔ اب یہ حکم نہیں۔ مگر کہیں ایسی صلح کا اتفاق ہو جاوے۔ اور عورتوں کا جانچنا فرمادیا کہ دل کی خبر اللہ کو ہے مگر ظاہر میں جانچنا یہ کہ اگلی آیت میں جو حکم ہیں یہ قبول کریں تو انکا ایمان ثابت رکھو یہ آیت ہے بیعت کی حضرتؐ کے پاس بیعت کرتی تھیں عورتیں تو یہی اقرار لیتے تھے۔

ف۲ طوفان باندھنا ہاتھ پاؤں میں یہ کہ کسی پر جھوٹا دعویٰ کریں یا جھوٹی گواہی دیں یا کسی معاملہ میں جھوٹی قسم کھا جاویں اپنی بغل سے بنا کر۔ اور ایک معنی یہ کہ بیٹا جنا کسی اور سے اور لگا دیں کسی اور کو یا بن جنا ڈال لیویں اور باپ پر لگا دیں۔ حدیث میں فرمایا جو عورت بیٹا لگا دے کسی کا کسی کو اس پر بہشت کی بو حرام ہے۔

ع ۲ النصف

ف۳ یعنی منکروں کو توقع نہیں کہ قبر سے کوئی اٹھیگا۔ کافر بھی ویسے ہی ناامید ہیں ف۴ بندے کو دعوے کی بات سے ڈرنا چاہئے کہ اسکا پیچھا مشکل پڑتا ہے کہ ایک جگہ مسلمان جمع تھے کہنے لگے ہم کو جانیں کہ اللہ کو بہت کیا کام بھاتا تو وہی اختیار کریں۔ تب یہ آیت اگلی اتری۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يُحِبُّ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِهِ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَانٌ

میں (ایسے طور پر) پرے جما کر لڑتے ہیں گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں وہ بے شک

مَّرْصُوصٌ ﴿٤﴾ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ لِمَ تُؤْذُونَنِي وَ

محبوب کردگار ہیں۔ اور وہ وقت یاد کرنے کے لائق ہے جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! تم مجھے

قَد تَّعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوا أَزَاغَ اللَّهُ

کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا ہوں۔ تو جب ان لوگوں نے کجروی کی خدا نے بھی اُنکے دل

قُلُوبَهُمْ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾ وَإِذْ قَالَ

ٹیڑھے کر دیئے۔ اور خدا نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ف۱ اور (وہ وقت بھی یاد

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُم

کرو) جب مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ نے کہا کہ اے بنی اسرائیل میں تمہارے پاس خدا کا بھیجا ہوا آیا ہوں (اور) جو (کتاب) مجھ

مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ

سے پہلے آچکی ہے (یعنی) تورات اسکی تصدیق کرتا ہوں اور ایک پیغمبرؐ جو میرے بعد آئیں گے جن کا نام احمدؐ

يَأْتِي مِن بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا

ہوگا ان کی بشارت سناتا ہوں (پھر) جب وہ ان لوگوں کے پاس کھلی نشانیاں لیکر

هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ

آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے ف۲ اور اُس سے ظالم کون کہ بُلایا تو جائے اسلام کی طرف اور وہ خدا

وَهُوَ يُدْعَىٰ إِلَى الْإِسْلَامِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿٧﴾ ع

پر جھوٹ بہتان باندھے۔ اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ ف۳

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ

یہ چاہتے ہیں کہ خدا (کے چراغ) کی روشنی کو منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں حالانکہ خدا اپنی روشنی کو پورا

وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَ

کرکے رہیگا خواہ کافر ناخوش ہی ہوں۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبرؐ کو ہدایت اور دین حق دیکر

دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾ ع ۱ ۹ ۹

بھیجا تاکہ اُسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ مشرکوں کو بُرا ہی لگے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ

مومنو! میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے

موضح القرآن

ف۱ یعنی بنی اسرائیل ہر بات میں ضد کرتے اپنے رسول سے، آخر مردود ہوگئے۔

ف۲ حضرت کا نام دنیا میں محمدؐ رکھا گیا اور فرشتوں میں احمدؐ ہے۔

ف۳ یہ فرمایا احوال کتاب والوں کا جو حضرتؐ کی خبر چھپاتے تھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ
مخلصی دے۔ (وہ یہ کہ) خدا پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور

تُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ ۚ
خدا کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ
اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ

ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا
بخش دے گا اور تم کو باغہائے جنت میں جن میں نہریں بہ رہی ہیں

الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ۚ ذَٰلِكَ
اور پاکیزہ مکانات میں جو بہشت ہائے جاودانی میں (تیار) ہیں داخل کرے گا۔ یہ بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾ وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا ۖ نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ
کامیابی ہے۔ اور ایک اور چیز جس کو تم بہت چاہتے ہو۔ (یعنی تمہیں) خدا کی طرف سے مدد

وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
(نصیب ہوگی) اور فتح (عن) قریب ہوگی۔ اور مومنوں کو (اس کی) خوشخبری سنا دو۔ مومنو! خدا کے مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ

كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّينَ
ابن مریمؑ نے حواریوں سے کہا کہ (بھلا) کون ہیں جو خدا کی طرف (بلانے میں)

مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ
میرے مددگار ہوں؟ حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کے مددگار ہیں

فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ ۖ
تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔

ع ۲/۵/۱۰ فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿١٤﴾
آخرالامر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد دی اور وہ غالب ہوگئے ف۱

سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ | إِحْدَىٰ عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ
سورۂ جمعہ مدنی ہے اس میں | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست

موضح القرآن

ف۱ حضرت عیسیٰؑ کے بعد انکے یاروں نے بڑی محنتیں کی ہیں تب انکا دین نشر ہوا۔ ہمارے حضرت کے پیچھے بھی خلیفوں نے اس سے زیادہ کیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ① هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا

حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو) پیغمبر بنا کر

مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ

بھیجا جو ان کے سامنے اسکی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور انہیں (خدا کی) کتاب اور دانائی

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ② وَ

سکھاتے ہیں۔ اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔ ف١ اور ان

آخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ③

میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (انکو بھیجا ہے) جو ابھی ان (مسلمانوں سے) نہیں ملے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ ف٢

ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ

یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور خدا بڑے فضل کا مالک

الْعَظِيمِ ④ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا

ہے۔ جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انھوں نے اس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اٹھایا

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

انکی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ⑤ قُلْ

ہیں ان کی مثال بری ہے اور خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ ف٣ کہدو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِن

کہ اے یہود! اگر تم کو یہ دعوٰی ہو کہ تم ہی خدا کے دوست ہو اور لوگ

دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ⑥ وَ

نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا) موت کی آرزو تو کرو۔ ف٤ اور

لَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اسکی آرزو نہیں کریں گے اور خدا ظالموں سے

بِالظَّالِمِينَ ⑦ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ

خوب واقف ہے۔ کہدو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمھارے

مُلَاقِيكُمْ ۖ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم

سامنے آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (خدا) کی طرف لوٹائے جاؤگے۔ پھر جو کچھ تم کرتے

موضح القرآن

ف١ ان پڑھے عرب لوگ تھے انکے پاس نبی کی کتاب نہ تھی۔

ف٢ یعنی یہی رسولؐ دوسرے ان پڑھوں کے واسطے بھی ہے وہ فارس کے لوگ وہ بھی نبی کی کتاب رکھتے تھے حق تعالٰے نے اول عرب پیدا کئے اس دین کو تھامنے والے پیچھے عجم میں ایسے کامل لوگ اُٹھے۔

ف٣ یہود کے عالم ایسے تھے کتاب پڑھی اور دل میں کچھ اثر نہوا اللہ ہمکو پناہ دے۔

ف٤ جس کو معلوم ہو کہ مجھ کو اللہ کے ہاں درجہ ہے اور خطرہ نہیں تو بیشک وہ مرنے سے خوش ہو، نہ ڈرے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ٧

موضح القرآن

ع ٨ / ١١

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ

رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔ف مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دیجائے

لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ

تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید و) فروخت ترک

ذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩﴾

کردو۔ اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ ف۲

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ

پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا فضل تلاش کرو اور خدا

فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَ اِذَا رَاَوْا

کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔ ف۳ اور جب یہ لوگ

تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ

سودا بکتا یا تماشہ ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہدو کہ جو چیز خدا کے

اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾ ع

ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔ اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ف۴

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ منافقون مدنی ہے اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَ

(اے محمدؐ) جب منافق لوگ تمہارے پاس آتے ہیں تو (از راہِ نفاق) کہتے ہیں کہ ہم اقرار کرتے ہیں کہ آپ بیشک خدا کے پیغمبر ہیں ف۵

اللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

خدا جانتا ہے کہ درحقیقت تم اسکے پیغمبر ہو۔ لیکن خدا ظاہر کئے دیتا ہے کہ منافق (دل سے اعتقاد نہ رکھنے کے لحاظ سے)

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١﴾ ۚ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

جھوٹے ہیں۔ ف۵ انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور انکے ذریعے سے (لوگوں کو) راہِ خدا سے روک

اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا

رہے ہیں۔ کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔ ف۶ یہ اس لئے کہ یہ (پہلے تو) ایمان لائے

ف۱ یہود کی خرابی یہی تھی کہ دین سمجھتے بوجھتے دنیا کیواسطے چھوڑ دیتے۔ ایسی بات سے ہمکو منع کیا۔ جمعہ کا تقید بھی ایسا ہی ہے کہ اسوقت دنیا کی کام میں نہ لگو۔

ف۲ ہر اذان کا یہ حکم نہیں کیونکر جماعت پھر بھی ملیگی اور جمعہ ایک ہی جگہ ہوتا تھا پھر کہاں ملیگا۔ اللہ کی یاد کہا خطبہ کو۔ ایسے وقت جاوے کہ خطبہ سُنے۔

ف۳ یہود کے ہاں عبادت کا دن ہفتہ تھا سارے دن سودا منع تھا اسواسطے فرمایا کہ تم نماز کے بعد روزی تلاش

ع ٢ / ١٢

کرو اور روزی کی تلاش میں بھی اللہ کی یاد نہ بھولو۔

ف۴ ایکبار جمعہ میں حضرتؐ خطبہ فرماتے تھے اسی وقت بنجارہ آیا اسکے ساتھ نقارہ بجتا۔ پہلے سے شہر میں اناج کی کمی تھی۔ لوگ دوڑے کہ اسکو ٹھہرا دیں نماز پھر پڑھ لیں گے۔ حضرتؐ کے ساتھ بارہ آدمی رہ گئے انہیں سے نماز پڑھی۔ یہ اس پر اترا۔

ف۵ یعنی وہ قائل نہیں کو کہتے ہیں۔

ف۶ اپنی مجلس میں منافق طعن اور عیب مسلمانوں کا کہتے جب ان پر پکڑ ہوتی منکر ہو کر قسم کھا جاتے کہ ہم نے یہ بات نہیں کہی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾ وَ

پھر کافر ہو گئے تو ان کے دلوں پر مُہر لگا دی گئی سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔ اور جب تم

اِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَ اِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ

ان (کے تناسب اعضاء) کو دیکھتے ہو تو ان کے جسم تمہیں (کیا ہی) اچھے معلوم ہوتے ہیں اور جب وہ گفتگو کرتے ہیں تو تم انکی تقریر

كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ

توجہ سے سنتے ہو (مگر فہم و ادراک سے خالی) گویا لکڑیاں ہیں جو دیوار سے لگائی گئی ہیں (بزدل ایسے کہ) ہر زور کی آواز کو سمجھیں (کہ) اُن پر

هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾ وَ اِذَا

(بلا آئی) یہ (تمہارے) دشمن ہیں اُن سے بے خوف نہ رہنا۔ خدا انکو ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ف١ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ

ان سے کہا جائے کہ آؤ رسولِ خدا تمہارے لئے مغفرت مانگیں تو اپنے سر ہلا دیتے ہیں اور تم انکو

وَ رَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥﴾ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔ تم ان کے لئے

اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

مغفرت مانگو یا نہ مانگو اِن کے حق میں برابر ہے خدا انکو ہرگز نہ بخشے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

بیشک خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ یہی ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَ لِلّٰهِ

رسولِ خدا کے پاس (رہتے) ہیں ان پر (کچھ) خرچ نہ کرو یہاں تک کہ یہ (خود بخود) بھاگ جائیں۔ حالانکہ

خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾

آسمانوں اور زمین کے خزانے خدا ہی کے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا

کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینے پہونچے تو عزت والے ذلیل لوگوں کو وہاں سے نکال

الْاَذَلَّ ؕ وَ لِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَ لِرَسُوْلِهٖ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ لٰكِنَّ

باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت خدا کی ہے اور اسکے رسولؐ کی اور مومنوں کی لیکن

الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ

منافق نہیں جانتے۔ ف٢ مومنو! تمہارا مال اور تمہاری

موضح القرآن

ف١ یعنی دیکھنے کے مرد آدمی اور دل میں دغاباز نامرد۔

ف٢ ایک سفر میں دو شخص لڑ پڑے۔ ایک مہاجرین میں کا، ایک انصار کا۔ پھر انکو حضرتؐ نے ملا دیا۔ منافق پیٹھ کے پیچھے کہنے لگے ہم انکو اپنے شہر میں جگہ نہ دیتے تو ہم سے مقابلہ کیوں کرتے۔ ایک نے کہا تمھیں خبرگیری کرتے ہو تو یہ لوگ رسولؐ کے ساتھ جمع رہتے ہیں خبرگیری چھوڑ دو آپ ہی متفرق ہو جاویں۔ ایک نے کہا اب کے سفر سے ہم مدینے پہنچیں تو جس کا اس شہر میں زور ہے چاہئے بے قدروں کو نکال دے ایک صحابی نے یہ باتیں سُنیں حضرتؐ کے پاس نقل کیں حضرتؐ نے بُلایا پوچھا تو قسمیں کھا گئے کہ اس نے ہماری دشمنی سے جھوٹ کہا۔ اللہ تعالےٰ نے یہ نازل کیا۔

ع ١ ۸ ١٣

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ

اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو ایسا کرے گا تو

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ

وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ اور جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اُس میں سے اُس

قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ

(وقت) سے پیشتر خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے تو (اُس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار تو نے

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَنْ

مجھے تھوڑی سی مہلت اور کیوں نہ دی تاکہ میں خیرات کرلیتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا؟ اور جب

ع ۲ / ۳ / ۱۴ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾

کسی کی موت آجاتی ہے تو خدا اس کو ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس سے خبردار ہے۔

موضح القرآن

ف۱ سب جانوروں سے انسان کی خلقت اچھی ہے۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ تغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ

جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے (سب) خدا کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اسی کی تعریف (لامتناہی) ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾

پھر کوئی تم میں کافر ہے اور کوئی مومن۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اسکو دیکھتا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ

اسی نے آسمانوں اور زمین کو مبنی برحکمت پیدا کیا اور اسی نے تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ

صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ

بنائیں۔ اور اسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے۔ ف۱ جو کچھ آسمانوں یا زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے اور

الْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو اور جو کھلم کھلا کرتے ہو اُس سے بھی آگاہ ہے اور خدا دل کے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِذَاتِ الصُّدُورِ ④ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ

بھیدوں سے واقف ہے ۔ کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہونچی جو پہلے کافر ہوئے تھے؟ تو

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ

انھوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب (اور) ہونا ہے۔ یہ اس لئے کہ ان کے

كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا

پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لیکر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥ زَعَمَ

تو انھوں نے (انکو) نہ مانا اور منہ پھیر لیا اور خدا نے بھی بے پروائی کی اور خدا بے پروا (اور) سزاوار حمد (وثنا) ہے۔ جو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

لوگ کافر ہیں انکا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ کہدو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤگے

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ

پھر جو جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمھیں بتلائے جائیں گے اور یہ (بات) خدا کو آسان ہے تو خدا پر اور اس کے رسول پر اور

رَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧

نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل فرمایا ہے ایمان لاؤ۔ اور خدا تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ

جس دن وہ تم کو اکٹھا ہونے (یعنی قیامت) کے دن اکٹھا کرے گا وہ نقصان اٹھانے کا دن ہے۔ اور جو شخص خدا پر

بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ

ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کردے گا اور باغہائے بہشت میں جن کے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ

نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی

الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

کامیابی ہے۔ اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل

اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩ مَآ اَصَابَ

دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور وہ بری جگہ ہے۔ ف کوئی مصیبت

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ

نازل نہیں ہوتی مگر خدا کے حکم سے۔ اور جو شخص خدا پر ایمان لاتا ہے وہ اسکے دل کو ہدایت

موضح القرآن

ف دن ہار جیت کا یہ کہ ہر آدمی کا ایک گھر ہے بہشت میں ایک دوزخ میں بہشت والوں نے اپنے بھی گھر لئے اور دوزخیوں کے بھی۔ دوزخی ہارے بہشتی جیتے۔

ع ١ ١٥

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قَلْبَهُ ۚ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ⑪ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

دیتا ہے۔ اور خدا ہر چیز سے باخبر ہے ‌ اور خدا کی اطاعت کرو اور اسکے رسول کی اطاعت

فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ⑫ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا

کرو اگر تم منہ پھیر لوگے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔ خدا (جو معبود برحق ہے اس) کے

هُوَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ⑬ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو مومنوں کو چاہیئے کہ خدا ہی پر بھروسا رکھیں۔ مومنو! تمہاری عورتوں

إِنَّ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ

اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن (بھی) ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر

تَعْفُوا وَتَصْفَحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ⑭ إِنَّمَا

معاف کردو اور درگذر کرو اور بخش دو تو خدا بھی بخشنے والا مہربان ہے ۲ تمہارا

أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهُ أَجْرٌ عَظِيمٌ ⑮ فَاتَّقُوا

مال اور تمہاری اولاد تو آزمائش ہے اور خدا کے ہاں بڑا اجر ہے سو جہاں تک

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِأَنْفُسِكُمْ ۗ

ہو سکے خدا سے ڈرو اور (اسکے احکام کو) سنو اور (اسکے) فرمانبردار ہو اور (اسکی راہ میں) خرچ کرو (یہ) تمہارے حق میں بہتر ہے

وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ⑯ إِنْ تُقْرِضُوا

اور جو شخص طبیعت کے بخل سے بچا یا گیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اگر تم خدا کو (اخلاص

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ شَكُورٌ

اور نیت) نیک (سے) قرض دوگے تو وہ تم کو اس کا دوچند دیگا اور تمہارے گناہ بھی معاف کردیگا۔ اور خدا قدر شناس اور

حَلِيمٌ ⑰ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑱

بردبار ہے۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب اور حکمت والا ہے۔

ع ۲ ۸ ۱۶

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۂ طلاق مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ

اے پیغمبر (مسلمانوں سے کہدو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت کے شروع میں

موضح القرآن

۱ راہ بتادے صبر کی۔
۲ یعنی جورُو بیٹے کیواسطے بہت نیکی کھوتا ہے بہت بُرائی میں پڑتا ہے مگر تو بھی سلوک اُن سے نیک ہی رکھو اور آپ بچتے رہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ ۖ لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ

طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرو۔ (نہ تو تم ہی) انکو (ایام عدت میں) ان کے

بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ ۚ

گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں ہاں اگر وہ صریح بیحیائی کریں (تو نکال دینا چاہیئے) اور

وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ

یہ خدا کی حدیں ہیں۔ جو خدا کی حدوں سے تجاوز کریگا وہ اپنے آپ پر

نَفْسَهُ ۚ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ①

ظلم کرے گا۔ (اے طلاق دینے والے) تجھے کیا معلوم شاید خدا اسکے بعد کوئی (رجعت کی) سبیل پیدا کردے۔ ف۱

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ

پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی انقضاے عدت) کے قریب پہونچ جائیں تو یا تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے

بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ وَأَقِيمُوا

دو یا اچھی طرح سے علیحدہ کردو اور اپنے میں سے دو منصف مردوں کو گواہ کرلو اور (گواہو!) خدا کے لئے درست

الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

گواہی دینا۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو خدا پر اور روز

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا ②

آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو کوئی خدا سے ڈریگا وہ اس کیلئے (رنج و محن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کردیگا۔

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دیگا جہاں سے (وہم و) گمان بھی نہ ہو۔ اور جو خدا پر بھروسا رکھے گا تو وہ اس کو

فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ

کفایت کرے گا۔ خدا اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کردیتا ہے۔ خدا نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا

شَيْءٍ قَدْرًا ③ وَاللَّائِي يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ

ہے۔ ف۲ اور تمہاری (مطلقہ) عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو

إِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَاللَّائِي لَمْ يَحِضْنَ ۚ

(انکی عدت کے بارے میں) شبہہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔ اور جن کو ابھی حیض نہیں آنے لگا (انکی

وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ

عدت بھی یہی ہے) اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (یعنی بچہ جننے) تک ہے۔ اور جو

موضح القرآن

ف۱ طلاق دو عدت پر، عدت تین حیض ہیں۔ حیض سے پہلے دو کہ سارا حیض گنتی میں آوے اور اس پاکی میں نزدیکی نہ کی ہو اور جس جگہ وہ عورت رہتی تھی، طلاق کے وقت اسی گھر میں عدت پوری کرے۔ نہ آپ نکلے نہ کوئی نکالے۔ یہ نکلنا بیحیائی ہے اس واسطے یہ فرمایا کہ شاید پھر دونوں میں صلح ہو جاوے۔ اللہ یہ نیا کام نکالے۔

ف۲ طلاق دے کر عدت ہو چکنے کے پہلے اگر چاہے رکھ لینا تو رجعت پر دو گواہ کرے۔ تاکہ لوگوں میں متہم نہ ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

خدا سے ڈرے گا خدا اسکے کام میں سہولت پیدا کر دے گا ف۱ یہ خدا کے حکم ہیں جو

اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَ يُعْظِمْ

خدا نے تم پر نازل کئے ہیں اور جو خدا سے ڈرے گا وہ اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اسے اجر عظیم

لَهٗۤ اَجْرًا ⑤ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ

بخشے گا۔ (مطلقہ) عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے

وَ لَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَ اِنْ كُنَّ اُولَاتِ

ہو اور ان کو تنگ کرنے کیلئے تکلیف نہ دو۔ اور اگر حمل سے ہوں

حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ

تو بچہ جننے تک ان کا خرچ دیتے رہو پھر اگر وہ بچے کو تمہارے

لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَ اْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَ اِنْ

کہنے سے دودھ پلائیں تو انکو انکی اجرت دو۔ اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو۔ اور اگر باہم ضد

تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ⑥ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ

(اور نا اتفاقی) کروگے تو بچے کو) اس کے (باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائیگی۔ ف۲ صاحب وسعت کو اپنی وسعت کے

سَعَتِهٖ ؕ وَ مَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ

مطابق خرچ کرنا چاہیئے۔ اور جسکے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا خدا نے اس کو دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے

اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ

خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسکے مطابق جو اس کو دیا ہے۔ اور خدا عنقریب تنگی کے بعد

بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ع ⑦ وَ كَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ

کشائش بخشے گا۔ اور بہت سی بستیوں (کے رہنے والوں) نے اپنے پروردگار اور اس کے پیغمبروں

رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ عَذَّبْنٰهَا

کے احکام کی سرکشی کی تو ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑ لیا۔ اور ان پر (ایسا)

عَذَابًا نُّكْرًا ⑧ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَ كَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا

عذاب نازل کیا جو نہ دیکھا تھا نہ سنا۔ سو انھوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزا چکھ لیا۔ اور ان کا انجام نقصان ہی

خُسْرًا ⑨ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي

تو تھا۔ خدا نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے ارباب دانش جو ایمان لائے

موضح القرآن

ف۱ یعنی تین حیض عدت فرمائی اگر شبہ رہا ہو کہ جس کو حیض نہیں آیا یا بڑی عمر سے موقوف ہوا اسکی عدت کیا ہوگی۔ تو بتا دی تین مہینے۔

ف۲ بچے کا خرچ باپ پر ہے پیٹ میں ہو تو اسکی ماں کو کھلاوے پیچھے دودھ پیوے تو جو اور کو دینا ہے نوکری اس کو دے جبتک ماں قبول کرے اور کونسے اگر وہ قبول نہ کرے تب اور کو دے اور عدت تک مکان دینا ضرور ہے۔ گو بچہ نہو پیٹ میں۔

ع ۱ / ۱۷

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْأَلْبَابِ ۵ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ⑩

جو خدا سے ڈرو۔ خدا نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔

رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ

(اور اپنے) پیغمبر (بھی بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے خدا کی واضح المطالب آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَنْ

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ہیں انکو اندھیرے سے روشنی میں لے آئے۔ اور جو شخص

يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا انکو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن

تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ

کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدالآباد اس میں رہیں گے۔ خدا نے ان کو خوب رزق دیا

رِزْقًا ⑪ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ

ہے۔ خدا ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی

مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ

زمینیں ان میں (خدا کے) حکم اترتے رہتے ہیں تاکہ تم لوگ جان لو کہ خدا ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ⑫

پر قادر ہے۔ اور یہ کہ خدا اپنے علم سے ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۂ تحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ

اے پیغمبر جو چیز خدا نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ کیا اس سے اپنی بیبیوں کی

أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ

خوشنودی چاہتے ہو؟ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ خدا نے تم لوگوں کے لئے تمہاری

تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ② وَ

قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے۔ اور خدا ہی تمہارا کارساز ہے اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔ ف۱ اور

موضح القرآن

ف۱ حضرتؐ نے ایک حرم اپنی موقوف کردی یا ایک بی بی کے ہاں سے شہد پینا موقوف کردیا خاطر سے بیبیوں کی اس پر اللہ نے یہ فرمایا اور قسم کا کھولنا کفارہ دینا۔ اب جو کوئی اپنے مال کو کہے مجھ پر حرام ہے، تو قسم ہوگئی۔ کفارہ دے تو اسکو کام میں لاوے۔ کھانا ہو، یا کپڑا یا لونڈی۔

مع ۱۴ — ع ۲ — ۵ — ۱۸

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا ج فَلَمَّا نَبَّأَتْ بِهِ وَ
(اور یاد کرو) جب پیغمبرؐ نے اپنی ایک بی بی سے ایک بھید کی بات کہی تو (اُسنے دوسری کو بتادی) جب اُسنے اسکو افشا کیا اور
أَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ج فَلَمَّا
خدا نے اس (حال) سے پیغمبرؐ کو آگاہ کر دیا تو پیغمبرؐ نے (ان بی بی کو وہ بات) کچھ تو بتائی اور کچھ نہ بتائی
نَبَّأَهَا بِهِ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هَٰذَا ط قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيمُ الْخَبِيرُ (٣)
تو جب وہ اُن کو جتائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو یہ کس نے بتایا؟ انھوں نے کہا کہ مجھے اُس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ف١
إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوبُكُمَا ج وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ
اگر تم دونوں خدا کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمھارے دل کج ہو گئے ہیں ف٢ اور اگر پیغمبرؐ (کی ایذا) پر باہم
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ج وَ
اعانت کروگی تو خدا اور جبریلؑ اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار) ہیں اور
الْمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَٰلِكَ ظَهِيرٌ (٤) عَسَىٰ رَبُّهُ إِنْ طَلَّقَكُنَّ أَنْ
(اُنکے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں۔ ف٢ اگر پیغمبرؐ تم کو طلاق دیدیں تو عجب نہیں اُن کا
يُبْدِلَهُ أَزْوَاجًا خَيْرًا مِنْكُنَّ مُسْلِمَاتٍ مُؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ
پروردگار تمھارے بدلے اُن کو تم سے بہتر بیبیاں دیدے مسلمان، صاحب ایمان، فرمانبردار، توبہ کرنے
تَائِبَاتٍ عَابِدَاتٍ سَائِحَاتٍ ثَيِّبَاتٍ وَأَبْكَارًا (٥) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
والیاں، عبادت گزار، روزہ رکھنے والیاں بن شوہر اور کنواریاں۔ مومنو! اپنے آپ کو
آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا وَقُودُهَا النَّاسُ وَ
اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر
الْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلَائِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا
ہیں اور جس پر تندخو اور سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد خدا انکو فرماتا ہے اس کی نافرمانی نہیں
أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ (٦) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا
کرتے اور جو حکم ان کو ملتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں۔ ف٣ کافرو! آج بہانے مت بناؤ
لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ط إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (٧) ع يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
جو عمل تم کیا کرتے تھے اُنہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا۔ مومنو! خدا کے آگے
آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا ط عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ
صاف دل سے توبہ کرو امید ہے کہ وہ تمھارے گناہ تم سے

موضح القرآن

ف١ بعضے کہتے ہیں اس حرم کا موقوف کرنا حضرت حفصہؓ کو کہا اور خبر کرنے سے منع کیا اور اسکے ساتھ کچھ اور بھی تھا پھر انھوں نے حضرت عائشہؓ کو خبر کردی کہ دونوں باتوں میں مطلب تھا دونوں کا پھر وحی سے معلوم کر کے حضرت نے بی بی حفصہؓ کو الزام دیا حرم کی بات کا اور دوسری بات ذکر میں نہ لائے۔ وہ دوسری بات کیا تھی؟ شاید یہ تھی کہ تیرا باپ خلیفہ ہوگا بعد اسکے باپ کے۔ الغیب عند اللہ۔ جو بات اللہ اور رسولؐ نے ٹلادی ہم کیا جانیں۔ اسی واسطے ٹلادی کہ چرچے میں نہ آوے تاکہ اور لوگ بُرا نہ مانیں۔

ف٢ جھک پڑے ہیں دل تمھارے یعنی توبہ ضرور ہے۔

ف٣ ہر مسلمان کو لازم ہے اپنے گھر والوں کو دین کی راہ پر لاوے لالچ دیکر ڈر دکھا کر پیار سے مار سے۔ اس پر بھی اگر نہ آویں راہ پر تو انکی کمبختی۔ یہ بیگناہ ہے۔

ع ١
١٩

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

دور کردے گا اور تم کو باغہائے بہشت میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا۔

يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى

اس دن خدا پیغمبر کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کریگا۔ (بلکہ) ان کا نور ایمان

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ

ان کے آگے اور داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہوگا۔ اور وہ خدا سے التجا کرینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہمارا نور ہمارے

اغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

لئے پورا کر اور ہمیں معاف فرما۔ بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ ف۲ اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ

لڑو اور ان پر سختی کرو ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت

الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ

بری جگہ ہے۔ ف۳ خدا نے کافروں کے لئے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی

امْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں اور دونوں نے اُنکی

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ

خیانت کی تو وہ خدا کے مقابلے میں ان عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے اور اُن کو حکم دیا گیا کہ اور داخل ہونیوالوں کے ساتھ

مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۝١٠ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ

تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔ ف۳ اور مومنوں کے لئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان فرمائی کہ اس نے خدا سے

فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ

التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے

مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝١١ لا وَمَرْيَمَ

اعمال (زشت مآل) سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھ کو مخلصی عطا فرما۔ ف۴ اور (دوسری)

ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

عمران کی بیٹی مریمؑ کی جنھوں نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۝١٢ ع

اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اسکی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبرداروں میں سے تھیں۔

وقف لازم

ع ٢ / ٥ / ٢٠

موضح القرآن

ف۱ صاف دل کی توبہ یہ کہ دل میں پھر خیال نہ رہے اس گناہ کا۔ روشنی ایمان کی دل میں ہے دل سے بڑھے تو سارے بدن میں پھر گوشت پوست میں۔

ف۲ حضرتؐ کا خُلق یہانتک ہے کہ اللہ صاحب اوروں کو فرماتا ہے تحمّل انکو فرماتا ہے سختی کرو۔

ف۳ یعنی اپنا ایمان درست کرو، نہ خاوند بچا سکے نہ جورُو۔ یہ سب کو سُنادیا ہے نہ جانیو کہ حضرتؐ کی بیبیوں پر کہا۔ ان پر وہ کہا ہے الطیبات للطیبین چوری کی یعنی منافق رہیں۔

ف۴ حضرت موسیٰؑ کو انھوں نے پالا اور انکی مددگار تھیں۔ ایماندار کہتے ہیں آخر انکو فرعون نے قتل کیا۔ سیاست سے شہید ہوگئیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ المُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ ملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

وہ (خدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ

اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے عمل کرتا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝٢ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا

اور وہ زبردست اور بخشنے والا ہے ف١ اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدا) رحمٰن کی

تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى

آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھکو آسمان میں کوئی شگاف

مِنْ فُطُوْرٍ ۝٣ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

نظر آتا ہے؟ ف٢ پھر دو بارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝٤ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

تھک کر لوٹ آئے گی اور ہم نے قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝٥

اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا انکے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧ تَكَادُ

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی گویا مارے

تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ

جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے کیا

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ڏ فَكَذَّبْنَا

تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہمارے پاس ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اسکو جھٹلا دیا

موضح القرآن

ف١ یعنی مرنا نہ ہوتا تو بھلے بُرے کام کا بدلہ کہاں ملتا؟

ف٢ فرق یعنی جیسا چاہئے ویسا نہ ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

اور کہا کہ خدا نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی۔ تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے)

كَبِيْرٍ ⑨ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ

ہو۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ

السَّعِيْرِ ⑩ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪

ہوتے۔ پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کرلیں گے۔ سو دوزخیوں کیلئے (رحمت خدا سے) دُوری ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

اور جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اُن کے لئے بخشش اور اجر

كَبِيْرٌ ⑫ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

عظیم ہے اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ دل کے بھیدوں تک سے

الصُّدُوْرِ ⑬ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ⑭ ع ١٤

واقف ہے۔ بھلا جس نے پیدا کیا وہ بیخبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اسکی راہوں میں چلو پھرو

وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ۭ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ⑮ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ

اور خدا کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسکے پاس (قبروں سے نکلکر) جانا ہے۔ کیا تم اس سے جو

فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ⑯

آسمان میں ہے بےخوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اُسوقت حرکت کرنے لگے۔

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاۗءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ

کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے؟

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ⑰ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

سو تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے بھی جھٹلایا تھا

قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ⑱ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ

سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہے۔ کیا انھوں نے اپنے سروں پر اُڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا

صٰۗفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ

جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں؟ خدا کے سوا انھیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بیشک

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ

وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے بھلا ایسا کون ہے جو تمہاری فوج ہو کر خدا کے سوا

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ

تمہاری مدد کر سکے کافر تو دھوکے میں ہیں۔ بھلا اگر وہ

هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ

اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں

وَّ نُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ

پھنسے ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر گر پڑتا ہو وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو

سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ

سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو۔ کہو وہ خدا ہی تو ہے جس نے تمکو پیدا کیا اور تمہارے کان

لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ

اور آنکھیں اور دل بنائے (مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔ کہدو

هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسکے روبرو تم جمع کیے جاؤگے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ

مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پورا) ہوگا؟ کہہ دو کہ اس کا علم

عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

خدا ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں۔ سو وہ جب دیکھ لینگے کہ وہ (وعدہ)

سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

قریب آ گیا تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم

تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِیَ اَوْ

خواستگار تھے۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر

رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ

مہربانی کرے تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ کہدو کہ وہ

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ

(جو خدائے) رحمٰن (ہے) ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائیگا کہ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ۷

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا۔ کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے ہو اور برتتے ہو) خشک ہو

غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

جائے تو (خدا کے سوا) کون ہے جو تمہارے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے

ع ۲/۱۶

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ قلم مکی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾

نٓ۔ قلم کی اور جو (اہل قلم) لکھتے ہیں اس کی قسم کہ (اے محمدؐ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾

اور تمہارے لئے بے انتہا اجر ہے اور اخلاق تمہارے بہت (عالی) ہیں۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾ اِنَّ رَبَّكَ

سو عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔ تمہارا پروردگار اس کو

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۠ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾

بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹک گیا۔ اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے پر چل رہے ہیں

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٨﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ﴿٩﴾ وَ

تو تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں ف۱ اور

لَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ﴿١٠﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ﴿١١﴾

کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آ جانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے۔ طعن آمیز اشارتیں کرنے والا چغلیاں لئے پھرنے والا۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿١٢﴾ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿١٣﴾ اَنْ

مال میں بخل کرنے والا حد سے بڑھا ہوا بدکار سخت خو اور اس کے علاوہ بدذات ہے ف۲ اس لئے کہ

كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿١٤﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ

مال اور بیٹے رکھتا ہے ف۳ جب اس کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلے لوگوں کے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٥﴾ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿١٦﴾ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا

افسانے ہیں۔ ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگائیں گے ف۴ ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے

موضح القرآن

ف۱ یعنی تو انکے بتوں کو بھلا کہہ تو تیری باتوں کو پسند کریں۔

ف۲ یہ کافر کے وصف ہیں آدمی اپنے اندر دیکھے اور خصلتیں چھوڑے بدنام یعنی بدی کر مشہور۔

ف۳ یعنی دنیا میں طالع مند ہے۔

ف۴ کہتے ہیں یہ ولید تھا قریش میں ایک سردار ناک پر داغ۔ شاید دنیا میں پڑا ہو یا آخرت میں پڑے گا جلنے کا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝۱۷

جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انھوں نے قسمیں کھا کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہوتے ہم اس کا میوہ توڑ لیں گے

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ۝۱۸ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ

اور انشاء اللہ نہ کہا۔ ف۱ سو وہ ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمھارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر

نَآئِمُوْنَ ۝۱۹ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝۲۰ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝۲۱ اَنِ

ایک آفت پھر گئی تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی ف۲ جب صبح ہوئی تو وہ لوگ ایکدوسرے کو پکارنے لگے کہ اگر

اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝۲۲ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ

تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے ہی جا پہنچو۔ وہ تو چل پڑے اور آپس میں

يَتَخَافَتُوْنَ ۝۲۳ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ۝۲۴ وَّ

چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔ کہ آج یہاں تمھارے پاس کوئی فقیر نہ آنے پائے۔ اور

غَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ۝۲۵ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۝۲۶

کوشش کیساتھ سویرے ہی جا پہنچے (گویا کھیتی پر) قادر (ہیں) جب باغ کو دیکھا تو (ویران) کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝۲۷ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا

نہیں بلکہ ہم (برگشتہ نصیب) بے نصیب ہیں۔ ف۳ ایک جو ان میں فرزانہ تھا بولا کیا ہم نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح

تُسَبِّحُوْنَ ۝۲۸ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۲۹ فَاَقْبَلَ

کیوں نہیں کرتے؟ ف۴ (تب) وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے بیشک ہم ہی قصور وار تھے پھر لگے

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝۳۰ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

ایک دوسرے کو رُو در رُو ملامت کرنے۔ کہنے لگے ہائے شامت ہم ہی حد سے بڑھ

طٰغِيْنَ ۝۳۱ عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

گئے تھے۔ امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں ہمیں اس سے بہتر باغ عنایت کرے ہم اپنے پروردگار

رٰغِبُوْنَ ۝۳۲ كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ

کی طرف رجوع لاتے ہیں۔ (دیکھو) عذاب یوں ہوتا ہے اور آخرت کا عذاب اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش یہ

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۳ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝۳۴

لوگ جانتے ہوتے۔ پرہیزگاروں کے لئے ان کے پروردگار کے ہاں نعمت کے باغ ہیں۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝۳۵ مَا لَكُمْ ۫ وقفة كَيْفَ

کیا ہم فرمانبرداروں کو نافرمانوں کی طرح (نعمتوں سے محروم) کردیں گے؟ تمھیں کیا ہو گیا ہے؟ کیسی

موضح القرآن

ف۱ پانچ بھائی تھے انکا باپ چھوڑ مرا ایک باغ میوہ کا۔ اسکی پیدائش سے سارا گھر آسودہ تھا جس دن ٹھہرتا میوہ توڑنا شہر کے فقیر سب جمع ہو آتے۔ سب کو کچھ کچھ دیتا اس سے برکت تھی پیچھے بیٹوں نے سمجھا کتنا جو فقیر لیجاویں اپنے ہی کام آوے۔ پھر مشورہ کیا کہ سویرے توڑ کر گھر لے آویں۔ فقیر جاوینگے وہاں کچھ نہ پاویں گے۔ اور ایسا یقین کیا کہ انشاء اللہ بھی نہ کہا۔

ف۲ رات کو آگ لگی یا دھاڑ پڑی سب صاف ہو رہا۔

ف۳ پہلے اپنا مکان نہ پہچانا۔ جانا کہیں اور جا نکلے پیچھے سمجھا کہ ہم بے نصیب ہیں۔

ف۴ یعنی اللہ کی طرف سے سمجھتے یہ نعمت اور فقیروں سے دریغ نہ رکھتے۔

وقف لازم

ع ۳ | ۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Adovcate Showkat

تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ

تجویزیں کرتے ہو؟ کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں (یہ) پڑھتے ہو کہ جو چیز تم پسند کرو گے

لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

وہ تم کو ضرور ملے گی؟ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلی جائیں گی

اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٩﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿٤٠﴾ اَمْ

کہ جس چیز کا تم حکم کرو گے وہ تمہارے لئے حاضر ہوگی؟ ان سے پوچھو کہ ان میں سے اس کا کون ذمہ لیتا ہے۔ کیا

لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٤١﴾ يَوْمَ

(اس قول میں) ان کے اور بھی شریک ہیں؟ اگر یہ سچے ہیں تو اپنے شریکوں کو لا سامنے کریں۔ جس دن

يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٤٢﴾

پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا اور کفار سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو سجدہ نہ کر سکیں گے۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ

ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی اور ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ حالانکہ (اس وقت) سجدے کے لئے

اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ

بلائے جاتے تھے جب کہ صحیح و سالم تھے ف۱ تو مجھ کو اس کلام کے جھٹلانے والوں

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾

سے سمجھ لینے دو ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریق سے پکڑیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ

اور میں انکو مہلت دیئے جاتا ہوں میری تدبیر قوی ہے۔ کیا تم ان سے کچھ صلہ مانگتے ہو کہ ان پر

مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے؟ یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے کہ (اسے)

يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ

لکھتے جاتے ہیں؟ تو اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور مچھلی (کا لقمہ ہونے) والے (یونس) کی طرح

الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿٤٨﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ

نہ ہونا کہ انہوں نے (خدا کو) پکارا اور وہ (غم و) غصے میں بھرے ہوئے تھے۔ ف۲ اگر تمہارے پروردگار کی مہربانی ان کی یاوری نہ

نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿٤٩﴾ فَاجْتَبٰهُ

کرتی تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال ابتر ہو جاتا۔ پھر پروردگار نے

موضح القرآن

ع ١٥

ف۱ حشر کے دن ہر اُمت جسکو پوجتی تھی اسکے ساتھ جاویگی۔ مسلمان کھڑے رہ جاوینگے۔ پروردگار آویگا جس صورت میں نہ پہچانیں گے فرماویگا میں تمھارا رب ہوں میرے ساتھ آؤ۔ کہیں گے نعوذ باللہ ہمارا رب دکھیگا تو ہم پہچان لینگے۔ فرمادیگا پھر اسکا نشان جانتے ہو؟ کہینگے جانتے ہیں۔ پھر ظاہر ہوگا انکی پہچان موافق اور پنڈلی کھولیگا تو سجدے میں گریں گے۔ جو کبھی نیت سجدہ نہ کرتا تھا اسکی پیٹھ نہ مڑے گی الٹا گر یگا۔ یہ انکا اعتقاد توحید آزمانے کو کہ صورت پوجنے سے ایسے بیزار ہیں

ف۲ یعنی اللہ کا حکم دیکھے تو بددُعا کر اور دیر سے جھنجلا کر نہ کر حضرت یونس کی طرح۔

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَ اِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں کر لیا ف۱ اور کافر جب (یہ نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ يَقُوْلُوْنَ

ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ تو

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿٥١﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٢﴾

دیوانہ ہے ف۲ اور (لوگو) یہ (قرآن) اہل عالم کے لئے نصیحت ہے۔

سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورہ حاقہ مکی ہے اس میں باون آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَآقَّةُ ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ

سچ مچ ہونیوالی۔ وہ سچ مچ ہونیوالی کیا ہے؟ اور تمکو کیا معلوم ہے کہ وہ سچ مچ ہونیوالی کیا ہے؟ ف۳ (وہی)

ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾

کھڑکھڑانیوالی (جس) کو ثمود اور عاد (دونوں) نے جھٹلایا۔ سو ثمود تو کڑک سے ہلاک کر دیئے گئے ف۴ اور

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ

رہے عاد تو ان کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا۔ خدا نے اسکو سات رات اور

سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا

اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا تو (اے مخاطب) تو لوگوں کو اس میں (اس طرح) ڈھئے (اور مرے) پڑے دیکھے

صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرٰى

جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔ بھلا تو ان میں سے

لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ

کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟ اور فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے

بِالْخَاطِئَةِ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾

تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو خدا نے بھی انکو بڑا سخت پکڑا

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿١١﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ

جب پانی طغیانی پر آیا تو ہم نے تم (لوگوں) کو کشتی میں سوار کر لیا۔ تاکہ اسکو تمہارے لئے

موضح القرآن

ف۱ حضرت نے فرمایا جو کوئی کہے میں بہتر ہوں یونس سے وہ جھوٹا ہے۔

ف۲ یعنی گھور گھور کر دیکھتے کہ ڈر کر چھوڑ دے۔

ف۳ یعنی قیامت۔

ف۴ یعنی بھونچال سے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ⑫ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ نَفْخَةٌ
یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اُسے یاد رکھیں۔ تو جب صور میں ایک (بار) پھونک ماردی

وَّاحِدَةٌ ۙ ⑬ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً
جائے گی۔ اور زمین اور پہاڑ دونوں اٹھالیئے جائیں گے پھر ایکبارگی توڑ پھوڑ کر برابر کر

وَّاحِدَةً ۙ ⑭ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ ⑮ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ
دیئے جائیں گے۔ تو اس روز ہو پڑنے والی (یعنی قیامت) ہو پڑیگی۔ اور آسمان پھٹ جائے گا تو وہ اس دن

يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ ⑯ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ
کمزور ہوگا۔ اور فرشتے اسکے کناروں پر (اتر آئیں گے) اور تمہارے پروردگار کے

رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۭ ⑰ يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى
عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے سروں پر اٹھائے ہونگے ف۱ اس روز تم (سب لوگوں کے سامنے) پیش کیے جاؤ گے اور تمہاری

مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ⑱ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ
کوئی پوشیدہ بات چھپی نہ رہیگی۔ تو جس کا (اعمال) نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ (دوسروں سے) کہیگا

هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ۚ ⑲ اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ۚ ⑳ فَهُوَ
کہ لیجئے میرا نامہ (اعمال) پڑھیئے ف۲ مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب (کتاب) ضرور ملے گا۔ پس

فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۙ ㉑ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ ㉒ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ㉓
وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا۔ (یعنی) اونچے (اونچے محلوں کے) باغ میں جنکے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًۢا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ㉔
جو (عمل) تم ایام گزشتہ میں آگے بھیج چکے ہو اس کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ
اور جس کا نامہ (اعمال) اسکے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا اے کاش مجھ کو میرا (اعمال) نامہ

كِتٰبِيَهْ ۚ ㉕ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۚ ㉖ يٰلَيْتَهَا كَانَتِ
نہ دیا جاتا اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے؟ اے کاش موت (ابدالآباد

الْقَاضِيَةَ ۚ ㉗ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۚ ㉘ هَلَكَ عَنِّيْ
کیلئے میرا کام) تمام کرچکی ہوتی۔ (آج) میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔ (ہائے) میری سلطنت خاک

سُلْطٰنِيَهْ ۚ ㉙ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ ㉚ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ ㉛
میں مل گئی۔ ف۳ (حکم ہوگا کہ) اسے پکڑ لو اور طوق پہنادو پھر اسے دوزخ کی آگ میں جھونک دو۔

موضح القرآن

ف۱ اب چار کے کندھے پر ہے۔ چار اس دن اور لگیں گے ہو گئے۔

ف۲ یعنی خوشی سے ہر کسی کو دکھاتا ہے۔

ف۳ ہر ایک کے اعمال کے کاغذ اُڑا دیں گے جس کے داہنے ہاتھ میں آیا نشان ہوا بھلائی کا۔ اگر بائیں ہاتھ میں آیا پیٹھ کی طرف سے تو نشان ہے بُرائی کا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝۳۲ إِنَّهُ

پھر زنجیر سے جس کی ناپ ستر گز ہے اسے جکڑ دو۔ یہ نہ تو

كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ ۝۳۳ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ

خدائے جلّ شانہٗ پر ایمان لاتا تھا اور نہ فقیر کے کھلانے پر آمادہ کرتا

الْمِسْكِينِ ۝۳۴ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَاهُنَا حَمِيمٌ ۝۳۵ وَلَا طَعَامٌ

تھا۔ سو آج اس کا بھی یہاں کوئی دوستدار نہیں۔ اور نہ پیپ کے

إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ۝۳۶ لَا يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۝۳۷ فَلَا أُقْسِمُ

سوا (اسکے لئے) کھانا ہے۔ جس کو گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائیگا۔ تو ہم کو ان چیزوں

بِمَا تُبْصِرُونَ ۝۳۸ وَمَا لَا تُبْصِرُونَ ۝۳۹ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ

کی قسم جو تمکو نظر آتی ہیں۔ اور انکی جو نظر نہیں آتیں۔ کہ یہ (قرآن) فرشتہ عالیمقام کی زبان

كَرِيمٍ ۝۴۰ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيلًا مَا تُؤْمِنُونَ ۝۴۱

کا پیغام ہے اور یہ کسی شاعر کا کلام نہیں۔ لیکن تم لوگ بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ۝۴۲ تَنْزِيلٌ مِنْ

اور نہ کسی کاہن کے مزخرفات ہیں۔ لیکن تم لوگ بہت کم فکر کرتے ہو۔ (یہ تو) پروردگار عالم کا

رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۴۳ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ۝۴۴

اُتارا ہوا ہے۔ اگر یہ پیغمبرؐ ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لاتے۔

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ۝۴۵ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ۝۴۶ فَمَا

تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر ان کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔ پھر

مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ۝۴۷ وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ

تم میں سے کوئی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا ف اور یہ (کتاب) تو پرہیزگاروں کے

لِلْمُتَّقِينَ ۝۴۸ وَإِنَّا لَنَعْلَمُ أَنَّ مِنْكُمْ مُكَذِّبِينَ ۝۴۹ وَ

لئے نصیحت ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض اس کو جھٹلاتے ہیں۔ نیز یہ

إِنَّهُ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝۵۰ وَإِنَّهُ لَحَقُّ الْيَقِينِ ۝۵۱

کافروں کے لئے (موجب) حسرت ہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ یہ برحق قابل یقین ہے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝۵۲

سو تم اپنے پروردگار عزّ و جلّ کے نام کی تنزیہ کرتے رہو۔

ع ۱ / ۳۷ / ۵

ع ۲ / ۱۵

موضح القرآن

ف یعنی اگر جھوٹ بناتا اللہ پر تو اوّل اسکا دشمن اللہ ہوتا اور ہاتھ پکڑتا۔ یہ دستور ہے گردن مارنے کا کہ جلاد اس کا داہنا پکڑ رکھتا ہے اپنے بائیں میں، تاکہ سرک نہ جائے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُورَةُ المعارج مكية وهي اربع واربعون اية وفيها ركوعان

سورۂ معارج مکی ہے اس میں چوالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۝١ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝٢

ایک طلب کرنیوالے نے عذاب طلب کیا جو نازل ہو کر رہیگا (یعنی) کافروں پر (اور) کوئی اسکو ٹال نہ سکے گا۔

مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ۝٣ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِىْ

(اور وہ) خدائے صاحب درجات کی طرف سے (نازل ہوگا) جس کی طرف روح (الامین) اور فرشتے چڑھتے ہیں (اور) اس روز

يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝٤ فَاصْبِرْ صَبْرًا

(نازل ہوگا) جس کا اندازہ پچاس ہزار برس کا ہوگا۔ (تو تم کافروں کی باتوں کو) قوت کیساتھ

جَمِيْلًا ۝٥ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝٦ وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝٧ يَوْمَ تَكُوْنُ

برداشت کرتے رہو۔ وہ ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے۔ اور ہماری نظر میں نزدیک۔ جس دن آسمان

السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝٨ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝٩ وَلَا يَسْئَلُ

ایسا ہو جائیگا جیسا پگھلا ہوا تانبا۔ اور پہاڑ (ایسے) جیسے (دھنکی ہوئی) رنگین اون۔ اور کوئی دوست

حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝١٠ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۗ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ

کسی دوست کا پرسان نہ ہوگا۔ (حالانکہ) ایکدوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گنہگار خواہش کریگا کہ کسی طرح

عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۝١١ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝١٢ وَفَصِيْلَتِهِ

اس دن کے عذاب کے بدلے میں (سب کچھ) دیدے (یعنی) اپنے بیٹے اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی اور اپنا خاندان جس میں

الَّتِىْ تُـْٔوِيْهِ ۝١٣ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝١٤

وہ رہتا تھا اور جتنے آدمی زمین میں ہیں (غرض) سب (کچھ دیدے) اور اپنے تئیں عذاب سے چھڑا لے ف۲

كَلَّا ۗ اِنَّهَا لَظٰى ۝١٥ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝١٦ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ

(لیکن) ایسا ہرگز نہ ہوگا وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے کھال ادھیڑ ڈالنے والی ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی جنھوں نے

وَتَوَلّٰى ۝١٧ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝١٨ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝١٩

(دین حق سے) اعراض کیا اور (مال) جمع کیا اور بند کر رکھا۔ کچھ شک نہیں کہ انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝٢٠ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝٢١ اِلَّا

جب اسے تکلیف پہونچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ اور جب آسایش حاصل ہوتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔ مگر

موضح القرآن

ف۱ یعنی پیغمبر نے تم پر عذاب مانگا ہے وہ کسی سے نہ ہٹایا جائیگا اور پچاس ہزار برس کا دن قیامت کا ہے جب قبروں سے نکلیں اور جبتک دوزخ بہشت بھر چکے

ف۲ سب نظر آجاویں گے یعنی دوستی انکی کمی تھی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الْمُصَلِّيْنَ ۝۲۲ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝۲۳ وَالَّذِيْنَ

نماز گزار۔ جو نماز کا التزام رکھتے (اور بلا ناغہ پڑھتے) ہیں۔ اور جن کے

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝۲۴ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝۲۵ وَالَّذِيْنَ

مال میں حصہ مقرر ہے (یعنی) مانگنے والے کا اور نہ مانگنے والے کا۔ اور جو

يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝۲۶ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ

روزِ جزا کو سچ سمجھتے ہیں۔ اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے

مُّشْفِقُوْنَ ۝۲۷ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝۲۸ وَالَّذِيْنَ هُمْ

خوف رکھتے ہیں۔ بے شک ان کے پروردگار کا عذاب ہے ہی ایسا کہ اس سے بےخوف نہ ہوا جائے۔ اور جو اپنی

لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۲۹ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے کہ (ان کے پاس جانے پر)

اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۳۰ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

انہیں کچھ ملامت نہیں۔ اور جو لوگ ان کے سوا اور کے خواستگار ہوں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۳۱ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

وہ حد سے نکل جانے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس

رٰعُوْنَ ۝۳۲ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝۳۳ وَالَّذِيْنَ هُمْ

کرتے ہیں اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہتے ہیں۔ اور جو اپنی نماز

ع ۱ ۳۵ ۷ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۝۳۴ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ۝۳۵

کی خبر رکھتے ہیں۔ یہی لوگ باغہائے بہشت میں عزت واکرام سے ہونگے

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ۝۳۶ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ

تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے چلے آتے ہیں؟ (اور) دائیں بائیں سے گروہ گروہ ہو کر

الشِّمَالِ عِزِيْنَ ۝۳۷ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ

(جمع ہو جاتے ہیں)۔ کیا ان میں سے ہر شخص یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا

نَعِيْمٍ ۝۳۸ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۹ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ

جائے گا؟ ہرگز نہیں۔ ہم نے انکو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں ف۱ ہمیں مشرقوں اور مغربوں کے

الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ۝۴۰ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا

مالک کی قسم کہ ہم طاقت رکھتے ہیں (یعنی) اس بات پر قادر ہیں کہ ان سے بہتر

موضح القرآن

ف۱ یعنی منی سی گھن کی چیز سے وہ کہاں لائق ہے بہشت کے مگر جب ایمان سے پاک ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا

لوگ بدل لائیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ تو (اے پیغمبر) ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل

حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ

لینے دو۔ یہاں تک کہ جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ انکے سامنے آموجود ہو۔ اس دن یہ قبر سے نکل کر (اس طرح)

الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلٰى نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿۴۳﴾

دوڑیں گے جیسے (شکاری) شکار کے جال کی طرف دوڑتے ہیں۔

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۚ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي

ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی اور ذلت ان پر چھا رہی ہوگی یہی وہ دن ہے جس کا

كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۴۴﴾ ع ۲ / ۹

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۂ نوح مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلٰى قَوْمِهِ أَنْ أَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ

ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا کہ پیشتر اس کے کہ اس پر درد دینے والا عذاب واقع ہو

يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿۲﴾

اپنی قوم کو ہدایت کردو۔ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم! میں تمکو کھلے طور پر نصیحت کرتا ہوں۔

أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوهُ وَأَطِيعُونِ ﴿۳﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوبِكُمْ

کہ خدا کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔ وہ تمہارے گناہ بخش دیگا اور (موت کے)

وَيُؤَخِّرْكُمْ إِلٰى أَجَلٍ مُسَمًّى ۚ إِنَّ أَجَلَ اللّٰهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ

وقت مقرر تک تم کو مہلت عطا کریگا جب خدا کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی۔

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۴﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا ﴿۵﴾

کاش تم جانتے ہوتے۔ ف۱ (جب لوگوں نے نہ مانا تو نوحؑ نے) خدا سے عرض کی کہ اے میرے پروردگار میں اپنی قوم کو رات دن بلاتا رہا

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾ وَإِنِّي كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ

لیکن میرے بلانے سے وہ اور زیادہ گریز کرتے رہے۔ جب جب میں نے انکو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تو ان کو معاف فرمائے

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ یعنی بندگی کرو کہ نوع انسان رہے دنیا میں قیامت تک اور قیامت کو دیر لگے گی اور جو سب مل کر بندگی چھوڑ دو تو سارے ابھی ہلاک ہو جاؤ۔ طوفان آیا تھا ایسا ہی کہ ایک آدمی نہ بچے۔ حضرت نوحؑ کی بندگی سے انکا بچاؤ ہو گیا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

44

لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَ

تو انھوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے

اَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۷ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۸

اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ بیٹھے۔ ف۱ پھر میں اُن کو کھلے طور پر بھی بلاتا رہا۔

ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۹ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا

اور ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سمجھاتا رہا۔ اور کہا اپنے پروردگار سے

رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۱۰ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ۱۱

معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنیوالا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے لگاتار مینہ برسائے گا

وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ

اور مال اور بیٹوں سے تمھاری مدد فرمائے گا اور تمھیں باغ عطا کریگا اور (ان میں) تمھارے لئے

اَنْهٰرًا ؕ ۱۲ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۱۳ وَقَدْ خَلَقَكُمْ

نہریں بہا دیگا۔ تم کو کیا ہوا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے حالانکہ اس نے تمکو طرح طرح (کی حالتوں) کا

اَطْوَارًا ۱۴ اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۱۵ وَّ

پیدا کیا ہے۔ ف۲ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے سات آسمان کیسے اوپر تلے بنائے ہیں۔ اور

جَعَلَ الْقَمَرَ فِیْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۱۶ وَاللّٰهُ

چاند کو ان میں (زمین کا) نور بنایا ہے اور سورج کو چراغ ٹھیرایا ہے۔ اور خدا ہی

اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ۱۷ ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَیُخْرِجُكُمْ

نے تم کو زمین سے پیدا کیا ہے۔ پھر اسی میں تمھیں لوٹا دیگا اور (اسی سے) تم کو نکال کھڑا

اِخْرَاجًا ۱۸ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ۱۹ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا

کرے گا۔ اور خدا ہی نے زمین کو تمھارے لئے فرش بنایا۔ تاکہ اسکے بڑے بڑے کشادہ

سُبُلًا فِجَاجًا ۲۰ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ

رستوں میں چلو پھرو۔ (اسکے بعد) نوح نے عرض کی کہ میرے پروردگار! یہ لوگ میرے کہنے پر نہیں چلے اور ایسوں کے تابع ہوئے ہیں جنکو

۱ ع ۲۰ ۹

لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ۲۱ وَمَكَرُوْا مَكْرًا

ان کے مال اور اولاد نے نقصان کے سوا کچھ فائدہ نہیں دیا۔ ف۳ اور وہ بڑی بڑی چالیں

كُبَّارًا ۲۲ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا

چلے۔ ف۴ اور کہنے لگے کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ود

موضح القرآن

ف۱ کپڑے اوڑھنے لگے کہ اسکی بات ہمارے دل میں نہ لگ جائے۔

ف۲ یعنی ایسے کام کیوں نہیں کرتے کہ وہ اپنی بڑائی سے تم پر عذاب نہ بھیجے اور طرح طرح بنایا یعنی ماں کے پیٹ میں بھانت بھانت رنگ بدلے۔

ف۳ یعنی اپنے مالداروں کا کہا مانا اور انکا مال اور اولاد کچھ خوبی نہیں بلکہ ان پر ٹوٹا ہے انھیں کے سبب دین سے محروم ہیں

ف۴ یعنی سب کو سمجھا دیا کہ اسکی بات نہ مانو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوَاعًا ۙ۬ وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ وَنَسْرًا ۚ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ۬ وَ

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو کبھی ترک نہ کرنا۔ اور (پروردگار) انھوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے (تو)

لَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا

تو اُن کو اور گمراہ کر دے۔ ف۱ (آخر) وہ اپنے گناہوں کے سبب ہی غرقاب کر دیے گئے پھر آگ میں

نَارًا ۙ۬ فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ

ڈالدیے گئے تو انہوں نے خدا کے سوا کسی کو اپنا مددگار نہ پایا۔ اور (پھر) نوح نے (یہ)

رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ

دعا کی کہ اے میرے پروردگار کسی کافر کو روئے زمین پر بسا نہ رہنے دے۔ اگر تو انکو رہنے دیگا

تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا یَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ

اے میرے پروردگار مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان لا کر میرے گھر میں آئے اسکو اور تمام ایمان والے مردوں اور

لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

ایمان والی عورتوں کو معاف فرما۔ اور ظالم لوگوں کے لیئے اور زیادہ تباہی بڑھا۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّیَّةٌ وَّهِیَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰیَةً وَّفِیْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ جن مکی ہے اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا

(اے پیغمبر لوگوں سے) کہدو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾ یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ

ایک عجیب قرآن سنا۔ جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم پروردگار کیساتھ کسی کو

اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾

شریک نہیں بنائیں گے ف۲ اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی عظمت (شان) بہت بڑی ہے۔ وہ نہ بیوی رکھتا ہے اور نہ اولاد ف۳

وَّاَنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ

اور یہ کہ ہم میں سے بعض بیوقوف خدا کے بارے میں جھوٹ افترا کرتا ہے ف۴ اور ہمارا (یہ) خیال تھا

موضح القرآن

ف۱ یعنی تدبیریں نہ لائیو یہ نام تھے انکے بتوں کے۔ ہر مطلب کا ایک ایک بت تھا۔

ف۲ سورۂ احقاف میں گزرا کہ حضرت نماز صبح پڑھتے تھے کئی جن سن کے ایمان لائے اپنی قوم سے جا کر بیان کیا یہ انکے بیان اللہ نے وحی فرمائے رسول پر۔ بعد اسکے بہت بار حضرت کے پاس جن آ کر ملے اور ایمان لائے، قرآن سیکھا۔

النصف

ع ۲ ۸ ۱۰

ف۳ جو گمراہیاں آدمیوں میں تھیں وہ جنوں میں بھی تھیں اللہ کے جورو بیٹا بتاتے تھے۔

ف۴ یعنی ہم میں جو بیوقوف تھے وہ ایسی باتیں کہتے تھے یا ابلیس کو کہا ہو۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ

کہ انسان اور جن خدا کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے۔ ف۱ اور یہ کہ بعض بنی

رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ

آدم بعض جنات کی پناہ پکڑا کرتے تھے (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی ف۲

رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ﴿۷﴾

اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح تمہارا تھا کہ خدا کسی کو نہیں جلائے گا ف۳

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿۸﴾

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسکو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا ف۴

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ

اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات میں (خبریں) سننے کیلئے بیٹھا کرتے تھے اب کوئی سننا چاہے تو

لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ

اپنے لئے انگارا طیار پائے اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے حق میں برائی مقصود

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ

ہے یا انکے پروردگار نے ان کی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی اور طرح

ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي

کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں اور یہ کہ ہم نے یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں (خواہ کہیں ہوں) خدا کو

الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤى اٰمَنَّا

ہرا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اسکو تھکا سکتے ہیں اور جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی اس پر ایمان لے

بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنَّا

آئے تو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے نہ ظلم کا۔ اور یہ کہ

مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

ہم میں بعض فرماں بردار ہیں اور بعض (نافرمان) گنہگار ہیں تو جو فرماں بردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر

رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ لَّوِ

چلے۔ اور جو گنہگار ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔ اور (اے پیغمبر)

اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ

یہ (بھی ان سے کہدو) کہ اگر یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم انکے پینے کو بہت سا پانی دیتے تاکہ اس سے انکی آزمائش

موضح القرآن

ف۱ یعنی اس سے ہم بھی بہک گئے۔

ف۲ یعنی اجتنا آدمی جنوں کے آگے التجا کرتے ہیں اتنا وہ مغرور ہوتے ہیں۔

ف۳ یعنی قبروں سے نہ اٹھاویگا پہلے رسول ہو چکے۔

ف۴ یعنی جنوں کو انگار پڑتے اور خبر سننے نہیں دیتے چوکیدار

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِيهِ ۚ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَ

کریں۔ اور جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیریگا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔ اور

أَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ

یہ کہ مسجدیں (خاص) خدا کی ہیں تو خدا کے ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔ اور جب خدا کے بندے (محمدؐ)

عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو ع ١٩ ١١

اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر ان کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی کی عبادت

رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَ

کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔ (یہ بھی) کہدو کہ میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ

لَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ ۥ وَلَنْ أَجِدَ

اختیار نہیں رکھتا۔ (یہ بھی) کہدو کہ خدا (کے عذاب) سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور میں اس کے سوا کہیں

مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ ۚ وَمَنْ

جائے پناہ نہیں رکھتا۔ ہاں خدا کی طرف سے احکام کا اور اسکے پیغاموں کا پہنچا دینا (ہی میرے ذمے ہے) اور جو شخص

يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

خدا اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا

یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ (دن) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب انکو معلوم ہو جائیگا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں

وَأَقَلُّ عَدَدًا ﴿٢٤﴾ قُلْ إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَا تُوعَدُونَ أَمْ

اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔ کہدو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ (عن) قریب (آنیوالا ہے) یا

يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ

میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے۔ (وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو

أَحَدًا ﴿٢٦﴾ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ

ظاہر نہیں کرتا۔ ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا ہے اور اس) کے آگے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ

اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے ف تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے ہیں۔ ع ٢ ٩ ١٢

رَبِّهِمْ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾

اور (یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

موضح القرآن

ف یعنی رسول کو خبر دیتا ہے غیب کی پھر چوکیدار رکھتا ہے اسکے ساتھ کہ اسمیں شیطان دخل نہ کرنے پائے اور اپنا نفس غلط نہ سمجھے۔ یہی معنی ہیں اس بات کے کہ پیغمبروں کی عصمت ہے اوروں کو نہیں اور ان کا معلوم بیشک ہے، اوروں کے معلوم میں شبہہ ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ مزمل مکی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰۤاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ ① قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ ② نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ

اے (محمدؐ) جو کپڑے میں لپٹ رہے ہو۔ رات کو قیام کیا کرو مگر تھوڑی رات۔ ف۱ (قیام) آدھی رات (کیا کرو) یا

مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ ③ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ ④ اِنَّا

اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو ہم

سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ⑤ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

عنقریب تم پر ایک بھاری فرمان نازل کرینگے ف۲ کچھ شک نہیں کہ رات کا اٹھنا (نفس بہیمی کو) سخت پامال کرتا

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ؕ ⑥ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ؕ ⑦ وَاذْكُرِ

ہے اور اسوقت ذکر بھی خوب درست ہوتا ہے ف۳ دن کے وقت تو تمہیں اور بہت سے شغل ہوتے ہیں ف۴ تو اپنے پروردگار

اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ؕ ⑧ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسکی طرف متوجہ ہو جا۔ (وہی) مشرق اور مغرب کا مالک (ہے اور)

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ⑨ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ

اسکے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور جو جو (دل آزار) باتیں یہ لوگ کہتے ہیں انکو سہتے رہو

اهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ⑩ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

اور ان سے اچھے طریق سے کنارہ کش رہو ف۵ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو دولتمند ہیں سمجھ لینے دو

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ⑪ اِنَّ لَدَيْنَاۤ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۙ ⑫ وَّطَعَامًا ذَا

اور انکو تھوڑی سی مہلت دیدو۔ کچھ شک نہیں کہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے۔ اور گلوگیر کھانا ہے

غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۚ ⑬ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَ

اور درد دینے والا عذاب (بھی) ہے جس دن زمین اور پہاڑ کانپنے لگیں اور پہاڑ

كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ⑭ اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ ٥

ایسے بھر بھرے (گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں۔ (اے اہل مکہ) جس طرح ہمنے فرعون کے پاس (موسیٰ کو)

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ ⑮ فَعَصٰى

پیغمبر (بنا کر) بھیجا تھا (اسی طرح) تمہارے پاس (محمدؐ) رسول بھیجے ہیں جو تمہارے مقابلے میں گواہ ہونگے۔ سو فرعون نے

موضح القرآن

ف۱ یہ سورت اول میں اتری ہے جب وحی کی دہشت سے حضرتؐ کو جاڑا لگا اپنے اوپر کپڑے لپیٹے اللہ نے یہی نام لیکر پکارا رات کھڑا رہ یعنی نماز پڑھ تھوڑی رات کو۔ اول اس دین میں نماز رات ہی کی فرض ہوئی مگر کسی رات نہ ہو تو معاف ہے۔

ف۲ یعنی ریاضت کر تو بھاری بوجھ آسان ہو۔

ف۳ یعنی بڑی ریاضت ہے یہ کہ نفس روندا جاتا ہے۔ اور اسوقت دعا اور ذکر سیدھا ادا ہوتا ہے دل سے۔

ف۴ یعنی دن کو لوگوں کو سمجھانا ہے عبادت کا وقت رکھو رات کو۔

ف۵ یعنی خلق سے کنارہ کر لیکن لڑ بھڑ کر نہیں سلوک سے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ

(ہمارے) پیغمبر کا کہا نہ مانا تو ہم نے اسکو بڑے وبال میں پکڑ لیا۔ اگر تم بھی (ان پیغمبر کو) نہ

اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ اِۨ السَّمَآءُ

مانوگے تو اس دن سے کیونکر بچوگے جو بچوں کو بوڑھا کردے گا۔ ف۱ (اور) جس سے آسمان

مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ

پھٹ جائے گا۔ یہ اس کا وعدہ (پورا) ہوکر رہیگا۔ یہ (قرآن) تو نصیحت ہے۔

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ ع ۱ ۱۹ ۱۳

سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرلے ف۲ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کہ تم

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ

اور تمہارے ساتھ کے لوگ (کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات

مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ

قیام کیا کرتے ہو۔ اور خدا تو رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔ اس نے معلوم

لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ

کیا کہ تم اس کو نباہ نہ سکوگے تو اس نے تم پر مہربانی کی۔ پس جتنا آسانی سے ہوسکے (اتنا) قرآن پڑھ لیا کرو۔

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

اس نے جانا کہ تم میں بعض بیمار بھی ہوتے ہیں۔ اور بعض خدا کے فضل (یعنی معاش)

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں۔ اور بعض خدا کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

لڑتے ہیں۔ تو جتنا آسانی سے ہوسکے اتنا پڑھ لیا کرو۔ اور نماز پڑھتے رہو۔

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا

اور زکوٰۃ ادا کرتے رہو۔ اور خدا کو نیک (اور خلوص نیت سے) قرض دیتے رہو۔ اور جو نیک عمل تم

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ

اپنے لئے آگے بھیجوگے اس کو خدا کے ہاں بہتر اور صلے میں بزرگ تر پاؤگے

اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱ ۱۴

اور خدا سے بخشش مانگتے رہو۔ بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

موضح القرآن

ف۱ اس دن کی شدت سے یا درازی سے اگرچہ وہاں جیسے ہیں ویسے رہیں گے پر مدت اتنی ہے کہ لڑکے بوڑھے ہوجائیں

ف۲ رات جاگنے کا حکم ایک برس رہ کر موقوف ہوا اگلی آیت اُتری۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ مدثر مکی ہے — اس میں چھپن آیتیں — اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر — جو بڑا مہربان — نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣ وَثِيَابَكَ

اے (محمدؐ) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو۔ اٹھو اور ہدایت کرو۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو۔ اور اپنے کپڑوں کو

فَطَهِّرْ ۝٤ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝٥ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝٦ وَلِرَبِّكَ

پاک رکھو۔ اور ناپاکی سے دور رہو۔ اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو۔ اور اپنے پروردگار کیلئے

فَاصْبِرْ ۝٧ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝٨ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۝٩

صبر کرو۔ ف۱ جب صور پھونکا جائے گا۔ ف۲ وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ۝١٠ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝١١ وَّ

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا۔ ہمیں اس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا۔ ف۳ اور

جَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۝١٢ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۝١٣ وَّمَهَّدْتُّ

مال کثیر (بھی) جسے دیا۔ اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے (دیئے) اور اسے ہر طرح کے سامان میں

لَهٗ تَمْهِيْدًا ۝١٤ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ۝١٥ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا

وسعت دی۔ ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں۔ ف۴ ایسا ہرگز نہیں ہوگا یہ ہماری آیتوں کا

عَنِيْدًا ۝١٦ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ۝١٧ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝١٨ فَقُتِلَ كَيْفَ

دشمن رہا ہے۔ ہم اسے صعود پر چڑھائیں گے۔ ف۵ اس نے فکر کیا اور تجویز کی۔ یہ مارا جائے اس نے کیسی

قَدَّرَ ۝١٩ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝٢٠ ثُمَّ نَظَرَ ۝٢١ ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۝٢٢

تجویز کی۔ پھر یہ مارا جائے اس نے کیسی تجویز کی۔ پھر تامل کیا۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝٢٣ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ۝٢٤ اِنْ

پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا۔ پھر کہنے لگا یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) منتقل ہوتا آیا ہے۔ (پھر بولا) یہ

هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝٢٥ سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ۝٢٦ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

(خدا کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے۔ ہم عنقریب اس کو سقر میں داخل کریں گے۔ اور تم کیا سمجھے کہ سقر

سَقَرُ ۝٢٧ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ۝٢٨ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝٢٩ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

کیا ہے؟۔ (وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔ (اور) بدن کو جھلس کر سیاہ کر دے گی۔ ف۶ اس پر انیس

موضح القرآن

ف۱ یہ سورت اتری تب خلق کو دعوت کا حکم ہوا اور نماز کا۔ اور نماز کے ساتھ تکبیر ہے اور کپڑے پاک رکھنے اور کتھرے سے بچانا یا کتھرا کہا بت کو وہ اکثر دودھ اور تیل میں آلودہ رہتا ہے اور یہ ہمت سکھائی کہ جو کسی کو دے اس سے بدلہ نہ چاہ اپنے رب کے دیئے پر شاکر رہ۔

ف۲ یعنی پھونکے صور۔

ف۳ اپنے باپ کے ہاں ایک بیٹا جس کا شریک نہ ہوا اور بھائی یا اکا لیاقت میں دنیا کی۔

ف۴ کہتے ہیں یہ ولید کو فرمایا وہ دور دور تک دیکھ آیا تھا کافروں نے اسکو کہا کہ تو سن محمد کیا پڑھتا ہے تجویز کر کیا ہے حضرت نے پڑھا تب اس نے منہ بنا کر کہا کہ یہ جادو ہے۔

ف۵ دوزخ میں ایک پہاڑ ہے سیدھا، کافر کو اس پر ہمیشہ چڑھوا دیں گے یہ بھی ایک عذاب ہے۔

ف۶ جیسا لوہا دہکتا سرخ نظر آتا ہے آدمی کے بنڈے پر وہ سرخ نظر آوے گی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عَشَرَ ﴿٣٠﴾ وَمَا جَعَلْنَآ أَصْحٰبَ النَّارِ إِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ

داروغہ ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے داروغہ فرشتے بنائے ہیں اور ان کا شمار کافروں کی

إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ

آزمائش کے لئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ

اور زیادہ ہو اور اہل کتاب اور مومن شک

الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَا

نہ لائیں اور اس لئے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں)

ذَآ أَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ

کہیں کہ اس مثال (کے بیان کرنے) سے خدا کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسکو چاہتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۭ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرٰى

ہدایت کرتا ہے۔ اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم کے لئے

لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَالَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ إِذَآ أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾

نصیحت ہے۔ ف۱ ہاں ہاں (ہمیں) چاند کی قسم۔ اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے۔ اور صبح کی جب روشن ہو۔

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ أَنْ يَّتَقَدَّمَ

کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے۔ (اور) بنی آدم کے لئے موجب خوف۔ جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے

أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّآ أَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾

رہنا چاہے۔ ف۲ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گرو ہے۔ مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ)۔

فِيْ جَنّٰتٍ ۟ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ

(کہ) وہ باغہائے بہشت میں (ہوں گے اور) پوچھتے ہونگے۔ (یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے! کہ تم دوزخ میں کیوں

سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

پڑے؟ وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ فقیروں کو کھانا

الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ

کھلاتے تھے۔ اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے۔ اور روز جزا کو

الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰىٓ أَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾

جھٹلاتے تھے۔ یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی۔ ف۳ تو (اس حال میں) سفارش کرنیوالوں کی سفارش ان کے حق میں کچھ فائدہ نہ دیگی۔ ف۴

موضح القرآن

ف۱ یہ جو فرمایا کہ دوزخ پر مقرر ہیں انیس۱۹ شخص۔ کافر ٹھٹھے کرنے لگے کہ ہم ہزاروں ہیں انیس۱۹ ہمارا کیا کریں گے۔ تب یہ فرمایا کہ وہ آدمی نہیں فرشتے ہیں تم سب کو ایک ہی کفایت ہے مگر یہ گنتی بتائی موافق اگلی کتابوں کے کہ اسکے سچ کی دلیل ہو۔

ع ۱ ۳۱ ۱۵

ف۲ آگے بڑھے بہشت کو پیچھے رہے دوزخ میں۔

۱۶ مع

ف۳ یعنی موت۔ بات میں دھنستے یعنی ایمان کی باتوں پر انکار کرتے سب کے ساتھ مل کر۔

عند المتاخرین

ف۴ کافر کے حق میں کوئی سفارش نہ کرے گا۔ اور کرے گا تو قبول نہ ہوگی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِينَ ﴿٤٩﴾ كَأَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾

انکو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں ؛ گویا گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں -

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ

(یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں ف١ اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اسکے پاس

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾ كَلَّا ۖ بَل لَّا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ﴿٥٣﴾ كَلَّا إِنَّهُ

کھلی ہوئی کتاب آئے ؛ ف٢ ایسا ہر گز نہیں ہوگا حقیقت یہ ہے کہ انکو آخرت کا خوف ہی نہیں ؛ کچھ شک نہیں کہ یہ

تَذْكِرَةٌ ﴿٥٤﴾ فَمَن شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿٥٥﴾ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا

نصیحت ہے - تو جو چاہے اسے یاد رکھے ف٣ اور یاد بھی تب ہی رکھیں گے

أَن يَشَاءَ اللَّهُ ۚ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿٥٦﴾

جب خدا چاہے وہی ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے ؛

سُورَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ ٧٥	بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ	أَرْبَعُونَ آيَةً فِيهَا رُكُوعَانِ
سورہ قیامت مکی ہے اس میں	شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

لَا أُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ ﴿١﴾ وَلَا أُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿٢﴾

ہمکو روز قیامت کی قسم اور نفس لوّامہ کی (کہ سب لوگ اٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے) ؛

أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَلَّن نَّجْمَعَ عِظَامَهُ ﴿٣﴾ بَلَىٰ قَادِرِينَ عَلَىٰ

ف٤ کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے ؛ ضرور کرینگے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں

أَن نُّسَوِّيَ بَنَانَهُ ﴿٤﴾ بَلْ يُرِيدُ الْإِنسَانُ لِيَفْجُرَ أَمَامَهُ ﴿٥﴾

کہ اس کی پور پور درست کریں - مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خودسری کرتا جائے -

يَسْأَلُ أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ ﴿٦﴾ فَإِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ﴿٧﴾ وَخَسَفَ

پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا ؟ - جب آنکھیں چندھیا جائیں اور چاند گہنا

الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿٩﴾ يَقُولُ الْإِنسَانُ

جائے اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں - ف٥ اس دن انسان کہے گا کہ

يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ

(اب) کہاں بھاگ جاؤں - بیشک کہیں پناہ نہیں - اس روز تیرے پروردگار ہی

الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾

کے پاس ٹھکانا ہے - اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہونگے سب بتا دیئے جائیں گے -

موضح القرآن

ف١ جنگل کے گدھے کھٹکے سے بھاگتے ہیں -

نصف

ف٢ یعنی ہر کوئی نبی ہوا چاہتا ہے کہ کھلی کتاب پاوے آسمان سے -

ع ٢
٢٥
١٦

ف٣ یعنی ایک پر اترے تو کیا ہوا کام تو سب کے آتی ہے -

ف٤ آدمی کا جو اول کھیل میں اور مزوں میں غرق ہوتا ہے ہرگز نیکی کی رغبت نہیں ایسے جی کو کہیں امّارہ بالسّوء، پھر ہوش پکڑا نیک و بد سمجھا تو باز آیا - کبھی اپنی خو پر دوڑ پڑا پیچھے آپ کو الاہنا دیا ویسا جی ہے لوّامہ - پھر جب پورا سنور گیا دل سے رغبت نیکی ہی پر رہی بیہودہ کام سے آپ ہی بھاگے اور ایذا کھینچے ویسے کا نام ہے مطمئنہ -

ف٥ تیور چوندھلا دے یعنی آدمی کی آنکھ روشنی سے عاجز ہو جاوے - یہ قیامت کا وقت ہے سورج پاس آوے گا -

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی نَفْسِهٖ بَصِیْرَةٌ ﴿١٤﴾ وَّلَوْ اَلْقٰی
بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے اگرچہ عذر و

مَعَاذِیْرَهٗ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ اِنَّ
معذرت کرتا رہے ف١ اور (اے محمدؐ) وحی کے پڑھنے کیلئے اپنی زبان نہ چلایا کرو کہ اسکو جلد یاد کرلو اس کا

عَلَیْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ
جمع کرنا اور پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے جب ہم وحی پڑھا کریں تو تم (اسکو سنا کرو اور) پھر اسی طرح پڑھا کرو۔ پھر اس (کے

عَلَیْنَا بَیَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾
معانی) کا بیان بھی ہمارے ذمہ ہے۔ ف٢ مگر (لوگو) تم دنیا کو دوست رکھتے ہو۔ اور آخرت کو ترک کئے دیتے ہو۔

وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ
اس روز بہت سے منہ رونق دار ہونگے (اور) اپنے پروردگار کے محو دیدار ہونگے ف٣ اور بہت سے منہ اس دن اداس

بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾ كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ
ہونگے۔ خیال کرینگے کہ ان پر مصیبت نازل ہونے کو ہے۔ دیکھو جب جان گلے تک

التَّرَاقِیَ ﴿٢٦﴾ وَقِیْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَ
پہنچ جائے۔ اور لوگ کہنے لگیں (اسوقت) کون جھاڑ پھونک کرنیوالا ہے۔ اور اس (جاں بلب) نے سمجھا کہ اب جدائی ہے اور

الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَئِذِ ِالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ
پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے اس دن تجھ کو اپنے پروردگار کی طرف چلنا ہے تو اس (ناعاقبت) اندیش

وَلَا صَلّٰی ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی ﴿٣٣﴾
نے نہ تو (کلام خدا کی) تصدیق کی نہ نماز پڑھی۔ بلکہ جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اپنے گھر والوں کے پاس اکڑتا ہوا چل دیا۔

اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿٣٤﴾ ثُمَّ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿٣٥﴾ اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ
افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی

اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی ﴿٣٦﴾ اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ﴿٣٧﴾ ثُمَّ
چھوڑ دیا جائے گا۔ کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟ پھر

كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی ﴿٣٨﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّكَرَ
لوتھڑا ہوا پھر (خدا نے) اسکو بنایا پھر (اسکے اعضا کو) درست کیا۔ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (ایک) مرد اور (ایک)

وَالْاُنْثٰی ﴿٣٩﴾ اَلَیْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ﴿٤٠﴾ ع
عورت۔ کیا اس خالق کو اس بات پر قدرت نہیں کہ مُردوں کو جلا اٹھائے؟۔

ع ٢ ١٨

موضح القرآن

ف١ یعنی اپنے احوال میں غور کری تو رب کی وحدانیت جانے اور جو کہے میری سمجھ میں نہیں آتا یہ بہلنے ہیں۔

ف٢ جس وقت جبرئیل قرآن لاتے انکے پڑھتے کے ساتھ حضرت بھی جی میں پڑھتے تو جبتک پہلا لفظ کہیں اگلا سننے میں نہ آتا تو گھبراتے۔ اللہ نے فرمایا کہ اسوقت پڑھنے کی حاجت نہیں سُننا ہی چاہیے۔ پھر جی میں یاد رکھوانا پھر زبان سے پڑھوانا لوگوں کے پاس ہمارا ذمہ ہے اور معنی تحقیق کرنے کی بھی حاجت نہیں یہ بھی ہمارا ذمہ ہے وقت پر بیان سمجھانا جبرئیل کے پڑھنے کو اپنا پڑھنا فرمایا کہ وہ نائب ہے۔ اسی طرح وَالنَّجم میں فَاَوحیٰ اِلیٰ عَبدِہٖ۔

ع ١ ٣٠ ١٧

ف٣ یقین ہے کہ آخرت میں اللہ کو دیکھنا ہے۔ گمراہ لوگ منکر ہیں کہ انکے نصیب میں نہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سُورۂ دہر مکی ہے اس میں اکتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا ① اِنَّا

بیشک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز قابلِ ذکر نہ تھی۔ ہم نے

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

انسان کو نطفۂ مخلوط سے پیدا کیا تاکہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا

بَصِيْرًا ② اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ اِنَّا اَعْتَدْنَا

دیکھتا بنایا۔ (اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا (اب) خواہ وہ شکر گزار ہو خواہ ناشکرا۔ ہم نے کافروں کے لئے

لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۟ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جو نیکوکار ہیں وہ ایسی شراب

مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ

نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے خدا کے بندے پئیں گے اور اس میں سے

يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ

(چھوٹی چھوٹی) نہریں نکال لیں گے۔ ف یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہوگی

مُسْتَطِيْرًا ⑦ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّ

خوف رکھتے ہیں۔ اور باوجودیکہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں

اَسِيْرًا ⑧ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ⑨

(اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص خدا کے لئے کھلاتے ہیں نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکرگزاری کے (طلب گار)۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ⑩ فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ

ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے جو (چہروں کو) کریہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطر کردینے والا) ہے۔ تو خدا ان کو اس دن کی سختی سے

الْيَوْمِ وَلَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ⑪ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ

بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا۔ اور ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت (کے باغات) اور

حَرِيْرًا ⑫ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا

ریشم (کے ملبوسات) عطا کرے گا۔ ان میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ دھوپ (کی حدت) دیکھیں گے نہ سردی

موضح القرآن

ف ١ ایک شراب کی ندیاں ہیں ہر کسی کے گھر میں اور ایک اسمیں ملتی ہے تھوڑی سی وہ اعلیٰ قسم ہے۔ کسی کی ملونی کافور ہے ٹھنڈا خوشبو۔ کسی کی ملونی سونٹھ ہے گرم چرپرا۔ یہ چشمے ہیں خاص۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

زَمۡهَرِيۡرًا ﴿١٣﴾ وَدَانِيَةً عَلَيۡهِمۡ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتۡ قُطُوۡفُهَا تَذۡلِيۡلًا ﴿١٤﴾ وَيُطَافُ
کی شدت ۔ ان سے (ثمردار شاخیں اور) ان کے سائے قریب ہونگے اور میووں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہونگے ۔ (خدام) چاندی
عَلَيۡهِمۡ بِاٰنِيَةٍ مِّنۡ فِضَّةٍ وَّاَكۡوَابٍ كَانَتۡ قَوَارِيۡرَا۠ ﴿١٥﴾ قَوَارِيۡرَا۠ مِنۡ
کے باسن لیے ہوئے ان کے ارد گرد پھریں گے ۔ اور شیشے کے (نہایت شفاف) گلاس ۔ اور شیشے بھی چاندی کے
فِضَّةٍ قَدَّرُوۡهَا تَقۡدِيۡرًا ﴿١٦﴾ وَيُسۡقَوۡنَ فِيۡهَا كَاۡسًا كَانَ مِزَاجُهَا
جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ ف۱ اور وہاں ان کو ایسی شراب (بھی) پلائی جائے گی جس میں سونٹھ کی
زَنۡجَبِيۡلًا ﴿١٧﴾ عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿١٨﴾ وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ
آمیزش ہوگی۔ یہ بہشت میں ایک چشمہ ہے جسکا نام سلسبیل ہے۔ ف۲ اور ان کے پاس لڑکے آتے جاتے ہونگے جو
مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُؤۡلُؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿١٩﴾ وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ
ہمیشہ (ایک ہی حالت پر) رہیں گے۔ جب تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو کہ بکھرے ہوئے موتی ہیں۔ اور بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ
رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا كَبِيۡرًا ﴿٢٠﴾ عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ
گے کثرت سے نعمت اور عظیم (الشان) سلطنت دیکھوگے۔ ان (کے بدنوں) پر دیبا کے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے ۔
وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ مِنۡ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا طَهُوۡرًا ﴿٢١﴾ اِنَّ هٰذَا
اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار انکو نہایت پاکیزہ شراب پلائیگا۔ یہ تمہارا صلہ ہے
كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ﴿٢٢﴾ اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ
اور تمہاری کوشش (خدا کے ہاں) مقبول ہوئی۔ (اے محمدؐ) ہم نے تم پر قرآن آہستہ آہستہ
تَنۡزِيۡلًا ۚ ﴿٢٣﴾ فَاصۡبِرۡ لِحُكۡمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعۡ مِنۡهُمۡ اٰثِمًا اَوۡ كَفُوۡرًا ۚ ﴿٢٤﴾
نازل کیا ہے۔ تو اپنے پروردگار کے حکم کے مطابق صبر کئے رہو۔ اور انلوگوں میں سے کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہا نہ مانو۔
وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ۖ ﴿٢٥﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَاسۡجُدۡ لَهٗ وَسَبِّحۡهُ
اور صبح وشام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو۔ اور رات کو بڑی رات تک سجدے کرو اور اس کی پاکی بیان
لَيۡلًا طَوِيۡلًا ﴿٢٦﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ يُحِبُّوۡنَ الۡعَاجِلَةَ وَيَذَرُوۡنَ وَرَآءَهُمۡ يَوۡمًا
کرتے رہو۔ یہ لوگ دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو پس پشت چھوڑ دیتے
ثَقِيۡلًا ﴿٢٧﴾ نَحۡنُ خَلَقۡنٰهُمۡ وَشَدَدۡنَاۤ اَسۡرَهُمۡ ۚ وَاِذَا شِئۡنَا بَدَّلۡنَاۤ اَمۡثَالَهُمۡ
ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا کیا اور انکے مفاصل کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح
تَبۡدِيۡلًا ﴿٢٨﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿٢٩﴾
اور لوگ لے آئیں۔ یہ تو نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے۔

قرء حفص بغیر الالف فی الوصل فیهما ـ ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بغیر الالف

ع ۱ ۲۲ ۱۹

موضح القرآن

ف۱ یعنی انکی پیاس برابر روپے کے اور شیشے یعنی روپا ایسا شفاف جیسے شیشہ۔

ف۲ اس نام کے معنی پانی صاف بہتا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٣٠﴾

اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو خدا کو منظور ہو۔ بے شک خدا جاننے والا حکمت والا ہے۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے اور ظالموں کے لئے اس نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ع ٢ ٩ ٢٠

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ مرسلات مکی ہے اس میں پچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿٢﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾

ہواؤں کی قسم جو نرم نرم چلتی ہیں۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جاتی ہیں۔ اور (بادلوں کو) پھاڑ کر پھیلا دیتی ہیں۔

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾ عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ اِنَّمَا

پھر ان کو پھاڑ کر جدا جدا کر دیتی ہیں۔ پھر فرشتوں کی قسم جو وحی لاتے ہیں۔ کہ عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔ کہ جس بات

تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿٩﴾

کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہیگی ف جب تاروں کی چمک جاتی رہے۔ اور جب آسمان پھٹ جائے۔

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿١٠﴾ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿١١﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿١٢﴾

اور جب پہاڑ اڑے اڑے پھریں۔ اور جب پیغمبر فراہم کئے جائیں ف٢ (بھلا ان امور میں) تاخیر کس دن کیلئے کیگئی؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿١٣﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿١٤﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

فیصلے کے دن کے لئے۔ اور تمہیں کیا خبر کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٥﴾ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٦﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾

کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر ڈالا پھر ان پچھلوں کو بھی ان کے پیچھے بھیجدیتے ہیں۔

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ

ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔ اُسدن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے تم کو

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾

حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا؟ (پہلے) اس کو ایک محفوظ جگہ میں رکھا، ایک معین وقت تک۔

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ

پھر اندازہ مقرر کیا اور ہم کیا ہی خوب اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ کیا ہم نے

موضح القرآن

ف١ ایک بادیں چلتی ہیں ٹھنڈی مینہ کا نشان ایک تند آندھی جو دبی مٹی کو ابھاریں ایک جو ابر کو ملک ملک بانٹیں اور فرشتے اتارتے ہیں قرآن کافروں سے الزام اتارنا منظور ہے کہ نہ کہیں ہم کو خبر نہ تھی۔ اور جس کی قسمت میں ایمان ہے انکو ڈر سنانا تا کہ ایمان لاویں۔

ف٢ یعنی ہر امت کا حساب باری باری لینا ٹھہرے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾ اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ

زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟ (یعنی) زندوں اور مُردوں کو (بنایا) اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ

شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾

رکھ دیئے اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ

جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اب اس کی طرف چلو۔ (یعنی) اس سایے کی طرف چلو جس کی تین

شُعَبٍ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ

شاخیں ہیں۔ نہ ٹھنڈی چھاؤں اور نہ لپٹ سے بچاؤ۔ اس سے (آگ کی اتنی اتنی بڑی) چنگاریاں

كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾

اُڑتی ہیں جیسے محل ف گویا زرد رنگ کے اونٹ ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ

یہ وہ دن ہے کہ (لوگ) لب تک نہ ہلا سکیں گے اور نہ ان کو اجازت دیجائیگی کہ عذر کر سکیں۔ اُسدن جھٹلانے

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

والوں کی خرابی ہے۔ یہی فیصلے کا دن ہے (جس میں) ہم نے تم کو اور پہلے لوگوں کو جمع کیا ہے۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ ع ۱ ۲۱

اگر تم کو کوئی داؤں آتا ہو تو مجھ سے کر لو۔ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ بیشک

الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا

پرہیزگار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اور میووں میں جو انکو مرغوب ہوں۔ جو عمل تم

وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

کرتے رہے تھے ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔ ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلا دیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہوگی (اے جھٹلانے والو!) تم کسی قدر کھا لو اور فائدے اٹھالو تم بیشک گنہگار ہو۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (خدا کے آگے) جھکو تو جھکتے نہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۲ ۲۲

اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے۔ اب اسکے بعد یہ کون سی بات پر ایمان لائیں گے!

موضح القرآن

ف۱ چھاؤں کی تین پھانکیں یعنی پھٹی ہوئی جس میں سے گرمی آتی ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سُورۂ نبا مکی ہے اس میں چالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ② الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ

(یہ) لوگ کس چیز کی نسبت پوچھتے ہیں؟ (کیا) بڑی خبر کی نسبت؟ جس میں یہ اختلاف کر رہے

مُخْتَلِفُوْنَ ③ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ④ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤ اَلَمْ

ہیں۔ ف۱ دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔ پھر دیکھو یہ عنقریب جان لیں گے۔ کیا ہم

نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ⑥ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ⑦ وَّخَلَقْنٰكُمْ

نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟ اور پہاڑوں کو (اس کی) میخیں (نہیں ٹھیرایا؟) (بیشک بنایا) اور تم کو

اَزْوَاجًا ⑧ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ⑨ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ⑩

جوڑا جوڑا بھی پیدا کیا اور نیند کو تمہارے لئے (موجب) آرام بنایا اور رات کو پردہ مقرر کیا اور دن

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑫ وَّ

کو معاش (کا وقت) قرار دیا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنائے۔ اور

جَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً

(آفتاب کا) روشن چراغ بنایا۔ اور نچڑتے بادلوں سے موسلا دھار مینہ

ثَجَّاجًا ⑭ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ⑮ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ⑯ اِنَّ

برسایا تاکہ اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں اور گھنے گھنے باغ۔ بیشک

يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ⑰ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ⑱

فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم لوگ غٹ کے غٹ آموجود ہوگے

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ⑲ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ

اور آسمان کھولا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہوجائینگے اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت ہوکر

سَرَابًا ⑳ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ㉑ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ㉒ لّٰبِثِيْنَ

رہ جائیں گے بیشک دوزخ گھات میں ہے۔ (یعنی) سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے اُس میں وہ

فِيْهَآ اَحْقَابًا ㉓ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ㉔ اِلَّا حَمِيْمًا

مدتوں پڑے رہیں گے وہاں نہ ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے نہ (کچھ) پینا (نصیب ہوگا۔ مگر گرم پانی

موضح القرآن

ف۱ کوئی مانتا ہے کوئی منکر ہے۔ کوئی کہتا ہے بدن اُٹھیگا کوئی کہتا ہے رُوح پر خوشی اور غم گزرے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾
اور بہتی پیپ۔ (یہ) بدلا ہے پورا پورا یہ لوگ حساب (آخرت) کی امید ہی نہیں رکھتے تھے۔

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا
اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلاتے رہتے تھے۔ اور ہم نے ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے سو (اب) مزا چکھو

فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾ حَدَآئِقَ
ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے بیشک پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے (یعنی) باغ

وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
اور انگور۔ اور ہم عمر نوجوان عورتیں اور شراب کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ وہاں نہ بیہودہ بات

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾
سنیں گے نہ جھوٹ (خرافات) ف۱ یہ تمہارے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے انعام کثیر۔

رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ
وہ جو آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں میں ہے سب کا مالک ہے۔ بڑا مہربان کسی کو اس سے

مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ
بات کرنے کا یارا نہ ہوگا۔ ف۲ جس دن روح (الامین) اور (اور) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہونگے۔ ف۳ تو کوئی بول نہ

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ
سکے گا مگر جس کو (خدائے) رحمٰن اجازت بخشے اور اس نے بات بھی درست کہی ہو۔ ف۴ یہ دن برحق ہے۔

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ
پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنائے۔ ہم نے تمکو عذاب سے جو عنقریب آنیوالا ہے آگاہ کر دیا۔ جس دن

يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِیْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾
ہر شخص اُن (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہونگے دیکھ لیگا اور کافر کہے گا کہ اے کاش! میں مٹی ہوتا۔ ف۵

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ وَّهِیَ سِتٌّ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ نازعات مکی ہے اس میں چھیالیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾
اُن (فرشتوں) کی قسم جو ڈوب کر کھینچ لیتے ہیں اور اُن کی جو آسانی سے کھول دیتے ہیں اور اُن کی جو تیرتے پھرتے ہیں۔

موضح القرآن

ف۱ کوئی کسی سے جھگڑتا نہیں کہ اسکی بات ٹکرا دے۔
ف۲ عوام لوگ جو اسکو نہیں دیکھتے جو چاہیں اس سے دنیا میں کہہ لیں آخرت میں اسکا جلال روبرو ہے بن حکم کوئی نہیں بول سکتا۔
ع ١ / ٣٠ / ١
ف۳ روح کہا جانداروں کو یا نام جبریئل کا ہے۔
ف۴ یعنی جو قابل سفارش کے ہیں مسلمان یا سچی کے واسطے کہا۔
ف۵ یعنی مٹی ہی رہتا آدمی نہ بنتا کہ اس حساب عذاب میں گرفتار ہوتا۔
ف۶ ایک فرشتے کافر کی جان گھسیٹ کر نکالیں اسکی رگوں میں ڈوب کر ایک مسلمان کی جان کو بدن سے گرہ کھول دیں وہ اپنی خوشی سے عالم پاک کو دوڑے جیسے کسی کے بند کھول دیئے۔ لیکن بدن کی تکلیف ادھر اسمیں دونوں برابر ہیں۔ یہ ذکر ہے روح کا نیک خوشی سے دوڑتا ہے، بد بھاگتا ہے پھر گھسیٹا جاتا ہے
ع ٢ / ١٠ / ٢
ایک فرشتے تیرتے پھرتے ہوا میں ایک سے ایک زیادہ چلتے۔ جب کچھ حکم پہنچا دوڑے اس کام کے بنانے کو۔
فائدہ یہ قسمیں کھا کر اگلا مدعا جتانا منظور ہوتا ہے اور کبھی ان چیزوں کی خوبی اور ندرت جتلانے کو قسم کھاتے ہیں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۴ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۵ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۶

پھر لپک کر آگے بڑھتے ہیں۔ پھر (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔ (کہ وہ دن آکر رہیگا) جس دن زمین کو بھونچال آئے گا۔

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۷ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۸ اَبْصَارُهَا

پھر اس کے پیچھے اور (بھونچال) آئیگا۔ ف۱ اس دن (لوگوں) کے دل خائف ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں جھکی

خَاشِعَةٌ ۹ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ۱۰ ءَاِذَا

ہوئی۔ (کافر) کہتے ہیں کیا ہم اُلٹے پاؤں پھر لوٹیں گے؟ بھلا جب

كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۱۱ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۱۲

ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے (تو پھر زندہ کئے جائیں گے) کہتے ہیں کہ یہ لوٹنا تو (موجب) زیاں ہے۔ ف۲

فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۱۳ فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۱۴ هَلْ

وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی۔ اُس وقت وہ (سب) میدان (حشر) میں آجمع ہونگے۔ بھلا

اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۱۵ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

تم کو موسیٰؑ کی حکایت پہونچی ہے جب اُن کے پروردگار نے اُنکو پاک میدان (یعنی طویٰ) میں

طُوًى ۱۶ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۱۷ فَقُلْ هَلْ

پکارا (اور حکم دیا) کہ فرعون کے پاس جاؤ وہ سرکش ہو رہا ہے۔ اور (اس سے) کہو کیا تو

لَّكَ اِلٰى اَنْ تَزَكّٰى ۱۸ وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۱۹

چاہتا ہے کہ پاک ہو جائے اور میں تجھے تیرے پروردگار کا رستہ بتاؤں تاکہ تجھکو خوف (پیدا) ہو۔

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۲۰ فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۲۱ ثُمَّ اَدْبَرَ

غرض انھوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی۔ اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر لوٹ گیا اور

يَسْعٰى ۲۲ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۲۳ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۲۴

تدبیریں کرنے لگا۔ اور (لوگوں کو) اکٹھا کیا اور پکارا کہنے لگا کہ تمہارا سب سے بڑا مالک میں ہوں۔

فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۲۵ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

تو خدا نے اُس کو دنیا اور آخرت (دونوں) کے عذاب میں پکڑ لیا۔ ف۳ جو شخص (خدا سے) ڈر رکھتا ہے اس کیلئے

لِّمَنْ يَّخْشٰى ۲۶ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ بَنٰىهَا ۲۷ رَفَعَ

اس (قصے) میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا بنانا آسان ہے یا آسمان کا؟ اُسی نے اُس کو بنایا۔ اُس کی چھت

سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ۲۸ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۲۹ وَ

کو اونچا کیا پھر اُسے برابر کر دیا۔ اور اسی نے رات کو تاریک بنایا اور (دن کو) دھوپ نکالی۔ اور

وقف لازم — وقف لازم — وقف لازم — وقف لازم

ع ۲۶ — ۱ — ۳

موضح القرآن

ف۱ یعنی لگاتار بھونچال چلے آویں۔

ف۲ کہتے تھے اگر پھر آویں تو ایک ایک حویلی کے ہزار ہزار مدعی ہوں۔

ف۳ یعنی آخرت میں بھی عذاب ہوگا۔ اور دنیا میں بھی عذاب پایا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

الْأَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰهَا ﴿٣٠﴾ أَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰهَا ﴿٣١﴾

اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔ ف۱ اسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارا اگایا۔

وَالْجِبَالَ أَرْسٰهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَإِذَا

اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھدیا۔ یہ سب کچھ تمھارے اور تمھارے چارپایوں کے فائدے کیلئے (کیا) تو جب

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ مَا

بڑی آفت آئے گی اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد

سَعٰى ﴿٣٥﴾ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيمُ لِمَنْ يَّرٰى ﴿٣٦﴾ فَأَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿٣٧﴾

کرے گا۔ اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھدی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی

وَآثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٨﴾ فَإِنَّ الْجَحِيمَ هِيَ الْمَأْوٰى ﴿٣٩﴾ وَأَمَّا

اور دنیا کی زندگی کو مقدم سمجھا اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور جو

مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿٤٠﴾ فَإِنَّ

اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور جی کو خواہشوں سے روکتا رہا۔ اس کا

الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى ﴿٤١﴾ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ

ٹھکانا بہشت ہے۔ (اے پیغمبر، لوگ) تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ

مُرْسٰهَا ﴿٤٢﴾ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرٰهَا ﴿٤٣﴾ إِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰهَا ﴿٤٤﴾

اس کا وقوع کب ہوگا؟ سو تم اسکے ذکر سے کس فکر میں ہو؟ اس کا منتہا (یعنی واقع ہونیکا وقت) تمھارے پروردگار ہی کو (معلوم) ہے

إِنَّمَا أَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰهَا ﴿٤٥﴾ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔ جب وہ اس کو دیکھیں گے (تو ایسا خیال کرینگے)

لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحٰهَا ﴿٤٦﴾ ع

کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے۔ ف۳

سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعٌ وَاحِدٌ وَكَذَا

سورۂ عبس مکی ہے اس میں بیالیس آیتیں اور ایک رکوع ہے اسی طرح آئندہ ہر سورت میں ایک ایک رکوع ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰى ﴿١﴾ أَنْ جَآءَهُ الْأَعْمٰى ﴿٢﴾ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهٗ

ف۴ (محمد مصطفیٰ) ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے کہ انکے پاس ایک نابینا آیا۔ ف۵ اور تم کو کیا خبر شاید وہ پاکیزگی

موضح القرآن

ف۱ سورۂ فصلت یعنی حٰم سجدے میں آسمان کو پیچھے کہا یہاں زمین کو پیچھے۔ سو یہاں آسمان کا بنانا ہے اونچا اور دن رات ٹھہرانا۔ یہ شاید زمین سے پہلے ہو۔ وہاں انکو سات کرنا بانٹ کر، پھر ہر ایک میں حکم اتارنا، چلانا شاید زمین سے پیچھے ہو۔

ف۲ پوچھتے پوچھتے اسی تک پہنچتا ہے۔ بیچ میں سب بےخبر ہیں۔

ف۳ یعنی شتاب مانگتے ہیں قیامت۔ اسوقت معلوم ہوگا کہ بہت شتاب آئی۔ بیچ میں کچھ دیر نہیں لگی۔

ف۴ حضرت ایک کافر کو سمجھاتے تھے اسمیں ایک مسلمان آیا نابینا وہ اپنی طرف مشغول کرنے لگا کہ وہ آیت کیونکر ہے اسکے معنی کیا ہیں۔ حضرت پر گراں لگا بے وقت کا پوچھنا۔ اللہ تعالیٰ نے اس پر یہ آیتیں بھیجیں۔

ف۵ یہ کلام گویا اوروں کے پاس گلہ ہے رسول کا آگے رسول کو خطاب فرمایا۔

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri
Collection Of Adovcate Showkat
Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَزَّكّٰىٓ ﴿٣﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿٤﴾ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ﴿٥﴾

حاصل کرتا یا سوچتا تو سمجھانا اُسے فائدہ دیتا۔ جو پروا نہیں کرتا۔

فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ

اس کی طرف تو تم توجہ کرتے ہو۔ حالانکہ اگر وہ نہ سنورے تو تم پر کچھ الزام نہیں۔ اور جو تمہارے پاس دوڑتا

يَسْعٰى ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿٩﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ﴿١٠﴾ كَلَّآ اِنَّهَا

ہوا آیا۔ اور (خدا سے) ڈرتا ہے۔ ف۱ اس سے تم بے رُخی کرتے ہو دیکھو یہ (قرآن)

تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾

نصیحت ہے۔ پس جو چاہے اسے یاد رکھے قابل ادب ورقوں میں (لکھا ہوا) -

مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾

جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) پاک ہیں۔ (ایسے) لکھنے والے کے ہاتھوں میں۔ جو سردار اور نیکوکار ہیں ف۲

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ

انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے اسے (خدا نے) کس چیز سے بنایا؟ نطفے سے

نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ

بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا۔ ف۳ پھر اس کے لئے راستہ آسان کر دیا۔ ف۴ پھر

اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ

اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا۔ پھر جب چاہے گا اُسے کھڑا کرے گا۔ کچھ شک نہیں کہ خدا نے اُسے جو حکم دیا

مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾ اَنَّا صَبَبْنَا

اس نے اس پر عمل نہ کیا۔ تو انسان کو چاہیئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔ بے شک ہم ہی

الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا

نے پانی برسایا۔ پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا۔ پھر ہم ہی نے اس میں اناج

حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾ وَّحَدَآئِقَ

اگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں اور گھنے گھنے

غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا

باغ اور میوے اور چارا (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چارپایوں کے لئے بنایا۔ تو جب

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ

(قیامت کا) غل مچے گا اس دن بھائی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔ اور اپنی ماں

فوائد از موضح القرآن

ف۱ وہ ڈرتا ہے اللہ سے یا ڈر لگا ہے کہ تیری ملاقات پاوے یا نہ پاوے۔

ف۲ یعنی فرشتے اسکو لکھتے ہیں اسکے موافق وحی اُترتی ہے۔

ف۳ یعنی ہاتھ پاؤں اسلوب پر رکھے۔ نہ کہ ایک بہت بڑا ایک بہت چھوٹا۔

ف۴ یعنی ایمان اور کفر کی سمجھ دی۔ یا پیٹ میں سے نکالا آسانی سے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ
اور اپنے باپ سے اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے ہر شخص اس روز ایک فکر میں
يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ
ہوگا جو اسے (مصروفیت کے لئے) بس کریگا۔ اور کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے خنداں و شاداں
مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا
(یہ مومنان نیکوکار ہیں)۔ اور کتنے منہ ہونگے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی (اور) سیاہی
قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾
چڑھ رہی ہوگی۔ یہ کفار بدکردار ہیں۔

سُورَةُ التَّكْوِيرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورۂ تکویر مکی ہے اس میں انتیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا
جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے اور جب
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَإِذَا الْوُحُوشُ
پہاڑ چلائے جائیں گے اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائینگی ف۱ اور جب وحشی جانور اکٹھے
حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾
ہو جائیں گے، اور سب دریا آگ ہو جائیں گے ف۲ اور جب روحیں (بدنوں) سے ملادی جائیں گی ف۳
وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا
اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائے گا۔ کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟ اور جب
الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا
(عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی۔ اور جب
الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ
دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائیگی۔ اور جب بہشت قریب لائی جائے گی۔ تب ہر شخص معلوم کرلے گا
مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾
کہ وہ کیا لیکر آیا ہے۔ ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ (اور) جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ف۴

موضح القرآن

ع ۲ / ۵

ف۱ بیانے کے قریب اونٹنی بہت عزیز ہوتی ہے بچے کی توقع سے اور دودھ کی۔
ف۲ جیسے تنور جھونکے سے ابلتا۔
ف۳ یعنی قسم قسم کے گنہگار اکٹھے ہوں۔
ف۴ سات ستارے آسمان میں جدی چال چلتے ہیں۔ ان میں پانچ جو ہیں سورج چاند کے سوا زحل مشتری مریخ زہرہ عطارد۔ انکی چال اس ڈھب سے ہے کبھی مغرب سے مشرق کو چلیں یہ سیدھی راہ ہوئی کبھی ٹھٹھک کر الٹے پھریں کبھی سورج کے پاس آکر غائب رہیں کتنے دنوں تک۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ﴿۱۷﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ

اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے۔ اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے۔ کہ بے شک یہ (قرآن)

رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾

فرشتۂ عالیمقام کی زبان کا پیغام ہے جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا سردار

مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ

(اور) امانت دار ہے۔ ف۱ اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمدؐ) دیوانے نہیں ہیں۔ بیشک انھوں نے اس

بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾ وَمَا هُوَ

(فرشتے) کو (آسمان کے کھلے یعنی) مشرقی کنارے پر دیکھا ہے۔ اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں اور یہ شیطان

بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

مردود کا کلام نہیں۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

نصیحت ہے۔ (یعنی اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے۔ اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے۔

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾

مگر وہی جو خدائے رب العالمین چاہے۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ انفطار مکی ہے اور اس میں انیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ پڑیں گے۔ اور جب دریا

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا

بہ (کر ایک دوسرے میں مل) جائینگے ف۲ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی۔ تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ اس

قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ

نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اے انسان تجھ کو اپنے پروردگار کرم گستر کے باب میں کس چیز

الْكَرِيْمِ ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ﴿۷﴾ فِيْۤ اَيِّ

نے دھوکا دیا؟ (وہی تو ہے) جس نے تجھے بنایا اور (تیرے اعضا کو) ٹھیک کیا اور (تیرے قامت کو) معتدل رکھا۔ ف۳ (اور)

موضح القرآن

ف۱ یہ جبرئیلؑ کی صفت ہے

ف۲ یعنی سمندر کا پانی زمین پر زور کرے۔

ع ۱ ۲۹ ۶

ف۳ ٹھیک کیا بدن میں برابر کیا خصلت میں۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ٧

صُورَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝٩ وَ
جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ مگر ہیہات تم لوگ جزا کو جھٹلاتے ہو حالانکہ

اِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۝١٠ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۝١١ يَعْلَمُوْنَ مَا
تم پر نگہبان مقرر ہیں عالی قدر (تمہاری باتوں کے) لکھنے والے۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے

تَفْعَلُوْنَ ۝١٢ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝١٣ وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ
جانتے ہیں بے شک نیکوکار نعمتوں (کی بہشت) میں ہونگے اور بدکردار دوزخ

جَحِيْمٍ ۝١٤ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ۝١٥ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ۝١٦
میں۔ (یعنی) جزا کے دن اس میں داخل ہوں گے اور اس سے چھپ نہیں سکیں گے۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٧ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۝١٨
اور تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ جزا کا دن کیسا ہے؟

يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝١٩ ع ١٩
جس روز کوئی کسی کا کچھ بھلا نہ کر سکے گا۔ اور حکم اس روز صرف خدا ہی کا ہوگا۔

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورۂ تطفیف مکی ہے اور اس میں چھتیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝١ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ
ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے۔ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا

يَسْتَوْفُوْنَ ۝٢ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝٣
لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۝٤ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝٥
کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے (یعنی) ایک بڑے (سخت) دن میں

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ
جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے۔ سن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۝٧ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ۝٨ كِتٰبٌ
سجین میں ہیں۔ اور تم کیا جانتے ہو کہ سجین کیا چیز ہے؟ ایک دفتر ہے

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مَّرْقُوْمٌ ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ

لکھا ہوا ف۱ اس دن جھٹلانے والوں کی تباہی ہے (یعنی) جو انصاف کے دن کو

بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۱۱﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾

جھٹلاتے ہیں۔ اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ كَلَّا بَلْ سکتہ

جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔ دیکھو یہ جو

رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۴﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ

(اعمال بد) کرتے ہیں ان کا انکے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔ بیشک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿۱۵﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

(کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے۔ پھر دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔ پھر

يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۷﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ (یہ بھی) سن رکھو کہ

الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿۱۹﴾ كِتٰبٌ

نیکوکاروں کے اعمال علیین میں ہیں۔ اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے؟ ایک دفتر

مَّرْقُوْمٌ ﴿۲۰﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۱﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿۲۲﴾

ہے لکھا ہوا۔ جسکے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔ بیشک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے۔ تم اُن کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم

النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ط

کر لو گے۔ ان کو خالص شراب سربمہر پلائی جائے گی۔ جس کی مہر مشک کی ہو گی۔

وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ

تو (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیئے کہ اسی سے رغبت کریں۔ ف۲ اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی

تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا

آمیزش ہو گی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس میں سے (خدا کے) مقرب پئیں گے۔ جو گنہگار (یعنی کافر) ہیں وہ (دنیا میں)

كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ

مومنوں سے ہنسی کیا کرتے تھے۔ اور جب انکے پاس سے گذرتے تو

موضح القرآن

ف۱ یعنی انکے نام وہاں داخل ہوتے ہیں مرکر وہاں پہنچیں گے۔
ف۲ شراب کی نہریں ہیں ہر کسی کے گھر میں لیکن یہ شراب نادر ہے جو زیر مہر رہتی ہے اللہ اسکی قدر کے موافق مہر چھتی ہے مشک پر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

منزل ۷

يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾ وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ﴿٣١﴾ وَ
حقارت سے اشارے کرتے اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اِتراتے ہوئے لوٹتے اور
إِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ﴿٣٢﴾ وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ
جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر
حَافِظِينَ ﴿٣٣﴾ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾ عَلَى
نہیں بھیجے گئے تھے۔ تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے۔ (اور)
الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٣٥﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ ع ۱ ۳۶ ۸
تختوں پر (بیٹھے ہوئے انکا حال) دیکھ رہے ہونگے۔ تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلا مل گیا۔

سُورَةُ الْإِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَعِشْرُونَ آيَةً

سورۂ انشقاق مکی ہے اور اس میں پچیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ ﴿١﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا
جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور اپنے پروردگار کا فرمان بجا لائیگا اور اسے واجب بھی یہی ہے۔ ف۱ اور جب زمین
الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿٣﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿٤﴾ وَأَذِنَتْ
ہموار کر دی جائے گی۔ اور جو کچھ اس میں ہے اُسے نکال کر باہر ڈال دیگی اور (بالکل) خالی ہو جائیگی ف۲ اور اپنے پروردگار
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ
کے ارشاد کی تعمیل کرے گی اور اسکو لازم بھی یہی ہے (تو قیامت قائم ہو جائیگی)۔ اے انسان تو اپنے پروردگار کی طرف (پہنچنے میں) خوب کوشش
كَدْحًا فَمُلَاقِيهِ ﴿٦﴾ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ ﴿٧﴾
کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا۔ تو جس کا نامۂ (اعمال) اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا۔
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا ﴿٨﴾ وَيَنْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ
اس سے حساب آسان لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے گھر والوں میں خوش
مَسْرُورًا ﴿٩﴾ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ ظَهْرِهِ ﴿١٠﴾
خوش آئے گا۔ اور جس کا نامۂ (اعمال) اسکی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا
فَسَوْفَ يَدْعُو ثُبُورًا ﴿١١﴾ وَيَصْلَىٰ سَعِيرًا ﴿١٢﴾ إِنَّهُ كَانَ
وہ موت کو پکارے گا۔ اور دوزخ میں داخل ہوگا۔ ف۳ یہ اپنے اہل (و عیال)

موضح القرآن

ف۱ یعنی آسمان بے حکم نہیں
ف۲ یعنی مردے۔
ف۳ یعنی عذاب کے درد سے موت مانگے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى
میں مست رہتا تھا۔ ف۱ اور خیال کرتا تھا کہ (خدا کی طرف) پھر کر نہ جائے گا۔ ہاں ہاں

اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَ
اس کا پروردگار اس کو دیکھ رہا تھا۔ ف۲ ہمیں شام کی سرخی کی قسم اور

الَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا
رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی۔ اور چاند کی جب کامل ہو جائے کہ تم درجہ بدرجہ (رتبۂ اعلیٰ پر)

عَنْ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ
چڑھو گے تو ان لوگوں کو کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا

الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَ
ہے تو سجدہ نہیں کرتے بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں اور

اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ
خدا ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔ تو انکو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔ ہاں جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾
ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً
سورہ بروج مکی ہے اور اس میں بائیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ
آسمان کی قسم جس میں برج ہیں اور اس دن کی جسکا وعدہ ہے۔ اور حاضر ہونے

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ
والے کی اور جو اسکے پاس حاضر کیا جائے اسکی۔ ف۳ کہ خندقوں (کے کھودنے) والے ہلاک کر دیئے گئے۔ (یعنی) آگ (کی خندقیں) جسمیں ایندھن

الْوَقُوْدِ ﴿۵﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿۶﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ
(جھونک رکھا) تھا۔ جبکہ وہ ان (کے کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور جو (سختیاں) اہل ایمان پر کر رہے تھے

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿۷﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔ ان کو مومنوں کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ خدا پر ایمان لائے

موضح القرآن

ف۱ یعنی دنیا میں آخرت سے بے فکر تھا۔
ع ۱ ۲۵ ۹
ف۲ یعنی اسکے عمل کی سزا دیا چاہیے۔
ف۳ سب شہروں میں حاضر ہوتا ہے جمعہ کا دن اور سب حاضر ہوتے ہیں عرفے کے دن حج پر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۸﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہوئے تھے جو غالب (اور) قابل ستائش ہے۔ وہی جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے۔

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ

اور خدا ہر چیز سے واقف ہے۔ جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ

تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی ان کو دوزخ کا (اور) عذاب بھی ہوگا اور جلنے کا عذاب بھی

الْحَرِيْقِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ

ہوگا۔ (اور) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے باغات

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ

ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ ف بیشک تمہارے

رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الْغَفُوْرُ

پروردگار کی پکڑ بہت سخت ہے۔ وہ پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کریگا۔ اور وہ بخشنے والا اور محبت

الْوَدُوْدُ ﴿۱۴﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿۱۵﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۶﴾

کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک بڑی شان والا۔ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ

بھلا تم کو لشکروں کا حال معلوم ہوا ہے (یعنی) فرعون اور ثمود کا لیکن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

کافر (جان بوجھ کر) تکذیب میں (گرفتار) ہیں اور خدا (بھی) انکو گرداگرد سے گھیرے

مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾

ہوئے ہے۔ (یہ کتاب ہزل وبطلان نہیں) بلکہ یہ قرآن عظیم الشان ہے۔ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا)

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورہ طارق مکی ہے اور اس میں سترہ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ

آسمان اور رات کے وقت آنیوالے کی قسم۔ اور تمکو کیا معلوم کہ رات کے وقت آنیوالا کیا ہے؟ وہ تارا ہے

موضح القرآن

ف ایک بادشاہ کا لے پالک بیٹا تھا بادشاہ اسکو بھیجتا ساحر کے پاس کہ سحر سیکھے۔ وہ بیٹھتا ایک راہب کے پاس کہ انجیل سیکھے اللہ نے اسکو کمال دیا کہ شیر اور سانپ اسکا کہا مانیں اور کوڑھی اندھے اس کے ہاتھ چھوئے سے چنگے ہوں اسکے ہاتھ سے بہت خلق اللہ پر اور حضرت عیسیٰؑ پر ایمان لائی۔ بادشاہ تھا بت پرست اس لے پالک کو مار ڈالا پھر شہر میں ہر محلے آگے کھائی کھودی آگ سے بھری ہر محلے میں سے مرد اور عورتیں منگا جو بت کو سجدہ نہ کرتا آگ میں ڈالتا۔ ہزاروں خلق شہید کئے جب اللہ کا غضب آیا، وہی آگ پھیل پڑی بادشاہ اور امیروں کے گھر سارے پھونک دیئے۔

ع ۲۲ ۱۰

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

الثَّاقِبُ ﴿٣﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ فَلْيَنْظُرِ

چمکنے والا کہ کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔ ف۱ تو انسان کو

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿٥﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿٦﴾ يَّخْرُجُ

دیکھنا چاہیے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا ہے وہ اچھلتے ہوئے پانی سے پیدا ہوا ہے۔ جو پیٹھ اور

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿٧﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾

سینے کے بیچ میں سے نکلتا ہے۔ ف۲ بیشک خدا اسکے اعادے (یعنی پھر پیدا کرنے) پر قادر ہے ف۳

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾ وَ

جس دن دلوں کے بھید جانچے جائیں گے تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہو گا آسمان

السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿١١﴾ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ

کی قسم جو مینہ برساتا ہے اور زمین کی قسم جو پھٹ جاتی ہے۔ ف۴ کہ یہ کلام

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿١٥﴾

(حق کو باطل سے) جدا کرنے والا ہے۔ اور بیہودہ بات نہیں یہ لوگ تو اپنی تدبیروں میں لگ رہے ہیں۔

وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿١٧﴾

اور ہم اپنی تدبیر کر رہے ہیں۔ تو تم کافروں کو مہلت دو بس چند روز ہی مہلت دو۔

سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ اعلیٰ مکی ہے اور اس میں اُنیس آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿٢﴾ وَالَّذِيْ

(اے پیغمبر) اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے (انسان کو) بنایا پھر (اسکے اعضا کو) درست کیا۔ اور جس نے

قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿٣﴾ وَالَّذِيْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿٤﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً

(اسکا) اندازہ ٹھیرایا (پھر اسکو) رستہ بتایا۔ ف۵ اور جس نے چارہ اُگایا۔ پھر اسکو سیاہ رنگ کا کوڑا

اَحْوٰى ﴿٥﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰى ﴿٦﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ اِنَّهٗ

کر دیا۔ ہم تمہیں پڑھائیں گے کہ تم فراموش نہ کرسکو گے ف۶ مگر جو خدا چاہے وہ کھلی بات کو بھی

يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿٧﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿٨﴾ فَذَكِّرْ

جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔ ف۷ ہم تم کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے ف۸ سو جہاں تک

موضح القرآن

ف۱ فرشتے رہتے ہیں آدمی کے ساتھ بلاؤں سے بچاتے یا اسکے عمل لکھتے۔

ف۲ کہتے ہیں کہ مرد کو منی آتی ہے پیٹھ سے عورت کو سینے سے۔

ف۳ یعنی اللہ پھیر لاوے گا مرنے کے بعد۔

ف۴ یعنی اس میں پھوٹ نکلتے ہیں کھیتی اور درخت۔ ع ۱۷ / ۱

ف۵ یعنی اول تقدیر لکھی پھر اسی کے موافق دنیا میں لایا۔

ف۶ یعنی تو زبان سے لگا پڑھنے لگ۔

ف۷ مگر جو چاہے اللہ یعنی نسخ کیا چاہے اسی صورت کو بھلا دے۔

ف۸ یعنی وحی یاد رکھنا آسان ہو جاوے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إِن نَّفَعَتِ الذِّكْرَىٰ ⑨ سَيَذَّكَّرُ مَن يَخْشَىٰ ⑩ وَيَتَجَنَّبُهَا

نصیحت (کرے) نافع (ہو یعنی اُمید) ہو نصیحت کرتے رہو۔ جو خوف رکھتا ہے وہ تو نصیحت پکڑے گا اور (بے خوف) بدبخت

الْأَشْقَى ⑪ الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَىٰ ⑫ ثُمَّ لَا يَمُوتُ

پہلو تہی کرے گا۔ جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہاں نہ مرے گا اور

فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ⑬ قَدْ أَفْلَحَ مَن تَزَكَّىٰ ⑭ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ

نہ جیئے گا۔ بے شک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر

فَصَلَّىٰ ⑮ بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ⑯ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ

کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور

وَأَبْقَىٰ ⑰ إِنَّ هَٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ⑱ صُحُفِ

پائندہ تر ہے۔ یہی بات پہلے صحیفوں میں (مرقوم) ہے۔ (یعنی) ابراہیمؑ

إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ⑲

اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

سورۃ الغاشیۃ مکیۃ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — ہی ست و عشرون آیۃ

سورۂ غاشیہ مکی ہے اور — شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اس میں چھبیس آیتیں ہیں

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ① وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ

بھلا تم کو ڈھانپ لینے والی (قیامت) کا حال معلوم ہوا ہے؟ اس روز بہت سے منہ (والے)

خَاشِعَةٌ ② عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ③ تَصْلَىٰ نَارًا

ذلیل ہوں گے سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔ ف دہکتی آگ میں داخل

حَامِيَةً ④ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ⑤ لَّيْسَ

ہوں گے۔ ایک کھولتے ہوئے چشمے کا ان کو پانی پلایا جائے گا۔ اور خاردار جھاڑ

لَهُمْ طَعَامٌ إِلَّا مِن ضَرِيعٍ ⑥ لَّا يُسْمِنُ

کے سوا ان کے لئے کوئی کھانا نہیں (ہوگا) جو نہ فربہی

وَلَا يُغْنِي مِن جُوعٍ ⑦ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ⑧

لائے نہ بھوک میں کچھ کام آئے۔ اور بہت سے منہ (والے) اس روز شادماں ہوں گے۔

لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ⑨ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ⑩ لَّا تَسْمَعُ فِيهَا

اپنے اعمال (کی جزا) سے خوشدل بہشت بریں میں وہاں کسی طرح کی

موضح القرآن

ف کافر جو ریاضت کرتے ہیں دنیا میں کچھ قبول نہیں ہوتی۔

ع ۱۹ / ۱۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

لَاغِيَةً ⑪ فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫ فِيهَا سُرُرٌ مَّرْفُوعَةٌ ⑬

بکواس نہیں سنیں گے اس میں چشمے بہ رہے ہوں گے وہاں تخت ہوں گے اونچے بچھے ہوئے۔

وَّأَكْوَابٌ مَّوْضُوعَةٌ ⑭ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ ⑮ وَّزَرَابِيُّ

اور آبخورے (قرینے سے) رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے قطار کی قطار لگے ہوئے اور نفیس

مَبْثُوثَةٌ ⑯ أَفَلَا يَنظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ⑰

مسندیں بچھی ہوئی کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کئے گئے ہیں۔

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ

اور آسمان کی طرف کیسا بلند کیا گیا ہے اور پہاڑوں کی طرف کہ کس طرح کھڑے کئے

نُصِبَتْ ⑲ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ⑳ فَذَكِّرْ

گئے ہیں اور زمین کی طرف کہ کس طرح بچھائی گئی تو تم نصیحت کرتے رہو

إِنَّمَا أَنتَ مُذَكِّرٌ ㉑ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ ㉒ إِلَّا

کہ تم نصیحت کرنے والے ہی ہو۔ تم ان پر داروغہ نہیں ہو۔ ہاں جس

مَن تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ㉓ فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ㉔

نے منہ پھیرا اور نہ مانا تو خدا اس کو بڑا عذاب دے گا۔

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ㉕ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم ㉖

بے شک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔ پھر ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے۔

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُونَ آيَةً

سورۂ فجر مکی ہے اور اس میں تیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ① وَلَيَالٍ عَشْرٍ ② وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ③ وَاللَّيْلِ

فجر کی قسم اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات

إِذَا يَسْرِ ④ هَلْ فِي ذَٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِي حِجْرٍ ⑤ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ

کی جب جانے لگے۔ ف۱ (اور) بیشک یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں (کہ کافروں کو ضرور عذاب ہوگا) کیا تم نے نہیں دیکھا

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ⑥ إِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ⑦ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ

کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ (جو) ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد۔ ف۲ کہ تمام ملک میں ایسے پیدا

وقف لازم

موضح القرآن

ف۱ فجر عید قرباں کی جب حج ادا ہوتا ہے اور دس رات اس سے پہلے اور جفت اور طاق رمضان کے آخر دہے ہیں اور جب رات کو چلے پیغمبر معراج کو۔

ف۲ عاد ایک قوم تھی۔ ارم اس قوم میں ایک قبیلہ تھا۔ سلطنت تھی ان میں عمارتیں بناتے بڑی بڑی اونچی۔

ع ۱ ۲۶ ۱۳ منزل

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مِثْلُهَا فِى الْبِلَادِ ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ﴿۹﴾

اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے ف۱

نہیں ہوئے تھے۔

وَفِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِى الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾

اور فرعون کیساتھ (کیا کیا) جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا۔ ف۲ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

اور ان میں بہت سی خرابیاں کرتے تھے تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب کا کوڑا

عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا

نازل کیا بیشک تمہارا پروردگار تاک میں ہے۔ مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اسکا

مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۥ فَيَقُوْلُ رَبِّىْٓ اَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾

پروردگار اس کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۥ فَيَقُوْلُ رَبِّىْٓ

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے کہ اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے کہ (ہائے) میرے پروردگار نے

اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ

مجھے ذلیل کیا۔ ف۳ نہیں۔ بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔ اور نہ مسکین کو کھانا

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّ

کھلانے کی ترغیب دیتے ہو۔ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور

تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا

مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔ تو جب زمین کی بلندی کوٹ کوٹ کر پست کر دی

دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِایْٓءَ

جائیگی۔ اور تمہارا پروردگار (جلوہ فرما ہوگا) اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آموجود ہوں گے۔ اور دوزخ اس

يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۥ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

دن حاضر کی جائے گی۔ تو انسان اس دن متنبہ ہو گا مگر تنبہ (سے) اسے (فائدہ) کہاں

الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ

(مل سکے گا) کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی (جاودانی کے لئے) کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ تو اس دن نہ کوئی

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿۲۶﴾

خدا کے عذاب کی طرح کا (کسی کو) عذاب دے گا۔ اور نہ کوئی ویسا جکڑنا جکڑے گا۔

موضح القرآن

ف۱ وادی انکے مکان کا نام جہاں پہاڑ کو کرید کر گھر بناتے تھے۔

ف۲ سونے کی میخیں لکتا لشکر کے گھوڑوں کی۔

ف۳ یعنی رب پر الزام رکھے اپنے فعل نہ دیکھے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل تو اس سے

مَّرْضِيَّةً ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾

راضی وہ تجھ سے راضی۔ تو میرے (ممتاز) بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

ع ۳۰/۱ ۱۴

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً

سورۂ بلد مکی ہے اور اس میں بیس آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَ

ہمیں اس شہر کی قسم ف۱ اور تم اسی شہر میں تو رہتے ہو ف۲ اور

وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ﴿۴﴾

باپ (یعنی آدمؑ) اور اس کی اولاد کی قسم۔ ف۳ کہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے ف۴

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ

کیا وہ خیال رکھتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پائے گا؟ کہتا ہے کہ میں نے بہت سا مال

مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ

برباد کیا۔ کیا اسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے دیکھا نہیں۔ ف۵ بھلا ہم نے اس کو

لَّهٗ عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ﴿۱۰﴾

دو آنکھیں نہیں دیں؟ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے) (یہ چیزیں بھی دیں) اور اس کو (خیر و شر کے) دونوں رستے

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿۱۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿۱۲﴾

بھی دکھا دیئے ف۶ مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا اور تم کیا سمجھے کہ گھاٹی کیا ہے؟

فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا

کسی (کی) گردن کا چھڑانا ف۷ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ

رشتہ دار کو ف۸ یا فقیر خاکسار کو۔ پھر ان لوگوں میں بھی (داخل)

مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت اور (لوگوں پر) شفقت کرنے کی وصیت کرتے رہے۔

موضح القرآن

ف۱ یعنی شہر مکہ کی۔

ف۲ مکہ میں لڑائی کی قید ہے ہر شخص کو مگر حضرت کو فتح مکہ کے دن معاف ہوئی تھی۔ جو کوئی آپ سے لڑا اس کو مارا۔ پھر وہی قید قائم ہے تا قیامت۔

ف۳ یعنی آدم اور بنی آدم۔

ف۴ ساری عمر محنت سے خالی کبھی نہیں۔

ف۵ شادیوں میں ماتموں میں نام کے جایوں میں مال خرچنے کو بڑائی گنتا ہے اور خرچنے کی جگہ اور ہے۔

ف۶ یعنی کفر اور ایمان یا دودھ کے پستان۔

ف۷ یعنی بردہ آزاد کرنا، یا قرضدار کو خلاص کروانا۔

ف۸ یتیم کا ایک حق ناتے دار کا ایک حق۔ جو دونوں ہووے تو دو حق۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۝١٨ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِنَا

یہی لوگ صاحب سعادت ہیں۔ اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو نہ

هُمْ أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝١٩ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝٢٠ ع ۲۰ ۱۵

مانا وہ بدبخت ہیں۔ یہ لوگ آگ میں بند کر دیے جائیں گے۔

سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — هِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً

سورۂ شمس مکی ہے اور — شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے — اس میں پندرہ آیتیں ہیں۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝١ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلٰهَا ۝٢

سورج کی قسم اور اُس کی روشنی کی۔ اور چاند کی جب اسکے پیچھے نکلے۔ ف

وَالنَّهَارِ إِذَا جَلّٰهَا ۝٣ وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰهَا ۝٤

اور دن کی جب اُسے چمکا دے۔ اور رات کی جب اُسے چھپا لے

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝٥ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝٦

اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا۔ اور زمین کی اور اسکی جس نے اُسے پھیلایا

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝٧ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَ

اور انسان کی اور اس کی جس نے اس (کے اعضا) کو برابر کیا پھر اس کو بدکاری (سے بچنے) اور پرہیزگاری کرنے

تَقْوٰهَا ۝٨ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ

کی سمجھ دی۔ کہ جس نے (اپنے) نفس (یعنی روح) کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا۔ اور جس نے اسے خاک میں ملایا

مَنْ دَسّٰهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰهَآ ۝١١ إِذِ

وہ خسارے میں رہا۔ (قوم) ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب (پیغمبر کو) جھٹلایا۔ جب ان میں

انْبَعَثَ أَشْقٰهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ

سے ایک نہایت بدبخت اُٹھا تو خدا کے پیغمبر (صالح) نے ان سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا

اس کے پانی پینے کی باری سے حذر کرو۔ مگر انھوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اونٹنی کی کونچیں کاٹ دیں۔

فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ۝١٤

تو خدا نے ان کے گناہ کے سبب اُن پر عذاب نازل کیا اور سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥ ع ۱ ۱۵ ۱۶

اور اس کو اُن کے بدلا لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔

موضح القرآن

ف یعنی سورج ڈوبنے کے ساتھ نکلے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ إِحْدٰى وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

سورۂ لیل مکی ہے اور اس میں شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ اکیس آیتیں ہیں۔

وَالَّيْلِ إِذَا يَغْشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا

رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے۔ اور دن کی قسم جب چمک اٹھے۔ اور اُس

خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى ۝٣ إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ۝٤ فَأَمَّا

ذات کی قسم جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔ کہ تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔ تو جس نے (خدا کے

مَنْ أَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝٥ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝٦ فَسَنُيَسِّرُهٗ

رستے میں مال) دیا اور پرہیزگاری کی۔ اور نیک بات کو سچ جانا۔ اس کو ہم آسان

لِلْيُسْرٰى ۝٧ وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝٨

طریقے کی توفیق دیں گے۔ اور جس نے بخل کیا اور بے پروا رہا۔

وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝٩ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝١٠ وَمَا

اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا۔ اُسے سختی میں پہنچائیں گے۔ اور جب وہ

يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ إِذَا تَرَدّٰى ۝١١ إِنَّ عَلَيْنَا

(دوزخ کے گڑھے میں) گریگا تو اُس کا مال اُس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا۔ ہمیں تو راہ دکھا

لَلْهُدٰى ۝١٢ وَإِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْأُوْلٰى ۝١٣

دینا ہے۔ اور آخرت اور دُنیا ہماری ہی چیزیں ہیں۔

فَأَنْذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظّٰى ۝١٤ لَا يَصْلٰىهَآ إِلَّا الْأَشْقَى ۝١٥

سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کر دیا۔ اس میں وہی داخل ہوگا جو بڑا بدبخت ہے۔

الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ۝١٦ وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ۝١٧

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائیگا۔

الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ۝١٨ وَمَا لِأَحَدٍ

جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو۔ اور (اس لئے) نہیں (دیتا کہ) اُس پر

عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰىٓ ۝١٩ إِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ

کسی کا احسان (ہے) جس کا وہ بدلا اُتارتا ہے۔ بلکہ اپنے خداوند اعلیٰ کی رضامندی حاصل کرنے

رَبِّهِ الْأَعْلٰى ۝٢٠ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ۝٢١

ع ٢١/١

کے لئے دیتا ہے۔ اور وہ عنقریب خوش ہو جائے گا

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الضُّحٰی مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ اِحْدٰی عَشْرَۃَ اٰیَۃً

سورۂ ضحیٰ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالضُّحٰی ۙ﴿۱﴾ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ؕ﴿۳﴾ وَ

آفتاب کی روشنی کی قسم اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے۔ کہ (اے محمدؐ) تمھارے پروردگار نے نہ تو تمکو چھوڑا اور نہ (تم سے) ناراض ہوا۔ ف

لَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ مِنَ الْاُوْلٰی ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ

اور آخرت تمھارے لئے پہلی (حالت یعنی دُنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور تمھیں پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا

فَتَرْضٰی ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ۪﴿۶﴾ وَوَجَدَکَ ضَآلًّا

کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔ بھلا اُس نے تمھیں یتیم پاکر جگہ نہیں دی؟ (بیشک دی) ف اور رستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا

فَھَدٰی ۪﴿۷﴾ وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا

رستہ دکھایا ف اور تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔ ف تو تم بھی یتیم پر ستم نہ

تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع

کرنا۔ اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہنا۔

سُوْرَۃُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَکِّیَّۃٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ — وَھِیَ ثَمَانُ اٰیَاتٍ

سورۂ انشراح مکی ہے۔ | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْکَ

(اے محمدؐ) کیا ہم نے تمھارا سینہ کھول نہیں دیا؟ (بیشک کھول دیا) ف اور تم سے بوجھ بھی اُتار دیا۔

وِزْرَکَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَکَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَکَ

جس نے تمھاری پیٹھ توڑ رکھی تھی۔ ف اور تمھارا ذکر

ذِکْرَکَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ

بلند کیا۔ ف ہاں ہاں مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ (اور) بے شک مشکل کے

الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿۷﴾

ساتھ آسانی ہے۔ تو جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو۔

وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾ ع

اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔ ف

موضح القرآن

ف۱ حضرت کو کئی دن وحی نہ آئی دل مکدر رہا تہجد کو نہ اٹھے کافروں نے کہا اس کو چھوڑ دیا اسکے رب نے پھر یہ نازل ہوا۔ پہلے قسم فرمائی دھوپ روشن کی اور رات اندھیری کی۔ یعنی ظاہر میں بھی اللہ کی دو قدرتیں ہیں اور باطن میں بھی کبھی چاندنا ہو کبھی اندھیرا دونوں اللہ کے ہیں اللہ سے دُور کبھی نہیں بندہ۔

ف۲ حضرت کا باپ مرگیا پیٹ میں چھوڑ کر دادا نے پالا وہ مرگیا آٹھ برس کا چھوڑ کر چچا نے پالا جب تک جوان ہوئے۔

ف۳ جب حضرت جوان ہوئے قوم کی رسم راہ سے بیزار تھے اور اپنے پاس کوئی رسم و راہ نہ تھی۔ اللہ نے دین حق نازل کیا۔

ع ۱ ۱۱ ۱۸

ف۴ حضرت خدیجہؓ اپنی بھی قوم میں اشراف تھیں اور مالدار۔ ان سے نکاح ہوا۔ سب مال انھوں نے حاضر کیا۔

ف۵ یعنی حوصلہ کشادہ دیا اتنا بڑا کام اٹھانے کو اور ظاہر میں بھی فرشتوں نے حضرت کا سینہ چاک کیا دل میں سے سیاہی کو نکال کر دھو ڈالا۔

ف۶ وحی کا اُترنا اول سخت مشکل تھا پھر آسان ہوگیا۔

ف۷ یعنی پیغمبروں اور فرشتوں میں تیرا نام بلند ہے۔

ع ۱ ۸ ۱۹

ف۸ یعنی خلق کے سمجھانے سے فراغت پائے تو خلوت کی عبادت میں لگ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۂ تین مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝۱ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝۲ وَهٰذَا الْبَلَدِ

انجیر کی قسم اور زیتون کی۔ اور طور سینین کی۔ اور اس امن والے

الْاَمِيْنِ ۝۳ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝۴

شہر کی۔ ف۱ کہ ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ہے۔

ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا۔ ف۲ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا يُكَذِّبُكَ

عمل کرتے رہے۔ اُن کے لئے بے انتہا اجر ہے۔ تو (اے آدم زاد) پھر تو جزا کے دن

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸

کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ کیا خدا سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سورۂ علق مکی ہے اور اس میں انیس آیتیں ہیں — شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ۝۱ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

(اے محمدؐ) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی

مِنْ عَلَقٍ ۝۲ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۝۳ الَّذِيْ

پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو اور تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم

عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝۴ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝۵

کے ذریعے سے علم سکھایا۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اس کو علم نہ تھا

كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۝۶ اَنْ رَّاٰهُ

مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے جب کہ اپنے تئیں غنی

اسْتَغْنٰى ۝۷ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ۝۸ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ

دیکھتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ (اس کو) تمہارے پروردگار ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا

موضح القرآن

ف۱ یہ شہر فرمایا مکہ کو اور انجیر اور زیتون کے دو باغ ہیں دو پہاڑ پر بیت المقدس کے آس پاس دو مکان ہیں اور طور سینین جہاں حضرت موسیٰؑ سے کلام ہوا یہ چار مکان فرمائے بہت برکت کے۔

ف۲ یعنی اسکو لائق بنایا فرشتوں کے مقام کا۔ پھر جب منکر ہوا تو جانوروں سے بدتر۔

ع ۸ / ۲۰ / ۱

ف۳ اول جبرئیلؑ وحی لائے تو یہی پانچ آیتیں حضرت نے کبھی لکھا پڑھا نہ تھا فرمایا کہ قلم سے بھی علم وہی دیتا ہے یوں بھی وہی دے گا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

يَنْهٰى ﴿٩﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿١٠﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ﴿١١﴾

جو منع کرتا ہے۔ (یعنی) ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔ ف۱ بھلا دیکھو تو اگر یہ راہ راست پر ہو۔

اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿١٢﴾ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿١٣﴾ اَلَمْ يَعْلَمْ

یا پرہیزگاری کا حکم کرے (تو منع کرنا کیسا)۔ اور دیکھو تو اگر اس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا (تو کیا ہوا) ف۲ کیا اسکو معلوم نہیں

بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ﴿١٤﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ﴿١٥﴾

کہ خدا دیکھ رہا ہے؟ دیکھو اگر وہ باز نہ آئیگا تو ہم (اسکی) پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ﴿١٧﴾ سَنَدْعُ

یعنی اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال۔ تو وہ اپنے یاروں کی مجلس کو بلالے ہم بھی اپنے مؤکلانِ

الزَّبَانِيَةَ ﴿١٨﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿١٩﴾ السجدة

دوزخ بلائیں گے۔ دیکھو اس کا کہا نہ ماننا اور سجدے کرکے قربِ (خدا) حاصل کرتے رہنا۔ ف۳

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيٰتٍ

سورۂ قدر مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا اور تمھیں کیا معلوم کہ شبِ قدر کیا ہے؟

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ

شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں روح (الامین) اور فرشتے ہر کام

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾

کے (انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں۔ یہ (رات) طلوعِ صبح تک (امان اور) سلامتی ہے ف۴

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيٰتٍ

سورۂ بیّنہ مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہلِ کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ

موضح القرآن

ف۱ یہ ابوجہل کافر حضرتؐ کو نماز پڑھتے دیکھتا تو چڑھ آتا۔

ف۲ یعنی نیک راہ ہوتا بھلے کام سکھاتا تو کیا اچھا آدمی ہوتا۔ اب منہ توڑا تو ہمارا کیا بگاڑا۔

ف۳ ایکبار ابوجہل حضرتؐ کو نماز میں دیکھ کر چلا کہ بے ادبی کرے وہاں نہ پہنچا کہ جھجکا لگا پروں کا ڈر کر الٹے پاؤں پھرا، پھر کبھی یہ خیال نہ کیا۔ معلوم ہوا کہ سجدے میں بندہ اللہ سے نزدیک ہے۔

السجدة ع ١ ١٩ ٢١

ف۴ شاید اول اسی شب میں شروع ہوا قرآن اترنا۔ پھر ہمیشہ اسمیں یہ تین صفتیں اللہ نے رکھیں اس رات میں جو نیکی کرے گویا ہزار مہینے کی۔ اور کام دنیا کے جو مقدر ہیں اسمیں نیچے اترتے ہیں اور اللہ کی طرف سے چین اور جمعی اترتی رہتی ہے۔ ساری رات عبادت حلاوت ہوتی ہے۔ وہ شب قرآن سے معلوم ہوا کہ رمضان میں ہے۔ حدیث سے معلوم ہوا کہ رمضان کے آخر دے میں طاق راتوں میں سے اکیسویں سے ستائیسویں۔ الغیب عند اللہ۔

ع ١ ٥ ٢٢ النصف معانقہ وقف النبی

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۱ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا

اُن کے پاس کھلی دلیل (نہ) آتی ف۱ (یعنی) خدا کے پیغمبر جو پاک اوراق

صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۝۲ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝۳ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ

پڑھتے ہیں۔ جن میں مستحکم (آیتیں) لکھی ہوئی ہیں۔ ف۲ اور اہل کتاب جو متفرق (و مختلف)

اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝۴ وَمَآ

ہوئے ہیں تو دلیل واضح کے آجانے کے بعد ہوئے ہیں۔ ف۳ اور ان کو

اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۵ حُنَفَآءَ

حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ خدا کی عبادت کریں (اور) یکسو ہوکر

وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝۵

اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی سچا دین ہے۔ ف۴

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ

نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶ اِنَّ

کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے بدتر ہیں۔ (اور) جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝۷

لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اُن کا صلہ اُن کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸ ع

ابدالآباد اُن میں رہیں گے۔ خدا اُن سے خوش اور وہ اُس سے خوش۔ یہ (صلہ) اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہا۔

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۂ زلزال مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین بھونچال سے ہلا دی جائے گی اور زمین اپنے (اندر) کے بوجھ نکال

موضح القرآن

ف۱ حضرت سے پہلے سب دین والے بگڑ گئے تھے۔ ہر ایک اپنی غلطی پر مغرور۔ اب چاہیے کہ کسی حکیم کے یا ولی، یا بادشاہ عادل کے سمجھائے راہ پر آویں۔ سو ممکن نہ تھا جبتک ایسا رسول نہ آوے عظیم القدر ساتھ کتاب اللہ کے اور مدد قوی کے۔ کئی برس میں ملک ملک ایمان سے بھر گئے۔

ف۲ ہر سورۃ ایک کتاب ہے۔

ف۳ یعنی یہ رسول اور یہ کتاب آئے پیچھے شبہہ نہیں رہا۔ اور اہل کتاب ضد سے مخالف ہیں شبہہ سے نہیں۔

ف۴ یعنی یہ چیزیں ہر دین میں پسند ہیں۔

ع ۸ ۱ ۲۳

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

أَثْقَالَهَا ﴿٢﴾ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿٣﴾ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

ڈالے گی ف۱ اور انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟ اُس روز وہ اپنے حالات

أَخْبَارَهَا ﴿٤﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحٰى لَهَا ﴿٥﴾ يَوْمَئِذٍ

بیان کردے گی کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا) ف۲ اس دن

يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِيُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ﴿٦﴾ فَمَنْ

لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے۔ تاکہ ان کو اُن کے اعمال دکھائے جائیں۔ تو جس نے

يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ﴿٧﴾ وَمَنْ يَعْمَلْ

ذرہ بھر نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ بھر برائی

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ﴿٨﴾

کی ہوگی وہ اُسے دیکھ لے گا۔

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — هِيَ إِحْدٰى عَشْرَةَ آيَةً

سورۂ عادیات مکی ہے اور — شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ — اس میں گیارہ آیتیں ہیں۔

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ

ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔ پھر (پتھروں پر نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں۔ پھر صبح کو

صُبْحًا ﴿٣﴾ فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا ﴿٥﴾

چھاپہ مارتے ہیں۔ پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں۔ پھر اس وقت دشمن کی فوج میں جا گھستے ہیں۔ ف۳

إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُوْدٌ ﴿٦﴾ وَإِنَّهُ عَلٰى

کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے۔ اور وہ اس سے آگاہ

ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ﴿٧﴾ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ﴿٨﴾

بھی ہے۔ وہ تو مال کی سخت محبت کرنے والا ہے۔ کیا

أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ﴿٩﴾ وَ

وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو (مُردے) قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے جائیں گے اور جو

حُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ﴿١٠﴾ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

(بھید) دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔ بے شک اُن کا پروردگار اُس روز

يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

ان سے خوب واقف ہوگا۔

ع ۱ / ۸ / ۲۴

ع ۱ / ۱۱ / ۲۵

موضح القرآن

ف۱ قیامت سے پہلے زمین میں سے نکل پڑیگا جو مال سونا روپا اسکے اندر دبا ہے۔ تب لینے والے نہ رہیں گے۔

ف۲ یعنی بندوں کے گناہ بتا دیگی حساب کے وقت۔

ف۳ یہ جہاد والے رسولوں کی قسم ہے اس سے بڑا کونسا عمل کہ اللہ کے کام پر اپنی جان دینے کو حاضر۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ قارعہ مکی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ۝١ مَا الْقَارِعَةُ ۝٢ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝٣

کھڑکھڑانے والی۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کیا جانو کہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝٤ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

(وہ قیامت ہے) جس دن لوگ ایسے ہونگے جیسے بکھرے ہوئے پتنگے اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝٥ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٦

جیسے دھنکی ہوئی رنگ برنگ کی اُون تو جس کے (اعمال کے) وزن بھاری نکلیں گے وہ

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝٧ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝٨

دل پسند عیش میں ہو گا۔ اور جس کے وزن ہلکے نکلیں گے اُس

ع ۱۱ ۲۶ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝١٠ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١

کا مرجع ہاویہ ہے اور تم کیا سمجھے کہ ہاویہ کیا چیز ہے؟ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

سورۂ تکاثر مکی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝٢ كَلَّا سَوْفَ

(لوگو) تم کو (مال کی) بہت سی طلب نے غافل کر دیا یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔ دیکھو تمہیں عنقریب

تَعْلَمُوْنَ ۝٣ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ

معلوم ہو جائے گا۔ پھر دیکھو تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو! اگر تم جانتے (یعنی) علم الیقین

عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝٥ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝٦ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧

(رکھتے تو غفلت نہ کرتے) تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر اس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین (آجائے گا)۔

ع ۸ ۲۷ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨

پھر اس روز تم سے (شکر) نعمت کے بارے میں پرسش ہو گی۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سورة العصر مكية	بسم الله الرحمن الرحيم ○	وهي ثلث ايات
سورۂ عصر مکی ہے اور	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	اس میں تین آیتیں ہیں

وَالْعَصْرِ ﴿١﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ﴿٢﴾ اِلَّا

عصر کی قسم کہ انسان نقصان میں ہے۔ مگر وہ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۵

لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین

وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿٣﴾ ع ١ ٣ ٢٨

اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعُ اٰيَاتٍ

سورۂ ہمزہ مکی ہے اور اس میں نو آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ موضح القرآن

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۨ ﴿١﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ﴿٢﴾ ف۱ یعنی جس دل میں

ہر طعن آمیز اشارتیں کرنیوالے چغلخور کی خرابی ہے۔ جو مال جمع کرتا اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے۔ ایمان ہے تو نہ جلاوے۔ کفر ہے تو جلاوے۔

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ﴿٣﴾ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ﴿٤﴾

(اور) خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اسکی ہمیشہ کی زندگی کا موجب ہوگا۔ ہرگز نہیں وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ﴿٥﴾ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ﴿٦﴾

اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے؟ وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔

الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ﴿٧﴾ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾

جو دلوں پر جا لپٹے گی۔ ف۱ (اور) وہ اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔

فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾ ع ١ ٩ ٢٩

(یعنی آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

سورة الفيل مكية	بسم الله الرحمن الرحيم ○	وهي خمس ايات
سورۂ فیل مکی ہے	شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے	اور اس میں پانچ آیتیں ہیں۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ﴿١﴾ اَلَمْ يَجْعَلْ

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا ان کا

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝٢ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا

داؤں غلط نہیں کیا (کیا؟) اور اُن پر جھلڑ کے جھلڑ جانور

أَبَابِيلَ ۝٣ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ ۝٤

بھیجے۔ جو اُن پر کھنگر کی پتھریاں پھینکتے تھے۔

فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝٥

تو اُن کو ایسا کر دیا جیسے کھایا ہوا بھس۔ ف۱

سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ — بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ — وَهِيَ أَرْبَعُ آيَاتٍ

سورۂ قریش مکی ہے | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اور اس میں چار آیتیں ہیں۔

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝١ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝٢

قریش کے مانوس کرنے کے سبب۔ (یعنی) اُن کو جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے سبب

فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ ۙ وَ

لوگوں کو چاہیئے کہ (اس نعمت کے شکر میں) اس گھر کے مالک کی عبادت کریں جس نے اُن کو بھوک میں کھانا کھلایا اور ف۲

آمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝٤

خوف سے امن بخشا۔

سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعُ آيَاتٍ

سورۂ ماعون مکی ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالدِّينِ ۝١ فَذَٰلِكَ الَّذِي يَدُعُّ الْيَتِيمَ ۝٢

بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے۔ یہ وہی (بدبخت) ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝٣ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝٤ الَّذِينَ

اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لئے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے۔ جو نماز کی

هُمْ عَن صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝٥ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝٦ وَ

طرف سے غافل رہتے ہیں۔ ف۳ جو ریا کاری کرتے ہیں۔ اور

يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝٧

برتنے کی چیزیں عاریۃً نہیں دیتے۔

منزل ۷

موضح القرآن

ف۱ یمن کے ملک پر حبشی غالب رہے ایک مدت۔ دیکھا کہ سارے عرب حج کرتے ہیں کعبہ کا چاہا کہ سب ہمارے پاس جمع ہوا کریں کعبے کی نقل ایک کعبہ بنایا دنیا کا تکلف یہاں سے زیادہ کوئی نہ آیا زیارت کو جھنجلا کر فوج چڑھائی کعبہ شریف پر اور ساتھ کتنے ہاتھی لائے ڈھانے کو بیچ میں کئی قوم عرب کے مزاحم ہوئے سب کو مارا جب حرم کی حد میں پیٹھے آسمان سے جانور آئے سبز چڑیا برابر تین تین کنکر لیکر دو پنجوں میں ایک منہ میں لاکھوں جانور لگے مارنے کنکر چلتے جیسے گولی بندوق کی۔ اگر اونٹ کے پیٹھ میں لگا اپیٹ سے نکلا۔ آدمی تو کیا چیز ہے ساری فوج میں ایک نہ بچا اسی سال پیچھے حضرت پیدا ہوئے

ع ۱ ۵ ۳۰

ع ۱ ۶ ۳۱

ف۲ حضرت سے بارہویں پشت میں ایک شخص تھا نضر بن کنانہ اسکی اولاد قریش ہیں سب جمع تھے مکے میں عرب جو حج کو آتے انکو دیکھتے کعبے کے خادم جب قریش جاتے انکے گھر تو عزت کرتے اور سلوک کرتے۔ وہی انکی معاش تھی جاڑے میں یمن کی طرف گرمی میں شام کو اور آپس میں پیرے لڑتے قریش پر حرم کے ادب سے چور دھاڑی کوئی نہ آتا۔ فرمایا کہ اس گھر کے طفیل تمکو روزی ہے اور امن ہے پھر اس گھر والے کی بندگی کیوں نہیں کرتے ناشکر۔

ف۳ یعنی قضا کرتے ہیں یا تنگ وقت پڑھتے ہیں جا نماز

ع ۱ ۷ ۳۲

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۂ کوثر مکی ہے اور اس میں تین آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ

(اے محمدؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے۔ ف تو اپنے پروردگار کے لئے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو۔

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

ف کچھ شک نہیں کہ تمہارا دشمن ہی بے اولاد رہیگا۔ ف

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۂ کافرون مکی ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ

(اے پیغمبر ان منکران اسلام سے) کہدو کہ اے کافرو! جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو اُن کو میں نہیں پوجتا۔ اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴ وَلَآ اَنْتُمْ

ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے۔ اور (میں کہتا ہوں کہ) جن کی تم پرستش کرتے ہو اُنکی میں پرستش کرنیوالا نہیں ہوں۔ اور نہ تم

عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶

اُسکی بندگی کرنیوالے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں بندگی کرتا ہوں۔ تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر۔ ف

سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

سورۂ نصر مدنی ہے اور اس میں تین آیتیں ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝۱ وَرَاَيْتَ النَّاسَ

جب اللہ کی مدد آ پہونچی اور فتح (حاصل ہوگئی) اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ

يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝۲ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کیساتھ

موضح القرآن

ف۱ کوثر نام ہے ایک نہر کا بہشت میں اسکا پانی دودھ سے سفید اور شہد سے میٹھا۔ جو کوئی ایک بار پیے محشر میں ساری عمر پیاس نہ لگے۔ اسکا پانی ایک حوض میں بھرتا ہے۔ محشر میں دو پرنالے گرتے ہیں ایک سونے کا اور ایک روپے کا۔ حوض چورس دو دو مہینے کی راہ چار طرف پر اسکے ایک فرش ہے تختوں سے روپے اور سونے کے اور کنارے پر اور بیچ میں ایک ایک موتی کے اندر سے خالی حوض میں آبخورے اُترتے ہیں سونے روپے کے جتنے آسمان کے تارے۔ حضرتؐ اور انکے یار وہاں کھڑے ہیں۔ اُمت پہنچتی جاتی ہے جو وہاں جا پہنچا اسکا پانی پیا پھر ساری مدت محشر کی پیاس نہ لگے اور بے گروہ میں جا ملا اس میں آیا۔ جو نہ پہنچا اس پر افسوس۔

ع ۱ / ۳۳

ع ۱ / ۳۴

ف۲ قربانی حضرتؐ پر ضرور تھی اور اُمت میں مالدار پر ہے مفلس کو ضرور نہیں۔

ف۳ کافر کہتے ہیں اس شخص کو بیٹا نہیں۔ زندگی تک اس کا نام ہے پیچھے کون نام لیگا۔ سو ان کا نام روشن ہے قیامت تک اس کافر کو کوئی نہیں جانتا۔

ف۴ یعنی تم نے ضد باندھی ہے اب سمجھانا کیا فائدہ جب تک اللہ فیصلہ کرے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۧ ③

تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ف۱

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ لہب مکی ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ① مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ②

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ تو اس کا مال ہی اسکے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ③ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ ④

وہ جلد بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اسکی جورو بھی جو ایندھن سر پر اٹھائے پھرتی ہے۔

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۧ ⑤

اس کے گلے میں مونج کی رسی ہوگی۔ ف۲

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

سورۂ اخلاص مکی ہے | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے | اور اس میں چار آیتیں ہیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ② لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③

کہو کہ وہ (ذات پاک جس کا نام) اللہ (ہے) ایک ہے۔ (وہ) معبود برحق جو بے نیاز ہے ف۳ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ ف۴

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ | وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

سورۂ فلق مکی ہے | شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ | اور اس میں پانچ آیتیں ہیں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ② وَمِنْ شَرِّ

کہو کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ سب چیز کی برائی سے جو اس نے بنائی اور شب تاریک کی

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ④ وَمِنْ

برائی سے جب اسکا اندھیرا چھا جائے۔ ف۵ اور گنڈوں پر (پڑھ پڑھ کر) پھونکنے والیوں کی برائی سے ف۶ اور حسد کرنے

شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ ⑤

والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔ ف۷

موضح القرآن

ف۱ یعنی قرآن میں ہر جا وعدہ بے فیصلے کا اور کافر شتابی کرتے تھو حضرت کی آخر عمر میں گر فتح ہو چکا ملک عرب مسلمان ہونے لگے دل کے دل۔ وعدہ سچا ہوا اب امت کے گناہ بخشوایا کہ درجہ شفاعت کا ملے یہ سورت اتری آخر عمر میں حضرت پہچانا کہ میرا کام تھا دنیا میں سو کر چکا اب سفر ہے آخرت کا۔

ع ۱ / ۵ / ۲۶

ف۲ ابولہب حضرت کا چچا تھا کفر کے مارے حضرت کی ضد میں پڑا۔ ایک بار حضرت نے جمع کیا سب قریش کو پکار کر۔ اس نے پتھر پھینکا کہ دیا تم نے سب لوگوں کو ناحق پکارا ہے اور اسکی عورت سخت دشمنی کرتی ختت کے مارے ایندھن جنگل سے آپ لاتی اور کانٹے حضرت کی راہ میں ڈالتی کہ آتے جاتے کو چبھیں۔

ع ۱ / ۴ / ۲۷

ف۳ یعنی کھاتا پیتا نہیں۔

ف۴ یعنی اس قسم کا کوئی نہیں کہ جورو رکھے یا بیٹا۔

ف۵ یعنی رات کا اندھیرا یا چاند کا گہن اور اسمیں آگئیں سب تاریکیاں ظاہر و باطن کی، اور تنگدستی پریشانی گمراہی۔

ف۶ یعنی جادوگر۔

ف۷ اس وقت اسکی ٹوک لگ جاتی ہے۔

ع ۱ / ۵ / ۲۸

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

سورۂ ناس مکی ہے۔ اور اس میں چھ آیتیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ① مَلِكِ النَّاسِ ۙ ② اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ③

کہو کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود برحق کی۔

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ ④ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ

(شیطان) وسوسہ انداز کی برائی سے جو (خدا کا نام سنکر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ ف۱ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

النَّاسِ ۙ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥ ع

ڈالتا ہے۔ (خواہ وہ) جنات سے (ہو) یا انسانوں میں سے ف۲

ع ۶ ۳۹

موضح القرآن

ف۱ شیطان گناہ پر سنکارے اور آپ نظر نہ آوے۔

ف۲ حدیث میں فرمایا ان سورتوں کے برابر کوئی دُعا نہیں پناہ کی۔

دعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ ۚ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ

اے اللہ مجھے قبر کی وحشت سے مانوس کر۔ خدایا! قرآن عظیم کی برکت سے مجھے

الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ۚ اَللّٰهُمَّ

رحمت سے نواز اور اس کو میرے واسطے رہنما دو نور اور ہدایت ورحمت بنادے۔ الٰہی!

ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِيْ

اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد دلادے اور اس میں سے جو میں نہیں جانتا ہوں وہ مجھکو سکھادے اور رات و

تِلَاوَتَهٗ اٰنَآءَ الَّيْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۚ

روز کے اوقات میں مجھے اسکی تلاوت نصیب فرما اور اے پروردگار عالم! اس کو میرے لئے دلیل بنا۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

دُعائے حفظ قرآن

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت علی کرّم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوجاویں قرآن پاک میرے سینہ سے نکل جاتا ہے اور جو یاد کرتا ہوں وہ محفوظ نہیں رہتا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں تجھے ایسی ترکیب بتلاؤں جو تجھے بھی نفع دے اور جس شخص کو تو بتلادے اس کے لیے بھی نافع ہو اور جو کچھ تو سیکھے وہ محفوظ رہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے عرض کیا ارشاد فرماویں۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب جمعہ کی شب آوے تو اگر یہ ہوسکتا ہو کہ رات کے اخیر تہائی حصّہ میں اٹھو تو یہ بہت اچھا ہے کہ یہ وقت ملائکہ کے نازل ہونے کا ہے اور دعا اس وقت خاص طور سے قبول ہوتی ہے پس اگر اس وقت میں جاگنا دشوار ہو تو آدھی رات کے وقت، اور یہ بھی نہ ہوسکے تو شروع ہی رات میں کھڑے ہوکر چار رکعت نفل اس طرح پڑھو کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یٰسین شریف اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ حٰمٓ السّجدۃ اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۂ دُخان اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ ملک پڑھو اور جب التّحیات سے فارغ ہوجاؤ تو اوّل حق تعالیٰ شانہٗ کی خوب حمد و ثنا بیان کرو اور اس کے بعد مجھ پر درود اور سلام بھیجو، پھر تمام انبیاء پر درود بھیجو اس کے بعد تمام مومنین کے لیے اور ان مسلمان بھائیوں کے لیے جو تم سے پہلے مر گئے ہیں، استغفار کرو پھر یہ دُعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَتْلُوَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰھُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ اَسْئَلُكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَا یُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَا یُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ترجمہ: اے اللہ مجھ پر رحم فرما کہ جب تک زندہ رہوں گناہوں سے بچتا رہوں اور مجھ پر رحم فرما کہ میں بیکار چیزوں میں کلفت نہ اٹھاؤں اور مرضیات میں خوش نظری مرحمت فرما اے اللہ زمین اور آسمانوں کے بے نمونہ پیدا کرنے والے اے عظمت و بزرگی والے اور اس کے غلبہ کے مالک جس کے حصول کا ارادہ ہی ناممکن ہے اے اللہ اے رحمٰن میں تیری بزرگی اور تیری ذات کے نور کے طفیل تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے اپنا کلام پاک مجھے سکھلایا اسی طرح اس کی یاد بھی میرے دل سے چسپاں کردے اور مجھے توفیق عطا فرما کہ میں اسے اس طرح پڑھوں جس سے تو راضی ہوجائے۔ اے اللہ زمین و آسمان کو بے نمونہ پیدا کرنے والے اے عظمت اور بزرگی والے اور اس غلبہ کے مالک جس کے حصول کا ارادہ ہی ناممکن ہے اے اللہ میں تیری بزرگی اور تیری ذات کے نور کے طفیل تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میری نظر کو اپنی کتاب کے نور سے منوّر فرمادے اور میری زبان کو اس کے پڑھنے میں چلادے اور اس کی برکت سے میری دل کی تنگی کو دور فرمادے اور میرے سینے کو کھول دے اور اس کی برکت سے میرے جسم (کے گناہوں کے میل) کو دھودے کہ حق پر تیرے سوا کوئی مددگار نہیں اور میری یہ آرزو تیرے سوا کوئی پوری نہیں کرسکتا اور گناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر چلنے کی طاقت صرف اللہ کی طرف سے ہے جو عظیم اور برتر ہے۔
اس کو بتا کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اے علی اس عمل کو تین ہفتہ یا پانچ ہفتہ یا سات ہفتہ کرلو انشاء اللہ تعالیٰ

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

ضرور دعا قبول کی جائے گی۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے کبھی کسی مومن سے مقبولیت خطا نہ کرے گی (یعنی دُعا ضرور قبول ہوگی)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پانچ یا سات ہی جمعہ گزرے ہوں گے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مجلس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ پہلے میں تقریباً چار آیات پڑھتا تھا اور وہ بھی یاد نہ ہوتی تھیں اور اب (اس عمل کے بعد) تقریباً چالیس آیات پڑھتا ہوں جو ایسی ازبر ہو جاتی ہیں کہ گویا میں قرآن شریف دیکھ کر پڑھ رہا ہوں اور پہلے میں حدیث سُن کر دہرانا چاہتا تھا تو ذہن میں نہ رہتی تھی اور اب جو احادیث سُنتا ہوں یا دوسروں سے نقل کرتا ہوں تو ایک لفظ بھی نہیں چھوٹتا۔ (حاکم و ترمذی)

فائدہ: اس سے معلوم ہوا کہ یہ عمل صرف حفظ قرآن ہی کے لیے نہیں ہے بلکہ دینیات کی دوسری چیزوں کو یاد رکھنے کے لیے بھی مفید ہے کیونکہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنا تجربہ بیان کیا کہ قرآن و حدیث دونوں خوب یاد رہتے ہیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ عَلٰی سَیِّدِ رُسُلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

قرآن مجید کی ہدایات فضائل و برکات آیات قرآنی و احادیث کی روشنی میں

وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ پارہ نمبر ۱ سورۃ البقر۔ رکوع نمبر ۳ آیت نمبر ۲۳ درصفحہ ۶ قرآن ہذا

اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ اور خدا کے سوا جو تمہارے مددگار ہوں اُن کو بھی بُلا لو اگر تم سچے ہو۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○

پارہ نمبر ۸ سورہ انعام رکوع نمبر ۲۰ آیت نمبر ۱۵۵ درصفحہ ۱۷۷ قرآن ہذا

اور (اے کفر کرنے والو) یہ کتاب بھی ہمیں نے اتاری ہے برکت والی تو اس کی پیروی کرو۔ اور (خدا سے) ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

پارہ نمبر ۱۱ سورۂ یونس رکوع نمبر ۳ آیت نمبر ۳۷ درصفحہ ۲۵۴ قرآن ہذا

اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا کے سوا کوئی اس کو اپنی طرف سے بنا لائے۔ (ہاں یہ خدا کا کلام ہے) جو (کتابیں اس سے پہلے (کی) ہیں ان کی تصدیق کرتا ہے اور انہی کتابوں کی (اس میں) تفصیل ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں (کہ) یہ رب العالمین کی طرف سے (نازل ہوا) ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

پارہ نمبر ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل رکوع نمبر ۱۰ آیت نمبر ۸۸-۸۹ در صفحہ ۳۴۸ قرآن ہذا

کہہ دو کہ اگر انسان اور جن اس آیت پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں۔ اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہوں اور ہم نے اس قرآن میں سب باتیں طرح طرح سے بیان کر دی ہیں۔ مگر اکثر لوگوں نے انکار کرنے کے سوا قبول نہ کیا۔

طسٓ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿١﴾ هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾

پارہ نمبر ۱۹ سورۃ النمل رکوع نمبر ۱ آیت نمبر ۱-۲ در صفحہ ۴۵۰ قرآن ہذا

یہ قرآن اور کتاب روشن کی آیتیں ہیں مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

يسٓ ﴿١﴾ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ﴿٢﴾

پارہ نمبر ۲۲ سورۃ یٰسین رکوع نمبر ۱ آیت نمبر ۱-۲ در صفحہ ۵۲۷ قرآن ہذا

قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِن كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

پارہ نمبر ۲۳ سورۃ الزمر رکوع نمبر ۲ آیت نمبر ۲۸ در صفحہ ۵۵۲ قرآن ہذا

اور ہم نے لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں (یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تاکہ وہ ڈر مانیں۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

پارہ نمبر ۲۷ سورۃ القمر رکوع نمبر ۱ آیت نمبر ۴۰ در صفحہ ۶۳۵ قرآن ہذا

اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے۔

احادیثِ نبوی

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِّنْ كِتَابِ اللهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَّالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ الٓمٓ حَرْفٌ وَّ مِيمٌ حَرْفٌ وَّ لَامٌ حَرْفٌ وَّ مِيمٌ حَرْفٌ

ابن مسعودؓ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ایک حرف کتاب اللہ کا پڑھے اس کے لیے اس حرف کے عوض ایک نیکی کا اجر دس نیکیوں کے برابر ملتا ہے میں نہیں کہتا کہ سارا الٓمٓ ایک حرف ہے۔ بلکہ الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف۔

(رواہ الترمذیؒ وقال هٰذا حدیثٌ حسنٌ صحیحٌ غریبٌ اسنادًا والدارمی)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ كَالْبَيْتِ الْخَرِبِ ٥

Digitized By eGangotri
Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

عبداللہ بن عباس رضؓ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جس شخص کے قلب میں قرآن شریف کا کوئی حصہ بھی محفوظ نہیں وہ بمنزلہ ویران گھر کے ہے۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفًا يَتَبَاهُوْنَ بِهٖ وَاِنَّ بَهَاءَ اُمَّتِيْ وَشَرَفَهَا الْقُرْاٰنُ (رواہ فی الحلیۃ)

حضرت عائشہ رضؓ صدیقہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتی ہیں کہ ہر چیز کے لیے کوئی شرافت وافتخار ہوا کرتا ہے جس سے وہ تفاخر کیا کرتا ہے۔ میری اُمّت کی رونق اور افتخار قرآن شریف ہے۔

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ سُلَيْمٍ مُرْسَلًا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اَفْضَلُ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْقُرْاٰنِ لَا نَبِيٌّ وَلَا مَلَكٌ وَلَا غَيْرُ قَالَ الْعِرَاقِيُّ

(رواه عبد الملك بن حبيب كذا فی شرح الاحياء)

سعید بن سلیم رضؓ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک کلام پاک سے بڑھ کر کوئی سفارش کرنے والا نہ ہوگا۔ نہ کوئی نبی نہ کوئی فرشتہ ہوگا۔

(رواہ عبد الملک بن حبیب کذا فی شرح الاحیاء)

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةُ الرَّجُلِ الْقُرْاٰنَ فِيْ غَيْرِ الْمُصْحَفِ اَلْفُ دَرَجَةٍ وَقِرَاءَتُهٗ فِي الْمُصْحَفِ يُضْعَفُ عَلٰى ذٰلِكَ اِلٰى اَلْفَيْ دَرَجَةٍ

(رواه البيهقي فی شعب الايمان)

اوس ثقفی رضؓ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ کلام شریف کا حفظ کرنا ہزار درجہ ثواب رکھتا ہے اور قرآن پاک میں دیکھ کر پڑھنا دو ہزار درجہ تک بڑھ جاتا ہے (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الْقُلُوْبَ تَصْدَاُ كَمَا يَصْدَاُ الْحَدِيْدُ اِذَا اَصَابَهُ الْمَاءُ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا جِلَاءُهَا قَالَ كَثْرَةُ ذِكْرِ الْمَوْتِ وَتِلَاوَةُ الْقُرْاٰنِ

(رواه البيهقي فی شعب الايمان)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے جیسا کہ لوہے کو پانی لگنے سے زنگ لگتا ہے۔ پوچھا گیا کہ حضور ان کی صفائی کی کیا صورت ہے آپ نے فرمایا موت کو اکثر یاد کرنا۔ اور قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان)

عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ يُقْرِئُنَا الْقُرْاٰنَ مَا لَمْ يَكُنْ جُنُبًا (بلوغ المرام)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ روایت کرتے ہیں کہ رسول جب تک غسل کی حاجت والے نہ ہوتے ہمیں قرآن پڑھاتے تھے۔

قرآن مجید کو کتنی مدّت میں ختم کیا جائے

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے تین دن سے کم میں قرآن مجید ختم کیا وہ کچھ نہ سمجھ سکا۔ امام ابوحنیفہ سے منقول ہے کہ جس نے ہر سال میں دوبارہ قرآن مجید ختم کیا اس نے حق ادا کیا اس لیے حضرت سالِ وفات میں دو ہی بار ختم کیا تھا۔ حضرت علی رضؓ فرماتے ہیں کہ اس عبادت میں کچھ بہتری نہیں جس میں سمجھ نہیں اور نہ اس قرأۃ میں جس

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

میں فکر نہ ہو۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اپنے آپ کو قرآن مجید کے ختموں کی گنتی پر فریفتہ نہ کرو بلکہ ایک آیت کا سوچ کر پڑھنا ساری رات میں دو قرآن ختم کرنے سے بہتر ہے۔

ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ؐ ہمارے ساتھ کھڑے ہوئے تو آپ ؐ یہ آیت بڑی دیر تک پڑھتے رہے (اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ)

بن عمر رضؓ سے روایت ہے کہ رسول ؐ نے مجھے پانچ دن سے کم مدّت میں پورا قرآن مجید ختم کرنے کی اجازت نہیں دی۔ (حدیث صحیح غریب) (بخاری)

خلوص نیت وآداب تلاوت قرآن مجید

بخاری و مسلم شریف میں حضرت عمر بن الخطاب رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر عمل نیت پر موقوف ہے اور ہر شخص کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی ہے۔ تلاوتِ قرآن مجید کے وقت وضو کے بعد پاک جگہ میں قبلہ رو ہو کر یہ خیال کرتا ہوا تلاوت کرے کہ تمام مخلوق کے پیدا کرنے والے کا کلام پڑھ رہا ہوں۔ جس کے قبضے میں میری جان و اسبابِ رزق ہیں تلاوت کو بسم اللہ اور اعوذ باللہ تا آخر سے شروع کرے۔ آیاتِ بشارت پر خوش ہو اور آیاتِ عذاب پر روئے یا کم از کم رونا نہ آئے تو عذاب کی تکلیف کو محسوس کرنے کی کوشش کرے۔ بے وضو قرآن شریف کا پڑھنا جائز ہے تمام علماء کا اتفاق ہے کہ بے غسلے یعنی صاحبِ جنابت یا حیض و نفاس والی عورت کو قرآن شریف کا پڑھنا حرام ہے۔ مگر دل میں تصوّر و فکر کے ساتھ پڑھنا ان کو جائز ہے۔ یعنی بغیر زبان ہلائے۔

قرآن کا پڑھنا اور پڑھانا

بخاری شریف میں حضرت عثمان رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن کو سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ مسلم و بخاری شریف میں حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا نے فرمایا کہ قرآن کا ماہر فرشتوں کے مانند ہو گا۔ مسلم شریف میں عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول خدا نے فرمایا قرآن شریف کی وجہ سے بہت سے لوگ برتر ہوں گے اور بہت سے پست ہوں گے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قرآن مجید کے مضامین کی فہرست

اس فہرست میں مضامین قرآن مجید کی سُرخیاں قائم کردی گئی ہیں جیسے ابتدائے عالم وخلقِ آدمؑ وجملہ جاندار وغیرہ اور پھر ان سُرخیوں کے آگے صفحات کے نمبر دیئے گئے ہیں جس مضمون سے متعلق جس آیت کی آپ کو تلاش ہو قرآن مجید میں سے اوّل وہ صفحہ نکالیں اور پھر اس میں اس آیت کو تلاش فرمائیں ایک منٹ میں نکل آئے گی۔

ابتدائے عالم وخلقِ آدم وجملہ جاندار : ۷-۸ ، ۲۴۸ ، ۲۶۴ ، ۳۱۴ ، ۴۲۶ ، ۵۷۰-۵۷۱ ، ۷۰۵

خدا کا حلم (بردباری) اور مغفرت (بخشش : ۱۱۳-۱۱۴، ۱۵۹-۱۶۰، ۲۴۹-۲۵۰، ۳۲۶-۳۲۷

خدا کا علم ہر چیز پر محیط ہے : ۴۹-۵۰، ۵۸-۵۹، ۶۲-۶۳، ۱۵۲-۱۵۳، ۱۶۰-۱۶۱، ۲۵۶-۲۵۷، ۲۹۸-۲۹۹، ۳۱۴-۳۱۵، ۴۹۵-۴۹۶، ۵۱۲-۵۱۳، ۶۴۵-۶۴۷، ۶۵۲-۶۵۳، ۶۷۳-۶۷۴، ۶۷۸-۶۷۹

خدا کی قدرت ملکیت اور سلطنت : ۲۶-۲۷، ۴۶-۴۷، ۴۹-۵۰، ۶۳-۶۴، ۲۷۲-۲۷۳، ۵۲۶-۵۲۷، ۵۳۳-۵۳۴، ۶۶۹-۶۷۰

خدا ہر چیز کا خالق ہے اور اس کی ذات وصفات اور کام : ۱۵۲-۱۵۳، ۳۱۳-۳۱۴، ۴۰۹-۴۱۰، ۴۲۵-۴۲۶ ، ۴۳۰-۴۳۱؛ ۴۷۶-۴۷۷، ۴۹۶-۴۹۷

خدا ہی سب کی پرورش کرتا ہے اور رزق دیتا ہے اور اس کی عبادت کا حکم : ۲۶۵-۲۶۶، ۳۲۶-۳۲۷، ۴۴۲-۴۴۳، ۴۸۲-۴۸۳، ۶۲۶-۶۲۷

نفع وضرر، ہدایت وگمراہی موت وحیات اور آسمان وزمین غرض ہر چیز کا قبضہ خالص خدا کے ہاتھ میں ہے یعنی مسئلہ تقدیر : ۶۲-۶۳، ۸۰-۸۱، ۸۳-۸۴، ۱۰۶-۱۰۷، ۱۵۴-۱۵۵، ۱۷۱-۱۷۲، ۲۰۶-۲۰۷، ۲۴۶-۲۴۷، ۲۵۵-۲۵۶، ۲۶۲-۲۶۳، ۲۸۰-۲۸۱، ۳۰۹-۳۱۰، ۴۲۴-۴۲۵، ۴۹۶-۴۹۷، ۵۶۶-۵۶۷

اللہ تعالیٰ کے احسانات : ۷۴-۷۵، ۸۴-۸۵، ۱۷۳-۱۷۴، ۲۵۶-۲۵۷، ۳۱۹-۳۲۰، ۳۳۱-۳۳۲، ۴۹۴-۴۹۵، ۴۹۶-۴۹۷، ۵۱۹-۵۲۰، ۵۹۷-۵۹۸، ۶۱۱-۶۱۲، ۶۴۹-۶۵۰، ۶۹۶-۶۹۷

خدا کی ہستی اور اس کی وحدانیت کے دلائل اور اس کی عبادت کا حکم : ۲۷-۲۸، ۲۸-۲۹، ۴۹-۵۰، ۵۹-۶۰، ۱۵۴-۱۵۵، ۱۶۶-۱۶۷، ۱۸۶-۱۸۷، ۲۰۷-۲۰۸، ۲۴۸-۲۴۹، ۲۸۶-۲۸۷، ۲۹۷-۲۹۸، ۳۰۹-۳۱۰، ۳۲۰-۳۲۱، ۳۲۶-۳۲۷، ۳۳۸-۳۳۹، ۳۸۷-۳۸۸

رسول اللہ (صلعم) کے اخلاق وتوکل ومخالفین کی ایذا پر صبر۔ آپؐ کی شفقت تواضع کفار خود آپؐ کو صادق یقین کرتے تھے مگر دین سے گریز : ۲۵-۲۶، ۷۱-۷۲، ۸۳-۸۴، ۱۵۷-۱۵۸ ۱۵۹-۱۶۰، ۲۰۷-۲۰۸، ۲۳۰-۲۳۱، ۲۳۴-۲۳۵، ۲۴۶-۲۴۷، ۳۰۳-۳۰۴، ۳۱۹-۳۲۰، ۳۹۵-۳۹۶، ۴۱۴-۴۱۵، ۴۳۵-۴۳۶، ۴۶۸-۴۶۹، ۵۱۹-۵۲۰، ۵۸۲-۵۸۳، ۶۲۸-۶۲۹

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوّت کی عمومیت اور اسلام کی حقیقت کے دلائل اور آپؐ کی نسبت پہلی کتابوں میں پیش گوئیاں: ۲۵-۲۶، ۶۷-۶۸، ۸۰-۸۱، ۱۲۳-۱۲۴، ۱۶۷-۱۶۸، ۲۰۲-۲۰۳، ۲۴۹-۲۵۰، ۲۶۶-۲۶۷، ۲۹۶-۲۹۷، ۳۰۴-۳۰۵، ۴۱۴-۴۱۵، ۴۶۶-۴۶۷، ۵۱۶-۵۱۷، ۵۱۸-۵۱۹، ۵۴۷-۵۴۸، ۵۷۵-۵۷۶، ۵۸۵-۵۸۶، ۶۲۸-۶۲۹، ۶۶۴-۶۶۵،

صحابۂ کرام کی دین داری اور پختگی اور ان کی مدح: ۲۵-۲۶، ۷۵-۷۶، ۷۹-۸۰، ۸۵-۸۶، ۲۳۷-۲۳۸، ۲۳۹-۲۴۰، ۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴، ۴۰۲-۴۰۳، ۴۰۵-۴۰۶، ۴۲۱-۴۲۲، ۵۰۱-۵۰۲، ۶۱۱-۶۱۲، ۶۵۷-۶۵۸

قرآن مجید کے منزل من اللہ ہونے کے دلائل: ۶-۷، ۶۵-۶۶، ۱۰۷-۱۰۸، ۲۵۴-۲۵۵، ۲۶۶-۲۶۷، ۲۷۰-۲۷۱، ۲۹۵-۲۹۶، ۳۴۸-۳۴۹، ۴۶۶-۴۶۷، ۴۸۱-۴۸۲، ۵۱۲-۵۱۳، ۶۲۸-۶۲۹

قرآن مجید کی پیشن گوئیاں: ۵۹-۶۰، ۷۵-۷۶، ۱۳۹-۱۴۰، ۱۴۱-۱۴۲، ۲۲۰-۲۲۱، ۲۲۵-۲۲۶، ۲۲۷-۲۲۸، ۳۱۳-۳۱۴، ۴۲۷-۴۲۸، ۴۷۲-۴۷۳، ۴۸۳-۴۸۴، ۶۳۶-۶۳۷، ۶۵۵-۶۵۷، ۶۶۴-۶۶۵

خدا اور اس کے رسولوں اور فرشتوں و کتابوں اور روزِ قیامت پر ایمان لانے کا حکم: ۳۱-۳۲، ۵۷-۵۸، ۷۰-۷۱، ۱۰۳-۱۰۴، ۱۱۸-۱۱۹، ۱۲۱=۱۲۳، ۱۴۱-۱۴۲، ۲۰۲-۲۰۳، ۲۴۱-۲۴۲، ۶۴۸-۶۴۹، ۶۷۰-۶۷۱

شرک کی ممانعت، خدا کی عبادت کا حکم، خدا اور رسول کے حکم کے ہوتے ہوئے غیر کا اتباع ممنوع، اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک: ۶۶-۶۷، ۹۹-۱۰۰، ۲۰۹-۲۱۰، ۲۲۷-۲۲۸، ۲۸۶-۲۸۷، ۳۱۹-۳۲۰، ۳۳۹-۳۴۰، ۳۴۲-۳۴۳، ۳۶۷-۳۶۹، ۳۷۳-۳۷۴، ۴۰۷-۴۰۹، ۴۷۵-۴۷۶، ۵۲۹-۵۳۰، ۵۵۰-۵۵۱، ۶۲۶-۶۲۷، ۷۲۰-۷۲۱

وعدے کے پورا کرنے کا حکم: ۳۱-۳۲، ۱۷۶-۱۷۷، ۲۳۸-۲۳۹، ۲۴۴-۲۴۵، ۶۸۵-۶۸۶

حقوق والدین وہمسایہ واحباب وحاکم وذوی القربیٰ ودیگر لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم: ۹۹-۱۰۰، ۱۰۳-۱۰۴، ۲۳۱-۲۳۲، ۳۳۸-۳۳۹، ۳۶۶-۳۶۷، ۳۷۳-۳۷۴، ۴۸۸-۴۸۹، ۴۹۳-۴۹۴

حقوقِ زوجین وحسنِ معاشرت: ۳۳-۳۴، ۴۱-۴۲، ۹۱-۹۲، ۹۴-۹۵، ۹۹-۱۰۰، ۱۱۷-۱۱۸، ۶۷۰ تا ۶۷۴

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ادب: ۲۱۳-۲۱۴، ۲۴۲-۲۴۳، ۳۱۷-۳۱۸، ۴۳۰-۴۳۱، ۵۰۰-۵۰۱، ۵۰۸-۵۱۲، ۶۱۶-۶۱۷

انتظامِ ملکی وسیاست ومسائل جنگ اور دیوانی وفوجداری۔ آپس میں اتفاق، خدا اور رسول اور اس کے حاکموں کی اطاعت: ۳۱-۳۲، ۳۳-۳۶، ۵۶-۵۷، ۷۶-۷۷، ۸۲-۸۳، ۱۰۳-۱۰۴، ۱۰۷-۱۰۸، ۱۱۰-۱۱۱، ۱۲۹-۱۳۰، ۱۳۲ تا ۱۳۵، ۱۳۷-۱۳۸، ۱۴۸-۱۴۹، ۱۷۶-۱۷۷، ۲۲۷-۲۲۸، ۴۱۸-۴۱۹، ۴۲۹-۴۳۰، ۵۱۰-۵۱۱، ۵۸۳-۵۸۴، ۶۱۷-۶۱۸

کفار کو نرمی اور حکمت کے ساتھ نصیحت کرنے اور ان سے درگزر کرنے کا حکم اور سختی و جھگڑے کی ممانعت: ۳۸-۳۹، ۱۳۰-۱۳۱، ۳۳۵-۳۳۶ ۴۳۶-۴۳۷، ۴۶۸-۴۶۹، ۴۸۱-۴۸۲، ۵۱۶-۵۱۷، ۵۲۹-۵۳۰، ۵۶۳-۵۶۴، ۵۷۹-۵۸۰، ۵۹۷-۵۹۸

دنیا سے بے رغبتی اور گذشتگان کے حال سے عبرت: ۸۷-۸۸، ۱۵۵-۱۵۶، ۱۹۱-۱۹۲، ۲۰۶-۲۰۷، ۲۱۴-۲۱۵، ۲۴۹-۲۵۰، ۲۶۶-۲۶۷، ۳۰۱-۳۰۲، ۳۳۸-۳۳۹، ۳۵۲-۳۵۳، ۳۷۶-۳۷۷، ۳۸۵-۳۸۶، ۳۸۹-۳۹۰، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۳۴، ۴۳۵ -

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قرآن شریف میں خدا کی بتائی ہوئی دعائیں : ۳۶ - ۳۷، ۵۷ تا ۵۹، ۱۹۳-۱۹۴، ۱۹۶-۱۹۷، ۲۴۶-۲۴۷، ۲۶۹-۲۷۰،
۲۹۵-۲۹۶، ۳۱۰ - ۳۱۱، ۳۶۴-۳۶۵، ۳۷۴ - ۳۷۵، ۳۸۲-۳۸۳، ۳۹۳-۳۹۴، ۴۱۶-۴۱۷، ۴۵۲-۴۵۳،
۴۶۲-۴۶۳، ۶۰۲-۶۰۳، ۶۵۷-۶۵۸، ۶۷۵-۶۷۶، ۷۳۱-۷۳۲

مسائل طہارت وصلوٰۃ بطرف قبلہ ومسجد وغیرہ : ۲۵-۲۶، ۴۵-۴۶، ۱۰۰-۱۰۱، ۱۱۲-۱۱۳، ۱۲۹-۱۳۰، ۲۷۹-۲۸۰،
۳۴۷-۳۴۸، ۳۵۰-۳۵۱، ۳۷۳-۳۷۴، ۳۸۳-۳۸۴، ۴۰۲-۴۰۳، ۴۰۹-۴۱۰، ۴۲۴-۴۲۵، ۴۸۶-۴۸۷، ۶۲۸-۶۲۹

مسائل زکوٰۃ وصدقات بیان ومصارف : ۳۹-۴۰، ۵۱ تا ۵۵، ۷۳-۷۴، ۷۹-۸۰، ۱۷۳-۱۷۴، ۲۳۳-۲۳۴،
۴۲۸-۴۲۹، ۴۳۶-۴۳۷، ۴۸۸-۴۸۹، ۶۹۸-۶۹۹

مسائل صیام واعتکاف وبیان لیلۃ القدر : ۳۲-۳۳، ۵۹۴-۵۹۵، ۷۲۲-۷۲۳

مسائل حج وبیان خانۂ کعبہ وشہر مکہ : ۲۷-۲۸، ۳۴ تا ۳۷، ۱۷۳-۱۷۴، ۱۴۶ تا ۱۴۸، ۳۹۹ تا ۴۰۲

نذر : ۷۳-۷۴، ۳۲۵-۳۲۶، ۳۹۹-۴۰۰، ۶۹۸-۶۹۹

احکام قتل (خون) ۳۱-۳۲، ۱۳۷-۱۳۸

کافروں کے ساتھ ربط واتحاد کا طریقہ : ۶۲-۶۳، ۱۰۸-۱۰۹، ۱۳۸ تا ۱۴۰، ۲۲۶ تا ۲۲۸

بیع وتجارت وکسب وسود وغیرہ : ۳۶-۳۷، ۵۵ تا ۵۷، ۹۸-۹۹، ۴۲۴-۴۲۵، ۶۶۶-۶۶۷

حلال وحرام از قسم ماکول ومشروب : ۲۸ تا ۳۱، ۱۲۷-۱۲۸، ۱۴۵-۱۴۶، ۱۷۰-۱۷۱، ۱۷۳ تا ۱۷۶،
۲۰۲-۲۰۳، ۳۳۴-۳۳۵، ۵۲۱-۵۲۲

نکاح وطلاق عدّت ومہر : ۴۱ تا ۴۶، ۹۱-۹۲، ۹۴ تا ۹۸، ۱۱۶-۱۱۷، ۴۱۸-۴۱۹، ۴۲۲-۴۲۳، ۴۶۵-
۴۶۷، ۵۰۵ تا ۵۰۷، ۶۶۱-۶۶۲، ۶۷۱ تا ۶۷۴

لعان : ۴۱۸-۴۱۹

ایلاء وظہار : ۴۱-۴۲، ۴۰۴-۴۰۵، ۶۵۱-۶۵۲

قسم اور اس کا کفّارہ : ۱۴۵-۱۴۶، ۶۷۴-۶۷۵

پردہ : ۴۲۲ تا ۴۲۴، ۴۲۸-۴۲۹، ۵۰۸ تا ۵۱۱

میراث ووصیت : ۳۲-۳۳، ۴۵-۴۶، ۹۲ تا ۹۴، ۹۸-۹۹، ۱۴۸-۱۴۹، ۲۲۲-۲۲۳

پیغمبروں کا بیان آدمؑ وابلیس اور نسل آدم کے ساتھ شیطان کا تعلق : ۷-۸، ۱۸۰ تا ۱۸۴، ۳۱۴-۳۱۵، ۳۴۴-۳۴۵،
۳۸۲-۳۸۳، ۵۴۱-۵۴۲

ہابیل وقابیل : ۱۳-۱۴

حضرت نوحؑ : ۱۸۸-۱۸۹، ۳۰۶-۳۰۷، ۴۱۰-۴۱۱، ۴۴۴-۴۴۵، ۶۳۳-۶۳۴، ۶۷۵-۶۷۶، ۶۸۶-۶۸۷

حضرت ابراہیمؑ لوطؑ اسماعیلؑ واسحٰقؑ وعزیرؑ : ۲۲-۲۳، ۵۰-۵۱، ۱۶۳-۱۶۴، ۲۴۴-۲۴۵، ۳۰۹-۳۱۰، ۳۱۵-
۳۱۶، ۳۶۸-۳۶۹، ۳۹۰-۳۹۱، ۴۴۲-۴۴۳، ۴۷۶-۴۷۷، ۵۳۷-۵۳۸

حضرت یعقوبؑ حضرت یوسفؑ اور ان کے بھائی : ۷۳-۷۴، ۲۸۱ تا ۲۹۷

حضرت ہود وحضرت صالح : ۱۹۰-۱۹۱، ۲۷۰-۲۷۱، ۴۴۵-۴۴۶، ۱۹۱-۱۹۲، ۲۷۵-۲۷۶

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovdate Showkat

طالوت وحضرت سموئیل وحضرت داؤدؑ اور حضرت سلیمانؑ : ۴۶-۴۷، ۳۹۱-۳۹۲، ۵۱۳-۵۱۴، ۵۴۳-۵۴۴

حضرت موسیٰؑ حضرت ہارونؑ فرعون وبنی اسرائیل وحضرت خضرؑ اور ایک مومن : ۱۲۱-۱۲۲، ۱۳۰-۱۳۱، ۱۹۴-۱۹۵، ۲۵۹-۲۶۰، ۳۳۷-۳۳۸، ۳۶۰-۳۷۳-۳۷۴، ۴۳۹--۴۴۰، ۴۶۱-۴۶۲، ۵۶۱-۵۶۲

قارون : ۴۷۲

حضرت یونسؑ : ۲۶۲ - ۳۹۲

حضرت ادریسؑ حضرت الیاسؑ : ۳۶۹ - ۳۷۰، ۵۴۰

حضرت ایوبؑ : ۳۹۲، ۵۴۶

حضرت زکریاؑ حضرت یحییٰؑ : ۶۴ - ۳۶۴ - ۳۶۵

حضرت عیسیٰؑ حضرت مریمؑ اور رسول اللہؐ کی بابت پیشن گوئیاں : ۶۴ - ۱۲۲-۱۲۳، ۱۲۵-۱۴۳-۱۴۹-۱۵۰، ۲۲۸، ۳۶۶، ۵۹۱، ۶۶۴

حضرت لقمانؑ : ۴۹۳

حضرت ذوالقرنینؑ : ۳۶۲

اصحابِ کہف : ۳۵۲

حبیب نجار اور اہلِ انطاکیہ : ۵۲۶

ہاروت وماروت : ۱۸

قیامت کی ضرورت اور مر کر جینے کے دلائل : ۵۱ - ۱۱۸ - ۳۲۴ - ۳۲۹ - ۳۴۹ - ۳۵۳، ۳۷۰ - ۳۷۱، ۳۸۱ - ۳۸۲، ۴۳۱ - ۴۳۲، ۴۸۶ - ۴۸۷، ۴۹۰ - ۴۹۱، ۵۲۲ - ۵۳۳ - ۵۳۵، ۵۴۵ - ۵۵۴ - ۵۸۲

آدمی کی موت : ۸۷ - ۸۸، ۱۶۰ - ۱۶۱، ۱۶۶ - ۱۸۴ - ۲۱۶ - ۳۲۱ - ۴۱۷ - ۴۹۸ - ۵۵۴ - ۵۷۳ - ۶۴۵ - ۶۹۷

موت کے بعد عالمِ برزخ : ۲۶ - ۸۵ - ۱۱۱ - ۱۶۲ - ۱۸۵ - ۴۱۷ - ۴۹۸ - ۵۶۵

آثارِ قربِ قیامت : ۳۲۹ - ۳۶۳ - ۳۹۵ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۵۹۲ - ۶۳۶ - ۷۱۷، ۷۱۸

نفخ صور مردوں کا زندہ ہونا اور حشر کا قائم ہونا اور اہلِ جنت و اہلِ دوزخ : ۱۰۱ - ۲۵۳ - ۲۷۸ - ۳۱۲ - ۳۳۰ - ۳۴۵ - ۳۷۱ - ۳۸۱ - ۳۸۲، ۳۹۴ - ۳۹۵، ۴۱۸ - ۴۳۳ - ۴۶۹ - ۴۹۱ - ۴۹۷ - ۵۳۱ - ۵۵۷ - ۶۴۰ - ۶۴۷ - ۶۸۴ - ۶۹۲ - ۷۰۶

اہلِ دوزخ کا واویلا- اور حسرت اور تمنائے موت اور دنیا کی طرف لوٹ آنے وغیرہ کی درخواست : ۱۵۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۳۲ - ۴۴۴ - ۴۹۸ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۳۶ - ۵۹۲ - ۶۷۷

اعراف اور اہلِ اعراف : ۱۸۵ - ۱۸۶

جنت اور اس کی وسعت اور اہلِ جنت : ۷۹ - ۱۸۶ - ۲۴۹ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۴۳ - ۳۵۶ - ۴۸۳ - ۴۹۸ - ۵۰۷ - ۵۲۴ - ۵۳۱ - ۵۳۶ - ۵۴۵ - ۵۵۸ - ۵۶۴ - ۵۹۲ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۶۲۷

ہمیشگی جنت ودوزخ : ۲۷۸

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

حسنات کا گناہوں کے لیے کفارہ ہونا اور اسبابِ مغفرت و بیان توبہ و شرائط قبولیت توبہ : ۹۵-۱۱۱-۱۱۳-۱۱۴، ۱۵۹-
۱۶۰، ۲۷۹-۲۳۱-۲۳۵، ۳۶۹-۳۸۰-۳۸۱، ۴۳۷-۴۳۸-۴۵۱

عمومِ دعوتِ اسلام تمام دنیا کی اقوام و اشخاص کے لیے اور یہ کہ مذہبِ اسلام میں سب کا درجہ مساوی ہے : ۱۱۶-۱۵۴-
۱۵۹-۱۶۰-۲۰۳-۳۳۲-۳۳۳، ۳۳۵-۳۵۶-۴۳۱-۵۱۶-۵۱۷-۷۰۶-۷۰۷

اصول دین میں سب انبیاء کا متفق ہونا : ۳۲-۳۳، ۳۸-۳۹، ۶۷-۶۸، ۷۱-۱۳۷-۱۳۸، ۱۶۴-۱۶۵، ۱۸۶-۸۷
۳۸۶-۳۹۴-۳۹۵، ۴۱۳-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۶-۶۳۱-۷۱۴

اتباعِ محمدؐ ہی میں سب کچھ ہے : ۶۳-۱۰۴-۵۱۱-۵۱۲-۶۵۰-۶۶۴

شبِ قدر کا بیان

حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ شبِ قدر رمضان شریف کے آخری طاق راتوں اکیسویں [۲۱] سے انتیسویں تک ہے (والغیب عنداللہ) ان طاق راتوں میں خوب عبادت و تلاوت کریں ۔ یہ بہت برکت والی رات ہے ۔ ہمیں چاہیئے کہ کہ اس مبارک اور برکت والی رات میں خوب حضور دِلی سے تلاوتِ قرآن مجید کریں ۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کیوں کہ اس رات کو ہر ایک امر کا فیصلہ ہوتا ہے ۔ ہر ایک جاندار کی موت و حیات و رزق کا اندازہ ہوتا ہے کہ اس قدر باقی اور اس قدر ختم ہو چکا ہے ۔ بخاری و مسلم شریف میں ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہؐ نے فرمایا کہ قابلِ رشک وہ آدمی ہے کہ جو رات اور دن کے اوقات میں تلاوتِ قرآن مجید کرتا ہے ۔

احکامِ دُعاء

۱ ۔ دعا کے آداب و شرائط (الاعراف : ۲۹، ۵۵-۵۶، المومن : ۶۵)

۲ ۔ دعا کی اہمیّت (الفرقان : ۷۷)

۳ ۔ دعا عین عبادت ہے اور عبادت سے اعراض جہنمیوں کا کام ہے ۔ (الفرقان : ۲۰)

۴ ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کے لیے کسی وسیلہ کی ضرورت نہیں ۔ (البقرۃ : ۱۸۶)

۵ ۔ اللہ سے فضل کی طلب کے لیے دعا کرتے رہو (النساء : ۳۲)

۶ ۔ اللہ بندے کے قریب ہے اور اس کی دعا قبول کرتا ہے (ھود : ۴۶)

۷ ۔ ناجائز کام کے لیے دعا سراسر جہالت ہے (ھود : ۴۶)

۸ ۔ ناجائز دعا نبی بھی کرے تو رد ہو جاتی ہے (ھود : ۴۶)

۹ ۔ غیر اللہ سے استمداد کرنا شرک ہے (بنی اسرائیل : ۵۶)

۱۰ ۔ اس کا انجام بُرا ہے (الحج : ۲-۳)

۱۱ ۔ غیر اللہ سے دعا کرنا دھوکہ اور فریب ہے (فاطر : ۴۱)

۱۲ ۔ مشرکین کے معبود نہ دعا سنتے ہیں اور نہ جواب دے سکتے ہیں (فاطر : ۱۴)

۱۳ ۔ جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سراسر عاجز ہیں (المومن : ۲۰)

۱۴ ۔ یہ معبود ان کی دعا سے کلیتہً بے خبر ہیں (الاحقاف : ۵۱)

۱۵ ۔ ان کو پکارنا لاحاصل ہے (المومن : ۴۳)

۱۶ ۔ یہ معبود اس قدر عاجز ہیں کہ ایک مکھی کا مقابلہ نہیں کر سکتے (الحج : ۷۳)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

۱۷- اللہ تعالیٰ مضطر کی دعا قبول کرتا ہے (النمل ۶۲)

۱۸- مشرک کے لئے دعائے مغفرت نہیں ہو سکتی (التوبۃ ۱۱۳)

۱۹- مشرک اور منافق پر نماز جنازہ ممنوع ہے (التوبۃ: ۸۴)

۲۰- حضرت ابراہیمؑ ابتدا میں اپنے مشرک باپ کے لیے دعا کرتے رہے۔ (الشعراء: ۸۶، مریم: ۴۷، ابراہیم: ۴۱)

۲۱- جب اس کے انجام سے باخبر ہوئے تو برارت کا اعلان کر دیا (التوبۃ ۱۱۴)

۲۲- دعا صرف اللہ ہی سے برحق ہے (التوبۃ ۱۴) اور اس کے سوا دوسروں سے مانگنا باطل ہے (الدھر: ۱۴، الاعراف: ۱۹۴، ۱۹۷)

قرآنی دعائیں

۱- مصیبت اور صدمہ کے وقت کی دعا (البقرۃ: ۱۵۶)

۲- دنیا و آخرت کی بھلائیوں کے لیے دعا (البقرۃ: ۲۰۱)

۳- طالوت اور اس کے ساتھیوں کی دعا (البقرۃ: ۲۵۰)

۴- عفو و مغفرت کے لیے دعا (البقرۃ: ۲۸۶)

۵- اولوا الالباب کی دعا (جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم شب بیداری کے وقت پڑھا کرتے (آل عمران: ۱۹۱-۱۹۴)

۶- حضرت مریم کی والدہ کی دعا (آل عمران: ۳۶)

۷- میدان جنگ میں مجاہدین کی دعا (آل عمران: ۱۴۷)

۸- دشمنوں کے شرور سے محفوظ رہنے کی دعا (آل عمران: ۱۷۴)

۹- حضرت زکریا کی دعا (نیک اولاد کے لیے) (آل عمران: ۳۸)

۱۰- راسخ فی العلم لوگوں کی دعا (آل عمران: ۸-۹)

۱۱- متقین کی دعا (آل عمران: ۱۶)

۱۲- عباد الرحمٰن کی دعا (الفرقان: ۶۵-۶۶)

۱۳- اولاد اور بیوی کی اصلاح کے لیے دعا (الفرقان: ۷۴)

۱۴- اصحاب کہف کی دعا (الکہف: ۱۰)

۱۵- اصحاب اعراف کی دعا (الاعراف: ۴۷)

۱۶- حق کی فتح و نصرت کے لیے دعا (الاعراف: ۸۹)

۱۷- استقامت علی الحق کے لیے دعا (جو فرعون کے جادوگروں نے مسلمان ہونے کے بعد کی (الاعراف: ۱۲۶)

۱۸- حضرت موسیٰ کی اپنے بھائی کے لیے دعا (الاعراف: ۱۵۱)

۱۹- اپنی قوم کے لیے دعا (الاعراف: ۱۵۵، ۱۵۶)

۲۰- اہلِ جنّت کا وظیفہ (یونس: ۸۸)

۲۱- فرعون کے حق میں حضرت موسیٰ کی بد دعا (یونس: ۸۸)

۲۲- حضرت نوحؑ کی دُعا (کشتی پر سوار ہونے کے وقت (ھود: ۴۱)

۲۳- شرح صدر اور فصاحت بیانی کے لیے حضرت موسیٰ کی دعا (طٰہٰ: ۲۵-۲۸)

۲۴- آنحضرتؐ کو اضافہ علم کے لیے دعا کی تلقین (طٰہٰ: ۱۱۴)

۲۵- کفار کی سرکشی کے مقابلہ میں آنحضرتؐ کی دعا (الانبیاء: ۱۱۲)

۲۶- مومنین کی دعا (الانفال: ۴۰)

۲۷- سواری کے وقت دعا (المؤمنون: ۲۹)

۲۸- کفار کے مقابلہ میں حضرت نوحؑ کی دعا (المؤمنون: ۳۹)

۲۹- ظالموں سے دور رہنے کی دعا (المؤمنون: ۹۴)

۳۰- شیطانی وساوس سے تعوذ (المؤمنون: ۹۷-۹۸)

۳۱- مؤمنین کی دعا (المؤمنون: ۱۰۹)

۳۲- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو استغفار کی تلقین (المؤمنون: ۱۱۸)

۳۳- حضرت ابراہیم کی دعا (المؤمنون: ۸۳)

۳۴- حضرت داؤدؑ اور سلیمانؑ کی دعا (النمل: ۱۵)

۳۵- ملکہ سبا کی دعا (النمل: ۴۴)

۳۶- اہلِ جنت کی دعا (فاطر: ۳۴-۳۵)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

۳۷۔ حضرت ایوبؑ کی دعا "بیماری کی حالت میں" (الانبیاء: ۸۳)

۳۸۔ حضرت ذوالنون کی دعا "مچھلی کے پیٹ میں" (الانبیاء: ۸۷)

۳۹۔ حضرت زکریا کی دعا (الانبیاء: ۸۹)

۴۰۔ حضرت ابراہیمؑ کی دعا "ہجرت کے وقت" (الصّٰفّٰت: ۱۰۰)

۴۱۔ مومنین کے لیے حاملین عرش کی دعا (المؤمن: ۷)

۴۲۔ چالیس سال کی عمر کے بعد مومن کی دعا (الاحقاف: ۱۵)

۴۳۔ مومنین کی دعا (الحشر: ۱۰)

۴۴۔ حالت نزع میں کافر کی دعا (المنفقون: ۹)

۴۵۔ آسیہ زوجہ فرعون کی دعا (التحریم: ۱۱)

۴۶۔ سواری کے وقت مومن کی دعا (الزخرف: ۱۳-۱۴)

۴۷۔ حضرت آدم و حوّا کی دعا (الاعراف: ۲۳)

۴۸۔ حضرت نوحؑ کی دعا (القمر: ۲۳)

۴۹۔ حضرت نوحؑ کی کفار کے لیے بددعا (نوح: ۲۶-۲۸)

۵۰۔ حضرت یوسفؑ کی آخری دعا (یوسف: ۱۰۱)

۵۱۔ حضرت سلیمانؑ کی دعا (النمل: ۱۹، صٓ: ۳۵)

۵۲۔ حضرت لوطؑ کی دعا (الشعراء: ۱۶۹)

۵۳۔ حضرت یوسفؑ کی عورتوں کے فتنہ سے حفاظت کے لیے (یوسف: ۳۳)

۵۴۔ حضرت موسیٰؑ کی دعا (القصص: ۱۶)

۵۵۔ حضرت شعیبؑ کی دعا (الاعراف: ۸۹، ھود: ۸۸)

۵۶۔ حضرت عیسیٰؑ کی دعا (المائدۃ: ۱۴۴)

۵۷۔ حضرت ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی دعا (البقرۃ: ۱۲۷-۱۲۹)

۵۸۔ آنحضرتؐ کی دعا جو ہجرت کے قریب کرتے رہے (الاسراء: ۸۰)

۵۹۔ حضرت ابراہیمؑ کی دعا (ابراہیم: ۳۵-۴۸)

۶۰۔ حضرت موسیٰؑ کی دعا (المائدۃ: ۲۵)

۶۱۔ ماں باپ کے لیے دعا (الاسراء: ۲۴)

۶۲۔ قوم موسیٰؑ کی دعا (یونس: ۸۵-۸۶)

۶۳۔ حضرت موسیٰؑ کی دعا مصر سے بھاگتے وقت (القصص: ۲۱)

۶۴۔ مدین پہنچ کر .... (القصص: ۲۴)

۶۵۔ قوم کو دعوت توحید دینے کے بعد حضرت ابراہیمؑ کی دعا (الشعراء: ۸۳-۸۹)

۶۶۔ حضرت ابراہیمؑ اور ان کے ساتھیوں کی دعا (الممتحنۃ: ۴-۵)

۶۷۔ مومنین کی دعا "اہلِ ایمان کے لیے مغفرت اور دلوں سے کینہ نکالنے کے لیے" (الحشر: ۱۰)

۶۸۔ قیامت کے دن مومنین کی دعا (التحریم: ۸)

۶۹۔ مومنین اہل کتاب کی دعا (المائدۃ: ۸۳)

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

علمِ قرأتِ یعنی مخارج حروف کا بیان

ء ھ ابتدائے حلق سے، ع ح وسط حلق سے، غ خ انتہائے حلق سے، ق ابتدائے بیچ زبان اور اوپر کے تالو سے، ک سے ابتدائے بیچ زبان اور اوپر کے تالو سے تھوڑا سا قاف کے مخرج سے ہٹ کر، ج ش ی زبان کے درمیان اور اوپر کے تالو کے درمیان سے، ض زبان کے کنارے اور دانتوں کی گرہ کے پاس سے یعنی سارے کنارے زبان کے لگانے سے بائیں طرف کے اوپر داڑھوں کی جڑ سے یا سیدھی طرف سے مگر بائیں طرف سے آسان ہے۔ ل زبان کی نوک کے پاس اور اوپر کے تالو سے، ن زبان کے سر اور اوپر کے دانتوں کے نیچے سے، ر زبان کے سر اور اوپر کے دانتوں کے نیچے سے بعد نون کے مخرج کے، ط، د، ت زبان کے سر اور اوپر کے دانتوں کی جڑ سے، ظ ذ ث زبان کی نوک اور اگلے دانتوں کے کنارے سے، ف نیچے کے ہونٹ کے اندر اور اوپر کے دانتوں کے کنارے سے، ب م و ہونٹوں کے بیچ میں سے۔ ا فضائے دہن ہے یعنی الف تو فقط ایک ہوا ہے کہ اندر سے نکلتی ہے س ص ذ زبان کی نوک اور اگلے دانتوں کے درمیان سے۔

تجوید یعنی قرآن مجید کو صحیح پڑھنے کا بیان

قاعدہ:۔ (۱) یہ حروف ہمیشہ پُر (پوری مقدار میں) ہوتے ہیں۔ خ۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ غ۔ ق

قاعدہ:۔ (۲) ن۔ م۔ پر جب تشدید ہو تو غنہ سے ادا ہوں گے یعنی آواز کو ذرا دیر تک ناک میں نکالنا ہوگا۔ قاعدہ جس حروف پر زیر یا زبر یا پیش ہو اور اس کے آگے الف یا ی یا واؤ نہ ہو اس کو بڑھانا نہ ہوگا یعنی اس طرح پڑھنا غلط ہے جیسے اَلْحَمْدُ کو اَلْحَامْدُو مٰلِكِ مٰلِكِي یا اِیَّاكَ کو اِیَّاکا قاعدہ (۳) پیش کو واؤ کی طرف زیر کو ی کی طرف قدرے مائل کر کے پڑھنا ہوگا قاعدہ (۴) جہاں نون پر جزم ہو اور اس نون کے بعد ان حرفوں میں کوئی حرف ہو تو اس نون پر غنہ ہوگا۔ وہ حرف یہ ہیں ت ث ج د ذ س ش ص ض ط ظ ف ق ك جیسے اَنْتُمْ مِّنْ ثَمَرَةٍ وغیرہ اسی طرح اگر کسی حرف پر دو زیر یا دو زبر یا دو پیش ہوں جس سے نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اور اس حرف کے بعد ان پندرہ حرفوں میں سے کوئی حرف آجاوے تب بھی اس نون کی آواز پر غنہ کرنا ہوگا جیسے جَنّٰتٍ تَجْرِی وغیرہ قاعدہ (۵) جہاں نون پر جزم ہو اور اس کے بعد ر یا ل ہو تو اس نون میں نون کی آواز بالکل نہیں رہتی بلکہ ر یا ل مل جاتا ہے جیسے مِنْ رَّبِّهِمْ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ قاعدہ (۶) اسی طرح اگر کسی حرف پر دو زیر یا دو زبر یا دو پیش ہوں جس سے نون آواز پیدا ہوتی ہے اور اس حرف کے بعد ر یا ل ہو تب بھی اس نون کی آواز نہ رہے گی جیسے غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ قاعدہ (۷) اگر نون پر جزم ہو اور اسکے بعد حرف ب ہو تو اس نون کو میم کی طرح او مع غنہ کے پڑھنا ہوگا جیسے اَنْبِئْهُمْ اَمْبِئْهُمْ اور اگر کسی حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش ہوں اور اسکے بعد ب ہو تو وہاں بھی میم کو نون کی طرح پڑھیں گے جیسے اَلِيْمٌ بِمَا کو اَلِيْمُمْ بِمَا بعضے قرآنوں میں ایسے موقع پر ننھی سی میم لکھ دیتے ہیں۔ قاعدہ (۸) جہاں میم پر جزم ہو اور اسکے بعد ب ہو تو اس میم پر غنہ کرنا ہوگا جیسے يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ قاعدہ (۹) جس حرف پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش ہوں اور کے بعد والے حرف پر جزم ہو تو وہاں دو زبر کی جگہ ایک زبر یا زیر یا پیش پڑھنا ہوگا اور ایک نون زیر والا اپنی طرف سے نکالکر اس

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

جزم والے حرف سے ملانا ہوگا جیسے خَیْرًا الْوَصِیَّۃُ کو خَیْرَا اِلْوَصِیَّۃُ اور فَخُوْرَ الَّذِیْنَ کو فَخُوْرَ اِلَّذِیْنَ اور جیسے نُوْحُ ابْنَہٗ کو نُوْحُ اِبْنَہٗ **قاعدہ** ⑩ ر پر اگر زبر یا پیش ہو تو پر پڑھنا چاہیئے جیسے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَمْرُھُمْ اور اگر زیر ہو تو باریک پڑھنا ہوگا جیسے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ اور اگر ر پر جزم ہو تو اس سے پہلے والے حرف کو دیکھو اگر اس پر زبر یا پیش ہے تو ر پر جیسے اَنْذَرْ تَھُمْ مُرْسَلُ اور اگر اس سے پہلے پر زیر ہو تو اسکو باریک جیسے لَمْ تُنْذِرْ ھُمْ **قاعدہ** ⑪ جہاں گول ت لکھی ہو چاہے الگ اس طرح ۃ چاہے ملی ہوئی اس طرح ـہ اور اس پر ٹھیرنا ہو تو اس ت کو ہ کی طرح پڑھیں جیسے قَسْوَۃً کو قَسْوَہْ **قاعدہ** ⑫ جس حرف پر صرف دو زبر ہوں اور اسپر ٹھیرنا ہو تو اس کے حرف کے آگے الف پڑھنا ہوگا جیسے بِنْدَآءً کو بِنْدَاءَ **قاعدہ** ⑬ مد کی تین قسمیں ہیں یعنی جس حرف پہ الیسا (~) مد ہو اور اس کے آگے الف اور الف کے آگے تشدید ہو تو اسکو سات الف کے برابر پڑھنا ہوگا جیسے وَلَا الضَّآلِّیْنَ اور جس کے آگے الف اور ہمزہ ہوں تو اسکو چار الف کے برابر پڑھنا ہوگا جیسے وَجَآءَ مِنْ اَقْصَی الْمَدِیْنَۃِ اور جو الیسا نہ ہو یا باریک مد ہو تو اس کو تین (الف) یا تین (ی) کے پڑھنا ہوگا جیسے یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ وَحَیْئُ اور ہر وہ زیر اور زبر والا حرف جس کے آگے واؤ یا ی ہو اور ان کے آگے متحرک الف ہو یا صرف متحرک الف ہو مگر مد والا حرف اسکے متصل ہو تو اسپر باریک مد کا ہونا لازمی امر ہے جس کی مثالیں قرآن شریف میں کثرت کے ساتھ موجود ہیں جیسے قَالُوْٓا اِنَّ اللہِ اور جَیْئَ وغیرہ **قاعدہ** ⑭ جس حرف پر جزم ہو اور اسکے بعد والے حرف تشدید ہو تو اس جگہ پہلا حرف پڑھا نہ جائے گا جیسے قَدْ تَّبَیَّنَ **فائدہ**:۔ پارہ واعلموا میں جو سورۂ توبہ بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللہِ سے شروع ہے اس پر بسم اللہ نہیں لکھی اس کا حکم یہ ہے کہ اگر کوئی اوپر سے پڑھتا چلا آتا ہے تو اسپر پہنچکر بسم اللہ نہ پڑھے ویسے ہی شروع کردے اور اگر کسی نئے اسی جگہ سے شروع کیا ہے یا کچھ سورۃ پڑھ کر پڑھنا بند کر دیا تھا پھر بیچ میں سے پڑھنا شروع کیا تو ان دونوں حالتوں میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھنا چاہیئے۔

رسم الخط قرآن شریف کی تحریر سے بیخبری کی بنا پر اکثر لوگ قرآن شریف غلط پڑھ لیتے ہیں چند ضروری مثالیں مندرجہ ذیل ہیں۔ قرآن شریف کے چند الفاظ میں واؤ لکھا جاتا ہے مگر پڑھا نہیں جاتا جیسے زکوٰۃ حیوۃ۔ کو زکات وحیات پڑھنا لازم ہے یعنی واؤ کو نہ پڑھنا چاہیئے اور بعض جگہ ی لکھی جاتی ہے مگر پڑھی نہیں جاتی بلکہ اسکے بدلے الف پڑھا جاتا ہے۔ موسٰی عیسٰی وغیرہ کو موسا وعیسا پڑھنا چاہیئے اسکو الف مقصورہ کہتے ہیں اور بعض جگہ الف مقصورہ کی علامت بجز کھڑے زبر کے کچھ نہیں ہوتی تو اس کھڑے زبر کو بھی ایک الف کے برابر پڑھنا چاہیے جیسے رحمٰن۔ اسحٰق کو رحمان اسحاق کے برابر پڑھنا ضروری ہے۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ عربی زبان میں یائے مجہول نہیں ہوتی مگر قرآن شریف میں ایک جگہ ہی جیسے بسم اللہ مجریٰھا کو مجرے ہا پڑھنا چاہیئے اور یاد رہے کہ قرآن کریم میں اکثر جگہ الف لکھا جاتا ہی مگر پڑھا نہیں جاتا جیسے کہ الف جو علامت جمع کیلئے ہو جیسے قَالُوْا میں آخری الف پڑھا نہیں جاتا اور اَنَا کو اَنَ پڑھا جائیگا مگر جب کہیں قرآن میں اَنَا لکھا ہوا ہو وہاں آخری الف ضرور پڑھا جائیگا جیسے جَآءَنَا نَذِیْرٌ۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

قرآن شریف کے وہ اٹھارہ مقامات جن میں الف کا نہ پڑھنا ضروری ہے مندرجہ ذیل نقشہ میں ترتیب وار دیئے گئے ہیں ملاحظہ فرماویں

نمبر شمار	کس پارے کس رکوع اور کس آیت میں		
۱	آغاز سورۂ آل عمران		الٓمّٓ اللّٰهُ
۲	لن تنالو ع	۱	اَفَائِنْ مَّاتَ
۳	ایضاً ع	۳	لَاۡ اِلَی اللّٰهِ
۴	لایحب اللّٰہ ع	۳	تبوءا
۵	قال الملا ع	۴	مَلَاۡ ئِہٖ
۶	واعلموا ع	۵	لَاۡ اَوْضَعُوْا
۷	وما من دآبۃ ع	۸	ثَمُوْدَاۡ
۸	وما ابرئ ع	۴	تَتْلُوَاۡ
۹	سبحان الذی ع	۲	لَنْ نَّدْعُوَاۡ
۱۰	ایضاً ع	۱	لِشَاْئٍ
۱۱	ایضاً ع	۷	لٰكِنَّاۡ
۱۲	وقال الذی ع	۷	لَاۡ اَذْبَحَنَّهٗ
۱۳	حجرات ع	۱	بِئْسَ الاسم الفسوق
۱۴	ومالی ع	۴۷	لَاِلَی الْجَحِيْمِ
۱۵	سورۂ محمد ع	۳	نَبْلُوَاۡ
۱۶	سورۂ نجم ع	۱۹	ثَمُوْدَاۡ
۱۷	سورۂ دہر ع	۴	سِلَاسِلَاۡ
۱۸	ایضاً ع	۱۵	قوارير - قوارير

ضروری ہدایت تلاوت قرآن مجید کے وقت رموز و علامات حرکات و سکنات پر احتیاط سے عمل کرنا چاہیئے قرآن مجید میں بیس مقامات ایسے ہیں کہ ذراسی بے احتیاطی سے نادانستہ کلمہ کفر کا ارتکاب ہو جاتا ہے زیر زبر اور پیش میں رد و بدل کر دینے سے معنی کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں اور دانستہ پڑھنے سے گناہ کبیرہ بلکہ کفر تک نوبت پہونچ جاتی ہے۔ مگر لاعلمی میں معاف ہے۔

ذیل میں وہ تمام مقام درج کر دیئے جاتے ہیں

نمبر شمار	مقام	صحیح	غلط
۱	سورۂ فاتحہ	اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	اَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ
۲	ایضاً	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	اِيَاكَ (بلا تشدید)
۳	سورۂ بقر ع	وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ	اِبْرَاهِيْمُ رَبَّهٗ
۴	ایضاً ع	قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ	دَاوٗدَ جَالُوْتُ
۵	آیۃ الکرسی ع	اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	اللّٰهُ لا (بالمد)
۶	〃 ع	وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ	يُضَاعَفُ
۷	〃 نساء ع	رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ	مُبَشَّرِيْنَ وَمُنْذَرِيْنَ
۸	〃 توبہ ع	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ وَرَسُوْلُهٗ	وَرَسُوْلِهٖ
۹	〃 بنی اسرائیل ع	وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ	مُعَذَّبِيْنَ
۱۰	〃 طٰہٰ ع	وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ	اٰدَمَ رَبُّهٗ
۱۱	سورۂ انبیاء ع	اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	اِنِّیْ كُنْتَ
۱۲	〃 شعراء ع	لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ	الْمُنْذَرِيْنَ
۱۳	〃 فاطر ع	يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا	اللّٰهُ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءَ
۱۴	〃 صافات ع	فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ	مُنْذَرِيْنَ
۱۵	〃 فتح ع	صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ رَسُوْلُهٗ
۱۶	〃 حشر ع	مُصَوِّرُ	مُصَوَّرُ
۱۷	〃 حاقہ ع	اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ	اِلَّا الْخَاطَئُوْنَ
۱۸	〃 مزمل ع	فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ	فَعَصٰى فِرْعَوْنَ الرَّسُوْلُ
۱۹	〃 مرسلٰت ع	فِیْ ظِلٰلٍ	فِیْ ظَلَالٍ
۲۰	〃 والنازعات ع	اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ	مُنْذَرُ

قرآن شریف میں ہر حرف کتنی تعداد میں موجود ہے کتنی سورتیں۔ کتنے پیش۔ کتنے زیر کتنے زبر جزم تشدید رکوع۔ سجدے آیات و کلمات وغیرہ ہیں مندرجہ ذیل نقشہ میں ملاحظہ فرمائیں۔ مطابق قول قاری عبدالعزیز ابن عبداللہ رحمہ کذا فی بستان القرآن۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

ا	۴۸۸۷۲	ذ	۴۶۹۷		ظ	۸۴۲	م	۲۶۵۳۵
ب	۱۱۲۲۸	ر	۱۱۷۹۳		ع	۹۲۲۰۰	ن	۲۶۵۶۰
ت	۱۱۹۹	ز	۱۵۹۰		غ	۲۲۰۸	و	۲۵۵۳۶
ث	۱۲۷۶	س	۵۸۹۱		ف	۸۴۹۹	ہ	۱۹۰۷۰
ج	۳۲۷۳	ش	۲۲۵۳		ق	۶۸۱۳	لا	۳۷۲۰
ح	۹۷۳	ص	۲۰۱۳		ك	۹۵۲۲	ء	۴۱۱۵
خ	۲۴۱۶	ض	۱۶۰۷		ل	۳۴۳۲	ی	۲۵۹۱۹
د	۵۶۴۲	ط	۱۲۷۴					

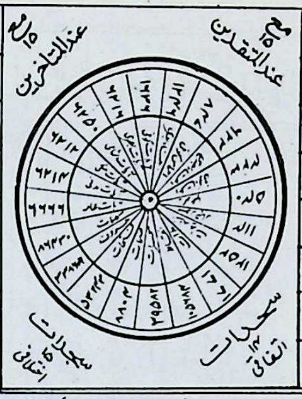

قرآن مجید کے پاروں کی فہرست

نمبر شمار	پارہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	پارہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	پارہ	صفحہ نمبر
۱	الٓمٓ		۱۱	یَعۡتَذِرُوۡنَ	۲۴۱	۲۱	اُتۡلُ مَآ اُوۡحِیَ	۴۸۱
۲	سَیَقُوۡلُ	۲۵	۱۲	وَمَا مِنۡ دَآبَّۃٍ	۲۶۵	۲۲	وَمَنۡ یَّقۡنُتۡ	۵۰۵
۳	تِلۡكَ الرُّسُلُ	۴۹	۱۳	وَمَآ اُبَرِّیٴُ	۲۸۹	۲۳	وَمَالِیَ لَآ	۵۲۹
۴	لَنۡ تَنَالُوۡا	۷۳	۱۴	رُبَمَا	۳۱۳	۲۴	فَمَنۡ اَظۡلَمُ	۵۵۳
۵	وَالۡمُحۡصَنٰتُ	۹۷	۱۵	سُبۡحٰنَ الَّذِیۡٓ	۳۳۷	۲۵	اِلَیۡہِ یُرَدُّ	۵۷۷
۶	لَا یُحِبُّ اللّٰہُ	۱۲۱	۱۶	قَالَ اَلَمۡ	۳۶۱	۲۶	حٰمٓ	۶۰۱
۷	وَاِذَا سَمِعُوۡا	۱۴۵	۱۷	اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ	۳۸۵	۲۷	قَالَ فَمَا خَطۡبُکُمۡ	۶۲۵
۸	وَلَوۡ اَنَّنَا	۱۶۹	۱۸	قَدۡ اَفۡلَحَ	۴۰۹	۲۸	قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ	۶۵۱
۹	قَالَ الۡمَلَاُ	۱۹۳	۱۹	وَقَالَ الَّذِیۡنَ	۴۳۳	۲۹	تَبٰرَكَ الَّذِیۡ	۶۷۷
۱۰	وَاعۡلَمُوۡٓا	۲۱۷	۲۰	اَمَّنۡ خَلَقَ	۴۵۷	۳۰	عَمَّ	۷۰۳

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست مع حوالہ نمبر صفحات و نمبر پارے

نمبر شمار	نام سورت	تعداد رکوعات	تعداد آیات	نمبر صفحہ	نمبر پارہ	نمبر شمار	نام سورت	تعداد رکوعات	تعداد آیات	نمبر صفحہ	نمبر پارہ	نمبر شمار	نام سورت	تعداد رکوعات	تعداد آیات	نمبر صفحہ	نمبر پارہ
۱	الفاتحہ مکی	۱	۷	۲		۵	المائدۃ مدنی	۱۶	۱۲۰	۱۲۶	۶-۷	۹	التوبۃ مدنی	۱۶	۱۲۹	۲۲۳	۱۰-۱۱
۲	البقرۃ مدنی	۴۰	۲۸۶	۳	۱.۲.۳	۶	الانعام مکی	۲۰	۱۶۵	۱۵۲	۷-۸	۱۰	یونس مکی	۱۱	۱۰۹	۲۴۷	۱۱
۳	العمران مدنی	۲۰	۲۰۰	۵۸	۳.۴	۷	الاعراف مکی	۲۴	۲۰۶	۱۶۹	۸-۹	۱۱	ھود مکی	۱۰	۱۲۳	۲۶۴	۱۱-۱۲
۴	النساء مدنی	۲۴	۱۷۶	۹۱	۴.۵.۶	۸	الانفال مدنی	۱۰	۷۵	۲۱۱	۹-۱۰	۱۲	یوسف مکی	۱۲	۱۱۱	۲۸۱	۱۲-۱۳

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

نمبر شمار	نام سورت	تعداد رکوعات	تعداد آیات	نمبر صفحہ	نمبر پارہ
۱۳	الرّعد مَدَنی	۶	۴۳	۲۹۷	۱۳
۱۴	ابراھیم مَکِّی	۷	۵۲	۳۰۵	۱۳
۱۵	اِلحجر مَکِّی	۶	۹۹	۳۱۲	۱۴،۱۳
۱۶	النّحل مَکِّی	۱۶	۱۲۸	۳۱۹	۱۴
۱۷	بنی اسرائیل مَکِّی	۱۲	۱۱۱	۳۳۷	۱۵
۱۸	الکھف مَکِّی	۱۲	۱۱۰	۳۵۱	۱۶،۱۵
۱۹	مریم مَکّی	۶	۹۸	۳۶۴	۱۶
۲۰	طٰہٰ مَکّی	۸	۱۳۵	۳۷۳	۱۶
۲۱	الانبیاء مَکّی	۷	۱۱۲	۳۸۵	۱۷
۲۲	اَلحج مَدنِی	۱۰	۷۸	۳۹۶	۱۷
۲۳	المؤمنون مَکّی	۶	۱۱۸	۴۰۹	۱۸
۲۴	النّور مَدنِی	۹	۶۴	۴۱۸	۱۸
۲۵	الفرقان مَکّی	۶	۷۷	۴۳۰	۱۹،۱۸
۲۶	الشعراء مَکّی	۱۱	۲۲۷	۴۳۸	۱۹
۲۷	النّمل مَکّی	۷	۹۳	۴۵۰	۲۰،۱۹
۲۸	القصص مَکّی	۹	۸۸	۴۶۱	۲۰
۲۹	العنکبوت مَکّی	۷	۶۹	۴۷۴	۲۱،۲۰
۳۰	الرّوم مَکّی	۶	۶۰	۴۸۴	۲۱
۳۱	لقمان مَکّی	۴	۳۴	۴۹۲	۲۱
۳۲	السّجدہ مَکّی	۳	۳۰	۴۹۶	۲۱
۳۳	الاحزاب مَدنی	۹	۷۳	۵۰۰	۲۲،۲۱
۳۴	سَبَا مَکّی	۶	۵۴	۵۱۲	۲۲
۳۵	فاطر مَکّی	۵	۴۵	۵۲۰	۲۲
۳۶	یٰسٓ مَکّی	۵	۸۳	۵۲۷	۲۳،۲۲
۳۷	الصّٰفّٰت مَکّی	۵	۱۸۲	۵۳۴	۲۳
۳۸	صٓ مَکّی	۵	۸۸	۵۴۲	۲۳
۳۹	زُمر مَکّی	۸	۷۵	۵۴۸	۲۴،۲۳
۴۰	مُؤمِن مَکّی	۹	۸۵	۵۵۸	۲۴

نمبر شمار	نام سورت	تعداد رکوعات	تعداد آیات	نمبر صفحہ	نمبر پارہ
۴۱	حٰمٓ السّجدہ مَکِّی	۶	۵۴	۵۷۰	۲۵،۲۴
۴۲	الشّوریٰ مَکِّی	۵	۵۳	۵۷۸	۲۵
۴۳	الزّخرف مَکِّی	۷	۸۹	۵۸۶	۲۵
۴۴	الدّخان مَکِّی	۳	۵۹	۵۹۳	۲۵
۴۵	الجاثیہ مَکّی	۴	۳۷	۵۹۷	۲۵
۴۶	الاحقاف مَکِّی	۴	۳۵	۶۰۱	۲۶
۴۷	مُحمّد مَدنِی	۴	۳۸	۶۰۶	۲۶
۴۸	الفتح مَدنِی	۴	۲۹	۶۱۱	۲۶
۴۹	الحُجُرٰت مَدنِی	۲	۱۸	۶۱۶	۲۶
۵۰	قٓ مَکّی	۳	۴۵	۶۲۰	۲۶
۵۱	الذّٰریٰت مَکِّی	۳	۶۰	۶۲۳	۲۷،۲۶
۵۲	الطّور مَکِّی	۲	۴۹	۶۲۶	۲۷
۵۳	النجم مَکِّی	۳	۶۲	۶۲۹	۲۷
۵۴	القمر مَکِّی	۳	۵۵	۶۳۳	۲۷
۵۵	الرحمٰن مَکِّی	۳	۷۸	۶۳۶	۲۷
۵۶	الواقعہ مَکِّی	۳	۹۶	۶۴۰	۲۷
۵۷	الحدید مَدنِی	۴	۲۹	۶۴۵	۲۷
۵۸	المجادلہ مَدنِی	۳	۲۲	۶۵۱	۲۸
۵۹	الحشر مَدنِی	۳	۲۴	۶۵۵	۲۸
۶۰	الممتحنہ مَدنِی	۲	۱۳	۶۶۰	۲۸
۶۱	الصّف مَدنِی	۲	۱۴	۶۶۳	۲۸
۶۲	الجمعہ مَدنِی	۲	۱۱	۶۶۵	۲۸
۶۳	المنٰفقون مَدنِی	۲	۱۱	۶۶۷	۲۸
۶۴	التّغابن مَدنِی	۲	۱۸	۶۶۹	۲۸
۶۵	الطّلاق مَدنِی	۲	۱۲	۶۷۱	۲۸
۶۶	التحریم مَدنِی	۲	۱۲	۶۷۴	۲۸
۶۷	المُلک مَکِّی	۲	۳۰	۶۷۷	۲۹
۶۸	القلم مَکّی	۲	۵۲	۶۸۰	۲۹

نمبر شمار	نام سورت	تعداد رکوعات	تعداد آیات	نمبر صفحہ	نمبر پارہ
۶۹	الحآقہ مَکِّی	۲	۵۲	۶۸۲	۲۹
۷۰	المعارج مَکِّی	۲	۴۴	۶۸۶	۲۹
۷۱	نوح مَکِّی	۲	۲۸	۶۸۸	۲۹
۷۲	الجن مَکِّی	۲	۲۸	۶۹۰	۲۹
۷۳	المزّمل مَکِّی	۲	۲۰	۶۹۳	۲۹
۷۴	المدّثر مَکِّی	۲	۵۶	۶۹۵	۲۹
۷۵	القیٰمۃ مَکِّی	۲	۴۰	۶۹۷	۲۹
۷۶	الدّھر مَدنِی	۲	۳۱	۶۹۹	۲۹
۷۷	المرسلٰت مَکِّی	۲	۵۰	۷۰۱	۲۹
۷۸	النّبأ مَکِّی	۲	۴۰	۷۰۳	۳۰
۷۹	النّٰزعٰت مَکّی	۲	۴۶	۷۰۴	۳۰
۸۰	عَبَسَ مَکّی	۱	۴۲	۷۰۶	۳۰
۸۱	التکویر مَکّی	۱	۲۹	۷۰۸	۳۰
۸۲	الانفطار مَکّی	۱	۱۹	۷۰۹	۳۰
۸۳	المطفّفین مَکِّی	۱	۳۶	۷۱۰	۳۰
۸۴	الانشقاق مَکِّی	۱	۲۵	۷۱۲	۳۰
۸۵	البرُوج مَکِّی	۱	۲۲	۷۱۳	۳۰
۸۶	الطّارق مَکِّی	۱	۱۷	۷۱۴	۳۰
۸۷	الاعلیٰ مَکّی	۱	۱۹	۷۱۵	۳۰
۸۸	الغاشیۃ مَکِّی	۱	۲۶	۷۱۶	۳۰
۸۹	الفجر مَکِّی	۱	۳۰	۷۱۷	۳۰
۹۰	البَلد مَکِّی	۱	۲۰	۷۱۹	۳۰
۹۱	الشمس مَکِّی	۱	۱۵	۷۲۰	۳۰
۹۲	الّیل مَکّی	۱	۲۱	۷۲۱	۳۰
۹۳	الضُّحیٰ مَکِّی	۱	۱۱	۷۲۲	۳۰
۹۴	الانشراح مَکِّی	۱	۸	۷۲۲	۳۰
۹۵	التین مَکِّی	۱	۸	۷۲۳	۳۰
۹۶	العلق مَکّی	۱	۱۹	۷۲۳	۳۰

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

۹۷	القدر	مَکّی	۱	۵	۷۲۴	۳۰	۱۰۳	العصر	مکّی	۱	۳	۷۲۸	۳۰	۱۰۹	الکافرون	مکّی	۱	۶	۷۳۰	۳۰
۹۸	البیّنہ	مدنی	۱	۸	۷۲۴	۳۰	۱۰۴	الھمزۃ	مکّی	۱	۹	۷۲۸	۳۰	۱۱۰	النصر	مدنی	۱	۳	۷۳۰	۳۰
۹۹	الزّلزال	مدنی	۱	۸	۷۲۵	۳۰	۱۰۵	الفیل	مکّی	۱	۵	۷۲۸	۳۰	۱۱۱	اللّھب	مکّی	۱	۵	۷۳۱	۳۰
۱۰۰	العدیٰت	مکّی	۱	″	۷۲۶	۳۰	۱۰۶	قریش	مکّی	۱	۴	۷۲۹	۳۰	۱۱۲	الاخلاص	مکّی	۱	۴	۷۳۱	۳۰
۱۰۱	القارعۃ	مکّی	۱	″	۷۲۷	۳۰	۱۰۷	الماعون	مکّی	۱	۷	۷۲۹	۳۰	۱۱۳	الفلق	مکّی	۱	۵	۷۳۱	۳۰
۱۰۲	التکاثر	مکّی	۱	۸	۷۲۷	۳۰	۱۰۸	الکوثر	مکّی	۱	۳	۷۳۰	۳۰	۱۱۴	النّاس	مکّی	۱	۶	۷۳۲	۳۰

سجداتِ تلاوت

نمبر شمار	پارہ	سورت	موجب سجدہ	مقام سجدہ	نمبر صفحہ	نمبر شمار	پارہ	سورت	موجب سجدہ	مقام سجدہ	نمبر صفحہ
۱	۹	الاعراف	یسجدون	یسجدون	۲۱۰	۹	۱۹	النّمل	الّا یسجدوا	ربّ العرش العظیم	۴۵۳
۲	۱۳	الرّعد	وللہ یسجد	والآصال	۲۹۹	۱۰	۲۱	السّجدہ	خرّوا سجّدا	لایستکبرون	۴۹۸
۳	۱۴	النّحل	وللہ یسجد	مایؤمرون	۳۲۵	۱۱	۲۳	صٓ	وخرّ راکعا	واناب	۵۴۴
۴	۱۵	بنی اسرآئیل	یخرّون للہ سجّدا	خشوعًا	۳۵۱	۱۲	۲۴	حٰم سجدہ	واسجدوا للہ	لایسئمون	۵۷۵
۵	۱۶	مریم	خرّوا سجّدا	وبکیًا	۳۷۰	۱۳	۲۷	النجم	فاسجدوا	واعبدوا	۶۲۳
۶	۱۷	الحج	یسجد لہ	مایشآء	۳۹۹	۱۴	۳۰	الانشقاق	لایسجدون	لایسجدون	۷۱۳
۷	۱۷	الحج (عند الشافعی)	واسجدوا	تفلحون	۴۰۸	۱۵	۳۰	العلق	واسجد	واقترب	۷۲۴
۸	۱۹	الفرقان	اسجدوا	نفورًا	۴۲۶						

منازل قرآن شریف

نمبر شمار	سورت	نمبر شمار سورت	صفحہ	پارہ	نمبر پارہ	نمبر شمار	سورت	نمبر شمار سورت	صفحہ	پارہ	نمبر پارہ
۱	الفاتحہ	۱	۲			۵	الشعرآء	۲۶	۴۳۸	وقال الذی	۱۹
۲	المائدہ	۵	۱۲۶	لایحب اللہ	۶	۶	والصّٰٓفّٰت	۳۷	۵۳۴	ومالی	۲۳
۳	یونس	۱۰	۲۴۷	یعتذرون	۱۱	۷	قٓ	۵۰	۶۲۰	حٰم	۲۶
۴	بنی اسرائیل	۱۷	۳۳۷	سبحٰن الذی	۱۵						

ترتیب قرآن شریف: ۔قرآن شریف کی موجودہ ترتیب خود آنحضرت صلعم کی قائم کی ہوئی ترتیب ہے جو ٹھیک ٹھیک مطابق ترتیب لوح محفوظ کی ہے۔ مگر ضرورت اور مقام اور موقع کیوجہ سے نزول آگے پیچھے ہوتا اسی وجہ سے جبکوئی آیت یا کامل رکوع یا سورۃ نازل ہوتی تھی تو حضرت صلعم صحابہ کرام سے فرماتے تھے کہ اسکو قرآن کے اس مقام میں رکھو اور اسی سلسلہ سے یاد کرو صحابہ حضورؐ کی بتائی ہوئی ترتیب کے مطابق یاد کرتے تھے پھر اسی ترتیب کے مطابق صحابہؓ نے قرآن شریف کو مرتب کیا جو ہمارے آگے موجود ہے یہود و نصاریٰ کی تحریف کردہ آسمانی کتب کو دیکھکر رسول کریمؐ کو تردد ہوا کہ میرے بعد میری اُمّت کہیں قرآن کو رد و بدل نہ کردے تب خدا نے یہ آیت نازل کی نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون ترجمہ ہم نے اس قرآن کو اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے بخاری و بیہقی میں پیشین گوئی پوری ہوگئی قرآن کے ایک لفظ میں بھی آجتک فرق نہ آیا بلکہ جس رسم الخط سے صحابہ نے لکھا تھا وہ بھی اب تک قائم ہے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

رموز اوقاف قرآن مجید

جہاں بات پوری ہو جاتی ہے. وہاں چھوٹا سا دائرہ بنا دیا جاتا ہے۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے۔ اور یہ وقف تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی چھوٹا سا حلقہ بنا دیا جاتا ہے اس علامت کو کہتے ہیں۔

م یہ علامت وقف لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیئے اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ ہو جائے۔ اسکی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیئے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اٹھو مت بیٹھو جس میں اٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھیرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا جس میں اٹھنے کی نہیں اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔

ط یہ وقف مطلق کی علامت ہے۔ اس پر ٹھہرنا چاہیئے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا۔ اور بات کہنے والا ابھی کچھ اور کہنا چاہتا ہے۔

ج یہ وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔

ز یہ علامت وقف مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔

ص یہ علامت وقفِ مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیئے۔ لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم ہو کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔

صلے الوصل اولیٰ کا اختصار ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

ق قیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیئے۔

صل یہ قد یوصل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے۔ کبھی نہیں لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔

قف یہ لفظ قف ہے جس کے معنی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے۔ جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔

س یا سکتہ۔ یہ سکتے کی علامت ہے۔ یہاں سکتے کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیئے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتے اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتے میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے، وقفہ میں زیادہ۔

لا لا کے معنی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیئے۔ آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیئے۔ بعض کے نزدیک نہیں ٹھہرنا چاہیئے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیئے۔ جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔

ک کذٰلک کی علامت ہے یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Advocate Showkat

اِستدعا

۱۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام انسانی و امکانی سعی کے مطابق تصحیح کا خاص لحاظ رکھا گیا ہے اور یہ کوشش کی گئی ہے کہ نسخہ ہٰذا میں کسی قسم کی کوئی غلطی نہ رہ جائے، پھر ہر ممکن احتیاط کے باوجود اس بات کا امکان ہے کہ دورانِ طباعت کوئی اعراب مثلاً زیر، زبر، پیش، نقطہ، شد یا مد ٹوٹ جائے۔ اگر خدانخواستہ باوجود مکمل احتیاط اور امکانی کوشش کے کوئی نادانستہ لغزش آپ کے سامنے آئے یا دورانِ تلاوت ذرا بھی کسی قسم کی غلطی کا شبہ ہو تو ہمیں پہلی فرصت میں مطلع فرما کر مشکور فرمائیں تاکہ اسے فوری طور پر درست کیا جاسکے، کیونکہ کمال صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے اور کسی کو نہیں۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر دیدہ و دانستہ قرآن پاک کی طباعت میں ذرا سی بھی غفلت نہیں کرسکتا اور آپ کا یہ اسلامی ادارہ قرآن کریم میں عمداً خفیف سے خفیف کوتاہی کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا۔

۲۔ اگر کوئی ایسی غلطی نظر آئے جو بائنڈنگ اور جلد بندی سے متعلق ہوتی ہے، مثلاً آپ نے صفحہ نمبر ۸ کھولا، اس کے بعد صفحہ نمبر ۹ ہونا چاہیے لیکن صفحہ نمبر ۷ آ ہے یا اور کوئی، یعنی کوئی فرمہ کم ہے یا کوئی فرمہ زیادہ ہے اس صورت میں آپ بذریعہ رجسٹری فوراً یہ نسخہ ہمیں بھیج دیجئے۔ رجسٹری پر جو بھی خرچ آئے گا وہ ہم آپ کو ادا کریں گے اور فوراً آپ کو دوسرا نسخہ ارسال کردیں گے۔ رجسٹری کرتے وقت اپنا نام و پتہ صاف صاف لکھ کر اسی نسخہ کے ساتھ رکھ دیجئے۔ جلد بندی کرنے والوں سے بعض دفعہ لاپرواہی سے نادانستہ ایسی غلطیاں ہو جاتی ہیں، ہم ان شاءاللہ بلاتاخیر اس کی تلافی کریں گے۔ وَاللّٰہُ الْھَادِیْ وَھُوَ الْمُوَفِّقُ وَالْمُعِیْنُ

ایک عاجزانہ گذارش

برادرانِ اسلام سے ہماری درخواست ہے کہ وہ تلاوتِ قرآن پاک کے بعد جہاں اپنے لیے اور اپنے اعزا و اقربا، و اہل و عیال کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں وہاں از راہِ کرم ان تمام اصحاب خیر و محسنین کرام کے لیے خصوصی دعا کریں جنھوں نے اس قرآن مجید کی اشاعت میں رضائے الٰہی کی خاطر حصّہ لیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عطا فرمائے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو زیادہ سے زیادہ نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar

CC-0. In Public Domain. Digitization by eGangotri

Collection Of Adovcate Showkat

إنه لقرآن كريم في كتاب مكنون

Digitized By eGangotri

Adv. Showkat Hussain Naqshbandi Collection, Srinagar